زیرِ سرپرستیِ حکومتِ ہند

# مہذب اللغات

मुहज़्ज़बुल्लुग़ात

ک جلد دہم ۱ گ

Price Rs. 35·00

مرتبہ

حضرت مہذب لکھنوی

ہز ہولینس ملا محمد برہان الدین صاحب" الملقب 'سیدنا' پیشوائے اعظم
داؤدی بوہرا جماعت جن کی ادب دوستی اور لغت کی سرپرستی کے اظہار
تشکر و امتنان کی یادگار میں مہذب اللغات کی دسویں جلد کو ان
کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔

مہذب لکھنوی



I dedicate the 10th volume of Muhazzab-ul-Lughat to His Holiness Mulla Mohd. Burhan Uddin Sahib entitled "Saiyyedana", the greatest spiritual leader of the Daudi Bohra Jamaat, as an expression of gratitude for his love of literature and patronage of the dictionary.

Mohazzab Lucknovi

15th June 1977

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# مُہذّبُ اللُّغات

## جلد دوم

ک گ

مُؤلّفہ

بابائے ادب، ادیب اعظم، حضرت مُہذّب لکھنوی (پدم شری)
فاضل و ممتاز الافاضل و دبیر کامل
صدر انجمن محافظ اُردو (کُل ہند) لکھنؤ

مُعتمدِ انجمنِ مُحافظ اُردو
سیّد اعجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی


ناشر
سیّد
احمد میرزا
مجتہد
لکھنوی

سکریٹری
سیّد حسین میرزا
مُقیر
لکھنوی
ڈبل ایم اے

پتہ:- منیجر محافظِ اُردو بکڈپو، منصور نگر نیا محل، لکھنؤ ۳

مطبوعہ
نظامی پریس، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

قیمت مع محصول ۳۵ روپے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# مقدمہ

مجموعہ یہ جامع الصفات ایسا ہے
ہے اُردو ادب کی کائنات ایسا ہے
دسؔ حرفوں میں سینکڑوں ہزاروں نکتے
اک ہے تو مہذب اللغات ایسا ہے

یعنی مہذب اللغات

شکر اس کا جو واسع و علیم ہے، شکر اوس کا جو حاکم و حلیم ہے۔ جس نے مجھ ضعیف و نحیف کو اتنی زندگی بخشی کہ آج میں اس لغت کی دسویں جلد مرتب کر کے صاحبان ذوق و نظر کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ اُمید ہے کہ ہمارے محدود حالات اور زمانے کے ہیجان خیز واقعات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارے احباب کی طرف سے ہماری دلشکنی کے بجائے ہماری ہمت افزائی فرمائی جائے گی اور ہمارے ملک کی دلپسند و دلعزیز زبان اُردو کی بقا و ترقی کے لئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کیا جائے گا۔

ابتک ہمارا دستور یہ رہا ہے کہ اس لغت کی ہر جلد کے مقدمۃ الکتاب میں ہندوستان کی کسی نہ کسی مقتدر شخصیت کا ذکر کرتے ہیں اور اوسی کے نام نامی سے اوس جلد کو معنون کر دیتے ہیں۔

چنانچہ اس مرتبہ یعنی اس جلد کے مقدمے کے لئے ملک کی کسی تجارت پیشہ شخصیت یا حکومت کی سربرآوردہ ہستیوں کے علاوہ ہندوستان کے ایک عالم کا نام نامی ذہن میں آگیا۔ یہ نام نامی و اسم گرامی "ہز ہولینس محمد برہان الدین صاحب" کا ہے، آپ داؤدی بوہرہ جماعت کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ آپ کے تابعین و معتقدین آپ کو "سیدنا محمد برہان الدین" کہہ کر خطاب کرتے ہیں، لکھتے ہیں تو باوقار "داعی المطلق" لکھتے ہیں، آپ کے یہ خطابات یا القاب لکھنے اور ذکر کرنے کے لئے مخصوص ہیں۔

یہ داؤدی بوہرے شیعہ مسلمانوں کے اسلامی طیبی فرقہ سے اپنے کو اعتقاداً منسلک کرتے ہیں اور اپنا خاندانی سلسلہ رسول اسلام اور اون کے وصی مولا امیر المومنین علیہ السّلام سے مذہباً ملاتے ہیں۔ ان بوہروں کے امام المہدی باللہ، شمالی افریقہ کے لئے اُٹھے اور وہاں ٹیونیشیا اور اوس کے اطراف میں [illegible] اونھوں نے آیندہ صدیوں میں اپنی مذہبی حکومت قائم کی۔ امام المہدی باللہ کے بعد تیسرے امام المعز الدین اللہ نے [illegible] مصر کو بنایا یہاں اونھوں نے اپنا کتابوں کا ذخیرہ جمع کیا۔ ان لوگوں کو رسول کی بیٹی فاطمہؑ کے نام پر برنبائے خلوص و عقیدت فاطمی کہا جاتا تھا یہ لوگ بے فکری کے ساتھ مصر میں مذہبی حکومت کرتے رہے اور وہاں اونھوں نے شہر قاہرہ کی بنا ڈالی اور وہیں [illegible] الازہر نام کی یونیورسٹی قائم کی جو آج تک موجود ہے۔ اس کے بعد فاطمی اقتدار کا مرکز مصر سے یمن منتقل ہو گیا۔ اس سرزمین میں خصوصیت یہ تھی کہ بیت اللہ اور حجر اسود اس سے بہت قریب ہیں، اسی وجہ سے فاطمی مشہور اماموں کو اس سرزمین سے خصوصیت رہی ہے۔

امام امیر کے حکم سے ایک عورت کی تخت نشینی کے بعد یمن میں تیئیس[۲۳] دعاتِ مطلقین گذرے جن میں ۲ زیادہ مشہور ہوئے، اس کے بعد یمن میں پھر فاطمی بوہروں کا اقتدار ہو گیا۔

اوس وقت یعنی تقریباً چار سو سال تک کوئی مقبول شخصیت کا داؤدی بوہرہ یا جماعت کا کوئی بڑا آدمی یمن تک نہیں پہونچا اور ۱۹۷۴ء میں یمن پر فاطمی بوہروں کو مکمل روحانی اقتدار حاصل ہو گیا۔

تقریباً چار سو سال کے بعد موجودہ مشہور داعی پہلی مرتبہ یمن تشریف لے گئے اور وہاں کے مشتاق باشندوں کے دلوں پر اپنا سکہ جمانے آئے جس پر آپ کو اپنے دل و جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے اکاونویں[۵۱] مشہور داعی نے 'منصورِ یمن' کا خطاب عطا فرمایا۔

۶ مارچ ۱۹۱۵ء کو آپ بوقت نصف شب بمقام سورت پیدا ہوئے۔ جوان ہو کر آپ کو کشتی کھیلنے کا بھی شوق رہا، بندوق سے نشانہ بازی میں بھی کافی مشق رہی، شکار کا بھی شوق تھا۔ چیتا، تیندوا، بنڈیلا، بھینسا، عام طور سے شوقیہ شکار کرتے تھے۔ اپنی تعلیم کو مکمل کرنے کے بعد بھی جاری رکھا۔ دنیا کے بڑے لوگوں سے آپ کا میل جول بہت کافی ہے۔

یروشلم کے مفتی اعظم، شہنشاہ ایران، ہمارے ملک کی مشہور و مقبول شخصیت ڈاکٹر ذاکر حسین (صدر ہندوستان) سعودی عرب کے شاہ سعود، جمال عبدالناصر (صدر جمہوریہ مصر)، شیخ الازہر، مہاراشٹر کے گورنر ڈاکٹر پی۔ وی۔ چیریا، صدر ایوب خاں (صدر پاکستان)، علیگڈھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر علی یاور جنگ، نواب مہدی نواز جنگ (گورنر گجرات)، وغیرہ نے مقررہ تاریخوں پر الگ الگ ملے۔

دنیا کی عارضی زندگی میں دیکھا گیا ہے کہ بعض عاقبت بیں حضرات اکثر مختلف کیفیتوں سے اپنے مناسب وقت کا اندازہ کر لیتے ہیں اور جو کام ان کو اپنے ہی ہاتھ سے کر دینا چاہیے ہیں وہ انجام دیکر فرصت کر دیتے ہیں، اسی محل شناسی کی بنا پر موقع کی نزاکت اور وقت کی ضرورت کو دیکھتے ہوں ان کے مورث نے ان کو ۱۳۵۹ھ میں "تاج الدعوت الطیبۃ الغراء" اور ۱۳۶۱ھ میں تیسرا خاندانی خطاب عمدۃ العلماء الموحدین" عطا فرمائے۔

آثار حقیقت سے آگاہ کر دیے جانے کے ساتھ ہی آپ کو بمبئی کی 'غرۃ المساجد' میں نماز پڑھانے کی اجازت مل گئی جہاں بعد نماز بیان بھی فرمایا۔ اس کے بعد متبرک مقامات پر زیارت کے لئے جانے کی اجازت ملی جہاں سے واپسی پر کراچی میں داؤدی بوہروں نے آپ کا بہت شاندار استقبال کیا۔

باپ نے لائق فرزند کو ماذون کا لقب تو دے ہی دیا تھا اب ایک موقع پر اسی لائق فرزند کو یوں بزبان خود مخاطب فرماتے ہیں "میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو" سیدھے راستے پر چلتے رہو، امام وقت کی پیروی کرو اور اپنی جان کو بھی عزیز نہ کرو اور امام کی دعوت کی حفاظت کرو نیز ان سے تمہارا خلوص پختہ ہو۔ میری زندگی میں تم ماذون ہو اور میرے بعد میری جگہ پر داعی ہو گے۔

ایک موقع پر آپ کو اکاونویں داعی نے ایک قلمی قرآن پاک، ایک تسبیح (جو اس سے قبل ان کو ایسے ہی موقع پر ملی تھی) نیز ایک یاقوت کی انگوٹھی عطا فرمائی۔

یہاں یہ بھی ذکر کے قابل ہے کہ اس گھر کے سبھی لوگ صاحب خیر و سخا ہیں بالخصوص ممدوح کے چھوٹے بھائی صاحب یعنی نائب ڈاکٹر سید نجم الدین صاحب کا ارتقاء بھی قابل تعریف ہستی ہیں آپ عربی اکیڈمی ذالجمعیۃ السیفیہ واقع سورت کے رکٹر ہیں۔ آپ اس قسم کے تعلیمات سے ہندوستان نیز غیر ممالک کے تعلیمی اداروں سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ آپ ایک مستند عربی کے منتہی ہونے کے علاوہ انگریزی، اردو، ہندی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی کافی دستگاہ رکھتے ہیں۔ آپکو ابتدائے عمر ہی سے تعلیم حاصل کرنے کا شوق رہا ہے۔ آپ نے ہندوستان میں نیز ملک کے

باہر بہت سفر کیے ہیں۔ آپ اپنے وسیع معلومات کی وجہ سے ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ اپنی جماعت کے ضرورت مند حضرات کو تعلیم حاصل کرنے، پیشہ انتخاب کرنے، مختلف تجارت کے شعبوں وغیرہ میں ضروری مشورہ بھی دیتے ہیں۔

آپ مجسمۂ اخلاق ہیں۔ تواضع اور انکساری میں خود ہی آپ اپنا جواب ہیں آپکی علم دوستی اور ادب نوازی کا سکّہ دلوں پر بیٹھا ہے۔ یوں تو ہندوستان کی ہر پڑھی لکھی ہستی آپ کی جامعیت کی قائل ہے۔ دیگر ممالک کے صاحبان علم بھی آپ کو نظرِ خاص سے دیکھتے ہیں۔

عرصے سے آپ کی نظرِ خاص مہذب اللغات اور مؤلف مہذب اللغات پر ہے اور آپ کی یہ کوشش ایک زمانے سے ہے کہ مہذب اللغات کسی نہ کسی طرح مکمل طور سے منظرِ عام پر آجائے۔ آپنے وقتاً فوقتاً مؤلف کی بھی خاصی امداد فرمائی آپ نے سیفی محل میں شب کو بہت خلوص کے ساتھ دو مجلسیں بھی منعقد کیں مؤلف مہذب اللغات سے پڑھوائیں جو سامعین نے انتہا سے زیادہ پسند کیں اور دادِ سخن سے سرفراز فرمایا۔

آپ کو مرثیوں سے خاص دلچسپی ہے چنانچہ میں نے اساتذہ کے وہ غیر مطبوعہ مراثی جو جلدوں کی شکل میں ہیں فوقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں شائع کئے جن میں تعشق۔ انیس۔ دبیر و عشق و نفیس و انس۔ میر تقی میر و علی میاں کامل و مؤدب مرزا اوج۔ محمد طاہر رفیع وغیرہ کا کلام شامل ہے۔ خدمت عالی میں پیش کئے انتہائی خوشی کے ساتھ قبول فرمائے اور محنت کی داد دی۔

اس بات کے اعلان میں مجھے کوئی پس و پیش نہیں ہے کہ لغت خصوصیت سے لکھنؤ کی زبان کا علمبردار ہے۔ تقریباً پچاس برس سے لغت نویسی کا سلسلہ جاری ہے جو بڑے بڑے تمام لغات جو منظرِ عام پر آچکے ہیں وہ سب اس لغت میں موجود ہیں جو الفاظ و محاورات دیگر لغات میں نہیں ہیں وہ بھی اس لغت میں جمع کئے گئے ہیں۔ معیارِ زبان بھی دیگر لغات کے مقابل بلند ہے اور عوام و خواص کی زبان کا فرق واضح کیا گیا ہے وہ زبان جو قریب بمتروک یا متروک ہوگئی ہے اس کا اظہار بھی کیا گیا ہے لکھنؤ اور دہلی کی زبان کا فرق بھی واضح کیا گیا ہے ہر ہر لغت اور ہر ہر محاورے کے لئے اساتذۂ کرام کے کلام سے مثال بھی پیش کی گئی ہے اور اگر مثال نہیں ممکن ہو سکی تو محلِ صرف سے اسکا استعمال واضح کیا گیا ہے۔

قبل کی نو جلدوں کو حسب ذیل حضرات کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل کرچکا ہوں صرف اس لئے کہ میری محنت اور جانفشانی کو دیکھتے ہوئے ان حضرات نے میری خاصی ہمت افزائی فرمائی۔

(۱) عالی جناب پنڈت جواہر لال جی (آنجہانی) وزیر اعظم ہندوستان
(۲) ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب (آنجہانی) صدر جمہوریہ ہندوستان
(۳) عالی جناب گوپالا ریڈی صاحب سابق گورنر اترپردیش
(۴) عالی جناب دیوکانت بروا سابق صدر کانگریس
(۵) عالی جناب اکبر علیخاں صاحب سابق گورنر اترپردیش

اب میں اپنے لغت کی دسویں جلد کو عالی جناب ہز ہولینس ڈاکٹر سید برہان الدین صاحب بالقابہم الملقب بہ سیدنا کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔ اگر قبول افتد زہے عز و شرف۔

خادمِ ادب
**مہذّب لکھنوی** (پدم شری)
۵ رجولائی ۱۹۷۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مہذب اللغات

## جلد دہم

**کمپارٹمنٹل:** ۔ وہ امتحان دینے والا جس کے سکنڈ ڈویژن کے نمبر ہوں اور ایک مضمون میں پاسنگ مارکس سے ۱۰ نمبر کم ہوں تو وہ کمپارٹمنٹل امتحان میں بیٹھنے کا مجاز ہوتا ہے اور اگر وہ اس مضمون میں پاس ہو جائے، تو اس کو بغیر ڈویژن کے پاس قرار دیا جاتا ہے۔

**کمپاس:** بیا (Compass) زمین کی پیمائش کا آلہ ۔ انگریزی، مونث ۔

۱۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں ۔ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کمپاس:** بیا قطب نما، قبلہ نما۔

۲۔ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے رُخ کی سمت ظاہر کرتا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کمپاس:** بیس گاڑی کا چکر ۔

محیط دائرہ، حدود، رقبہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کمپاس کا دفتر:** ۔ ۱۔ اسم مذکر، محکمہ پیمائش (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کمپاس لگانا:** ۔ کمپاس سے پیمائش کرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کمپاس والا:** ۔ مساح، پیمائش کرنے والا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کمپا کھانا:** ۔ کمپے میں پھنس جانا، گرفتار ہو جانا ۔ اردو صرف، چڑیماروں کی اصطلاح، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ ڈھونڈھ ڈھونڈھ دل میں چڑھی، لٹورے کی آبرو بڑھی، مسند پر بیٹھ کر دیر کرنے لگا، صیاد قدیم جن کا کمپا کھایا تھا ان کے دام سے گریز کرنے لگا ۔ (فسانۂ عبرت)

**کمپا مارنا:** ۔ ۱۔ پرندوں کو کمپے سے پھانسنا، کمپے کے ذریعہ پکڑنا ۔ اردو صرف، چڑیماروں کی اصطلاح

نالہ جب پار گیا عرش کے بولے یہ ملک
طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا

قول فیصل ۔ عوام کسی کو پھانسنے کے محل پر کمپا لگانا بولتے ہیں جیسے میں نے ان کے لئے کمپا لگا رکھا ہے مجھ سے بچ کے کہاں جائیں گے؟

**کمپا مارنا:** ۲۔ کسی کو دام فریب میں پھنسانا، قابو میں لانا ۔ اردو صرف، عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ اب تم ماشاء اللہ سے سیانی ہو نیک و بد سمجھتی ہو، اگر میاں کمپا نہ مارا تو کچھ بھی نہ کیا ۔ (سیر کہسار)

**کمپاؤنڈ:** ۔ احاطہ، مکان، انگریزی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

ہے چھوٹا سا جو کمپاؤنڈ اس مکان کا

انھیں دینے سے آگے پڑھتا تھا ۔ مقیم
(فرہنگ آصفیہ)

کمپاؤنڈر :- ڈاکٹروں کا مددگار، دوائیں بنانے والا۔ دوا ساز۔ انگریزی۔ مذکر۔ دوائی

محل نظر۔ مقیم کمپاؤنڈروں میں سے ایک کمپاؤنڈر باقر صاحب رنگین بھی ہیں جو اب شیفتگی کا شکار ہیں۔

کم پایہ :- کم رتبہ، کم مرتبہ۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ تم ایسا حقیر و کم پایہ گلشن میں سید [illegible] صاحب کا کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

کم پڑنا :- کم ہونا۔ بصورت بخیر فصیح [illegible] تم جتنا کپڑا خریدو [illegible] تمہارا ناپ [illegible] کم پڑے گا۔ چادر گرہ اردو۔

کمپنی :- (۱) [illegible] جماعت، گروہ، انگریزی، مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ لفظ ان معنی میں اب اردو ہو چکا۔

کمپنی :- (۲) [illegible] شریک، ساتھی [illegible]
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے

کمپنی :- (۳) سوداگروں کی ٹولی۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کمپنی :- (۴) انگلستان کے سوداگروں اور [illegible] کی وہ جماعت جس نے ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ [illegible] سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی اور کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور رفتہ رفتہ اپنی حکمت عملی سے تک ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکہ انگلستان اس سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا ——— ہندوستان کے لوگ ایک مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چلے، اب لفظ ایسٹ انڈیا کے ساتھ کبھی کبھی یہ لفظ زبانوں پر آتا ہے۔

کمپنی باغ :- سرکاری باغ۔ مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا لکھنؤ میں گول دروازہ کے قریب ایک جگہ ہے کہ جس کو کمپنی باغ کہتے ہیں۔

کمپنی راج :- ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت
(نور اللغات)
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کمپنی مارک :- وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ مارک کے بجائے مارکہ زبانوں پر ہے جیسے فلاں کمپنی کا مارکہ ہے اور یہ فلاں کمپنی کا۔

کمپو :- کیمپ کا بگڑا ہوا، چھاونی، پڑاؤ۔ مذکر
(نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ لشکر، میدان وسیع، وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے خیمہ گاہ، لشکرگاہ، چھاونی، پڑاؤ، لشکر، اردو

تم نہ آؤ تو چلوں میں مع فوج اندوہ
کمپو لکھنؤ یا لکھنؤ کیمپ ہو جائے رشک

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کمپو :- (۲) (مجاز) وہ فوج کی مقدار جو ایک جرنل کے ماتحت ہو۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کمپو :- (۳) ڈیرے، خیمے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمپو :- (۴) فوج، لشکر، عسکر، سپاہ، سینا، کٹک
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمپو پڑنا :- فوج کا اترنا، لشکر اترنا، فوج کا قیام کرنا۔ (مخزن المحاورات)
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کمپوزنگ :- composing
ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا، ملانا، مرکب کرنا۔ انگریزی رائج۔

کمپوزنگ اسٹک :- (composing stick)
وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تختی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کمپوزنگ والوں کی اصطلاح

کمپوزیٹر :- ٹائپ کے حروف ملانے والا۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے۔ انگریزی، مذکر
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ لفظ ابھی تک اردو نہ ہو سکا۔

کمپو کا بگڑا ہوا :- (۱) (کنایۃً) سرکش، باغی، مفسد (۲) لشکری لوگ، لچے، گنڈے، شہدے، عیاش۔
(مخزن المحاورات - فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کمتر :- بہت کم، حقیر۔ فارسی صفت
فصیح، رائج۔

(۱) [illegible] شاہجہاں؟ [illegible] سب کمتر اہلکار ہیں

**کمترین** ہ۔ خاکسار، ناچیز، حقیر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

شوقِ جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے
کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین ہے ۔ داغ

قول فیصل۔ عام طور سے درخواستوں اور خطوط میں انکساراً فدوی اور خاکسار کی جگہ پر دستخط سے پہلے لکھتے ہیں۔ اب اس کا رواج کم ہو چلا ہے۔ اس کے لغوی معنی بہت ہی کم ہیں۔ جو قلیل الاستعمال ہیں۔

**کم توجہی** ہ۔ بے پروائی، غفلت، کچھ خیال نہ کرنا، عدم رجحان، خاطر اردو، صرف، فصیح، رائج، مثل محاورہ۔ عالی جناب آپ کی کم توجہی کا نتیجہ ہے کہ میں انتہائی پریشانی میں زندگی کے دن گزار رہا ہوں۔ جلد خبر لیجیے!

**کم تولا** ہ۔ اردو اسم مذکر، کم تولنے والا ڈنڈی مارنے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کمتی** ہ۔ کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت جب گھٹا ہوا۔ صفت، عورتوں کی زبان

جس نے منعم کو کیا منعم اسے کمتی نہیں
مانگنا ہے جو کچھ ہے وہ خدا سے مانگئے ۔ رشک

قول فیصل۔ جو معنی صاحب نور اللغات نے لکھے ہیں وہ نہ شعر سے واضح ہوتے ہیں اور نہ ان معنی میں بولتے ہیں۔ صرف کمی کے ساتھ اس کا استعمال ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔

**کمٹھا** ہ۔ بانس کی کمان، وہ لکڑی کی کمان جو اکثر جو گندر اور دھنیوں یا دکھواؤں کے پاس ہوتی ہے۔ اردو، مذکر، متروک۔

کمٹھا گر بنائے ہیں ابروں کے اے صنم ...
لیزم میں بھی ضرور ہے کمٹھا کمان کا ۔ نصیر

قول فیصل۔ مؤلف نور اللغات و صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ صحیح کمٹھا ہے۔

**کمٹھی** ہ۔ ایک قسم کا زیور، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کم جرأت** ہ۔ بزدل، فارسی، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کم حوصلگی** ہ۔ بے ہمتی، کم ہمتی، فارسی، فصیح، رائج۔

پوچھا نہ ہے بیدرد کے شکوہ کی کسی پہ
افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پہ ۔ شوق

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں تنگ ظرفی، اوچھاپن جو قلیل الاستعمال ہیں۔ یہ صفت جس میں پائی جاتی ہے اسے کم حوصلہ کہتے ہیں۔

**کم حیثیت** ہ۔ چھوٹی پونجی والا، جس کے پاس سرمایہ کم ہو، صاحب حیثیت کی ضد، اردو، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ٹٹ پونجیا، کمینہ، ذلیل کے معنی بھی لکھے ہیں کسی حد تک، ٹٹ پونجیا تو معنی ہو سکتے ہیں جو عوام کی زبان ہے لیکن کمینہ و ذلیل کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کمخاب** ہ۔ (بفتح اول) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زربفت کی آمیزش سے بنایا جاتا تھا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ خواب بمعنی مخمل اور کم بمعنی تھوڑا سے مرکب ہے یعنی کہ اس میں مخمل کی نسبت کم رُوئیں ہوتے ہیں اسی سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ فارسی والوں نے اس کا مخفف کمخاب کر کے باندھا ہے۔

(کمخواب صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ "بکسر اول بر وزن گرداب، یعنی کمخا کہ جامع منقش الوان باشد، و بفتح اول ہم آمدہ جامع منقش یکرنگ را نیز گفتہ اند۔

صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے:- کمخا، بالکسر جامہ کہ بانواع مختلف باشد و اضح بفتح کاف و اضافہ خا و واو کہ کمخواب شود، یعنی خواب کم دارد چہ ہر چہ خوابش بیشتر است، پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر و از بیخ ظاہر میشود کہ خواب مخمل بے دراز بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خواب اش نسبت بمخمل کم می باشد بدیں وجہ تسمیہ کردہ اند و بریں تقدیر صحیح کمخواب۔ فارسی میں خواب (خوا) بمعنی روئیاں ہے)

بوٹیاں ہیں ترے کمخواب کے پیجامے پہ
پائچے ہیں کہ یہ تہ دار ان کھنو ۔ نظیر

عموماً کمخاب کو کمخوابی کہتے ہیں یعنی کمخاب اور کمخوابی کی قسموں میں بہت تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔

**کم خرچ** ہ۔ کفایت شعار، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کفایت شعار اور اصول سے خرچ کرنے والا تو بولتے ہیں۔ لیکن کم خرچ بمعنی کفایت شعار اور بولتے ہوں، ایسا کچھ نہیں۔

**کم خرچ** ہ۔ کنجوس، بخیل، تنگدل، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کم خرچ بالا نشیں**:۔ کم قیمت وقعت زیادہ۔ اس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو یعنی ایسی چیز جو اچھی بھی اور کم قیمت بھی ہو۔ فارسی، مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیے ضبط اشک آہ پہونچی فلک پر
یہ عشق کم خرچ بالا نشیں ہے ذوق

قول فیصل۔ یہ فارسی مثل ہے لیکن لکھنؤ کے عوام اور عورتیں بھی اسے بول دیتے ہیں۔

**کم خوراک**:۔ کم کھانے والا، تھوڑی غذا کھانے والا۔ اردو صرف، صفت، فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ تعجب کی بات ہے ہمارا بڑا لڑکا تو دبلا ہے مگر خوراک اچھی ہے چھوٹا لڑکا تندرست ہے مگر کم خوراک ہے۔

**کم خورد عزیز من نہ خورد جان من**:۔ جو کم کھائے وہ مجھے پیارا ہے اور جو بالکل نہ کھائے وہ مری جان کے برابر ہے۔ (فرہنگ امثال)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کم دلا**:۔ صفت، بزدلا، ڈرپوک تھڑدلا، کنجوس، کم حوصلہ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے عوام ایسے محل پر تھڑدلا بول دیتے ہیں۔

**کم دماغی**:۔ دماغ کی کمزوری، دماغ کا پورا کام نہ کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

کچھ کہے کوئی میں منہ دیکھ کے رہ جاتا ہوں
وہ کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیراں کیا کیا آتش

**کمڈا**:۔ گول کدو، ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں بولتے نہیں سنا گیا۔

**کم ذات**:۔ نیچ ذات کا کمینہ، صفت، (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام نیچ قوم کا یا نیچی ذات کا بولتے ہیں۔ کم ذات عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کمر**:۔ (بالفتحتین) جسم کا درمیانی حصہ جو کولھوں سے متصل ہو۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ہے کیا جو کس کے باندھیے میری بلا ڈرے
کیا جانتا نہیں ہوں تمھاری کمر کو میں غالب

قول فیصل۔ اسکی اردو جمع بسکون دوم و بفتح دوم ے ن اور واؤ۔ ن کے ساتھ ہے اور فصیح، رائج ہے۔

کمروں کو کھول کھول کے ظالم پڑے رہے
سجادہ بیریوں کو سنبھالے کھڑے رہے مشتاق

صاحب نور اللغات نے باندھنا کے معنی بھی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں

**کمر**:۔ کابک کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کابلی کبوتر نہیں کہتے بلکہ گرہ باز کہتے ہیں اور قلابازی کی جگہ قلا کھانا زبانوں پر ہے۔ جو کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔

**کمر**:۔ مجازاً طاق، کمان۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمر**:۔ (بالفتحتین) شیروانی، انگرکھا، پتلون، دگلا وغیرہ کا وہ حصہ جو کمر پر رہتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل استعمال۔ میاں درزی نے انگرکھا تو بہت سیا لیکن کمر ذرا چوڑی کر دی۔ جو مجھے پسند نہیں
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

ٹپکا۔ پیٹی، منطقہ، پرتلا، پٹکا،
ان معنوں میں اہل لکھنؤ کی زبان پر نہیں ہے۔

**کمر**:۔ بازوئے لشکر، فوج کا پہلو، فوج کا جرگھار، پرتنار، (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمر**:۔ حریف کی کمر پر ضرب لگانا، اردو صرف تلواریوں کی اصطلاح۔

یہ ہاتھ اس پھکیت کے عاشق پہ صاف ہیں
یا لٹ طمانچہ، چاکی، کڑک، مونڈھا، سر، کمر صبا

قول فیصل۔ بانک اور لکڑی چلانے والوں کی بھی اصطلاح ہے پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر اور کولھوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

**کمر**:۔ مجازاً۔ ہمت۔ ڈھارس۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کمر اکھڑ جانا**:۔ کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر
آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اترا ملیح

**کمر باندھنا**:۔ جنگ کے لیے تیار ہونا مسلح ہونا۔ آمادہ ہونا، تیار ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔

پہلو میں بیٹھنے کو جوان سے کہا کبھی
لڑنے پہ مستعد ہوئے وہ باندھ کر کمر نامعلوم

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں پرانے لوگ ضعیفی کی وجہ سے یا زمانے کے دستور کے سبب سے کمر میں دوپٹہ یا پٹکا باندھتے تھے اس کو بھی کمر باندھنا کہتے ہیں۔

**کمر باندھنا**:۔ اختیار کرنا، عادت ڈالنا، شیوہ ڈالنا، وطیرہ کرلینا۔ اردو صرف فصیح، رائج

خالق نے بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر
ہے دہن اس کا کہاں، اک بات ہے افواہ میں — اسیر

**کمر باندھنا**: مص (مجازاً) سفر کو آمادہ ہونا، چلنے کو تیار ہونا، سفر کی تیاری کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو، اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے — نسیم دہلوی

قول فیصل۔ کمر باندھنا سفر کے لئے ان معنی میں جب بھی بولیں گے تو لفظ سفر کا استعمال ضروری ہے۔

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب
راہ رو باندھتے ہیں چلنے کو کمر آخر شب — سودا

**کمر باندھنا**: مص (پہ اور پر کے ساتھ) مستعد ہونا، آمادہ ہونا، پختہ ارادہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہونا ہے تو ہو فیصلۂ گردن و سر آج
وہ قتل پہ میرا مرگ پہ باندھے ہوں کمر آج — اسیر

باڑھ رکھواتا ہے قاتل خنجر فولاد پر
فتنۂ دوراں نے باندھی ہے کمر بیداد پر — رند

**کمر باندھنا**: مص امید رکھنا، بھروسہ کرنا۔

کیا کمر باندھے امید وصل پہ عاشق ترا
کٹ گئی وہ کی تو اب تیغ تغافل سے کمر — ظفر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے جو معنی لکھے ہیں وہ شعر سے پیدا نہیں ہوتے۔

**کمر بستر سے نہ لگنا**: کمال بیتاب رہنا، تڑپنا، چین نہ لے سکنا۔

گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے
اب تو کروٹ کے بھی لینے سے ہیں معذور کمر — بحر (نور اللغات)

قول فیصل۔ قریب متروک ہے۔

**کمر بستہ**: صفت (کنایۃً) آمادہ، تیار۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

کمربستہ ہیں لوگ خدمت میں ان کی
گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں ان کی — حالی

قول فیصل۔ جنگ پر آمادہ ہونے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے بہت دیر سے فوج کمربستہ کھڑی ہے

**کمربستہ**: اسم خادم۔ نوکر، ملازم، خدمتگار (صرف فارسی میں) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمربستہ ہونا**: آمادہ ہونا، تیار ہونا، مستعد ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ وہ لوگ میری تذلیل پر کمربستہ ہو رہے ہیں۔ (توبۃ النصوح)

**کمر بل کھانا**: کمر میں ایک قسم کی لچک پیدا ہو جانا، بل پیدا ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کوئی گھونگھٹ کاڑھ کر گھڑا لئے آتی ہے کسی کی کمر ہزار جگہ سے بل کھاتی ہے۔ (فسانہ آزاد)

**کمربند**: اسم پٹکا، کمر باندھنے کی چیز، نوکر چاکر، ازار بند۔ فارسی، مذکر۔ (شلوار بند، ناڑا)

کرتا تن اطہر پہ رسول عربی کا
زیب کمر پاک کمربند علی کا — انیس
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کمر باندھنے کی چیز، پٹکا، نوکر چاکر، ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ازار بند کے معنی میں انیس نے بھی کہا ہے اور اسیر نے بھی جو عام طور سے زبانوں پر ہے۔

نافہ اگر میم عدم ہے تو کمر دال عدم
دائرہ عین عدم کا ہے کمربند نہیں — اسیر

**کمربند**: اسم (کنایۃً) درمیانی جگہ کے باندھنے کو کمربند بولتے تھے جو قریب متروک ہے۔

لکھا ہے حال عمر یانی کا قاصد
نہیں درکار عمر ہی پر کمربند — اسیر

**کمر بندھنا**: مص کمربندی ہونا، کمر کا کسا جانا، جنگ کے لئے کمر کا کسا جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج

محل صرف۔ ابھی چہرہ جہاں تاب نہیں نکلا تھا کہ نقارہ بجا اور فوج کو حکم ہوا کہ ہر سپاہی اپنی کمر باندھ لے۔ (طلسم ہوش ربا)

**کمر بندھنا**: مص چلنے کے لئے تیار ہونا، سفر کے لئے تیار ہونا، کسی کام پر آمادہ ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں
دیکھیں تو بھلا کس کی بندھے پہلے کمر آج — داغ

**کمر بندھانا یا بندھوانا**: ڈھارس بندھانا، ہمت بندھانا، تقویت دینا، مستعد کرنا، آمادہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہوئی اس ناتواں سے گر خوشی کی التفات یوں
کہ جوں گلہائے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ — مومن

**کمربندی**: فوج کا وردی اور ہتھیاروں سے لیس ہونا، آمادۂ جنگ ہونا، سلاح شوری، ہتھیار بندی۔ اردو مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ لشکر الٰہی ہوشیار ہو کر کمربندی کرکے آمادۂ جنگ ہو گئے۔ (طلسم ہوشربا)

**کمربندی رشتہ**: اسم رشتہ۔ اردو صرف عوام کی زبان

محل صرف۔ [illegible] سلسلے سے اگر بھائی ہوگی [illegible] ہو کر کمربندی رشتہ قائم نہیں ہوتا۔

**کمر بیٹھنا:-** فعل لازم، ہمت ٹوٹنا، حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کمر پتلی ہونا:-** نازک اور باریک کمر، اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہی دعویٰ تھا کہ ہم پتلی کمر رکھتے ہیں
کیسے ہیں ترے دماغ سے [illegible] جلال

**کمر پٹرا ہو جانا:-** کمر تختہ ہو جانا، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کمر پٹرا ہونا نہیں بولتے اس محل پر کمر تختہ ہونا ہی زبانوں پر ہے۔

فقرہ۔ ناگہں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹرا ہو گئی۔

**کمر جھکا کے اٹھنا:-** بڑھاپا، کمزوری یا ضعیفی کی وجہ سے دونوں ہاتھوں سے کمر تھام کے اٹھنا اردو صرف، رائج۔

محل نظم۔ چھوٹے سیٹھ پہلوان کو بڑھاپے میں میں نے خود دیکھا ہے کہ غریب جب بھی اٹھتے تھے کمر جھکا کے اٹھتے تھے۔

**کمر پکڑنا، کمر تھامنا:-** (کنایۃً)

حمایت کرنا، سہارا دینا، مدد کرنا۔ (نور اللغات)

حمایت کرنا کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اس سے بے دل ہو چلا ہو۔

(۲) ہمت بڑھانا، مستعد کرنا، سر پکڑنا، (مخزن المحاورات)

(۳) بازاری، مجامعت میں مدد دینا، جیسے سر تھامنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

(کسی کی نسبت بولتے ہیں)

قول فیصل۔ جو معنی صاحب نور اللغات اور مخزن المحاورات اور فرہنگ آصفیہ نے لکھے ہیں ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "کمر پکڑنا" اردو کا مزاحسم ہوتا ہے۔

خیر خواہی سے چمن کی عوض ابر بہار
باغباں آکے پکڑ میری کمر لیتا ہے۔ انشاء

چمن کی سیر پہ ہوتا ہے مجھ سا گڑا
کمر میری ہے دست باغباں سے، آتش

— ان معنی میں اہل لکھنؤ کے یہاں بولتے ہیں

**کمر پیچ:-** موڑ، جہاں سے راستہ گھوما ہو۔ کہاروں کی اصطلاح۔ (مصطلحات [illegible])

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کمر تختہ ہونا:-** پیٹھ کا سخت ہونا، کمر اکڑ جانا کمر کا اس طرح ہو جانا کہ جھک نہ سکے، اردو صرف فصیح، رائج۔

سر اٹھائے گا وہ کیا تیری نظر سے گر کر
تختہ ہو جائے گی اے بت کمر آئینہ اسیر

**کمر تکیہ:-** وہ تکیہ جو کمر کے نیچے لگاتے ہیں وہ تکیہ جس سے لگ کر بیٹھتے ہیں۔ اردو صرف تہذیب یافتہ متروک۔

جیسے ساقی کو رنگ آتا ہے یار بستر ہے
کمر تکیہ کو قصر دوست کی دیوار بنتے ہے آتش

**کمر توڑنا:-** ایسی ضرب لگانا کہ کمر بیکار ہو جائے کمر کو شکستہ کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی
دنیا میں گراں باری اولاد بہت ہے ذوق

**کمر توڑنا:-** (کنایۃً) ہمت توڑنا، قوت کو ختم کرنا، زور گھٹا دینا، اردو صرف، رائج۔

محل نظم۔ بہت اکڑتے تھے سیٹھ مدرس مقدمہ بازی کے سلسلے میں اتنا زور ڈالا کہ کمر توڑ دی۔

**کمر ٹوٹنا:-** اولاد کا مر جانا گویا ایسے محبوب ہستی کا جو دل سے عزیز ہو جدا ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے
یہ کہو کس پہ چھوڑ چلے شوق

**کمر توڑنا:-** (کنایۃً) کسی کے دوستوں اور مددگاروں کو توڑ لینا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دوستوں کے مددگاروں کی قید نہیں کوئی ایسی بات کرنا جس سے انسان کو سخت نقصان پہنچے۔ اور اس کا زور گھٹ جائے۔ اس محل پر کمر توڑنا بولتے ہیں۔

**کمر توڑی:-** (ترکی بضم اول و واو مجہول) وہ بیٹ جو مشکوں میں کمر کے اوپر سینے کے قریب سے نیچے تقریباً دو انگل کی چوڑی اور [illegible] لگاتی تھیں۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اب چونکہ رواج کم ہو گیا ہے اس لیے زبانوں پر بھی کم ہے۔

**کمر ٹھٹا، کمر ٹوٹا:-** کبڑا، ٹیڑھی کمر، خمیدہ پشت، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل نظم۔ میرا نمک حرام پرانا ملازم جو نوکری چھوڑ کے چلا گیا تھا۔ آج وہ کمر ٹھٹا بنا کانپ آیا۔

قول فیصل۔ عورتیں کمر ٹوٹی بولتی ہیں

**کمر ٹھٹا، کمر ٹھٹا:-** بے ہمت، سست، نامرد، کمر کا ڈھیلا، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں نامرد کے لیے کمر ٹھٹا کی جگہ کمر کا ڈھیلا بولتی ہیں۔

**کمر ٹٹولنا:-** حد معلوم کرنا، انتہا معلوم کرنا، یہ معلوم کرنا کہ اس کی حیثیت کیا ہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

طمع سے وہ نگاہ شوخ جا لپٹی ہے دشمن سے
کمر تجبلی نے کہ وہ آتش افشاں کی ٹٹولی ہو امیر

**کمر ٹوٹ جانا:-** کمر شکستہ ہو جانا، کمر کی طاقت گھٹ جانا، کمر کا بے کار ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پہلو تہی نہ کر تو مرے خط کے بار سے
کچھ ٹوٹ جائے گی نہ تری نامہ بر کمر صبا

**کمر ٹوٹ جانا:-** (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا، آس جاتی رہنا، زور ٹوٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی
آس ملنے کی ترے رشک قمر ٹوٹ گئی عارف

**کمر ٹوٹ جانا:-** کسی ایسے شخص کے مر جانے کا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو، بے یار و مددگار ہو جانا، اولاد کا مر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شاہ کہتے تھے کہ جینے کا نہیں کوئی مزہ
ہائے عباسؑ کے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی ادیب

**کمر ٹھوکنا:-** شاباشی دینا، اس جگہ بیشتر پیٹھ ٹھونکنا مستعمل ہے۔ تعریف کرنا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ پیٹھ ٹھونکنا بولتے ہیں۔

**کمر ٹھیک ہونا:-** اچکن، شیروانی، قبا وغیرہ کے کمر کے حصے کا کمر کے مطابق ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیونکر قبا کی ٹھیک ہو اے سیمبر کمر
درزی کی عقل کم ہے نہ آئی نظر کمر مسعود

**کمر جھکا دینا:-** کمر کو خمیدہ کر دینا، ضعیف کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مغرور ہو نہ حسن و جوانی پہ آدمی
پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا آتش

**کمر جھکنا:-** مرض ضعیفی یا کمزوری سے سیدھا نہ چل سکنا، کمر کا خمیدہ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ضعیفی میں جہاں اور مصیبتیں ہوتی ہیں وہاں کمر کا جھکنا بھی جان کا عذاب ہو جاتا ہے۔

**کمر چست باندھنا:-** کمر کو کس کر باندھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حرص دنیا پر کمر تو کس لئے باندھے ہے چست
سست اے غافل کمر بند تو کل کیوں ہوا ظفر

قول فیصل۔ کسی کام پر کمال مستعد ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جو فصیح و رائج ہے۔

کیونکر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے
باندھے کمر تیل پہ ہے خانہ جنگ چست ظفر

**کمر چست ہونا:-** تیار ہونا، آمادہ ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چست کس دن کمر معرکہ آرائی تھی
خلق کب کشتہ اعجاز مسیحائی تھی ناظم

**کمر چلانا:-** کمر کو حرکت دینا، کمر کو مٹکانا، کمر کو دونوں طرف لچکانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آج ایک بڑے خوبصورت زنانے کو راستہ میں ناچتے دیکھا ایسے مزے میں کمر چلا رہا تھا کہ عورت کیا چلائے گی۔

**کمر چین:** ایک قسم کا لانبا کوٹ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ قریب بتر دک ہے۔

**کمرخی:-** (بفتح اول و سوم) وہ چیز جس میں کمرک کی طرح پہلو ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "زبان کا بھی طرفہ ماجرا ہے کمرکی یا کمرکھی جو اصولاً صحیح ہوگا بولتے تو سامعہ پر گراں ہوتا ہے مگر کمرخی جو غلط ہے وہی یائے نسبتی کے ساتھ بھلا معلوم ہوتا ہے۔"

کمرکی، کمرکھی کوئی نہیں بولتا۔ گو صاحب فرہنگ اثر کے نزدیک کمرخی اصولاً صحیح نہیں ہے۔ لیکن کیا کیجئے کہ عام طور سے زبانوں پر یہی ہے جو زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

**کمر دوال:-** کمر باندھنے کا تسمہ چمڑے کا تنگ۔ مذکر۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "لکھنؤ میں بغیر اضافہ یا کمر دوال کہتے ہیں۔" اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کمر رہ جانا:-** کمر تھک جانا، کمر پر فالج کا اثر ہو جانا، مفلوج ہو جانا، کمر کا بے حس و حرکت ہو جانا۔

۲۔ تھک جانا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عوام کی زبان پر ہے۔

**کمر کا بستر سے نہ لگنا:-** بہت کم آرام کرنا، بستر پر مشغولیت کی وجہ سے نہ لیٹنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے
اب تو کروٹ کے بھی لینے سے ہو منظور کمر

**کمر سی ٹوٹ گئی:-** مایوسی ہو گئی، ہمت جاتی رہی۔ (فرہنگ آصفیہ)

ہر صبح کی کمر سی گئی ٹوٹ جب گھڑی
ٹوٹی کمان دلبر نادک فگن کی شاخ زرق
مثل میں لفظ سی قطعاً فضول ہے۔ کمر ٹوٹ گئی
بولتے ہیں۔ بین ثبوت یہ ہے کہ ہمت سی ٹوٹ
گئی کہنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ (فرہنگ اثر)
مولف فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**کمر سیدھی کرنا :-** آرام کے لیے بستر پر
لیٹنا، راحت لینا، سکون لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نہ کی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی
کہ دشمن باندھی عدم کی اس نے اب کمر سیدھی بیر

قول فیصل۔ اس کا متعدی، کمر سیدھی ہونا بھی
بولتے ہیں۔

**کمر سیدھی کرنا :-** (کنایۃً) قیلولہ کرنا، کھانا
کھا کر لیٹنا۔

کمر سیدھی کرنے ذرا ٹھہرے کو رے میں
اٹھا دیکھتے کیا ریاض آ رہے ہیں

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کمر سے کفن باندھنا :-** ہر وقت مرنے
کو تیار رہنا، آمادۂ مرگ رہنا۔ اردو صرف
متروک۔

ہم اس دنیائے فانی میں جو آمادہ ہیں مرنے پر جب
کمر سے اپنی باندھے رہتے ہیں ہر دم کفن اپنا

**کمر سے لگانا :-** کمر سے باندھنا اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

یا خدا کس نیم جاں کی آج آئی ہے قضا
نیمچہ اس نے لگایا ہے کمر سے دیکھنا لطافت

قول فیصل۔ اب اس محل پر لگانا کے بجائے
باندھنا زیادہ زبانوں پر ہے۔

**کمر شکستہ :-** جس کی کمر ٹوٹی ہو، جو جھک
کے چلتا ہو۔ فارسی صرف، فصیح، رائج۔

کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پشت پناہ
تری کمر نظر آئے یہ ہے دوا کے کمر رشک

**کمر شمشیر :-** ایسا لباس و خلعت کہ جس کے
کمر کی جگہ پر تلوار بھی لٹکی ہو۔ اردو صرف، اب
یہ متروک۔

محل صرف: انھیں دونوں میں شاہنواز کی بیٹی
.... سے شاہجہاں کی شادی کر دی، خلعت
با چار قب، زربفت دُر دامن، سلک مروارید
کمر شمشیر مرصع ... عنایت فرمایا۔

(دربار اکبری صفحہ ۶۲)

**کمرک :-** (انگریزی کیمبرک سے بگڑا ہوا)
ایک قسم کا باریک کپڑا جو نین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے
مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کمر کا بل کھانا :-** نزاکت سے کمر کا رفتار کے
وقت پیچیدہ ہونا، اور جنبش میں آنا، اردو صرف
فصیح، رائج۔

کمر تک جو زلف چلیپا گئی
میاں وہ کمر لاکھ بل کھا گئی میر حسن

**کمر کا درد نکلنا :-** کمر کی تکلیف کم ہونا
تھکن سے جو تکلیف پیدا ہو اس کا زائل ہونا
اردو صرف، فصیح۔

کہا حبیب نے کیوں بھاگتا ہے اے نامرد!
سنا تھا ہم نے کہ تو ساری فوج میں ہے فرد
ہوا ہے خوف سے فضلوں کے تیرا چہرہ زرد
ابھی عدم جو نکلے تری کمر کا درد
یہ کیسی دل میں وغا کی امنگ ہے ظالم
نہ کر فرار یہ میدان جنگ ہے ظالم
مولف

**کمر کا ڈھیلا :-** (ڈھیلا ہیائے مجہول)
وہ کہ جس میں ضعف باہ ہو، وہ جو پوری طرح
مجامعت پر قدرت نہ رکھتا ہو۔ اردو صرف،
عوام کی زبان۔

مردوے کیا کمر کا ڈھیلا ہے
تو کبھی دا للہ کتنا ہیلا ہے متعلق

**کمر کا مضبوط :-** طاقتور وہ شخص جس کے پاس
کافی سرمایہ ہو (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا

**کمر کا مضبوط :-** قوت باہ رکھنے والا، دیر
تک مجامعت کرنے والا، قوت مردانگی کا مالک
اردو صرف عوام کی زبان۔

کمر کا ہوئے جو مضبوط اور دکھا دے مزہ
مجھے تو آنکھوں میں کوئی نظر نہیں آتا جالب

**کمر کرنا :-** کبوتروں کا اڑانے میں قلابازیاں کھانا
، اردو صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح قلیل الاستعمال

لکھے کے خط وصف کمر کو جو کبوتر کردوں
وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر اسیر

قول فیصل۔ اب قلا کھلانا زبانوں پر ہے جو
کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔

**کمر کرنا :-** جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو
اس کو کمر کرنا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے پہلوان ایسے محل پر اکھیڑ
مارنا اور نکال مارنا بولتے ہیں۔

**کمر کرنا :-** گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس
طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گرنے کا احتمال
ہو۔ اردو

گھوڑے میں یہ ایک قسم کا عیب ہے۔

(فقرہ) یہ گھوڑا کمر نہ کرتا تو بے عیب تھا۔

(نور اللغات و مخزن المحاورات)

قول فیصل - یہ سلوٹری کی اصطلاح ہے۔

**کمر کس کر باندھنا:** - کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا - کسی کام پر خاص طور سے آمادہ ہونا - اردو صرف، فصیح، رائج -

اٹھے ہیں جو وہ زمانے میں سب کنارہ کش
کس کر کمر جو میں نے کمر بند باندھے — ظفر

**کمر کس لڈو:** - ایک قسم کے لڈو جو مردانہ کمزوری کو دور کرتے ہیں اور دوا استعمال ہوتے ہیں اور قوت باہ پیدا کرتے ہیں - اردو صرف عوام اور عطاروں کی اصطلاح۔

مثال صرف - ساٹھ برس کے سن میں بیس برس لونڈیا بیاہ کے لائے ہو، کمر کس لڈو کھایا کرو ورنہ منھ پیٹنا پڑے گا۔

**کمر کسنا:** ۱ - کمر کھینچ کر باندھنا، کمر کا مضبوطی سے باندھنا - اردو صرف، فصیح، رائج -

اشاروں پہ تیرے مقتل میں عزرائیل چلتے ہیں
قضا اپنی کمر تا دست شمشیر سے کستی ہے — امیر

**کمر کسنا:** ۲ - کسی کام پر مستعد ہونا، پکا ارادہ کرنا، خاص طور سے آمادہ ہونا - اردو صرف فصیح، رائج -

کشتۂ تیغ تغافل ہے جو دل خستہ ہے
کون زندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے — رند

**کمر کسے ہونا:** - جنگ کے لئے ہتھیار دہنا - اردو صرف، فصیح، رائج -

تیغ زنگیں عبائیں دوش پہ کمر پہ کسے ہوئے — انیس

**کمر کشائی:** - سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا - فارسی مونث، کمر بندی کا نقیض - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس محل پر کمر کھولنا ہی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

**کمر کمر:** - (بفتح اول و چہارم) کمر تک، کمر کے برابر - اردو صرف، فصیح، رائج -

اس سرو قد کے سامنے مارے حجاب کے
گڑ گڑ گئے ہیں سرو لب جو کمر کمر — صبا

قول فیصل - پانی کے ساتھ اس کا صرف زیادہ ہے۔

**کمر کمر گڑ جانا:** - (کنایتہً) کمال شرمندہ ہونا -

نقشہ تری کمر کا سر مو نہ بن سکا
گڑ گڑ گیا حجاب سے مانی کمر کمر — راسخ
(نور اللغات)

قول فیصل - اس طرح یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

**کمر کوٹ:** - کمر تک اونچی فصیل، مذکر سینہ، پناہ، چھوٹی دیوار
(فرہنگ آصفیہ، مخزن المحاورات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کمر کوٹھا:** - شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رخ نکلا رہتا ہے - دہلی کی زبان، مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - دہلی میں بھی کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے -

**کمر کو لے کو بل دینا:** - کمر اور کمر کے نیچے کے حصے کو نزاکت کے سبب سے ایک قسم کی حرکت دینا - اردو صرف عوام کی زبان -

مثال صرف - چالاک، بہ ناز و انداز کمر کو لے کو بل دے کے بہزار غنج و دلال قریب جا کر بیٹھا - (طلسم ہوش ربا)

**کمر کوہ:** - پہاڑ کے بیچ کا حصہ، فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

یقین ہے کمر کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو
سنے جو حال یہ اندوہ مبتلائے کمر — رشک

**کمر کھ:** - ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام - ہندی مونث -

کمرکھ کے ہر درخت سے یوں سنگترے کا نخل
کہتا ہے گر ہے ہاتھ میں شیشہ ترے یار سودا

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کمرک اور عوام کمرخ کہتے ہیں صحیح کمرکھ اور کمرکھ دونوں ہیں -

لکھنؤ میں اب کوئی کمرک یا کمرکھ نہیں بولتا - عام طور سے زبانوں پر کمرخ ہی ہے۔

**کمر کھول بیٹھنا:** - کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے بیٹھنا، کوشش سے باز آنا آرام لینا، فارغ ہونا، سعی و کوشش سے دست بردار ہونا، نوکری سے دست بردار ہونا - اردو

ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی یاں اب
جو چاہے سو دل اس بت بیباک سے باندھے — مصحفی
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - نوکری سے دست بردار ہونا کے معنی میں اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے اور جنھیں سنی لکھتے ہیں ان میں بھی شاید ہی کوئی سن رسیدہ بول دیتا ہو۔

**کمر کھولے بیٹھے رہنا:** - غفلت میں پڑے رہنا - کسی بات پر تیار نہ ہونا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

وقت سحر ہے شور سفر ہے حیات مسافر قافلہ راہی
واہ ری غفلت فکر نہیں کچھ بیٹھے ہیں اب تک کھولے کمر ہم
(آتش بہاری)

**کمر کھولنا:** پٹی کھولنا، کمر میں بندھی ہوئی شے کا کھولنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کھول ڈالی قتل کرکے ہم کو قاتل نے کمر
آج ترکش بھی کمر خالی تپنچا ہو گیا
(جلال لکھنوی)

**کمر کھولنا:** (کنایۃً) کام سے فارغ ہونا، ارادہ چھوڑ دینا، کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہمسفر ہوتا نہیں محبوب بس کھولوں کمر
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے (ناسخ)

**کمر کھولنا:** کسی بات کا ارادہ کرکے ترک کر دینا، فسخ ارادہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لاکھ بھی ہے قاصد کو مرے خوف و خطر بھی
سو مرتبہ خط باندھ کے کھولی ہے کمر آج (داغ)

**کمر کی لچک:** چلنے میں نزاکت کی وجہ سے کمر میں ایک قسم کی لطیف حرکت۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تری کمر کی لچک پر تڑپتی ہے بجلی
ہوائے زلف میں کھاتی ہے پیچ و تاب گھٹا (صبا)

**کمر گاہ:** وسطی حصہ، قلب لشکر، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ یہ کہہ کے لودھی پٹھان نے سادات بارھہ کے ساتھ باگیں لیں، میدان سے کٹ کر پہلے گھوگھٹ کھایا اور چکر دے کر ایک مرتبہ غنیم کی کمرگاہ پر گرا

ان میں ہل چل پڑ گئی۔ (دربار اکبری صفحہ ۶۱۸)

**کمر گئی:** کمر ٹوٹ گئی، ایسے محل پر بولتے ہیں کہ جب کمر کو کوئی صدمہ پہنچ رہا ہو۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

چوٹی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی
ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی (سحر لکھنوی)

**کمر لپٹینا:** کمر باندھنا، کمر میں دوپٹہ وغیرہ باندھنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قتل پر بیڑا اٹھایا ہے جو بیڑہ تو نے
خوب کس کر کمر اے ترک جفاکار لپیٹ (آتش)

**کمر لچکانا:** کمر مٹکانا، کمر کو جنبش دینا، بل دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لچک سی آ گئی ہے شاخ گل کے شانے پر
خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

**کمر لچکنا:** کمر کا بل کھانا، کمر کا نزاکت یا بوجھ سے چلنے میں بل کھانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

زلفوں کو چھوڑ کر نہ کرو تم خرام ناز
لچکے گی نازکی سے ہر اک گام پر کمر (صبا)

**کمر لگانا:** سقوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمر لگنا:** چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا، پیٹھ لگنا، پیٹھ میں زخم ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ، مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر پیٹھ لگنا کہتے ہیں۔

**کمر لگنا:** چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کولے لگنا بولتے ہیں۔

**کمر مار کر چلنا:** گھوڑے کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا۔

برچھے گر اس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے
چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر (مونس دکنی البیان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کمر مارنا:** فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا، فوج کے بڑے حصے پر حملہ کرنا، قلب لشکر کو شکست دینا۔

کھا سکے نہ کیونکہ لشکر صبر و تواں شکست
مارے جو فوج ناز و ادا آن کر کمر (معروف)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کمر مارنا:** پہلو کے رخ پر ضرب لگانا (مخزن المحاورات)
پہلو مارنا، ترچھا یا اڑا وار کرنا، سیف کا ہاتھ لگانا، تبر جی کا ہاتھ لگانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تلوار چلانے والوں اور لکڑی چلانے والوں کی اصطلاح ہے۔

**کمر میں بوتا نہیں:** مادھا جب بیٹھا دو دن بغیر محنت کئے راحت و کامیابی کا آرزومند ہونا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے۔

**کمر میں بوتا ہونا:** طاقت ور ہونا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے وہ بھی عوام کی۔

**کمر میں توشہ تو منزل کا بھر دسہ:**

روپیے پیسے سے بڑی دل جمعی ہوتی ہے۔

راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے مثل

کھانا ساتھ ہو تو منزل اطمینان سے طے ہو جاتی

ہے مال کے کمر میں تسلی ہوتی ہے۔

(نور اللغات و فیروز اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ

صرف کمر میں توشہ نہ ہونا بھی بولتے ہیں۔

رہ رہ راہ عشق ہوں جز درد

کوئی توشہ مری کمر میں نہیں آتش

بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کمر میں چاک آنا:** — چاک بالکسر کمر

میں ایک قسم کی چمک اور درد پیدا ہو جانا، سانس

لینے میں چاک ہونا۔ اردو صرف، رائج۔

جان صاحب کمر میں آئی ہے چاک

لے کے ڈولی جو کل کہار گرے جان صاحب

قول فیصل۔ مشہور ہے کہ جس کی کمر میں چک آ جائے

وہ ایسے شخص سے جو پاؤں کی طرف سے پیدا

ہوا ہو جس کو پائل کہتے ہیں اس سے کمر میں ہلکی

ہلکی ٹھوکریں لگوائے تو چک جاتی رہتی ہے۔

**کمر میں درد اٹھنا:** — کمر میں کسی صدمے

یا چوٹ سے تکلیف پیدا ہو جانا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔

یکبار اشک دیدۂ زخمی سے بہہ گئے

اٹھا کمر میں درد تو خم ہو کے رہ گئے انیس

**کمر میں رکھنا:** — کمر میں باندھنا کمر میں

لگانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

جس دم کہ وہ کمر میں رکھ کر کٹار نکلا

جس رہ گزر سے نکلا عالم کو مار نکلا مصحفی

**کمر میں ہاتھ ڈالنا:** — کسی کی کمر کو ہاتھ سے

تھام لینا، کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت

سے اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا

دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ آتش

قول فیصل۔ عوام جھگڑا کرنا اور گرفتار کرنا کے

معنی میں کبھی بول دیتے ہیں۔

**کم رَو:** — (بفتح سوم) سست رفتار فارسی

صفت، قلیل الاستعمال۔

کم رو ہے اس قدر کہ اگر اس کے نعل کا

لوہا گلا کے تیغ بنا دے کبھو لہار

ہے دل کو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ

رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقت کارزار

(قطعہ - سودا)

**کم رُو:** — (بضم اول و واؤ مجہول)

ایسا شخص جس کے چہرے پہ وجاہت نہ ہو

ایک قسم کا بد قطع انسان۔ اردو صرف،

قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے کے جو لوگ اب تک

زندہ ہیں وہ کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**کمرہ:** — (بفتح اول و سوم) کوٹھی کے اندر کا

وہ درجہ کہ جس میں جوڑیاں لگی ہوں ہال کے اطراف

پہلو کے درجے جس میں دروازے لگے ہوں۔ اردو

صرف، رائج۔

تصور سے صنم رویوں کے یہ خالی نہیں رہتا

ہمارا دل ہے یا کمرہ ہے کوئی کنج گلشن کا

امیر مینائی۔

قول فیصل۔ یہ لفظ نثر میں عام طور سے استعمال ہوتا

ہے اور عام بول چال میں بھی کثرت سے زبانوں پر ہے

لیکن شعرائے لکھنؤ نے بہت کمی کے ساتھ نظم میں استعمال

کیا ہے۔ یہ لفظ پرتگالی میں بفتح اول و دوم اور اطالینی

بفتح اول و کسر دوم ہے۔

صاحب نور اللغات نے حجرہ، کوٹھری، خلوت

خانہ، ریل گاڑی اور جہاز کا درجہ بھی لکھے ہیں اہل

لکھنؤ کمرہ کو حجرہ نہیں کہتے اور کوٹھری کو بھی کمرہ

نہیں کہتے کوٹھری اور کمرہ میں بہت فرق ہے

خلوت خانہ ہر اس مکان کے اس حصے کو کہیں گے

جو خلوت کے لئے مخصوص کر لیا جائے۔ کمرہ کے

لئے خصوصیت نہیں ہے۔ ریل گاڑی میں کمرہ نہیں

ہوتا بلکہ ڈبے ہوتے ہیں۔ ڈبے کو کمرہ نہیں کہتے

جہاز میں بہت کمی کے ساتھ ان حصوں کو جو کمرہ نما

ہوتے ہیں اور بڑے لوگوں کے لئے ہوتے ہیں

کمرہ کا لفظ استعمال کر دیتے ہیں۔

**کمرہ چکانا:** — کمرہ کو کرایہ پر لینا، کمرہ پہ

بیٹھنے کے لئے کرایہ پر لینا۔ اردو صرف، عوام

کی زبان۔ قریب بہ ترک۔

چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے

بتوں کے رہنے کو ہے خانہ خدا موجود سحر

**کمر ہمت باندھنا:** — (بااضافت) ہمت کرنا

کسی کام کے انجام دینے پر خاص طور سے مستعد

ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہے تیغ بکف قاتل تم مرنے پہ جانبازو

باندھو کمر ہمت کیا دیر لگائی ہے

ذوق دہلوی

**کمری:** — (بالفتح کمر شکستہ) گھوڑے کا

ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار

ہوتا ہے۔ مونث۔

وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب

کمر کے صدمے سے کبڑا کر! بیٹھ دبا کر چلے

کبڑا کر چلنے والا گھوڑا، کمزور گھوڑا، بودا گھوڑا
یعنی گھوڑا (فرہنگ آصفیہ)

نہ حشری نہ کمری نہ شب کور رہ
نہ وہ کھنہ لنگ اور نہ منھ زور وہ — میرحسن

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ دلی کی زبان ہے

کمری :۔ ایک قسم کی جاکٹ۔ اردو، مونث
مرزئی، نیمہ، کرتی، شلوکہ۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کمرے پر بیٹھنا :۔ رنڈی کا پیشہ اختیار کرنا
خرچ کمانے کے لئے چوک کے کمرہ پر بیٹھنا۔ اردو مصدر
عوام کی زبان۔

محل فقرہ۔ نہ کسی کمرے پر سر راہ بیٹھے دیکھا۔
(امراؤ جان ادا)

قول فیصل۔ پیشہ ور عورت اور کمانے والی
عورت کے لئے کمرے پر بیٹھنے والی بولتے ہیں

کمزور :۔ (بفتح اول و ضم سوم واؤ مجہول) ناتواں
ضعیف۔ وہ جس میں قوت اور زور کی کمی ہو۔
اردو صفت، فصیح، رائج۔

پڑھنے کا نہیں ہے دم خدا واقف ہے
کمزور ہے دل رب علی واقف ہے — مونس

قول فیصل۔ صاحب نوراللغات نے بودا،
ضعیف، اور ہلکا، مدھم کے معنی بھی لکھے ہیں بودا
کے معنی میں زبانوں پر ہے ضعیف الاثر کے معنی
نا پائدار بھی بولتے ہیں۔ ہلکا اور مدھم کوئی نہیں
بولتا۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ امرود کی لکڑی
بہت مضبوط ہوتی ہے اس کے مقابل میں ارنڈ
کی لکڑی بہت کمزور اور بودی ہوتی ہے۔

کمزور کرنا :۔ زور گھٹانا، طاقت گھٹانا
ضعیف کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج

محل فقرہ۔ زبردست پہلوان بڑے طاقتور پہلوان
تھے۔ ایک مہینے کے مسلسل بخار نے اتنا کمزور
کر دیا تھا کہ لکڑی ٹیک کے چلتے دیکھا۔

کمزور مار کھانے کی نشانی :۔ زبردست
ہمیشہ دبا رہتا ہے جس کا کوئی پرسان حال نہ ہو
اس کو سب دباتے ہیں۔ اردو مثل۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل فقرہ۔ تم سے منع کرتے تھے ان کے منھ نہ
لگنا وہی ہوا کہ الفوں نے اور ان بھائیوں نے
تمہارے ذلیل کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی
وہی مثل ہے کمزور مار کھانے کی نشانی۔

کمزوری :۔ ضعف، ناطاقتی، نقاہت،
اردو مونث، فصیح، رائج۔

محل فقرہ۔ جناب حکیم صاحب دو دن کے تیز
بخار نے اتنی کمزوری پیدا کر دی مطب تک
سواری پر آیا ہوں۔

قول فیصل۔ یہ لفظ باہ کی کمزوری یا مردمی
کی کمزوری کے لئے بھی خاص طور سے زبانوں پر
آتا ہے جیسے خدا سے دعا کرتا ہوں کہ مالک
جس دن باہ میں کمزوری پیدا ہو تو دنیا سے
اٹھا لینا۔

کم سال :۔ کم عمر، خورد سال، کمسن
بچہ، طفل۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں اس محل پر
کمسن اور کم عمر زبانوں پر ہے۔

کم سخن :۔ کم گو، زیادہ خاموش رہنے والا
کم بات کہنے والا۔ بہت کم بولنے والا، بےزبان
اردو صفت، فصیح، رائج۔

تیری میت پہ ہو گئی ہیں نثار وہ کم سخن ہائے تیغ غیرت دار
(زہر عشق)

کم سخنی :۔ کم بات کرنا۔ تھوڑا بولنا۔ اردو صفت
مونث، فصیح، رائج۔

خوبیاں یوں تو ہیں اس عالم تصویر میں سب
اک نگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں — ذوق

کم سٹر سپلائی :۔ (انگریزی) کمسریٹ
سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ رسد رسانی کے
افسر کا دفتر۔

(فقرہ) فوج میں کمسٹریٹ قائم ہوا۔
(فرہنگ آصفیہ، نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کم سمجھنا :۔ تھوڑا سمجھنا۔ پست سمجھنا۔ اردو مصدر
فصیح، رائج۔

رند بدمست بلانوش ہیں مے خانے کے
خم گڑوؤں کو سمجھتے ہیں کم اوقات ہے کم — رند

کمسن :۔ (بفتح اول و کسر سوم) چھوٹی عمر کا،
نابالغ جو بچپنے کی حد میں ہو۔ اردو صفت،
فصیح، رائج۔

کمسن ہو تیری حلق پہ دھرنا نہیں آتا
بس جاؤ تمہیں ذبح بھی کرنا نہیں آتا — تعشق

کم سننا :۔ اونچا سننا سماعت میں فرق ہونا۔
اردو مصدر، فصیح، رائج

محل فقرہ۔ آپ چپکے چپکے بات کر رہے
ہیں میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ ذرا زور سے کہیے
کچھ کم سنتا ہوں۔

قول فیصل۔ عدم توجہ کرنا بے پروائی
کرنا، مطلق دھیان نہ دینا۔ ان معنی میں
عوام کی زبان ہے جیسے تم جب کا راز سے
اپنی غم قصہ بیان کر رہے ہو بہت خسیس
انسان ہیں ایسی کم سنتے ہیں۔

کم سنی :- خورد سالی، بچپن، مونث، اردو فصیح، رائج۔

محل صرف - باپ کی خراب حالت دیکھ کے عجیب طرح چار و ناچار رو رہا ہے خدا اس کی کمسنی پر رحم کرے اور یتیمی سے بچائے۔

کم سوجھ :- جس کو اچھی طرح نہ دکھائی دے، صفت، اہل لکھنؤ کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ قطعاً نہیں بولتے وہ شخص کہ جس کی عقل میں کمی ہو اور سوجھ بوجھ ناقص ہو۔ اس کے لئے عوام اور عورتیں کبھی کبھی بول دیتی ہیں۔

کم سے کم :- بہت کم، بہت زیادہ کم، اردو صفت، فصیح، رائج۔

تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے
سو بار ایک بوسہ پہ ہم کم سے کم نہیں — راسخ عظیم آبادی

کمشنر :- (انگریزی میں بہ تشدید میم تھا) کئی ضلعوں کا حاکم جس کو اختیارات عدالت عالیہ کے ہوتے ہیں ڈپٹی کمشنر کا افسر۔ مذکر۔ (نور اللغات)

کمشنری :- صوبہ، قسمت، کئی ضلعوں کا علاقہ، کمشنر کی کچہری، کچہری کا عہدہ۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمشنر کی عدالت کے معنی میں زیادہ زبانوں پر ہے۔

کم شہوت :- کمر کا ڈھیلا، سست، جس کی باہ کم ہو، دیر میں ایستادگی ہوتی ہو، نامرد۔ اردو صفت، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ دنیا میں ایسے بھی لوگ نظر سے گزرے ہیں کہ سن ان کا کم ہے۔ لیکن بدنصیبی سے کم شہوت ہیں۔

کم طالعی :- کم نصیبی، بدنصیبی، ستارہ کا خراب ہونا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال

ارباب ہوس ہار کے بھی جان پہ کھیلے
کم طالعیٔ عاشق جانباز تو دیکھو — مومن

کم ظرف :- اوچھا، سفلہ، عالی ظرف کا نقیض، اپنے احسان کو جتانے والا، فارسی فصیح، رائج۔

ساقیا ظرف سے کم ظرف پیا کرتے ہیں
گر یقین تجھ کو نہیں ہے تو لگا دے بوتل — لا علم
(مخزن المحاورات)

قول فیصل - کمینہ، اوچھا، حقیر، پاجی کے معنی میں بھی اپنے محل پر بول دیتے ہیں۔ جیسے آج نواب صاحب کو ایک نوکر پر بہت غصہ آیا فرمانے لگے یہ چھوٹی قوم کا کم ظرف مجھے جواب دیتا ہے نکال دوں گا۔

کم ظرفی :-۱ اوچھا پن، فارسی، مونث، رائج۔

کھل گیا سب راز کم ظرفی سے دم میں جوں حباب
میں تو اتنا ضبط بھی کر کے پشیماں ہو گیا — عبدالکریم سوز

کم ظرفی :-۲ کمینہ پن، کم حوصلگی، فارسی فصیح، رائج۔

رندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو
ساقی کے پھینک مارا جام شراب منہ پر — نظیر

کم عقل :- بے عقل، بے وقوف، نادان، جس کے فہم میں کمی ہو، عقل سلیم نہ رکھتا ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف - ہمارا لڑکا آٹھ دن سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی ترکیب یاد کر رہا ہے بڑا کم عقل ہے۔

قول فیصل - کم عقلی، عقل کی کمی کے معنی میں بھی زبانوں پر ہے - جیسے تمہاری کم عقلی کا نتیجہ ہے کہ مجھ سے بغیر پوچھے صلح کر لی نقصان اٹھایا۔

کم عمر :- چھوٹی عمر کا، کمسن، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف - آج آپ کے صاحبزادے سے ملاقات کا موقع ملا وہ ابھی کم عمر ہیں لیکن ماشاءاللہ بڑے سمجھدار اور ذہین ہیں۔

کم عیار :- وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے، کھوٹا روپیہ، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کم فرصتی :- مشغولیت، کاموں کی زیادتی، وقت کی کمی۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج
اترا نہ بار سر مرا کم قسمتی سے آج — عاشق

کم فہم :- کم عقل، نادان، نا سمجھ۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ مکمل انسان کے لئے کم فہم ہونا بلائے آسمانی سے کم نہیں۔

کم فہمی :- کم عقلی، نادانی - اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ تم ایک بات کو دس مرتبہ دریافت کرتے ہو پھر یاد نہیں رہتی یہ قدرتاً یا تو حافظہ کی کمی ہے یا کم فہمی کی دلیل ہے۔

کم قدر :- بے قدر۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کم قسمتی :- کم نصیبی، فارسی، مونث، رائج۔

کم قسمتی اپنے سوا اور تو ہم کچھ
کھلتا نہیں ان کا نصیبہ کم نگہی کا — ظفر

قول فیصل ۔ اسی محل پر بدقسمتی زبانوں پر ہے جو فصیح بھی ہے۔

عوام اور عورتیں کبھی کبھی بدقسمت بھی بول دیتی ہیں اور معنی یہ مراد ہوتے ہیں کہ تقدیر نے پوری یاوری نہیں کی ورنہ کام ضرور انجام پا جاتا۔

جیسے تم نے اول نمبر ایم۔ اے پاس کیا اور کلاس بھر میں سب سے اچھے نمبر لائے اور میونسپلٹی میں معمولی کلرکی کی جگہ کے لئے درخواست دی اور بڑی بڑی سفارشیں بھی تم نے کرائیں لیکن تم کو ملازمت نہ مل سکی۔ تم سا کم قسمت اور بدنصیب شاید دنیا میں دوسرا نہ ہو حقیقتاً اس محل پر بدقسمت عام طور سے زبانوں پر ہے جو فصیح و رائج ہے۔

اسی معنی میں بدنصیب، بدنصیبی بھی بول دیتے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**کم قیمت** :۔ سستا، ارزاں، نرخ میں کم
اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ یہ جو ہیرا اللہ رکھا ہے وہ تمہارے ہیرے کی ٹکر کا ہے لیکن اس سے کچھ کم قیمت کا۔

قول فیصل۔ جس کی کوئی خاص قیمت نہ ہو اور جس کی کوئی اہمیت نہ ہو اس کے لئے بھی بول دیتے ہیں۔

**کمک** :۔ (بضم اول) مدد، سہارا، حمایت کرنا، اعانت کرنا۔ ترکی، فصیح، رائج۔

تو وصل میں بیتابی دل ہو گئی دونی
کی اور کمک درد محبت کی دوا نے آتش

قول فیصل۔ ان معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے۔ فوج کے لئے بھی اس کا استعمال کثرت سے ہے۔

اب کہاں چھوڑتی ہے دل کو وہ غمزے کی نظر
صف مژگاں کی طرف سے بھی کمک ہوتی ہے
عشق لکھنوی

فوجی امداد کے لئے بھی اس کا استعمال کثرت سے ہے۔

پہنچا کمک لشکر باراں سے ہے یہ زور
ہر نالہ کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی ذوق

**کمک پر ہونا** :۔ کسی کا معاون ہونا، مددگار ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اس کی اتنی ہمت کیا تھی چونکہ آپ کہ اس کی کمک پر تھے اس لئے وہ اب تک مقابلہ کرتا رہا۔

**کمک پہنچنا** :۔ مدد پہنچنا، فوجی مدد پہنچنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

آئینہ دیکھ دیکھ کے اس نے بنائی زلف
پہنچی کمک حلب سے برابر تتار میں
امیر مینائی

**کمک دینا** :۔ سہارا دینا، حمایت کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

**کم کرنا** :۔ گھٹانا، تخفیف کرنا۔ اردو صرف حساب دانوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ ابھی تک تمہاری سمجھ میں یہ نہ آیا کہ دس میں سے پانچ کم کرو گے تو پانچ بچیں گے۔

قول فیصل۔ اسی محل پر گھٹانا بھی بولتے ہیں۔

**کم کرنا** :۔ منہا کرنا، کاٹنا۔ اردو صرف، حساب دانوں کی اصطلاح

محل صرف۔ میں نے تمہارے نمبر کے سو روپے کے سود روپئے ہو گئے تھے پچاس کم کئے اب کیا چاہتے ہو۔

**کم کرنا** :۔ حال کم کرنا، سست کرنا، ڈھیلا کرنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سڑک ہے اتنی تیز رفتاری سے کام نہ لو سب بڑے غور سے دیکھ رہے ہیں کچھ تو رفتار کم کرو۔

**کم کرنا** :۔ اختصار کرنا، مختصر کرنا، شارٹ کرنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے جو مسودہ تیار کیا ہے وہ طولانی ہے اس کو جا بجا سے کم کرو تاکہ مختصر ہو جائے۔

**کم کرنا** :۔ بڑھے ہوئے کنکوے کو اتارنا،
اردو صرف، کنکوا بازوں کی اصطلاح

محل صرف۔ تم نے خواہ مخواہ اتنی ڈور بلا دی تمہارا کنکوا بہت پار ہے۔ کم کر لو ایسا نہ ہو کہ دریا دی سے کٹ جائے۔

**کمک کرنا** :۔ مدد کرنا، حمایت کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

تو وصل میں بیتابی دل ہو گئی دونی
کی اور کمک درد محبت کی دوا نے آتش

**کم کم** :۔ (بفتح اول و سوم) تھوڑا، تھوڑا، اندک، اندک۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہاتھی دیکھے تمہاری کمر کم
چلنا جن کا کم کم، قسم قسم اکبر الٰہ آبادی

**کم کم** :۔ کمتر کا سہی، کبھی کبھی،
اردو صرف، قلیل الاستعمال

مہتر انی نہ دکھ غبار اتنا
کم کم آنا تر اقیامت ہے جرکین

**کم کھٹ کے غم نہ کھٹا** :۔ عز انسان کو تکلیف کر دیتا ہے۔ کم کرنا، قرض لے کر

کھانے سے بہتر ہے۔ اردو میں قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ ناصاحب دھروا سنے کی کنگر ہے ٹکٹ لیا تیسرے درجے کا۔ بیٹھیں دوسرے درجے میں کھلی ہوائے تو فوراً جیل خانے بھیجے جائیں۔

ایسے دوسرے درجے سے ہم گزرے قبلہ۔ کم کھائے غم نہ کھائے۔

(فسانۂ آزاد)

**کُملی** :- وہ نوج جو مدد دینے کے واسطے ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کم گو** (بفتح اول وضم سوم و واؤ مجہول) کم سخن، کسی کے ساتھ بات کرنے والا، زیادہ خاموش رہنے والا۔ فارسی صفت ہے، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم حکیم صاحب سے برابر پوچھتے رہے وہ سر ہلاتے رہے کوئی جواب نہ دیا بہت کم گو انسان ہیں۔

قول فیصل۔ اس فعل کو گوئی کم کہتے ہیں جیسے میں چار باتیں پوچھیں تم نے کسی کا جواب نہ دیا۔ تمہاری کم گوئی کے قربان۔

صاحب نور اللغات نے انھیں معنی میں کم گفتار بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

**کمل** :- (بفتح اول وتشدید دوم) بھیڑ بکری، دنبہ وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا اردو صرف مذکر، رائج۔

روح کو ہوتا ہے غم کے دوشالے سے حجاب
مرا کمبل مرے تابوت پہ ڈالا ہوتا کاش

**کملا** :-[1] ایک قسم کے زرد یا ہرے رنگ کے کیڑے کا نام جس کے بدن پر روئیں ہوتے ہیں۔ جس کے مل جانے سے شدید خارش ہوتی ہے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے درختوں میں رہتا ہے اور اس کی غذا درختوں کے پتے ہیں۔ اس کیڑے کو ایک پتی کے ساتھ اگر کسی ڈبے میں بند کر دیا جائے تو آٹھ دن کے بعد یہ تتلی کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اڑنے لگتا ہے۔

**کملا** :-[2] دیوانہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کملا** :-[3] ایک قسم کی نارنگی، اس معنی میں کم مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کملا** :-[4] سنسکرت، اسم مونث، لچھمی دیوی کا نام۔ وشنو کی بیوی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کملا** :-[5] خوبصورت عورت، حسین عورت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں صرف اہل ہنود حضرات کے ناموں میں یہ لفظ شامل رہتا ہے۔ جیسے۔ کملا دیوی، کملا پتی وغیرہ۔

**کمھلانا** :-[1] پژمردہ ہونا، مرجھانا گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا، پھولوں کا بکسنا، طراوٹ نہ رہنا، رطوبت اور رونق نہ رہنا خشک ہونا۔

سایۂ مژگاں میں دکھ ہر کفِ دل کو چشم تر
یہ گل باغ محبت دیکھ کمھلا دیں نہیں
نصیر دہلوی

کیا دیکھ لیا اس چمن حسن کا جلوہ
گل خشک ہیں کملائے ہیں مرجھائے ہوئے ہیں
گالوں کے مٹے ہیں کسی مشتاق نے بوسے
بے وجہ نہیں پھول یہ کمھلائے ہوئے ہیں مشتری
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کمھلانا بولتے ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ مشتری جان نے کمھلانا ہی نظم کیا ہو۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں کہ مجازاً چہرہ اتر جانا، افسردہ ہو جانا، غمگین ہو جانا۔ جیسے بچے گرمی سے کمھلائے جاتے ہیں۔

اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔

**کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا** بعض کہتے ہیں کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہیے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ مثل بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کمل بائی/کمل باؤ** :- یرقان ہندی مونث۔ اہل ہنود کی زبان۔

یہ مرض صفرا سے یا بے عفونت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف عارض ہوتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے پڑھا لکھا طبقہ یرقان اور عوام کا نوڈ اور کمی کے ساتھ جا نور بولتے ہیں۔

**کمبل پوش** :-[1] وہ درویش جو کمبل اوڑھے اور بیٹھے رہتے ہیں۔

چاند پہ خاک ہے یا ان کے چہرے پہ بھبوت

بدلی میں سورج ہے یا محبوب کمل پوش پر — ناسخ

(فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل۔ کمل کے ساتھ زبانوں پر ہے وہ سوار جنھوں نے محمد شاہ کی طرف سے نادر شاہ درانی کا مقابلہ کیا تھا اور وہ لوگ کام آ گئے تھے ان کو بھی بادشاہ دہلی کمبل پوش کہتے تھے۔

**کمل تاننا:۔** کمبل اس طرح اوڑھنا کہ سر اور پاؤں ڈھک جائیں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ہم فقیروں کو نہیں ڈر کا ڈھر برسات میں
چین سے سوتے ہیں کمل تان کر برسات میں
جلال لکھنوی

**کمبل میں شال کا پیوند:۔** بڑی ہستی کا پست ہستی والے کے ساتھ۔ عزت کا بے عزت والے کے ساتھ۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

وہ شاہ حسن کیوں صحبت میں ہم فقیروں کی
نہیں دیکھا کسی نے شال کا پیوند کمبل میں — [illegible]

**کملی** (بفتح اول و سکون دوم) چھوٹا کمل جیسے بکری اور دنبے کے بالوں کی بنی ہوئی ایک شے۔ اردو عوام کی زبان۔

کس غیرت خورشید سے ہوتی ہو جدائی
اوڑھے ہوئے کیوں شام کالی کملی ہو تم — اکبر

**کملی بچھانا:۔** سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔ جس شخص کا کوئی عزیز مر جاتا ہے اسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے۔ اہل ہنود کی زبان۔

(نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کملی پڑنا:۔** مار پڑنا، زدوکوب ہونا اور قریب بمتروک۔

تہخانے کے دھوئیں سے نہ گھبرا کا تو دیکھنا
کملی پڑے گی عابد شب زندہ دار پر — منیر

قول فیصل۔ جیلوں میں عام طور سے قیدی جب کسی خاص قیدی کو زدوکوب کرتے ہیں تو کملی اڑھا دیتے ہیں اور تسلوں سے مارتے ہیں۔ اس کی طرف منیر نے اشارہ کیا ہے۔

**کملی تننا:۔** شامیانہ کی شکل سے کملی کو تاننا۔ ایک قسم کی جھونپڑی تیار کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

نہ اپنے بے سروساماں کے گھر کا پوچھو پتا
جہاں پہ تن گئی کملی فقیر خانہ ہوا
جلال لکھنوی

**کملیٹ:۔** دیبا، مخمل، ایک قسم کا کپڑا۔ اردو مذکر۔ متروک۔

باغ کے بوٹے کے اوپر جو گل کا فرش ہو
چاندنی کا پیٹ ہو غیرت آب رواں — [illegible]

**کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی:۔** جتنا اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤ گے اتنا ہی بڑھے گی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کملی ڈال کے لوٹ لینا:۔** ڈاکہ ڈالنا، زبردستی چھیننا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ہتھیاں ذاتی کی دیتے میں وہ لگا شر تو ہی
لوٹ لے ڈال کے کملی مجھے اندھیر تو ہو — [illegible]

قول فیصل۔ ڈاکو اس خطرے سے کہ جس کو لوٹ رہے ہیں پہچان نہ لے اس خوف سے کپڑا ڈال کے لوٹتے تھے۔ اس کو کملی ڈال کے لوٹنا بولنے لگے۔

**کملی ڈالنا:۔** کنایۃً کسی کو فریب دے کر لوٹنا۔

یہ کملی والے دو پیکر ڈالتے ہیں
بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو — شاد

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب فال[?] کملی ڈال کے لوٹنا مراد نہیں لیتے۔

**کملی کتھری کرنا:۔** کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے باندھنا۔ اہل لکھنؤ کی زبان ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ کملی کتھری باندھنا یا سمیٹنا ہے نہ کہ کملی کتھری کرنا جو کہ مہمل فقرہ ہے۔

ان معنی میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کملی کتھری کرنا:۔** کسی کا تمام مال و اسباب چھین لینا۔ اردو صرف متروک۔

مثل صرفہ — جو سامنے آگیا اس کی خیر
ستانی کملی کتھری کر لی۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر کا یہ لکھنا صحیح نہیں کہ کملی کتھری کرنا مہمل فقرہ ہے کیونکہ طلسم ہوشربا وغیرہ میں جا بجا یہ حرف نظر سے گزرا ہے۔

**کملی کتھری ہونا:۔** لوٹ مار ہونا، مال چھن جانا۔ اردو صرف، عوام کی

زبان۔

محفل رنداں میں سنتے ہیں کہ آج
کملی کتھری خوب واعظ کی ہوئی قرار

**کملی والا:**۔ مراد آنحضرت رسول مقبول صلعم اردو صرف، حضرات اہل سنت کی خاص اصطلاح۔

ع جہاں میں لاکھوں حسین دیکھے مگر وہ ساجن کملیا والے

قول فیصل۔ مصرع مطابق محاورہ نہیں لیکن بحالت تصغیر کملیا بھی زبانوں پر ہے جو عوام کی زبان ہے۔

**کم مایہ:**۔ چھوٹی پونجی والا جسکے پاس تھوڑی پونجی ہو غریب، فارسی، فصیح، رائج۔

کم مایہ شرف اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے اکثر — انیس

قول فیصل۔ کم مائیگی بمعنی بے بساطی، بے بضاعتی اور فرومائیگی بھی زبانوں پر ہے۔

**کم محبتی:**۔ محبت کی کمی، الفت کی کمی اردو صرف واجد علی شاہ بہادر اختر کی اختراع۔

محل صرف۔ مجھے فرصت نہیں مگر جواب تمھارے نامہ کا ذوالفقار الدولہ سے لکھوا دیا ہے خود بن لیا ہے اگر تاجمع ہونے کلام کے میں اپنے ہاتھ سے نہ لکھوں تو کچھ اور خیال نہ کرنا، کم محبتی تصور نہ کرنا۔ (تاریخ ممتاز مطبوعہ صفحہ ۵۸)

**کم محنت:**۔ کام چور، محنت مشقت سے بھاگنے والا صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کمند:**۔ (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا کمند ا، رسی کی سیڑھی جو بلند مکان پر چڑھنے کے لیے چور وغیرہ استعمال کرتے ہیں، فارسی، فصیح، رائج۔

چست انگیا کا بند مند کیا
طائر حسن کو کمند کیا (درج الفت)

قول فیصل۔ اصل میں خم وند ہے۔ خم والا تھا مبدل ہے خمند کا، اس کا صرف ڈالنا پھینکنا کے ساتھ ہے۔ صاحب نور اللغات نے کمند لگانا اور پڑنا کے ساتھ اس کا صرف کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ جنگ میں ایک قسم کے حربے کی صورت سے اس کا استعمال ہوتا تھا جو اب نہیں ہوتا۔

ع کٹ کے گرے زمیں پہ حلقے کمند کے تعشق

**کمند:**۔ (مجازاً) رسائی کا ذریعہ، پہونچنے کا وسیلہ، فارسی، فصیح، رائج۔

نہ تو رضعف سے جا پہونچے بام جاناں تک
ہماری سانس کا رشتہ ہیں کمند ہوا — رشک

**کمند پھینکنا:**۔ کسی دشمن یا چوپائے وغیرہ کو قبضہ میں لانے کیلئے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے رسی کا حلقہ پھینکنا اردو، صرف فصیح رائج۔

کمند جذبہ دل جلد پھینک اے بلبل
نکل چلی ہے اسیر بہار پھولوں سے — امیر

قول فیصل۔ مشہور ہے کہ قدیم زمانہ میں چور گوہ کی کمر میں رسی باندھ کے چھت پر پھینک دیتے تھے گوہ زمین پکڑ لیتی تھی چور اس کے ذریعہ سے چڑھ جاتا تھا۔

**کمنڈل:**۔ (بالفتح) کشکول، کاسۂ گدائی وہ ظرف جس میں فقیر پانی پیتے ہیں۔ (فرہنگ آثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کم نصیب:**۔ بُری قسمت والا، نصیبے کا خراب، فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمام پرچوں میں سکنڈ کے نمبر لایا، ایک پرچے میں نوّے میں تیس پائے۔ تمھارا لڑکا بڑا کم نصیب ہے۔

قول فیصل۔ کم نصیبی بھی زبانوں پر ہے۔

**کم نگاہی، کم نگہی:**۔ بے توجہی، توجہ کی کمی، فارسی، قلیل الاستعمال۔

تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا
اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا — مصحفی

**کمنگر:**۔ (فارسی کمانگر سے بنا ہے۔ دیکھو کمان) کمان بنانے والا، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کمنگر:**۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا، وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی بہی ہوئی ہڈی کو ان کی جگہ پر لے آئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ عام طور سے کو نگر بولتے ہیں۔ زیادہ تر رنگ گر اس پیشہ کو کرتے ہیں۔

**کمنگری رنگ:**۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور مسہری کے پایوں پر کیا جاتا ہے مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کم نما:**۔ کم دکھائی دینے والا، پست، فارسی، قلیل الاستعمال

خود بینی و بے خودی میں ہے فرق
میں تم سے زیادہ کم نما ہوں — مومن

**کم نہ سمجھنا:**۔ دوسرے کے مقابلے میں کسی شے یا کسی چیز کو پست سمجھنا۔ کم سمجھنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ بھی پارۂ دل وہ ہیں کہ لخت جگر
کم نہ سمجھے تمہیں شرا اپنے بھی اولاد سے ہم — زند

**کم نہ ہونا:-** نہ گھٹنا، کمی کی طرف مائل نہ ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ہر چند اضطراب میں میں نے کمی نہ کی
پر تو بھی نہ دال تغافل بسیار کم ہوا — مومن

**کموانا:-** طوائف یا بازاری عورت کا اپنی نوچی کے ذریعہ پیسہ حاصل کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

محل صرف۔ منیرن رنڈی ہمیشہ ایک نہ ایک نوچی سے کماتی تھی اور مزے اڑاتی تھی۔

**کموانا:-** چمڑے کی دباغت کرانا، کھال بنوانا۔ اردو صرف، موچیوں اور چمڑے والوں کی اصطلاح۔

**کموانا:-** پاخانہ صاف کرانا، گود ھوانا۔ اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ مہترانی آئی ہے تم اپنے سامنے ہی کموالو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ ٹھیک سے نہیں کمائے گی۔

**کم و بیش:-** تھوڑا بہت، تقریباً، لگ بھگ، قریب قریب۔ فارسی صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سنا ہے کہ میر عشق نے اُس دور میں سفر کربلائے معلیٰ میں کم و بیش پچاس ہزار روپے خرچ کئے تھے۔

**کمونی:-** (بفتح اول ضم دوم واو معروف) ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ اور سرکہ ہے۔ فارسی مونث، اطبا اور عطاروں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ تمھیں معدے کی شکایت ہے ایک مہینہ مسلسل حکیم قرشی صاحب کی معجون کمونی کھاؤ پیٹ ٹھیک ہو جائے گا۔

**کمھار:-** (بضم اول) مٹی کے برتن بنانے والا۔ اردو، رائج۔

دھوبی کمھار کے گدھے رشک سے ہوئے تھے گم
اس ماجرے کو سن کیا دونوں نے وال قرار سودا

**کمھار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے:-** زبردست پر زبردستی نہ چلا کمزور کو لگے دھمکانے یعنی زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ مثل۔

(فقرہ) واہ بوا واہ عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یا وہی کہاوت ہے کہ کمھار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر دھوبی پر بس نہ چلا گدھی یا گدھیا کے کان اینٹھے بولتے ہیں۔

**کمھار کا آوا:-** پڑاوا جس میں برتن پکائے جاتے ہیں۔

پژاوہ، کانسہ گراں، کمہاروں کی بھٹی، برتنوں کے پکانے کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمھاروں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کمھار کا آوا:-** (کنایۃً) ماں کا پیٹ

مثل۔ ماں کا پیٹ کمھار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کمھار کا چاک:-** مٹی کا گول سطح پیکر جس کے وسط میں نیچے کی جانب ایک نوکدار سے لگی ہوتی ہے اس نوک کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہے۔ اس پیکر کے وسط میں اوپر کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھ کر کمہار برتن بناتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمھاروں کی خاص اصطلاح پتھر کا بھی چاک ہوتا ہے۔

**کمھار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا:-** جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور پھر مجبوری سے اس کو وہ کام کرنا پڑے اس موقع پر بولتے ہیں مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس مثل کو یوں بولتے ہیں۔ کہنے سے گدھے والا اگر یا دھوبی اگر کہے پر نہیں چڑھتا

**کمھاری:-** کمھار کا مونث، کمھار کی جورو (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کمھارن بولتے ہیں۔

**کمھاری:-** بھڑ کی قطع کا ایک پردار کیڑا جو مٹی کا بہت خوشنما گھر بنا کے رہتا ہے۔ اردو رائج۔

جو سے ہم کا سہ لیسوں کا مکاں کبھی
کمھاری سا کسی کونے میں گھر ہے — شاد

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ایک معنی الجہاری بھی لکھے ہیں جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمھاریا:-** ایک قسم کا کبوتر۔

جو اہل فقر شاہ کمھارے کے ہیں مرید
پالے ہیں ان سبھوں نے کبوتر کمھاریے — انشاء (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کمریا بولتے ہیں، جو کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔

**کمھلانا:-** مرجھانا، پژمردہ ہونا، پھول میں تازگی نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رات کیسی گرم آہیں تو نے اے آسی بھریں
پھول کی صورت رہ گل رخسار کمھلاتا رہا
— آسی سکندرپوری

**کم ہمت:-** پست ہمت، کم حوصلہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ میں نے تمھارے لڑکے کو بہت سمجھایا کہ دبیر کامل کے امتحان میں بیٹھ جائے گر وہ نہ بیٹھا بڑا کم ہمت ہے۔

قول فیصل۔ کم ہمتی بھی زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔

لے تو گیا پیام تعشق پیام بر
پہنچا نہ اس کے کوچہ میں کم ہمتی سے آج — عاشق

**کم ہونا:** ۱ کسر رہنا۔ فعل لازم (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر کمی رہنا زبانوں پر ہے جیسے تم نے مسجد تو بہت عمدہ بنوائی مگر مینار نہیں بنوائے بس یہی کمی رہ گئی۔

**کم ہونا:** ۲ گھٹنا، گنتی میں پورا نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے کل سو روپیہ صندوقچہ میں رکھے تھے آج جو گنتا ہوں تو دو روپیہ کم ہو گئے نہ معلوم کس نے نکال لے۔

**کم ہونا:** ۳ زور گھٹنا۔ زوال ہونا، گھٹنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہر اک صورت، ہر اک تصویر مبہم ہوتی جاتی ہے
الٰہی کیا مری دیوانگی کم ہوتی جاتی ہے۔
— جگر مراد آبادی

**کمی:** گھاٹا، نقصان، مقدار سے گھٹ جانا فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

درد دل چمکا تو پھر اس میں کمی ہوتی نہیں
اے فلک یاں چار دن کی چاندنی ہوتی نہیں — جلیل

**کمیاب:** کم ملنے والی چیز، نادر۔ نامیسر نا پید۔ نایاب فارسی ترکیب، صفت، فصیح رائج

حسن معشوق سے بھی حسن سخن ہے کمیاب
ایک ہوتی ہے ہزاروں میں طبیعت اچھی — داغ

قول فیصل۔ کمیابی۔ نامیسری، نایابی، قلت، کمی بھی زبانوں پر ہے جیسے عام طور سے دیکھا گیا ہے کہ کسی شے کی کمیابی بھی گرانی کا سبب ہوتی ہے

**کمی آنا:** غفلت ہونا، کوتاہی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محبت میں کمی آتی نہیں فضل الٰہی سے
نیاز اپنا دہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہیں — آتش

**کمی بیشی:** کمی زیادتی۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اس کا نام بادشاہ عدل ہے وہ بھلائیوں برائیوں کا مقابلہ کر کے کمی بیشی نکالتا ہے۔ (دربار اکبری ص۵۹۴)

**کمی پر:** خسارہ پر، کم قیمت پر، نقصان کے ساتھ، اصل قیمت سے کم پر۔ اردو صرف، فصیح رائج:

متاع حسن کی کب تک رہے گی گرم بازاری
کمی پر بیچ ڈالا جس نے کھا لا مال میں دیکھا — داغ

**کمی پڑنا:** کمی پڑنا، کم ہو جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ براتیوں کے زیادہ آجانے سے نتیجہ یہ ہوا کہ سب نے کھانا تو کھایا مگر شیرمالوں کی کمی پڑ گئی

**کمیت:** بالفتح و کسر دوم شدد و فتح سوم مشدد مقدار، مقدار اس چیز کی جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔ عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

**کمیت:** بضم اول و فتح دوم سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ یا جس کی دم سیاہ ہو، نیلیا، سرنگ، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خوں میں نہا نہا کے شہیدوں کے لائے گا
نقرہ ترے کمیت کا اے شہسوار رنگ — آتش

**کمیت خامہ:** قلم۔ فارسی عرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مدح حیدر سے کمیت خامہ دُلدل ہو گیا — آتش

قول فیصل۔ چونکہ عام طور سے قلم سیاہ ہوتا ہے اس لئے کمیت گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں اسی محل پر کمیت قلم بھی بولتے ہیں جو فصیح و رائج ہے۔

رنگیں اس زمیں میں بہت کم ہے وسعت
کمیت قلم کی عنانیں کھنچے ہیں — انیس

**کمیت عمر:** بضم اول عمر کا گھوڑا، زندگی، فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

دم عاشق حزیں کا اکھڑتا ہے ہجر میں
کیا کیا کمیت عمر بگڑتا ہے ہجر میں — صبا

**کمیٹی:** (انگریزی میں کمیٹی تھا) اردو میں عوام کی زبانوں پر بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول و کسر چہارم ہے) بہت سے آدمیوں کی جماعت انجمن جلسہ بورڈ مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمیٹی اردو ضرور ہے مگر بولنے کی حد تک محدود ہے فصحا انجمن بولتے ہیں یہ لفظ نثر میں اور بولنے میں تو آتا ہے لیکن نظماً استعمال نہیں ہوتا اور اگر اسے کوئی استعمال کرے تو غیر فصیح ہوگا اس کا صرف کرنا کے ساتھ بھی ہے باہم صلاح و مشورہ کرنے کے معنی میں جیسے تم نے کمیٹی تو کی لیکن کوئی بات طے نہ پائی اور تمہارا مقصد حاصل نہ ہو سکا دوسری کمیٹی کرو۔

**کمیدان:** (بضم اول و کسر دوم و یائے مجہول) کپتان کا ماتحت عہدہ شاہی کا ایک خاص عہدہ، ترکی، مذکر قلیل الاستعمال

کمیدان نے آکے مجرا کیا
سب اسباب فوج مہیا کیا — اختر شاہ اودھ

**کمیرا:** بلا اجرت یا کاشتکاری کا کام کرنے والا، مزدور کسی کے آگے کام کرنے والا، اسسٹنٹ، سہایک، مددگار، معاون۔ (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمیرا** ا۔ مذ۲ خاکروبوں کا پیش دست، مونث کے لیے کمیری کمیرن

ہم کیوں کہیں اے جان یہ خضر دہے کمیرن
کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا
جان صاحب (نوراللغات)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔

**کمیڑے** ۔ ہندی (ہندو عوام) تشنج، اعضا، جسم کا اینٹھنا، اینٹھن، مثلاً جب نانا کے کمیڑے کہیں گے تو اس سے چیچک کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مراد لیں گے۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمیشن** مذ۱ انگریزی میں کمیشن خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت اردو میں کرنا۔ رائج
(نوراللغات)

قول فیصل بولنے اور تحریر میں لانے کی حد تک اس کا استعمال ہے نطقاً اس کا استعمال نہیں اور اگر کیا جائے تو قابل اعتراض ہوگا۔

**کمیشن** مذ۲ جماعت۔ گروہ۔ جتھا، جماعت متعینہ کمیٹی۔ (فرہنگ آصفیہ)

**قول فیصل** - جماعت گروہ جتھا کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ جماعت متعینہ کمیٹی کے معنی میں عام طور سے ہے۔

**کمیشن** مذ۳ دستوری، دلالی۔ حق الخدمتی، آڑھت رسوم نخاسانہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - دستوری کے لیے کمیشن کا استعمال نہیں ہے اہل لکھنؤ دستوری کو دستوری ہی کہتے ہیں اس کا رواج اب بہت کم ہو چلا ہے۔

**کمیشن** مذ۴ سفارت، نیابت، وکالت گماشتہ گری، وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی طرف بطور نیابت جائے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کمیشن** مذ۵ وہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات کے واسطے موقع پر کارروائی کرے اردو، رائج۔

محل فصاحت - اتنا بڑا فساد ہو گیا مگر ابھی تک حکومت نے تحقیقات کے لیے کمیشن مقرر نہیں کیا۔

**کمیشن** مذ۶ وہ امین، یعنی کمشنر جو کسی معاملے کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جائے۔
وہ وکیل جو پردہ دار عورت کے بیانات وغیرہ لینے کے لیے مقرر کیا جائے۔ اردو رائج
محل فصاحت - تمہارے مقدمہ میں عدالت نے کمیشن مقرر کیا ہے تمہاری بیوی کا بیان ۲۰ ر اگست ۱۹۷۴ء کو دس بجے دن کو ہوگا، تیاری رکھنا

**کمیشن بٹھانا** :- کمیشن مقرر کرنا، کسی کو موقع پر تحقیقات کے لیے مقرر کرنا، (اردو) رائج۔
محل فصاحت - بل غلام حسین کے متعلق جو بھوک ہڑتال ہوئی تھی اس کے لیے حکومت نے کمیشن بٹھایا ہے جو تحقیقات کرے گا۔
قول فیصل اس محل پر کمیشن بیٹھنا بھی زبانوں پر ہے

**کمیشن جاری کرنا** :- حکومت یا عدالت کا متعدد لوگوں کو مقرر کرنا کہ اہم اور خاص معاملہ کی تحقیقات کر کے رپورٹ دے، اردو صرف، رائج۔
محل فصاحت - عدالت نے کمیشن جاری کر دیا ہے عنقریب معاملہ کی تحقیقات ہوگی، دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

**کمی کرنا** :- کوتاہی کرنا، یاوری نہ کرنا۔ پوری طرح ساتھ نہ دینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

بار اُمحبت میں کمی کرتی ہے تقدیر
بن بن کے بگڑ جاتا ہے سودا میرے دل کا تسلیم

قول فیصل - کمی نہ کرنا بمعنی کوتاہی نہ کرنا، کوئی بات اٹھا نہ رکھنا ذرا نہ چوکنا بھی زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا، نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمھیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا
داغ دہلوی

**کمیلا** :- مذ۱ ہندی، ایک رنگ کی مانند سرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے اردو دوسرے درجے میں اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبلانی کہتے ہیں۔
قول فیصل - لکھنؤ میں بفتح اول و کسر دوم و یائے مجہول زبانوں پر ہے۔

**کمیلا** :- مذ۲ بفتح اول و کسر دوم و یائے مجہول) وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔ اردو قصابوں کی اصطلاح۔

تڑپا خاک و خوں میں طائر بسمل نقطہ دل ہے
رواں ہو موج جوئے خوں کمیلا کوئے قاتل ہو
نکہت

قول فیصل - کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے

**کمین** مذ (بروزن زمین) نیچ، ادنیٰ قوم کا کمینہ، صفت - (نوراللغات)

قول فیصل - کمین کوئی نہیں بولتا عام طور سے کمینہ زبانوں پر ہے۔

**کمین:** ۲ گھات، دشمن یا شکار کے واسطے چھپ کر بیٹھنا، عربی مونث، فصیح، رائج۔

نے تیر کماں میں ہے نہ صیاد کمیں میں

قول فیصل۔ عام طور سے کمین گاہ زبانوں پر ہے مرزا غالب

**کمنڈیہ:**۔ (بضم اول و کسر دوم و یائے مجہول و نون غنہ) دغا فریب، اردو مونث، عورتوں کی زبان۔

رنڈیوں سے داغ غیظیں نہ کریں پھر بھی گھمنڈ
گر ان کمنڈیوں سے کریں ہم ابھی گھمنڈ شاد

**کمنڈیا:**۔ دغاباز، فریبی، اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باجی تمنے بھروسہ کر کے اسے سو روپے دیدیئے بڑا کمنڈیا ہے جوئے میں ہار جائے گا تمھیں ایک پیسہ واپس نہیں کرے گا۔

**کمین گاہ:**۔ گھات کی جگہ، دشمن یا شکار کے واسطے گھات میں چھپ کر بیٹھنے کی جگہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دیکھا جو تیر کھا کے کمین گاہ کی طرف
اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہو گئی
نصیر الملت رح

قول فیصل۔ تیر اندازی کے لیے اس کا صرف خصوصیت سے ہے۔

**کمینہ:**۔ بروزن سفینہ، کم رتبہ، نیچ، کم ذات، خراب نسل کا پاجی فارسی مذکر صفت۔ فصیح رائج۔

بے عقل ہیں امید جو رکھتے ہیں فلک سے
بڑھ جائے اگر کمینہ نہیں اچھا برق

**کمینہ پن:**۔ اوچھاپن، پاجی پن، ذلیل حرکت اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آپ سے ہزار مرتبہ کہا کہ اس سے کوئی کام نہ لیں وہ بار تو یہ کمینہ پن سے نہ باز آئے گا ہر کام بگاڑ دیگا

**کمی نہ کرنا:**۔ اپنے سے جو کچھ ہو سکے وہ سب کرنا، کوتاہی نہ کرنا، اختصار نہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ستم ہی کرنا، جفا ہی کرنا، نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمھیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا
داغ دہلوی

**کمینے سے خدا کام نہ ڈالے:**۔ خدا کبھی براصل سے نہ پالا ڈالے، خدا کمینہ کا محتاج نہ کرے، اردو صرف، عوام کی زبان۔

میں کیا خفا نہ اٹھائی فلک کے کینے سے
کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے نامعلوم

**کمی ہونا:**۔ خسارہ ہونا، کوتاہی ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جوئے فروش سے سودا بنے تو کر لینا
کمی ہو حضرت واعظ تو ہم سے بھر لینا امیر مینائی

قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں "بندہ نواز مجھ سے بڑی کمی ہو گئی کہ میں نے آپ کا روپیہ، وقت پر نہیں پہنچایا۔ معافی چاہتا ہوں

**کن:** ۱ (بضم اول کردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارکن۔ فارسی، فصیح،

**کن:** ۲ ہو جا۔ عربی، فصیح، رائج

میں حیران و پریشان ہوں یہ لفظ کن کہا کس نے
لسان حق نہ تھی جب حیدر کرار سے پہلے
(لا ابلہ)

**کن:**۔ (بفتح اول) کندیدن کا امر، کھود۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے

تیار محل ہو جو یہ لب تک سخن آیا
محکارا دھر آئے، ادھر گورکن آیا تعشق

**کِن:**۔ (بکسر اول) لفظ کس کی جمع اردو صرف، حرف استفہام فصیح، رائج

تھے کون سے وہ ناز ہوئے جن سے بے نیاز
قابو میں کن اداؤں سے تم نے جہاں کیا
شرف لکھنوی

**کن:** ۱ بالفتح ریزہ ذرہ، ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ایسے محل پر کبھی بولتے ہیں۔

**کن:** ۲ (بالفتح) انداز ادا، ترکیب

ع ساقی اک کن سے پھر اک لغزش مستانہ دے (زرنگ اثر)

قول فیصل یہ صرف قلیل الاستعمال ہے

**کن:** ۳ شگوفہ، کلی، کونپل (فقرے) گگروں میں کن آ رہا ہے تمباکو میں کن نکلا ہے (نور اللغات)

**کن:** ۴ غلہ اناج جیسے کنکوٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل یہ لفظ اردو نہیں۔

**کن:** ۵ طاقت زور، اہل ہنود کی زبان (فقرہ) بخار سے بدن میں کن نہیں رہا (نور اللغات)

**کن:** ۶ چھوٹا خرد۔ (نور اللغات)

**کن:** ۷ آدھا کونا، گوشہ، جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا (نور اللغات)

قول فیصل تنہا کوئی نہیں بولتا کن انکھیوں ملا کر بولتے ہیں۔

**کُن**:- کان کا مخفف - اردو، رائج

قول فیصل - اس کا استعمال مرکبات ہی میں ہے جیسے کن کھدنی، کن کٹی وغیرہ

**کَن**:- اسم ۹ خاص داؤں، خاص پینچ - اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف - تم اچھے خاں استاد کو کیا سمجھتے ہو؟ انھیں کشتی کے ہزاروں ایسے کن معلوم ہیں کہ موسکو کو ہوا نہیں لگی۔

**کِن**:- (بالکسر) مخفف کینہ، بغض، عداوت حسد، لاگ - اردو، عورتوں کی زبان

محل صرف - تم سمجھتی ہو کہ تمہارا جیٹھ تمہیں چاہتا ہے - وہ ہمیشہ سے تمہاری طرف سے دل میں کِن رکھتا ہے۔

قول فیصل - پست طبقے کی جاہل عورتیں عام طور سے بولتی ہیں۔

**کنّا**:- (بفتح اول و تشدید دوم) وہ ڈور جس کو تینگ میں اوپر نیچے چھید کرکے باندھتے ہیں - تینگ کا وہ حصہ جس میں ڈورا باندھتے ہیں - اردو مذکر، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

لیجئے رشتہ حیات مرا
ہیں یہ کنّے اسی کے تکّل میں　　رشک

قول فیصل - بصورت جمع زبانوں پر زیادہ ہے جیسے سب کنکیوں کے کنّے باندھ دو تاکہ وقت پر دقت نہ ہو - جوتی کے نیچے کے حصے کے لئے بھی کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کنا**:- کنارہ، لگر　　(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنّا**:- کڑا، یا حلقہ جو کڑھائی میں لگا ہوتا ہے - اہل ہنود کی زبان۔　　(نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

**کَنار**:- (بفتح اول) کنارہ و گوشہ، آغوش بغل فارسی مذکر فصیح، رائج۔

ہلال ماہ محرم سمجھ کے روتا ہوں
کبھی جو یار سے خالی کنار ہوتا ہے　　بحر

قول فیصل - ترکی زبان میں کنار بیر کو بھی کہتے ہیں

**کِنارہ**:- بالکسر، جدائی، علیحدگی، مفارقت، بچھویا۔　　(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کَنار**:- (بفتح اول) گھوڑے کا زکام، گھوڑے کا لگام، ایک درخت۔　　(فیروز اللغات)

قول فیصل - یہ سلوتریوں کی اصطلاح ہے۔

**کنارا**:- گوٹ، پلو، ریشم یا زری کا فیتہ اردو مذکر　　(فیروز اللغات)

قول فیصل - اس کا رسم الخط عام طور سے ہ کے ساتھ ہے

**کنار گرم ہونا**:- ہمبستر ہونا، بغل گرم ہونا ساتھ سونا، بغل میں لے کر سونا - اردو صرف، قلیل الاستعمال

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو
گرم ہونے تو دو کنار ابھی　　مروت

**کنار لحد**:- قبر کی آغوش - اردو صرف فصیح، رائج۔

دم مرگ تک مے پرستی کرے
کنار لحد میں بھی مستی کرے　　(اصغر خان)

**کَنارہ**:- ۱ (بفتح اول) بروزن نظارہ - ساحل لب دریا، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

ذوق اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں
جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہوگیا　　ذوق

قول فیصل - صاحب نور اللغات و فرہنگ آصفیہ نے لوہے کے کانٹے کو بھی لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں - عوام بالکسر بولتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔

**کنارہ**:- ۲ انجام، سرا، انتہا، حد، طرف کونہ - فارسی، فصیح، رائج۔

کنارہ مرگ کے ہاتھ آیا ہے ہم کو ملک ایماں کا
بڑی مشکل سے دروازہ ملا شہر خموشاں کا　　امیر مینائی

**کنارہ**:- ۳ جدائی، علیحدگی، دوری - اردو فصیح، رائج۔

آبرو جاتی رہے گی آپ کی
بحر اس سے اب کنارہ خوب ہے　　بحر

**کنارہ**:- ۴ گوٹ، کور، حاشیہ، فیتہ ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ جو دوشالے وغیرہ پر لگاتے ہیں - اردو، رائج۔

اطلس کے عوض شعلے میں ہے اطلس گردوں
بجلی جسے کہتے ہیں کنارا ہے زری کا　　برق

**کنارہ کرنا**:- علیحدہ ہونا، بچنا، دوری اختیار کرنا، باز آنا - اردو صرف، فصیح، رائج۔

نقاب رخ سے اٹھا دے اگر ہمارا چاند
کنارہ چرخ سے کرنے لگے کنارہ چاند　　نسیم دہلوی

**کنارہ کش ہونا**:- کنارہ کشی کرنا، کنارہ کرنا - فارسی، فصیح، رائج

کنارہ کشی ہو جو دنیا سے اے ظفر کوئی
تو پھر نصیب اسے کنج فراغ اچھا ہو　　ظفر

**کنارہ کشی**:- علیحدگی، جدائی، انقطاع، قطع تعلق، فارسی صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف - ہزار مرتبہ تم سے منع کیا کہ وہ جواری ہیں ان کی صحبت میں نہ بیٹھو کنارہ کشی بہتر ہے

تم نہ اپنا چھپاؤ گے۔

**کنارہ گزیں ہونا :-** (گ زیں) بفتح اول کسرِ دوم کنارہ اختیار کرنا، دور رہنا، کنارے بیٹھنا۔ فارسی صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس کی خاطر ہوئے کنارہ گزیں
نہ ہوئے اس سے ہم کنار افسوس — میر

**کناری :-** (بالفتح) پلا، گوٹہ جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر لگایا کرتی ہیں۔ اردو رائج۔

شب وصال مری کھلی نشان عشرت ہے
لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات — برق

**کنارے آلگنا :-** ساحل پر آکر ٹھہرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

سفینہ جب کہ کنارے پر آلگا غالب
خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیے — غالب

**کناری باف :-** کناری بننے والا، گوٹا بننے والا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کنارے بیٹھنا :-** الگ بیٹھنا، دور بیٹھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آپ بیٹھے کو تم نے دکھلایا جمال
ہم کنارے بیٹھے تک بارا کئے — امیر مینائی

**کنارے بیٹھا ہے :-** اردو محاورہ، مرنے کے قریب ہے گور میں پاؤں لٹکا رکھے ہیں۔ جیسا کنارے بیٹھا ہے۔
(مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنارے لگ :-** سب دیا، ساحل پر۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ ہر چیز کے لب کو یا آخری حصے کو کنارہ کہتے ہیں جیسے رات کو کالا سانپ کانس کے کنارے پر بیٹھا تھا میں بیچ لیٹا ہوا تھا میں ڈرا کہ اگر کہیں گرا تو میرا خاتمہ ہو جائے گا۔

**کنارے کنارے :-** بیچ سے ہٹ کے الگ الگ راستے کے کنارے پہلو میں اردو صرف، فصیح، رائج۔

مسلمان کی کشتی علما کے سہارے
چلی جا رہی ہے کنارے کنارے — لا اعلم

**کنارے کنارے چلنا :-** بیچ کر چلنا بیچ راستے سے ہٹ کر چلنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ تم ہمیشہ بیچ سڑک پر چلتے ہو۔ احتیاط اسی میں ہے کہ کنارے کنارے چلا کرو۔

**کنارے لگانا :-** کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ میرا جہاز پورے دن طوفان میں پھنسا رہا شام کے قریب کنارے لگا تو جان میں جان آئی۔

**کنارے لگانا :-** (مجازاً) اردو میں کر انجام کو پہونچانا، حد کو پہونچانا، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کنارے لگنا :-** ساحل پر پہونچنا دریا پار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کسی کی ناؤ کو طوفاں نے غرق آب کیا
کسی کی ناؤ کنارے لگی بہانے سے
— جمیل مظہری

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات و مخزن المحاورات نے اختتام پر پہونچنا زندگی ختم ہونا مرنا بھی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنارے ہو جانا :-** بیچ راستے سے کنارے پر آجانا، بیچ سے کسی ایک جانب ہٹ جانا، دوری اختیار کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دن ایسے تھے جب تک میرے آشنا تھے
بہار کے وقت میں سب کنارے ہوئے ہیں — داغ

**کناس :-** (بالفتح) بہتر، خاکروب، پھانسی دینے والا (دبر کشندہ بلیات)، عربی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں عام طور سے جلاد حلال خور وغیرہ زبانوں پر ہے۔

**کناس :-** (بالفتح) بخیل اور بد انسان کے لیے مستعمل، ہندی اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں اس جگہ "مکھی چوس، کنجوس، کٹھک یا خناس" بولتے ہیں۔ نیز خناس (خ = بجائے ک)۔ کناس کوئی نہیں بولتا۔

**کناگت :-** (کنیاگت، سرادھ، کنوار کے ابتدائی پندرہ دن ہندوؤں ان روزوں بیچ برہمنوں کو پرکھوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی قوم کو کھانا کھلاتے اور بیاہوں کے اندھیرے پکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر ان کی تاریخ یوم وفات کو برہمنوں کو کھانا کھلایا کرتے ہیں بلکہ بجائے برہمنوں کے کنواری کھلایا

لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی ہیں اور وہاں باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کے بجائے صرف سونے کا دان پُن کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سورگ میں لے گئے تو وہاں اس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اس کے کسی کام کا نہ تھا پس اس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی دستور کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلہ ہی غلہ پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب سولورتی درگا بائی کے سولہ کناگت تہواروں کے مشہور ہیں جیسے "آئے کناگت پھولا کانس بامن اچھلے نو نو بانس"

(کہاوت)

یہ لفظ اردو میں نہ عام طور سے رائج ہے نہ اردو کہے جانے کے قابل ہے۔

**کنا نکل جانا:** - کنارہ پھٹ جانا، کنارہ ٹوٹ جانا کے معانی میں مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کنکوا بازوں کی اصطلاح میں کنا کھل جانا یا کنے کھل جانا ہے۔ کنارہ ٹوٹ جانا کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کَن انکھیوں سے:** - آنکھ بچا کے۔ آنکھ کے گوشے سے، گوشۂ چشم سے، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

بظاہر رہا مجھ سے غافل مگر
کنکھیوں سے وہ دیکھے بھالے گیا — امیر مینائی

قول فیصل۔ اس کا صرف دیکھنا کے ساتھ مخصوص ہے۔

**کِن آنکھوں سے دیکھوں:** - مجھ سے دیکھا نہیں جاتا، دیکھنا ناگوار ہے، کیونکر دیکھوں، اردو صرف، فصیح، رائج۔

لٹتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں
ہے ہے تہ خنجر تمھیں کن آنکھوں سے دیکھوں — انیس

**کَن انگلی:** - چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی کانی انگلی، چھنگلی انگلی۔ انگشت کوچک۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کَنائی:** - (بالفتح) گزرگاہ، راہ، راستہ اردو صرف، عوام کی زبان

قول فیصل۔ تنہا کوئی نہیں بولتا کاٹ کے چلنا کے ساتھ اس کا صرف ہے جو عوام کی زبان ہے۔

ہر ہر قدم یہ رنگ بدلتا ہے آسماں
رن سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسماں — اوج

کنائی کاٹنا یعنی راستہ چھوڑ کر چلنا، نظر سے بچ کے نکل جانا بھی زبانوں پر ہے۔

ڈیوڑھی کے کاٹتے تھے کماں کش کنائیاں
فوجوں میں تھیں بنی دولہا کی دہائیاں — میر انیس

**کنایہ:** - (بالکسر) بات کا پوشیدہ طور سے کہنا۔ رمز، اشارہ، مبہم بات، فارسی، فصیح رائج۔

قیامت کے انداز پائے تمھارے
اشارے تمھارے کنائے تمھارے — ناصر

قول فیصل۔ عربی میں کنایت تھا فارسی والوں نے کنایہ تنہا استعمال کیا اردو زبان میں کنایہ تو عام طور سے زبانوں پر ہے لیکن کنایت عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ کسی کے ساتھ بول دیتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

بات قسمت کی ہے کہ ورد لکھتے ہیں
خط وہ کن کنایتوں سے مجھے — ذوق

**کنایے سے:** - اشارے سے، رمز سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ محمودہ استانی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی اس نے لڑکیوں کو کنایہ سے باز رکھا اور خود چولہے کے پاس جا کر کہنے لگی، ذرا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں۔

(بنات النعش)

**کنایہ میں کہنا:** - صاف الفاظ میں نہ کہنا اشارے سے مطلب ظاہر کرنا۔ پوشیدہ طور سے کہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا
نہ کسی نے تمھاری پائی بات — آتش

**کَن بٹائی:** - فصل کو اندازے سے تقسیم کر کے وصول کرنا۔ چند شرکا اور حصہ داروں میں فصل کو حصہ کے حساب سے تقسیم کرنا۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ دیہاتیوں، زمینداروں اور کاشتکاروں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کَن بندھا:** - کان چھیدنے والا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پٹا توڑ غائب ہو گئی

(ایامیٰ)

**کنبوہ:** - ایک قوم کا نام۔ اردو، مذکر رائج۔

محل صرف۔ جو کنبوہ تھا اپنی دانست میں قوہ تھا دفعتہً ایسی ہوا بگڑی خمہ سے اڑ گئے۔ (فسانۂ عبرت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کنبوہ ہے۔

**کنبہ** :- (بفتح اول) خاندان، گھرانا، آل اولاد، عزیز و اقارب، اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

غلہ سیاہ شام میں تقسیم ہوتا ہے
کنبہ تمہارا نسبت ناقے سے ہوتا ہے (دبیر)

قول فیصل۔ سنسکرت میں کٹبا ہے۔ عام طور سے اس کا رسم الخط ہائے ہوز کے ساتھ ہے چونکہ اردو ہے اس لیے الف کے ساتھ لکھا جانا چاہیئے۔

**کنبھ** :- پانی کا برتن، گھڑا، گیارھواں آسمانی برج، ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

**کنبہ پرور** :- بال بچوں اور خاندان کی خبر گیری کرنے والا، اردو صفت، رائج۔

محل صحیح۔ ان کی آمدنی معقول ہے۔ لیکن کنبہ پرور ہونے کی وجہ سے ایک ایک پیسے کو پریشان رہتے ہیں۔

قول فیصل۔ کنبہ پروری، خاندان کی خبر گیری کرنے کے معنی میں بھی زبانوں پر ہے۔

**کنبہ جوڑنا** :- رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا، بھیڑ لگانا، جیسے کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ ان معنوں میں سوائے اس مثل کے اور کسی محل پہ نہیں بولتے۔ اور یہ مثل بھی کمی کے ساتھ بولی جاتی ہے۔

**کنبہ کا میلا** :- ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کنبہ کی کٹ جانا** :- خاندان کی آبرو جاتی رہنا۔ خاندان کی عزت خاک میں ملانا

سنتے ہی کی کٹ جاتی جو کرلیتی میں گھر بار
اس واسطے خود ڈھونڈ کے گھر در نہ نکالا (جان صاحب)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ محاورہ ہائے ہوز سے لکھنے کا منتہا تھا۔ شعر میں بے کے ساتھ ہے۔ یہ عورتوں کی زبان ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

**کنبے کی ناک کٹنا** :- خاندان والوں کی بے عزتی ہونا، گھرانے کی توہین ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

ہولی میں بھاری جو دولت ہلاک
کہ کٹتی ہے اب سارے کنبے کی ناک۔ (شوق)

**کنبے والوں کے چاروں پلے بھاری** :- کثیر العیال شخص کا دل غنی رہتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کنپٹی** :- (بفتح اول وسوم) کان اور آنکھ کے بیچ کی جگہ، کان کے برابر کی سطح جہاں رگ حرکت کرتی رہتی ہے کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھوؤں کے درمیان واقع ہے۔ اردو، رائج۔

رشک رخسار نے تیرے، کسے لاغر نہ کیا
کنپٹی زہرہ کی اے ماہ جبیں بیٹھ گئی
(امیر مینائی)

**کنپٹیاں لپکنا** :- کن پٹی کی رگوں کا اچھلنا اور ابھرنا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

ھوش ربا۔ ہرکارے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انہی قدر بہ تعجیل تمام آئے تھے کہ پپڑیاں ہونٹوں پہ بندھی تھیں، کنپٹیاں لپکتی تھیں۔ (طلسم ہوشربا)

**کن پھٹا** :- وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوں۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ تمام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کن پھٹا** :- ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کرکے مندرے ڈلواتے ہیں

رات کو جوگی بن کن پھٹا
گدڑی اوڑھی سر پر جٹا سودا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کن پھول** :- کرن پھول۔ ایک قسم کا سونے کے کانوں میں پہننے کا زیور، اردو، متروک۔

گہر کن پھول کے کانوں میں اس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں
(نصیر)

قول فیصل۔ اب کرن پھول ہی زبانوں پر ہے۔

**کن پھیڑ** :- دیکھو، کرل، ہندی، مذکر، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ وہ ورم جو کان کے نیچے گلے کے حد تک جاتا ہے۔ اہل لکھنؤ کرل ہی بولتے ہیں۔

**کنت** :- سنسکرت، محب، دوست پیارا۔ خاوند، پیا۔ پریتم، سوامی، خصم شوہر، بھرتار، پی۔ جیسے: کنت نہ پوچھے بات ری میرا دھن سہاگن ناؤں۔ (ہندی اور اردو والوں نے اسی کو کنتھ کرلیا ہے۔)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کنتھا:**۔ (سنسکرت میں کنت۔ شوہر۔ ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا۔) شوہر۔ دیکھو جیسے
کنتھا گھر رہے تب کے رہے بدلیس۔ ہندی مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**کنٹاپ:**۔ (بفتح اول) بہت زور کا طمانچہ، بھرپور طمانچہ، اردو بازاری زبان۔

کیا جب صاف ہی لڑکے نے انکار
لگائے پھر اسے کنٹاپ دو چار کرم
(قران السعدین)

قول فیصل۔ جوتی اور زیر پائی کے معنی میں نثار کا شعر ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

اور بے تابی بڑھی کچھ عاشق بے تاب کی
پڑ گئی جب خاک اس پر آپ کے کنٹاپ کی نثار

لگانا۔ دھرنا، دینا، کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

**کنستر:**۔ (انگریزی میں ڈی کان ٹر) پیالہ شیشہ آبگینہ، کینسٹر، ڈبا، زنبیل)
ایک قسم کی خاص بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں۔ مینائے شراب، قرابہ، انگریزی مذکر۔

دریا کنارے بادہ کشی آپ اگر کریں
سارے حباب بھر لیں کنستر آب میں منیر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ جب انگریزی کا بگڑا ہوا لفظ تھا تو اسے اردو لکھنا چاہئے تھا۔

**کنستر بھرنا:**۔ کنستر میں کسی چیز کا رکھنا، شراب و عطر وغیرہ کا رکھنا، (اردو) صرف، قلیل الاستعمال۔

کٹورے دیدۂ پرنم سے چھلکے سحر ساقی میں
بھرا خون جگر سے دل کا کنستر ہو تو ایسا ہو شاد

**کنٹریکٹر:**۔ ٹھیکیدار۔ (بفتح اول و کسر سوم) ٹھیکے دار ٹھیکے پر کوئی کام کرنے والا انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صرف کسی رائے کنٹریکٹر کو ٹھیکہ دے دو تو تمہارا مکان مکان ہو جائیگا برسوں مرمت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

**کنٹک:**۔ (بفتح اول و سوم) انتہائی خسیس حد سے زیادہ منحوس، بہت زیادہ کنجوس، اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم یہ سمجھتے ہو چچا ہیں۔ روز دو دو ڈ کے جا رہے ہیں وہ بڑے کنٹک انسان ہیں ایک پائی نہیں دیں گے

قول فیصل۔ انتہائی کنجوسی کرنے کو کنٹک بنا کہتے ہیں۔ جیسے وہ مرد ایک ایک پائی جوڑتا ہے مرتے دم تک اس کا کنٹک پنا نہیں جائے گا۔

مرد عورت دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

**کنٹنجنٹ:**۔ زائد، بالائی خرچ انگریزی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کنٹوپ:**۔ (با واو مجہول) ایک قسم کی بڑی ٹوپی، جاڑے کی ٹوپی جو کانوں تک دونوں آتی ہے۔ ہندی مذکر۔

تھا جرم شیر کا کنٹوپ اس کا
شجاعت میں وہ تھا از بس کہ یکتا اکبر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ٹوپی کہنا مناسب نہیں۔ اہل لکھنو قدیم زمانے میں اس کا استعمال کرتے تھے ہمارے زمانے میں اکثر ادراک سے کے نیچے ہیں روئی بھر کے سر اور کانوں کے چھپانے کے لیے بنواتے تھے۔ اور اس میں نیچے ڈوریاں بھی لگواتے تھے جو ٹھوڑی کے نیچے باندھتے تھے عورتیں بچوں کے لیے بھی یہی عمل کرتی ہیں۔

فوجی سپاہی بھی قدیم زمانے میں اس کا استعمال کرتے تھے۔ جو زیادہ تر چمڑے کا ہوتا تھا جیسا کہ اکبر کے شعر سے ظاہر ہے اس کی وجہ تسمیہ کنٹوپ اس لیے ہے کہ ٹوپ یعنی ٹوپی جو کانوں کو چھپائے۔

**کنٹونمنٹ:**۔ چھاؤنی، انگریزی، مونث، رائج۔

تھی کنٹونمنٹ اس جگہ سے قریب
یہ لنگڑا آتا پہنچا وہاں تک غریب حاہ۔
(قران السعدین)

**کنٹھ:** ۱۔ گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بلوغ کی علامت ہے جس کی وجہ سے آواز میں کسی قدر بھاری پن ہو جاتا ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا
موزوں قطع خوشنما دل عجب کا دھوں کی انکی ہو جانا ادا جب

**کنٹھ:** ۲۔ حلق، گلا۔ گلو، ہندی،
(فرہنگ آصفیہ)

طوفاں میں ہو جہاز حباب امیر کا
لے دو وہ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا انیس

قول فیصل۔ ان معنی میں اب متروک ہے۔

**کنٹھ:** ۳۔ کنٹھا کا مخفف، جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جسکے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔

قول فیصل - ان معنی میں تنہا نہیں بولتے بلکہ بیل کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

**کنٹھ بیل:** گلے کی آواز، سُر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنٹھ ۵:** صفت۔ حفظ، ازبر، برزبان، نوک زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کنٹھا ۱:** سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ ہندی، مذکر۔

ہم سے نہ ہو غبار یہ باور نہیں ہمیں
گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا بحر
(نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کے اہل ہنود زیادہ بولتے ہیں۔

**کنٹھا ۲:** ایک قسم کے پھولوں کا ہار جس میں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ہار ہی کہتے ہیں بہت کمی کے ساتھ جو شادی بیاہ میں جو پھولوں کے زیور کے ساتھ گلے کا زیور بنتا ہے اس کو کنٹھا کہہ دیتے ہیں۔

**کنٹھا ۳:** وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کی زبان اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ تو اترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا
ہاتھ آیا ہے یہ نوکے یہ گریباں کیونکر صبا

قول فیصل - عام طور سے چکن وغیرہ کے کام کو کنٹھا کہتے ہیں۔ قدیم زمانہ میں بڑے لوگوں کے یہاں جواہر نگار کنٹھے بھی بنتے تھے۔

گلے میں وہ ملبوس انجم نثار
کہ کنٹھا تھا جس میں جواہر نگار (شاہ اودھ اختر)

**کنٹھا ۴:** تینتیس ۳۳ بڑے دانوں کی تسبیح - اردو، فصیح، رائج۔

استخارہ جو الکھیں وصل پہ در جب آیا سحر
مسکرا کر دہی کنٹھا مرے منہ پر مارا

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے فقرا گلے میں ڈالتے ہیں۔ فقرا کی خصوصیت نہیں ہر مسلمان کے گھر میں کنٹھا ہوتا ہے جو بالخصوص شیعوں کے گھر میں استخارہ کے کام آتا ہے جو عام طور سے خاک پاک کا ہوتا ہے۔

**کنٹھا اٹھا لینا:** تسبیح کی قسم کھانا، اہل لکھنؤ کی زبان

ہم سے نہیں غبار یہ باور نہیں ہمیں
گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا بحر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ مخصوص شیعوں کی اصطلاح ہے جو کسی حد تک عورتوں سے متعلق ہے۔

**کنٹھ اکشر:** اسم مذکر، ہندی حروف حلقی جیسے کا، کھا، گا، گھا - وغیرہ

क ख ग घ

قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**کنٹھ بیٹھ جانا:** موت کے آثار میں سے اکثر ہنسلی کی ہڈی بیٹھ جاتی ہے - اردو صرف قریب بمتروک۔

طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا
بے مدد کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا انیس

**کنٹھ بیٹھنا:** فعل لازم - گلا پڑ جانا، آواز پڑ جانا، بھاری آواز ہو جانا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنٹھ پھوٹنا:** کنٹھ نکلنا، گلے کی اس ہڈی کا نمایاں ہونا جو سن بلوغ پر نکلتی ہے (نور اللغات)

قول فیصل - عوام اور عورتوں کی زبان ہے طوطے کے گلے میں سرخ طوق سا نمودار ہونے کو بھی کنٹھ پھوٹنا کہتے ہیں۔

**کنٹھ سوکھ جانا:** پیاس سے حلق سوکھ جانا - اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

**کنٹھ کرنا:** حفظ کرنا، ازبر کرنا، اہل ہنود کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کنٹھ مالا ۱:** گلے کے ایک مرض کا نام جس میں چھوٹی بڑی گلٹیاں گلے میں برابر ابھر نکل آتی ہیں جس سے گلا پھول جاتا ہے - اردو، رائج۔

**کنٹھ مالا ۲:** گلے کا ہار، کنٹھا، تسبیح (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ہندو عام طور سے مالا کہتے ہیں، مسلمان کنٹھا کہتے ہیں

**کنٹھ مالا ۳:** لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں

دار گردن پر سر دہی کا نرالا ہو گیا
جو بندھا زخموں کا سہرا کنٹھ مالا ہو گیا شاد
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اب زبانوں پر مالا ہے، نہ کہ کنٹھ مالا۔

**کنٹھ نکلنا:** گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا سن بلوغ کی علامت ظاہر ہونا، بالغ ہونا، بلوغت کو پہنچنا - اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

کنٹھی ۔ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا، ہندی مونث۔

دست زاہد پہ کبھی دشت میں پڑا ہاتھ اکثر
میں وہ مجذوب ہوں کہ کنٹھی کو گریباں سمجھا
ہلاک (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل ہنود زیادہ بولتے ہیں بہت قلیل الاستعمال ہے۔

کنٹھی ۔ گلے میں باندھنے کی لڑی، موتیوں کی لڑی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل ہنود حضرات زیادہ بولتے ہیں۔

کنٹھی ۔ پرندوں کے گلے کا طوق۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اسے گلا کہتے ہیں خصوصیت سے طوطے کے لیے اس کا استعمال ہے۔

کنٹھے باز ۔ کنٹھے والے ہوئے فقیر۔ (کنایۃً) مکار۔

کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں نہیں
دانۂ تسبیح بن چھپایا ہے کچھ زنار خوب
سحر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کنٹھی باندھنا ۔ چیلا ہونا۔ (کنایۃً) مرید ہونا، پارسا بن جانا۔ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا، اہل ہنود کی زبان۔
مخزن المحاورات

قول فیصل۔ یہ رسم اہل ہنود تک محدود ہے۔

کنٹھی باندھنا ۔ چیلا بنانا۔ متعدی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ رسم اور اس کا رواج اہل ہنود تک محدود ہے۔

کنٹھی دینا ۔ (کنایۃً) چیلا بنانا، مرید کرنا (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کنٹیا ۔ (بنون غنہ) بر وزن ہنٹیا، کانٹا کی تصغیر، ہندی مونث اہل لکھنؤ کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

مچھلی پکڑنے کا کانٹا، شست، قلاب کانٹا، عام طور سے اہل لکھنؤ میں بغیر نون غنہ کٹیا بولتے ہیں۔

شیر دانی وغیرہ میں جسکو عام ہک کہتے ہیں لگاتے ہیں اسکو بھی کٹیا کہتے ہیں۔

کنج ۔ (بضم اول) گوشہ، کونہ، گوشۂ تنہائی فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

کھلی ہو کنج قفس میں میری زباں صیاد
میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد
صبا

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے درختوں کے سائے میں بیٹھنے کی، وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
جوش ملیح آبادی نے اسکی جمع کنجوں استعمال کی ہے جو بالکل غیر مانوس ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کنجوں کو دھوپ چھاؤں کا جوڑا عطا ہوا
بدلی پڑ گئی ہے تو گلزار جھوم اٹھا
جوش ملیح آبادی

کنجا ۔ کرنجا، مونث کے لئے کرنجی (کنجی) ہے، ہندی، صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔
ازرق چشم، نیلی آنکھوں والا، بلی کی سی آنکھوں والا، گربہ چشم۔
اہل لکھنؤ ان معنی میں کرنجا ہی استعمال کرتے ہیں کنجا کوئی نہیں بولتا۔

کنج انزوا ۔ (انزوا) گوشۂ تنہائی میں بیٹھنا، گوشۂ تنہائی، عربی، فارسی، مذکر۔

زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ توجہ کریا اوں کا فرض
لازم تھا کنج انزوا میخوار ملک کی محفلوں کے پاس
امیر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کنج تنہائی ۔ (بالضم) کنج خلوت، گوشۂ تنہائی۔ ایسی جگہ جہاں بالکل تنہائی ہو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کنج تنہائی میں اک سانس بھی سوہان روح
درد کی ایذا اٹھائیں بے دوا سے لپ چھپے
محشر لکھنوی

کنجب ۔ بضم اول تل جس کا تیل نکالتے ہیں۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لو تم تھوڑا سا کنجب، گرد ذرا سا
ذرا سی سونف بھی اس میں ملانا حکیم

کنج دہن ۔ (کنایۃً) گوشۂ دہن، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

تشنہ کامان لے وصل کا کیا حال کہوں
کہ زباں پڑی ہے کنج دہن سے باہر
رشک

کنجر ۔ بالضم ایک قسم کا بڑا ہاتھی، سنسکرت مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں

اردو میں اس کا مترادف کنجل مستعمل ہے۔ جلالی نے بھی کنجل لکھا ہے حسب بلیٹس صحیح دونوں ہیں بہر حال کنجر یا کنجل فیلبانوں کی اصطلاح ہے موجودہ دور میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنجر** :- (بفتح اول وسوم) ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں چھپکے اور رسے کے بٹن وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

سرکی کی پال ساتھ ہو مجنوں کے دشت میں
کنجر کی طرح گھومتا ہے گھر لئے ہوئے ظریف لکھنوی

قول فیصل۔ اس کی تانیث کنجرنی ہے یہ قوم اب بھی پائی جاتی ہے اس کے رہنے کا کوئی مستقل ٹھکانا نہیں مع ساز وسامان شہر در شہر دیہاتوں دیہاتوں جاتے ہیں کچھ دن قیام کر کے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں ان کی غذا زیادہ تر شکاری جانور ہیں جن میں خرگوش اور سانپ بھی داخل ہیں۔

**کنجر** :- (۲) پنجاب، کنچن، رنڈی کا باپ بھڑوا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنجر** :- (۳) (کنایتہً) بد وضع، بد شکل صفت۔ اردو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے عورتیں جب کسی مرد پر غصہ کرتی ہیں تو اسے کنجر کہہ دیتی ہیں۔

**کنجروں کی بولی** :- (کنایتہً) ناشائستہ گفتگو۔ اردو میں کنجڑا، کنجڑی۔ دلّی والے ہندی سے زبانوں پر ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ناشائستہ گفتگو کے معنی میں کوئی نہیں بولتا اردو میں کنجر بھی عام طور سے زبانوں پر ہے۔ پست طبقہ کے لوگ اور عوام سختی کے ساتھ کنجڑ بول دیتے ہیں۔

**کنجری** :- ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔ کنجر قوم کی عورت۔ ایک قسم کے فحش گیت جسے کنجرنیاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور نیز وہ سوانگ جب بھی گائے جاتے ہیں (پنجاب) کنچنی رنڈی بیسوا، کسبی، پاتر۔

لکھنؤ میں نہ گیت گائے جاتے ہیں اور نہ اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

**کنجڑا** :- (بضم اول) (نون غنہ) ترکاری بیچنے والا، سبزی فروش، کاچھی، زراعتی۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے کنجڑا زبانوں پر ہے توہین کے محل پر کنجڑا قسائی ملا کے بولتے ہیں

**کنجڑی** :- ترکاری بیچنے والی عورت، مؤنث دلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کنجڑن بولتے ہیں پست طبقہ کی عورتیں بہت کمی کے ساتھ انتہائی غصہ کے محل پر توہین کی منزل میں کنجڑنی بول دیتی ہیں

کنجڑا کوئی نہیں بولتی

رنگ ریلی ایک اک کنجڑن
جنس کے بدلے بکتا ہے جوبن قلق

**کنجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی** :- اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے رائج نہیں۔

**کنجڑ قسائی** :- ادنیٰ درجے کے لوگ چھوٹے درجے کے لوگ، اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

اب بھی ہنسیں گیا ہنسیں جو یہ بیٹا ہیں
اپنی جوروں کو موئے کنجڑے قسائی لگیا جانصاحب

**کنجڑے کا غلہ** :- وہ صندوقچہ جس میں کنجڑا دن بھر کی بکری کا روپیہ پیسہ کوڑیاں ڈالتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ہر دکاندار صندوقچہ میں اپنا روپیہ پیسہ رکھتا ہے اس کو غلہ کہتے ہیں کنجڑے کی خصوصیت نہیں

**کنجڑے کی اگاڑی قسائی کی پچھاڑی**
ترکاری صبح کے وقت اور گوشت جب قسائی دکان بند کرنے کے قریب ہو اچھا ملتا ہے اردو مقولہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کنجشک** :- (بضم اول و فتح سوم) چڑیا، چڑے، گرگریا جو عام طور سے مکانوں میں رہتی ہے فارسی، مؤنث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

**کنج قفس** :- قفس، قفس کا کوئی ایک گوشہ فارسی، فصیح، رائج۔

پھر دیا کنج قفس پھر دی صیاد کا گھر
چار دن اور ہوا باغ کی کھا لے بلبل رند

**کنجل** :- بڑا اور قوی جثہ ہاتھی۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ بضم اول و فتح سوم فیل بانوں کی اصطلاح کبھی کبھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

تھی وہ قامت میں ایک اک کنجل
پشتہ تھا جن کے آگے دل بادل قلق

**کنج لحد** :- بضم اول (لحد) بفتح اول و سوم گوشۂ لحد، قبر کا گوشہ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

گر لحد تنگ بہت دل ہو نصیب میں
کنج لحد میں کم نہ ہو دل کے غبار سے داغ

قول فیصل۔ اس محل پر کنج قبر بولا کیا دست کنج مرقوم بھی۔

کنجلک :- مطلب کی پیچیدگی اردو۔

کنجلک نہ ہوں غزل میں مضامین ادق نہ ہوں
اے نوح خوبیاں یہی اردو زباں کی ہیں
نوح ناروی

(نور اللغات)

قول فیصل صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں گنجلک ہے (پہلا کاف فارسی) نہ کہ گنجلک ہر دو کاف عربی ایسے فارسی گردانی مطلب ہے۔ منیر جلال نے بھی گنجلک (پہلا کاف فارسی) لکھا ہے مؤلف تائید کرتا ہے اہل لکھنؤ گنجلک ہی بولتے ہیں

کنجوس :- بالضم اول و قسم دوم و واو معروف) کسی کو روپیہ سے نہ کرنے والا، بخیل، خسیس، روپیہ جمع کرنے والا، اردو غیر فصیح، رائج۔

دو سرے جب مانگو تو منہ کو پھیر لیتے ہیں یہ بت
صورت ان کی ہجو کی دل گر کنجوس ہو آتش

کنجوس مکھی چوس :- بہت زیادہ خسیس، حد سے زیادہ بخیل، اردو صرف: عوام اور عورتوں کی زبان۔

کرتے ہیں کنجوس مکھی چوس خالی واہ واہ
کیا کروں اور صلہ بچا رکھ یہ حالت اب جلال لکھنوی

قول فیصل - کنجوس کی مذمت کے محل پر مکھی چوس کہہ کر یہ ثابت کرتے ہیں۔ کہ ایسا کنجوس ہے کہ اگر سالن میں مکھی گر جائے تو یہ مکھی کو یوں نہیں پھینکتا اس لیے کہ اس کے ساتھ گھی چلا جائے گا بلکہ مکھی کو بھی چوس کے پھینکتا ہے تاکہ اتنا گھی ضائع نہ ہو۔

کنجوسی :- بخل، خست، اردو مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال - عید کے دن سمدھیانے سے حصہ آیا اور تم نے مہری کو اٹھنی دی وہ بڑبڑاتی جارہی تھی - تمھاری کنجوسی کی حد ہو گئی۔

کنجی :- بالکسر تالی، چابی، کلید، مفتاح اردو مؤنث غیر فصیح، رائج۔

عاشق کے لیے وہ زلف پیچاں
کنجی ہے قفل آرزو کی، خلیل

قول فیصل - قدیم زمانے کے مرد و عورت کنڈی بولتے ہیں

کنجی :- بفتح شرح ہندی - قلیل الاستعمال۔

قول فیصل - ہندی دانوں کی زبان ہے۔

کنجیا :- گو ہانجنی، چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے۔ ہندی مؤنث اہل لکھنؤ کی زبان۔

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں استغفر اللہ آنکھوں میں خاک جھونکنا اسی کو کہتے ہیں - ذرا گامزن کی رولیف کی طرف متوجہ ہو جیسے جہاں یہ اندراج ہے دیکھو ہانجنی (لکھنؤ) آنکھوں کی پھنسی جو پلک کے نیچے ہوتی ہے۔ دہلی میں گوہانی ہے

نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی گویا وہ لگائے
کوزہ گل کی برائی کرے دیوار تلاش
جان صاحب

تو بات کیا ہے۔ ہے پلٹس میں کنجیا درج ہے۔ یہ سوچے بغیر کہ اردو نے اسے قبول بھی کیا ہے۔ دہلی میں کھپت نہیں ہوئی لکھنؤ کے سر تھوپ دیا۔ بقول شخصے غریب کی جورو سب کی سرہج - دہلی کی طرف سے فرہنگ آصفیہ آنکھیں دکھا رہی تھی مؤلف تائید کرتا ہے۔

مشہور ہے کہ یہ گوہانجنی جو اہل لکھنؤ کی زبان ہے - یہ اصل میں گوہانجنا ہوا معروف ہے اس لیے کہ زیادہ گو یعنی پاخانہ نہ آنے سے جو کوئی رک رہتا ہے تو رکنے والے کی آنکھ میں نکل آتی ہے۔

کنجی آنکھیں :- وہ آنکھیں جس میں نیلاپن ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس محل پر "کرنجی" آنکھیں بولتے ہیں۔

کنجی ہاتھ ہونا :- بالضم اول) کسی کا پورا قابو ہونا، دباؤ ہونا، اردو مصدر، عوام و عورتوں کی زبان۔

محل گفتگو - ان سے کہہ دو مجھ سے نہ اکڑیں اٹھ کے مقدمے کے کاغذات میرے پاس ہیں ان کی کنجی میرے ہاتھ ہے

کنجی ہاتھ ہونا :- مجازاً اختیار و قابو میں ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنی میں عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

کنچا :- بچوں کے کھیلنے کی کانچ کی گولی، شیشہ کی گولی۔ اردو عوام اور بچوں کی زبان۔

محل گفتگو - تمھارا لڑکا دن رات کنچے کھیلتا ہے - نہ پڑھتا ہے نہ لکھتا ہے کیا ہوتا ہے۔

کنچن :- سونا، سنہرا۔ اردو قلیل الاستعمال

وہ کنچن سی آنکھیں کچیں لال لال
بھرے رنگ سے قمقمے کی مثال
نیلاہٹ وہ پھنسی کی اس سے نمود
کہ جوں سرخ چہرے پہ خال کبود سحر البیان

**کنجن**: ہے ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کمانا یا ان کو نچوانا ہے۔ مونث
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کنجن** ہے۳ صفت زردکار، نہایت تندرست
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنجن بچہ**: ولد الزنا، حرامی، کسبی کا بچہ، بیسوا پتر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنجن برسنا**: (کنایتہً) کثرت سے روپیہ کی آمد ہونا، زرخیز ہونا، خوب پیداوار ہونا، دھن برسنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میاں بھی نوکر ہو گئے ہیں، لڑکے نے ٹھیکے لینا شروع کر دیئے ہیں آج کل باجی کے یہاں کنجن برس رہا ہے۔

**کنجنی**: ناچنے والی ہندو عورت۔ ہندی مونث، منسوب بہ زر، زردوست، طالب زر، کنجن کی عورت، رقاصہ۔ بعض لوگ جیسے ڈاکٹر برنیر وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں۔ کنجنی کے معنی ہیں سونے سے ملمع کی ہوئی (یعنی آراستہ و پیراستہ)
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں کوئی نہیں بولتا قدیم زمانے میں دہلی میں یہ لفظ رائج تھا جیسے۔ حضور نے رکھی کئی کنجنیاں ملازم تھیں الغیبی یاد کر ما دیئے روکر دن بچے نیچے کی زبان پہ تھے (آب حیات ص۲۹)

**کنجن نیر**: صاف و شفاف پانی، ہندی مذکر۔
دلی نگر سہاؤ نا برسے کنجن نیر
سب کے کنٹھ ہو نا کرے گئے عالمگیر (دوہا)
(مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کن چھدا**: وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں، ہندی، صفت، (نور اللغات)

قول فیصل، عوام اور عورتیں تذلیل کے محل پر بولتی ہیں۔ جیسے دو دن سے برابر کن چھدا لڑکا آ رہا تھا یا ندان کی کلھیاں چرائے گیا۔ پھر نہیں آیا۔

**کن چھیدن**: بچوں کے کان چھیدنے کی رسم، ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر اہل ہنود کی زبان ہے۔

**کند**: (بفتح اول) قند، فارسی مونث عوام کی زبان۔ سنسکرت میں بمعنی جڑ ہے
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں صاحب فرہنگ آصفیہ لکھا ہے۔ جڑ، بیخ، اصل گانٹھ، گٹھی، جیسے پیاز، گاجر مولی وغیرہ مذ۔ شکر، کھانڈ، بورا، چینی قند اسی کا معرب ہے۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کند**: ہے تیز کا ضد جیسے کند چھری، کند چاقو فارسی، صفت، فصیح، رائج۔
تھی چھری کند گو جب سے سپید
لطف آیا کیا بچھاڑوں میں سپید

**کند**: ہے سست کاہل، ٹھس، غبی جیسے کند ذہن۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں تنہا نہیں بولتے اس کا صرف ذہن کے ساتھ ہے۔

**کُندا**: بالضم اول پرند کا بازو، پر، شہپر، اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے جمع کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے تم نے غضب کیا کہ جنگلی کبوتر کے پر کاٹ دیئے دن بھر کندے تولتا ہے اور رہ جاتا ہے۔

**کُندا**: ہے پائجامے کی لمبی تین گوشہ کی کلی۔ اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ جب کندے بھی جوڑ لینا تو بخیہ کرنا، تم نے ہمارے خلاف کیا وہی ہوا کہ کرچھول آگیا زیادہ تر جمع کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے

**کندا**: ہے بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہے۔ بندوق کا پچھلا حصہ۔ دستہ، قبضہ، اردو، رائج۔

محل صرف۔ ایک فوجی نے غریب کو زمین پر گرا کے بندوق کے کندے سے ایسا کھلا کہ اس کی سانس اکھڑ گئی۔

کندا: ہے پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو قوس میں ہوتا ہے

قول فیصل۔ کنکوے بازی کی خاص اصطلاح

کندا: ہے جما ہوا دودھ، کھویا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کندا ہونا**: دودھ کا کھویا بنانا دودھ کا مار ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ایسے محل پر عوام دیہاتی مار ڈالنا بولتے ہیں صاحب نور اللغات

نے انھیں معنی میں کندا کسنا بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

**کنداچڑھانا:** ۔ بندوق کی نال پر لکڑی کا دستہ لگانا۔ اردو، شکاریوں اور فوجیوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ بعض سمجھدار شکاری ہیں وہ شیر کے سامنے آنے سے پہلے کنداچڑھا کر کارتوس بھر لیتے ہیں۔

**کند چھری سے حلال کرنا:** ۔ کنایۃً کمال ایذا دینا، انتہائی تکلیف دینا ایسی تکلیف دینا جو کند چھری سے ذبح کرتے وقت ہوتی ہے اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

بھئی کو میری کند چھری سے کرے حلال
یا الٰہی کیا حرامی قسائی کے واسطے جانتا۔ جنؔ

قول فیصل۔ کبھی کبھی خواص بھی بول دیتے ہیں یہ صرف حقیقی معنی میں استعمال کیا جاتا ہے

کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہیئے
دل ہوگا ایسی کند چھری سے حلال کیا داغؔ

**کُندرُو:** ۔ ایک قسم کی ترکاری، ایک قسم کی سبزی۔ اردو رائج۔

محل صرف۔ کل بھگوتی پرشاد صاحب کے یہاں کندرو کا سالن پکا تھا کھا کے طبیعت خوش ہوگئی باجی تم بھی پکاؤ۔

قول فیصل۔ مسلمانوں میں اس ترکاری کا رواج شل نہ ہونے کے ہے

**کند کرنا:** ۔ حیا تو چھری کی تیزی کو ختم کرنا حیا تو چھری کو ایسی منزل پر لے آنا کہ اس کی تیزی جاتی رہے اور وہ کام نہ دے سکے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بارہ کو تیغ جفا کی کند کر دے ہو صبر
تھی یہی ہر گام پر تدبیر زین العابدین
حکیم صاحب عالم قاسم لکھنوی

**کندلا:** ۔ (سنسکرت جیسکنڈل) سونے کا تار سونے کا ڈلا۔ ہندی مذکر، یہ لفظ کندن یعنی سونا سے منسوب ہے نوراللغات وفرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں صرافوں کی اصطلاح ہے

**کندلاکش:** ۔ وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے۔ اردو صفت۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کندلاگر:** ۔ کندلاکش۔ صفت (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

**کندلاگلانا:** ۔ فعل متعدی چاندی اور سونے کو ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سنہری رنگ آجائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کُندن:** ۔ (بضم اول) طلائے خالص۔ اردو قلیل الاستعمال۔

ذروں کی ضو سے مہر جہانتاب زرد تھا
مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا انیسؔ

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں سونے کی جگہ کندن عام طور سے بولتے تھے جیسا کہ حضرت انیسؔ نے نظم کیا ہے مصحفی نے بھی صرف کیا ہے

کم ہو کچھ کندن سے کیا جیسے کا اس کے زرد رنگ
عشق کر کے مصحفی ذکیمیا گر ہوگیا
(مصحفی)

حالیؔ نے بھی استعمال کیا ہے۔

حالاں ان کا کندن دوں میں ہے یوں چمکتا
کہ ہو خاک جیسے کندن دمکتا حالیؔ

موجودہ دور میں تشبیہ کے محل پر اس کا استعمال باقی رہ گیا ہے۔

واہ کیا عام یہ چمکا ترا کندن سا رنگ
کتنے زر خالص کیسہ ہوگیا دلا کے کا اثر

اور کی کے ساتھ خالص سونے کو بھی کہتے ہیں جیسے مال بہت کندن ہے خریدنا ہے تو خرید لو۔ صاحب نوراللغات نے یہ معنی بھی لکھے ہیں جس میں کوئی رنگ نہ ہو۔ جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اب کندن کی جگہ عام طور سے سونا ہی بولتے ہیں۔

**کَندن:** بالفتح۔ کھدائی، کندہ کاری۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں کندن کوئی نہیں بولتا۔

**کندن بنا دینا:** ۔ کیمیاوی طریقہ سے تانبے کو خالص بنا دینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کیمیاگر تانبے کو سونا بناتے ہیں جس کو کندن بنانا کہتے ہیں۔

اے ہوس جو ملی خاک دو جہاں کی
وہ اکسیر حکمی میں بھی قلب ہے کندن کیا صباؔ

**کندن برسنا:** ۔ حسن برسنا، سونا برسنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

برسا گلال ذہن پہ کندن خیال پر
نوبت بجی خمارِ ذوقِ جمال پر جوشؔ ملیح آبادی

قول فیصل۔ عام طور پر اس محل پر حسن برسنا بولتے ہیں جیسا کہ حضرت جوشؔ نے خود ہی کہا ہے

بھن پڑتا ہے جہاں دن رات خاک پر
جوشؔ

**کندن سا دمکنا** :- سونے کی طرح چمکنا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کیوں دمکتا ہے وہ کندن کی طرح سرتاپا ناسخؔ

قول فیصل۔ زیادہ تر کندن کی طرح دمکنا زبانوں پر ہے

**کندن سا رنگ** :- چمکتا ہوا سنہرا رنگ
چہرہ کا ایسا رنگ جو سونے سے ملتا ہو۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

مثال: میں نے جو تمہارے لڑکے کی شادی
جہاں ٹھہرائی ہے لڑکی بہت خوبصورت کندن سا
چمکتا ہوا رنگ اور بھولی بھالی ہے۔

**کندن کرنا** :- کھرا کرنا، کھرائی کرنا، کندہ کرنا
فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اس طرح ان معنی میں کوئی نہیں
بولتا۔

**کندنی رنگ** :- سونے کا سا رنگ، سنہرا
رنگ۔ اردو صرف، رائج۔

کندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے
میں اسے تیری حنا پینے کا پتھر سمجھا شرفؔ

**کندنی قلیہ** :- اعلیٰ درجہ کا قلیہ، مذکر

کندنی قلیہ قناعت سے ابالا ہو گیا
داغ زر کھایا تو سونے کا نوالا ہو گیا شادؔ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کندن قلیہ
ہے جیسے "یاالٰہی بندہ بشر ہے نمک کم ہو گیا
تو طعنے دینے لگے آپ کا باورچی سو بار مر کے بھی
زندہ ہو تو ایسا کندن قلیہ نہ پکا سکے۔"
(فسانۂ آزاد)

عام طور سے یہ قلیہ سنہرے رنگ کا ہوتا ہے
جو بڑے بڑے رؤسا کے یہاں پکتا تھا اس کا شوربہ
گاڑھی زعفرانی رنگ کا گاڑھا ہوتا تھا۔ اب شاید ہی
کہیں پکتا ہو۔

**کندورا** :- دسترخوان جس پر کھانا کھلاتے
ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کندوری** :- (فارسی میں دسترخوان) وہ
کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے بعد
نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔ مونث، لکھنؤ کی
عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کندوری** :- نیاز۔ جیسے بیبی کی کندوری
یعنی حضرت فاطمہؓ کی نیاز۔ پنجاب کی عورتوں
کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ سے اس کا کوئی ربط
نہیں۔

**کندوری** :- ایک قسم کے سرخ پھل کا
نام۔ مجازاً لب لعل (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

**کندوری** :- ایک قسم کا جنگلی گھیا۔ مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:-

کندوری۔ (فارسی میں دسترخوان) (۱) عو۔ لکھنؤ
وہ کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے
بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے (۲) (عو پنجاب)
نیاز جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؓ کی
نیاز (۳) ایک قسم کے سرخ پھل کا نام (۴) ایک
قسم کا جنگلی گھیا۔

فیلن میں کندوری کے متعلق یہ اندراج ہے۔
۱۔ ایک سرخ پھل ۲۔ شاعرانہ، سرخ ہونٹ
۳۔ صحنک۔ نذر حضرت فاطمہ جس میں صرف عصمت
عورتیں شریک ہو سکتی ہیں۔

پلیٹس کا اندراج بھی نقل کرنا بے جا نہ ہوگا
(فارسی کندوری۔ دادر، مونث، چمڑے یا سوت
کی میز کی چادر، حضرت فاطمہؓ کے نام کی نذر جس
میں عورتیں اور وہ بھی نہایت باعصمت عورتیں
شریک ہو سکتی ہیں (کوئی مرد مت رسولؐ کی نذر کے
دسترخوان کو نہیں دیکھ سکتا) ایک قسم کا کدو الکندوری

حضرت مؤلف نے فیلن اور پلیٹس کا ایک اندراج
سرخ پھل تو قائم رکھا (سے بھی لکھنؤ میں کندورو
کہتے ہیں) اور صحنک یا حضرت فاطمہؓ کی نیاز کو
عروس کی طرف سے وسیع پیمانے پر کھانے کی تقسیم
کی صورت میں لکھنؤ پہنچا دیا غریب لاکھ چیخا چلایا
لیکن ع

کون سنتا ہے فغان درویش
قہر درویش بجان درویش

لکھنؤ اس کندوری سے قطعاً ناآشنا ہے اور
عطائے تو بلقائے تو کہہ کر واپس کرتا ہے۔"
مؤلف تائید کرتا ہے۔

**کن دو گزار** :- جب چلہ کمان کو کان
کے پاس لا کر تیر چھوڑتے ہیں۔۔۔۔۔ تیر
زیادہ پلا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے۔
(تیر اندازوں کی اصطلاح)

کن دو گزار تیر نظر پر بھی کی نظر
ظالم، عقاب تیرے بھی اڑ گئے ہیں پر انیسؔ
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

**کندہ** :- کھدا ہوا، منقش ۔ فارسی صفت فصیح، رائج۔

رباعی: کسی کا کندہ نگینے پہ نام ہوتا ہے
کسی کی عمر کا لبریز جام ہوتا ہے
عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و سحر
کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

**کندہ** :- کاٹھ، ڈال، ٹاں کا ٹکڑا وہ موٹی لکڑی، جس میں چھید کر کے مجرموں کے پاؤں ٹھونک دیتے ہیں۔

قول فیصل ۔ قدیم زمانے میں اسکا رواج تھا اب نہیں ہوتا۔

**کندہ** :- (بضم اول) موٹی لکڑی کا ٹکڑا ، فارسی مذکر۔ فصیح رائج

**کندہ** :- وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر قصاب گوشت رکھ کر قیمہ بناتے ہیں ۔ اردو، بقر قصابوں کی اصطلاح

قول فیصل ۔ لکڑی کا موٹا اور بڑا ٹکڑا، لکڑی کا وزنی ٹکڑا، درخت کا تنہ بھی کندہ ہے جیسے نواب علی صاحب کی ٹھیکی پر سب سے بڑا کندہ ہے اسے خرید کے چروا دو۔

اب کا کندہ عموماً وہ ہوتا ہے جو درخت کے موٹی سے موٹی جڑ میں سے نکالا جاتا ہے ٹھیکیوں پر ایسے کندے اکثر و بیشتر ہوتے ہیں جن کو بسبب دشواری ٹھیکی والے چرواتے نہیں۔

**کندھا** : شانہ ، کاندھا ۔ اردو مذکر ۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ فصحائے لکھنؤ کندھے کی جگہ کاندھا بولتے ہیں۔

ع کاندھے پہ بہادر نے دھرا اشک کو بھر کر تسنیم

عوام لکھنؤ کندھا بولتے ہیں جیسے کہار ڈولی یا پینس کو لے کر چلتے ہیں تو تھکن محسوس کرنے پر کندھا بدل لیتے ہیں ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسکے معنی لکھے ہیں مونڈھا، شانہ، کتف، دوش جیسے کندھے ڈالی جبری چار چھوڑا نہ کوئی۔

**کندھا بدلنا** :- ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا، ڈولی یا پالکی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا ۔ اردو مصدر ، غیر فصیح ، رائج

پینس میں گذرتے ہیں جو کوچہ سے ہمارے۔
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے غالب

**کندھا پکڑ کے چلنا** :- دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلنا، سہارا لے کے چلنا ۔ اردو مصدر غیر فصیح ، رائج

محل صرف ۔ غریب کیا کرے جب سے آنکھوں کی روشنی کو زوال آیا لڑکے کا کندھا پکڑ کے چاروں طرف بھیک مانگتا پھرتا ہے۔

**کندھا دینا** :- جنازے کو کاندھے پر لینا ثواب کے لئے صندوق وغیرہ کاندھے پر لے کے چلنا ۔ اردو مصدر غیر فصیح ، رائج۔

شہیدی کے بہشتی ہونے میں کچھ تکلم نہیں ہرگز
جنازے کو دیا [illegible] نے بھی کندھا گل سے تھا ہلکا
شہیدی

**کندھا دینا** :- سہارا لگانا ، مدد کرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کندھا ڈال دینا** :- بیل کا اپنے کندھے سے جوئے کو گرا دینا

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا جائی
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا در کھائی
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے اس محل پر جوا چھوڑ دینا بولتے ہیں ۔ بہت کمی کے ساتھ دیہاتی کندھا ڈال دینا بھی بول دیتے ہیں۔

**کندھا ڈال دینا** :- ہمت ہار دینا، دل توڑ دینا ۔ (نور اللغات و مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کندہ کار** :- نقش و نگار کھودنے والا، حکاک فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ پر کند بفتح کاف بولتا ہے۔ کندہ کار عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کندہ کاری، کندہ گری** :- کندہ کار کا کام۔ فارسی مونث (نور اللغات)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کندہ کرنا** :- کھودنا، نقاشی کرنا، نگینہ یا کسی دھات پر اوزار سے کسی عبارت یا نام کو کھودنا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج

قول فیصل ۔ کندہ کرنا، اکھاڑنا کے معنی میں لکھنؤ کے بازاری لوگ بولتے ہیں جیسے اس کو اپنے ہاتھ پاؤں پر ناز ہے میں بھی بڑا چھیتیا ہوں، وہ میری لیتمیں بھی کندہ نہیں کر سکتا۔

**کندھا لگ جانا** :- کندھے کا زخمی ہو جانا بوجھ یا رگڑ سے ۔ اردو مصدر، کہاروں اور بہشتیوں کی اصطلاح

محل صرف ۔ بلاتی تم دو چار دن ڈولی نہ اٹھانا کندھا لگ گیا ہے پچھتاؤگے۔

**کند ہم جنس باہم جنس پرواز** :- ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اعلیٰ اعلیٰ

کی طرف ادنیٰ ادنیٰ کی طرف - فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل - پورا شعر یوں ہے۔

کند ہم جنس باہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز

**کُندۂ ناتراش** :- بے تمیز، بے سلیقہ جاہل احمق، انسانیت سے دور، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

وہ خرّا دہے گفتگو دل خراش
ترش جاتے ہیں کندۂ ناتراش سحر

قول فیصل - چونکہ کندہ ناہموار اور ٹیڑھا بکھرا بے ڈول ہوتا ہے - اس لیے اس انسان کو جو انسانیت سے دور ہو کُندۂ ناتراش کہتے ہیں۔

**کندھے چڑھانا** :- بچوں کو کندھے پر اٹھانا کندھے پر اٹھانا۔ پہلوانوں کو کشتی کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں کندھیا کہتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کندھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کوئی** :- بے شرمی سے ہر ایک سے مانگتے پھرنا (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کندھے سے لگا لینا** :- بچے کو گودی میں لے کر مونڈھے سے چپٹا لینا، متعدی - (نور اللغات)

قول فیصل - بچوں کو اسطرح گود میں لینا کہ ان کا سر کاندھے پر آجائے - ایک قسم کا گلے سے لپٹا لینا - فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ بچے کو تھپک کے سلا دینا۔ دراصل یہ ہے کہ بچے کو فرش اور کبھی پر تھپک کر سلا دیتے ہیں۔

**کندھے لگنا** :- بچے کا اس طرح گود میں لینا کہ اس کا سر گود میں آجائے - اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف - رات بھر کان کے درد میں روتا رہا صبح کو جب درد میں کمی ہوئی تو ماں کے کندھے لگ کے سو گیا۔

قول فیصل - زیادہ تر اس طرح زبانوں پر ہے "کندھے سے لگ کے سو گیا"۔

**کَنْدی** :- (بفتح اول، و نون غنہ) دروازے کے دونوں پٹوں کے نیچے کی دو لکڑیاں جس پر پٹ ٹکتے ہیں اور گھومتے ہیں - اردو، رائج۔

قول فیصل - عام طور سے ان جوڑوں میں کنڈی لگائی جاتی ہے جن پٹوں میں قبضے لگے ہوتے ہیں۔

**کُندی** :- (بضم اول) موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں - ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل - یہ لفظ اردو بھی ہے مگر دھوبیوں کی اصطلاح ہے جب کسی کی اچھی طرح زد و کوب کی جاتی ہے اور خوب پٹیا جاتا ہے تو عوام کہتے ہیں کہ آج اس کی خوب کُندی ہوئی۔

**کُندے تولنا** :- (۱) پرند کا اپنے شہپر سمیٹ کر دونوں بازوؤں کو اڑنے کے ارادے سے جنبش دینا - اردو صرف، رائج۔

محل صرف - نواب فریدون مرزا کا گردان کبوتر آ گیا تھا کسی طرح دانہ نہیں اٹھاتا تھا برابر کندے تول رہا تھا میں نے دوڑ کے ایسا چھپکا مارا کہ اڑ نہ سکا اور پھنس گیا میں نے فوراً پر کاٹ دیئے۔

**کندے تولنا** :- (۲) کہیں جانے کا ارادہ کرنا۔ گھڑی گھڑی اٹھ کے چلے جانے کا ارادہ کرنا - اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف - الفریڈ کمپنی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا کھڑا کیا ہے سب فکرے روپیہ لٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں۔

قول فیصل - صاحب فرہنگ آثر نے یوں لکھا ہے "کندے تول تول کے رہ جانا - کسی کام کا قصد کرنا مگر ہچکچانا"

عوام اس طرح بھی بولتے ہیں۔

**کندے تول کے چلنا** :- پہلوانوں بڑے ورزشیوں کا بازوؤں کو بغلوں سے الگ کر کے جھوم کے چلنا - اردو صرف - عوام کی زبان۔

محل صرف - ہمیں وہ بھی زمانہ یاد ہے کہ جب تم جوانی میں کندے تول کے چلتے تھے اور دنیا دیکھتی تھی - آج اٹھنے بیٹھنے کو ترس رہے ہو۔

**کُندے جوڑ کے گرنا** :- بازوؤں کو بند کر کے تیزی کے ساتھ گرنا - اردو صرف عوام کی زبان۔

وہ شکار افگن چلے کر اگر تیر و کماں
نسر طائر جوڑ کر کندے زمیں پر گر پڑے
ابر بنیائی

**کُندے ڈالنا** :- تریزیں ڈالنا، کلیاں ڈالنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- قدیم زمانے میں زیادہ بولتے ہیں اب اس جگہ کلیاں ڈالنا زبانوں پر ہے علی گڑھ کاٹ کے پاجامے کے لیے اب بھی زبانوں پر ہے جیسے "کندے ڈالنے سے پاجامے کا گھیر بڑھ جاتا ہے"۔

**کُنڈی گر**:- ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنے والا ۔ جلا دینے والا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کُن دینا**:- ٹکان دینا ، ہلکا سا جھٹکا دینا

اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ عمرو سمجھا کہ بھید تیرا کھلا اب ان شہزادی کو بھی گوشمالی دینا چاہئے یہ سمجھ کر ذرا جو ہاتھ کو کن دیا ہاتھ چپر بدست تھا اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا ۔

(طلسم ہوش ربا)

**کُنڈ**:- (بضم اول) تالاب ، چشمہ سنسکرت مذکر

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھتے ہیں ۔

حوض ، غدیر ، پانی کا چشمہ ، مقدس پانی کا چشمہ جیسے "جل کنڈ"

ڈوب کر چاہ زنخداں میں نہ ابھرا کوئی
ہے عجب طرح کا اس کنڈ میں گہرا پانی آسیر

گو آسیر نے یہ لفظ صرف کیا اور ان کی تاسی میں آثر لکھنوی نے بھی صرف کیا لیکن یہ لفظ اردو نہ ہو سکا موجودہ دور میں اس کا صرف غیر فصیح ہے ۔

نظر آئے اڑتے پرندوں کے جھنڈ
رجو دیکھا تو واں اک بڑا سا تھا کنڈ اثر

**کُنڈ**:- زمین کا وہ گڑھا جس میں قبر کر آگ رکھیں ۔ ہولکا کی آگ رکھنے کا گڑھا ۔ جیسے اگن کنڈ ۔ اہل ہنود کی زبان ۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ لکھا ہے :

اگن کنڈ میں گھر کیو جل سے کیو نکاس
پرے پرت جات ہے پیو اپنے کے پاس
(حقہ کی پہیلی)

اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

**کُنڈ**:- گرم چشمہ ، جیسے سیتا کنڈ ۔ تالاب چشمہ

کاٹتے ہیں آشنا اپنے گلے مچھلی کی طرح
جب سے سورج کنڈ میں وہ آفتاب آیا ہے اسیر

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ سورج کے ساتھ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔ عام طور سے تنہا زبانوں پر نہیں ۔

**کَنڈا**:- (بفتح اول) اُپلا ۔ بھینس یا گائے کے گوبر سے بنا ہوا جس کو جلانے کے کام میں لاتے ہیں ۔ اردو ، مذکر ، رائج ۔

محل صرف ۔ گلزار گھوسی کی بیوی سے کہنا کہ جو کنڈے بالکل سوکھ گئے ہوں اس میں سے چار چھ کنڈے دے دے ۔

**کُنڈا**:- (بضم اول) لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں ۔ اردو ، مذکر ، رائج ۔

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں ۔ "زنجیر ، سانکل ۔ کنڈی" جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں ۔

**کُنڈا**:- گھوڑے کا گردن کو کج کر کے چلنا ، گھوڑے کا سر کو جھکا کے اور گردن کو اٹھا کے چلنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

کوتاہ اس کی چال سے ہو دست ہوس
کنڈے کی ہے یہ شان کہ تلوار کا ہے کس آج
کنڈا کیا تو تھوتھنی گردن سے لگی ادب

قول فیصل ۔ کبھی کبوتر اور کبھی کبوتر ان کے کس لینے کو کبوتر باز کنڈا کرنا کہتے ہیں ۔

**کَنڈا ہونا**:- (بفتح اول) (کنایۃً) خشک ہونا اور دبلا ہونا بھوک سے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ یہ خالی کنڈا ہونا نہیں ہے بلکہ سوکھ کر کنڈا ہونا یا کانٹا ہونا یا مرنڈا ہونا ہے ۔

سوکھ کے کانٹا ہونا تو عام طور سے زبانوں پر ہے لیکن سوکھ کے کنڈا ہونا شاید ہی کوئی بولتا ہو سوکھ کے مرنڈا ہونا عورتوں کی زبان ہے ۔

**کَنڈکٹر**:- بس ۔ موٹر میں سرکار یا مالک کی طرف سے گاڑی کا نگران ۔ انگریزی ، رائج ۔

راستہ میں اس کا کنڈکٹر سے ہوتا رہی بگاڑ
وہ مسافر اور ٹکٹ چیکر کی باہم چھیڑ چھاڑ
سید محمد جعفری ۔ لاہور

قول فیصل ۔ اس عہدے کو کنڈکٹری کہتے ہیں جو اردو ہے ۔

کیسی بے بس ہو گئی کنڈکٹری
ہائے وہ چنگیز خانی الوداع شوکت تھانوی

**کَنڈل**:- (بفتح اول) پیاز کا موٹا چھلکا ہندی ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کُنڈل**:- (بضم اول) حلقہ ، دائرہ ، وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین پر کھینچ لیتے ہیں ۔ کان کا بالا ۔ سنسکرت مذکر ۔ اہل ہنود کی زبان ۔

خوشنما کانوں میں کنڈل تھے تو ہاتھوں میں کنول
اوڑھنی ہلکی سی ریشم کی تھی اک زیب بدن سودا

(نور اللغات)

قول فیصل - کان کے بالے کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے - عوام لکھنؤ اور بیچ حلقہ یا گول نشان کے معنی میں بولتے ہیں -

**کنڈل** ہ ۲ - وہ گندھا ہوا آٹا جس کی موٹی بتی بنا کے حلقے کی شکل میں دیگ کے منھ پر لگاتے ہیں دم کھانے کے لیے - (اردو - دبادوچیوں کی اصطلاح)

**کنڈل** ہ ۳ - ہالہ چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے - (ڈالنا، کرنا، مارنا کے ساتھ) نوراللغات

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ بھی معنی لکھے ہیں -
منڈلی، خرمن ماہ، خرمن آفتاب -
جو کوئی نہیں بولتا -

فصحائے لکھنؤ کنڈل کی جگہ ہالہ ہی بولتے ہیں - ذوق دہلوی نے بھی ہالہ ہی استعمال کیا ہے -

چاند سے چہرہ پر نور تو ہالہ سہرا
نئے انداز کا گوشہ ہے نرالہ سہرا — ذوق

**کنڈل مارنا، کنڈل میں بیٹھنا** ہ - چاند یا سورج کا حلقہ میں ہونا - نوراللغات

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کنڈلی** ہ ۱ - چھوٹا سا حلقہ - سانپ کا اپنے جسم کو جلیبی کی طرح بنا کر بیٹھنا، اردو صرف، عوام کی زبان -

محل نطق - رات کو خدا نے مجھے خوب بچایا اب جو روشنی کرتا ہوں تو دیکھا کہ پلنگ کے پاس کالا سانپ کنڈلی مارے بیٹھا ہے میں نے مار ڈالا -

**کنڈلی** ہ ۲ - جنم پترا بنانا کے ساتھ - (نوراللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں کہ ایک قسم کی ہندی نظم زائچہ بنانا، جنم پترا بنانا - اہل لکھنؤ ہندی نظم کے لیے بولتے ہیں نہ زائچہ بنانے کے لیے یہ پنڈتوں اور جوتشیوں کی خاص اصطلاح ہے

**کنڈلیا** ہ - (ہندو) ایک قسم کے چھند کا نام - ایک قسم کا ہندی اشعار - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کنڈم** ہ - (بفتح اول وسوم) بے کار، ناقص جو کام کا نہ ہو - اردو صرف، عوام کی زبان

محل نطق - تم سے اب کوئی چیز نہیں منگائیں گے جتنا سامان لائے ہو سب کنڈم ہے -

**کنڈ منڈ** ہ - (بفتح اول وچہارم) ٹنڈ منڈ بے پتوں کا درخت - اردو متروک -

پات جھڑ شاخیں ہو گئیں کنڈ منڈ
رہ گئے اینٹھ اینٹھ ڈنڈ کے ڈنڈ — سودا

**کنڈی** ہ - (بضم اول) دروازے کی زنجیر اردو مونث، قلیل الاستعمال -

چھیڑتی آ دل چلیں در کی
دیکھ کنڈی لگی ہے باہر کی — عروج

قول فیصل - اب عام طور سے اس محل پر کنڈی بولتے ہیں پرانے زمانے کے لوگ کنڈی ہی بولتے

**کنڈی** ہ - ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھا لیتے ہیں - ہندی مونث (نوراللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی زبان نہیں -

**کنڈی** ہ ۲ - بیر، کا ہار جو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں اہل ہنود کی زبان - (نوراللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کنڈی** ہ - چھوٹا اور گول کنڈا، چھوٹا اپلا - کنڈے کی تانیث، اردو عوام کی زبان)

محل نطق - تم سے کہا تھا کہ کنڈے لے آؤ تم کنڈیاں اٹھا لائے اب تمہیں جاکے واپس کرو -

**کنڈی بند کرنا** ہ - (بضم اول) زنجیر لگانا دروازہ بند کرنا - اردو صرف، قلیل الاستعمال

محل نطق - جا کے جو دیکھتی ہوں گھر میں کوئی خبر یا نہیں اکیلا مکان پڑا ہے - ادھر اس نے اندر سے کنڈی بند کر لی، میں چاہتی تھی کہ چیخوں اس نے منہ میں کپڑا ٹھونس دیا -
امراؤ جان ادا

**کنڈی چڑھانا** ہ - زنجیر لگانا - اردو مصدر قلیل الاستعمال -

کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا
ٹپکا کیا میں سر کو بس در تمام رات — آتش

**کنڈی دینا** ہ - زنجیر لگانا، دروازہ بند کرنا - اردو صرف، قریب متروک -

بی اصغری کو وہ اک حجرے میں لے جا کے جھپی بند دروازہ کیا جلدی سے کنڈی دے دی
مرآۃ خلیق - (مستانی)

**کنڈی کھٹکھٹانا** ہ - کنڈی کھڑکھڑانا کنڈی مارنا، دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا دستک دینا - (نوراللغات)

قول فیصل - کنڈی کھڑکھڑانا شاید ہی کوئی بولتا

ہو کھٹکھٹانا عوام کی زبان ہے۔

**کُنڈی کھولنا:** دروازے کی زنجیر کھولنا۔ دروازہ کھولنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چلیے وہیں کھول کنڈی سے تو انشا کہ بلا
در بھلا کیا چاہیے دربان پوچھ کے تجھے
انشاء

(فرہنگ آصفیہ)

**کُنڈی لگانا:** زنجیر لگانا، کواڑ بند کرنا، دروازہ موندنا، سانکل دینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ صرف قلیل الاستعمال ہے

**کُنڈی موندنا:** دروازہ بند کرنا، زنجیر لگانا۔ اردو صرف، متروک۔

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے، میں موندوں کنڈی
منہ پھیر لگے کہنے تعجب کہ یہ کیا، ہاں تیری یہ طاقت
انشا (انشاء اللہ خاں انشا)

قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے۔

**کن رس:** (بفتح اول و سوم) راگ رنگ سننے کا مزہ۔ وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے یعنی کم سننے میں آیا اور استاد کاملی کے یعنی میں موسیقی دانوں کی اصطلاح ہے

**کن رسیا:** وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کَنز:** (بفتح اول) خزانہ، گنج، عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آپ کا کنز علم کتنا ہے
مفلسی پر یہ غرہ آتا ہے
صمیم

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع کنوز بضم اول

ہے۔

**کنز:** علم فقہ اور علم لغت کی ایک کتاب کا نام۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کے ساتھ بولتا ہے۔

**کنس:** متھرا کا ظالم راجہ جس کو شری کرشن جی نے مار ڈالا تھا۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔

(۱) سنسکرت ایک ظالم راجہ کا نام جو اگرسین جہاراجہ متھرا کا بیٹا اور شری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ شری کرشن جی نے اس ظالم کو مارنے کے واسطے اوتار لیا اور آخیر کو اسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اسُر یعنی راکشس خیال کیا جاتا ہے
۲۔ کامنی، رومنی۔

ایک نام ہے جو محل اور موقع پر لیا جاتا ہے اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کنسٹر:** انگریزی کا کنسٹر (CANISTAR) ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مٹی کے تیل کے پیپے کو عام طور سے کنسٹر بولتے ہیں جو اردو ہے۔

**کن سلائی:** (سلائی) بفتح اول) ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ ہندی مونث۔

خرک ہزار پا۔ اس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کنسوئیاں لینا یا کن سوئے لینا:** چھپ کر کسی کی باتیں سننا، خفیہ بھید لینا، کسی بات کا ٹوہ لینا اور اس کے درپے ہونا کہ فلاں جگہ کیا تذکرہ ہو رہا ہے۔ (مخزن المحاورات)

محل صرف۔ بعض یہودی، چھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔
(نور اللغات و ترجمۃ القرآن)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کُنِشت:** (بضم اول و کسر دوم) آتش کدہ، یہودیوں کا معبد، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نار تیری بہشت تیرا ہے
کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے
مسعود

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر (بفتح اول) ہے جو صحیح نہیں ہے اس کے ماننے والوں کو کنشتی کہتے ہیں۔

**کنعان:** شام کے صوبہ فلسطین کا نام۔ یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے عربی (مذکر) رائج۔

منبر قبائے یوسف کنعاں کھلے ہوئے
منبر کے قریب رحل پہ قرآں کھلے ہوئے
(جوش ملیح آبادی)

**کنف:** (بفتح اول و دوم) طرف

پناہ، بازو، عربی، مونث۔
(نوراللغات)
قول فیصل۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

**کن فکاں:**۔ موجوداتِ عالم ماسوا اللہ
عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جلائے کن فکاں روشن گر آئینۂ عالم
سعادت ہو شرف ہے نیر نور محمد کا — محسن

قول فیصل۔ جب خدائے بزرگ نے کائنات کو پیدا کرنا چاہا تو فرمایا (کن) یعنی ہو جا بس فرمانے کے ساتھ ہی موجوداتِ عالم وجود میں آ گئے اسی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ (کن فکاں)

اسی محل پر کن فیکون بھی بول دیتے ہیں اور اشارہ اس آیت کی طرف ہوتا ہے۔
اذا اراد شیئاً ان یقول لہٗ کن فیکون ...الخ

تو ہوا کن فیکون کا باعث
ساکن ارض و سما کہتے ہیں — رشک

**کنک:**۔ (بفتح اول و دوم) گیہوں، ہندی، مونث، عوام کی زبان۔ (نوراللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔
(۱) کنچن، سونا، طلا، زر، (۲) دھتورا، دھتورے کا بیج شال، ہر دو معنی

کنک کنک سے سو گنا اور کنک کنک ادھکائے
وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورائے (دوہا)

قول فیصل: ان میں سے کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنکالا:**۔ ڈائن، سنسکرت، مونث (نوراللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسی کے ذیل میں کنکالی لکھا ہے۔
ایک خانہ بدوش قوم جو یہاں سے وہاں بود و باش اختیار کرتی رہتی ہے کنکالا اور کنکالی دونوں اہل لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**کن کٹا:** ہلا (بفتح اول و سوم) اصل میں کان کٹا تھا) بوچا، ہندی، صفت، (نوراللغات)
قول فیصل۔ بوچا کے معنی میں کوئی نہیں بولتا

**کن کٹا:** ہلا دوسروں کے کان کاٹنے والا، بچوں کے ڈرانے کے لیے بھی کہتے ہیں۔
(فقرہ) دیکھو ضد نہ کرو، کن کٹا کان کاٹ کے لے جائے گا۔
معنی مذکورہ میں کٹا بتشدید حرف دوم مستعمل ہے۔
قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں

**کن کٹی:**۔ ایک مرض جس میں کان کے پیچھے زخم ہو جاتا ہے۔ (فرہنگ آثر)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بتشدید تائے ہندی بولتے ہیں۔ یعنی کن کٹی۔

**کنکر:** ہلا چھوٹا ڈھیلا، پختہ اینٹ کا ٹکڑا، اردو، صرف، رائج۔

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے
رات جب شب گھر میں جو ان کے کوئی کنکر پھینکا — ظفر

**کنکر:** ڈھیلا، سنگ ریزہ، پختہ، اینٹ کا ٹوٹا ہوا چھوٹا ٹکڑا، اردو، صرف، رائج

زمانہ تھا لیا کرتے تھے گوہر پاؤں کے نیچے
پر اب ہے دھوپ آنکھوں پہ اور کنکر پاؤں کے نیچے — اختر
(دٹاہ اور دھ)

**کنکر:** ہلا بچھڑا جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے اور بہت سخت ہوتا ہے۔ عورتوں کی زبان۔

لگ گئی کس کی نظر بھر بھر کے میں کیا کہوں
دودھ بھی جاتا رہا۔ چھاتی میں کنکر ہو گیا — جان صاحب (نوراللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر نے لکھا ہے کہ یہ بھی لغت سازی، ورنہ اس مرض کو کنکر بیل کہتے ہیں۔
لفظ کنکر سے اس مرض کی طرف صرف اشارہ ہے نہ کہ مرض کا نام کنکر ہے۔ یہ محض ایجاد بندہ ہے۔
مؤلف تائید کرتا ہے۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر آنچل لگنا بولتی ہیں۔ جیسے جب سے بڑی بہو کا آنچل لگ گیا غریب کو نہ دن چین آتا ہے نہ رات۔

**کنکر پتھر:** ہلا ردی چیز، کوڑا کرکٹ، بیکار چیز، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ہو گئی توڑ کے کچھ کے گریزاں دولت
اب جواہر کی طرح ڈھیر ہیں کنکر پتھر

**کنکر پتھر:** ہلا بیکار ڈھیلے یا روڑی، اینٹ یا پتھر کے چھوٹے ٹکڑے، اردو، صرف، فصیح، رائج۔...
رائج لکھو کر دل کے لیے گیہوں میں ہیں کنکر پتھر

**کنکر پتھر کھانا:**۔ کنکر اور پتھروں کی

کی مار کھانا۔ ڈھیلے پڑنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر
بار لایا ہے محبت کا صنو بر پتھر

**کنکر کی سڑک:** پختہ سڑک اردو صرف قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ پکی سڑک یا پختہ سڑک زیادہ بولتے ہیں۔

**کن کرنا:** کھڑی اور پکی کھیتی کے غلے کا اندازہ لگانا۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے میں نے کنکوت ہونا بولتے سنا ہے اناج کی پیداوار کا تخمینہ لگا کر تقسیم کرنا۔ کن کرنا کوئی غیر متوقع چال چلنا بھی ہے مثلاً اس نے ایک ایسا کن کیا کہ کشتی کا رنگ بدل گیا۔ یہ مولف تائید کرتا ہے۔

**کنکری:** (بفتح اول وسوم) چھوٹا سنگریزہ ٹھیکری، اینٹ کا ٹوٹا ہوا چھوٹا ٹکڑا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محیط عشق میں انسان مثل خاک تو کیا
پہاڑ ہو تو وہ گھل گھل کے کنکری ہو جائے صبا

قول فیصل۔ نمک کے ساتھ اس کا صرف عام ہو رہا ہے جیسے ہم ان کی ایک نمک کی کنکری کا شرمندہ نہیں ہوں۔

**کنکری کر دینا:** ٹھیکری کر دینا، بے قدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا۔ دل کھول کر خرچ کرنا، اسراف کرنا۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کنکری کر دینا کوئی نہیں بولتا گفتگو کی صورت میں اس محل پر ٹھیکری کر دینا بولتی ہیں جیسے کتنا نیک لڑکا ہے، بوڑھے باپ کے علاج میں پیسہ ٹھیکری کر دیا۔

**کنکریلا:** (بفتح اول وسوم) وہ آٹا، دال وغیرہ جس میں چھوٹی چھوٹی کنکریاں ملی ہوئی ہوں۔ اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ یہ کنکریلا گیہوں ہم کہاں سے اٹھا لائے اس کی روٹیاں کرکری ہوں گی
قول فیصل۔ اس کی تانیث کنکریلی ہے جیسے کنکریلی دال

**کنکریلی:** مونث وہ دال وغیرہ جس میں چھوٹی چھوٹی کنکریاں ملی ہوئی ہوں۔ اردو صرف رائج۔
محل صرف۔ تمہارا ملازم کنکریلی دال اٹھا لایا نہ بیچارا لوٹ کے

**کنکری نمک کا احسان:** بعد تھوڑا سا حقیف سے خفیف احسان (فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ زیادہ تر اس ترتیب سے بولتے ہیں نمک کی کنکری کا احسان۔
قول فیصل۔ زیادہ تر اس ترتیب سے بولتے ہیں نمک کی کنکری کا احسان

**کنکنا:** سیر گرم، نیم گرم، کنکنا، مونث کے لئے کنکنی۔ ہندی، صفت، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ جلال نے سرمایہ زبان اردو میں لکھا ہے کہ نیم گرم پانی کو کہتے ہیں۔ مجھے دونوں مولفین کے تحریر کردہ معنی سے اختلاف ہے۔ کنکنا دراصل ہلکے گرم پانی یا عرق یا دودھ کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ محض پانی کے لئے جیسا کہ جلال نے لکھا ہے مخصوص نہیں! کنکنا کی منزل اس سے آگے ہے یعنی نیم گرم پانی اور عرق وغیرہ کو کنکنا کہتے ہیں۔ تانیث کے لئے کنکنی کہتے ہیں جیسے کنکنی دوا۔ دوا کے علاوہ اور کسی چیز کو نہیں کہتے

**کنکوا:** (بفتح اول وسوم وواو مشدد) بڑی کنکیا، پرن تاوا، تاؤ بھرکا، پٹی کم تاؤ کا۔ اردو، رائج۔

کنکوا اک لنگوٹے نے پیچے میں ڈال کر
اے جان میری کاٹ دی کل لنگوا کے سرخ جالغا

**کنکوا:** ایک پتنگ، ایک بڑی کا نام (اثر کا صفحہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کنکوا اڑانا:** بڑی کنکیا کو اڑانا کنکوے میں ڈور باندھ کے ہوا کے رخ پر بڑھانا۔ اردو، کنکوا بازوں کی اصطلاح۔
محل صرف۔ کل سب مزہ کرکرا ہو گیا ادھر کنکوا اڑایا ادھر آندھی آگئی۔ کنکوا ڈھا گیا
قول فیصل۔ کنکوا بڑھانا دوسرے معنی اور اڑانے کے معنی میں زبانوں پر ہے جیسے ابھی کنکوا اتارو نواب صاحب نے کنکوا بڑھایا ہے پیچ لڑا لو

**کنکوا ڈھانا:** کنکوے کا کانپ کے رخ کی طرف سے اتنا نیچا ہونا کہ نظروں سے چھپ جائے اور پھر اونچا نہ ہو۔ اردو صرف، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

**کنکوا کاٹنا:** مخالف کے کنکوے کے مانجھے یا ریل کو اپنے کنکوے کی ریل یا مانجھے سے کاٹنا۔ اردو صرف، کنکوا بازوں کی اصطلاح۔

**کنکوا لڑانا:** کنکوے کو بڑھا کے مخالف کے کنکوے سے پیچ لڑانا۔ اردو صرف، کنکوا بازوں کی اصطلاح۔
قول فیصل۔ بصورت لازم بھی بولتے ہیں آج دریا پر بڑے زوروں میں کنکوا لڑ رہا ہے ہزاروں روپیہ کی ہار جیت ہو رہی ہے۔

**کنکوا ملانا:** اپنے کنکوے کو مخالف کے کنکوے کے برابر لے جانا۔ اردو صرف، کنکوا بازوں کی اصطلاح

محل صرف - نئے صاحب کا جپ کنکوا بہت یار ہے
تمہارا بہت گھٹ ہے جب تک ملا نہ لیا جو پیچ نہ لڑا

**کن کوت** :- اناج کی جانچ ۔ ہندی ، مونث
کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا کھڑے
اناج کو کتنا اور اس کے دام قرار دینے والا
(فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات)

قول فیصل - دیہاتیوں کی خاص اصطلاح ۔

**کنکوے باز** :- وہ شخص جو کنکوے لڑایا
کرتا ہو کنکوے کا شوقین ۔ اردو صفت
، رائج ۔

محل صرف - لکھنؤ میں بڑے محمد ہادی کے بعد اگر
کوئی کنکوے باز گزرا ہے تو وہ چھوٹے محمد ہادی
صاحب تھے ۔

قول فیصل ۔ کنکوے بازی بھی زبانوں پر ہے
جیسے مفتی گنج کے نوابوں اور شہزادوں میں
ایک سال مسلسل کنکوا لڑا اس کنکوے بازی
کا نتیجہ یہ ہوا کہ نوابوں کا شیرازہ تو اچھے
رہے اور دہلی کے شہزادے قریب قریب
تباہ ہوگئے ۔

**کن کھجورا** :- ایک زہریلے کیڑے کا نام ۔
اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ملتی
ہے اور کانوں میں گھس جاتا ہے ۔ دہلی میں کھنکھجورا
کہتے ہیں ۔ (نور اللغات)

قطعہ
ٹانگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا
مت چھیڑ میرے دل کو بیٹھا ہے کنکھجورا (شاہ نصیر)
چھپا کلی کا اس کی کیوں کر خیال چھوٹے
بے وجہ دل سے آکر لپٹا ہے کنکھجورا
(نور اللغات)

قول فیصل - بقول صاحب نور اللغات کھنکھجورا
جب دہلی کی زبان ہے تو کنکھجورا لکھنؤ کی زبان قرار پایا
حالانکہ اہل لکھنؤ بھی کھنکھجورا ہی بولتے ہیں ۔ کنکھجورا
کوئی نہیں بولتا ۔ دیہاتیوں کو کھنکھجور بولتے سنا ہے
جو کھنکھجورا کا مخفف سمجھئے خدا معلوم کنکھجورا کہاں کی
زبان ہے جو لکھنؤ کے سر تھوپا جا رہا ہے ۔

**کنکھیوں سے دیکھنا** :- گوشہ چشم
سے دیکھنا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ آرزو صاحب نے کنکھیوں سے
تکنا بھی کہا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو

بیٹھے ٹکٹکی تو ہیں کنکھیوں سے
یہ نہیں پوچھتے کھڑے کیوں ہو   آرزو لکھنوی

**کنکی** :- چاول کا ٹکڑا ، ٹوٹے ہوئے چاول
اردو مونث ، رائج ۔

محل صرف ۔ مرغی کے بچوں کے لئے تھوڑی سی
کنکی لادو ۔

**کنکیا** :- کنکوا کی تانیث ، چھوٹا کنکوا اردو مونث
کنکوے بازوں کی اصطلاح

سب کی کوشش ان کو پا لیں
اتنے پیڑے اک کنکیا   ناچیز لکھنوی

**کنگال** :- ۱ مفلس ، نادار ۔ اردو ، صفت
عوام کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔

مجھ سے فضول خرچ کے ہتھے جو چڑھ گیا
دو دن میں آسمان بھی کنگال ہوگیا   صبا

قول فیصل ۔ یہ لفظ سنسکرت کنڑ کال بمعنی ہڈیوں کا
ڈھانچہ کی بگڑی ہوئی صورت اردو والوں نے معنی
بدل کے استعمال کیا لکھنؤ کی بڑھیا عورتیں زیادہ بولتی
ہیں نئی روشنی کی عورتیں نسبتہً کم بولتی ہیں ۔

جان صاحب سچ ہے یہ ٹکسال والے کا کلام
جو نہ ہو دل کا غنی وہ کم نہیں کنگال سے   جان صاحب

**کنگال** :- ۲ قحط زدہ ، کال کا مارا ، فاقہ کش ، بھوکوں
کا مارا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا زمانہ اے بو الکنگال ہوگیا   جان صاحب

قول فیصل - ان معنی کی کوئی خصوصیت نہیں سب کا حاصل یہی
مفلس و نادار ہے جان صاحب کے شعر میں بھی ان معنوں کی
رعایت ملحوظ نہیں رکھی گئی ہے ۔

**کنگال بانکا** :- خانہ مست ، مفلس شوقین ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کنگال حالت** :- مفلسی ، ناداری کی حالت عسرت
اردو ، قریب بمتروک ۔

محل صرف - آج تم ایسی کنگال حالت میں دیکھتے ہو ان دنوں
میں یہ لوگ بادشاہ کو حقیقت کیا سمجھتے تھے ۔ (دربار اکبری)

**کنگال کر دینا** :- محتاج کر دینا ، فقیر کر دینا ، مال دنیا
پر قادر نہ رکھنا مفلس کر دینا ۔ اردو مصدر ، عوام کی زبان

محل صرف - جن کی ڈیوڑھیوں پر ہاتھی بندھے رہتے تھے گردش
زمانہ نے ان کو ایسا کنگال کر دیا کہ آج ایک وقت کے کھانے
کو محتاج ہیں ۔

**کنگال گھر کا** :- غریب گھر کا ، محتاج خاندان کا (نور اللغات)

قول فیصل - کوئی نہیں بولتا ۔

**کنگال ملک** :- بھوکا دیس ، کنگلوں کا ملک جیسے مارواڑ
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔

**کنگال ہو جانا** :- مفلس ہو جانا ، محتاج ہو جانا ، افلاس میں
گھر جانا ، انتہائی تنگدست ہو جانا ۔ اردو مصدر عوام اور
عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

مجھ سے فضول خرچ کے ہتھے جو چڑھ گیا ۔
دو دن میں آسمان بھی کنگال ہوگیا   صبا

**کنگالیش** :- بغل ، کمھو ، سنسکرت ، مونث ، عورتوں
کی زبان متروک ۔

یاں اگر اس دم ہو آپ کی خواہش
اور بھی بھر سے دل میرا کنگا لش دہشت نگرا

**کنگر یا کنگرا :-** (بضون غنہ) موٹا اور فربہ آدمی -
ہندی صفت ، مذکر -  (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ یہ راے
ہندی سے کنگرا ہے پلیٹس میں راء ہندی سے ہے
اور طلسم ہوش ربا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے وہ خوب
کنگرا اور موٹا ہے "
بضم اول اس کا تلفظ تھا اب متروک ہے -

**کُنگُرہ :-** (بالضم وضم سوم صحیح و بالفتح غلط ہے ہر
چیز کی بلندی وہ کنگرہ سی چیز جو قلعوں اور دیوانوں کے اوپر
بناتے ہیں) وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی
کے واسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں
بنا دیتے ہیں - فارسی ، مذکر -

رتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا
کنگرے ہیں قصور جنت کے  امیر  (نور اللغات)

قول فیصل - لغات کشوری میں بالفتح ہے اور یہی
عام طور سے زبانوں پر بھی ہے عوام کنگورہ بفتح اول
و واو معروف بھی بولتے ہیں جو اردو ہے اور غیر فصیح ہے

وہ دل کہ جس سے نقشہ ہے پورا عرش کا
کہتے ہیں کیوں غلط اسے کنگورا عرش کا  ظفر

**کِنگری :-** (بالکسر) ہندی صفت مونث ، موٹی
عورت -  (نور اللغات)

قول فیصل - راے ہندی کے ساتھ زبانوں پر تھا اب
متروک ہے -

**کنگری :-** ایک قسم کی بین - ایک ساز جو فقیر
بجاتے ہیں -  (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

کنگنا لفظ بدیہہ محتاج بھوکا - اردو مذکر - عورتوں کی زبان

کھلواؤں فصد توزج میں اس کنگنے نائی سے  جان صاحب

قول فیصل - کنگلا بنا دیا بھی عورتوں کی زبان ہے -

کنگلا بنا دیا ہے مجھے مار مار کے  جان صاحب

**کنگلی :-** محتاج عورت ، فقیر عورت ، نادیدی ،
نادار ، اردو ، مونث عورتوں کی زبان -

کنگلی نہیں بی زنانی بڑی آدمی ہو میں
اب کیا ہے میرے گھر انہیں آنکھ اٹھانے  جان صاحب

قول فیصل - اس کی جمع الف نون - اور واو نون کے
ساتھ زبانوں پر ہے -

(کنگلیاں) کیا کنگلیاں ہیں ادھی یہ مرزا کی خواصیں
انعام کے دن کرتی ہیں یہ لوڈ کی باتیں  جان صاحب

تین چار جگہ شادی کا وعدہ لینے کی کسی
(کنگلیوں) عورت نے ایک پان نہیں کھلایا آج سخت
سے کنگلیوں کا سامنا کرنا پڑا -

**کنگن :-** (بروزن برتن) خاص قسم کا بنا ہوا زیور
جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں - اردو مذکر ، رائج -

ستی چھوٹی بہن کی چھک دور تک گئی
کنگن گھا دیا تو کلائی دمک گئی  جوش

قول فیصل - بقول نور اللغات اس کی
اصل کرکھن ہے کر بمعنی ہاتھ اور کھن بمعنی
زیور -

صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ اسے
چوڑے دستیاں بھی کہتے ہیں حالانکہ چوڑے دستیوں
اور کنگن کی ساخت میں فرق ہے دونوں ہاتھوں
کے کنگنوں کو کنگن کی جوڑی کہتے ہیں -

**کنگنا :-** بروزن فعلن - زرتار یا زرد دوری
کا وہ بنا ہوا گولا جو مانجھے کے دن دولہا
اور دولہن کے ہاتھ میں باندھتے ہیں -
اردو ، فصیح ، رائج -

گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خانی
کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے  جان صاحب

قول فیصل - اس کا صرف باندھنا ، بندھنا
کے ساتھ ہے

اٹھی ہوا کی موج یہ گھر واسطے ملا
کنگنا کلائی میں جو بندھا کھل گیا تھا  جوش

ذوق دہلوی نے بروزن فاعلن نظم کیا ہے
جو لکھنؤ اور دہلی دونوں کے خلاف ہے -

سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدھی
کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا  ذوق

صاحب نور اللغات نے یہ معنی لکھے ہیں
کہ وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت
دولہا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں
کلائی میں باندھا جاتا ہے -

یہ اہل ہنود کی رسم کے مطابق ہے
عام طور سے ڈورے کو کنگنا نہیں کہتے -

صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ کپڑے
کی پوٹلی جس میں اسپند اور گینڈے کی
کھال یا لوہے کا چھلا سادی ہلدی وغیرہ
رکھ کر دولہا کے ہاتھ میں لگن کے دن
باندھتے ہیں -

ہندو لگن کے دن باندھتے ہیں مسلمان
مانجھے کی رسم میں -

صاحب نور اللغات نے ایک معنی یہ بھی
لکھے ہیں کہ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت
گاتے جاتے ہیں -

عام طور سے زبانوں پر نہیں -

صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسی کے ذیل
میں یہ بھی لکھا ہے کہ ہندوؤں کی شادی

کی ایک رسم جس میں دولہا دلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے کے دو روز کے بعد کھولا جاتا ہے۔

**کنگن ڈھول** :- ایک دوا کا نام

کانا میں ہے درو خانی شاہ کے
ڈال دے خانم جو کنگن ڈھول [?] جان صاحب

(فرہنگ اثر)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنگنی** ۱ (بفتح عنصر [?]) وہ اینٹوں کا ردا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں۔ ہندی مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ کانس، دیوار کی کگر، یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

**کنگنی** ۲ مشہور غلہ جس کے دانے بہت باریک اور چکنے ہوتے ہیں۔ کاکن۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کاکن ہی بولتے ہیں صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھا ہے --- ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر بیڑوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور نیز اس کے لڈو بھی بناتے ہیں۔

**کنگنی** ۳ پوست گرداگرد تقنیب [?]۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنگنی** ۴ عورتوں کے ہاتھوں کا ایک زیور [?]، مؤنث، رائج۔

محل صاف۔ باجی سونا بہت مہنگا ہو گیا ڈیڑھ تولے کی کنگنیاں بارہ سو روپے کی بنیں

**کنگورہ** ۱ : (بفتح اول و واو معروف) عمارت کی چوٹی کے طاقچے، کسی چیز کی بلندی، وہ مخروطی چیزیں جو قلعے کی دیواروں پر چاروں طرف بنا دی جاتی ہیں۔ اردو مذکر، غیر فصیح، رائج۔

وہ دل کو جس سے نقشہ ملے پورا عرش کا
کہتے ہیں کیوں غلط اسے کنگورا عرش کا ظفر

قول فیصل - مؤلف نور اللغات نے اس لفظ کو فارسی لکھا ہے حالانکہ فارسی لغات میں کنگرہ ملتا ہے۔ اور وہ بھی بضم اول و سوم

**کنگورہ** ۲ : کلغی - وہ خوشنما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں تاج کے اوپر کا جواہرات۔ (نور اللغات - فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - کسی زمانے میں بولتے تھے۔

ع ہما کا پر بنے کیونکر تری ٹوپی کا کنگورہ ظہیر

اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنگورہ** ۳ : سنگھاڑے کو بھی کنگورہ کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے

**کنگھا** ۱ : بال سلجھانے کا مردانہ آلہ جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - قدیم زمانے میں مرد بالوں میں کنگھا کرتے تھے اور عورتیں کنگھی کرتی تھیں موجودہ دور میں مرد و عورت دونوں کنگھا کرتے ہیں پرانے زمانے کی عورتیں اب بھی کنگھی کرتی ہیں مختلف قسم کے کنگھے اور کنگھیاں ہوتی ہیں قدیم زمانے میں کنگھا اور کنگھی عام طور سے سینگ کا بنا ہوتا تھا اب زیادہ تر پلاسٹک وغیرہ کے ہوتے ہیں۔

**کنگھا** ۲ : جلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل - جلاہوں کی خاص اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنگھی** : چھوٹا کنگھا۔ جس کے چاروں طرف دندانے ہوتے ہیں۔ دیکھو چارتل۔ عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل - مؤلف سرمایۂ زبان اردو حضرت جلال کی تحقیق ہے شانہ اور یہ جو مردانی کنگھی کو لوگ کنگھا کہتے ہیں مؤلف ہیچ مداں کے عندیہ میں خلاف فصاحت ہے کس واسطے کہ فصیحوں کو کنگھی ہی بولتے اسے بھی سنا ہے۔ (سرمایۂ زبان اردو)

شعر رات کو کنگھی تو اپنے سر میں
زنا ہی بہت دل پریشاں نہ ہوگا جان صاحب

صاحب فرہنگ اثر کی یہ تحقیق ہے کہ:-

"مجھے اتفاق نہیں کنگھی اور کنگھے کی ساخت مختلف ہوتی ہے عورتوں کی کنگھی میں دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں مردوں کے کنگھے میں صرف ایک طرف --- البتہ اگر کنگھی کرنا سے مراد بالوں کو سلجھانا اور سنوارنا ہے تو یہ فرق ملحوظ نہیں رہتا ہر حال میں کنگھی کرنا کہیں گے۔"

شعر حسن رخ پہ بال ہیں گیسو
لازم ہے ان میں کنگھی عاشق کے استخواں کی اسیر

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے

**کنگھی:**- ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں اردو، رائج۔

الجھا ہے دل بتوں کے گیسوئے پرشکن میں
اگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں آتش

قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے بلکہ کنگھی کا درخت زبانوں پر ہے اس کا صرف اگنا کے ساتھ ہے۔

شاخ میں گل نکلے تیر نقش پا کے واسطے
باغ میں کنگھی اگی زلف دوتا کے واسطے صبا

**کنگھی آئینہ:**- سنگار کرنا۔ مذکر۔

اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن
پڑ گیا ان پہ بھی پھندا گیسوئے خمدار کا
جلیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پہ کنگھی چوٹی بولتے ہیں۔

**کنگھی چوٹی:**- (بفتح اول وضم ششم و واؤ مجہول) بناؤ سنگھار۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

بد نصیب حجلۂ عروسی میں
مسّی کا جل بنہ کنگھی چوٹی میں نظم طباطبائی

**کنگھی چوٹی سے لیس رہنا:**- ہر وقت بناؤ سنگار کئے رہنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں، سنوارنا، آرائش کرنا کے معنی میں کنگھی چوٹی کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگیاں
رسّی زنانی جل گئی لیکن نہ بل گیا جالب

**کنگھی چوٹی میں الجھا رہنا:**- ہمہ وقت بناؤ سنگار میں مشغول رہنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

میری سنتے نہ اپنی کہتے ہیں
کنگھی چوٹی میں الجھے رہتے ہیں مسرور

قول فیصل۔ انھیں معنی میں کنگھی چوٹی میں رہنا بھی بولتے ہیں۔

رات بھر وہ کنگھی چوٹی میں رہے
صبح تک سر پہ مرے آرے چلے امیر مینائی

تنہا کنگھی چوٹی رہنا اب زبانوں پر نہیں ہے رہتی ہے آٹھ پہر آپ کو کنگھی چوٹی
اپنی زلفوں میں گرفتار نظر کرتے ہو صبا

**کنگھی چوٹی ہونا:**- بناؤ سنگار ہونا آرائش ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

یہ کنگھی چوٹی جو ہوتی ہے قتل عام کے بعد
حضور اب ہوئے تیار ہاں کہاں کے لئے امیر مینائی

**کنگھی کرنا:**- بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

وہ اپنی زلف میں گھڑیوں بنا کرتے ہیں کنگھی
خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشاں کا آتش

قول فیصلہ اب فصحاء کنگھی کی جگہ شانہ استعمال کرتے ہیں۔

**کنگھیاں:**- بہت سی کنگھیاں کنگھی کی جمع اردو صرف رائج۔

دانت کی کنگھیاں بھی وہ نایاب
شانہ بیں کو نہ آئے دیکھ کے تاب (گلشن عشق)

قول فیصلہ۔ اس کی جمع دن کے ساتھ بھی ہے۔ جیسے میں نے دس کنگھیوں میں سے کنگھیاں چھانٹ لیں۔

**کن مانا کن کوٹا میرا لال چمپے کا بوٹا:**- (دلی) شیر خوار بچہ روتا ہے تو ماں کلیجے سے لپٹا کر اس طرح بہلاتی ہے۔
(کن مانا۔ کس نے مارا۔ کوٹا کے بھی یہی معنی ہیں)
(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی عورتیں بولتی ہوں۔

**کنمنانا:**- (بضمتین) بچے کا جاگنے سے جنبش کرنا۔ اردو مصدر، رائج۔

پودوں نے سر اٹھائے۔ گلستاں نے سانس لی
سبزے پہ کنمنائی سیہ چشم روشنی
جوش ملیح آبادی

**کنمنانا:**- (بفتحتین) بے چین ہونا، جان چرانا لیس و پیش کرنا، غور کرنا۔ اردو مصدر عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے کب سے کہہ رہا تھا کہ سگریٹ لا دو مگر تم اتنے سے کام میں کنمنا رہے ہو۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کا مترادف کنیانا لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ممکن ہے قدیم زمانے میں بولا جاتا ہو بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو قدیم زمانے میں بولے جاتے تھے مگر موجودہ زمانے میں ان کا استعمال ختم ہو گیا جیسے سو بمعنی آخر کار۔

تھیں سرمگیں سو خاک ان آنکھوں میں بھر گئی تعشق

**کن میں:**- (بکسر اول) کن لوگوں میں۔ کس قسم کے لوگوں میں اردو صرف فصیح، رائج۔

نہ شاداں ہوں نہ غمگیں ہوں خدا جانے میں کن میں ہوں
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پہچانا شرف

**کنوار:**- (بوزن پکار۔ ہندی میں کوار بھی ہے اور میں املا کنواری ہے) ہندی چھٹا مہینہ فصلی سن کا پہلا مہینہ

شو کا مہینہ۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے کنوار ہی بولتے ہیں۔

**کنوارا:**۔ وہ لڑکا جو بن بیاہا ہو۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ اردو صفت، مذکر، رائج

برات عاشقاں بر شاخ آہو اسکو سب سمجھو
چلے ہیں بیاہنے سسرال کو اب تک کنوارے ہیں

(فسانہ آزاد)

**کنوارا بالا:**۔ بن بیاہا لڑکا، نوجوان جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

مصحفی۔ جہاں شادی کا ذکر ہوا شرما گئے۔
کیوں نہ ہو کنوارے بالے ہیں بڑے گھرانے کے ہیں۔

**کنوارا ناتا، کنوارا منڈھوا:**۔ نسبت کے بعد کا اور شادی سے پیشتر کا رشتہ، عورتوں کی زبان۔

(فقرے) کنوارے ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں جاؤں۔

کنوارے منڈھوے لڑکا سسرال نہیں جاتا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کنواریت، کنوارپَل:**۔ دوشیزگی، کنوارپن مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

**کنواریت اتارنا، کنوارپَل اتارنا:**۔ ازالۂ بکر کرنا، سر ڈھکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں کہ چیرہ توڑنا، کوارپن دور کرنا، منہ کھولنا، کچا تاگا توڑنا، سرفراز کرنا، چیرہ اتارنا، بیندڑہ کھولنا، سر ڈھکنا۔

یہی تھے اقرار تو نے جس دم کنوارپَل تھا مرا اتارا

جان صاحب

اب کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**کنوارپنا:**۔ لڑکی کی شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ انہی معنوں میں کنوارپن بھی زبانوں پر ہے

**کنوارپن اتارنا:**۔ مذہب کے بموجب شادی کرنا، ہاتھ پیلے کرنا، ڈولی چڑھانا، سہرا کھلوانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے مستعمل نہیں۔

**کنوار جاڑے کا دادا:**۔ کنوار کا مہینہ جاڑے کا پیش خیمہ ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ زیادہ تر دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کنواری:**۔ ہندی، صفت، بن بیاہی، غیر شادی شدہ۔ اردو صفت مونث عوام اور عورتوں کی زبان۔

صاحب کو نسا ہے یہ آئیں، منہ سے بولیں کنواریاں ہیں کہیں قلق

**کنواری ارمان بیاہی پشیمان:**۔ باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کنواری بالی:**۔ بن بیاہی کمسن لڑکی اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ع کنواری بالی ہے موتی بیگم نہ بال کھولے ہوئے پھرا کر

جان صاحب

**کنواری کو سدا بسنت:**۔ آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔ مثل۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنواری لڑکی کو پیٹ رکھوانا:**۔

۵۔ فعل متعدی ــ اوّل معلوم دوم بے اصل بات کو قائم کرنا، بہتان لینا، افترا کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنواں:**۔ چاہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

ملاحت ذقن یار کا ہے ہر سو شور
عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا آتش

**کنواں اگارنا:**۔ کنوئیں کا کوڑا کرکٹ نکالنا اور اس فاضل مٹی کا نکالنا جو جمع ہونے کے بعد سوتوں کو بند کر دیتی ہے اردو صرف عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کنوئیں میں پانی نہیں رہتا اور سوتے بند ہو جاتے ہیں تو مزدوری دے کے کنوئیں کو صاف کروا لیتے ہیں۔

**کنواں اندھا ہونا:**۔ ایسا کنواں جو استعمال میں نہ آتا ہو کنوئیں کا پانی خشک ہو جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

روتے روتے چشم نابینا ہوئی۔
کنواں ٹوٹا تو اندھا ہو گیا صبا

**کنواں بنانا:**۔ کنوئیں تعمیر کرنا، زمین کو مدور شکل سے اتنی دور تک کھودنا کہ پانی نکل آئے اور استعمال میں آسکے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا:**۔ ہندی کہاوت۔ تکرار بے فائدہ، دلیل ناجائز و شرط خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے

(نور اللغات)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کنواں پوجنا**:۔ فعل متعدی (ہندی) بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا۔ (نور اللغات)

قبول فیصل۔ یہ اہل ہنود کی رسم ہے مسلمانوں سے اس کا کوئی ربط نہیں یہ اہل ہنود کا محاورہ ہے۔

**کنواں ٹوٹنا**:۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا کنوئیں میں پانی کا نہ رہنا۔ اردو عرف، قریب بہ متروک۔

مدد سے رونے کی چشم نابینا ہوئی
یہ کنواں ٹوٹا تو اندھا ہو گیا صبا

**کنواں جھانکنا**:۔ کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا۔

یاد ابرو وہ قتل میں آ گئی آنکھوں سے غنیمت
گو کنواں جھانکا ہی تلوار کو دیکھا کیا آتش

قبول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر لکھتے ہیں کہ کنواں جھانکنا اور کنوئیں جھانکنا کا ایک ہی مفہوم ہے کسی کی تلاش میں حیران و سرگرداں ہونا آتش کے شعر میں کنوئیں میں گرنے کا کوئی قرینہ نہیں ذقن کو چاہ سے اور ابرو کو تلوار سے تشبیہ دیتے ہیں کنواں جھانکنے تو گویا معشوق کا چاہ زنخدان دیکھ لیا اور تلوار عریاں کی تو ابروئے جاناں کا نظارہ ہو گیا۔

چاہ میں زلیخا نے کیسے کنوئیں جھانکے زنداں

حیرت تو اس بات پر ہے کہ حضرت جلال بھی کنوئیں جھانکنے کا مطلب جان دینے کے ارادے سے کنوئیں میں گر پڑنا لیتے ہیں اور مثال میں بحر کا شعر پیش کرتے ہیں۔

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں
پاک آلائش دنیا سے بشر کیسا ہوگا بحر

اس سے کنوئیں میں گر پڑنے کا مفہوم کیونکر نکلا فرشتوں کو موت کہاں چاہ بابل میں الٹے لٹک رہے ہیں۔

مؤلف قدرے ترمیم کے ساتھ تائید کرتا ہے اور یہ کہ صاحب فرہنگ آثر نے لکھا ہے کہ کنواں جھانکنا اور کنوئیں جھانکنا ایک ہی مفہوم ہے۔ مجھے اختلاف ہے کنوئیں جھانکنا کے معنی میں کسی کی تلاش میں حیران و سرگرداں ہونا اس محل پر صرف کنوئیں جھانکنا بولتے ہیں کنواں جھانکنا کوئی نہیں بولتا۔

**کنواں جوتنا یا چلانا**:۔ ہندی فعل متعدی کنوئیں سے لاؤ کے ذریعے سے پانی نکالنا۔ آبپاشی کرنا (فرہنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنواں سا**:۔ مانند چاہ، گہرا، عمیق، اوندا (فرہنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ یہ کوئی خاص محاورہ نہیں نہ اس قابل ہے کہ اسے لغت میں جگہ دی جائے۔

**کنوالسا**:۔ (بفتح اول ہر دو نون غنہ) نواسے کا بیٹا بیٹے کے بیٹے کا بیٹا۔ اردو عرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ خدا رکھے نواب کی عمر ڈتے برس کی ہے ذرا سا بیٹا کنوالسا نواسی کی بیٹی کنواسی کی گود میں کھلا لیا اب کوئی ارمان دل میں نہیں۔

**کنواں کھاری نکلنا**:۔ ایسا کنواں جس کا پانی کھاری ہو وہ پانی کہ جو پینے کے قابل نہ ہو سکے پانی کی ضد۔ اردو عرف، رائج۔

ملاحت ذقن یار کا ہے ہر سو شور
عجیب لطف کا کھاری یہ کنواں نکلا آتش

**کنواں کھودنا**:۔ کنوئیں کے واسطے زمین کا کھودنا۔ کنواں بنانا۔ اردو عرف، فصیح، رائج

ہے کوچہ قاتل میں شہادت کا دفینہ
جب کھودا کنواں گنج شہیداں نکل آیا ذوق

**کنواں کھودنا**:۔ (کنایۃً) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی یا برائی کرنا۔ (نور اللغات)

قبول فیصل۔ خالی کنواں کھودنے سے یہ مفہوم نہیں پیدا ہوتا بلکہ اسے اس طرح بولتے ہیں جو دوسرے کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے۔

**کنوتی**:۔ (بفتح اول و دوم) گھوڑے کا کان اردو مونث، فصیح، رائج۔

نازک مزاج خوش قد و طناز و سر بلند
وہ پیش دست زیادہ کہ وہ کنوتی وہ جوڑ بند انیس

قبول فیصل۔ اس کا صرف بدل جانا وغیرہ کے ساتھ ہی چاروں سمتوں سے اس کے [illegible] سمجھا لیا ہے ان کو، کنوتی بدلی گئی۔

**کنوتیاں بدلنا**:۔ گھوڑے کا اپنے کانوں کو کھڑا کرنا جو چوکنا ہونے کی علامت ہے اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کھینچی جو باگ بادشہ تشنہ کام نے
بدلیں کنوتیاں فرس تیز گام نے ادیب

**کنوتیاں کھڑی ہونا**:۔ (لازم) گھوڑے کے کان کھڑے ہونا۔ جو چوکنا ہونے کی علامت ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

میخیں زمیں کی اس کی ترکی پوسے ہل گئیں
دونوں کنورانیاں بھی کھڑی ہو کے ہل گئیں — انیس

**کنورا:** ۔ (بروزن گزرو) طفل، لڑکا، ہندی، مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو والے ان معنوں میں صرف راجہ کے لڑکے کو کہتے ہیں وہ بھی اس لڑکے کو جو ولی عہد سے چھوٹا ہو۔ ولی عہد سے چھوٹے جتنے بھی لڑکے ہوں کنور کہلاتے ہیں۔

**کنور:** ۔ راجہ کا بیٹا، شہزادہ، راج پتر، ملک زادہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ تمام طور سے ریاست کے ولی عہد کے چھوٹے بھائی کو کنور کہتے ہیں۔ اور شہزادے کو ہندی میں راجکمار کہتے ہیں۔

**کنور:** ۲۔ عزت کا ایک خطاب۔ اردو، قلیل الاستعمال

**کنور:** ۳۔ ورم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا ہے (ضفدع) چار روز سے زید کے کنور نکلے ہیں
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اسے گرہل کہتے ہیں۔ کنور کوئی نہیں بولتا۔

**کنور کنھیا:** ۔ با اقبال شہزادہ، خوش نصیب شہزادہ
اردو صرف قریب بہتر کہ۔

محل صرف۔ شہزادے کی طرف اشارہ کیا کہ دیکھو یہ میرا بادشاہ ہے، یہ میرا کنور کنھیا ہے، یہ میرا سانولا سلونا ہے۔ یہ میرا کھلونا ہے۔
(طلسم ہوش ربا)

**کنول:** ۔ (بروزن نقل) ایک پھول کا نام جو تالاب یا جھیل وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے گل نیلوفر
اردو مذکر، قلیل الاستعمال

فرط گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا
لوگ کہنے لگے پانی میں کنول ڈوب گیا — رشک

قول فیصل ۔ شعرا دل سے بھی تشبیہ دیتے تھے۔

ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں اے آتش
کبھی تازہ نہ لیکن اپنے دل کا یہ کنول پایا — آتش

قول فیصل ۔ اس کا صرف کھلنا کے ساتھ ہے۔

**کنول:** ۲۔ شیشے کا ایک ظرف جو جھاڑوں اور بیٹھکوں میں لگاتے ہیں اور اس میں شمع روشن کرتے ہیں۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

مشتری دیکھ یہ نابینا ہے کہ ہو کاہکشاں
جوہری دیکھ یہ جوہر ہیں کہ ہیرے کا کنول — نظم طباطبائی

قول فیصل ۔ بیٹھکوں اور جھاڑوں میں کنول لگانے کو کنول چڑھانا اور نکلنے کو کنول چڑھانا کہتے ہیں۔

باغ میں چاروں طرف آگ لگائی گل نے
سبز جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھائی کنول — قدر

روشن کرنا اور روشن ہونا بھی اس کے صرف ہیں

نہر میں عکس رہا جیسے کھلے ہیں تارے
پرتو لالہ سے روشن ہیں حبابوں کے کنول — نظم طباطبائی

**کنول:** ۳۔ دل سے استعارہ کرتے ہیں (مجازاً) دل۔ جیسے ان کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہو گیا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کنول کہہ کر دل مراد نہیں لیتے۔

**کنول:** ۴۔ سرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں پھول کے بجائے کاغذ کی یا ابرک کی قندیل میں شمع روشن کرتے ہیں۔

**کنول:** ۵۔ عوام بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پر سرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں یہ رسم شاید ہی کسی زمانے میں رہی ہو بہر حال مستعمل نہیں۔

**کنول:** ۶۔ جانور کا مثانہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنول:** ۷۔ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے فصحا اسے یرقان کہتے ہیں اور عام بول چال میں کاور (بفتح ہفتم) ہے۔

**کنول بردار:** ۔ کنول لے کر چلنے والا۔ بیٹھک سے کے چلنے والا ملازم۔ اردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

چاندنی میں کوئی دیکھے ساقی دوراں کے ٹھاٹھ
شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے — سحر

قول فیصل ۔ قدیم زمانے میں روسا کے آگے کنول یا مشعل لے کے ملازم چلا کرتے تھے اب یہ رسم قریب ختم ہے۔

**کنول کھلنا:** ۔ گل نیلوفر کو کا بیلی کا پھول کھلنا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آئینے میں عکس چشم یار کا عالم نہ پوچھ
دیکھئے آتش کنول پھولے ہوئے تالاب میں — آتش

**کنول چرن:** ۔ وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو۔ مبارک قدم (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنول روشن ہونا:** ۔ شیشے کا کنول جس میں شمع یا چراغ وغیرہ روشن ہو۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

چشم بد دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید
روئے تاباں ہے کہ روشن ہے کنول بلور کا — بحر

**کنول کھِلنا:** کنول کا بیلی کے پھول کا شگفتہ ہونا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل ۔ مجازی معنوں میں کنول کھلنا کے معنی دل باغ باغ ہونا بھی ہیں مگر ان معنی میں اب نہیں بولتے ۔

جو دل کی آرسی کو ہماؤ سے جلا کرے
اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے — انشا

انھیں معنی میں دل کے ساتھ (دل کا کنول کھلنا) بھی ہے جو اب بھی بولتے ہیں ۔

دل کا کنول کھلا نہ ہوا ایک خار روز
وہ آئے جا رباغ میں بھی تین چار روز — جانصاحب

**کنول گٹا:** کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں ۔
اردو، رائج ۔

محل صرف ۔ ایک جھیل میدان میں لہراتی نظر آئی کنارے اس کے سبزہ لگا تھا اور بیلیں اور کنول گٹے اور کوکا بیلی اس میں پڑی تھیں۔
(طلسم ہوش ربا)

**کنول نین:** ہندی ، صفت ۔ کنول سی آنکھوں والا۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کنوّل:** (بفتح اول وضم دوم وتشدید واو مجہول) کنّا کی جمع ۔ اردو، کنکوا بازوں کی اصطلاح ۔

محل صرف ۔ ہم ہمیشہ سمجھاتے رہے کہ کنکیا گھٹ نہ رکھا کرو وہی ہوا کہ کنوں سے کٹ گئی ۔

**کنَوٗنڈا:** (بفتح اول و دوم و نون دوم غنہ) شرمندہ ، احسان مند ۲ ذلیل ، رسوا ۳ ناقص الخلقت ، ہندی ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں اب نہیں بولتے تانیث کیلئے کنونڈی کہتے تھے۔

**کنونڈا بننا:** شرمندۂ احسان ہونا۔ اردو محاورہ، متروک

محل صرف ۔ ساری عمر کیلئے ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا ۔ (مخمصات)

**کنونڈا رہنا:** احسان مند رہنا ، زیر بار احسان رہنا ، ممنون رہنا ۔ اردو محاورہ ، متروک ۔

وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی
کنونڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی — حالیؔ

**کنونڈا کرنا:** ۱ شرمندہ کرنا ، ممنون احسان کرنا
اردو محاورہ ، متروک

**کنونڈا کرنا:** ۲ ذلیل و رسوا کرنا ، آبرو ریزی کرنا ، انگشت نمائی کرنا ۔ اردو محاورہ متروک

پاؤں پڑ کر کے منتیں کیجیے
جس طرح ہو کنونڈا کر دیجیے — شوقؔ

**کنونڈا ہونا:** ۱ شرمندہ ہونا ، احسان مند ہونا
اردو محاورہ متروک

مجھے خانداں سے کنونڈا ہوا
نہ میرے یہاں جھکے لونڈا ہوا — سیفیرؔ

**کنونڈا ہونا:** ۲ ذلیل ہونا ، انگشت نما ہونا ۔
اردو محاورہ ، متروک

محل صرف ۔ یہ دوڑ کر لپٹ گیا اسد نے ہاتھوں سے اسے روکا اور کہا ۔ او کمبخت مجھ ایسی حسینہ دجمیلہ سے تو لپٹ گیا اور میرے بدن کو تو نے اپنے جسم سے مس کیا ۔ میرا حسن کنونڈا ہو گیا آ پہ دکو بتا لگا ۔
(طلسم ہوش ربا)

**کنونڈی:** ۱ شرمندہ ، احسانمند ، اردو مونث متروک ۔

کسی بات میں کچھ کنونڈی نہیں
سنو کچھ تمہاری میں لونڈی نہیں — (لذت عشق)

**کنونڈی:** ۲ اپاہج ، چلنے پھرنے سے مجبور ، بھنگڑ ور
اردو ، دہلی کی زبان ۔

محل صرف ۔ کنونڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے ۔

**کنونڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے:** یعنی احسان مندی شرمسار کرتی ہے ۔ محسن سے دبنا پڑتا ہے
اردو مثل دہلی کی زبان ۔ (لغات النساء)

**کنول سے اکھڑ جانا:** (مجاز) ذرا سی نا راضگی سے قطع تعلق کر لینا ۔ بالکل ناراض ہو جانا ۔

(فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چکے تھے لیکن تمہاری گفتگو سن کر کنول سے اکھڑ گئے ۔

قول فیصل ۔ اب کوئی نہیں بولتا ۔

**کنوؤں میں بانس ڈالنا:** انتہائی جستجو کرنا ، تلاش میں جان توڑ کوشش کرنا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ سرکار کنوؤں میں بانس ڈالدیے مگر کہیں پتہ نہیں ۔ (کہانی از مرشاد)

**کنوئیں:** جمع ہے کنواں کی ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ فوج نے کئی کنوئیں کھودے مگر کیا سرزمین ہے کہ پانی کسی میں نہ نکلا اور نکلا بھی تو کھاری جو پینے کے قابل نہیں ۔

**کنوئیں پر جا کر پیاسا آنا:** فیض کی جگہ جا کر محروم آنا جہاں فائدے کی امید ہو وہاں پہنچ کے بغیر فائدہ اٹھائے گھر چلے آنا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ تمہارا فرض تھا کہ جب شہزادے صاحب کے یہاں باریابی ہو گئی تھی تو اپنے وظیفے کیلئے کہتے تم گئے اور یونہی چلے آئے وہی مثل ہے کہ کنوئیں پر جا کر پیاسا آنا ۔

صاحب فیروز اللغات نے اس مثل کو یوں بھی لکھا ہے کنوئیں پر گئے اور پیاسے آئے " جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔

**کنوئیں بھانگ پڑنا:** ہندی فعل لازم سب کے سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا ادنیٰ سے اعلیٰ تک کا مست بیہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ۔ اردو مثل ۔

اس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی ہمیں
دیکھو جیدر کنوئیں پڑی ہو بھانگ ہمیں

(چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ پیا کرتا تھا اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں گے۔ پس اس لحاظ سے کثرت جمع پر یہ محاورہ بولا جانے لگا تھا۔

**کنوئیں پر جا کر پیاسا آنا**: فیض کی جگہ جا کر نا امید آنا۔ جہاں فائدے کی امید ہو وہاں پہنچ کے بغیر فائدہ اٹھائے چلے آنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

مثال نثر۔ تمھارا فرض تھا کہ جب شہزادے صاحب کے یہاں باریابی ہو گئی تھی تو اپنے وظیفے کے لیے کہتے تم گئے اور یوں ہی چلے آئے۔ تمھاری وہی مثل ہے کہ کنوئیں پر جا کر پیاسا آنا۔

صاحب فیروز اللغات نے اس مثل کو یوں بھی لکھا ہے کنوئیں پر گئے اور پیاسے آئے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنوئیں جھانکنا**: [1] انتہائی جستجو کرنا۔ حیران پریشان ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ڈوبا ہوں اس لیے کہ جگت آشنا تھا میں
جھانکے کنوئیں نہ چاہ زنخداں کی چاہ میں — امانت

**کنوئیں جھانکنا**: [2] کنوؤں میں گرنا، کنوؤں میں پڑنا ہے

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں
پاک آلائش دنیا سے بشر کیا ہوگا — تجر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے وہی شہرت سے محاورے کے معنی اخذ کرنا کنوئیں جھانکنے سے مراد کسی کی تلاش یا جستجو میں سرگرداں ہونا ہے۔ کنوؤں میں بانس ڈالنا ہے نہ کہ جان دینے کو کنوئیں میں گر پڑنا۔ یہ محاورہ متعدی بھی استعمال ہوتا ہے اس میں مفروضہ معنی کیونکر بنائے جائیں گے۔

یاد آئینہ رخ نے تڑپایا حیراں
دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہ زنخداں کتنے — دفتر

مؤلف تائید کرتا ہے

**کنوئیں جھانکنا**: کتے کے کاٹے کا ٹوٹکا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اس کا اثر نہ ہو (دفتر)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بہت کمی کے ساتھ ان معنی میں عورتوں کی زبان پر ہے۔

**کنوئیں جھنکانا، کنوئیں جھنکوانا**: [1] کنوئیں کا پانی یا تہہ دکھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کنوئیں جھنکانا، کنوئیں جھنکوانا**: [2] (مجازاً) حیران کرنا، آوارہ پھرانا، سرگرداں کرنا (اردو صرف)، فصیح، رائج۔

لہرا کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب
کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمھاری — امانت

**کنوئیں کا تارا، کنوئیں کی تہہ کا تارا**: کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنوئیں میں دیکھتے ہیں۔ اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا سا چمکتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق کنواں ہے ہم نے دیکھا ہے پانی دور کہیں تہہ میں تارا چمکتا ہے۔

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنوئیں کی تہہ میں تارا ہو گیا — ذوق

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنوئیں کا کبوتر**: جنگلی کبوتر جو کنوئیں کے بغلی سوراخوں میں رہتے ہیں۔ اردو صرف، رائج

جانکلتا ہے جو مجھ سا تشنہ دیدار حسن
ذکر یوسف کرنے لگتے ہیں کبوتر چاہ کے — آتش

**کنوئیں کا مینڈک**: علم اور تجربہ محدود مگر دعوے بڑے بڑے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آتا جاتا کچھ نہیں مولانا علم و فضل کے دعوے کیا کرتے ہیں گویا کنوئیں کے مینڈک ہیں۔

**کنوئیں کی آواز**: آواز بازگشت یعنی جیسا کہو گے ویسا سنو گے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ عام طور سے جب کوئی کنوئیں میں منہ ڈال کر پکارتا ہے تو جو کچھ کہتا ہے وہی آواز پلٹ کر پھر سنائی دیتی ہے اکثر اونچے کوٹھوں پر بھی ایسا ہی ہوتا ہے

**کنوئیں کے پاس پیاسا آتا ہے، کنوئیں کے پاس پیاسا جاتا ہے، کنواں نہیں جاتا**: کسی شے کا طالب خود اس شے کے پاس پہنچتا ہے۔ مثل۔

گر مثل سچ ہے کنوئیں کے پاس پیاسا آئے ہے
کیوں نہ آ پہنچی زلیخا مصر سے کنعان تک — [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کو یوں بھی بولتے ہیں۔ پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا۔

**کنوئیں کے پاس گئے اور پیاسے چلے آئے**: ناکامیابی کے موقع پر

پہنچ کر بھی ناکامیاب رہنا۔ (گنجینۂ اقوال وامثال)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے:**۔ جس قدر آمد ہوتی ہے اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے جہاں کی کمائی ہوئی وہیں صرف ہوتی ہے۔ مثل

ترے دہن کی مسی کا ذقن پہ کیوں نہ ہو عکس
کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جان من مٹی ۔ نصیر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کنوئیں میں بانس ڈالنا، کنوؤں میں بانس ڈالنا:**۔ کنایۃً بہت جستجو کرنا، بہت دیکھ بھال کرنا۔

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند
نہ آیا بوسۂ چاہ ذقن ہاتھ ۔ مسرور
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں کنوؤں میں بانس ڈالنا ہی بولتے ہیں۔ واحد کے ساتھ اس کا صرف نہیں ہے۔

**کنوئیں میں بولنا:**۔ (کنایۃً) نہایت دبی ہوئی آواز سے بولنا۔ (مخزن المحاورات)

موت یا جانکنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب بمرگ ہونا ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ بمشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ ان معنی میں عورتیں بول دیتی ہیں۔

**کنوئیں میں بھنگ پڑنا:**۔ (جب کنوئیں میں کوئی نشے والی چیز پڑ جاتی ہے اس کا پانی پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور اندھا یا گل ہو جانا۔

اس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھو جیدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ (بھنگ) ۔ میر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف قریب بمتروک ہے۔

**کنوئیں میں پھینکنا:**۔ کنوئیں میں گرانا، ضائع کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کیا سمجھ کر اسے اخوان نے کنوئیں میں پھینکا
خوبصورت نہیں یوسف سے برادر ملت ۔ آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ پھینکنا کی جگہ ڈالنا بھی زبانوں پر ہے۔

**کنوئیں میں توا ہونا:**۔ بڑے بڑے عمیق کنوؤں کی تہہ میں حلقہ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں تو اس توے کے سوراخوں سے چھن کر پانی آتا ہے۔ اردو رائج۔

چشمۂ آب اور ہے چشمۂ دریائے حسن
ہو توے کی جا ترے چاہ ذقن میں آئینہ ۔ ناسخ

**کنوئیں میں ڈال دینا:**۔ کنوئیں میں غرق کر دینا، کنوئیں میں پھینک دینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

مثل صرف۔ تم بار بار احسان جتاتے ہو اور دوسرے کو ذلیل کرتے ہو کیا تم نے یہ مثل نہیں سنی کہ نیکی کر کنوئیں میں ڈال۔

**کنوئیں میں ڈوب مرنا:**۔ کنوئیں میں گر کے اپنی جان دے دینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ڈوب مرنے کو کنوئیں میں زندگی بیکار ہے
دل میں آتا ہے یہی چاہ زنخداں دیکھ کر ۔ رند

قول فیصل۔ کنوئیں میں ڈوب مرنے کی کوئی خاص قید نہیں ہے بلکہ یوں بھی زبانوں پر ہے کہ "چلو بھر پانی میں ڈوب مرو"۔

**کنوئیں میں ڈوب بھرو:**۔ (کنایۃً) شرم کرو، غیرت کرو، بے عزتی کی بات پر کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عوام اور عورتیں اس محل پر زیادہ تر چلو بھر پانی میں ڈوب مرو بولتی ہیں۔

**کنوئیں میں گرنا:**۔ جان دینے کے لئے کنوئیں میں کود پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عاشق کو رنج ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج
یوسف گرے کنوئیں میں زلیخا کی چاہ سے ۔ ناسخ

**کنوئیاں:**۔ چھوٹا کنواں، کوئی، چاہ کوچک۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کُنہہ:**۔ (بضم اول) حقیقت، نکتہ، ماہیت، کسی چیز کی انتہا، بات کی تہہ، باریکی۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دہن آنکھوں کا غزالان ختن کیا جانیں
سمجھیں کیا کنہہ حقیقت انھیں ادراک نہیں ۔ رشک

**کنہہ پر پہونچنا:**۔ کسی بات کی تہہ کو پہونچنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کنہہ کو پہنچنا بولتے ہیں۔

**کنہہ نکالنا:**۔ بغض وغصہ نکالنا۔ یہ کینہ بگڑا ہوا فارسی کینہ کا ہے۔ عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں
(۱) اس کے معنی ہیں عیب نکالنا۔ میں [illegible] نکالنا، نکتہ چینی کرنا۔ دونوں ساکن نہیں ستم کی [illegible]

مؤلف تائید کرتا ہے۔ لیکن اتنے تغیر کے ساتھ کہ لکھنؤ کی عورتیں مین میخ بولتی ہیں میکھ نہیں بولتیں۔

**کنہا** :— پورب، وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیتی کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے آنکو، کوتنے والا۔ جانچنے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنہائی** :— نال، ہندی مؤنث۔

برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہائی کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ یہ معنی تحقیق نہیں ہوسکے اور کوئی سند نہیں پیش کی گئی۔ مؤلف تائید کرتا ہے (فرہنگ اثر)

**کہنہ کار** :— بہت بڑا عیبی، بات بات میں مین میخ نکالنے والا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان محاورہ صفت۔ تم نے شادی میں ادھر ادھر کی کہہ کے بڑے جھگڑے نکلوائے بڑے کہنہ کار آدمی ہو تم۔

**کنھوں** :— کون کس۔ اردو صرف، متروک۔

ستایا میر غم کش کو کنھوں نے
کہ پھر اب عرش تک جاتے ہیں نالے ؎ میر

**کنھیا** :— سری کرشن جی کا لقب۔ ہندی مذکر۔ کاہن شیام

طرہ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا
زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہو گیا
؎ بحر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اسی معنی پر عوام کنہیا بولتے ہیں۔

**کنہیا** :— (مجازاً) خوبصورت، ملیح۔ خوبصورت لڑکا جوان حسین۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار
کنھیا بنا وہ جو سونلا گیا ؎ بحر

**کنہیا** :— کاہن رسیا، معشوق صفت جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے"۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عوام کی زبان ہے۔

**کنھیں** :— کن کو۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو
کنھیں جلا گئے کس کس کا انتقال ہوا ؎ شرف

**کنی** :— (بفتح اول و کسر دوم) ہیرے کا چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑا، ریزۂ الماس۔ اردو، فصیح، رائج ہے۔

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے ہیرے کے علاوہ دیگر بیش قیمت پتھر کے چھوٹے ٹکڑے کے معنی بھی لکھے ہیں۔ جس کی تائید نور اللغات نے بھی کی ہے۔

صاحب فرہنگ اثر کا جو اعتراض ہے۔ وہ اعتراض یہ ہے۔ لفظ کنی ہر بیش قیمت پتھر کے ٹکڑے کے لیے مستعمل نہیں صرف ہیرے کے لیے مخصوص ہے۔ دوسرے بیش بہا جواہر کے لیے لفظ کھرد استعمال ہوتی ہے۔ یاقوت کی کنی، زمرد کی کنی کوئی نہیں کہتا۔

**کنی** :— ٹوٹے ہوئے چاول، چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ ادھ کچرا پن

جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو اسے دم پر چھوڑ دو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ ٹوٹے ہوئے چاولوں کو کنکی کہتے ہیں۔ چاول جو دم کھانے سے رہ جائیں اسے کنی کہتے ہیں۔

**کنی** :— جوبن کا کوئی حصہ، حسن کا کوئی نشان کوئی آن، کوئی انداز، جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے"۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**کنی** :— (بفتح اول و کسر دوم مشدد) حاشیہ گوٹ، فیتہ، شال پر لگانے والا۔ ادنیٰ یا ریشمی کنارہ، ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنی** :— وہ دھجی جو پتنگ یا تکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے گوشہ پتنگ، کنکوے کا بازو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کے کنکوے بازوں کی زبان نہیں۔

**کنی** :— گرہ، نر قصابوں کی خاص اصطلاح۔ (محاورات و مصطلحات تیرہ)

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کنی** :— تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کنے** :— (بفتح اول و کسر دوم) پاس

نزدیک، منادی، متروک۔

مینا جس کنے اسباب ملکی اور مالی تھے
وہ اُکشنہ گیا یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے ہیبر

**کنّے** :- ہندی اسم مذکر۔ کنا کی جمع، وہ ڈورا جو تھگڑے میں اور پتنگ کے باندھی جاتی ہے۔ اردو، کنکوا بازوں کی اصطلاح۔

مثل ... بشیر ساوے کا رنے جنے کنکوے اڑائے
دہلی والوں نے سب کے کنّے کاٹ دیئے
دل کی دل ہی میں رہ گئی۔

**کنّے ڈھیلے ہو جانا** :- فعل لازم
رگ پٹھے کا سست اور عضو کا بیکار ہو جانا، تھک جانا، عاجز آ جانا، پتلا حال ہو جانا۔ جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا۔

دیکھ حال میرا اٹھا کے سر سو جیلے
ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے
کبھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم دیکھی
اس کے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے میر قاسم

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنّیا** :- چھوٹی عمر کی لڑکی، سنسکرت مونث، اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل لکھنؤ کے عوام اور عورتیں کبھی کبھی بول لیتی ہیں۔

**کنّیا** :- ، کنواری لڑکی
ناکتخدا لڑکی باکرہ، دوشیزہ، چھوکری
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اہل ہنود کی زبان ہے۔

**کنّیا** :- بیٹی، دختر، دھی، پتری، سنسکرت مونث (فرہنگ آصفیہ)

ہے ہے مری کیا ہوئی کنّیا
کس طرح پتہ ملے گا اس کا عقیق
(قران السعدین)

قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں نہیں بولتے

**کنّیا** :- دلہن، عروس، بنی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے

**کنّیا** :- ایلوے کا درخت، درخت صبر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کنّیا** :- ۶ برج سنبلہ، چھٹی راس۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ علم نجوم والوں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کنّیا** :- بڑی الائچی، ہیل کلاں۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنّیا** :- ۸ درگا دیوی کا نام۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ خالص ہندی ہے۔

**کنّیا** :- ۹ ہندی، رباعی کا ایک وزن جس میں چار رکن ہوتے ہیں۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل ہنود کی خاص اصطلاح

**کنّیا** :- وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے جیسے اکاس بیل، امربیل
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے

**کنّیا** :- بانجھ وہ عورت جسے حمل نہ ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

**کنّیا دان** :- (کنیا بفتح اول وکسر دوم مشدد)، کنواری لڑکی کی شادی کرنا۔ کنواری لڑکی کی شادی میں مدد کرنا، ہندی اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل۔ عورتیں اور عوام لکھنؤ بھی کبھی کسی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

عام طور سے کنواری لڑکی کی شادی میں بطور خیرات جو رقم آئے اسے کنیا دان کہتے ہیں۔

**کنّیا دان** :- ۲ جہیز، دان، اہیز، دہیز۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں عوام اور لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

زر نچھاور دخت رز ہے زن عروس ہے
جام مے تھالی ہے کنیا دان کی شادی

**کنّیا وانی** :- ہندی، اسم مونث
سوات۔ پونار، وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ پر آنے پر برستی ہے۔ موسم بہار کی بہارشی ندیاں۔ ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی، چھٹے مہینے، یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے۔ اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جب کہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً ماہ مارچ ہے۔) فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنیانا** :- پتنگ کا کنی کھانا۔ ہندی
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے کنکوا بازوں کی خاص اصطلاح نہیں ہے۔

**کنبیانا**: کسی عیب کی وجہ سے شرم و حجاب کرنا، جھینپنا، ٹال مٹول کرنا، کترانا، شش و پنج کرنا۔ لازم۔

(خفقی) وہ مجھ سے کنیاتا ہے وہ میرے سامنے نہیں آئے گا۔ (نوراللغات)

شعر: دے رہا ہے چہرہ پر نور کی ضیا
کنیا رہا ہے چاند تمہاری پتنگ سے — تجر

لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں
دیکھتے ہیں جب مجھے آنکھ چرا جاتے ہیں — بحر

قول فیصل۔ یہ زبان متروک ہے۔

**کنیانا**: ایک طرف کو ہو جانا۔ بچنا۔ ہٹنا۔ بغل کو ہونا، کنارہ کرنا ؎

کوئی کیسا ہی اس سے کنیا دے
آخر اسکو یہ پیچ میں لا دے — میر قائم

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنبیانا**: دور بھاگنا، الگ الگ رہنا۔ بچا ہوا رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا، وحشت کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔

(صاحب گلشن فیض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی استاد کا شعر اس معنی میں میری نظر سے گزرا اور نہ سننے میں آیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں

**کنی باندھنا**: پتنگ کے بازوؤں میں ڈوری باندھ کر اس کے دونوں بازوؤں کو ہم وزن کرنا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے

**کنیت** (بالضم اول و فتح سوم) وہ نام جو ماں باپ یا بیٹے کی طرف نسبت کرکے بولا جائے جیسے " ابوالحسن، ام الکتاب، ابن صاحب، ابوتراب وغیرہ۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

حیدر کرار کی ہوئی تھی کنیت بوتراب
اس لیے روز ازل نقش زمیں پیدا ہوا — ناسخ

قول فیصل۔ صحیح بضم اول و فتح سوم ہے اور بضم اول و کسر دوم مشدد غلط ہے۔
چونکہ کثرت سے زبانوں پر ہے اس اعتبار سے شعراء نے بھی نظم کر لیا جیسے،

ہے محمد منیر میرا نام
کنیت ہے ابوالحسن میری — منیر لکھنوی

بغیر ترکیب کسی حد تک استعمال جائز ہے اردو سمجھتے ہوئے۔

**کنی دار**: وہ کپڑا جسکے کنارے پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ صفت (نوراللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنی دبانا**: (مجازی) قابو میں لانا بس میں کرنا۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنی دبنا**: لازم عاجز ہونا، مغلوب ہونا دہلی کی زبان۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔

**کنی دینا**: (۲) جھینپنا، آنکھ نیچی ہونا (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنی دینا**: (۳) خائف ہونا۔ لکھنؤ میں کور دبنا ہے۔ کچھ خوف کرنا، ڈرا ڈرنا۔

(مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ کور دبنا عورتوں کی زبان ہے

**کنے ڈھیلے ہونا**: (کنایۃً) غرور جاتا رہنا، جوش فرو ہونا

کبھی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم
سو اسکے بھی ہو چکے ہیں کنے ڈھیلے — قائم (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کنیر**: ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اسکے پھول کا نام، عوام کا خیال ہے کہ جس گھر میں کنیر کا پھول ڈال دیں اس کے بیاں آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ ہندی مذکر۔ اس کا پھول اکثر زرد یا سرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ نکلتا ہے۔ اسکے پھل کی شکل نہایت سنہری ہوتی ہے ونگل خرزہرہ، کرویہ، کنیل، مزاجاً اول درجے میں گرم، دوم میں خشک

جسکے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کا فلاں گھر میں سپاہی کا یا گل کنیر کا — ذوق

قول فیصل۔ یہ پھول سفید بھی ہوتا ہے۔ اسکی جڑ عام طور سے طلا میں شامل کی جاتی ہے

**کنیر کا پھول**: ہندی۔ اسم مذکر گل خرزہرہ۔
(۲) لڑائی کا گھر، بسن کی گانٹھ۔

فتنہ پرداز فتنہ انگیز۔ سی کا کانٹا
جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کانٹا ہے گھر میں ساہی کا یا گل کنیز کا فتنہ
بند جنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کنیز کا پھول اردو ہے اور لکھنؤ
کی عورتیں ان معنی میں بھی بولتی ہیں۔

**کنیز کی جڑ** :- ہندی اسم مونث، بیخ خر
زہرہ جسکے کھانے سے آدمی مرجاتا ہے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اردو ہے۔

**کنیز کی کھانا** :- ایسی چیز کھانا کہ آدمی
پھنس جائے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عوام کی زبان ہو۔ قلیل الاستعمال
ہے۔

**کنیزی** :- ایک خوش آواز خوش گلو پرند
بیش قیمت چڑیا۔ اردو، رائج۔

فزوں ہو دل کشی شرق کی منعبر کی لطافت سے
حریف بلبل گلشن، کنیزی ہو نہیں سکتی
اکبر آلہ آبادی

**کنیز** :- (بروزن دبیز) لونڈی، فارسی
مونث، لونڈی۔ باندی۔ چیری، داسی
سندرٹر۔ زن مملوکہ۔ پرستار زنان۔ حرم سریت
(فرہنگ آصفیہ)

ہے وقت زر حلال سبھے کیا تمیز ہے
واعظ! یہ زر خرید ہماری کنیز ہے — امیر مینائی
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صرف زر خرید عورتوں کے معنی
میں زبانوں پر ہے انکساری کے موقع پر عام
عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے
چچا جان آپ میری طرف سے بدظن نہ ہوں میں
تو آپکی کنیز ہوں آپ کے خلاف گواہی نہیں
دوں گی۔

**کنیز زادہ** :- لونڈی بچہ، فارسی مذکر
مونث کے لیے کنیز زادی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ لڑکے کے لیے
بندہ زادہ بولتا ہے۔ عوام اور عورتیں توہین
کے محل پر لونڈی بچہ بولتی ہیں عورتوں کے
لیے لونڈی بچی کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کنیزک** :- کنیز کی تصغیر، فارسی مونث
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اسکا کوئی واسطہ
نہیں ہو۔

**کنیز نوازی** :- لونڈی کو سرفراز
کرنا کنیز کو مرتبہ دینا فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال:

اس پرورش کا شکر کہاں تک ادا کروں
بدلہ میں اس کنیز نوازی کا کیا کروں
مرزا دبیر

قول فیصل۔ انکساری کے محل پر بولتے ہیں۔
اور کنیزی غلامی کے معنی میں زبانوں پر ہے
جیسے میں اپنی بچی کو آپ کی کنیزی میں دیتا
ہوں آپ اسکو دینی تعلیم دے دیں۔

**کنی سے کنی ملا کر سینا** :- کپڑے کا
کنارے سے کنارہ ملا کر سینا۔
(منتقدہ) دونوں پاٹوں کو برابر کیا
اگر اسطرح کہ جھول نہ رہے کنی سے کنی ملا
کر سینا شروع کیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں، جوڑ سے
جوڑ ملا کر سینا" بولتی ہیں۔

**کنی کاٹنا** :- کترانا۔ دہلی کی زبان
گھاٹی والوں نے لوٹ کے لئے مورچہ چھوڑ
دیا۔ کافروں نے کنی کاٹ کر وہی مورچہ
آ دبایا۔ (الحقوق والفرائض)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے
لکھنؤ میں کنائی دینا، یا کنائی کاٹنا یا کنیانا
ہے۔ عوام لکھنؤ کنائی کاٹنا عام طور سے
بولتے ہیں کنائی دینا کمی کے ساتھ زبانوں
پر ہے کنیانا کوئی نہیں بولتا۔

**کنے کاٹنا** :- دوسرے کے کنے کاٹ
دینا۔ اردو، کنکوا بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ محمد مرزا صاحب ہمیشہ یہی کوشش
کرتے تھے کہ دوسرے کے کنے کاٹ دوں۔

**کنی کھانا، کنی لگنا** :- پتنگ کا ایک
رخ کو جھکنا۔

(۱) کنکوے کا ایک طرف کو جھکنا۔

میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم
کنی لگی تو پیچ کٹیں گے پتنگ کے
شعور (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنی کھانا، کنی لگنا** :- (۲) شرمانا۔
آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ جھینپنا۔ (بازاری)
(مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کنے لینا یا کنے پھانسنا** :- فریق
مخالف کے پتنگ کو کنوں کے پاس الجھا لینا
(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ کنکوے بازوں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کنّے نتھ جانا :-** کنّے پھنس جانا۔ (مصدر لازم) جو کہیں کنّے نتھ گئے تو خالی ڈور ہاتھ میں کنکوا ہوا ہو گیا۔ اڑے گر کے رہ گئے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عوام کی زبان خواص کنّے پھنس جانا بولتے ہیں۔

**کو :-** (الف) مفعول کی علامت جب اسم ظاہر مفعول ہو اسکے ساتھ علامت مفعول کو آتی ہے عام قاعدہ فعل معروف میں یہ ہے کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہے اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے اور اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں۔ تو مجہول ہونے پر مفعول بہ "کو" کے ساتھ استعمال کیا جائے گا اور فعل ثانی فعل کا مسند الیہ قرار پائے گا۔ بعض افعال کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں دیکھو کہنا شفقت کرنا۔

ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی

(۱) جب فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی جیسے حامد کو سبق پڑھا دو۔

(۲) اگر مصدر مفعول ہے عام اس سے کہ اردو کا مصدر ہو یا کسی اور زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا۔ بکر نے تماشا دیکھا۔

(۳) مفعول غیر ذی روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا کبھی نظم میں کو بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

ع خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ (بضم اول و واؤ مجہول ہے) کسی فعل کے ارادہ کرنے یا قصد کرنے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے

ع اب لڑکپن چھوڑ دے فصل شباب آنے کو ہے

لا اعلم

**کو :-** لیے واسطے کے محل پر، اردو فصیح، رائج۔

جن کے صفات پاک سے اہل ورع ہیں مست
ہم نے شراب کو وہی انگور تاکے ہیں

رشک

**کو :-** بمعنی طرف، جانب اردو صرف فصیح، رائج۔

جو آؤں سامنے انکے تو مرحبا نہ کہیں
جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیر باد نہیں

غالب

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے فصحا و زاید سمجھتے ہوئے غیر فصیح سمجھتے ہیں۔

**کو :-** سے کے محل پر اردو دہلی کی زبان۔

ع کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر
وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں

داغ دہلوی

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کو کے محل پر سے استعمال کرتے ہیں اور ذیل کے الفاظ کے بعد اسکے استعمال کو فصحائے لکھنؤ غیر فصیح سمجھتے ہیں۔

جیسے ادھر کو کہاں آ رہے ہو، ادھر کو جاؤ میاں، واں کدھر، کس طرف، نیچے اوپر، اندر، باہر، ان کے بعد کو کا اضافہ غیر فصیح ہے۔

**کو :-** را، نو تیں۔ جیسے اسکو مارا، گھر کو گیا۔ شام کو جائے گا۔ میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**کو :-** گنوار بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا۔ دادا کو ہے۔ یعنی دادا کا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ مضافات لکھنؤ کے دیہاتی زیادہ تر کا ہی کا استعمال کرتے ہیں۔

**کو :-** ظرفیت کے محل پر بمعنی "میں" اندر اردو، فصیح، رائج۔

ان کی آرائش کبھی ہوتی ہے سوا نت وقت کے
دن کو منہ دھویا گیسو سنوارے رات کو

رشید

**کو :-** زاید تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آنا۔ آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ استعمال نہیں کرتے بلکہ عوام لکھنؤ بھی نہیں بولتے۔

**کو کوٹے :-** (بواؤ معروف بے اضافت) گلی کوچہ، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کہتی ہو وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال
خاک اڑانے کو تری سب کوچے جاناں رہ گیا جلال

**کوّا** (بالفتح اول و تشدید دوم) زاغ کاگ، اردو، رائج۔

سامنے کوّے کا بچہ ایک تھا بیٹھا ہوا
پاس اسکے اور کوئی چیل یا کوا نہ تھا لااعلم

قول فیصل۔ عام طور سے جب کوا بولتا ہے تو عورتیں کسی پردیسی کے آنے کا شگون سمجھتی ہیں اور اسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کوئے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اڑ جا۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے کوا کے معنی بھی لکھے ہیں۔

سرکنڈے کا ایک تماشا جسے بچے دو پیسے پھینکتے ہیں۔ (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کوئے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اڑ جا۔

قول فیصل لکھنؤ کی عورتیں ایسا نہیں کرتیں۔

**کوا**: وہ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا جو انسان کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہے ملازہ۔ لہات۔ اردو۔ رائج۔

مثل۔ خدا معلوم تم کہاں تھے کہ پہنچتے پہنچتے میرا کوا لٹک آیا اور اب تم آئے ہو

**کوا اٹھانا**: حلق کے اندر کے گوشت کو جو دب کر لٹک آیا ہو دبانا۔ تاکہ تکلیف لاحق باقی رہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "یہ عمل صرف شیرخوار بچوں کے کوے تک محدود ہے ورنہ بڑے لوگ کوا اسلا کر رطوبت خارج کرتے ہیں۔

مولف تائید کرتا ہے۔

**کواب**: کباب، اردو، غیر فصیح، رائج۔

مثل۔ آپ کے والد نے کئی مرتبہ آپ کو ٹوکا کہ کواب نہ بولا کیجئے کباب کہا کیجئے مگر آپ نہیں مانتے۔

**کواپری**: (بطور طنز) بہت سیاہ فام عورت کو کہتے ہیں۔ اردو مونث۔ رائج

مثل۔ کہے دیتی ہوں کہ اس کلموڑی کواپری کو سے کہہ دو کہ

میرے منہ نہ لگے ورنہ ایسی کہوں
گی کہ دھوئے دھوئے نہ چھوٹے گی۔

**کواپریٹیو سوسائٹی**: مشترک سرمایہ سے کام لینے والی جماعت۔ (انجمن امداد باہمی) [illegible] انگریزی الفاظ، اردو صرف رائج۔

مثل۔ محلے والا کواپریٹیو سوسائٹیاں بن رہی ہیں۔ تمہارے حلقے میں میں نے تمہارا نام لکھا دیا ہے۔ ایک ممبر تم بھی بن جاؤ

**کوا پھنسانے کی چال ہے**: ہوشیار آدمی کو دام فریب میں لانے کی ترکیب ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کوا تو تڑاتا ہی ہے۔ دھان پکنے ہی کا ہیں**: کوا تڑاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکنے بے تغیر نہیں رہتے۔

دشمن کے برا چاہنے سے برا نہیں ہوتا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے نہیں بولتے

**کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا**: اس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی ادنیٰ بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحب حیثیت کی ریس کرکے نقصان اٹھائے یا اناڑی آدمی ہنرمندوں کی ریس کرکے بگڑ جائے۔ مثل۔

عبث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال
کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال جرأت

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مثل میں "اپنی بھی چال" اور شعر جو پیش کیا گیا اس میں صرف اپنی بھی ہے جیسا کہ جرأت نے کہا ہے۔ صرف کوا چلا ہنس کی چال، بھی بولتے ہیں۔ اہل لکھنؤ عام طور سے کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھولا۔

**کوار**: دیکھو کنوار۔

ہندی چھٹا مہینہ۔ آسن۔ آسوج۔ اکتوبر جسے کوار کا سا جھیلا آیا برسا اور چلا ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن کوار کے جھالے بلے مشہور ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کنوار ہے۔

**کوارا**: بن بیاہا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کنوارا ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے کوار پت، کوار جھل، کوار پن، کوار پنا، لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر کنوار ہے۔

**کوارٹر**: انگلش Quarter اسم مذکر، ربع چوتھا حصہ، چوتھائی پاؤ ¼ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر (اردو میں) نہیں ہے۔

**کوارٹر** ۲ ہنڈرڈ ویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے۔ (چونکہ ہنڈرڈ ویٹ ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے۔)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوارٹر** ۳ ٹن کا چوتھائی حصہ، ۷ من کا پیمانہ
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔

**کوارٹر** ۴ ایک ہفتہ یعنی مہینے کا چوتھا حصہ، سال کا چوتھا حصہ: یعنی سہ ماہی
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوارٹر** ۵ مقام جگہ، چھاؤنی، قیام گاہ جیسے ہیڈ کوارٹر یعنی صدر مقام۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کوارٹر اور عوام کواٹر بولتے ہیں۔

**کوارٹر** ۶ محلہ۔ ٹولہ۔ ضلع۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوارٹر سے تعلق نہیں

**کوارٹر** ۷ سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام مدرسہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ خواص کوارٹر، اور عوام کواٹر بولتے ہیں۔

**کوارٹر ماسٹر**:۔ (انگلش Quartar Mastar) (اسم مذکر) جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے، رسد ذخیرہ، وردی، اینڈیشن، اسٹیشنری بہم پہونچانے اور فوج کی تبدیلی کا ہوتا ہے۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر، جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو تیار یعنی سکان پر حاضر رہتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ فوجیوں کی خاص اصطلاح ہے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کواری**:۔ (بفتح اول) ایک قسم کی عالی مرچ جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ ہندی مونث۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کواری کوار مان بیاہی پشیمان**
کام کے نہ کرنے والا تو تو ذہن میں پشیمان۔ اور کرنے والا مصیبت میں حیران۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کواری کو سدا بسنت**:۔ آزاد اور مجرد آدمی کے لیے ہر وقت خوشی ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی پرانی عورتیں بولتی تھیں اب شاذ ہی کوئی عورت بولتی ہو

**کواڑ**:۔ ۱ (بکسر اول) دروازہ کے دونوں پٹ، ہندی مذکر، دیہاتیوں کی زبان
محل ضرع جس کے نقش ونگار بہزاد کو خجلت مانی کے دل پر چوٹ تھی۔ اب نہ در پہ پردہ نہ بسم آگے کچھ آڑ ہے۔ کمرہ خالی ٹوٹا کواڑ ہے۔ (فسانہ عجائب)

**کواڑ**:۔ ۲ سینہ کا ہر ایک پہلو۔ اردو متروک۔
تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ
حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

**کواڑا**:۔ کواڑ، ہندی، مذکر، اہل لکھنؤ کی زبان۔
(دروازہ) در دار
اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں
خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیے (ناسخ)
صاحب نور اللغات نے غلط لکھا ہے اور مثال میں ناسخ کا شعر پیش کرتے ہوئے لکھنؤ کی زبان لکھا ہے۔ اردو لکھنا چاہیے تھا، عہد ناسخ میں کمی کے ساتھ زبانوں پر تھا۔ موجودہ دور میں فصحا نہیں بولتے اور نہ استعمال کرتے ہیں۔ عورتیں اور عوام بولتے ہیں۔

**کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا**:
(۱) فعل متعدی، پٹ بھیڑنا، کواڑ موڑنا کنڈی لگانا، دروازہ بند کرنا، (دروازہ) معمور کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کواڑ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**کواڑ بند ہو گئے**:۔ کوئی نہیں رہا، جس کی وجہ سے گھر کھلے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کواڑ توڑ توڑ کے کھانا**:۔ بہت مصیبت سے دن کاٹنا۔ دہلی کی زبان۔
(مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اس محل پر اہل لکھنؤ خاک پھانک

کے یا پھاٹک پھاٹک کے بسر کرنا بولتے ہیں۔

**کواڑ دینا** :- دروازہ بند کرنا۔

ہر گھر میں انتظار ہے اے تیغ زن ترا
چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے دیئے ہوئے — منیر
(نور اللغات)

خول تفصیل۔ یہ صرف متروک ہے۔

**کواڑ ملنا** :- چھاتیوں کے دونوں طرف کے حصے ایک، دوسرے سے ملنا
اردو صرف، متروک۔

چھاتیوں کے ملے باہم جو کیواڑ
اسطرح جو رہی نہ مطلق آڑ — دہشت گلزار(?)

**کواڑی** :- تھا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے انگرکھے کا پردہ، مرزئی وغیرہ کے دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے۔

(مقفیٰ) کتھنے بیوتنے کی کچھ جی پر ٹھہرائی تو کترتے کترتے کپڑے کی تکی بوٹیاں کر ڈالیں آستینوں کی کلیاں کلیوں کی کواڑیاں، کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں۔
(دنگل دہیلی) (فرہنگ آصفیہ)

خول تفصیل۔ زیادہ تر درزی یا عورتیں بولتی ہیں

**کواسا** :- نواسے کا بیٹا۔

نہ ذرہ ان کے فعلوں سے برا دیکھو ہوئے
بیٹے اور پوتوں نواسوں کے کواسے پیدا
— جان صاحب
(قافیہ۔ دربلا۔ سے پیدا۔ ردیف) (نور اللغات)

خول تفصیل - قدیم زمانے میں کواسے بولتے تھے جیسا کہ جانصاحب کا شعر ہے۔ قافیہ، دربلا سے پیدا - ردیف۔ اب اہل لکھنؤ کنواسا بولتے ہیں نواسے کے بیٹے کو کنواسا اور اسکے بیٹے کو "کونڈی کانا" اسکی اولاد کو "لال تماشا" کہتے ہیں۔ کنواسے سے لال تماشا تک زیادہ تر عورتیں ہی بولتی ہیں نواسے کی بیٹی کو کنواسی کہتے ہیں۔

**کواکب** :- کوکب کی جمع، بہت سے ستارے۔ انجم، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا — غالب

**کواکب ثابتہ** :- وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنے محور کے گرد گھوم رہے ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

خول تفصیل۔ تعلیم یافتہ طبقہ بہت کمی کے ساتھ بولتا ہے(?)

**کواکب سیارہ** :- وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے دورہ کرتے ہیں۔ مذکر (نور اللغات)

خول تفصیل تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول دیتا

**کواگھار** :- نرغہ میں گھرنا۔ وہ مجمع جس میں غل ہو رہا ہو۔ گھر جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال ہے۔

باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی
ہیں ترکوا گھار میں ہوں پھنسی (ملکہ واجد علیشاہ) — عالم

**کوالی** :- تنگ اور بہت مہین چھوٹی چپاتی اردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صحیح - بڑی بے ایمان عورت ہو ایک نوکر کے کھانے کا ایک روپیہ بھیجتی ہو دال کے ساتھ پانچ چپاتیاں دیتی ہو وہ بھی کوالی

**کوانا** :- بولے بڑانا، عوام اور عورتوں کی زبان
متبدی(?) - (نور اللغات)

خول تفصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوانا** :- (کنایۃً) بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ (نور اللغات)

خول تفصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے، کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں** :- اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کئے جائے اور معاملہ کی تحقیقات نہ کرے۔ مثل۔ (نور اللغات)

خول تفصیل کمی کے ساتھ عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

**کوانچ** :- ایک درخت، اور اس کی پھلی کا نام۔ جس کے جھڑنے سے آدمی کے جسم میں خارش ہونے لگتی ہے۔ (نور اللغات)

خول تفصیل۔ بکسر اول تذکیر(?) ہے اور اسکی پھلی کو خاک کر کے چھڑکتے ہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے۔

لکھنؤ میں اسے کماچ کہتے ہیں۔ کوئی غصہ ہو یا منہ تھتھائے تو عورتیں کہتی ہیں پھول کے کماچ ہو گئیں۔

لکھنؤ میں پھلی کے لئے بکسر اول ہی بولتے ہیں۔

**کوالف** :- بالفتح اول وکسر چہارم حالات، کیفیتیں۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محل صحیح۔ آج کل ریڈیو پر روزانہ کوالف عالم نشر کئے جاتے ہیں اور گھر بیٹھے دنیا کے ہر ملک کی خبریں اور حالات

معلوم ہو جاتے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے پڑھا لکھا طبقہ کیفیت کی جمع کوائف بولنے لگا ہے یہ جمع منتہی الجموع کے وزن پر ہے عربی لغات میں کوائف نہیں ملتا اسی لئے اس پر اردو کا حکم لگا دیا گیا اس کی صحیح جمع کیفیات ہے جو پڑھی لکھی ہستیاں محتاط ہیں وہ لفظاً اور نثراً کیفیات تشدید یائے دوم سے استعمال کرتی اہل ایران اس جمع کو بغیر تشدید یائے دوم بولتے ہیں لہذا یہ جمع فارسی بھی ہے اس کا واحد بہ تشدید یائے دوم عربی اور بفتح یائے دوم فارسی ہے۔

**کوب** :- (بضم اول و واؤ مجہول) کوبیدن کا امر۔ فارسی، رائج۔

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے زدوکوب، نیم کوب، ادھیڑ وغیرہ۔

**کوبا کاری کرنا** :- خوب پٹنا، مار کے پیٹھ نکال ہونا زدوکوب کرنا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ عام طور سے کوبے کاری زبانوں پر ہے۔ کوبا اس چھوٹی موگری کو کہتے ہیں جس سے مزدور مصالحہ کو پیٹتا ہے اسی اعتبار سے عام بولنے لگے یعنی جیسے مارا گیا ہے اسے کوبے سے مارا ہے یا کوبے کی طرح مارا ہے۔

**کوبانس** :- (بنون غنہ) کوؤں کو بانس سے اڑانے کا فعل، کوؤں کے اڑانے کی آواز۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوبانس کوبانس کرنا** :- کوے اڑانا کوے اڑاتے پھرنا۔ مارے مارے پھرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے

(۱) کسی کے پیچھے لکڑی لیے اور تنبیہ کرتے پھرنا جیسے دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کوبانس کرتی پھرتی ہوں۔

(۲) ہرزہ گردی کرنا، آوارہ گردی کرنا واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

صاحب مخزن المحاورات نے لکھا ہے۔

کوبانس کوبانس پھرنا معنی ہیں۔ ہرزہ گردی کرنا۔ واہی تباہی یا مارا مارا پھرنا

قول فیصل اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے۔

**کوبکو** :- دربدر گلی بہ گلی، گلی در گلی، فارسی، فصیح، رائج۔

کچھ اپنے کھو گئے ہیں ہم تمھاری فرقت میں
کہ اپنے ڈھونڈھنے کو آپ کوبکو نکلے
(رشید)

**کوبڑ** :- (بضم اول و واؤ معروف، و بفتح سوم) جسمانی ایک نقص، پیٹھ میں کسی مرض کی وجہ سے یا پیدائشی غیر معمولی، اونچان، ابھار، کب (اردو) غیر فصیح، رائج۔

حل قصہ۔ سنا ہے کہ کسی کوبڑ والے سے پوچھا کہ تمھارا کوبڑ درست کر دیا جائے یا سب کو کوبڑ والا کر دیا جائے اس نے کہا کہ سب کو کوبڑ والا کر دینا چاہیے کیوں کہ جس طرح سب اب تک مجھے دیکھ کر ہنستے آئے ہیں میں بھی تو ان کا مذاق اڑا سکوں۔

**کوبہ** :- فارسی، اسم مذکر۔ وہ لکڑی جس سے چونہ یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں۔ تھاپی، موگرا کوٹنے کا آلہ موگری۔ موسل بھی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی۔ کوب۔ کوبہ۔ لاٹ۔ مرزبہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف وہ تھاپی نما چھوٹی لکڑی جو تعمیری کام میں ہلکے پھلکے کوٹنے کے کام میں لائی جاتی ہے جس کی شکل تیر کی سی ہوتی ہے چھت وغیرہ کے لیے موگری کا استعمال ہوتا ہے

**کوبہ** :- چابک کوڑا، تازیانہ، سانٹا، دوہ قمچی (اردو میں خالص انفرادی یہ معنی نہیں آتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

**کوبہ کاری** :- (مجہول) تنبیہ، تادیب گوشمالی، مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) مونث، نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کوبے کاری بولتے ہیں

**کوبہ کاری** :- (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ) ایک قسم کے نقارے کا نام کوبہ سے کوٹنا، کوبہ بجانا۔ تھاپی لگانا۔ چابک زنی کرنا، کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ مار پیٹ کرنا، زدوکوب کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کافی زدوکوب کے معنی میں کوبہ کاری ہی بولتے ہیں۔

**کوپ** :- سنسکرت۔ اسم مذکر۔ خفگی، غصہ، کرودھ، روش، خشم، خفگی، غضب عتاب، قہر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔

**کوپ** :- چائے کی پیالی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو نہ ہو سکا۔

**کوپل** :- (بضم اول و واؤ مجہول، و فتح پا

فارسی میں معنی، شگوفہ، کلی، نئی پھوٹی ملائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ڈالیاں میں دم طاؤس گھنے پتوں سے
ابھی طاؤس کی چوٹی ہو جو چھوٹے کوپل — قدر

**کوپل اکھٹنا**:- کوپل نکلنا، کوپل پھوٹنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آغاز جوانی میں ادا اور ہی کچھ ہے
اکھٹتی ہوئی کوپل میں مزا اور ہی کچھ ہو — امیر

قول فیصل۔ اکھٹتی کوپل ترکیب کے ساتھ زبانوں پر ہے لیکن کوپل اکھٹنا یہ صرف نہیں ہے۔

**کوپل آنا**:- کوپل پھوٹنا، کوپل نکلنا، اردو صرف، متروک۔

دیکھنا فصل بہاری کا نصیبوں میں نہیں
پھول میرے ہوں اگر شاخ میں کوپل آئے — شجر

**کوپل پھوٹنا**:- نئے چھوٹے چھوٹے پتے نکلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑھنا اس طفل کا دلاتا ہے یاد
پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا — ناسخ

**کوپل نکلنا**:- درخت میں چھوٹی چھوٹی نئی پتیوں کا نکلنا جو بڑھ کر شاخ کی صورت اختیار کرتی ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سیر کر تازگی و خرمی و شادابی
خشک بھی شاخ نے اب سبز نکالی کوپل — میر

**کوپلیں**:- کوپل کی جمع، درخت میں چھوٹی چھوٹی نئی پتیوں کا پھوٹنا جو بڑھ کر شاخ کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

کوپلیں ہیں زمرد کے ڈنٹھل
بوندیاں ان پہ ہیرے کی کنیاں — نظم طباطبائی

قول فیصل۔ اس کی جمع (ن) کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے جیسے "عجیب" جانور ہے کہ ہمیشہ درختوں کی کوپلوں کو کھٹک دیتا ہے۔

**کوپلیں پھوٹنا**:- نئی چھوٹی چھوٹی پتیوں کا نکلنا۔ اردو فصیح، رائج۔

میفروشوں سے کہو کھینچیں وہ انگوری شراب
کوپلیں پھوٹیں ہو اگلشن میں سامان بہار — امیر

قول فیصل۔ کوپلیں نکلنا، کوپلیں نکل آنا بھی زبانوں پر ہے۔

**کوپن**:- (بالضم اول و واو مجہول و فتح سوم) وہ کاغذ یا منی آرڈر کا وہ حصہ جو منی آرڈر کے ساتھ وصول کرنے والے کو بھیجتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

حال صرف۔ دیکھو جب منی آرڈر وصول کیا کرو تو کوپن فوراً پڑھ لیا کرو تاکہ معلوم ہو جائے کہ کس نے اور کیوں بھیجا ہے۔

**کوپین**:- ہندی، اسم مونث۔ ہندو، لنگوٹی لنگوٹہ سے

جوگی ہوئے تو کیا ہوا مالا ڈالیں تین
نار پرائی دیکھ کے پھاٹ گئی کوپین — (دوہا)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے کوئی تعلق نہیں۔

**کوت**:- اندازہ، تخمینہ، ہندی مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ خاص کر دیہاتیوں کی زبان ہے

**کوت**:- پیمائش، مساحت، ناپ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوت**:- مثلث، قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتیا**:- ہندی، اسم مذکر، کوت کرنے والا، جانچو، آنکو، اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتاہ**:- (بالضم اول و واو مجہول) چھوٹا، مقدار ظاہر کرنے کے لئے فارسی، صفت فصیح رائج۔

قول فیصل۔ کوتاہ قد اور کوتاہ گردن عام طور سے زبانوں پر ہے پڑھا لکھا طبقہ زیادہ بولتا ہے عوام بھی بولتے ہیں۔

**کوتاہ کوتہ**:- (بالضم اول و واو مجہول) مختصر، چھوٹا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

باندھا نہیں مضموں ترے گیسوئے رسا کا
کوتاہ ہے پڑھنے نہیں پایا سخن اب تک — رند

قول فیصل۔ بونے کے لیے کوتاہ قامت، چھوٹی گردن والے کے لیے کوتاہ گردن بولتے ہیں۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں چکتا۔ بیباق ہے۔ انقطاع۔

یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوتاہ اندیش، کوتہ اندیش**:- بے سوچے سمجھے کام کرنے والا، کم فہم، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتاہ اندیشی**:- کم فہمی، فارسی مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتاہ بیں، کوتاہ دست**:- ناعاقبت اندیش، پست ہمت، فارسی صفت کم نظر، کم بیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کوتاہ بیں کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

**کوتاہ دستی** :۔ ناعاقبت اندیشی، پست ہمتی۔ فارسی مونث۔ قلیل الاستعمال۔

یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے
شاد عظیم آبادی

**کوتاہ فہم** :۔ کم فہم، بے عقل، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

**کوتاہ قد، کوتہ قد** :۔ پستہ قد، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

**کوتاہ قلم، کوتہ قلم** :۔ کم لکھنے والا، فارسی صفت جسے زیادہ لکھنے کی عادت نہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوتاہ کرنا، کوتہ کرنا** :۔ چھوٹا کرنا، مختصر کرنا، طے کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ چھوٹا کرنا، مختصر کرنا کے معنی میں لفظ قصر کے ساتھ معنی میں زبانوں پر ہے۔ اور طے کرنا کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوتاہ گردن، کوتہ گردن** :۔ چھوٹی گردن والا۔ گدی دھنسا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حل لغت۔ ہم نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ ان حرامزادوں پر اعتبار نہ کرنا وہ کوتاہ گردن ہیں جوٹ ضرور کریں گے۔

**کوتاہ گردن تنگ پیشانی** :۔ چھوٹی گردن اور چھوٹی پیشانی والا، شر انگیز فسادی۔ الفاظ، اردو ترکیب، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر یوں ہے
"کوتاہ گردن تنگ پیشانی
حرامزادے کی یہی نشانی"

**کوتاہ نظر، کوتہ نظر** :۔ ناعاقبت اندیش، غافل، بخیل، جس کی نظر زیادہ وسیع نہ ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حل لغت۔ ان کے مزاج سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بہت اونچی ہستی ہیں لیکن درحقیقت انتہائی کوتاہ نظر انسان ہیں۔

قول فیصل۔ کوتاہ نظری کبھی زبانوں پر ہے جیسے معشوق چھری پھیرنا، قتل کرنا، دم نکالنا، مار ڈالنا یہ سب استعارے ہیں اس کو حقیقت کی طرف سے جانا اور شعر کو خلاف واقع سمجھنا خدا گواہ ہے کوتاہ نظری ہے۔ (نظم طباطبائی)

**کوتاہ ہمت** :۔ پست ہمت، فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول دیتا ہے۔ جیسے۔

کوتاہ ہمتی مرے ذہن رسا نے کی
حال مزاج یار نہ پایا غضب کیا
صبا

**کوتاہی** (بالضم اول واؤ مجہول) چھوٹا، تقصیر، اختصار کرنا۔ کمی، فارسی، مونث فصیح، رائج۔

وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں یارب دل کے پار
جو مری کوتاہی قسمت سے مژگاں ہو گئیں
مرزا غالب

**کوتاہی** :۔ غفلت، بے پروائی، فارسی فصیح، رائج۔

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی
علامہ اقبال

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع کوتاہیاں بھی زبانوں پر ہے جو فصیح بھی ہے۔ جیسے

کوتاہیاں تو اس لب جاں بخش نے نہ کیں
صحت نہ تھی نصیب میں بیمار رہ گیا
رند

دلی کے ساتھ بھی اس کی جمع بولی جاتی ہے جیسے ان کی کوتاہیوں کا نتیجہ ہے کہ سال بھر سے بیکار گھر میں بیٹھے ہیں ایک پیسے کی آمدنی نہیں ہے۔

**کوتاہی کرنا** :۔ کمی کرنا، قصور کرنا، دریغ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اگر نہ کرتی وہ زلف دراز کوتاہی
جنون عشق کا کاہے کو سلسلہ جاتا
رند

قول فیصل۔ اس کی ایک صورت کوتاہی کر جانا بھی ہے جیسے پہلی لڑائی میں بیرم خان نے سب سے پہلے ہمت دکھائی اپنی فوج لے کر بڑھ گیا ...... دشمن پر جا پڑا ...... لشکر ...... پھینک دیا۔ مگر امرا کے ہمراہی کوتاہی کر گئے اس لیے کامیاب نہ ہوا۔ (دربار اکبری)

**کوتک** (بالضم) (با نغ۔ اردو میں بالفتح) کام، فعل، کھیل، افعال، نازشیبہ، خیرہ، مذکر۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔

مانا عظمت اپنے کوتک سے نیچے یہاں سے نکالی گئی (مرآۃ العروس) (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر کرتوت بولتی ہیں۔

**کوتکی** ۔ ہندی صفت، کوتک کرنے والا۔ ٹھگنا۔ بدکردار۔ فریبی، دغاباز، فتنہ پرداز۔

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

(فرہنگ آصفیہ)

**کوتل** ۔ بضم اول و واوِ مجہول و فتح (سوم) اور بروزن بوتل۔ وہ گھوڑا جو ساز سے آراستہ ہو۔ اور اس پر کوئی سوار نہ ہو۔ اردو، فارسی فصیح، رائج۔

عرشہ ہے اس بادشاہِ حسن کا تختِ رواں
وہ صنم کوتل کبھو جس رخ کو دوڑائے گا
آتش

قولِ فیصل۔ مرثیہ گویوں نے اس کا استعمال بہت کافی کیا ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔

امیروں کی خاص سواری کا گھوڑا، وہ گھوڑا جو ساز سے آراستہ محض زینت کی غرض سے امیروں کی سواری یا کسی جلوس میں چلتا ہے۔ اور اس پر کوئی سوار نہیں ہوتا سواری کا وہ مرکب جسکو سواری سے خالی لیے جاتے ہوں قدیم زمانے میں یہ رواج تھا کہ سلطان جب میدانِ جنگ میں لڑنے آتا تھا تو اس کے ساتھ کوتل گھوڑے بھی ہوتے تھے۔ صرف اس غرض سے کہ اگر گھوڑا زخمی ہوکر گر جائے یا گھوڑا جب مرضی کے مطابق کام نہ کرے تو سوار فوراً گھوڑا بدل کر کوتل گھوڑے پر آجاتا تھا اور جنگ کرنے لگتا تھا۔

**کوتل کش** ۔ فارسی اسم مذکر، بالا تنگ پیشار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوتل گارڈ** ۔ (انگریزی کوارٹر گارڈ کا بگڑا ہوا) چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارڈ معین رہتا ہے اور جہاں بندوقیں جمع رہتی ہیں آتے جاتے افسروں کی سلامی اس جگہ اترتی اور دیگر والدادہ کی نگرانی بھی یہیں ہوتی ہے۔ مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوتنا** ۔ اندازہ کرنا، ہندی، (نور اللغات) آنکنا جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں آنکنا، جانچنا، تخمینہ کرنا پرکھنا۔

یہ لفظ بضم اول و واو معروف دیہاتیوں کی زبانوں پر ہے۔ شہری نہیں بولتے۔

**کوتن** ۔ پیمائش۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ یہ بھی دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کوتنا** ۔ رفعِ راز کے واسطے بجانب مقعد سانس کا زور لگانا۔ (اس معنی میں کونتھنا زیادہ بولتے ہیں۔) (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ عوام کی زبان ہے زیادہ تر اس محل پر کانکھنا بولتے ہیں۔

صاحب نور اللغات نے اس محل پر کوتنا بمعنی بیج اور غلے کا اندازہ کرنے والا بھی لکھے ہیں۔ جو خالص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کوتوال** ۔ ف۔ اسم مذکر محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ پولیس۔ شحنہ شہر کا۔ رات کو گشت لگانیوالا، افسر پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے ماتحت کئی تھانے ہوں۔ گرداور۔

(اس لفظ کی تحقیقات میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب ہے۔ یعنی حافظ قلعہ و حصار بعض کی رائے ہے کہ اصل میں لفظ کوتہ وال یعنی الگ کوتہ ہے۔ کیوں کہ کوتہ ان بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ اکٹھی کرکے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور یہیں سے یہ لفظ فارسی اور خراسان میں پہونچتا ہے۔ البتہ اسقدر تحمل تامل ہے کہ ہندی میں کوٹ وال مرکب ہو کر کسی ہندی کوش یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا، ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش دہلی ملا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیشِ نظر ہیں بس اس لحاظ سے اس کو مفرس خیال کرنا چاہیئے (فرہنگ آصفیہ)

قاضی اور کوتوال سے جانتے ہیں تابہ صدر
خلق کا میدان ہے تیرے گرد رشک نہ بدر
مال تک بھر نہ جائے گا قیصر
کوئی دانا جو کوتوال ہوا
جان صاحب
مست ہیں کوثر و رع بہار سے ہر نقیب
رند مزدور ہم نہیں یا اب کی کوتوالی نہیں

قولِ فیصل۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ کی اس

تحقیق سے اتفاق کرتا ہے کہ یہ کوتوالی بمعنی محافظ قلعہ سے منسوب ہوا ہے۔

**کوتوالی:**— وہ جگہ وہ بڑا تھانہ جسکے ماتحت متعدد چوکیاں ہوں۔ اردو، عرف، رائج۔

قول فیصل - شاہی دور میں شہر کا ایک کوتوال ہوتا تھا جو پورے شہر کی نگرانی کا ذمہ دار ہوتا تھا۔ اس کو بہت بڑا عہدہ دار سمجھتے تھے اب اسکو عام طور سے تھانہ دار کہنے لگے۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے حسب ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔

شہر کے پولیس کا محکمہ - بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن، کوتوالی کا صدر مقام کوتوال کے رہنے کی جگہ۔ کوتوالی کا دفتر۔

موجودہ دور میں کوتوالی کے بجائے تھانہ ہی زبانوں پر ہے۔ لکھنؤ میں انگریزوں کے دور سے چوک کے تھانہ کو کوتوالی کہتے تھے اب تک اسی طرح مشہور ہے۔ مگر اسکا انسپکٹر اب کوتوال نہیں رہتا۔

**کوتوالی چبوترہ:**— (کنایۃً) وہ مقام جہاں مختلف قسم کے نزاعات پیش ہوا کریں۔ مذکر۔ (نوراللغات)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔

**کوتوالی چڑھنا:**— دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی جانا - بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔ (نوراللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتوالی چبوترہ:**— اسم مذکر کوتوال کے دفتر کا مقام۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کوتوالی کا چبوترہ دیکھنا:**— کسی جرم میں ماخوذ ہو کر کوتوالی کے سامنے پیش ہونا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل - کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کوتوالی کا چبوترہ خود بتاتا ہے۔ یہ عوام کی زبانوں پر ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ پولیس کی صحبت اور ساتھ رہنے سے تمام چیزوں کا تجربہ خود ہو جاتا ہے۔

**کوتھ:**— ہندی اسم مذکر۔ (صرف کہاوت میں آیا ہے)۔

واسطہ - تعلق - سروکار - جیسے تو کوتھی کمہار کی مجھے راہم سے کوتھ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتھا:**— (بفتح اول وواؤ مجہول) کونسا - اردو - ہندوؤں کی زبان۔

مثل شعر - یہ بھی تم نے خوب جزی سنائی کہ بہو صاحب بیٹ سے ہیں - یہ کبھی تو بتاؤ کہ خدا رکھے کوتھا مہینہ ہے۔

**کوتہ اندیش:**— کم سمجھ - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:- تعلیم یافتہ طبقہ کسی کے ساتھ کوتاہ اندیش بولتا ہے۔

**کوتہ قد:**— بونا - ٹھگنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر کوتاہ قد ہے۔

**کوتھلا:**— ہندی اسم مذکر۔ (گنوار) تھیلا - تھیلی - بیگ

(۲) جیب یا کٹ - کیسہ وغیرہ۔

(۳) مجازاً شکم، پیٹ اردو میں جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے - (مختار نامہ) بولتے ہیں۔ (نوراللغات)

قول فیصل - کسی معنی میں بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتھلا بگڑنا:**— معدہ غلیظ ہونا ہاضمہ میں فرق آجانا۔

۲ - رحم یا بچہ دانی میں خرابی آجانا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتھلا بھرنا:**— (فعل متعدی حقارتاً) ادھوڑی تاتنا - پیٹ بھرنا - گڑھا بھرنا۔ (مخزن المحاورات) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتھلی:**— اسم مونث، تھیلی کیسہ خرد جیب۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتھلی:**— ۲ شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفۃً کسی کو دی جائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوتھمیر:**— ہرا دھنیا، کشنیز سبز وغیرہ کے پتے۔ ہندی مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ میں تعلیم یافتہ طبقہ تحریراً استعمال کرتا ہے عام طور سے زبانوں پر دھنیا ہی ہے۔

**کوتھی:**— (بفتح اول) (گرفتی)، اردو، عورتوں کی زبان۔

علامت: باجی اس مہینے کی اکیس کو نشست بڑھتا ہی آج کوتھی ہے تمام۔

**کوٹ:**— بفتح اول وواؤ مجہول انگریزوں کا ایجاد کردہ ایک قسم کا لباس، ڈائنگ گاؤن اور لباس انگریزی، رائج ایک قسم کا انگریزی وضع کا چغہ

یہ لیلیٰ کے عاشقوں کو سودا ہوا ہے یہ کا
جو پھاڑتے تھے جامہ اب کوٹ سی رہے ہیں
اکبر الہ آبادی

قول فیصل۔ کثرت استعمال کے سبب سے اردو ہی کہا جا سکتا ہے۔

**کوٹ**: ۲ کورٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ پڑھا لکھا طبقہ کورٹ ہی بولتا ہے۔

**کوٹ**: ۳ صفت۔ کروڑ، سو لاکھ کی تعداد۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹ**: ۴ قلعہ، حصار، چار دیواری، شہر پناہ ہندی — حصین، گڑھ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں فصیل شہر پناہ، شہر بند،

پھر مجھے کے ساتوں بد اختر
رہے اس شب کو کوٹ کے اندر
عروج

ساقی بھیج شراب کہ تجھ بن فلک پہ آہ
ابر سیہ نہیں ہے یہ رستے کا کوٹ ہے
جرات

قول فیصل۔ اب یہ متروک ہے (فرہنگ آصفیہ)

**کوٹ**: ۵ جادوگروں کا کنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں حصار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹ**: ۶ مجازاً۔ قالب، کالبد، کاٹھی جسم، سریر، دیہی، جسد، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے کوئی تعلق نہیں۔

**کوٹ**: بضم اول کوٹنا کا امر۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ بضم اول و واؤ معروف زبان پر ہے۔

**کوٹ اٹھانا**:۔ ہندی فعل متعدی قلعہ چننا، حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹ ڈالنا**: ۱ کسی چیز سے ضرب لگانا ضرب لگا کر ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو (نور اللغات)

قول فیصل۔ بضم اول و واؤ معروف زبانوں پر ہے۔

**کوٹ ڈالنا**: ۲ مارنا، سخت زدو کوب کرنا گھونسوں سے مارنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال،

محل صرف۔ میرے بچے نے کوئی خطا نہیں کی تھی باجی نے بلا وجہ اسے کوٹ ڈالا۔

**کوٹر**:۔ ہندی اسم مذکر۔ درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھود کھلا کر دیتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹ کر بھرنا۔ کوٹ کے بھرنا**:۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں گنجائش باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوٹ کر بھر دیے ہیں کس نے ان آنکھوں میں فریب
کیا لگاوٹ کو ہے تیار یہ چتون یہ نظر
بحر

**کوٹ کر موتی بھرنا**:۔ پیس کر باریک کر کے سرمہ بنا کے بھرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوٹ کر موتی بھرے ہیں جو تری آنکھوں میں
قطرہ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں
ناسخ

قول فیصل۔ اس صرف کا تعلق آنکھوں ہی سے ہے۔ زیادہ تر تکرار کے ساتھ استعمال ہے "کوٹ کوٹ" کے

اللہ ری صفائے تن نازنین یار
موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے
آتش

**کوٹ کرنا**:۔ دیکھو کورٹ شپ۔

(فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم پہلے یہیں سے نکلی۔ ہندوستانی لڑکی کا بلا اطلاع مرضیٔ والدین راضی ہو جانا عجب مزے کی بات ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ کوئی نہیں بولتا۔

**کوٹ کوٹ کر**:۔ پوری طرح، اچھی طرح بہت زیادہ۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

محل صرف۔ منن کا لڑکا بہت تیز ہے ہر راہ گیر کو ستاتا ہے کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے۔ دیکھئے آگے بڑھ کر کیا ہوتا ہے۔

**کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا**:۔ اچھی طرح بھرا ہونا، مکمل طور سے بھرا ہونا، اس طرح بھرا ہونا کہ ظرف میں گنجائش نہ رہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال،

قول فیصل۔ بغیر تکرار بھی استعمال ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

بھرا ہے جیرے کا مضمون کوٹ کر اس میں
بکے گا کا غذ زر کی طرح کلام اپنا
قدر

**کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے**: تابع فعل۔ بخوبی، اچھی طرح سے، ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھسا ٹھس، کھچا کھچ۔ از حد نہایت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

**کوٹ کوٹ کر بھرنا**:۔ اچھی طرح بھرنا۔ مکمل طور سے بھرنا۔ اردو صرف، رائج

بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر
تڑپتے ہیں جیسے برق ہمارے جگر اضطراب
(تسلیم)

**کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا** ہ۔ آنکھوں کو بہتر بن اور حسین بنانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

وہ آنکھیں جو روئی ہیں بس پھوٹ پھوٹ
تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ
(میر حسن)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹ کوٹ کر خوبیاں بھری ہیں** (طنزاً) ہجو ملیح۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان، وہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

**کوٹ کوٹ کے بھرا ہونا** ہ۔ (کنایۃً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہے وہ بھی کمی کے ساتھ۔

**کوٹ کوٹ کے بھر دینا** ہ۔ فعل متعدی اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھسا ٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا ؎

شوخی سے بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے یار کی
کیا بھر دیا ہے کوٹ کے اس کے بدن میں [illegible] — اسیر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عورتیں ہی بولتی ہیں۔ مگر تکرار کے ساتھ۔

**کوٹ گشتی** ہ۔ وہ جگہ جس کا کام گشت کرکے شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بد افعال لوگوں کا پتہ لگانا ہے۔ اردو مذکر۔

چھپ کے لانے کی بھی کیفیت انھیں کھل جائے گی
کوٹ گشتی جب لگے کوئی بھی پرچہ اس کا برق

نور اللغات

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب متروک ہے۔

**کوٹلا** ہ۔ چھوٹا قلعہ، گڑھی۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹلا یا کوٹلہ** ہ۔ وہ جگہ جہاں مندر کا توشہ خانہ یا اسباب رہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کوٹنا** ہ ۱ دیوار یا چھت پر مصالحہ لگا کے موگری یا کوبے سے پیٹنا تاکہ پائیداری آجائے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

صراحت۔ جس چھت کی مصالحہ ڈالنے کے بعد اچھی طرح کٹائی نہ ہوگی وہ ہمیشہ ٹپکے گی۔ اور جلدی خراب ہو جائے گی۔

**کوٹنا** ہ ۲ ہاون دستہ وغیرہ میں ڈال کے ڈنڈی سے کوٹ کر مہین کرنا۔ اردو صرف رائج۔

قول فیصل عام طور سے یہ قاعدہ ہے کہ ہر شے کو پہلے خشک کرے اس کے بعد کوٹنا چاہیے تاکہ مہین سرمہ ہو جائے۔

**کوٹنا** ہ ۳ خرمن کا کوٹ کے ذریعہ سے بالیوں کا اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتی اس محل پر پیٹنا بولتے ہیں۔

**کوٹنا** ہ ۴ مارنا، پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ (نقشہ سخن) آج استاد نے زید کو خوب کوٹا۔

کھلتے ہو مجھے تم میں یہ مانگوں ہوں دعا دل سے
کوئی دیہہ مرے آگے تمھیں بھی خوب سا کوٹے
نظیر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ خوب کوٹا کے محل پر خوب پیٹا عام کی زبان ہی ہے۔

**کوٹنا** ہ ۵ بجانا۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ خوب مارنا۔ نواختن کا ترجمہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹنا** ہ ۶ بازاری عورت سے خوب کام لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کوٹو** ہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوٹھا** ہ ۱ بالا خانہ۔ اوپر کا کمرہ، کوٹھری ہندی، مذکر۔ بام اٹاری، اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھی کی تذکیر، حجرہ بزرگ، بڑی کوٹھری۔

نہ جائے کوئی بلانے کو جا کے صاحب کے
ہم آپ کوٹھے پہ چڑھ کے پکار لیتے ہیں — جان صاحب
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے مکان کے بالائی حصہ کو کوٹھا کہتے ہیں۔ زیادہ تر اس حصے کو کہتے ہیں جس پر چھت ہو اور کھلا ہوا ہو اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔ جیسے

نارسائی دیکھنا اڑتا ہے بس میرا غبار
یار کے کوٹھے کی کانس سے ٹھیلتی ہے ہوا کر

**کوٹھا** ہ ۲ کُٹھا۔ گودام۔ اہل ہنود کی زبان۔

ذخیرہ خانہ، گودام، گھر، بھنڈار، کرلا، اندرونی کمرہ، اندر کی بڑی کوٹھری۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹھا**: ۳ معدہ، سینہ عوام کی زبان۔ چھاتی نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کوٹھا**: ۴ خانہ لکیروں کا کھنچا ہوا خانہ، کالم، کالم کا نصف حصہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوٹھا**: ۵ وہ اندرونی مکان کا حصہ جس میں بیش قیمت اشیاء اور نقد و جواہر محفوظ کئے جاتے تھے۔ اردو صرف، متروک۔

محل صرف۔ حیرت نے اسی وقت کوٹھا کھلوایا آفات کے سامنے از اسباب کویا سب کا فاخرہ پہنایا (طلسم ہوشربا)

**کوٹھا**: ۶ ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**کوٹھا**: ۷ بچہ دان۔ دھرن۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹھا**: ۸ چھت، سقف (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ چھت یا سقف کا بالائی حصہ جو کھلا ہوا ہو۔

**کوٹھا بگڑ جانا**: ۱ ہندی فعل لازم۔ ہندو معدہ میں خلل ہو جانا، ہاضمہ میں فرق آجانا، معدہ کا غلیظ ہو جانا۔

قول فیصل۔ لکھنؤ سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**کوٹھا بگڑ جانا**: ۲ رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹھا ٹوٹنا**: نقب لگنا۔ (نور اللغات)

چوری ہے اے بت عیار کہ سر زوری ہے
نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا (رشک)

قول فیصل۔ یہ صرف اب بہتر دک ہے۔

**کوٹھے پر بیٹھنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا**: کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھے پہ میں کھنبڈی بزار ہیں (رشک)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر اہل لکھنؤ اس محل پر کمرہ لے کے ہی بولتے ہیں۔

**کوٹھری**: دالان وغیرہ کے پہلو کی وہ صحنچی جس میں دروازہ لگا ہو۔ اردو، رائج۔

سب کی نظر میں ہیں وہ گو دل میں ہیں ہمارے
خلوت کی کوٹھری بھی بازار ہو گئی ہے (امیر مینائی)

**کوٹھی**: ۱ وہ پکا مکان جس میں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی در آمد برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں۔ ہندی مونث چھوٹا پکا گھر

دولت عشق یہ کب تک رگ جاں صورت مار
دل کی کوٹھی میں رہے گا یہ خزانہ کب تک (صبا)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کوٹھی**: ۲ اناج بھرنے کا مٹی کا ظرف جس کا پیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے اس معنی میں کوٹھیا واؤ غیر ملفوظ سے مستعمل ہے۔ کٹھلا۔ غلہ رکھنے کا گلی یا چوبی ظرف، بھنڈار، گودام، گنجینہ گولا۔ گندرج۔ کندو، ذخیرہ انبار۔ جیسے کوٹھی میں چاول گھر میں اپاس۔ بہو کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگا، گھر بار تمہارا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتی اس محل پر کٹھار بولتے ہیں۔

**کوٹھی**: ۳ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو بیلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے (اتارنا، ڈالنا، پڑنا، گلانا کے ساتھ) (نور اللغات)

رات دن ایسا فراق یار میں روتا ہوں میں
اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی (ناسخ)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں زیادہ تر اس محراب دار بڑی اینٹ کو کہتے ہیں جو دو کے ملانے سے ایک حلقہ بن جاتا ہے یہ محراب دار اس لئے ہوتی ہیں کہ اس کے گلانے سے پاٹ اور سے کنواں گول رہتا ہے۔

**کوٹھی**: ۴ صرافہ یا ساہوکار کی دکان مہاجنی گھر، منڈی وال کی دکان، بینک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوٹھی**: ۵ بچہ دان، رحم، دھرن گربھ استھان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کوٹھی**: ۶ امیروں کے رہنے کا بڑا مکان انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی محل ایوان۔

تلاش اس بادشاہ حسن کو ہر شاہ منزل کی
پسند آئے تو حاضر ہے نئی کوٹھی مرے دل کی (نامعلوم)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ فصحائے لکھنؤ یوں تو بول دیتے لیکن لفظاً اس کا استعمال غیر فصیح سمجھتے ہیں اس لئے

محل پر — محل یا مکان، بولتے ہیں

**کوٹھی** ہث کارخانہ - جیسے نیل کی کوٹھی -

کارخانہ جیسے - بیوپار گھر، بینچ، استھان - بڑی دوکان - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوٹھی** ہث بڑی دوکان جیسے کپڑے کی کوٹھی وہ مکان جو مہاجن روپئے کی لین دین کے لیے اور تاجر اپنا سامان و اسباب تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے لیے بناتے ہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس خصوصیت کے ساتھ نہیں بولتے -

**کوٹھی** ہث میاں کی شام -

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوٹھی** ہث ۱۰ بندوق کا وہ حصہ جس میں بارود رہتی ہے، خزانۂ تفنگ -

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے -

**کوٹھی** ہث ۱۱ (پنجاب) قحبہ خانہ چکلہ، اڈا، وہ جگہ جہاں خانگیاں آ کر جمع ہوں - (فرہنگ آصفیہ)

تھی زمرد کی عمدہ اک کوٹھی
جلوہ گر سارہ وہ اس میں تھی (گلشن عشق)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوٹھیاں پڑنا** :- حلقہ ہائے گلین خواہ چوبیں کا کنوئیں کے اندر

کنواں کھودنے والوں کا اتارنا -

(سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل - زیادہ تر زبانوں پر کوٹھیاں گلانا ہے -

**کوٹھے اوپر لومڑی، کیا دے گی لومڑی** :- ہندی (نغمۂ اطفال ہنود) اس میں اول فقرہ صرف تحقیر کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدے کی امید نہیں -

(جب ہندوں کے لڑکے ہولی کے تیوہار میں گھروں سے ایندھن دوکانوں سے پیسے مانگتے ہیں - تاکہ رات کو گڑھے سے کھود کر آگ جلائیں اور جنڑ دے ریوڑیاں کھا کر خوشی منائیں اور کوئی عورت اور کوئی مرد ایسے وقت میں نہیں دیتے یا انکار کرتی ہے تو اس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبانوں پر لاتے ہیں - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کے ہندو بچوں کو بولتے نہیں سنا گیا -

**کوٹھی دینا** :- کنوئیں کے اندر، کوٹھی دینا - گولر کی لکڑی کا وہ پہیا جو بیل گاڑی کے پہیے سے مشابہ ہوتا ہے کنوئیں کے اندر گلانا - اردو -

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کی زبانوں پہ کمی کے ساتھ ہے -

**کوٹھی اتارنا یا ڈالنا** :- ہندی فعل متعدی - کنوئیں کے اندر پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہہ میں استحکام کیلئے ڈالا جاتا ہے - کنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا -

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اتارنا کی جگہ گلانا بولتے ہیں -

**کوٹھی بیٹھنا** :- ہث ۱ دیوالہ نکلنا - گھاٹا آ جانا - ٹاٹ الٹ جانا -

(مخزن المحاورات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کوٹھے پر بیٹھنا** :- ہندی فعل لازم، کسب اختیار کرنا - کسب کمانا - رنڈی بننا - بیسوا پن اختیار کرنا پیشہ کمانا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - زیادہ تر اس محل پر کمرے پر بیٹھنا بولتے ہیں -

**کوٹھے کھچے پڑنا** :- کسی جلوس یا سواری کے دیکھنے کے لیے کوٹھوں پر تماشائیوں کا ہجوم ہونا -

(فرہنگ اثر)

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -

**کوٹھے چڑھنا** :- (کنایۃً) بات کا مشہور ہو جانا - اردو، قلیل الاستعمال -

گھر کی نکالی جانب دشمن نہ بام پر ہے
کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر (رنج)

قول فیصل - کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے -

**کوٹھی کُھٹلا کو ہاتھ نہ لگانا گھر بار آپ کا ہے** :- یہ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو مطلوب چیز تو دے نہ دلائے صرف چکنی چپڑی باتیں بنائے - (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل ۔ زیادہ تر عوام اور دیہاتی بولتے ہیں۔

**کوٹھی کرنا، کوٹھی کھولنا** :۔ صرافی یا ساہوکاری کی دوکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا، سوداگری کی بڑی دوکان کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ اصطلاح ہندو مہاجنوں تک محدود ہے ۔ وہ بھی کمی کے ساتھ۔

**کوٹھی گھاٹ** :۔ وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں ۔ مذکر ۔

شکم صاف تو ہو حسن کا دریا نایاب
کوٹھی گھاٹ اس پہ ہو لپتان جسے کہتے ہیں امیر

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کوٹھی گلانا** :۔ کنوئیں یا دریا کی تہ میں گول لگانا۔ حلقہ چوبیں یا آہنی بنا کر تہ میں بٹھانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے گول لکڑی کا پہیا بیل گاڑی کے پہیے کے مشابہ ہوتا ہے ۔ یہ کنواں بنانے والوں کی اصطلاح ہے۔

**کوٹھی وال** :۔ مہاجن، صراف، ساہوکار ہندی، مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے جو کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے**

محاورہ۔ یعنی، دنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے لیکن غریب خوش وخرم ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ کمی کے ساتھ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

**کوٹھے والیاں** :۔ رنڈیاں کسبیاں عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے گویا قریب بمتروک ہے۔

**کوثر** :۔ بہشت کی ایک نہر کا نام جو شراب سے پر ہے۔ عربی، فصیح، رائج۔

موجزن آب گہر دانتوں سے کیا ہنستے ہیں ہم
شکل دریا کوثر و دس دعلی بڑھ گیا
برق

قول فیصل ۔ اسی کو حوض کوثر بھی کہتے ہیں ۔ جیسے:

حوض کوثر خود چھلک کر پاؤں پر گرنے لگے
گر ہنسی سے آپ کہدیں ہم نہانے آئے ہیں
رشید لکھنوی

**کوثر** :۔ قرآن مجید کے ایک سورے کا نام سورۂ انا اعطینا ۔ عربی مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ یہی وہ سورہ ہے جو فصحائے عرب شعرائے عرب کے غرور کو توڑنے کے لیے سبع معلقہ یعنی وہ سات قصیدے جو مایۂ ناز فصحائے عرب تھے اور خانہ کعبہ میں لٹکے ہوئے تھے ان کے مقابل میں لایا گیا تھا۔ اس کو پڑھنے کے بعد اجماع فصحائے عرب اس بات پر ہو گیا کہ یہ کلام کسی بندے کا نہیں ہے بلکہ خدا کا کلام ہے۔

**کوثر کی دھوئی زبان** :۔ بہت سلیس لطیف، پاکیزہ زبان ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حقیقت میں ہو سحر افسوں بیاں
یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہو زباں سحر

**کوچ** :۔ (بضم اول) روانگی، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ فارسی مذکر، فصیح رائج ۔

غبار قافلہ ہوں کیا مقام کوچ مرا
ہوا جدھر کو چلی اسطرف روانہ ہوا آتش
قاتل سے کہہ دو دیکھ لے للہ اک نظر
دنیا سے آج کوچ ہے تیرے شہید کا صفدر

**کوچ کوچ** :۔ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور چار پایوں کے ٹخنے کے پیچھے ہوتا ہے ۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ ہندی مونث۔

پے عرقوب، عصب سطبر کہ در مردم بالائے پاشنہ بود و در چارپایاں پس کعبین میان مفصل قدم و ساق بود۔

جوانی کوچ بھی کٹی تو اس کے کوچے میں
گھسٹ گھسٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم بدل پہنچے قمر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اسے اردو لکھنا چاہیئے تھا عوام لکھنؤ کمی کے ساتھ بولتے ہیں

**کوچ کوچ** :۔ جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔

یہ خس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہوگزرا ہے کسی نے پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اس نے یہ تصوف لطیفہ کہا کہ "ادھر سے توڑتا ہوں ادھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر رہا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ جلاہوں کی خاص اصطلاح ہے ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

Coach
**کوچ** :- (بضم اول و واؤ معروف) پالکی گاڑی کوچ بکس۔ انگریزی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ پالکی گاڑی کو کوچ نہیں کہتے کوچ بکس اس حصے کو کہتے ہیں جس پر کوچوان بیٹھتا ہے۔ تنہا کوچ کوئی نہیں بولتا۔ اور صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں۔ "سیج گاڑی، ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں پالکی گاڑی" اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کوچ** :- بستر، آرام گاہ، ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ چارپائی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے صرف صوفے کو کوچ کہتے ہیں۔ فیل بانوں کی بھی اصطلاح ہے۔

**کوچا** :- (بضم اول و واؤ مجہول) چھری چاقو وغیرہ سے کسی کی جلد میں بھونکنا، کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہو۔ اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

اے مسیحا یہ علاج اچھا کیا
آتے آتے اور اک کوچا دیا
نسیم لکھنوی

قول فیصل۔ عام طور سے کوسنا، زبان پر ہے۔

**کوچا** :- (واؤ معروف) املی کے ہرے پھل کو پیس کر نمک مرچ ملا کر کھاتے ہیں اردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے املی کی چٹنی کہتے ہیں کوچا مندرجہ معنی میں فیلین یا پٹیس میں نہیں ہے معلوم نہیں کہاں سے حاصل کیا گیا۔

لکھنؤ کی عورتیں اور عوام اس محل پہ کچلا بولتے ہیں اور کچلے اور چٹنی میں فرق ہے کچلا املی کے کتارے سے چھیں اور (بیج) نکال کے نمک مرچ ملا کر پیٹ کر بنانے کو کہتے ہیں اور چٹنی بیج نکالنے کے بعد پودینہ نمک مرچ ملا کے پیس کے گاڑھا دیتے ہیں۔

**کوچا دینا، کوچا مارنا** :- نوکدار چیز سے اس طرح مارنا کہ نشان پڑ جائے چبھونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی زبان ہے عورتیں طعن و تشنیع کے معنی میں بھی بولتی ہیں جیسے سمدھن جب بھی آتی ہیں باتوں میں ایسے کوچے مارتی ہیں کہ انسان کا دماغ خراب ہو جائے۔

**کوچا کریلا** :- کریلے کی طرح کوچا دیا ہوا۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کے لئے اس کو گودتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے تلفظ کوچا کریلا ہے

**کوچا کریلا** :- انسان کے منہ کو جس پہ کثرت سے چیچک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں صفت۔

مجھے جو نام دھرتی ہے دگانہ میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے رنگین
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر نقشی یا مذاق بولتے ہیں۔

**کوچا مارنا** :- فعل متعدی۔ نوک چبھونا، ڈنک مارنا، نشتر مارنا، چھیدنا آر کرنا، زخم دینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے۔

**کوچ بان** :- گھوڑا گاڑی چلانے والا۔ کوچ بکس پہ بیٹھ کر چلانے والا کوچوان۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ نواب اصغر حسین صاحب نہری والے کے کوچبان کی وردی دیکھنے کے قابل ہوتی تھی۔

قول فیصل۔ عوام کوچبان بھی کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**کوچ بکس** :- (کوچ باکس) وہ جگہ جہاں کوچوان بیٹھ کے گھوڑا گاڑی چلائے۔ اردو صرف۔ رائج۔

قول فیصل۔ موجودہ دور میں گاڑی گھوڑے کا رواج کم ہو گیا ہے اس لئے بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کوچ بول دینا** :- کوچ کرنا، روانگی کا حکم دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل فصحائے لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے عوام بہت کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

**کوچ تمام ہونا** :- سفر کا ختم ہونا، منزل پہ پہنچنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

منزل میں گور کی میرے مسافر پہنچ سکوں
آخر ہو توشہ راہ کا ہوئے تمام کوچ آتش

**کوچک** :- (بضم اول و واؤ مجہول و فتح سوم) چھوٹا۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کوچ کا دن** :- روانگی کا دن۔ وہ دن جس دن انسان سفر کرے ایک منزل سے دوسری منزل پہ جائے۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ دن بھی کیا دن ہوگا جس دن امام حسین علیہ السلام نے کوچ فرمایا ہوگا۔

قول فیصل - مرنے کے دن کو بھی کوچ کا دن کہتے ہیں۔

**کوچ کا نقارہ کرنا :-** فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے تو نقارہ بجاتے ہیں (کنایۃً) مرجانا۔

میں نے جس دم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا
ہاتھی باجے کی نوبت جابجا ہو جائے گی
رند (نور اللغات)

قول فیصل - نقارہ کرنا یہ صرف متروک ہے کوچ کی قید نہیں - جب قافلہ روانہ ہوتا تھا تو نقارہ بجاتے تھے تاکہ پورے قافلے کو اطلاع ہو جائے کہ قافلہ چلنے کو ہے۔ (کنایۃً) مرجانا کے معنی میں بھی متروک ہے۔

**کوچ کا نقارہ ہونا :-** لازم - کوچ کا نقارہ بجنا - اردو صرف، متروک۔

اترے رہتے ہوئے گھوڑے سے امام خوش خو
اور کہا کہہ دو ابھی کوچ کا نقارہ نہ ہو خیر

**کوچ کرنا :-** روانہ ہونا - سفر کے قصد سے چلنا - اردو صرف، فصیح، رائج۔

ساتھ والوں نے کیا کوچ سحر سے پہلے
شب کو جب مر گئے تھے ہم قافلہ تیار نہ تھا
پیارے صاحب رشید

**کوچ کرنا (۲)** دنیا سے گزر جانا، مرنا، رحلت کرنا - اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوچ سب کر گئے دہلی سے ترے قدر شناس
قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز، حالی

**کوچ کرنا (۳)** رخصت ہونا

رو رہتے ہیں اہل ہوس دن الوداع کے
کرتا ہے ان کے زعم میں ماہ صیام کوچ
ناظم - (نور اللغات)

قول فیصل - یہ صرف قلیل الاستعمال ہے

**کوچ لگا رہا ہے :-** (علم) موت کا پیغام آگیا - (فرہنگ اثر)

قول فیصل - یہ بالکل عوام کی زبان ہے خواص نہیں بولتے۔

**کوچ مقام :-** چلنا اور قیام کرنا۔ اردو - قلیل الاستعمال۔

عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و سحر
کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے
میر انیس

قول فیصل - کوچ مقام ملا کے نہیں بولتے مقدم کو حذف، مؤخر کو مقدم کر کے بھی بولتے ہیں - جیسے

غبار قافلہ ہوں کیا مقام و کوچ مرا
ہوا جدھر کی چلی اس طرف روانہ ہوا
محمد میرزا انس

**کوچنا، کوچا :-** (بواؤ مجہول) چبھونا (نوکدار چیز کو) بھونکنا - گودنا - کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنا - کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا - اردو صرف، رائج۔

قول فیصل - آنولہ کا مربہ جب ڈالا جاتا ہے تو آنولوں کو کوچ کے دھوپ میں رکھ دیتے ہیں - اس کو پر عوام اور عورتیں گود کے بولتی ہیں - اور عام طور سے زبانوں پر کوچنا ہے - طعنہ دینے کے معنوں میں بھی کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کوچوان :-** کوچ بکس پر بیٹھ کر گھوڑا گاڑی چلانے والا - اردو صرف - عوام کی زبان۔

جملہ صحیح - نواب صاحب کا مزاج بہت نخراآ ہے - کوچوان سے اور ان سے کبھی نبتی نہیں نواب صاحب کبھی سمجھتے ہیں کہ میں سلوتری ہی ہوں۔

قول فیصل - اس فعل کو کوچوانی کہتے ہیں یعنی گاڑی چلانا۔

**کوچوانی :-** بگھی ٹٹن - کہاروں کی اصطلاح - (محاورات و مصطلحات منیر)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔

**کوچہ :-** تنگ راہ، گلی، کو (بضم اول و واؤ معروف) کی تصغیر، فارسی، فصیح، رائج۔

دست گستاخ سے کر داماں یوسف کو نہ چاک
اے زلیخا ہے یہ کوچہ تری بدنامی کا
امیر

ایسے مضطر چلے اس کوچے کی جانب دونوں
گر پڑا میں کبھی رستے میں کبھی دل میرا
رشید لکھنوی

**کوچہ بندی کرنا :-** راستہ کا بند کرنا، کوچہ کی حد باندھ دینا - اردو صرف، قلیل الاستعمال

مثل صحیح - جالے سحر خیز نے کہا اے مادر مہربان دریافت کر آؤں کہ صاحب قرآن زماں کس راستے سے آتے ہیں - راستہ روک دوں - کوچہ بندی کر دوں۔
(طلسم خیال سکندری)

**کوچہ بہ کوچہ :-** گلی در گلی، ایک گلی سے دوسری گلی، فارسی، فصیح، رائج۔

**کوچہ جھکانا** :۔ گلی کے متواتر پھیرے کرانا۔ اردو صرف، متروک

جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے
تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا آپ نے جرأت

**کوچہ سربستہ** :۔ وہ گلی جو بند ہو۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوچہ غیر نافذہ** :۔ وہ گلی جو آخر میں بند ہو جس گلی میں جانے کا راستہ ہو اور دوسری طرف گزرنے کا راستہ نہ ہو۔ فارسی فصیح، رائج

محل صرف ۔ تم نے حدود اربعہ لکھنے میں بڑی غلطی یہ کی کہ جانب مشرق کوچہ غیر نافذہ نہ لکھا اس سے مقدمہ پر اثر پڑے گا۔

**کوچہ قاتل** :۔ کوچہ محبوب، معشوق کی گلی۔ فارسی ترکیب اصطلاح شعراء۔

عقل کہتی ہے نہ جا کوچہ قاتل کی طرف
سرفروشی کی ہوس کہتی ہے چل کیا ہوگا
عبد المنان بیدل عظیم آبادی

**کوچہ کاٹنا** :۔ طے کرنا، چھوڑنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

کاٹ کر کوچہ قدم رکھ سرزمین عشق پر
کھینچ ناہق اس کے ہے کھا گا جو نہ پیڈ چھوڑ کر [?]

**کوچہ گرد** :۔ گلی کوچوں میں مارا مارا پھرنے والا، خانہ بدوش۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تم ہے ہر روز نیہ حبیب حبیب کے کہیں جاتے ہیں
کوچہ گرد اور ہی کر جیبہ انھیں دکھلاتے ہیں
ناظم

**کوچہ گردی** :۔ آوارہ گردی، گلیوں گلیوں پھرنا۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پھیر دل ہوں ترے عشق میں کوچہ کوچہ
مگر کوچہ گردی سے الفت ہے مجھکو میر

**کوچہ مرزا دبیر** :۔ لکھنؤ کی ایک مشہور و معروف گلی کا نام جو وکٹوریہ اسٹریٹ نخاس سے ملحق ہے اسی گلی میں مرزا اسلامت علی دبیر اعلی اللہ مقامہ رہتے تھے اب بھی ان کا ادب کدہ موجود ہے یہ گلی انھیں کے نام سے منسوب ہے اور اسی ادب کدہ میں وہ اور ان کی نسل کے لوگ دفن ہیں۔

**کوچہ میر انیس** :۔ سبزی منڈی چوک کی ایک گلی جس میں ایک مقبرہ ہے۔ حضرت انیس اور ان کے تمام خاندان کے لوگ اس میں دفن ہیں۔

**کوچ ہونا** :۔ روانگی ہونا، جانے کا ارادہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

گویا نماز روزے کو سمجھے ہیں زاد راہ
زہاد کا ہے جانب دار السلام کوچ ناظم

**کوچی** :۔ (بنون غنہ) برش، سفیدی کرنے کا مونج کا برش۔ ہندی مونث (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بضم اول و واؤ معروف اس کا تلفظ ہے عام طور سے کونچی بنون غنہ لکھتے اور بولتے ہیں یہ زیادہ تر مونج کی بنی ہوئی ہوتی ہے جس کی شکل کچرے کی سی ہوتی ہے۔

**کوچی، کونچی** :۔ سونا چاندی صاف کرنے کا برش (نور اللغات)

قول فیصل ، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوچی، کونچی** :۔ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اسے "کھریرا" کہتے ہیں۔

**کوچی** :۔ (کنایۃً) لانبی ڈاڑھی، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عوام لمبی ڈاڑھی کو چوڑی اور چھوٹی ڈاڑھی کو جو صرف ٹھوڑی پر ہو کچی (بضم اول و تشدید دوم) کہتے ہیں۔ کوچی یا کونچی کوئی نہیں بولتا۔

**کوچے دینا** :۔ بضم اول و واؤ مجہول) گودنا، نوکدار چیز چبھونا۔ زخمی کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

محل صرف ۔ ڈاکوؤں نے مال قبلوانے کے لیے غریب کے جسم پر چاقو سے اتنے کوچے دیئے کہ چھلنی کر دیا۔

قول فیصل ۔ طعنے دینا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے بڑی خالہ نے ممانی اماں کو باتوں باتوں میں اتنے کوچے دیئے اور ایسی کہی کہ پھیکی ہو گئیں۔

**کوچیں یا کونچیں** :۔ ہندی اسم مونث، کونچ کی جمع۔ عرقوب، دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے مجازاً پاؤں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے اہل لکھنؤ کونچیں بولتے ہیں۔

**کوچیں کاٹنا کونچیں کاٹنا** ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے

بھٹے کاٹ ڈالنا ۔ پاؤں قلم کرنا ۔

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں
کاٹ ڈالوں اپنی کوچیں ہی یہی تعزیر یا جگر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ گھر ونس بولتے ہیں ۔
قدیم زمانے میں اہل لکھنؤ بولتے تھے اب قریب
متروک ہے ۔ جیسے "

خاک اے قاصد جواب خط کی تم سے ہو امید
کاٹتے ہیں اپنی کوچیں راکنان کوے دوست — ناسخ

**گوڈوانا** :۔ (واؤ غیر ملفوظ) بروزن بہانا
کودنا کا متعدی ۔ ہندی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ لفظ اردو بھی ہو اور اسی محل
پر کودنا بھی بولتے ہیں ۔

**گوڈنا** :۔ کسی دور کے جانے میں بلا حجت
دخیل ہوجانا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں
کی زبان ۔

پھر ومراے گی جھگڑا کر
یہ کود پڑی کہاں سے آکر — اختر شاہ اودھ

قول فیصل ۔ کسی اونچی جگہ پر سے پست جگہ پر یکبارگی
اپنے کو پہنچانا ۔ بغیر سیڑھی وغیرہ کے اوپر سے
نیچے آجانا کے معنی میں بھی بولتے ہیں جو عوام
کی زبان ہے ۔ جیسے " میں نے دیکھا کہ
چور چھت پر سے ہی میں چیخی مردہ بھاگ
جاگنے کے انگنائی میں کود پڑا ۔ وہ تو کہو
تمہارے دولہا بھائی جاگ پڑے ۔"

**گود پھاند** :۔ کودنا پھاندنا ۔ اچھل کود
۔ بچوں کی جست وخیز ۔ اردو صرف عوام
کی زبان ۔

کود پھاند اس کی ہمیں مرغوب ہے
کیا ہی طفلی کا زمانہ خوب ہے ۔
(قاصد ۔ دفتر آل السعدین)

**گود پھاند لگانا** :۔ بچوں کا کھیلنا کودنا
بچوں کا جست وخیز کرنا ۔ اردو صرف عوام
کی زبان

محل استعمال ۔ بچوں کو منع کرو کہ باہر چمن میں
نہ آیا کریں گھنٹہ بھر سے کود پھاند مچا رکھی
ہے ۔ سب درخت خراب ہوجائیں گے ۔

**کودک** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول و فتح دوم)
لڑکا ، بچہ ، چھوٹا ، بچہ ، کمسن ۔ فارسی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

ہوئے دکھا کے نیچے کو شاد فلک نے یہ
مرتا ہے پیاس سے یہ مرا کودک صغیر — میر انیس

قول فیصل ۔ اس کی فارسی جمع کودکان بھی
بولتے ہیں جیسے

بھاگو نہ مجھ کو دیکھ کے بے اختیار دور
اے کودکاں ابھی تو ہے فصل بہار دور
خواجہ آتش

**کودکانہ** :۔ طفلانہ ، بچوں کی طرح
فارسی ترکیب ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

کودکانہ ہوتے ہیں مردے بھی کاندھوں پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو
ناسخ

**کودک مزاج** :۔ جس کا مزاج طفلانہ
ہو بچے کی سی طبیعت ، عربی فارسی الفاظ
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ قلیل الاستعمال

کودک مزاج ہے فلک پیر خدمت کر
غافل نہ کر گھمنڈ جوانی کے زور پہ — صبا

**کودن** :۔ فارسی اسم مذکر ۔ سست رفتار
لدو گھوڑا ۔ رُک رُک کر چلنے والا ، بارکش
گھوڑا ۔ راستہ بھولا ہوا گھوڑا ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ بضم اول و واؤ مجہول ہے
جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔ تعلیم
یافتہ طبقہ مجازاً ، بیوقوف و احمق کے معنی میں
کمی کے ساتھ بولتا ہے ۔ جیسے ۔

کیوں نہ ہو پیر فلک کا حمق ظاہر خلق پر
دن کو جب روشن کرے خورشید کا کودن چراغ — ناسخ

نا سمجھ نیچے کے لئے بھی یہ صرف ہے جیسے
سوائے درد سر فہمائش جاہل سے کیا حاصل
گرفتار سعید ۔ یہ معلم طفل کودن سوا ایک

**کودوں** :۔ ایک قسم کا ادنیٰ قسم کا سخت
غلہ ۔ اردو ، مونث ، رائج ۔

کودوں کھانے کو کبھی نہیں ملتی ہے
مفلسی ہم پہ آئی یہ کیسی فخر
(دفتر آل السعدین)

قول فیصل ۔ عام طور سے دیہاتی مختلف
طریقوں سے اس کا استعمال کرتے ہیں کودوں
کے چاول بھی پکاتے ہیں ۔ شہری لوگ اس کے
استعمال سے ناواقف ہیں ۔

**کودوں دلانا** :۔ سخت کام دینا ، اہل ہنود
کی زبان (نور اللغات)

سخت مشقت کرانا ، کٹھن کام کرانا جیسے دیا ہے
کودوں دلانے چاہے تنڈوا لیبا لے ، لیکن چاہے
جیسا مشکل کام خواہ آسان کام لے لے ۔"
(مخزن المحاورات ، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ ان معنوں میں عام طور سے
اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ عام طور سے سخت بلا

میں مبتلا کرنا۔ انتہائی تکلیف دینا کے معنی میں لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں جیسے نواب صاحب نے ایک عورت کی اور اس کو محل میں لا کر رکھا بیگم صاحب بڑی عالی ظرف ہیں کہ چھاتی پر کودوں دلی جا رہی ہے اور منھ سے کچھ نہیں کہتیں۔

**کودوں دے کے پڑھنا:**۔ کم خرچ کر کے پڑھنا، ناقص تعلیم پانا۔ مفت پڑھنا، بلا اجرت تعلیم پانا (جیسا کہ جب کوئی شخص عالم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں) کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہیں یعنی کچھ خرچ کر کے نہیں سیکھا

منھ تقدیر پڑھ نہیں سکتا
کودوں دے کے پڑھا ہے جو اعظ نے — قرار

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بلا مدرسہ گئے ہوئے تعلیم حاصل کرنے کے معنی پیدا تو ہوتے ہیں لیکن عام طور سے اس محل پر بولتے ہیں کہ جب تعلیم بظاہر بڑی ہو اور غلطیاں زیادہ ہوتی ہوں، تو کہتے ہیں کہ "ایک صفحے میں تم نے اعراب کی بیس غلطیاں کیں، کہتے ہو کہ نحو صرف میں بہت پکے ہو، کودوں دے کے پڑھے ہو"

**کودوں کا بھات کن بھاتوں ہیں ممیا ساس کن ساسوں ہیں:**۔ دودھ کے رشتے کا کیا اعتبار۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں۔

"ہندو، ادنیٰ درجہ کا کھانا، سستی کھتی، دال دلیا، نان جویں، کم قیمت کھانا جیسے، کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں۔"

یہ مثل اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کودوں کا دلیا:**۔ ناقص، عیب دار، بیہودہ (مثل۔ عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال)

محل صرف۔ فرض کیجئے کلام اچھا ہے، پر جوش ہے لیکن غلطیاں بھری ہیں، عین گرتا ہے وزن ٹوٹتا ہے قافیے میں رائی ہے اس کی وہی بائی ہے۔ بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا۔۔۔۔ کودوں کا دلیا پھر بھی۔ کسی نوالے میں مکھی، کسی میں بال۔ کھاری کنواں اور اس میں مردار۔ (نظم طباطبائی)

**کوڈھب:**۔ (بالضم اول و فتح دوم) بری طرح بے ڈھب طور سے۔ اردو، متروک

بولا یا رب یہ کیا غضب ٹوٹا
شب گھر کا یہ اب کو ڈھب ٹوٹا دہشت گلزار

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کوڈھبا۔ یعنی بے ترتیب اونچا نیچا، نامکمل کے معنی میں بولتی ہیں جیسے تم نے پلنگ کے پائے تو خرید لیے گر یہ نہ دیکھا کہ کتنے خراب اور کوڈھبے ہیں۔ تمھیں سودا خریدنا نہیں آتا

**کور:**۔ ہندی اسم مونث، کنارہ، حاشیہ، گوٹ، کنی، سرا، کنگر، سنجاف، مغزی، زنجیر، قور۔

ملتے ذاتوں کو گھس گئیں پوریں
ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں — میر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کور:**۔ (بالضم اول و واو مجہول) ناخنوں کے اوپر کی اکھڑی ہوئی کھال اور ناخنوں کے قریب کا حلقہ۔ اردو، رائج۔

جب رنگ برگ گل احمر بنا دے ہو یہاں
دو گھڑی میں اس کے ہر ناخن کی کوروں کو حنا
نسیم دہلوی

**کور:**۔ کرسی، اپلے کا ٹکڑا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کور:**۔ اندھا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خاص کروں میں بھی نظارہ تب تو دید کی لذت ہے
کور بھلی یہ آنکھیں اس دن جس دن جلوہ عام کیا
مرزا رفیع السودا

**کور:**۔ ایک قسم کا پتلا فیتہ جس کو لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں۔ زنجیرہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کورہ:**۔ لقمہ، حصہ، ہندی مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے پرانی عورتیں کبھی کبھی اس مثل کو زبان پر لاتی ہیں ورنہ ارے ہنے کو بھوڑ نہ منھ کو کورہ، بفتح اول و واو مجہول اس کا تلفظ ہے۔

**کور:**۔ (بفتح اول و دوم) گرد پوش، کتاب کے اوپر کا کاغذ جو کتاب کی زینت بڑھانے کے لئے بھی لگا دیا جاتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج

محل صرف۔ بیش قیمت کتابوں میں عام طور سے خوش نما کور ضرور لگاتے ہیں تاکہ خریدار کا دل کھینچے۔

**کورا:**۔ (بالضم اول و واو مجہول) شئی کا وہ ظرف جو استعمال نہ ہوا ہو۔ اردو، رائج۔

تازگی جی کی اور تری تن کی
واہ کیا بات کورے برتن کی — نظیر اکبرآبادی

قول فیصل۔ زیادہ تر ان برتنوں کے لئے جو پانی کے استعمال میں نہ لائے گئے ہوں زبانوں پر ہے جیسا کہ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی لکھا ہے۔

"نیا، غیر مستعمل، اچھوتا، بغیر برتا ہوا، آب نارسیدہ

جیسے مٹی کا کورا برتن۔

**کورا** :۲ صاف، بے لکھا ہوا۔ جیسے کوری کتاب کورا کاغذ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کاغذ کے لئے سادہ کاغذ زبانوں پر ہے۔

**کورا** :۳ بغیر دھویا ہوا کپڑا جس کی مانڈی نہ نکلی ہو، استعمال میں نہ آیا ہوا کپڑا۔ اردو، مذکر، رائج۔

محل فصح۔ بیڑی پینے کا یہ نتیجہ ہے کہ تمہارے کورے پائجامہ میں تین داغ پڑے ہوئے ہیں۔ تم بڑے بد سلیقہ انسان ہو۔

**کورا** :۴ (کنایۃً) بے وقوف، بے پڑھا، وہ جس نے پڑھ لکھ کر یا کوئی ہنر سیکھ کر بھلا دیا ہو، وہ شخص جو کسی امر سے ناواقف ہو۔ جاہل۔ پڑھا نہ پڑھا سب برابر۔

(فقرہ) چار برس مکتب میں پڑھ کر کورا رہا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے یوں بولتے ہیں کہ تم نے ایک سال سے زیادہ علم عروض کو پڑھا اور رٹا لیکن آج جو میں نے امتحان لیا تو معلوم ہوا کہ بالکل تم کورے ہو۔

**کورا** :۵ کوڑ، مورکھ، نادان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کورا** :۶ غیر مستعمل جس سے کام نہ لیا گیا ہو جیسے کورا استرا۔ (نور اللغات)

"بن دھار کا، دھار نہ نکالا ہوا، تیز نہ کیا ہوا تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو، نہایت تیز، نہایت باڑھ دار جیسے کورا استرا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ حجاموں کی اصطلاح ہے۔

**کورا** :۷ غریب، مفلس، نردھن، تنگدست محتاج دھن۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کورا** :۸ (پنجاب) بے مروت، بیوفا، روکھا نا ملنسار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کورا** :۹ نرا، خالص، بالکل، سرتاسر۔

ایک بھی ایک بھلا دیکھا اوڑھ فقیری خرقہ
باہر سے سب گیان کو جیانیش اندر کو رہا چھلکا
کوئی صاف نہ دیکھا دل کا کیرہ بھی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کورا بچ جانا** :— صاف بچ جانا، بالکل بچ جانا، کسی قسم کا کوئی لگاؤ نہ رہنا۔ اردو مصرف، عوام کی زبان۔

ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا — امیر

**کورا برتن** :— نیا برتن، غیر مستعمل برتن اردو مصرف، رائج۔

تازگی جی کی اور تری تن کی
وہ کیا بات کورے برتن کی — (نظیر اکبر آبادی)

قول فیصل۔ عام طور سے مٹی کے برتنوں کے لئے اس کا استعمال ہے۔

**کورا برتن** :۲ کنواری لڑکی، دوشیزہ، اچھوتی عورت، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اسے نہیں بولتے۔

**کورا پنڈا** :— بن بیاہی لڑکی، وہ عورت جس کو غیر مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو، شادی نہ ہوئی ہو یا جس کی نسبت نہ ٹھہری ہو، اردو مصرف، عورتوں کی زبان

یہ ہے الٰہی اس کو ڈر کیا ہے
تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے — قلق

**کورا تہ در تہ** :— بالکل نیا کپڑا، تھان سے اترا ہوا کپڑا، غیر مستعمل کپڑا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال

محل فصح۔ کورا تہ در تہ دسترخوان نکال کر بچھایا ہے اور ایک ہی دفعہ میں میلا کچیٹر۔ (راقم)

**کورا جانا** :— بالکل خالی جانا، اردو مصرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ ساون تو ابھی البتہ کورا ہی گیا اب بھادوں کا تیسرا یا چوتھا روز تھا یہ واقعہ پیش آیا۔

**کورا رکھنا** :— (کنایۃً) کچھ نہ سکھانا۔ کچھ نہ بتانا (۲) کچھ نہ دینا، اقرار پورا نہ کرنا (۳) کسی کی آرزو پوری نہ کرنا، خالی رکھنا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ صرف کسی کو کچھ نہ بتانے کے معنی میں بولتے ہیں جیسے۔ مولانا میں نے دو برس مسلسل لڑکے کو قرآن پڑھوایا لیکن آپ نے دل سے نہیں پڑھایا آج جو میں نے پڑھوایا تو دو سطریں بھی صحیح نہ پڑھ سکا۔ آپ نے بالکل کورا رکھا۔ باقی معنی میں نہیں بولتے۔

**کورا رہ جانا** :— (کنایۃً) جاہل رہ جانا محروم رہ جانا، بے پڑھا رہ جانا۔ (نور اللغات) کچھ حاصل نہ ہونا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے۔

**کوراسر، کورے بال:** — وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں، وہ سر جس پر استرا نہ لگا ہو وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کورا کاغذ:** — وہ کاغذ جس پر کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ سادہ کاغذ۔ اردو صرف، متروک

شعر میں اشک ندامت نے بڑا کام کیا
نکل آیا سر سے اعمال کا کورا کاغذ قدر

**کورا نکل جانا:** — صاف نکل جانا، صاف بچ جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

ستم یار کی آنکھوں میں تو کیونکر بچا اے دل
ادسے یہ کوٹھری کاجل کی تھی کورا نکل آیا قدر

**کورانہ:** — مثل اندھوں کے، ناسمجھی کی، نارکے صفت، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ اس کا صرف لفظ تقلید کے ساتھ عام ہے جیسے تمہاری کورانہ تقلید کا یہ نتیجہ ہے کہ تم ایک نہیں ہزاروں غلطیاں کرتے ہو اور تمہاری سمجھ میں نہیں آتیں۔

**کورانہ تقلید کرنا:** — بے سمجھے بوجھے کسی کا پیرو ہو جانا۔ اردو، فصیح عام رائج۔

جو کچھ ہو ہوشمند و فرزانہ
نہیں تقلید کرتے کورانہ نظم طباطبائی

**کور باطن، کوردل:** — دل کا خراب، دل میں حسد اور کینہ کا رکھنے والا، دل کا برا فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

بیت ہے پند نصیحت بھی کور باطن کو
مثل ہے یہ کوئی اندھے کو کیا دکھائے چراغ رند

**کوربخت:** — بدبخت، بدنصیب۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کم بخت، بدبخت کے محل پر بولتے ہیں۔

**کور بہ چراغ احتیاج ندارد:** — اندھے کو چراغ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (فرہنگ امثال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

**کور پچھوا:** — اسم مذکر (پورب) سب سے پچھلا بچہ، پیٹ پوچھن (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر پیٹ پُچھنا ہی بولتی ہیں۔

**کورٹ:** — (Court) کچہری عدالت، انگریزی، مونث، رائج۔

محل صرف۔ مس صاحبہ کا علاقہ اور جائداد کورٹ سے چھوٹا۔ (جنون انتظار)

**کورٹ انسپکٹر:** — وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

**کورٹ آف وارڈس:** — وہ محکمہ جس کے سپرد نابالغوں کی جائداد کا انتظام ہو یا قرضدار ریاستوں کا جس سے تعلق ہو۔ انگریزی رائج۔

**کورٹ شپ:** — شادی سے پہلے منگیتروں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا انگریزی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

کچھ زمانہ کورٹ شپ اتنا رہی
ہو گئی اک دوسرے سے آگہی کا تحفہ
(قران السعدین)

**کورٹ کرنا:** — (بضم اول و واؤ مجہول وفتح سوم) ضبط کر لینا، ایسی ضبطی کہ جس کے بعد واپسی کی بھی امید ہو۔ اردو، عوام کی زبان۔

آخر آخر یہ بھی نظم کی قوت پیدا
کر لیا تازہ مضامیں کا علاقہ کورٹ

**کورٹ مارشل:** — (بضم اول و واؤ مجہول) جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔ انگریزی، مذکر۔

محل صرف۔ اور پیاری صیغۂ ملٹری کے قوانین بھی تو سخت ہیں نہ جاؤں تو گرفتار ہو جاؤں کورٹ مارشل ہو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ یہ اصطلاح اردو نہیں ہو سکی

**کورٹ ہو جانا:** — ۱ انتظام کے ماتحت کسی جاگیر یا علاقہ کے قرضہ یا نابالغی کی وجہ سے اس کے ماتحت ہو جانا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ انگریزوں کے دور میں جب ریاستوں پر قرضہ ہو جاتا تھا اس علاقہ کو بچانے کے لئے محکمہ کورٹ آف وارڈس ریاست اپنے قبضے میں کر لیتا تھا۔ ریاست کے کورٹ ہونے کے بعد وہ قرضہ سے سبکدوش ہو جاتی تھی۔

**کورٹ ہو جانا:** — ۲ قرق ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کور چشم:** — نابینا۔ فارسی صفت۔

شکر گزار نہ قدوہ کور دیدہ ہے
قطعی دلیل اس کی یہ صورت بریدہ ہے اوج
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کور چشم تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے کورنگاہ کوئی نہیں بولتا۔ کور دیدہ قلیل الاستعمال۔

**کوردبنا:** — (دکنائی) عاجز ہونا،

مغلوب ہونا ۔ اہل لکھنؤ کی زبان (نوراللغات)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اس کا مفہوم عاجز ہونا اور مغلوب ہونے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ یا تو کسی قسم کا لحاظ ہو یا کسی قسم کا دباؤ ہو یا کسی قسم کا ڈر ہو ایسے محل پر عورتیں بولتی ہیں ۔

**کورده** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول و کسر چہارم) غیر آباد اور اجاڑ گاؤں ۔ فارسی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

اک نظر آیا کورده جو خراب
اس طرف کو قدم اٹھایا شتاب (دشت گلزار)

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ بہت چھوٹا گاؤں جہاں تمدن ابتدائی منزل میں ہو ۔

**کور را بہ تماشائے گلستاں چہ کار؟** اندھے کو پھلواری کی سیر سے کیا کام ؟ (فرہنگ امثال)

قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول دیتا ہے ۔

**کورس** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) نصاب تعلیم ۔ انگریزی مذکر ، رائج ۔

قول فیصل ۔ منتقلی کے ساتھ جب اس کا استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد عورتوں کی ماہواری کا زمانہ مراد لیتے ہیں ۔

**کورکسر** :۔ کمی ، قصور ، قباحت ، عیب ، نقص ۔ (نکالنا ، نکلنا کے ساتھ) ہندی مؤنث (فقرہ) تمہارے مار ڈالنے میں اس نے کوئی کور کسر باقی نہ رکھی ۔ (نوراللغات)

قول فیصل ۔ فصحائے لکھنؤ بالکل نہیں بولتے عوام شاید ہی کبھی بولتے ہوں ۔

**کورکسر نکالنا** :۔ عیب یا نقص دور کرنا بالکل درست یا ٹھیک کر دینا (مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کورکسر نکلنا** :۔ گھاٹا پورا ہونا ، کمی نکلنا ، عیب دور ہونا ، نقص جاتا رہنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کورکور** :۔ ہندی ۔ اسم مؤنث ۔ کتے کے بچے کو بلانے کی آواز (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔

**کورگراس نہ کرنا** :۔ ف ۔ م (ہندی) ایک نوالہ تک نہ کھانا ، کچھ نہ کھانا ، بھوکا رہنا (مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کور مادرزاد** :۔ جس کو اس کی ماں نے اندھا جنا ہو جو پیدائش کے وقت ہی نابینا پیدا ہو فارسی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

غیر استعداد فطری کب دوا ہو سود مند
سرمہ ہے بیکار چشم کور مادرزاد میں (اسیر)

**کورمغز** :۔ بیوقوف (نوراللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کوڑھ مغز بولتے ہیں (کوڑھ بضم اول و واؤ معروف) جس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ جس کے دماغ میں کوڑا بھرا ہو ۔

**کورنش** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول کسر چہارم) ایک قسم کا شاہی آداب ، جھک کر سلام کرنا اردو ، قلیل الاستعمال

آتے ہیں وہ ندیم بھی آیا
آتے ہی کورنش بجا لایا (قلق)

قول فیصل ۔ شاہی میں آداب بجا لانا کی جگہ کورنش بجا لانا بھی بولتے تھے یہ سلسلہ انگریزوں کے دور تک بھی رہا ۱۹۲۰ء تک ضعیف العمر حضرات کو بولتے سنا ہے اب کوئی نہیں بولتا جیسے :۔

شعلہ جس وقت سامنے آئے
آتے ہی کورنش بجا لائے (قلق)

اسی محل پر مجرا عرض کرتا ہوں ، بھی بولتے تھے جو اب کوئی نہیں بولتا ۔ کورنش کی جمع کورنشات بے قاعدہ بنالی تھی اب وہ بھی کوئی نہیں بولتا ۔

**کورنمک** :۔ نمک حرام ، ناشکرا ، فارسی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل ۔ اب کورنمک کی جگہ نمک حرام ہی زبانوں پر ہے ۔ کورنمکی بھی بولتے تھے اب اس کی جگہ نمک حرامی بولتے ہیں ۔

**کورو** :۔ راجہ کورو کی اولاد ۔ دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں ۔ مہابھارت کی مشہور لڑائی حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر انہیں دونوں خاندانوں اٹھارہ دن تک کروچھیتر کے میدان میں ہوئی تھی جس میں پانڈو فتحیاب ہوئے تھے ۔ (نوراللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے کورو پانڈو کی لڑائی زبانوں پر ہے تنہا کوئی نہیں بولتا ۔

**کورو** :۔ غلہ وغیرہ کی لکڑی یا چھانکڑا جس سے عریاں چھپتیں مکانوں کی پاٹتے ہیں ۔ ہندی ، مذکر (نوراللغات)

قولِ فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔

**کور و کر** ہ۔ اندھا اور بہرا۔

کب نہ دیکھا نہیں کب حال ہمارا نہ سنا
کور و کر ہو گئے ایسے کہ نہ دیکھا نہ سنا ناظم

(نور اللغات)

قولِ فیصل۔ کوئی خاص محاورہ نہیں ہے شاعر نے کور اور کر کے درمیان واؤ عاطفہ لا کے استعمال کیا ہے۔ کور اپنے معنی دے رہا ہے یعنی اندھا اور کر اپنے معنی دے رہا ہے یعنی بہرا۔

**کور ہو جاؤں** ہ۔ اندھا ہو جاؤں، نابینا ہو جاؤں۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

کور ہو جاؤں جو دیکھا ہو نگاہ بد سے
میں آنکھوں میں تری ترک ستمگر نہ پھرا انور

**کوری** ہے۔ اندھاپن۔ فارسی، مونث۔

(نور اللغات)

**کوری** ہے۔ وہ مٹی کا ظرف جو استعمال نہ ہوا ہو اور کورا ہو۔ اردو مونث

قولِ فیصل۔ یہ پانی جو تم لائے ہو بہت ٹھنڈا ہے۔ کیا تم نے کوری ٹھلیا بھر لی۔

**کوری** ہے (کنایۃً) باکرہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ ایسے محل پر کنواری بولتے ہیں۔

**کوری** ہے (بضم اول و واؤ مجہول) ایک دیہاتی قوم جو موٹا کپڑا بنتی ہے۔ اردو، رائج۔

اندھی کا تیل جن کو میسر نہ ہو کبھی
روشن کریں وہ قوم کے کوری چراغ شمع جالب صاحب

**کورے** ہ۔ کپڑی، عورتوں کی زبان۔

(نقصہ) سو اسو روپیے میں متفرق سامان لے کر کورے جا رہے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ قدیم زمانے کی بڑھیاں بولتی تھیں اب کوئی نہیں بولتا۔

**کورے استرے سے سر مونڈنا** ہ۔ (کنایۃً) سب کچھ چھین لینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

ع۔ تازہ دھار نکلے ہوئے استرے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا۔ (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سکھے استرے سے سر منڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر ساں لگائے سر منڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

**کورے استرے سے سر منڈوانا** ہ۔ اس طرح سر منڈوانا۔ اس طرح سر منڈوانا کہ ایک بال بھی باقی نہ رہے اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

سر کورے استرے سے یہ منڈوائے گا ہوا
کرتا ہے دیکھو کیا ہی سوال و جواب شوخ جالب صاحب

قولِ فیصل۔ چونکہ کورا استرا بہت تیز ہوتا ہے اور پورا سر منڈنا عورت کے لیے باعث توہین ہوتا ہے اس اعتبار سے زبانوں پر ہے۔ کورے استرے سے سر مونڈنا بھی زبانوں پر ہے۔

**کورے استرے سے سر مونڈنا** ہ۔ (کنایۃً) تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ خوب لوٹنا کپڑے اتار لینا۔ (مخزن المحاورات)

قولِ فیصل۔ کوئی اس کے چھل بتول میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کورے استرے سے سر مونڈتی ہے

(نور اللغات)

قولِ فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتوں کی زبان پر ہے۔

**کورے استرے سے سر مونڈنا** ہ۔ (کنایۃً) ذلیل کرنے کے لیے عورت کا ایسا سر مونڈنا کہ کوئی بال باقی نہ رہے۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

مثال نثر۔ ایک کہتی اری تجھ پر رہ تو جا میں ترا کورے استرے سے سر منڈوں گی۔ تو نے اچھے گھر بہا نہ دیا۔ مری تھکاری۔ (طلسم ہوش ربا)

**کوری آنکھ سے دیکھنا** ہ۔ ہندی مثل صفت (ع) دیدے کی صفائی اور محض بے حیائی سے دیکھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کورے بچنا** ہ۔ صاف بچ جانا۔ کسی قسم کا کوئی الزام نہ آنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا امیر

**کوری پیٹھ پھنے لگنا** ہ۔ بے خطا، مستوجب الزام ہونا۔ (ف آصفیہ)

قولِ فیصل۔ قدیم زمانے میں عام طور سے عورتیں بولتی تھیں جیسے۔

ایک دن میرے ہی خاوند نے تو آہل کی لنیا میں چھپا کے مجھ کو پکڑا تھا۔ آج میں ہزار دل میں بدنام ہو گئی۔ وہ مثل کہتے ہیں کہ کوری پیٹھ پھنے لگی۔ (طلسم ہوشربا)

**کوری کوری**:۔ مٹی کے وہ ظروف جو استعمال میں نہ آئے ہوں۔ مونث۔ اردو صرف۔ رائج۔

ابر چھایا ہے سیہ مست مجھے اے ساقی
دے تو بھر بھر کے مجھے پیالیاں کوری کوری۔ سودا

قول فیصل۔ مذکر کے لئے کورے کورے زبانوں پر ہے۔

**کوڑھ**:۔ (بضم اول و واؤ معروف) بے وقوف، بے عقل، نادان، اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باجی تمہارا لڑکا چھ مہینے سے الحمد کا پارہ پڑھ رہا ہے اور ابھی تک یاد نہیں ہوا بڑا کوڑھ مغز ہے۔

قول فیصل۔ تنہا عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ملا کے کوڑھ مغز ہی بولتے ہیں۔

**کوڑا**:۔ (۱) (بضم اول و واؤ معروف) خس و خاشاک، گری پڑی چیزوں کو جھاڑ دے کر یکجا کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

عبث ہے ناز تری بہار امیروں کو
اٹھائے لائے ہیں کوڑا فقیر کے در کا۔ امیر مینائی

**کوڑا**:۔ (۲) نکمی چیز، بے کار چیز، خراب چیز۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

گلدستہ بن کے رونق بزم شہاں ہوا
کوڑا جو اس فقیر کے تکیے سے جھڑ گیا۔ آتش

**کوڑا**:۔ (بفتح اول و واؤ مجہول) بہت بڑی کوڑی بہت بڑا خرمہرہ۔ مگت۔ اردو، عوام کی زبان

**کوڑا**:۔ تنبیہ، گوشمالی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوڑا**:۔ (واؤ مجہول) تازیانہ، چابک۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

موذی ازرق نے جو خانم کو بتایا اپنا نام
ہنس کے بولے، چاہیئے تجھکو کوڑا سانپ کا۔ ادیب

**کوڑا پھٹکارنا**:۔ کوڑا مارنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان

محل صرف۔ سلا مجھ سے ایک گھنٹے سے زبان لڑا رہا تھا میں نے ایک ہی کوڑا جو پھٹکارا تو بگٹٹ بھاگ کھڑا ہوا۔

قول فیصل۔ کوڑے کو ایک قسم کی مسلسل حرکت دینے کو بھی عوام کوڑا پھٹکارنا کہتے ہیں۔

**کوڑا پھیلانا، کوڑا کرنا**:۔ گھر کی ناقص و خراب چیزیں جو پھینک دینے کے قابل ہوں ان کو پھیلانا۔

محل صرف۔ میں نے جھاڑو دے کر ایک جگہ کوڑا لگا دیا تھا تم نے مرغیاں کھول دیں انھوں نے انگنائی بھر میں کوڑا پھیلا دیا۔

**کوڑا جمانا**:۔ (بضم اول و واؤ مجہول) کوڑا مارنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اثنائے راہ میں رہوار صبا رفتار کو خیز کیا۔ عجلت کے سبب سے قدم گھوڑا ناوک قدم پر تیز کیا، کبھی مہمیز کا اشارہ بتایا، کبھی کوڑا جمایا۔ (فسانۂ آزاد)

**کوڑا کرکٹ**:۔ (کوڑا) بضم اول و واؤ معروف (کرکٹ بضم و بفتح) کوڑا، خس و خاشاک۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

پڑے گی سایہ فنا رخ کا ترے جوائے گل بد
بنے گا خرمن گل ڈھیر کوڑے کرکٹ کا صبا

قول فیصل۔ موجودہ دور میں عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

**کوڑا کرکٹ سمجھنا**:۔ بے کار محض، ناقص، بے کار۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج

آگے ہمت کے ہو یہ دولت دنیا کیا مال
لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ۔ امیر

قول فیصل۔ اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

**کوڑا کرنا**:۔ (بضم اول و واؤ معروف) خس و خاشاک پھیلانا، ناقص و بیکار چیزیں جو پھینک دینے کے قابل ہوں پھیلانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے کمرے کو کتنا صاف کیا تھا مہمانوں نے رات بھر میں سارے کمرے میں ایسا کوڑا کیا کہ دیکھے نہیں دیکھا جاتا۔

**کوڑا کرنا**:۔ (۲) (بضم اول و واؤ مجہول) گھوڑے کے تازیانہ لگانا، کوڑا مارنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا
ایک اک کلام پہ میٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا صبا

**کوڑا کرنا**:۔ (۳) گھوڑے کے علاوہ انسان وغیرہ کے کوڑا مارنا، اردو صرف، قریب بہ متروک۔

کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں
اپنے دربان پہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا۔ شعور

**کوڑا کھانا**:۔ کوڑے کی مار کھانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع کسی بے جرم نے مو باف کا کوڑا کھایا۔ ناظم

قول فیصل۔ محتاط فصحا زیادہ تر ایسے محل پہ تازیانہ کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

**کوڑا لگانا:-** چابک مارنا ۔ اردو، صرف فصیح، رائج ۔

دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں
کوڑا لگاؤ ابلق لیلی دہنار پہ آفت

قول فیصل: تنبیہ کرنا کے معنی میں بھی کبھی کبھی بول دیتے ہیں جیسے اب ان کی آنکھیں کھلیں، مکان نیلام ہوگیا درحقیقت زمانہ نے ان پر ایک قسم کا کوڑا لگایا ۔

**کوڑا لگنا:-** فعل (بضم اول و واو مجہول) (لازم) چابک پڑنا، تازیانہ پڑنا، اصطلاحاً صرف، فصیح، رائج ۔

حل صاف: اصیل گھوڑا کوڑا لگنے کا محتاج نہیں سوار نے ادھر ایڑ دی اور ہوا ہوگیا

قول فیصل: تنبیہ ہونا کے معنوں میں بھی کبھی کبھی بولتے ہیں ۔

**کوڑا لگنا:-** فعل لازم (بضم اول) چابک لگنا، تیزی ہونا یا قائم ۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

جو ہاتھ اپنے سبزی کا گھوڑا لگا
تو سلفے کا اور اس پہ کوڑا لگا (لا علم)

**کوڑا ہونا:-** (بضم اول و واو مجہول) چابک لگنا، تازیانہ لگنا، تیزی ہونا، استعمال کا باعث ہونا، تنبیہ ہونا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

نظر وقت تنبیہ جب پڑی اس پہ تو دفعتاً پھر
ہوا اک اور کوڑا تو سخت گھر گر پڑا پہ آکر

**کوڑھ:-** اسم مذکر (بواو مجہول) جذام کا مرض وہ مرض جس میں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں گر جاتی ہیں بالنسہ بیٹھ جاتا ہے بدن سڑ کر جاتی ہیں ۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

کوڑھ اس کے ہوئی بڑا غم ہے
اب عدا کی کا سخت ماتم ہے سخیر
(قرآن السعدین)

قول فیصل: کسی کے ساتھ عورتیں مرض بھی بولتی ہیں جیسے پیش کردہ شعر میں ہے ۔ عام طور سے مذکر ہی اس کا صرف ہے ۔

**کوڑھ:-** اسم (بواو معروف) سنسکرت میں ؟ بمعنی مورکھ = نادان، احمق، بیوقوف، کند ذہن، ہندی صفت

چتر نار نر کوڑھ سے بھوگ کرے پچھتائے
جیسے رنگی نیم کو آنکھ میچ پی جائے دوہا
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کوڑھ:-** اسم پھوڑ، بے تمیز، بے سلیقہ، بے ہنر، لغو، مہمل ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: ان معنوں میں بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کوڑھ پن، کوڑھ پنا:-** بدسلیقگی، بدتمیزی، بے وقوفی، ہندی، مذکر، عورتوں کی زبان ۔

اس لئے کرتی ہوں شکوہ میں دوگانا کہ وہ دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے آمن کو کا (بیگم)
(انشا)

قول فیصل: دلی کی عورتوں کی خاص زبان ہے ۔

**کوڑھ ٹپکنا:-** (بضم اول و واو مجہول) اعضا یا انگلیوں کا گل گل کے گرنا ۔ اردو صرف عورتوں کی زبان ۔

حل صحیح: دوسری نے کہا آگ لگے تیرے منہ کو جھلسا پڑے تیرے گھر میں، موئی کے تن میں کیڑے پڑیں ہمیشہ کرے کوڑھ ٹپکے جیسا مجھ کو اس نے بدنام کیا ہے (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل: بددعا کے محل پر عورتیں کوڑھ ٹپکے بھی بولتی ہیں ۔

**کوڑھ مغز:-** جس کا حافظہ کمزور ہو، سمجھ کی کمی، بیوقوف، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

سمجھائے کون ناصح ناداں کو رات دن
سنتا نہیں کسی کی بڑا کوڑھ مغز ہے
مغفور مرزا پوری

قول فیصل: صاحب فرہنگ آصفیہ نے بے سلیقہ معنی بھی لکھے ہیں جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے بددماغی اور بیوقوفی کے معنی میں کوڑھ مغزی بھی زبانوں پر ہے ۔ جیسے میں نے بہت سمجھایا کہ مقدمہ میں صلح کرے مگر کوڑھ مغزی دیکھئے کہ صلح نہ کی ۔ نتیجے میں ڈگری ہوگئی ۔

**کوڑھ مغزی کی بات:-** کم عقلی کی بات، بیوقوفی کی باتیں ہیں ۔ (ایامی)

**کوڑھ میں کھاج:-** (کھاج)، دکھ، مصیبت پر مصیبت آفت پر آفت ۔ غل ۔

ایک تو کوڑھ اس پر کھجلی اور غضب ہے ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ اس طرح یہ مثل نہیں بولتے

**کوڑھی:-** مشتق اسم، جس کی ناک بیٹھ جائے یا بانسہ بیٹھ جائے اور خون کی خرابی سے ہاتھ پیروں کی انگلیاں گرنے لگیں ۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان ۔

بری صورت سے وہ ڈھنگ ہے دنیا میں انساں کو
وہ گرجا تک ہے خود جیتا جو کوڑھی کا جو بگڑا
مصحفی

**کوڑھی:-** اسم (پوربی) ۔ سست، کاہل

نکما نکھٹو۔ آلکسی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پورب سے مراد اگر لکھنؤ اور اطراف لکھنؤ ہے تو یہاں کوئی نہیں بولتا۔

**کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی**:۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے مصیبت ہو آئے گی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ شامل زبانوں پر ہے۔

**کوڑھی کلنکی**:۔ ہندی صفت، ناجر و فاسق گنہگار، پاپی۔ اپرادھی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوڑی**:۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں۔ عورتوں کی زبان، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوڑی**:۔ (بضم اول و واؤ معروف) بیس عدد۔ عوام اور گنوار بازدل کی اصطلاح۔

۔۔۔ تم سے دو کوڑی کنگیاں بنوائی نہیں تم ڈیڑھ کوڑی یعنی تیس کنگیاں بنوا کر لائے عجب انسان ہو۔

**کوڑی** :۔ ایک قسم کا چھوٹا سنکھ، خرمہرہ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکے کا کام دیتا ہے ہندی مونث۔

اور مالدیپ کے جزیروں سے آتا ہے۔

جیسے ۔

دیکھو دیکھو رے ہم چیزیاں ہمارو
دمڑی میں تین کوڑی پھیر لائیں رے

پورب کا گیت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بفتح اول و واؤ مجہول زبانوں پر ہے۔ قدیم زمانے میں کوڑی سکہ کا کام کرتی تھی۔ ایک پیسے کی ۸۰ کوڑیاں ہوتی تھیں

اب یہ رائج نہیں ہے۔ لہٰذا اہل لکھنؤ بھی بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**کوڑی**:۔ مونث سینے کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے۔ خرمہرہ سینے کی ہڈی جو خرمہرہ کی طرح اونچی ہے قفس سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو فم معدہ سے اوپر ابھری ہوئی ہے۔ شعر

کس سے کہوں خلش مژہ آبدار کی
کوڑی کے آر پار ہے کوڑی کٹار کی
بحر

(فرہنگ آصفیہ)

جیسے اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا
کوڑی کو ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا
آتش

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے جیسے رات بھر کوڑی کے نیچے السا درد رہا کہ میں بھر کھی رہی اور جاگتی رہی۔

**کوڑی**:۔ مونث کٹار کی موٹی ناک، نوک۔

کس سے کہوں خلش مژہ آبدار کی
کوڑی کے آر پار ہے کوڑی کٹار کی
بحر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب متروک ہے

**کوڑی**:۔ مونث حبہ پائی، دمڑی، مقدار قلیل کی جگہ ”اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کر لے جاتی ہوں۔ (گھر ہیلی)

(فرہنگ آصفیہ)

اس نے نا کان سے جس دم یہ خوف
کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف
قدر

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے جو ایک پائی اور ایک ایک پیسے کے معنی میں بولتی ہیں۔

**کوڑی**:۔ مونث (مجازاً) روپیہ پیسہ مال دولت جیسے ”کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو۔

”پیسہ نہ کوڑی، بزار گئی دوڑی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے جو بالکل مفلسی کے معنی میں بولتی ہیں۔

**کوڑی**:۔ مونث مقدار قلیل،

(فرہنگ آصفیہ)

اے جان دل کو بھول گئی اب کوڑیوں کے مول
رہتی ہے روز مجھ کو تمنا دیدار کی تلاش
جان صاحب

قول فیصل۔ زیادہ تر جمع ہی کے ساتھ اس کا صرف ہو۔ کوڑی کے مول کوئی نہیں بولتا۔ اور کم قیمتی اور سستی کے معنی میں اس کا استعمال ہے۔

**کوڑے**:۔ جمع ہے کوڑا کی۔

آؤ کے کوڑے سے سیدھا کیجیے
کجروی پر ابلق ایام ہے
اسیر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ بضم اول واؤ مجہول بولتے ہیں۔ جمع اور واحد دونوں میں اس کا استعمال ہے۔ جیسے ان کے ایک کوڑے نے ایسا کام کیا کہ چور راستے سے نہیں قبول رہا تھا۔ قبول دیا۔

**کوڑیا**:۔ مونث چھوٹا کوڑا۔ کوڑی کی جھوٹا کوڑا کوڑا کی تصغیر، ہندی، اسم۔

جیسے گیت ... جیا راجہ کوڑیا کھا

رس کی بوند پڑی"۔

**کوڑی ادھار نہ دینا** :- (بفتح اول واؤ مجہول) ایک پائی بھی قرض نہ دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

دل چاہتا ہے مفت لے نقد دل عشق
اس بد چلن کو کوئی نہ کوڑی ادھار دے (داغ)

**کوڑیا غلام** :- (بفتح اول واؤ مجہول) بے قدر غلام، بے عزت غلام، مفت کا غلام فرمانبردار بندہ بے دام (مخزن المحاورات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ یہ فقرہ ہمیشہ کنایۃً استعمال ہوتا ہے۔ بعض لطیفے و فرمانبردار نہ کہ دراصل غلام۔ مولف تائید کرتا ہے۔

**کوڑیالا (۱)** :- (بفتح اول واؤ معروف)، سانپ کی ایک قسم جس پر سفید و سیاہ چتیاں ہوتی ہیں۔ اور جو اتنا زہریلا نہیں ہوتا جتنا کالا سانپ ہوتا ہے۔ اردو صرف، رائج۔

دھنیہ حسن ہوا گیسوؤں کے جالوں سے
کہو تو دیسے بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

**کوڑیالا (۲)** :- ایک بوٹی کا نام، ایک جنگلی پھول۔ ایک قسم کی گھاس، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف - ایک جانب کوڑیالا کھلا ہوا صاف ظاہر ہوتا تھا کہ فرش زمردیں پر جا بجا مروارید کا ٹکا ہوا ہے۔ (طلسم ہوش ربا)

**کوڑیالا (۳)** :- (کنایۃً) زردار، متمول آدمی۔

زلف نے نقد دل کیے ہیں جمع
اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے گویا (ذوق اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوڑیالا (۴)** :- ایک قسم کا چھوٹا پرند۔ (ذوق اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوڑیالا پھولنا** :- موسم بہار آنے کی علامت (فرہنگ اثر)

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کوڑی بھر** :- (بفتح اول واؤ مجہول) تھوڑا سا، نہایت قلیل مقدار میں۔ اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف - تم پوچھ پوچھ کر گھی نکال لائیں، میں نے کہا تھا کہ دال بگھارے گی ایک کوڑی بھر گھی نکال لاؤ۔

**کوڑی پھرنا** :- (بفتح اول واؤ مجہول) چند آدمیوں کا کسی امر پر متفق ہونا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف - تم نے بڑی غلطی کی کہ سب پر بھروسہ کر لیا۔ وہاں کوڑی پھر گئی کہ ان کے خلاف جائیں گے۔

قول فیصل - اسی محل پر عوام کوڑی گھوم گئی بھی بولتے ہیں۔

**کوڑی پا دپڑانا** :- بار بار دوڑانا۔ بار بار چکر دینا - اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

آئے گھونسا دجب لگاتا تھا
کوڑی پا داس کے تئیں پڑاتا تھا (ہشت گلزار)

**کوڑی پاس نہ ہونا** :- (بفتح اول واؤ مجہول) نہایت مفلس ہونا۔ مفلس و قلاش ہونا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف - ہمارے نواب صاحب بھی عجب انسان ہیں کہ گاؤں خریدنے کی بات چیت کر رہے ہیں کوڑی پاس نہیں نتیجے میں خفت ہوگی۔

**کوڑے پڑنا** :- تازیانے پڑنا، ہنٹر پڑنا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

خونی قضائی صدر کے حاکم ہیں لعل خاں
کوڑے پڑیں عجب نہیں مہندی کے چور پر
(جان صاحب)

**کوڑی پھیرا کرنا** :- بہت سے پھیرے کرنا۔ بار بار آنا جانا۔ دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے دہلی کی تخصیص غلط۔ لکھنؤ میں بھی برابر مستعمل ہے۔ مولف تائید کرتا ہے۔

**کوڑی جگن مگن، کوڑی چھپول، کوڑی زغندا** :- بچوں کا ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کر کے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے ہیں اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھوں میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں لگاتا اور جس کو چاہتا ہے اسے دے دیتا ہے۔ جب یہ شخص کوڑی لگا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہوگی بوجھنا پھر وہ آہا اور چہرے کی علامتوں سے قیاس کر کے مانگ لیتا ہے اگر اس کے قیاس کے موافق کوڑی نکل آئی تو یہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آدمیوں کو لگاتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت کرتا ہے اور جو اس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغندا لگا کر آگے بڑھ جاتے ہیں اور اسی طرح دوسرے کی سمت باہر تک چلے جاتے ہیں، اس وقت اس

گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی جوڑیوں سے حد مقررہ تک چڑھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدتے ہیں۔ پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جب پر لڑکے پاؤں رکھ کر تھارمیں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا منتر اپنے اڑیل کو کوڑی لگائے یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اچھال کر چت اور کوئی پٹ رخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے یا جوتی کے الٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اب لکھنؤ کے بچے اب یہ کھیل نہیں کھیلتے جب کھیلتے تھے تو اس کو کوڑی پھر پھر کہتے تھے۔

**کوڑی جوڑ کے نہ رکھنا :-** (بفتح اول) کچھ پاس نہ رکھنا - کوئی پیسہ نہ رکھنا - اردو صرف عوام کی زبان -

ہمت جو دے خدا تو یہاں تک لٹا سے
رکھے کفن کو دل کی بھی کوڑی نہ جوڑ کے شاد

**کوڑی خرچنا :-** تھوڑا سا خرچ کرنا -

کوڑی نہ خرچی گنتی رہیا چھلّے کی کسیاں
کیا مفت جان کھو کے پریاں نکل گیا جانصاحب

(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے اس کا صرف نفی کے کے ساتھ ہے جیسا کہ شعر بالا میں ہو کہ کوڑی خرچنا زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوڑی دانتوں سے اٹھاتا ہے :-** دیکھو دانتوں سے کوڑی اٹھاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - کوڑی یا پیسہ کے لئے دانتوں سے پکڑ کے اٹھانا زبانوں پر نہیں ہے جس کے معنیٰ بہت کنجوسی کے ساتھ پیسہ صرف کرتا ہے۔

**کوڑی دکان مانگنا :-** در در بھیک مانگنا، ایک ایک دکان پر بھیک مانگنا بہت ذلت کے ساتھ ایک ایک سے سوال کرنا - اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف - بہتیرے ایک مٹھی چنے کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں۔ (دریائے صادقہ)

**کوڑی کا پوت :-** (بواو معروف) بڑا لالچی - (فرہنگ اثر)

قول فیصل - قدیم زمانے کے لوگ کبھی کبھی بول دیتے ہیں - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوڑی کا تین :-** نہایت بے قدر و ذلیل ہونا -

دنیا ہی اب درست ہے قائم نہ دین ہے
زر کی طلب میں شیخ بھی کوڑی کا تین ہے اکبر الہ آبادی

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر کوڑی کے تین ہیں بچے کبھی کبھی کھیل میں کوڑی کے تین تین بھی بول دیتے ہیں۔

**کوڑی کا کر دینا :-** بے عزت کرنا، قیمت گھٹا دینا - اردو صرف، عوام کی زبان

سب کاٹے دانت بوسہ لب کی امید پر
کوڑی کا تم نے لال شکر بار کر دیا منیر

**کوڑی کا مال نہیں :-** محض نکما ہے، مفت لینے کے لائق بھی نہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - مال کی قید نہیں عوام مختلف چیزوں کے لئے بھی انھی معنی میں بول دیتے ہیں

جیسے تم ہینڈ بیگ نیا سمجھ کے لائے ہو یہ اصل میں پرانا ہے میری نظر میں تو کوڑی کا نہیں۔

**کوڑی کا نہ رہنا :-** خراب و ناکارہ ہو جانا - (فرہنگ اثر)

قول فیصل - ایک تو عوام کی زبان ہے دوسرے شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کوڑی کام نہیں پاتے :-** محاورہ، کوڑی کے برابر بھی کام نہیں دیتا، محض نکما اور ناکارہ، بالکل بے کار (مخزن المحاورات)

قول فیصل - اس طرح اب کوئی نہیں بولتا

**کوڑی کا ہو جانا :-** نہایت بے قدر نکما ہو جانا، ذلیل ہو جانا، کام کا نہ رہنا۔ کوڑی کی قیمت کا ہو جانا - اردو صرف قریب بمتروک -

ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا آتش

**کوڑے کر لینا :-** (۱) کسی نہ کسی طرح نقد کر لینا - اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف - اے ہاں میاں آزاد کا ٹھکانا کیا سانڈنی کے کوڑے کر لئے اور اپنی راہ لے (فسانہ آزاد)

قول فیصل - کوڑے کرنا بھی عوام کی زبان ہے جیسے کسی نہ کسی کو پھانس کے زمین کو بیچ لو اور کوڑے کر کے بمبئی چلے جاؤ۔

**کوڑے کر لینا :-** (۲) پرایا مال بیچ کر اس کا روپیہ اپنے صرفہ میں لانا - (نور اللغات)

قول فیصل - عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوڑے کر لینا :-** (۳) بازاری - دام کھرے کرنا غنیمت اٹھانا بیچنا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - خالی کسی چیز کے بیچنے کو کوڑے کرنا نہیں بولتے بلکہ یا تو بکتی نہ ہو یا کوئی خرابی ہو اور پھیر پھیر نہ ہو زیادہ تر ایسے ہی محل پر بولتے ہیں

**کوڑی نہیں کفن کے واسطے نہیں:** انتہائی مفلسی، انتہائی پریشانی، پیسے کی تنگی - اردو صرف، عوام کی زبان -

چاہیئے زر ان ثنان سمیتن کے واسطے
ہیں قلندر یاں نہیں کوڑی کفن کے واسطے ذوق

**کوڑی کوڑی:** - ۴ . ث . م - حبہ حبہ بالکل، ذرا ذرا سا - (مخزن المحاورات)

قول فیصل - کبھی بولتے تھے اب کوئی نہیں بولتا.

**کوڑی کوڑی ادا کرنا:** - ایک ایک پائی ایک ایک پیسہ بالکل ادا کر دینا، بالکل بیباق ہو جانا - اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

یہ تھی قیمت رزق ٹوٹے جو دانت
غرض کوڑی کوڑی ادا ہو گئی اکبر

**کوڑی کوڑی بھر پانا:** - کل وصول پانا، پائی پائی وصول ہو جانا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان -

محل نثر - میں بھی مجبور تھی آج میں نے بگڑ کے تقاضہ کیا اور کوڑی کوڑی بھر پائی کرائی -

**کوڑی کوڑی بھیک مانگنا:** - ایک ایک کوڑی مانگنا اور ایک قسم کا کوسنا - اردو صرف عورتوں کی زبان -

بھاڑ دبی بی کی بھیک ہو جائے گھر بیری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں
جان صاحب

**کوڑی کوڑی پہ جان دینا:** - انتہائی خسیس ہونا - دانتوں سے پیسہ پکڑ کر اٹھانا - اردو صرف عوام کی زبان -

قول فیصل - الفیض جینی میں کوڑی کوڑی پہ مرنا بھی مستعمل ہے

وہ دل ہی اور تھے رہیں جو کوڑی کوڑی پہ
دنیا تمام فریفتۂ استخوان نہیں قلق

**کوڑی کوڑی پہ دانت رہنا:** - (کنایۃً) انتہا سے زیادہ لالچی ہونا، دولت کا فریفتہ ہونا اردو صرف قریب بہ متروک

کوڑی کوڑی پہ رہا دانت تلاش زر میں
ہڈیاں ہم نے چبائیں سگ دنیا ہو کر بحر

**کوڑی کوڑی جوڑنا:** - نہایت خست سے روپیہ جمع کرنا. (فرہنگ آصفیہ)

(۱) نہایت مشکل سے روپیہ اکٹھا کرنا (۲) نہایت کفایت شعاری کرنا (۳) کنجوسی یا بخیلی کرنا.
(مخزن المحاورات)

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھر اسرا در کس نہ یہ ہو ہلکی دوہا
(کبیر داس)

قول فیصل . زیادہ تر عورتیں بول دیتی ہیں جو قلیل الاستعمال ہے -

**کوڑی کوڑی کا حساب:** - چھوٹی سے چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب (لینا دینا کے ساتھ)

حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا
امید عفو کی ہیں بے حساب رکھتا ہوں رشک

دولت جو پیسے والی ہوئی کیا بنی ہے شوہم
کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجھ کو حساب دو جان صاحب

قول فیصل - چھوٹی سے چھوٹی آمدنی کی خصوصیت نہیں بڑی سے بڑی آمدنی و خرچ - اگر پائی پائی حساب ہوگا تو یہی بولیں گے -

**کوڑی کوڑی کو بھنگی ہو جانا:** - بالفتح تہی دست و مفلوک الحال ہو جانا - عام بازاری زبان (محاورات، مصطلحات منیر)

قول فیصل اب عوام اس محل پر پائی پائی کو بھنگی ہو جانا یا پیسے پیسے کو بھنگی ہو جانا بولتے ہیں

**کوڑی کوڑی کو:** - ایک ایک کوڑی، ایک ایک پیسے، پائی پائی (مفلس) آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے
(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے .

دام دام، حبہ حبہ، ذرا ذرا، بالکل - جیسے کوڑی کوڑی بھر پائی .

جو حساب و کتاب سے نکلا
کوڑی کوڑی ادا کیا سارا عروج

صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں - "پورا محاورہ ہی اس طرح ہے (کوڑی کوڑی کو محتاج ہونا) مؤلف تائید کرتا ہے مگر اس اضافہ کے ساتھ کہ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے جواب کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے -

**کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا:** - پیسے پیسے کو پریشان ہونا، پائی پائی کو حیران ہونا اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال.

محل صرف. جب سے میاں بمبئی گئے ہیں سال بھر ہو گیا ایک پیسہ بیوی کو نہیں بھیجا غریب کوڑی کوڑی کو تنگ ہے

**کوڑی کوڑی ہو جانا** :- بے قدر ہو جانا، بے وقعت ہو جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

آنکھیں نکالیں غیر نے بوسہ کے واسطے
کیا کوڑی کوڑی ہو گئے لعل شکر فروش　　لائق

**کوڑی کوس دوڑانا** :- [1] (کنایۃً) بڑی محنت لینا، تھکا دینا۔　　(نور اللغات)

قول فیصل۔ کبھی عورتیں بولتی تھیں اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوڑی کوس دوڑانا** :- [2] (ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا) نہایت محنت مشقت کرنا، سخت محنت کرنا، بڑی دقت اٹھانا۔

(فقرہ) کوڑی کوس دوڑتا ہے جب ٹکا پاتا ہے۔　　(مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

(فقرہ) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔"

اب نہ کوڑی کا رواج ہے نہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**کوڑی کوس دوڑنا** :- [3] (کنایۃً) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔　　(نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کبھی عورتیں بولتی ہوں اب کوئی نہیں بولتا۔

**کوڑی کو نہ پوچھنا، کوڑی کو نہ لینا** :- نہایت بیزاری سے مراد ہوتی ہے۔　　(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں:

"ذرا قدر نہ کرنا، بات نہ پوچھنا، مطلق خاطر میں نہ لانا، نہایت حقیر و ذلیل جاننا کسی چیز کی قیمت ایک کوڑی بھی نہ لگانا، کسی چیز کی ذرا قدر نہ کرنا (۲) (فقرہ) تنگدستی میں کوئی کوڑی کا کوڑی کو نہیں پوچھتا ہے۔

ترے نقش پا کا سکہ جو نہ اس پرائے پڑا ہو
کوئی کوڑی کو نہ پوچھے زر آفتاب ہرگز　　منیر

اب یہ صرف قریب ختم ہے عوام اس محل پر ٹکے کو نہ پوچھا بولتے ہیں۔

**کوڑی کی آمد نہ ہونا** :- کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔

(فقرہ) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں۔ (توبۃ النصوح)　　(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف بھی قریب بمتروک ہے عوام اس محل پر ٹکے کی آمدنی نہ ہونا کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**کوڑی کی بات نہ رہنا** :- بے وقعت ہو جانا کوئی قیمت نہ رہنا۔ اردو صرفاً، متروک۔

وہ سیم بدن تم کو اگر منہ نہ لگائے
کوڑی کی صبا پھر نہ رہے بات تمہاری　　صبا

**کوڑی کی بات ہو جانا۔ کوڑی کی عزت ہو جانا** :- ذرا آبرو نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔

چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرائے کے دیئے
کوڑیا خانم مری کوڑی کی عزت ہو گئی

جان صاحب

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کوڑی کے تین تین** :- نہایت ارزاں نہایت بے قدر بکنا، ہونا کے ساتھ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام بولتے تھے اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ صاحب مخزن المحاورات نے یہ شعر بھی لکھا ہے اور لکھا ہے کہ کوڑی کے دو دو بھی بولتے ہیں اور یہ شعر پیش کیا ہے

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں
کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں　　لیفر

اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں۔

تیری آنکھوں سے کریں قصد جو ہم چشمی کا
تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام جو آ　　ظفر

قول فیصل ایل لکھنؤ کوڑی کے دو دو نہ بولتے تھے نہ بولتے ہیں۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**کوڑے کی چوٹی** :- (بضم اول و واؤ مجہول) ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں
کس کے سمند عمر کو قمچی لگائیے

(منیر)

**کوڑی کے دو دو بکنا** :- نہایت ارزاں اور سستا بکنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

افتادہ کوئے یار میں ہیں جائے جائے دل
کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں پارہ ہائے دل　　نکہت

**کوڑی کی عزت ہو جانا، کوڑی کی بات ہو جانا** :- (فعل لازم) کچھ عزت نہ رہنا، نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا، ذرا آبرو نہ رہنا، بات بگڑ جانا　　(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کوڑی کے کام کا** :- محض بے کار

اردو صرف، متروک۔

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا
پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا — سوز

**کوڑی کے کام کا نہیں:**۔ بالکل نکما اور بے مصرف ہے۔ اردو صرف، متروک

بد ہے حریص درہم و دینار کا مزاج
کوڑی کے کام کا نہیں زردار کا مزاج — صبا

**کوڑی کے مول بکنا:**۔ بہت سستے سے سستا بکنا، ارزاں ہونا، کم قیمت ہونا۔ اردو صرف، قریب بمتروک

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی
کوڑی کے مول بکنے کے یہ استخواں نہیں — آتش

**کوڑے لگانا:**۔ (بضم اول و واؤ مجہول) تازیانے لگانا، ہنٹر مارنا۔ اردو صرف، رائج

زلفوں کے کوڑے باندھ کے مشکیں لگائیے
مختار ہیں حضور مرے بال بال کے — مینائی

**کوڑی نہ ملنا:**۔ کچھ نہ ملنا، ایک پیسہ نہ ملنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کہیں گے تجھ سے سو ہم فقیر ہیں چل دور
یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج — جان صاحب

**کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر:**۔ کم مائیگی کی حالت میں بڑا حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ ہندی مثل۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوڑیوں کا جھاڑ:**۔ کوڑیوں کا بنا ہوا درخت، کوڑیوں کا کھلونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ "بازاری۔ عضو تناسل" اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**کوڑیوں کے مول، کوڑیوں کے مولوں:**۔ نہایت سستا، ارزاں، بے قدر۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

سخت ہائے دل کی یہ کثرت ہوا اس کے دور میں
کوڑیوں کے مول ہر لعل بدخشاں ہو گیا — امیر مینائی

قول فیصل۔ آتش نے کوڑی کے مول بھی کہا ہے لیکن جمع میں زیادہ مستعمل ہے۔

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی
کوڑی کے مول بکنے کے یہ استخواں نہیں — آتش

بکنا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کس کو
بکے گا کوڑیوں کے مول تا تیل کٹاری کا — امیر

لینا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

مشتاقوں نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول
بکتا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ — رند

ہونا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

چار دن ہے گرم بازار شباب اے نوجواں
کوڑیوں کے مول یہ سیب ذقن ہو جائے گا — آتش

اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہیں۔ قدیم زمانہ کی عورتیں کبھی کے ساتھ بول دیتی ہیں۔

**کوڑیوں کے مول چلنا:**۔ نہایت سستا فروخت ہونا۔ اردو صرف، قریب بمتروک

کیونکر تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول
نیلام کر رہا ہوں دل نا امید کا — راسخ

**کوڑیوں کے مول ڈھالنا:**۔ (کنایتہً) سستا بیچنا، ارزاں بیچنا

دنداں جو دیکھتے وہ ملا بیچ ڈالتے ہیں
لو کوڑیوں کے مولوں یہ مالی ڈھالتے ہیں
مہر شاگرد نسیم دہلوی

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے "کوڑیوں کے مول ڈھالنا" لکھا ہے اور شعر "کوڑیوں کے مولوں ڈھالنا" کا پیش کیا ہے۔ بہرحال اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوڑیوں کے مول لینا:**۔ ارزاں خریدنا، سستے سے سستا لینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

مثل مشہور۔ تیلی کی وہ ریل پیل تھی کہ شام کو تیلیوں نے کوڑیوں کے مول لیا۔ صبح کو پھر سرکار میں روپیہ کے تول دیا۔ (فسانہ عجائب)

**کوڑیوں کے مول نہ لینا:**۔ (کنایتہً) کم سے کم قیمت پر نہ لینا۔ بے قدر سمجھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کیا بے قدر ایسا دور دور چشم ساقی نے
کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا — امیر

**کوز:**۔ (بضم اول و واؤ معروف) خمیدہ، خمیدہ کوز والا تاہم صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ کوزہ پشت کی ترکیب کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کوزہ:**۔ آستین کا کف، مذکر، اردو (فیروز اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوزہ:**۔ (بضم اول و واؤ معروف) دستہ دار ظرف، لمبی گردن کا ظرف جو پانی

کے استعمال میں آتا ہے۔ ترکی، فصیح، رائج۔

پانی پینے میں جو اس شیریں دہن کا منھ لگے
قند کا کوزہ ابھی بن جائے کوزہ آب کا (ناسخ)

قول فیصل۔ عربی میں کوز بھی کوزہ ہے اہل فارس بھی لانبی گردن کے ظرف کو جو پانی کے استعمال میں آتا ہے بولتے ہیں۔ عوام لکھنؤ قند کا قوزہ بھی بول دیتے ہیں۔

**کوزہ** :۔ ۲ تھلی جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی تھلی (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کوزہ** :۔ ۳ آبخورے کی شکل کا بنا ہوا مصری یا قند کا ڈلا جو زیادہ تر شادی بیاہ میں کام آتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

خامہ ہے نیشکر مرے شیریں کلام سے
شرمندہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا (ناسخ)

**کوزہ** :۔ ۴ مٹی کا برتن۔ ایک قسم کا آبخورہ پیالہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جام و ساغر نہیں نہ ہو ساقی
بھر کے دے دے شراب کوزے میں (منیر شکوہ آبادی)

**کوزہ پشت** :۔ خمیدہ پشت، کبڑا جس کے کوبڑ ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دونوں پاؤں میں پہن کر جراب
بن گیا کوزہ پشت بھرو ہ شتاب
(بہشت گلزار)

**کوزہ گر** :۔ کمہار، مٹی کے برتن بنانے والا فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان (قلیل الاستعمال)

ع خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گل کوزہ
(دلا مسلم)

**کوزہ نبات** :۔ مصری کا کوزہ۔ فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوزہ مصری کے ڈلے کے معنی میں اردو ہونا چاہیے ترکیب کے ساتھ کوزہ نبات صاحب نور اللغات نے لکھا ہے ناسخ نے بھی بغیر ترکیب نظم کیا ہے۔

خامہ ہے نیشکر مرے شیریں کلام سے
شرمندہ ہے دوات سے کوزہ نبات کا (ناسخ)

**کوزیاں** :۔ (دہلی) مٹی کے آبخورے جیسے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ لکھنؤ میں کوزے کہتے ہیں (بجائے کجلی) کوزہ یعنی چھوٹا آبخورہ نیاز یا پلیٹس میں بجز کوزہ کوزی یا کوزیاں درج نہیں (نیاز) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوزیاں کے تحت میں خود مصنف مؤلف ہیں کیونکہ دہلی میں کوزے بولتے ہیں نہ کہ کوزیاں۔

نمش اور برف کے کوزوں کی ہوئی تیاری
آج کس شخص کی رکھے گی دلاری (دورہ انشا)

مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اتنے اضافہ کے ساتھ کہ لکھنؤ کی عورتیں بہت چھوٹے کوزوں کو کوزیاں بولتی ہیں عوام کبھی کبھی کوزیاں بھی بول دیتے ہیں جاہل نشے باز جو شراب اور تاڑی استعمال کرتے ہیں مٹی کے چھوٹے ظرف کو کجیاں بھی بول دیتے ہیں۔

**کوزے میں دریا بند کرنا** :۔ دیکھو دریا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں سمندر کو آبخورے میں بند کر دینا کسی بہت بڑے مضمون کو یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا۔ طولانی مضامین کو اس طرح سے مختصر کر کے لکھ دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی بدرجۂ غایت ہو جائے عجیب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر کے دکھا دینا۔

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا
چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

عام طور سے دریا کو کوزے میں بند کرنا بولتے ہیں اور انھیں معنی میں بولتے ہیں جو صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھے ہیں ضرورت شعری کی مجبوری میں کوزے میں دریا کو بند کر دینا بھی صرف کر دیتے ہیں لیکن اہل لکھنؤ سمندر کو آبخورے میں بند کرنا نہیں بولتے۔

**کوزیں** :۔ ناخن کے دونوں طرف کے کنارے (عجائب اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پہ (کوریں) ہی بولتے ہیں۔

**کوس** :۔ ۱ (بضم اول و واو مجہول) بڑا نقارہ ایک قسم کا بڑا ڈھول۔ فارسی، مذکر، فصیح رائج۔

ڈنکے کا شور شورش دنیائے دوں ہوا
قرناد کوس و بوق کا نالہ فزوں ہوا (تعشق)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے بضم اول واو معروف لکھا ہے ممکن ہے کہ ان کو کسی لغت میں ملا ہو۔ عام طور سے زبانوں پر واو مجہول ہے۔

**کوس** :۔ ۲ وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں جیسے سنگ نشان (فرہنگ آصفیہ)

(۲) راستہ کی ایک مقدار معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے نزدیک تین ہزار گز ہے یہ گز سولہ گرہ کا ہے انگریزی گز کے حساب سے ۲۴۶۶ گز کا ایک کوس۔ کروہ، فرسنگ کا تیسرا حصہ فرسنگ جیسے "کوس نہ چلی بابل پیاسی" راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے۔

یہ لفظ اصل میں ہندی کوس یعنی گوشبد بمعنی آواز کا بگڑا ہوا ہے کیونکہ پہلے گائے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلے سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی مذکور پہ اطلاق ہونے لگا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ راستہ کی مقدار معین کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے اس نشان یا پتھر کو کوس نہیں کہتے۔

**کوس:** ۳ — آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف آستین کی موری کا جوڑ

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑیں پیرہن
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی

(نامعلوم)

فرہنگ جہانگیری، برہان، دیگر کتب میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ کے اس گوشہ کو کہتے ہیں جو اور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اس وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو والے کوس کہنے لگے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ فرہنگ آصفیہ کے لکھے ہوئے معنی میں نہیں بولتے اور کمل اور جامہ وغیرہ کے بڑھے ہوئے گوشوں کے معنی میں کبھی نہیں بولتے۔

**کوس:** ۴ — (بواو مجہول) تقریباً دو میل کا فاصلہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل چلا جب کوچۂ گیسو کی سمت
کوس کیا کیا راہ میں کاٹے پڑے — امیر مینائی

قول فیصل۔ اس کی جمع کوسوں زبانوں پر ہے۔

**کوس:** ۵ — (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہے اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا ہے) آستین کا جوڑ، آستین کا کف۔ جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں رنگ سے سلواتے ہیں اس کو کوس کہتے ہیں۔ بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں (دینا، ڈالنا کے ساتھ)

ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں
آستینوں میں کوس پڑتے ہیں — منیر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

**کوسا:** — (بواو مجہول) کوسنا، بد دعا، اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

ہم غریبوں کی شب ہجر کا کوسا نہ کٹے
کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات — راسخ

**کوسا کاٹی:** — دعائے بد۔ اردو، مونث عورتوں کی زبان۔

محل صحّا — تو بڑی منحوس ہے تیرا لوپا دن کوسا کاٹی میں گزرتا ہے اور زبان قینچی کی طرح چلا کرتی ہے۔

**کوسا کرنا:** — بد دعا دینا، کوسنا۔

(فقرہ) یہ بد زبان مجھے دن بھر کوسا کرتی ہے

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے زیادہ تر اس محل پر کوستی، بولتی ہیں۔

**کوسا لگنا:** — بد دعا کا اثر ہونا عورتوں کی زبان۔

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو

(نور اللغات) (عارف)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں عام طور سے اس محل پر "کوسنا لگ گیا" بولتی ہیں۔

**کوسٹ:** — ساحل۔ فارسی، متروک

دیکھئے کب کوسٹ آتا ہے نظر
ہائے اس طوفاں سے کیونکر ہو عبور خدا

(قران السعدین)

**کوس چڑھانا، ڈالنا:** — آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا۔ کف لگانا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوس رحلت:** — بواو معروف) کوچ کا نقارہ۔ وہ نقارہ جو روانگی کے وقت مسافروں کی اطلاع کے لئے قافلہ میں بجایا جاتا ہے فارسی، فصیح، رائج۔

کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑکے تڑکے
کوس رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیدا

(مشرف)

قول فیصل ۔ کسی کے ساتھ کوس رحیل بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے ۔

ہے بے ثبات منزل ہستی گرد سفر
آواز آرہی ہے یہ کوس رحیل ہو — امیر

**کوس کوس کے کھا جانا** :۔ (کنایۃً) بہت زیادہ کوسنا ۔ انتہا سے زیادہ بد دعا دینا ۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان ۔

میں کوس کوس کے کھا جاوں گی ہوں کلجبھی
مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے — جان صاحب

قول فیصل ۔ داغ نے بھی نظم کیا ہے ممکن ہے کہ دلی میں مرد بھی بولتے ہوں لیکن لکھنؤ میں صرف عورتیں بولتی ہیں ۔

یہ دعا دیتے ہیں بشر مجھکو
وہ کھا گئے کوس کوس کر مجھکو — داغ

**کوس کھلنا** :۔ کف کا نخیر کھل جانا ۔ اردو، قریب بمتروک ۔

تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے
کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے — شاد

**کوس لمن الملک** :۔ اس بات کا ڈنکا کہ آج بادشاہت کس کی ہے ۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

کیوں نہ کوس لمن الملک تو مارے ہر دم
جب تری تیغ میں ہو جوہر برش یاں تک — سودا

قول فیصل ۔ اسی کو کوس لمن الملک الیوم بھی کہتے ہیں دلیسے دراصل یہ قرآن کی ایک آیت ہے لمن الملک الیوم یعنی آج کے دن بادشاہت کس کے لئے ہے؟ قیامت کے دن خدا زبان قدرت سے یہی سوال کرے گا اور جواب آئے گا ۔ اللہ الواحد القہار ۔ یعنی خدائے واحد قہار کے لئے ۔

جب کوئی شخص کسی حیثیت سے اپنے زمانے میں اس قدر ممتاز ہوتا ہے کہ سب لوگ اس کی افضلیت تسلیم کر لیتے ہیں تو کہتے ہیں ۔ فلاں شخص نے کوس لمن الملک الیوم بجایا ۔ کوس لمن الملکی بھی کہتے ہیں جیسے آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیائے نظم و نثر میں جو اہل کمال کوس لمن الملکی بجا چکے ہیں ان کے بعد کی آنے والی نسلوں نے ان کے کمال سے کیسے کیسے درس لیے ہیں (حیات رشید)

عام طور سے کوس لمن الملک ہی زبانوں پر ہے ۔

**کوسم کاٹنا** :۔ ایک دوسرے کو بہت سخت کوسنے دینا ۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

محل نثر ۔ محلے والوں نے اظہار دیئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی ۔ (محصنات)

**کوسنا** :۔ (بواؤ مجہول) دعائے بد دینا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

میں یہ کہا دعا دیتا ہے مجھکو
کہ جب کوسے وہ ہاتھ اٹھا کر — وزیر

**کوسنا پیٹنا ، کوسنا کاٹنا** :۔ (مقفی) برا بھلا کہنا، بد دعا دینا ۔

(فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فائدہ ۔

"پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ موا مارا جائے موئے کو ڈھائی گھڑی کی آئے میرا ناک میں دم کر دیا ۔ (دستگر سہیلی) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ کسی کے ساتھ کوسنا پیٹنا عورتوں کی زبان ہے لیکن کوسنا کاٹنا عام طور سے زبانوں پر ہے جیسا کہ صاحب فرہنگ آصفیہ بھی مثال پیش کی ہے

**کوسنا لگ جانا** :۔ بد دعا کا اثر ہو جانا بد دعا لگ جانا ۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

لگ جائے گا کہیں کسی عاشق کا کوسنا
مرجاؤگے جوان اگر بد دعا لگی — رند

**کوسنے پڑنا** :۔ کوسنا دیا جانا ۔ بد دعا دی جانا اردو صرف، عورتوں کی زبان ۔

بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل
کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بدنگہی پر — شوق قدوائی

**کوسنے دینا** :۔ بد دعا دینا، فال بد منہ سے نکالنا ۔ اردو صرف عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ عیاز بھیاں کوسنے دیتی ہوئی ایک طرف چلی گئیں اور یہ دونوں پھر کر بارگاہ سرخ میں آئے ۔ (طلسم ہوش ربا)

**کوسوں** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) دور تک، بہت دور ۔ اردو صرف، فصیح، رائج

اس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر
کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں — امیر

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ لکھا ہے ۔

کوس بمعنی فرسنگ کی جمع جو حرف مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے بہت دور، کالے کوس ۔

**کوسوں بھاگنا** :۔ دور بھاگنا، دور رہنا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

بھاگتا ہوں نے گلزار سے میں کوسوں دور
فرقت یار میں مستوں کا مگر ہوش بھلا میں — ناسخ

قول فیصل ۔ کوسوں دور بھاگنا بھی زبانوں پر ہے

وہ بلا ہے یہ شب فرقت کہ ناسخ جس سے
جا دو مشرق سے کوسوں بھاگتی ہے دور صبح — ناسخ

**کوسوں جھنگا دینا:** — دور تک دوڑا دینا، دور تک جھنگا دینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ادراک کو کوسوں یہ جھنگا دیتی ہے نظم
سوئے ہوئے فتنوں کو جگا دیتی ہے طباطبائی

**کوسوں پیچھے رہنا:** — بہت پیچھے رہنا، انتہا سے زیادہ پیچھے رہنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

قیس واماندہ رہا اس سے تو کوسوں پیچھے
پیر خمدم ناقۂ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا مصحفی

**کوسوں تک:** — دور تک، بہت دور تک۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سینی تال بھی عجب پر فضا مقام ہے کہ اگر نظر کام کرے تو کوسوں تک سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے۔

**کوسوں دور:** — بہت دور، بہت زیادہ دور۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

فتنہ گر نے اسپ سے اٹھ کر نظر کی چار سو
دور کوسوں جا چکے تھے بادشاہ کا حگار
نظم طباطبائی

**کوسوں دور رہنا:** — (بضم اول و واؤ مجہول) وحشت کرنا، پاس نہ پھٹکنا، دوری اختیار کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

بیخودوں سے ترے رہتی ہے خودی کوسوں دور
ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیا ازل میں
جلال

**کوسوں دور ہونا:** — بہت دور ہونا، نہایت بچنا، پاس تک نہ جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے
کوسوں ہیں دور ہم تو زہد و ثواب سے فرہنگ آصفیہ مولف

**کوسوں نکل جانا:** — بہت دور نکل جانا، بہت دور چلا جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہوا اس صید گہ میں چلتی ہے بے اختیاری کی
نکل جاتا ہے دل ہاتھوں سے کوسوں کے گزرا
نظم طباطبائی

**کوش:** — ۱ (بضم اول و واؤ مجہول)، ہندی زبان کا لفظ سنسکرت مذکر۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لفظ ہوں۔ فرہنگ ہندی لغات ہندی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کوش:** — ۲ خزانہ، گنجینہ، مخزن، کنز۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کوش:** — ۳ میان، نیام، خانہ تلوار وغیرہ کا گھر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کوشاں:** — کوشش کرنے والا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میرا لڑکا تین ماہ سے کوشاں ہے کہ میونسپلٹی ہی میں کوئی جگہ مل جائے مگر افسوس کہ دوڑ دھوپ کرنے کے بعد بھی جگہ نہیں ملتی۔

**کوشش:** — سعی، محنت، دوڑ دھوپ، قصد۔ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

شیخ جی ان بتوں پہ مر دیکھو
کوشش اپنی سی تم بھی کر دیکھو منیر لکھنوی

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع ی۔ ن اور ون کے ساتھ زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔

ہم نے لی راہ عدم روک کے دام قفس
ہو گئیں بیکار ساری کوششیں صیاد کی تعشق

**کوشش:** — ۲ صرف فارسی میں قتل و قمع جنگ و جدل۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہیئے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کوشش کرنا:** — محنت کرنا، زور لگانا، سعی کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کی تو کوشش مگر بجا نہ ہوئی
حرکت پاؤں کو ذرا نہ ہوئی (گلشن عشق)

**کوشک:** — (بضم اول) بروزن توشک۔ قصر، محل، اونچی اور بلند عمارت، فارسی، مذکر، متروک۔

ہے عالیشان نہایت اس کا کوشک
کہ ہے وہ آسماں رفعت نہیں شک قمر
(قران السعدین)

**کوفت:** — تکلیف، دکھ، سختی، مصیبت۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کوفت:** — ۲ تھکان، تکان۔ اردو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوفت:** — ۳ اردو۔ لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کوفت اٹھانا:** — صدمہ اٹھانا، تکلیف اٹھانا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہرے آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی مصحفی

**کوفت پر کوفت اٹھانا:** تکلیف پر تکلیف اٹھانا بہت زیادہ مصیبت اٹھانا۔ اردو مصدر، غیر فصیح رائج۔

تھا مو اب قبضۂ شمشیر اے رند
کوفت پر کوفت اٹھایا نہ کرو — رند

**کوفت کا کام:** وہ کام جو کٹائی کر کے بنایا جاتا ہے۔ دیکھو کیل۔ (نور اللغات)

آفتاں کے ذرّے جلد میں پیوست ہو گئے
کیا کوفت کا ہے کام مہاسوں کی کیل میں — منیر

قول فیصل۔ اب یہ مصدر متروک ہے۔

**کوفت کرا دینا:** سخت الجھن میں ڈال دینا سخت پریشانی میں مبتلا کر دینا۔ اردو مصدر، غیر فصیح رائج۔

محل حذف۔ تم بھی عجیب انسان ہو ایک دم سے بیس غزلیں دے گئے کہ اصلاح دیجیے پورے دن مصروف رہا تم نے آج مجھے کوفت کرا دی۔

**کوفت کھانا:** مصیبت برداشت کرنا، تکلیف سہنا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

کوفت کھاتے ہیں اشک پیتے ہیں
جب تلک زندگی ہے جیتے ہیں — تلق

**کوفت کھینچنا:** تکلیف سہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ اردو مصدر، متروک۔

ہجراں کی کوفت کھینچ کے بے دم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار یعنی اب ہم بھی سو چلے ہیں — میر

**کوفت گزرنا:** رنج اور صدمہ گزرنا، تکلیف گزرنا، سختی گزرنا، مصیبت گزرنا، الم گزرنا۔

دیکھیے کب ہو وصال اب تو لگے ہے ڈر بہت
کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت — میر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب قریب متروک ہے۔

**کوفت میں مر جانا:** (بضم اول) انتہائی تکلیف سے مر جانا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

وہ بے وفا ہے نہ چھوڑے گا غیر کا ملنا
جو رند کوفت میں تو مر بھی جائے گا پھر کیا — رند

**کوفتہ:** صفت۔ آسیب رسیدہ، فارسی صفت آزار کشیدہ، رنج دیدہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کوفتہ:** ۲۔ (بضم و واو مجہول) قیمہ کے گول کباب۔ فارسی، رائج۔

آتش غم نے کیا ہے سوختہ
دل ہے سینے میں مرے یا کوفتہ — اثر

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ لکھا ہے "پکے ہوئے کباب، گولیوں کے پکے ہوئے کباب کوٹا ہوا، کوٹے ہوئے قیمہ کا گول کباب۔"

**کوفتہ بیختہ:** (تا نا بیختہ) کوٹ چھان کر۔ (طبیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ کر اور پھر چھان کر جیسے کوفتہ بیختہ در شربت نیلوفر آمیختہ نوشند۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اطبا کی خاص اصطلاح۔

**کوفتہ را نانِ تہی حلوائے بید دست:** دکھ پائے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی۔ بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے۔ فارسی مثل

قول فیصل۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

**کوفتی:** (بضم اول و واو مجہول) رنج صدمہ، ملال۔ اردو، متروک۔

ہے کوفتی اور لڑتی ہے اک ترک سے آنکھیں
مرغ دل بتیاب کا ٹکوا ہو دو دل کا — قلق

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے (بڑی کوفتی ہوئی) ممکن ہے کہ ابتدائے عمر میں حضرت اثر نے بولتے سنا ہو لیکن اب کوئی نہیں بولتا۔ مرغ بازوں اور بٹیر بازوں کی خاص اصطلاح ہے جب بٹیر یا مرغ لڑتے لڑتے حد سے زیادہ زخمی اور سر کا گنجا ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ کوفتی ہو گیا ہے جب تک ٹھیک نہ ہو نہ لڑانا۔

**کوفہ:** (بواو معروف) عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام

کوفہ سے مل رہے ہیں کسی شہر کے عدد
ڈرتا ہوں اے انیس کہیں لکھنؤ نہ ہو — انیس

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے (بضم اول و واو معروف) عراق عرب کا وہ مشہور شہر جو ایران و عرب کی سرحد پر تھا اور جسے پہلی مرتبہ حضرت عمر نے فوجی چھاؤنی قرار دے کر اہمیت دی اور جسے حضرت علی ابن ابی طالب نے اپنا دار الخلافت بنایا

**کوفی:** بضم اول و واو معروف۔ کوفہ کا باشندہ جس کا وطن کوفہ ہو عربی صفت، فصیح، رائج

**کوفی:** ۲۔ ظالم، بے رحم، باغی، نمک حرام (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوفی لا یوفی:** شہر کوفہ کا رہنے والا کبھی وفا نہیں کرتا۔ عربی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کوک:** ہندی اسم مذکر۔ بواو مجہول۔ ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں

اس میں انواع مجامعت واقسام زن یعنی آسنوں کے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں بھی لکھی ہیں۔ بھوگ بلاس بیدی شاستر۔ (فرہنگ آصفیہ)

کوک کی ساری یا دکھی ترکیب
سب وہ اس وقت صرف کی ترکیب — قلق

قول فیصل۔ تنہا استعمال متروک ہے۔ اب ان معنی میں کوک شاستر ہی بولتے ہیں۔

**کوک** :- بخیہ، کچی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے فارسی مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "فیلن اور پلیٹس دونوں نے اسے بجائے واؤ معروف واؤ مجہول سے لکھا ہے۔ فیلن نے اسے ہندی کا لفظ قرار دیا ہے، پلیٹس فارسی اور ہندی دونوں کا مگر بلا اختلاف تلفظ لفظ فارسی کا ہو یا ہندی کا۔ سوال یہ ہے کہ اردو نے اسے قبول بھی کیا۔ میرا جواب نفی میں ہے۔ اردو میں اس کا مترادف ٹانکا موجود ہے۔"

مؤلف تائید کرتا ہے۔

**کوک** :- وہ آواز جو کو کا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوک** :- (بضم اول وواؤ معروف) باجوں کا سُر ملانا۔ بلند آواز۔ آواز، سریلی آواز۔ بیشتر فاختہ، مور اور کوئل کی آواز کے لئے مستعمل ہے۔ فارسی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ سازوں کی آواز یا سازوں کا ملانا یہ تو فارسی ہے لیکن کوئل کی کوک، مور اور فاختہ کی کوک اردو ہے۔ فاختہ کی کوک کوئی نہیں بولتا۔ میر نے مور کی کوک نظم کیا ہے۔

دل پر داغ نالاں خط سے کب اس ماہرو کے ہے
چمن میں دفتر طاؤس کو طاؤس کو کے ہے
— میر تقی میر

کوئل کی کوک عام طور سے زبانوں پر ہے۔

فرد — تیر سے کوک کوئل کی ہے
نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے — سحر لکھنوی

**کوک** :- چیخ، کلکاری (پڑنا کے ساتھ) کیک، شور، غل، فغاں

دن رات بن اس کے ہے یہ اب بندی کی حالت
یا شور ہے، یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی — رنگین

ع آفت کی پڑی کوک قیامت کا ہوا غل — انیس

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ حضرت انیس نے بھی یہ لفظ استعمال فرمایا ہے عہد انیس میں یہ لفظ قلیل الاستعمال تھا۔ اب متروک ہے۔

**کوک** :- (بفتح اول وواؤ معروف) گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ کل رات سے گھڑی کی کوک ختم ہوگئی ہے جب موقع مل جائے تو بھر دینا۔

توحید کی تحریک سے زندہ ہو ترا دل
مغرب کی مگر کوک سے یہ واچ نہ ہو جائے — اکبر الہ آبادی

**کوکا** :- بضم اول وواؤ مجہول۔ چھوٹی کیل اردو، رائج۔

محل صرف۔ تم نے غضب کیا پان مع کوکے کے کھا گئے اگر خدا نخواستہ چبھ جاتا تو کیا ہوتا۔

**کوکا** :- ۲ ہندی۔ سکھوں کے اس مذہب کا نام جسے بھائی رام سنگھ بڑھئی نے ۱۸۶۷ء میں ایجاد کیا تھا اول یہ فیچہ ضلع راولپنڈی کے شہر حضرو میں شروع ہوا۔ رام سنگھ بانی مذہب سکھوں کی پلٹن میں نوکری بھی کر چکا تھا۔ جنرل ونٹورہ نے فرانسیسی قاعدے کے موافق اسے قواعد بھی سکھا دی تھی چونکہ اس کا گرو نستر بعض لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے۔ رام سنگھ کے جلاوطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ در پردہ بہت ہی ترقی کر لی ہے۔ اس شخص نے موضع بھنیل ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گرد استھان مقرر کیا تھا۔ بادشاہوں کی طرح احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ ان کا مذہب بدلنے میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت کو چھوڑ کر بابا گرو نانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں۔ نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں اس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اس کا نام کوکا یعنی کوکنے اور چلانے والا رکھا گیا اس کے مذہبی جلسے میں، عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے اور وجد لاتے اور گرنتھ صاحب کے فقرے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکر کھا کر گر گر پڑتے۔ رام نے اپنی کم

معاملات سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو اس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے۔ ان کے چیلے اکثر پیشہ ور ادنیٰ ذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا۔ چنانچہ امرت سر، رائے کوٹ، مالیر کوٹلہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور اغلاق دار داتیں ہوئیں۔ اس فرقہ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا۔ سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص ان کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ڈپٹی جیتی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ظہور میں آیا تھا۔" (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوکا بیلی**:۔ گل نیلوفر، کنول۔ مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔ اردو، رائج۔

محل مثال۔ ایک جھیل میدان میں لہراتی نظر آئی۔۔۔ بلیں، کنول گٹے اور کوکا بیلی اس میں پڑی تھیں۔ (طلسم ہوشربا)

**کوک اتر جانا**:۔ (بواؤ معروف) کوک ختم ہو جانا۔ کنایۃً غصہ ٹھنڈا ہو جانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ حضرت اثر صاحب کے ابتدائی دور میں عوام بول دیتے تھے لیکن اب ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کوکا کولا**:۔ (بضم اول و واؤ مجہول) ہلکا گیس بھری ہوئی بوتل میں ترشی دار شربت بھرا ہوتا ہے۔ انگریزی، رائج۔

محل مثال۔ ہم سمجھتے تھے کہ کل رات کے جلسے میں خوب شراب چلے گی لیکن بانی جلسہ کی نشست نے کوکا کولا پر ٹال دیا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر کوکا کولا کی بوتل زبانوں پر ہے۔

**کوکب**: (بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) روشن ستارہ، النجم۔ عربی، مذکر، فصیح، راکب ہوگا داخل اہل قاروں کے خزانے میں اور رم

بیتہ ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا اسیر

قول فیصل۔ اس کی جمع کواکب ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

**کوکب تقدیر**:۔ قسمت کا ستارہ، خوش نصیبی کا تارا، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس کے گھر جاتے ہو بخت اس کا چمک جاتا ہے
رات بھر کوکب تقدیر بنے پھرتے ہو ہلال کی

**کوکب دُمدار**:۔ بفتح اول و واؤ مجہول بضم سوم دمدار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے
ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سر پہ خاک مرقد کا
نصرت کا کوروی

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس کو جھاڑو تارا کہتی ہیں۔ جب یہ ستارہ نکلتا ہے تو دنیا کے لئے منحوس سمجھا جاتا ہے۔

**کوکبہ**:۔ عربی کوکبۃ ستارہ، انبوہ آدمیوں کی جماعت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی کر و فر، حشمت نوع استعمال کیا ہے۔ برہان میں لکھا ہے کہ کوکبہ ایک اونچی گول

گرہ ہوتی ہے جس کے سرے پر صیقل کی ہوئی فولادی گیند لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے چلتے ہیں) ستارہ۔ جماعت، انبوہ، بھیڑ بھاڑ دھوم دھڑکا، شان و شکوہ، حشمت و بزرگی شاہی جلوس، سواروں کا پرا، جلو شوکت شاہی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوک پڑنا**:۔ (بضم اول و واؤ معروف) شور ہونا، آوازیں بلند ہونا۔ اردو صرف، متروک

آفت کی پڑی کوک قیامت کا اٹھا غل
اس شور میں اکبر کی بھی رخصت کا ہوا غل میر انیس

**کوکنا**:۔ (بضم اول و واؤ معروف) گھڑی کو کنجی کے ذریعہ سے کوکنا۔ اردو، رائج۔

محل مثال۔ تم سے منع کیا تھا کہ ہماری گھڑی میں ہاتھ نہ لگانا تم نے اس طرح کوک دی کہ کمانی ٹوٹ گئی اور گھڑی بیکار ہو گئی۔

**کوک دینا**: عک آواز لگانا، صدا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کوک دینا، کوکنا**:۔ کچی سلائی کرنا، تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف متروک ہے اس محل پر کچا کرنا اور شلنگے ڈالنا زبانوں پر ہے جو زیادہ تر عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

**کوکر**:۔ (واؤ غیر ملفوظہ) کتا، ہندی، مذکر (نور اللغات)

جا کوسے کوکر بھلا جو سودے اپنی نیند
(فرہنگ آصفیہ)

خوب پھر بھونکنے لگا کوکر، جو بندھا تھا ترکی ڈیوڑھی پر جب
(قران السعدین)

قول فیصل - عام طور سے بضم اول و واؤ غیر ملفوظ اور بفتح سوم اور بضم سوم دیہاتیوں کو بولتے سنا گیا ہے - عام طور سے دیہاتیوں کی زبان ہے -

**کوکر بھیر اکرنا** :- ہندی - فعل لازم) ذرا کی ذرا ستانا - ذرا آنکھ جھپکانا - بہت کم آرام کرنا ذرا سی دیر ٹھہر کر چلنا، ہنا، بہت کم ٹھہرنا (کتے کی طرح جھٹ جاگ اٹھنا) (مخزن المحاورات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوکر کھنگرا** :- ہندی اسم مذکر - ایک بہت بدبو کی بوٹی کا نام - (نور اللغات)

قول فیصل - ممکن ہے کہ دیہاتی بولتے ہوں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**کوکر تیرائی** :- کتے کی طرح تیرنا، سگ شناوری - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوکر چال** :- کتے کی سی چال، دلکی چال (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوکر چھنڈی** :- ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوکر لنٹھ** :- (دیہات) کتے اور کتیا کی لنڈی کے جڑ جانے کا نام جفتی سگ با مادہ، عقد الکلب، قفل شدن یا بستہ بستن بہگ - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کی زبان نہیں ہے -

**کوکرمتا** :- (واؤ غیر ملفوظ) دیکھو ککرمتا ہندی (نور اللغات)

کتے کا موت، سانپ کی چھتری، سانپ کی ٹوپی

ککن دھولی، کھمبی، ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے، کلاہ باراں، کلاہ زمین، سمارغ، کلاہ مار، چتر مار (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر ککرمتا ہے

**کوک شاستر** :- عورتوں کی قسموں وغیرہ کے متعلق کتاب - ہندی (نور اللغات)

قول فیصل - عوام بفتح چہارم شاستر بولتے ہیں

**کوکلا** :- فارسی میں کوکلا بمعنی ہدہد، مرغ سلیمان کٹھ پوڑا، شانہ سر لیف، کھٹ بڑھئی - ہندی میں کوکلا بمعنی کوئل مستعمل ہے - (نور اللغات)

ایک سبز رنگ فاختہ پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا اور اس کی آواز لعینہ آدمی کے بچے کی مانند ہوتی ہے یہ جانور بوجانی پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے - (فرہنگ آصفیہ)

دیکھ عالم یہ کوکلا وہاں کا
قطعہ پڑھتی تھی یہ گلستاں کا ہنسے گلزار
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں دیگر کتب لغات میں یہی معنی درج ہیں میں نے ابتدائے سن شعور میں اپنے ماموں صاحب مرحوم کے یہاں ایک پرند دیکھا تھا جسے سب کوکلا کہتے تھے یہ کوئل سے مختلف ایک پہاڑی چڑیا تھی نہایت خوش رنگ و خوش آواز خوب چہچہاتی تھی - قدر میں کبوتر کے برابر انشا نے بھی ایک بیت میں کوئل اور کوکلا دونوں کو نظم کیا ہے اس سے بھی خیال ہوتا ہے کہ یہ ایک ہی پرند کے دو نام نہیں بلکہ الگ الگ ہیں

کہتی کوئل برا بھلا تھی
قمری مزے میں کوکلا تھی

قول فیصل - مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے -

**کوکلتاش** :- بادشاہ کا رضاعی بھائی ترکی، مذکر - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کوکنا** :- (بضم اول و واؤ معروف) چیخنا چلانا درد کی آواز نکالنا، کراہنا، بلند آواز سے پکارنا - اردو مختصر لغت -

اس آستاں سے کس دن پرشور سر نہ پٹکا
اس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا میر

**کوکنا** :- بضم اول گھڑی یا باجے میں کنجی دینا، ساز کو ذی صوت کرنا، ارگن باجا بجانا، ساز ملانا (متعدی) گھڑی میں کنجی لگا کر امیٹھنا - میری گھڑی کوکی یا نہیں - (لغات اردو)

قول فیصل - گھڑی کے لئے عام طور سے زبانوں پر ہے -

کھولا کیا شب وصل گھڑیالیوں کی
گجر نے ملایا گھڑی کو جو کوکا لکھنوی شاد

باجے وغیرہ کے لئے اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے -

چھیڑ کر دل کو وہ سن لیتے ہیں شیون کیسا
کوک دیتے ہیں تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا صبا

**کوکنا** :- بضم اول کوئل کا بولنا، فاختہ کا کوکو کرنا، مور کا چنگھاڑنا - متعدی

دل پر داغ نالاں خط سے کب اس ماہرو کے ہے
چمن میں دیکھ کر طاؤس کو طاؤس کوکے ہے فقیر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - کوئل کے لئے تو عام طور سے زبانوں پر ہے اور مور کے اور فاختہ کے لئے اب کوئی

نہیں بولتا جیسے پچھلی رات کی نیند میں کوئل کا کوکنا آبشار کا لوری دینا، دوپہر کو ابر کا آجانا، مور کا شور کرنا۔ دل کو بے چین کر دیتا ہے۔

(مقدمہ کتاب نظم طباطبائی)

**کوکنا:۱** فعل لازم کھینچنا چلانا بلند آواز سے بولنا آہ و فریاد کرنا، فغاں کرنا۔

بن میں کھڑی بنجاری کوکے لئے لکٹیا ہاتھ
ٹانڈا انھارا لدگیا اور نایک نہیں ہے ساتھ دوہا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ سب متروک ہے۔

**کوکنا:۲** بضم اول بیٹر کو جگانا، بیٹر کے دونوں کانوں کی طرف رات کو اس لئے زور سے تین بار چیخنا کہ اس کے کان کے پردے پھٹ جائیں اور بیٹر بہرہ ہو جائے تاکہ پالی میں لڑتے وقت جو ایک عام غل و شور ہوتا ہے بیٹر پر اس کا اثر نہ ہو۔ اردو۔ بیٹر بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ کل تم نے میرے بیٹر کو اتنے زور سے کوکا کہ غریب رات بھر سر گھماتا رہا کہ اور دوران کیفیت رہی۔

**کوکنار:** (کوک۔ کھانسی۔ نار۔ انار) خشخاش کا ڈوڈا۔ فارسی، مذکر
بعض نے مطلق خشخاش اور بعض نے اس کے عصارہ کو بھی لکھا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ استعمال کرتا ہے

دیکھ کر ہے مست نرگس کی کٹورہ سی وہ آنکھ
لغزش پا سے چھلکنے کو ہے جام کوکنار

نظم طباطبائی

**کوکنی:۱** ترکی میں کرک۔ نیلا رنگ، ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد، پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔ اردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوکنی:۲** ہندی صفت۔ چھوٹا خرد۔ ننھا جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑ بیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوکنی:۳** ادنیٰ درجہ کا۔ گھٹیا، گھٹنگا جیسے کوکنی کلا بتو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کوکنی:۴** (بضم اول و واؤ مجہول) مرغی کی ایک قسم، چھوٹی نسل کی مرغی۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ میں نے تم سے کہا تھا کہ جس پنجرے میں چھوٹی چھوٹی کوکنی مرغیاں ہیں خریدلو تم ملائی کا جوڑا لے آئے۔

**کوکو:۱** (بضم اول و واؤ معروف ہر دو) فارسی میں فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز
فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

میں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا
کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے مصحفی

ع کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار انیس

**کوکو:۲** بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام۔ ہندی، مونث۔ جیسے ہوا، لولو، دال چپاتی وغیرہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوکو:۳** (بضم اول و واؤ مجہول) بچے کوّے کو کہتے ہیں۔ زاغ، کلاغ جیسے گیت میں آیا ہے

میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوّے لے گئی مر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بچے بھی کوّے کو کوکو کہتے ہیں اور عورتیں بھی بچوں سے کوکو کہتی ہیں جیسے تم کیوں رو رہے ہو دیکھتے رہنا لپک کر نہیں کوکو نہ لے جائے۔ اسی بول چال تک اس کا صرف محدود ہے۔

**کوکو پلاؤ:** وہ پلاؤ جس میں کباب یا مسلّم انڈے ڈالتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں بولتے تھے جیسے "قابوں میں پلاؤ تھا کسی میں کوکو پلاؤ کسی میں بریانی کسی میں قند سے چاول۔"
(فسانہ آزاد)

اب کوئی نہیں بولتا۔

**کوکو جم:** (بضم اول و واؤ مجہول و فتح جیم) بناسپتی گھی۔ ڈالڈا، سبزی وغیرہ سے بنایا ہوا گھی۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ ایک زمانہ تھا کہ جب خالص گھی ایک روپیہ کا سوا سیر ملتا تھا آج کوکو جم کو دن لگے ہیں موجودہ روپیہ کیلو ہے خدا رحم کرے۔

**کوکہ:۱** دودھ پلانے والی کا لڑکا، دودھ شریک بھائی، ترکی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ ہر دودھ پلانے والی کے لڑکے کو کوکہ نہیں کہتے اگر کسی عزیز نے بلا معاوضہ دودھ پلایا تو اسے دودھ شریک بھائی کہتے ہیں جب معاوضہ لے کے پلائے تو اس کے لڑکے کو کوکہ کہتے ہیں اور شہر میں کوکا کہتے ہیں اس کا تلفظ بضم اول و واؤ مجہول ہے اب اس کا صرف بہت کم ہے۔

کچھ نظر آتی ہے اونچی تری چتون کوکا

ان دنوں رہتی ہے انیٹھی تری گردن کو گلا رنگین

صاحب نور اللغات نے کوکہ الف کے ساتھ لکھا ہے۔

**کوکہ :۔** دودھ پلانے والی کی بیٹی، مونث

کرتی ہے ڈومنی نیا کوکہ مری جان
پکڑے ہے خاک چاٹ کے دل کان دو ڈومنی رنگین

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں
ہے تری گدی پہ شاید تری ناگن کو کا رنگین

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں مونث کے لئے کمی کے ساتھ بولتی ہیں نور اللغات نے انھیں معنی میں کوکی لکھا ہے یہ کوئی نہیں بولتا ۔

**کوکھ :۔** پیٹ، پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۔ ہندی، مونث، جیونی تھیگاہ، کنج، بطن، حمل، گرب ادھان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ ان معنی میں تو زبانوں پہ ہے اور اردو ہے جیسے

ماتم میں ترے کوکھ مری جل گئی بیٹا
تو ذبح ہوا مجھ پہ چھری چل گئی بیٹا میر انیس

(قرآن السعدین)

**کوکھ :۔** (مجازاً) اولاد (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بہت کمی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں

**کوکھ اجڑ جانا :۔** اولاد کا زندہ نہ رہنا اولاد کا مر جانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل بضم اول و واو مجہول زبانوں پہ ہے گود خالی ہونا کے محل پہ بھی بولتی ہیں ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے ۔

ہر طرح کر ضم سے اکھڑ جائے گی میری
یا مانگ دیا کوکھ اجڑ جائے گی میری انیس

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی لکھے ہیں ۔ حمل کا گرنا، حمل کا قرار نہ پانا، حمل نہ رہنا ۔

**کوکھ اجڑی :۔** (بضم اول و واو مجہول) وہ عورت جس کی اولاد مر گئی ہو، وہ عورت جس کی گود خالی ہو گئی ہو ۔ اردو صرف، مونث، عورتوں کی زبان

محل پیش ۔ پہلے غریب رانڈ ہوئی، سفید جوڑا پہنا اب گود خالی ہو گئی، کوکھ اجڑی کیو نکر جیئے گی ۔

**کوکھ آباد رہے :۔** (بضم اول و واو مجہول) ایک قسم کی دعا ۔ اولاد زندہ رہے، گود خالی نہ ہو اردو صرف، عورتوں کی زبان ۔

ع دنیا میں سدا کوکھ تمھاری رہے آباد انیس

**کوکھ بند :۔** بانجھ عورت صفت، مونث عقیمہ، وہ عورت جسے پیٹ نہ رہے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

**کوکھ بند ہو جانا :۔** ہندی فعل لازم ۔ جننے سے رہ جانا، حمل نہ ٹھہرنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ادپر یہی معنی لکھے ہیں لکھنؤ کی عورتیں ان معنی میں نہیں بولتیں ۔

**کوکھ پکڑنا :۔** ماں کا اپنے بچے کی جان کو خطرے میں پانا درج نہیں (طلسم فصاحت) ماں کوکھ پکڑے در دولت پہ دوڑی آئی ۔ "

(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ یہ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ نور اللغات میں یہ محاورہ درج نہیں اور محل صرف پیش کیا ہے ۔ اولاد کو خطرے کے محل پہ پانے کی خصوصیت نہیں بلکہ اگر خبر مرگ بھی پائے گی تو کوکھ پکڑ کے آئے گی خاص

عورتوں کی زبان

**کوکھ جلی :۔** وہ عورت جس کی گود خالی ہو گئی ہو ۔ وہ عورت جس کی اولاد مر گئی ہو ۔ اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔

میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت
مر گیا پیٹ میں بچہ تو کرتے دائی کیا راحت

**کوکھ سے ٹھنڈی ہے :۔** اولاد والی ہے، صاحب اولاد ہے، صفت، بیگمات کی زبان ۔

اولاد سے خوش ہے ۔ گود بھری ہے جو بچہ پیدا ہوا زندہ سلامت ہے ۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ قدیم زمانے میں اس کا صرف تھا اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو ۔

**کوکھ شاستر :۔** علم غیب ہندی عوام اہل ہنود کی زبان ۔

فقرہ :۔ میاں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں ۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی واسطہ نہیں ۔

**کوکھ کا آزار، کوکھ کا خلل :۔** اسقاط کا مرض، بچوں کے جیتا نہ بچنے یا مر جانے کا مرض (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب کسی طرح عورتیں نہیں بولتیں ۔

**کوکھ کی آنچ :۔** مامتا، مادری محبت جیسے " کوکھ کی آنچ بری ہوتی ہے "

پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی، یعنی بھوک کا ذہن جاسکتا ہے

نگر ماتا نہیں چھوڑتی جا لکھیں۔
(فرہنگ آصفیہ، مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

**کوکھ ماری جانا:**۔ ہندی، فعل لازم ہندو عورتوں کی زبان۔
بانجھ ہو جانا، عقیمہ ہو جانا، حمل ٹھہرنے کے قابل نہ ہونا (مخزن المحاورات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پورا جملہ (کوکھ ماری جانا) ہندی نہیں ہے بلکہ اسے اردو کہنا چاہیئے تھا۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں ہے۔

**کوکھ مانگ سے بھری پُری رہے:**۔
ایک قسم کی دعا۔ شوہر اور بچے سلامت رہیں اردو، صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

محل صرف: حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دادا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بہو بیٹی رہو کوکھ مانگ سے بھری پُری رہے۔
(جبر سہیلی)

قول فیصل۔ کوکھ سے مراد اولاد اور مانگ سے مراد شوہر جیسا کہ حضرت (انیس) نے صرف کیا ہے۔

صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے
یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے
میر انیس

صاحب مخزن المحاورات نے انھیں معنی میں لکھا ہے۔ (کوکھ آنچ سے بھری رہے) اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو۔

**کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا:**۔ بالضم اول (واو مجہول) سہاگن اور صاحب اولاد رہنا دعا۔ عورتوں کی زبان اولاد اور خاوند دونوں کا سلامت رہنا۔

وہ کیوں نہ کوکھ سے اور مانگ سے رہی ٹھنڈی
رہے نشان کہاں جو کہ تیرے آگے خسم
رنگین

جب چوڑیاں پہن چکیں تو دونوں نے چوڑی والی کو سلام کیا اس نے دعا دی کہ وارث زندہ رہے کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہو (فسانہ آزاد)

قول فیصل لکھنؤ اور دلی دونوں جگہ اس کا صرف تھا لیکن اب ضعیف العمر عورتیں کبھی کبھی بول دیتی ہیں۔ کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا بھی بولتی تھیں جواب قلیل الاستعمال

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہو
جان آن سے زیبا طلال پری کی جھنگ
رنگین ماری

**کوکھیں:**۔ مذکر کوکھ کی جمع۔ کئی کوکھیں اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف: اماں یار شادی میں چار پلیٹیں پلاؤ کی کھا گئے پیاس لگ رہی ہے کوکھیں پھٹی جاتی ہیں۔

**کوکھیں لگ جانا:**۔ بھوک سے کوکھوں کا اندر سے دھنس جانا، بھوکا ہونا عورتوں کی زبان۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوکنی:**۔ ایک قسم کا اودا رنگ کوکنی رنگ۔ (اردو) مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے۔

**کوکی:**۔ رضاعی بہن۔ مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ وہ رضاعی بھائی بہن جو ماں دوسرے کی رضاعت کی گئی ہو بھائی کو کوکا عام طور سے کہا جاتا ہے لیکن اس کو کوکا عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے۔

**کول:**۔ (بفتحتین) اناج جس کو گنوار دیہاتوں کو بغیر صاف کئے کھاتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔

قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

**کول:**۔ (بفتح اول وسکون دوم و سوم) لقمہ، نوالہ، ہندی، مذکر اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کول:** بالضم اناج کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ کلا (پنجاب) کوڑرہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں۔

**کول:** بالضم کشمیری پنڈتوں کی ایک ذات جیسے پنڈت دیا شنکر نسیم کول کی مثنوی گلزار نسیم۔ دنیائے ادب میں کافی مشہور ہے اردو، رائج

محل صرف۔ تم نے کبھی پنڈت دیا شنکر کول المتخلص بہ نسیم کی مثنوی پڑھی ہے۔ اپنا جواب نہیں رکھتی

**کول:**۔ (بالضم اول) سوراخ جو لکڑی یا زمین یا دیوار میں بڑا سا ہو۔ اردو، مذکر عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اس کو جو دیوار میں سفید

سلگ رہا تھا جب، اچھا خاصہ کولی ہوگیا تو پولیس کی سیٹی سن کے بھاگ کھڑا ہوا۔

**کولا:** اسم مذکر (بضم اول و واو مجہول) بجھا ہوا انگارا۔ اردو، غیر فصیح، راسخ۔

> جل کر اگر بجھائے کبھی دل سوختہ مرا
> تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا ذوق

(تنبیہ) کوئلہ کولا اور کوئلا دونوں طرح ہے لکھنؤ میں کوئلا اور کولا دونوں ہیں۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہے۔ ذوق نے کولا باندھا ہے لیکن اب دہلی میں کوئلا فصیح سمجھا جاتا اور کولا متروک ہے کان سے ایک سیاہ اور معدنی نباتاتی مادہ نکلتا ہے اس کو جلا کر بجھاتے اور پتھر کا کوئلہ کہتے ہیں ہندی مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ قدیم زمانے کے فصحا سے لے کر اب تک کوئلا باضافۂ ہمزہ بولتے اور لکھتے آئے چنانچہ تجر کا شعر ہے۔

> خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس
> کوئلوں پر کبھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں تجر

**کولا:** اسم مذکر (بضم اول و واو مجہول) دروازے کے ادھر ادھر کی دیوار، دروازے کے دونوں پہلو۔ ہندی مذکر (فقرہ) تم کولے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی۔ (نور اللغات)

پاکھا۔ کونہ، گوشہ، کھونٹ، دروازے کے ادھر ادھر یا اندر کی دیوار

> اتنے ہی ہوشیار نکتے میں
> کہتے ہیں ہو نہ کوئی کونے میں رزم

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کولا:** اسم مذکر وہ انلج کی پولی جو کاٹنے کو دی جائے (کاٹنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کولا:** اسم مذکر (بفتح اول و واو مجہول) بغل، گود، آغوش۔ اردو بعوام اور عورتوں کی زبان۔

> کبھی نہ بھیجوں گی سسرال اس کو میکے سے
> لگا کے رکھوں گی بیٹی کو اپنے کولے سے جان صاحب

قول فیصل۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں "آج ایک بدمعاش راستے سے جوان لڑکی کو کولے میں لے کے سب کے سامنے سے بھاگتا چلا گیا۔

**کولا:** اسم مذکر چھوٹا سنگترا ایک قسم کی نارنگی، ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج، رنگترا (پورب)۔

> جب کچھ آیا لب شیریں بتاں کا چھوٹا
> ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی رشک

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ دہلی کے حساب سے یو، پی اور بہار کو پورب لکھ دیتے ہیں درانحالیکہ یو، پی کے لحاظ سے بہار پورب میں ہے بہرحال اہل لکھنؤ سنگترہ یا رنگترہ بولتے ہیں۔ کمی کے ساتھ کولے کو نارنج یا ترنج بول دیتے ہیں۔

**کولا:** اسم مذکر (بضم اول و واو معروف) انسان کی پیٹھ کی طرف سرین، چوتڑ کے اوپر کا حصہ جہاں سے کمر شروع ہوتی ہے۔ اردو، راسخ۔

> طرۂ زلف ہی زیبا نہیں رخسار کے پاس
> خوشنما کتنے ہیں کولے کمر یار کے پاس آتش

**کولا اترنا:** کولے کا جگہ سے سرک جانا۔ کولے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اردو صرف راسخ۔

محل صرف۔ کلو پہلوان نے رزاق کان پوری کو اس زور سے اکھیڑ مار کے پٹکا کہ اس کا کولا اتر گیا۔

**کولا ڈنکیاں:** ہاتھا پائی، دھینگا مشتی پرانا محاورہ ہے مونث (نور اللغات)

> شوخی مزاج اس کے سے اب تک نہیں گئی
> ویسا ہی بانکپن ہے وہی کولا ڈنکیاں مصحفی

قول فیصل۔ غالباً یہ صرف کولا ڈنکیاں ہے بہرحال کوئی نہیں بولتا۔

**کولا سلگنا:** (بضم اول و واو مجہول بضم پنجم) کوئلے کا جلنے لگنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

> تاثیر آخر آتش ضبط فغاں نے کی
> کولوں کی طرح داغ جگر کے سلگ چلے جلال

**کولا کاٹنا:** مصدر سزا دینا، صدمہ پہنچانا، عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی۔

بوٹیاں نوچنا، کھال اپاڑنا، کسی طرح کا صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) طنزاً بولتے ہیں جو تم نہ دو گی تو میں کیا تمہارا کولا کاٹوں گا۔ (مخزن المحاورات)

> کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو
> کولا جی کیا کاٹے گا سرکار تمہارا جان صاحب

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کولا کاٹنا:** مصدر بوٹیاں اڑانا۔ سزا دینا، کچھ کر لینا، کسی طرح کا صدمہ پہنچانا۔ جیسے اگر میں کچھ لگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا۔ کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا۔ ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی۔ (فرہنگ آصفیہ)

**قول فیصل۔** اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کولا لگنا :۔** (بضم اول و واؤ معروف) مریض کے عرصہ تک لیٹے رہنے سے کولے میں زخم پڑجانا ۔ اردو مصدر، رائج ۔

**کولا مٹکانا :۔** کولا چمنک کے چلنا ۔ کولے کو حرکت دینا ۔

محل صرف ۔ بے نظیر کی لڑکی نے بڑی اچھی جوانی نکالی ہے جب کولا مٹکا کے چلتی ہے تو ہزاروں عاشقوں کے دلوں کو پامال کر دیتی ہے ۔

**کولکیا :۔** (بضم اول و واؤ معروف و بفتح سوم) چھپٹی گلی ، بہت تنگ گلی ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ میں نے خود دیکھا کہ سامنے سے چید گٹھری باندھے بھاگتا آ رہا ہے مجھ کو دیکھ کے اس کولکیا سے بھاگتا ہوا نکل گیا ۔

**کول خانہ :۔** شاہی اناج رکھنے کی جگہ ۔ اردو مصدر ، متروک ۔

کول خانہ کی پانی دار و جنگی
بہت اس کو پاس آئی عار و جنگی    اختر شاہ اودھ

**کولکی :۔** چھوٹی کوٹھری ، کھنڈا ، سیڑھیوں کے نیچے خالی جگہ ۔ (عجائب اللغات)

**قول فیصل ۔** اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کول گراس نہ کرنا :۔** نوالہ تک نہ کھانا بھوکا رہنا ، کچھ نہ کھانا ، ترا بارہنا ۔ فعل متعدی ، ہندو ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔

**کولمبس :۔** ایک آدمی کا نام ہے جس نے جہاز پر بیٹھ کر سمندر کا سفر کیا اور بحری راستے بنائے اسی نے نئی دنیا یعنی امریکہ کا پتہ لگایا ۔

انگریزی ، رائج ۔

**کولڈ اسٹوریج :۔** وہ جگہ جہاں تاجر ذخیرہ سڑنے گلنے سے بچانے کے خیال سے آلو وغیرہ کا ذخیرہ کرتے ہیں ۔ انگریزی ، رائج ۔

**کولنا :۔** (بضم اول و واؤ مجہول) خالی کرنا جو کچھ اندر بھرا ہوا اس کو نکال ڈالنا ۔ اس جگہ کول لینا بھی مستعمل ہے ۔ (اردو) متروک ۔

کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ سحر نگاہی سے
کبھی خنجر مژگاں کے بہولے جگر کو کول لیتے ہیں    شاد

**قول فیصل ۔** حضرت شاد کے زمانے میں بھی غیر فصیح تھا ۔

**کولنا :۔** دبانا ، کچلنا    (نور اللغات)

**قول فیصل ۔** نہ پہلے لکھنؤ کی زبان تھی نہ اب کوئی بولتا ہے ۔

**کولوں کا گل :۔** کولا پیس کر اس میں چھالا ملا دونوں کی بیچ ڈال کر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں ۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے ۔ (نور اللغات)

**قول فیصل ۔** صوبہ بہار میں اس کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے اہل لکھنؤ نہ ایسی ٹکیوں کا استعمال کرتے ہیں نہ " کولوں کا گل " بولتے ہیں ۔

**کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ،**
**کولوں کی دلالی میں منہ بھی کالا ،**
**گیہوں کے ہاتھ بھی کالے :۔** برے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے ۔ مثل (نور اللغات)

**قول فیصل ۔** عوام اور عورتوں کی زبان ہے ۔

**کولھو :۔** (بضم اول و واؤ مجہول و بضم سوم) تیل پیلنے اور رس نکالنے کا آلہ (دہلی میں کولہو) اردو ، مذکر ، رائج ۔

بشر بغیر ان لبعل کی رکھتا ہو تو کولھو
پانی سے کھڑ کو بیٹھا اسے بیٹھکر نہ کرنا آتش

**کولھو پیلنا :۔** کولھو چلانا ۔

جب میرا تل سبھتے تھے کمی نہ رہی وہ ادائی
پیلتی تم مجھے کولھو سے سہرا آن عبث    جان صاحب
(نور اللغات)

**قول فیصل ۔** کولھو پیلنا کولھو چلانے کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔ کولھو میں پیلنا یا پیل دینا عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

یارب نصیب جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب
بندی کو یوں جو چاہیے تو کولھو میں پیل ڈال نگین

**کولھو چلانا :۔** کولھو کا کارخانہ قائم کرنا کولھو کو کام میں لانا ، کولھو کے ذریعہ تیل یا رس نکالنا ۔ اردو مصدر ، عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ رحیم کے پاس چلے جاؤ پانچ آنے پیسے دے کے ایک سیر کڑوا تیل لے آؤ آج کئی دن سے اس کا کولھو چل رہا ہے ۔

**قول فیصل ۔** اس کا لازم کولھو چلنا بھی مستعمل ہے ۔

**کولھو سے پیلنا :۔** کمائی اڑا دینا ، عورتوں کی زبان ۔

جب میرا تل سبھتے تھے کمی نہ رہی وہ ادائی
پیلتی تم مجھے کولھو سے سہرا آن عبث
جان صاحب

**قول فیصل ۔** کولھو میں پیلنا بھی بولتے ہیں ۔

**کولھو کا بیل :۔** (بضم اول و واؤ مجہول و بضم سوم و واؤ معروف) وہ بیل جو خاص کولھو کے چلانے کے کام میں لایا جاتا ہے ۔ اردو رائج

**قول فیصل ۔** وہ شخص جو دن رات کوئی کام کرے اور مشقت برداشت کرے اس کو بھی کولھو کا

بیل کہتے ہیں۔

جو کہ آئے ہیں بن کے بیرسٹر
ہیں وہ کولھو کے بیل سے بدتر — طباطبائی

**کولھو کا بیل بننا:**— انتہائی مشقت برداشت کرنا۔ نہایت جفاکشی کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

کولھو کا نہ بن بیل کہ تو ہے انساں
میداں سے گزر تو مرد میداں ہو کر — نظم طباطبائی

**کولھو کاٹ کر موگری بنانا:**— (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا۔ بے وقوفی کا کام کرنا (نور اللغات) (۱) حقیقی چیز کے بنانے میں بہت سا روپیہ یا کوئی چیز لگا دینا۔

**کولھو کاٹ موگری بنائی نسنہ کے لئے بھینس ماری:**— بے وقوفی کا کام کرنا۔ حماقت کرنا (کولھو جو ایک بہت بڑی قیمت کا ہوتا ہے اس کو کاٹ کر اس میں سے موگری جو چھوٹی اور کم داموں کی چیز ہوتی ہے) کولھو کاٹ کر موگرا بنانا بھی درج ہے۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کولھو کے بیل کی طرح پلنا:**— نہایت محنت و مشقت اٹھانا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے "کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس، کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے، کہاوت۔ اردو یعنی غریب مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی ہے اور بعض کہ گردش میں حیران و سرگردان رکھتی ہو مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا۔"

کسی طرح سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کولھو میں پلنا:**— کولھو میں پلنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کولھو ہے گردش نگہ یار سے پیسا
تل تیل ہو کے بہہ گیا چشم غزال کا — صبا

**کولھو میں پلوا دینا:**— (اگلے زمانے میں مجرم کو کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالتے تھے) نہایت سخت سزا دینا۔

(ہندوستان کے زمانہ جہالت کی یہ بھی ایک سزا تھی جو سابق میں دی جاتی تھی۔ مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ مثل تو عوام کی زبانوں پر ہے لیکن ان دنوں اس پر عمل نہیں ہے یہ بھی عوام کی زبانوں پر ہے کہ:— کولھو میں پیل ڈالنا کولھو میں پیلنا۔

یا رب شب جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب
بندہ کو یوں جو چاہیے تو کولھو میں پیل ڈال — رنگین دہلوی

**کولھے پر ہاتھ رکھنا:**— ناچنے کا ایک انداز۔ ناچنے کے وقت ایک خاص ادا۔ اردو صرف رائج۔

کولہے پہ ہاتھ رکھ کے تھرکنے لگی حیات
جو بک لئے ہوئے حرکت کی ملی برات — جوش ملیح آبادی

**کولی:**— (بواو مجہول) ہندو جولاہا، ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بننا، مچھلیاں پکڑنا بیگار بھگتنا ہے۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ صاحب نور اللغات نے یہ معنی بھی لکھے ہیں اور اسے لکھنؤ کی زبان لکھا ہے۔ وہ سیاہی جو مہندی لگے ہاتھوں میں مہندی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے۔ رشک کا شعر پیش کیا ہے۔

کولی تری مہندی کی نظر میں دم تا باں
مشہور ہے نام حبشی رکھنے میں مرجاں — رشک

**کولھی:**— تیل نکالنے والا، تیلی، بیچنے والا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں متروک ہے۔

قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے تیلی زبانوں پر ہے۔

**کولی:**— (بفتح اول و واو مجہول) گود، دونوں ہاتھوں کا حلقہ، آغوش، ہندی، مونث۔

بے لوں اسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا
بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے

قول فیصل۔ اب اس محل پر کولے، بفتح اول و واو مجہول بکسر سوم و یائے مجہول "کولے" زبانوں پر ہے۔

**کولے:**— (بضم اول و واو مجہول بکسر سوم و یائے مجہول) گود، آغوش۔ اردو، عوام کی زبان

کہنے لگا کہ ناداں یہ حیف ہے کہ کوئی
اسپند کرنے کو بھی ایسے سیاہ کولے — سودا

**کولی بھرنا، کولی میں لینا، کولیانا، کولی میں بھر لینا:**— دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا، بغلگیر ہونا۔ (۱) ہم آغوش ہونا۔ (۲) حرص یا طمع کرنا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اب کسی معنی میں نہیں بولتے قدیم زمانے میں اس کا صرف تھا۔

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا
فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی — مصحفی

لے لوں اسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا
بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے — جرات

**کولیت:**— ایک مزارع کا دوسرے مزارع سے زمین اجارہ پر لینا یا اصل اجارہ دار

کے سوا کسی کا کانت کرنا۔ ہندی، مونث
(غیر نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا:۔** فعل متعدی۔ دروازے کے دونوں کونوں پر پانی چھڑکنا تاکہ رد بلا ہو (اکثر سفر کو جانے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے) ہندو۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔

**کوئے کی مٹھائی:۔** (بفتح اول) ایک قسم کی مٹھائی جو کوئے سے بناتے ہیں اردو صرف، قریب بمتروک۔

جب کچھ آیا لب شیریں بتاں کا جھوٹا
ہم یہی سمجھے کہ کوئے کی مٹھائی آئی — رشک

**کوھل یا کونھل:۔** سینڈھ ہندی مونث (دنیا، لگانا کے ساتھ) نقم، نقب، پاڑ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں "یہ معنی کوھل کے ہیں کومل کا مفہوم (سنجیدہ) نازک خوشنما وغیرہ ہیں۔ فیلن اور پلیٹس کے بموجب بھی سینڈھ کے معنی میں کوھل یا کونھل ہے نہ کہ کومل۔ انشا نے بھی کوھل نظم کیا ہے۔

ہمسائے میں کوھل ہوئی کل رات کو انشا
گھس اس کے زنانے میں گیا چور سنگوڑا — انشا

لکھنؤ میں سینڈھ کہتے ہیں"

مولف تائید کرتا ہے: صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ "وہ شگاف جو چور دیوار میں کرکے مکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ کومل۔ نرم، ملائم، نازک، خیریں، فصیح، میٹھا، خوش آئند جیسے کومل بچن۔ اہل لکھنؤ سوائے سینڈھ یا نقب کے کچھ نہیں بولتے۔

**کون:۔** (ہو جانا، وجود میں آنا) دنیا، عالم موجودات، حادثہ ہونے والی چیزیں، ہستی، جہان۔ عربی۔ مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

مالک کے فضل سے یہ عزیز دو کون ہیں
تیرے کنیز زادے میاں زہرا کے کون ہیں — مرزا دبیر

قول فیصل۔ عام طور سے کون و مکان کی ترکیب کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کون۔** (بواو مجہول) ایک کم دس۔ نو (دلالوں کی اصطلاح) ہندی۔ نہ۔ جیسے کون آنے یعنی نو آنے۔ کون چھے یعنی ۹ روپے وغیرہ
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کون:۔** بضم اول و واو معروف (جز بر گانڑ) مقعد، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

اتنی کچھ شاعری یہ کرتے ہیں
سیخ در کون آسمان و زمین — سودا

شیخ کی کون میں شیطان نے انگلی کی ہو — رنگین

**کون:۔** (بفتح اول و واو مجہول) ضمیر استفہام کلمہ استفہام، کدام اردو، فصیح، رائج۔

(الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا یا سی کے صحیح اور فصیح ہے۔

کون آتا ہے برے وقت کسی پاس اے داغ
لوگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں — داغ

قول فیصل۔ غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے کون سی بات تم بھول گئے۔ یا کون سی ایسی خاص ضرورت پیش آئی کہ تم بغیر اطلاع بمبئی سے لکھنؤ آ گئے۔ عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں جو قلیل الاستعمال ہے

تصویر کی ایسی کون ہستی
اللہ تم اور بت پرستی — شوق قدوائی

**کون:۔** (ب) اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اسمائے زماں کے واسطے بغیر سا، سی، کے مستعمل ہو اور کتنا کے معنی دیتا ہے۔

کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے
موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے
(نور اللغات) — ذوق دہلوی

قول فیصل۔ باعتبار لکھنؤ غیر فصیح ہے۔

**کون:۔** (ج) کیا چیز ہے، بے حقیقت ہے جس جگہ سوال کے محل پر۔ سوالیہ جملہ کی ابتدا اسی سے ہوتی ہے۔ اردو، متروک۔

کیا اے رشک حقیقت انساں کون نمائش کون ثبات
نقش حباب بحر خیال آغاز نہیں انجام نہیں — رشک

**کون:۔** (د) کیا، کوئی نہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج

دل ٹوٹ جائے گا جو یونہی حسرتیں رہیں
موجوں میں پڑ کے کون بھروسا حباب کا — شرف

**کونا:۔** (ا) گوشہ، زاویہ۔ اردو، غیر فصیح، رائج

کونوں میں کے آباد اب گور اے رند
نہیں دن سے سونا یہ کونا پڑا ہو — رند

**کونا:۔** (ب) کھونٹ، جیسے چادر کا کونا، کنارا گوشہ۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کونا:۔** (ج) طرف، جانب۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کونا کونا جھانکنا** :- (بضم اول) بے انتہا تلاش کرنا، جستجو کرنا، تلاش کی حد ختم کر دینا۔
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

کونا کونا میں نے جھانکا کی نہ کم گھر کی تلاش۔
جستجو میں تیری شششدر جیسے گل ہو گیا آتش

**کونا کونا دیکھ ڈالنا** :- (بضم اول) اچھی طرح دیکھ ڈالنا۔ ایک ایک گوشہ دیکھ ڈالنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ تم نے کہا تھا کہ عطر دان کمرہ میں ہے میں نے کونا کونا دیکھ ڈالا کہیں نہیں ملا
قول فیصل۔ اسی محل پر ایک ایک کونا بھی زبانوں پر ہے۔

**کونا کھدرا، کونا کھترا** :- (سنسکرت میں کھترا = بل، سوراخ۔ کونا، مذکر۔
فقرہ۔ مینڈھے کو دہیں کونے کھترے میں گاڑ توپ دیا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کونا کھدرا تو بولتی ہیں لیکن کونا کھترا نہیں بولتیں۔

**کون ایسی کشمش ہے کہ جس میں لکڑی نہیں** :- بظاہر کون سی ایسی اچھی شے ہے جس میں خرابی نہیں، کون سا ایسا خاندان ہے جس میں کسی قسم کی فی نہیں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان، متروک
محل صرف۔ مہری نے کہا آپ سچ کہتی ہیں۔ لیکن قصور معاف کبھی حضور نے بھی یہ کھیل کھیلا تھا اس نے کہا ادئی نوج چھائیں پھوئیں مجھ کو یہ مرض کبھی نہیں ہوا۔ کہاری مٹک کر اکلٹی کہ جی بیٹھو کہ ایسا کوئی چھپتا چھپتی نہیں وہ کون ایسی کشمش ہے کہ جس میں لکڑی نہیں۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ اب لکڑی کی جگہ ڈنڈی زبانوں پر ہے زیادہ تر یوں بولتے ہیں، کون سی ایسی کشمش ہے جس میں ڈنڈی نہیں ہے۔

**کون بات ہے** :- بات نہیں، موقع نہیں ہے۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

گر خط کو ہو نہ طول تو اے شاہ نیک ذات
لکھ دیجئے گا صاف چھپانے کی کون بات (اوج)

قول فیصل۔ کون کی جگہ (کیا) زیادہ زبانوں پر ہے۔ کوئی مشکل نہیں ہے، کے معنی میں کبھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ جیسے۔ اچھا تو خواجہ بدیع الزماں جو میں بھی تاریخ کہہ لوں اور اس سے بڑھ کر انشاءاللہ کون بات ہے۔ (فسانۂ آزاد)

**کون پرائی آگ میں گرتا ہے** :- دوسرے کی بلا اپنے سر کون مول لیتا ہے۔ دوسرے کو مصیبت میں دیکھ کے کون اپنے کو مصیبت میں ڈالتا ہے۔ عوام اور عورتوں کی زبان

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں
ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (مردت)

**کونپل** :- دیکھو کوپل

ہر اک شجر میں نئی کونپلیں نکل آئیں
سجا رہا ہے ہر اک اپنی اپنی خلوت کو شاکر (قران السعدین)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کوپل ہی بولتے ہیں۔

**کونت** :- اسم مونث۔ اندازہ، تخمینہ، اٹکل، آنک، تشخیص۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کونتھا یا کونتھنا** :- دفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا۔ بگنے میں زور کرنا، حالت قبض میں زور کر کے دفع براز کرنا۔

"کونتھ کر کس طرح سے وہ ہگتا
ٹھسکا اوپر سے آ کے تھا لگتا" (گلزار)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں کونتھنا، کانکھنے کے معنی میں عورتیں بول دیتی تھیں۔ اب کانکھنا ہی زبانوں پر ہے۔

**کونتنا، کونتھنا** :- (بنون غنہ) دفع براز کے واسطے زور لگانا۔ ہندی، دہلی کی زبان

**کونتنا، کونتھنا** :- بچہ جننے کے واسطے عورت کا زور کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "لکھنؤ میں دفع براز کے لئے زور لگانے کو کانکھنا اور عورت کے بچہ جننے کے لئے زور لگانے کو کونتھنا کہتے ہیں۔ دفع حاجت کے لئے زور لگانے اور بچہ جننے میں عورت کے زور لگانے کو ایک ہی لفظ سے تعبیر کرنا کچھ اچھا نہیں معلوم ہوا علاوہ بریں دفع براز کے لئے مرد کے کانکھنے کو کونتھنا کہنا یعنی درد زہ میں مبتلا ہونا اور بھی غضب تھا۔"
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**کونج** :- (بنون غنہ) قاز۔ کلنگ۔ ہندی مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کونج کونج ہماری کوڑی دے جا اپنی کوڑی لے جا** :- (بچوں کے ایک کھیل کا نام جب بچے کونجوں کے غول دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باہم

رگڑتے جاتے ہیں اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے جو ناخنوں پر نمایاں ہوتے ہیں ان کو کوڑیاں خیال کرکے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے گئی یا رگڑ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں ان کو خیال کرتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے بچے یہ کھیل نہیں کھیلتے

**کون جانے** :۔ خدا معلوم کی جگہ۔ اردو حرف ۔ رائج۔

محل صرف ۔ کون جانے شاید ان بگڑے ہوئے شاہدوں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔ (نبات النعش)

**کونجڑی** :۔ (بنون غنہ بضم اول) کنجڑے کا مونث ۔ اردو متروک۔

جب میں کچھ کونجڑی سے کہتا ہوں
ہیجی کے انبار رہتا ہوں ہمیشہ
کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ مثل متروک ہے کوئی نہیں بولتا۔

**کونچ** :۔ (بنون غنہ وواؤ معروف) (کوچ کا بگڑا ہوا) ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے ہوں اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔ مذکر۔

کونچ ، دنگل ، مسہری الماری
ہیں قرینے سے جا بجا ساری مروج
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے ۔

**کونچ** :۔ جولاہے کا برش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کونچ** :۔ دیکھو کوچ ۔ ٹخنے سے اوپر کا پٹھا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

کس گردی سے کس صورت سے قدم رکھتے نہیں
کاٹ ڈالے اپنی کونچیں ہم یہی تعزیر پا
بحر

قول فیصل ۔ عوام کونچیں بولتے ہیں ۔

**کونچ** :۔ ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے چھو جانے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بلکہ سوج بھی جاتا ہے دراصل اس کے روئیں میں یہ خاصیت ہے ۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کونچا** :۔ گھاس کا پولا ۔ ہندی مذکر (متروک) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بیل کے سر پر رکھ چھوڑا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔

**کونچا کریلا ، کوچا کریلا** :۔ اس چہرے کو تشبیہ دیتے ہیں جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ کریلا کریلا تو بہت سی زبانوں پر ہے جو عورتوں کی زبان ہے ۔ اہل لکھنؤ اس محل پر چھیتی یا ملدان بولتے ہیں ۔

**کونچا** :۔ (بفتح اول) فارسی کفچہ کا بگڑا ہوا بھڑ بھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کونچ پھلی** :۔ کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے ۔ ہندی ، اسم مونث ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کونچنا** :۔ (بنون غنہ وواؤ مجہول) سنسکرت میں واؤ معروف ہے دیکھو کوچنا ہندی ۔ (متعدی) کونچ لگانا ، چبھونا

تم کیریاں کونچو (لغات اردو)

قول فیصل ۔ کونچنا زیادہ تر عورتوں کی زبان ہے جیسے باجی تمہیں نہیں معلوم کہ میں سسرال جانے سے کیوں بھاگتی ہوں وہاں ساس نندوں کے کونچے مجھے مار ڈالتے ہیں کبھی کبھی عورتیں انسان کے لئے گودنا بھی بولتی ہیں جیسے ساس کے گودنے مشہور ہیں

**کونچی** :۔ دیکھو کوچی ۔ لمبی داڑھی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کون حقیقت** :۔ بے حقیقت ہے جس کی کوئی حقیقت نہ ہو ۔ اردو صرف ، قریب متروک ۔

ہیں کیا مرے ظلمت کدہ کی کون حقیقت
یہ عشق وہ ہے جس نے سیکڑوں گھر پھونک دیئے رشک

قول فیصل ۔ کون کی جگہ کیا زبانوں پر ہے جیسے آپ کا مرتبہ کیا ہے در نہ میری کیا حقیقت ہے

**کون خر** :۔ بجازاً احمق آدمی ۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا ۔

**کوندہ:** — (بفتح اول و واؤ مجہول) بجلی کی چمک تابندگی برق، کوندے کی لپک۔ اردو، فصیح، رائج۔

زرق برق ایسی ہر پوشاک میاں اس کے جیسے
کوندہ بجلی کی کہوں یا کہوں شعلے کی لپک سوداؔ

**کوندا، کوندھا:** — (بنون غنہ و فتح اول) بجلی کی چمک جس میں گرجنے کی آواز نہ ہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ ہندی، مذکر۔ اہل لکھنؤ کی زبان

پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ برسا
پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی بحرؔ
(نور اللغات)

**قول فیصل** — اہل لکھنؤ کوندا ہی بولتے ہیں۔

**کوندا اپڑنا:** — کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

**قول فیصل** — اہل لکھنؤ کوندا اپڑنا نہیں بولتے۔

**کوندا لپکنا:** — (بفتح اول و واؤ مجہول) دور پر ہلکی ہلکی بجلی کی چمک، رہ رہ کے بجلی کا چمکنا اردو مصرف، فصیح، رائج

حرارہ جب لیا اس نے یہ کونڈے کی طرح لپکا
طرارہ جب بھرا اس نے تو یہ بجلی سی لہرائی
(نظم طباطبائی)

**کوندا لگنا:** — کوندا لپکنا، دور پر بجلی کی ہلکی ہلکی چمک۔ اردو مصرف، متروک۔

پکار رہو کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا
پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی بحرؔ

**کوندا لوٹکنا:** — بجلی چمکنا (کوندے کے لوٹکنے سے بجلی چمکی اور غائب۔ (فرہنگ اثر)

**قول فیصل** — اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کوندنا:** — دور پر بجلی کا رہ رہ کے چمکنا اردو مصرف، فصیح، رائج۔

گرتی تھی نشیمن پہ مرے کوند کے بجلی
صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی داغؔ

**قول فیصل** — دہلی میں کوندتی ہے کی جگہ کوندے ہے بھی بولتے ہیں۔

کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشہ میں
ساقی نے بھی آتش پہ ہے تیزاب اڑائی ذوقؔ

**کون دن تھے:** — کیسے اچھے دن تھے (نور اللغات)

کون وہ دن تھے کہ جب تب مرے نظارہ کو
تیرے آنکھوں میں پریشاں نظری کا تھا جواز سوداؔ

**قول فیصل** — صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں:—

"لکھنؤ میں کہتے ہیں وہ بھی کیا دن تھے، سودا کے یہاں بھی کون دن تھے نظم نہیں ہوا ہے بلکہ کون وہ دن تھے وہ کے اضافے کے ساتھ ہی مؤلف تائید کرتا ہے۔

**کوندھ:** — دور پر بجلی کی چمک، رہ رہ کے بجلی کا چمکنا۔ اردو، متروک۔

بجلی کی کوندھ اس سے منھ اپنا چھپا گئی
دل کی تڑپ تو مجھ کو تماشا دکھا گئی مصحفیؔ

**کوندے کی طرح لپکنا:** — بہت تیزی سے لپکنا بہت تیزی سے دوڑنا، بجلی کی طرح تیز دوڑنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

حرارہ جب لیا اس نے یہ کوندے کی طرح لپکا
طرارہ جب بھرا اس نے تو یہ بجلی سی لہرائی
نظم طباطبائی

**کونڈ:** — نا ند، خمیر کرنے، کپڑا رنگنے یا دھونے کی نا ند، کٹھڑا۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

**قول فیصل** — کونڈ لکھنؤ کی زبان نہیں آٹا گوندھنے کی لکڑی کے ظرف کو کٹھڑا کہتے ہیں اور کپڑا دھونے اور رنگنے کے مٹی کے ظرف کو نا ند کہتے ہیں۔

**کونڈا:** — ۱ مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ نا ند، کٹھڑا، تسلا، پرات دورا۔ (فرہنگ آصفیہ)

**قول فیصل** — آٹا گوندھنے کے ظرف کو بھی کونڈا کہتے ہیں۔ نذر و نیاز کے کام میں بھی آتا ہے۔ نا ند، کٹھڑا تسلا کو اہل لکھنؤ کونڈا نہیں کہتے۔

**کونڈا:** — ۲ چھوٹی نا ند، تسلا (نور اللغات)

**قول فیصل** — نا ند سے چھوٹے ظرف کو تو کونڈا کہہ سکتے ہیں لیکن تسلا کو کونڈا نہیں کہتے اس لئے کہ تسلا لوہے یا پیتل وغیرہ کا ہوتا ہے۔

**کونڈا:** — ۳ بزرگان دین کی نذر نیاز کی شیرینی (نور اللغات)

**قول فیصل** — بصورت واحد اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ بزرگان دین اور معصومینؑ کے لئے نمکین یا میٹھی اشیاء پر نذر دلانے کو کونڈے جمع کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اہل لکھنؤ یوں بھی بولتے ہیں کہ آج فلاں جگہ کونڈے ہیں۔

سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا ہے
وہ لوگوں کا منقبہ پڑھانا شاہ اودھ اخترؔ

**کونڈا کرنا**:- کھانے پر فاتحہ دلانا، نذر نیاز کرنا (ہ۔ عو) کونڈا ہی کرنا۔ (نور اللغات)
(مخزن المحاورات)

صدقے لگے ہر طرف اترنے
کونڈے کئے سارے گھر کے گھر نے — عاشق

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا — جان صاحب

کوئی بولی آئے جو مہ تھا
تو کونڈا کروں پیر دلدار کا — شوق

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ کونڈے کرنا بھی بول چال ہے مثلاً آج ہمسائی کے یہاں کونڈے ہیں نہ کہ کونڈا ہے۔
مولف تائید کرتا ہے لیکن اس اضافہ کے ساتھ کہ بصورت واحد اس کا استعمال عورات اہلسنت کرتی ہیں اور شیعہ عورتیں اکثر صرف جمع ہی کے ساتھ اس کا استعمال کرتے ہیں۔

**کونڈا کرنا**:- اردو آتارنا۔ دو تین آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا سرکیسری کرنا کا ترجمہ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کونڈا ماننا**:- کسی مراد کے لئے نذر کرنا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

علم حضرت عباسؑ میں چپکا باندھا
پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا — رند

قول فیصل۔ اس محل پر جمع کے ساتھ استعمال زیادہ ہے جب صرف ایک ہی کونڈے پر نذر و نیاز ہوتی ہے تو واحد کے ساتھ اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے۔ میں نے مراد مانی تھی کہ اگر کام ہو گیا تو دریا پر ترحلوے کا کونڈا لے جا کر نذر دلاؤں گا۔

**کونڈی**:- مٹی کا چھوٹا کونڈا بھنگ گھوٹنے کا برتن۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ مٹی کے چھوٹے کونڈے کو کونڈالی کہتے ہیں۔ پہلوان لوگ بادام وغیرہ گھوٹنے کے ظرف کو کمی کے ساتھ کونڈی کہہ دیتے ہیں۔

**کونڈی سونٹا**:- (بضم اول) فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ بھنگ گھوٹنے کی دوری اور خنکہ۔ اردو صرف، متروک محل صرف۔ ایک جانب طرّے چڑھ رہے ہیں کونڈی سونٹے کی پکار سبز بجھنوں کی للکار سبزی گھٹ رہی ہے۔ (طلسم ہوش ربا)
قول فیصل۔ کونڈی سونٹا بجانا بھی صاحب نور اللغات نے لکھا ہے جواب نہیں بولتے۔

**کونڈی سونٹا بجنا**:- لازم۔ خوب بھنگ گھٹنا اور پی جانا (مخزن المحاورات)
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کونڈلی**:- (واؤ غیر ملفوظ بنون غنہ) چھوٹا کونڈا۔ مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کنڈالی بولتے ہیں۔

**کونزا**:- ہندی صفت۔ ھو۔ کائیں کائیں سے گھبرایا ہوا۔ بدحواس بے اوسان جیسے مجھے کونزا کر دیا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کونزا دیا بولتی ہیں جیسے ایک وقت میں اتنے کام کرنا پڑے، ہنڈی بھی پکانی۔ بچہ بھی دم دیا۔ ایک لڑکا کہتا ہے مجھے دو، دوسرا کہتا ہے مجھے دو سب نے مل کر مجھے کونزا دیا۔ کونزا جانا بھی بولتی ہیں جیسے شادی میں کیا گئی کہ میری جان عذاب میں پڑ گئی میں کونزا گئی، مہمانوں کی دیکھ بھال، بچوں کا شور و غل ہر شخص مجھ سے ہی پوچھتا تھا کہ فلاں چیز کہاں ہے۔

**کونسا**:- (بفتح اول) جب کئی جاندار یا بے جان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے تو یہ کلمہ پہلے استعمال کرتے ہیں۔ اردو مذکر، فصیح، رائج محل صرف۔ کلکتہ سے تاجر دس ششکی گھوڑے لایا تم نے سب کو دیکھ لیا تمھیں کونسا گھوڑا پسند ہے۔ میں خرید لوں۔
قول فیصل۔ بے جان چیزوں کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے تمھیں کونسا درخت یا کون سا باغ پسند ہے تا دو۔ مونث کے لئے جاندار و بے جان کے لئے کون سی بولتے ہیں جیسے تمھیں کون سی بکری پسند ہے یا کون سی زمین تمھیں پسند ہے؟

**کونسا درخت ہے جس کو ہوا نہیں لگی**:- عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں۔ مثل۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کونسا دل ہے**:- (بفتح اول) کتنا سخت دل ہے کتنا بے رحم دل ہے۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ ڈاکوؤں نے تمام گھر والوں کو بندوق سے ختم کر دیا یہاں تک کہ بچوں کو بھی نہیں چھوڑا یا الٰہی کونسا دل ہے۔

**کونسا دن ہے**:- (بفتح اول) کون سا ایسا دن۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے
اے اجل کیوں ہو گئی غافل ہماری یاد سے — تشک

**کونسا زہر مل گیا**:- کیا برائی ہو گئی، کیا غلط بات ہو گئی۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

جب کہا تم سے پھر گلے مل جاؤ
مل گیا زہر کون سا اس میں　　داغ

**کون سا غضب ہوگیا**:- (بالفتح) کیا برا کیا، کیا برائی ہوگئی۔ اردو صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا
ایسی بری لگی دل خانہ خراب کی　　داغ

**کونسا گھر ہے جس میں موت نہیں آتی**:- وہ کون سی جگہ ہے جہاں کے رہنے والے نہیں مرتے۔ اردو مثل۔

قول فیصل۔ یوں بھی بول دیتے ہیں۔
کون سا گھر ہے جہاں اجل نہیں آتی؟
کون سا گھر ہے جہاں ملک الموت نہیں آیا
کون سا گھر ہے جہاں کوئی نہ مرا ہو

**کوُلتان**:- وہ دونوں چوتڑ اور انکے حوالی فارسی　　(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

**کونسل**:- ع (انگریزی میں کون سل) (Council) مجلس، جماعت، پنچایت، کچہری، کونسل، رائے، مشورہ، مل کر تدبیر سوچنا اس معنی میں بول چال میں کونسل نون غنہ سے ہے۔

جس طرف دیکھئے بیلے کی کھلی ہیں کلیاں
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل کا کودی　　محسن

میم صاحب گلے پڑی اے جان
سر ڈھنکا کیوں نہ پھرے کونسل میں　　جان صاحب دلوانِ ہشتم

قول فیصل۔ بہر حال یہ اردو نہیں ہے۔

**کونسل**:- مصلاح کی کمیٹی وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں صلاح و مشورہ دیتی ہے اس معنی میں بکسر چہارم نون معلنہ ہے۔　　(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ بھی بہر حال انگریزی ہے۔

شیخ جی کونسل کے وہ ٹر ہو گئے
لیجیے جھگڑے سے موڑ ہو گئے　　اکبر الہ آبادی

**کونسل آف اسٹیٹ**:- امراء کی شاہی مجلس بادشاہ کی مقرر کی ہوئی امراء کی مجلس۔ انگریزی، رائج۔

**کونسل بل**:- کونسل کے حساب و اخراجات وغیرہ کے کاغذ　　(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کونسلر**:- کونسل کا ممبر، مصلاح کار (Councillor)　　(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ ابھی تک اردو زبان میں نہیں داخل ہو سکا ہے۔

**کونسل کرنا**:- (بفتح اول) صلاح و مشورہ کرنا باہم مل کر تدبیریں سوچنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جس طرف دیکھئے بیلے کی کھلی ہیں کلیاں
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل کا کودی　　محسن

**کونسلی**:- ایک قسم کا بیرسٹر، وکیل سرکار، مذکر، مشیر صلاح کار، کونسل کا ممبر، کونسلر، منتری، وکیل، پیروکار　　(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو نہیں ہے انگریزی ہے۔

**کون سنتا ہے**:- (بفتح اول) کوئی نہیں سنتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنسان
کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو　　اسیر

**کون سی بات اٹھا رکھی ہے**:- (بفتح اول) برائی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے کون سی کسر باقی رکھی ہو تمام باتیں بیان کر دی ہیں۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

غیر کیوں ہوتے ہیں شامل مری رسوائی میں
کون سی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے　　خلیل

**کون سے روز**:- (بالفتح) کس دن، کون سے دن، روزانہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

طعنے دینے کو محبت میں برا کہنے کو
کون سے روز بیاں مجمع احباب نہیں　　داغ

**کون سے قرآن میں لکھا ہے**:- (بالفتح) کس قرآن میں لکھا ہے؟ کس قاعدے سے جائز ہے کہیں نہیں لکھا ہے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ دکھاؤ کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بچہ پیٹ میں ہو اور بچے والی چلے پھرے اور کام کرے　　(بنات النعش)

**کون سی کشش ہے جس میں ڈنڈی نہیں**:- (بفتح اول) ہر شخص میں خوبیوں کے ساتھ ایک نہ ایک برائی بھی ہوتی ہے۔ کون سا ایسا بڑا اور ممتاز خاندان ہے جس میں کہیں پر کوئی نہ ہو۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ رہا حلالی حرامی کا قصہ تو وہ کونسی کشش ہے جس میں ڈنڈی نہیں۔　　(اردو محاورات)

قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں کون سی ایسی کشش ہے جس میں ڈنڈی نہیں ہوتی۔

**کون سے کنبل لگے ہیں**:- (بفتح اول) کون سی خاص خوبی ہے کیا خاص بات ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کون سے سل لگے شکل میں یاقوت کے ہیں
بی جواہر کو جو کو لاسی یہ بھائی صورت　　جان صاحب

**کون سے مرض کی دوا ہو**:-

(بفتح اول) تم سے کوئی فائدہ نہیں، تم کسی کام کے نہیں کس کام کے ہو۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

تم سے ہوا نہ دردِ دلِ زار کا علاج
پھر کون سے مرض کی تمہاری دوا ہو تم — نساخ

**کون کس کی سنتا ہے :-** (بفتح اول) کوئی نہیں سنتا کوئی کسی کی بات نہیں سنتا۔ اردو صرف فصیح رائج،

کیا پرسش جگہ کہ ہے منہ شکر کھٹکا
سنتا ہے کون کس کی غل بے حساب ہوگا — نصیر

**کوں کوں :-** (بضم اول و واو معروف بحرف) نوزائیدہ کتیا کے بچوں کی آواز گتے کے پلے کی آواز اردو رائج۔

محلے صرف۔ تم نے مجھے جس کمرہ میں ٹھہرایا ہے برابر کی کوٹھری میں کتیا نے بچے دیے ہیں رات بھر میں کوں کوں کی آواز سے سو نہ سکا۔

قول فیصل۔ بچوں کی کوئی تخصیص نہیں کتے اور کتیا کی آواز کے لیے بھی بول دیتے ہیں۔ جیسے رب نے دیکھا صحرا سے گرد اڑی ایک کتا دلاتی... جست و خیز کرتا ہوا آتا ہے۔ سامنے نسیم کے پہنچا صورت نسیم کی دیکھ کر کوں کوں کرنے لگا نسیم نے چمکار کر ہاتھ دکھایا وہ قدموں سے لپٹ گیا۔

(طلسم خیال سکندری)

**کون کہتا ہے :-** (بفتح اول) کوئی نہیں کہتا میں نہیں کہتا۔ اردو صرف، فصیح رائج،

قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیے
کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہیے — رشک

**کون کہے :-** بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ بے شمار کی جگہ۔

اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی کون کہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال ہے۔

**کون کہے راں ڈھانکو :-** کسی کا عیب جاننا مگر تنبیہ نہ کرنا اس لحاظ سے کہ مفت برا کون بنے (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

**کونگر :-** (بفتح اول و دوم و چہارم) جوڑوں کے درد کا علاج اور جوڑ بٹھانے کا کام کرنے والا کگر۔ اردو رائج،

قول فیصل۔ عام طور سے کگر ہی یہ پیشہ کرتے ہیں

**کون مدت سے :-** کتنے زمانے سے،

کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی
پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا — داغ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر، کتنی مدت سے، بولتے ہیں

**کون و فساد :-** عربی۔ اسم مذکر موجود ہونا اور تباہ ہو جانا، ہو کر بگڑ جانا، بودنی و نابودنی، مجازاً فانی جیسے عالم کون و فساد (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

**کون وقت ہوا :-** (بفتح اول) کتنی دیر سے بہت دیر سے، کب سے دیر ہو گئی، مدت ہو گئی اردو صرف دہلی کی زبان

محلے صرف انگنائی میں نکل کر خبر تو لو کون وقت ہوا یہ آدمی برابر پکار رہا ہے (بنات النعش)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کب سے، کتنی دیر سے، بولتے ہیں

**کون و قتول :-** بڑی دیر سے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں عورتیں جمع کے ساتھ کون وقتوں سے، بھی بولتی تھیں جیسے محمودہ تم دونوں سہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہو گئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اتنگ تمہاری باتیں نہیں چکیں جواب متروک ہے

**کون و مکاں :-** دنیا، جہان، فارسی، مذکر، رائج

اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا
اے خلق اس نے تجھ کو جانِ جہاں بنایا — مصحفی

**کون ہوتا ہے :-** (بفتح اول واو مجہول) کیا تعلق ہے، کیا واسطہ ہے اس سے کیا واسطہ، کوئی تعلق نہیں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

محلے صرف۔ جھگڑا ہمارے تمہارے ہو رہا تھا تمہارے لڑکے نے بیچ میں بول کر آگ اور لگا دی اس سے کیا مطلب وہ کون ہوتا ہے۔

قول فیصل عورتیں (وہ) کے اضافہ کے ساتھ زیادہ بولتی ہیں۔

**کون ہوتا ہے :-** کیا رشتہ ہے، خاندانی کیا تعلق ہے، کیا قرابت ہے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان،

محلے صرف۔ تم جو نسبت لائی ہو بڑی تعریف کر رہی ہو یہ بتاؤ کہ تمہارا کون ہوتا ہے کہ تمہیں اتنی دلچسپی ہے

قول فیصل۔ ضمیروں کے ساتھ اس کا استعمال زائد ہے۔ جیسے ہمارا، تمہارا، اُن کا، اِن کا، اس کا وغیرہ وغیرہ،

**کون ہے :-** (بفتح اول) کلمۂ استفہام، کون شخص ہے، کون آیا ہے۔ اردو صرف فصیح، رائج،

اس لئے در پر صدا دیتا ہوں میں
بول اٹھے شاید وہ اتنا، کون ہے؟ — امیر مینائی

قول فیصل۔ اپنا کے اضافہ کے ساتھ کوئی نہیں

ہے، کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے جو فصیح و رائج ہے۔

ہو لگے زور حشر اعضا تک عدو
جو ہیں بیگانے ہیں اپنا کون ہے مینائی امیر

**کونی** :- بولیا، وہ شخص جسے علت مشائخ ہو۔ گانڈو، فارسی صفت، مذکر۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ عام طور سے بدفعلی کرانے والا اس معنی میں بغیر قید عمر زبانوں پر ہے جیسے :-

کونی، ابھڑوا، مسخر کا کڑوا
الو کا پٹھا، بھینس کا پڑوا
دھنک دھنک ناچ کھلاڑی لالا علم

**کونے کی بیٹھنے والی** :- ناتجربہ کار عورت۔ گوشہ نشین۔

اصل یہ ہو کہ میں کونے کی بیٹھنے والی یہ سنتے ہی گھبرا گئی۔ (طلسم ہوشربا) (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب بہت کمی کے ساتھ بوڑھی عورتیں بولتی ہیں۔

**کونے کی خیر منانا** :- (بضم اول و واو مجہول) گھر کی بھلائی چاہنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

نکل رائج کہیں اس چار دیوار عناصر سے
ارے غافل منائے گا کہاں تک خیر کونے کی
راسخ عظیم آبادی

**کونے میں بیٹھ رہنا** :- (بضم اول و واو مجہول) گوشہ نشینی اختیار کرنا، گوشہ نشین ہو جانا، علائق دنیا سے دور ہو کر بیٹھنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن لے تدبیر
بیٹھ رہ چکے کسی کونے میں ہو جا خاموش ناسخ

**کونے میں پڑا ہونا** :- (بضم اول و واو مجہول) سب سے علیحدہ ہونا، سب سے دور رہنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

جوانی میں مزے ہیں مستیوں کے
حیا بے چاری کونے میں پڑی ہے آہ امیٹھوی

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں کونے کا صرف مختلف طریقوں سے تھا۔ مثلاً کونے میں لیٹنا یا کونے میں سونا، کونے میں چھپنے جانا، یا کونا کونا دیکھنا، کونے کونے میں تلاش کرنا، کونے کونے ہو رہنا اتنا عام لفظ ہے کہ جو اب تک مختلف صورتوں سے پڑھا لکھا طبقہ، جہلا حتیٰ کہ بازاری لوگ اس کو صرف کرتے ہیں۔ اب پڑھا لکھا طبقہ اس محل پر گوشہ کا استعمال کرتا ہے۔

**کونین** :- (بفتح اول و سوم) کون کا تثنیہ، دونوں جہان، دنیا اور عقبیٰ۔ عربی مذکر فصیح، رائج۔

کونین میں ثانی ہے شہ ذی شان کا ہیں ہو
مشکل کوئی اور اب مری امان کا نہیں ہو نقوی

قول فیصل۔ جوش ملیح آبادی نے بصورت تانیث نظم کیا ہے جو اصولاً صحیح نہیں ہے۔

موج حادثات تہلیل ہو گئی
کونین زیر شہپر جبریل ہو گئی جوش ملیح آبادی

**کونین** :- (بضم اول و واو غیر ملفوظ بروزن حنین) ایک انگریزی دوا کا نام جو بخار میں دی جاتی ہے۔ اردو رائج۔

قول فیصل۔ انگریزی میں کونین بضم اول و واو معروف اس کا تلفظ ہے۔

**کوؤں** :- (بفتح اول و ضم دوم مشدد) کوّے کی جمع۔ اردو، رائج،

قول فیصل کوّا کی جمع کوّے بھی ہے۔ کبھی کوّے کا لفظ بصورت واحد بھی استعمال ہوتا ہے جیسے بالٹی میں کوّے نے چونچ ڈال دی ہے پانی پھینک دو۔

**کوؤں کی برات** :- بہت کوؤں کے مجمع کو کہتے ہیں، ہجوم زاغاں۔ جیسے "چائیں مائیں چائیں مائیں، کوؤں کی برات آئی۔"

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کبھی کبھی سورج ڈوبنے کے پہلے کوّے ایک جگہ پر جمع ہو کے زور زور سے کائیں کائیں کرتے ہیں۔ کچھ اڑتے ہیں کچھ بیٹھتے ہیں اس منظر کو دیکھ کے لکھنؤ کے بچے تالیاں بجا کے برابر یہ کہتے ہیں۔ "آج جمعرات ہے کوؤں کی برات ہے۔"

**کوہ** :- (بضم اول و واو مجہول) پہاڑ۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے رشک

**کوہ البرز** :- ایران کے شمال میں ایک مشہور بلند پہاڑ کا نام۔ فارسی مذکر قلیل الاستعمال۔

**کوہ الم** :- (بضم اول و واو مجہول و باعتبار کنایۃً) غم کا پہاڑ۔ فارسی مذکر فصیح، رائج،

فرماتے تھے شہ کوہ بھی ہو جاتا کاہ
سر پر مرے وہ کوہ الم ٹوٹا ہے سحر

قول فیصل گرنا کے ساتھ بھی اس کا استعمال ہوتا ہے جیسے۔

ع نیند کیا آنکھ سے جس پہ گرے کوہ الم تعشق

**کوہان** :- (بضم اول و واو مجہول) اونٹ کی

پیٹھ کی وہ ہڈی جو بلند اور نمایاں ہوتی ہے۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

غیر کی یہ پیٹھ میں کوبڑ نہیں
دیکھئے تو اونٹ کا کوہان ہے نظیر

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اونٹ اور بیل کی ہڈی لکھا ہے۔ معناً چاہے صحیح ہو عام طور سے زبانوں پر کوہان شتر ہی ہے۔

**کوہ آتش فشاں**:- وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔

جوالامکھی پہاڑ۔ آگ کا پہاڑ، وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کرکے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا اٹنا آئس لینڈ کا ہکلا، ہندوستان کا جوالامکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

طلع سے وہ نگاہ شوخ جالینی ہے دشمن کے
کہ بجلی نے کوہ آتش افشاں کی ڈھولی ہے
امیر مینائی

**کوہ آدم**:- لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم بہشت سے اترے تھے۔ فارسی، مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں:-

(ف۔ع) لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام وہیں بہشت سے آکر اترے تھے اس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنگل دیپ اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اور اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم علیہ السلام کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے۔ کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں۔

**کوہ آفت گرنا**:- (بضم اول و واؤ مجہول) سخت سے سخت مصیبت آنا، ناقابل برداشت مصیبتیں آنا۔ اردو مصدر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے رشک

**کوہ بیستون**:- (بضم اول و واؤ مجہول) ایران کا وہ پہاڑ جس کو فرہاد نے کاٹا تھا۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔

"فارسی اسم مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سر روزہ راہ ہے۔ پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے قصہ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان آرائش بنایا تھا اور ایوان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص غور سے اس کو دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ یہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے ایک تیر کے فاصلے تک اس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں قصر شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود یادگار ہے۔

**کوہ پیکر**:- (بضم اول و واؤ مجہول) بغیر اضافت لحیم و شحیم بڑے قد و قامت والا۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کوہ ٹوٹنا**:- (بضم اول و واؤ مجہول) مصیبت کا پہاڑ ٹوٹنا، کثرت سے مصائب کا جمع ہو جانا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

سخت جانی سے ہے جمعیت خاطر مجھ کو
کوہ آفت بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے رشک

قول فیصل۔ ٹوٹنا کا صرف پہاڑ کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے۔

**کوہ جگر**:- باحوصلہ آدمی، شجاع، دلیر فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوہ جودی**:- (بضم اول و واؤ مجہول) وہ پہاڑ جس پر حضرت نوح کی کشتی بعد طوفان ٹھہری تھی فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

**کوہچہ**:- ابھری ہوئی زمین۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کوہر یا کہر**:۔ ہندی۔ اسم مونث، کہاسا، شب دود، دھندلاہٹ اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتے ہیں۔ آبی غلیظ بخارات، دھند، تار میغ، حباب۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بضم اول کہرا ہے۔

**کوہسار**:۔ بضم اول و واؤ مجہول جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں، پہاڑی جگہ۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

تھیں سہانی وادیاں اور پر فضا تھا کوہسار
چل رہی تھی جھوم کر باد صبا مستانہ وار — مسرور (قران السعدین)

قول فیصل۔ اسی محل پر کہسار بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

جنبش میں لا چکے تھے اے ہیرے والے
مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا — بحر

**کوہستان**:۔ بضم اول و واؤ مجہول وہ جگہ جہاں کثرت سے لاتعداد پہاڑی پہاڑ ہوں۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

کہیے اب صحرا کو اے دل خیر باد
چھوڑیے سر چل کے کوہستان میں — تیر لکھنوی

**کوہستانی**:۔ پہاڑی، پہاڑ کا باشندہ۔ فارسی۔ صفت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کوہستان کے باشندے کو کوہستانی کہتے ہیں۔

**کوہ ستم**:۔ بضم اول و واؤ مجہول باضافت ظلم کا پہاڑ، مصیبت کا پہاڑ۔ فارسی، فصیح، رائج

حال اس کا ہماں سے تھا باہر
ایک کوہ ستم گرا اس پر — شاد اختر

**کوہ شق ہونا**:۔ بضم اول و واؤ مجہول پہاڑ میں دراز پیدا ہونا، پہاڑ کا پھٹنا۔ اردو مصدر فصیح، رائج۔

کوہ شق ہیں سر کے ٹکرانے سے صحرا تنگ ہے
کیا قیامت ہو اگر بستی میں دیوانہ رہے — رشید لکھنوی

**کوہ صفا**:۔ بضم اول و واؤ مجہول باضافت مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جس کے قریب کوہ مروہ ہے جن کے درمیان حاجی سات مرتبہ دوڑتے ہیں۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

سعی یاد آئے گی ہر وقت صفا مروا کی
راہی کوہ و بیاباں بلا ہوتے ہیں — مشہود

**کوہ طور یا سینا**:۔ بضم اول و واؤ مجہول باضافت شام کا ایک مشہور پہاڑ، وہ پہاڑ جس پر حضرت موسیٰ خدا سے باتیں کرتے تھے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی — غالب

قول فیصل۔ ایک ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کا تھا یہ قلیل الاستعمال ہے۔

**کوہ غم ٹوٹنا**:۔ بضم اول و واؤ مجہول باضافت غم کی مصیبت آنا، مصیبت کا پہاڑ گرنا، انتہائی مصیبت آنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

نالہ پر نالہ ہے، اور فریاد پر فریاد ہے
کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر — رند

**کوہ قاف**:۔ دیکھو قاف۔ ف۔ ع

ایک زمرد کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دنیا کے گرداگرد خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آسمان اس کے اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرہ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکے شس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ وہ جگہ جو بہت دور ہو اور وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

دیوانی جا کے چھپ گئی کس کوہ قاف میں
ملتی نہیں اجی پری خانم کہیں مجھے — جان صاحب

ایک خیال ہے کہ جن اور پریوں کے رہنے کا مقام ہے۔

**کوہ کن**:۔ بضم اول و واؤ مجہول بغیر اضافت فرہاد شیریں کا عاشق، پہاڑ کا کاٹنے والا۔ فارسی مذکر فصیح، رائج۔

دل پہ ہوں گر داغ سوزاں عشق میں اے کوہکن
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے — ذوق

قول فیصل۔ فرہاد کا کوہکن لقب ہے جو نام کا کام کر رہا ہے۔

تیشے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسد
سرگشتۂ خمار رسوم و قیود تھا — غالب

**کوہ کندن کاہ بر آوردن**:۔ بضم اول و واؤ مجہول) بے نتیجہ کام کرنا، ایسا کام کرنا جس میں مشقت بہت ہو اور فائدہ کچھ نہ ہو۔ فارسی مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کوہ کنی**:۔ بضم اول و واؤ مجہول) پہاڑ کاٹنا پہاڑ کھودنا۔ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

فرہاد کو تکلیف نہ دے کوہکنی کی
شیریں ترا عاشق ہے یہ مزدور نہیں ہے — امیر مینائی

**کوہ کو کاہ سمجھنا**:۔ بضم اول و واؤ مجہول) بڑی چیز کو معمولی سمجھنا، دشوار کام کو آسان سمجھنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

غیظ آئے تو شیر دل کو ہیں روباہ سمجھتے
ہم وقت وغا کوہ کو ہیں کاہ سمجھتے — میر انیس

**کوہ مصیبت**:۔ بضم اول و واؤ مجہول باضافت مصیبت کا پہاڑ، کوہ غم۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جب نام علیؑ منہ سے نکل جاتا ہے
گر کوہ مصیبت ہو تو ٹل جاتا ہے — میر انیس

**کوہ نور** :- ف - ع - اسم مذکر - ہندستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک ہیرا دستیاب نہیں ہوا اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور سے یہ مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰؑ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن سنگھ جو مہابھارت کے مشہور سورماؤں میں سے تھا پہنا کرتا تھا اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والیٔ اجین کی ملکیت میں آگیا تھا جبتک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضے میں رہا مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا نام یہ نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اس سے متعلق کی گئی ہوگی غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں گولکنڈہ واقع حیدرآباد دکن سے برآمد ہوا تھا جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں گوالیار کے ایک راجہ سے جو اس زمانے میں سلطان ابراہیم لودھی کے بجائے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے محمد نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا کہتے ہیں کہ ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب مصر جواہرات کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا اور اسی کا نقشہ اتار لیا گیا غالباً رائے اس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضہ میں کس طرح آیا یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی نے تحفۃً دیا۔

ہندستان میں دو ہیرے مشہور تھے ایک کوہ نور دوسرا دریائے نور — یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آ گئے تھے اور وہ انھیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے اور کوہ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی گردن میں جگمگا رہا ہے۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی اس کے بھائی جعفر علی خاں کے ہاتھ میں اور اس سے لطف علی خاں کے قبضے میں آیا۔ بعد ازاں نادر شاہ درانی اور اس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر اس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا۔ جب شاہ شجاع قندھار کے نااہلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کے ہندستان میں آیا تو یہ ہیرا بھی اپنے ساتھ لایا راولپنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اسے مجبور کر کے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدے پر لے لیا جس کی نسبت فقیر نور الدین اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۱۳ء کو فقیر عزیز الدین، بھائی گر بخش سنگھ جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جا کر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہیئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر مع خدام و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے بادشاہ مذکور کے پاس گئے شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرار نامہ لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آئندہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا۔

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں مارکوئیس ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹننٹ کرنل میکسن صاحب سی، بی اور کپتان رمزی صاحب کے بدست ولایت روانہ کیا انھوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹرز کے حوالے کیا ۱۳ جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرۂ ہند کے حضور میں پیش ہوا جسے لندن میں اسی ہزار پونڈ کے خرچ سے ایمسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پر تراشا گویا بقول مسٹر ڈبلیو کنگ صاحب اس کی اصل اور خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بدنما اصلاح جس نے اس ہیرے کو کانی اور نازکی جوہر سے محروم کر دیا اب اس کا وزن ۱۰۲½ رتی رہ گیا ہے

غازہ ہے تیرا خون رخ کائنات پر
ہر قطرہ کوہ نور ہے تاج حیات پر — جوش ملیح آبادی

**کوہ ہمالیہ** :- (بضم اول و واو مجہول باضافت) دنیا کا سب سے بڑا اور مشہور پہاڑ جو ہمارے ہندوستان کا محافظ ہے اردو رانج ہے۔

**کوہی** :- (بضم اول و واو مجہول) کوہستان

کا باشندہ۔ کوہ سے منسوب، فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

کوہی: ۲ ہندی۔ اسم مونث۔ بہری، ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے ایک قسم کا شکرہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کوئلا**:۔ (بضم اول وواؤ مجہول وکسر سوم) زغال، بجھا ہوا انگارہ کوئلا اردو، رائج،

غال مشکیں نے دل ایسا ہی جلا یا ہے کہ بس
کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں بحر

قول فیصل۔ فصحائے لکھنؤ زیادہ تر کوئلا ہی بولتے اور لکھتے ہیں۔

**کوئلوں پر مہر ہونا**:۔ خست سے کام لینا کنجوسی، بخل کی انتہا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان،

محل صرف۔ تمہارے بھائی صاحب دن رات پیسہ اڑایا کرتے ہیں لیکن کھانے میں گھر بھر کو چپاتیاں گن کے دیتے ہیں ان پر یہ مثل صادق آتی ہے کہ "اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر"

مہر اب کوئلوں پہ ہونے لگی
دولت حسن جب لٹا بیٹھے زند

قول فیصل۔ اشرفیوں کے علاوہ کسی کے ساتھ دولت کے لئے بھی اس کا صرف ملتا ہے۔

**کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے**: (بضم اول وواؤ مجہول) برے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے۔ وہ کام جس میں بدنامی کا منہ دیکھنا پڑے اس محل پر بولتے ہیں اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ تم نے

چوروں کی ضمانت کی تم اس میں شریک نہ تھے لیکن پولیس کی نظر میں تو خفیہ ہو گئے وہی مثل ہے کہ کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔

قول فیصل دلال جب دلالی کرتا ہے تو خریدار کو جو چیز بھی ہو دوسرے کی دکان سے اٹھا کر دکھاتا ہے چنانچہ کوئلے کا دلال بھی ایسا ہی کرتا ہے لہذا ہاتھ کالے ہو جاتے ہیں اسی بنا پر یہ مثل قرار پائی

**کوئلوں کے مول**:۔ (بضم اول وواؤ مجہول) کنایۃً بہت سستا، ارزاں کم قیمت اردو صرف متروک

سوداگری ہے وہ دہ گیسوئے یار کی
اب کوئلوں کے مول ہے نافہ غزال کا بحر

قول فیصل اہل لکھنؤ اس محل پر کوڑیوں کے مول بولتے ہیں،

**کوئلے کی کان**:۔ (بضم اول وواؤ مجہول) وہ کان جس میں پتھر کا کوئلا نکلتا ہے اردو ہے رائج۔

**کوئی**: ۱ نظم اردو میں بروزن فع متروک اور بروزن فعلن فاع فعل صحیح) کلمہ تنکیر۔ ایک چیز بھی ایک شخص بھی۔ ہندی (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ کوئی بروزن فعلن فصیح و رائج ہے جیسے۔

ع کوئی نہیں حسینؑ سا صابر جہان میں تعشق

اور بروزن فعل بھی، صحیح وفصیح ورائج ہے۔ جیسے

ع کیا گزرتی ہے مرے دل پہ کوئی کیا جانے مولف

**کوئی**: ۲ (بضم اول وواؤ مجہول) نامعلوم شخص دوسرا شخص، غیر شخص۔ اردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں برنگ نقش قدم ہو گئیں سفید
پھر اور کوئی اس کا کرے انتظار کیا مہر

**کوئی**: ۳ (بضم اول وواؤ مجہول)، اندازاً، تخمیناً، لگ بھگ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ دونوں کوئی دس منٹ تک خوب روئے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل گویا کے معنی میں بھی بولتے ہیں جو فصیح و رائج ہے۔

ہزار رنگ دکھائے گا دل کا داغ جگر
مری بہار نہ ٹھہری کوئی خزاں ٹھہری داغ

**کوئی**: ۴ (بضم اول وواؤ مجہول) استفہام انکاری کے لئے ممکن ہے، ہو سکتا ہے، یعنی نہیں ممکن ہے نہیں ہو سکتا ہے کہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

کاوش غم دور ہو میرے دل ویراں سے کیا
خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر ناسخ

**کوئی**: ۵ یگانہ، اپنا، غیر کی ضد۔ اردو فصیح رائج۔

بھرتے ہوں بڑھ کے جو چاہ کا دم کوئی تو ہوں
غیر اب ملے وصل ہوں ہم کوئی نہ ہوں ناظم

کوئی ماما ہے کوئی دائی ہے
کوئی انا کوئی کھلائی ہے (زہر عشق)

قول فیصل کسی کام میں خصوصیت پیدا کرنے کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے۔

کوئی ماما ہے کوئی دائی ہے
کوئی انا کوئی کھلائی ہے (زہر عشق)

**کوئی**: ۶ (بضم اول وواؤ مجہول بروزن فعل) سوالیہ محل پر کہیں کے معنی ہیں۔ کبھی یا کہیں کی جگہ اردو، فصیح، رائج۔

کاوش غم دور ہو میرے دل ویراں سے کیا
خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر ناسخ

**کوئی** :۔۷ (بضم اول و واؤ مجہول) بروزن خاص، خصوصیت سے، اردو، فصیح، رائج۔

دیکھا تو ہوگا ہم نے ازل میں جمال دوست
لیکن وہ کوئی وقت نہ تھا امتیاز کا
شاد عظیم آبادی

**کوئی** :۔۸ (بضم اول و واؤ مجہول) ذرا تھوڑا عرصہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

ترا کاٹا نہ جیوے کوئی دم کا
داغ دے گئے کلیجے میں غم کا
داغ

**کوئی** :۔۹ شاذ و نادر کی جگہ۔ (نور اللغات)
(فقرہ) کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھکر رو دیا نہ ہو۔
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوئی** :۔۱۰ (بضم اول و واؤ مجہول) کہاں نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

کوچۂ یار کوئی چھپتا ہے
میں نہ ہوں گا تری تربت ہوگی۔ داغ

**کوئی** :۔۱۱ (بضم اول و واؤ مجہول) چند کی جگہ، چند، تھوڑا کم مدت، اردو، فصیح، رائج۔

آہی جاتا وہ راہ پر غالب
کوئی دن اور بھی جیے ہوتے غالب

**کوئی** :۔۱۲ (بضم اول و واؤ مجہول) کیا کچھ معنوں میں سوالیہ محل پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

رہیں گی دم مرگ تک خواہشیں
یہ نیت کوئی آج بھر جائے گی داغ

**کوئی** :۔۱۳ (بضم اول و واؤ مجہول) کسی قدر کچھ تھوڑی سی۔ کوئی ایک۔ اردو، فصیح، رائج۔

تڑپتے عمر گذری یار آئے یا اجل آئے
خداوندا کوئی تاثیر تو پیدا ہو نالے میں امیر

**کوئی** :۔۱۴ (بضم اول و واؤ مجہول) کسی طرح کا کسی قسم کا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لاکھ پردوں میں ہیں وہ حضرت دل
کہیں دھوکا نہ کوئی کھا بیٹھے گا امیر

**کوئی** :۔۱۵ (بضم اول و واؤ مجہول) ایک ایک ہی۔ عورتوں کی زبان۔

خون دینے لگی ہے میری قبر
کوئی چٹکی اٹھا کے ڈال تو دو امیر

**کوئی** :۔۱۶ (بضم اول و واؤ مجہول) ایک بھی نہیں بالکل نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

خوشا وہ ساعت کہ تو رہے گا تری تجلی عیاں رہے گی
نہ کوئی پردہ رہے گا حائل نہ کوئی قید مکاں رہے گی
بیتاب عظیم آبادی

**کوئی** :۔۱۷ (بضم اول و واؤ مجہول) از اول تا آخر نفی کے محل پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

عشق کا قول مرے دم سے ہے آرائش حسن
حسن کہتا ہے کوئی عشق کی بنیاد نہیں افضل

**کوئی** :۔۱۸ (بضم اول و واؤ مجہول) کوئی شخص کوئی آدمی۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ سنتی ہو آج لیدا ملک کچہری میں گذرا ہمیں تو کوئی پوچھتا ہوا نہیں آیا تھا۔

**کوئی** :۔۱۹ (بضم اول و واؤ مجہول) غیر، دوسرا عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ لڑائی ہمارے آپ کے ہو رہی تھی سمدھن بلا وجہ بیچ میں پڑیں۔ ہم پہلے کہہ چکے تھے کہ ہماری بات میں کوئی نہ بولے۔

**کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری جوتی شپاشپ بولے** :۔ محاورہ (عو) نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں ذلیل، عیار، چالاک بد، شریر بدذات جیسے "ذلیل ہوئی تو کیا بولے تو گئی"۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کوئی اتنا نہیں** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) کسی کو اتنی توفیق نہیں، کسی کو اتنی ہمدردی نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی
کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے بعد غالب

قول فیصل۔ بھی کے اضافہ کے ساتھ زبانوں پر ہے جیسے تمام مہمان بھرے ہوئے ہیں میں صبح سے شادی کے انتظام میں دوڑ رہی ہوں کوئی اتنا بھی نہیں جو میرا ہاتھ بٹا دے۔

**کوئیاں** :۔ چھوٹا کنواں۔ مثال کے لئے دیکھو حالی صاحب کا شعر سوئیاں میں۔ مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ کنوئیں کی تصغیر عام طور سے اس کا املا کنیاں ہے جیسے اپنے محل پر ہونا چاہئیے تھا کوئیاں کوئی نہیں لکھتا ہے نہ بولتا ہے۔

**کوئی آنکھوں کا اندھا ہے کوئی پیسے کا اندھا** :۔ کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر یعنی پڑھے لکھے بھی بے وقوف ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح سے عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے جب کبھی کسی کا جوتا ایک دوسرے سے بدل جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی پاؤں کا اندھا یوں بھی کہتے ہیں کہ آنکھوں کے اندھے دیکھے تھے پاؤں کا اندھا آج دیکھا۔

**کوئی آیا نہ گیا** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) کسی غیر کو آتے اور جاتے نہیں دیکھا دو کے سوا تیسرا

شخص آیا نہ گیا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

میرا دل کس نے لیا نام بتاؤں کس کا
میں ہوں یا آپ ہیں گھر میں کوئی آیا نہ گیا سحر

**کوئی بات :-** ۱ (بضم اول و واؤ مجہول) خاص بات، قاعدے کی بات، اصول کی بات۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

**کوئی بات :-** ۲ (بضم اول و واؤ مجہول) اہم کام، بڑی بات، خاص بات، قابل توجہ بات۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

چاک دامانی یوسف تو کوئی بات نہ تھی
ہائے وہ چاک زلیخا کے جو دامن میں رہا جلیل

**کوئی بات اٹھا نہ رکھنا :-** (بضم اول و واؤ مجہول) کوئی کسر باقی نہ رکھنا، سب تدبیریں کر لینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل نطق ۔ زبان نے یاری دی بھلی یا بری کوئی بات اپنے وطن اور اپنی قوم کی بھلائی اٹھا نہ رکھی (ابن الوقت)

**کوئی بات منہ سے نکل جانا :-** (بضم اول و واؤ مجہول) بے موقع بات، سخت بات، تکلیف دہ بات۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

نہ کھلواؤ میری زباں چپ رہو
کہ کوئی بات منہ سے نکل جائیگی رند

**کوئی پاؤں سے آتا ہے وہ سر کے بل آئے :-** (بضم اول و واؤ مجہول) انتہائی عجز و انکسار کے محل پر۔ اردو صرف، قریب بہ ترک۔

محل نطق ۔ کوئی پاؤں سے آتا ہے وہ سر کے بل آئے (فسانۂ آزاد)

**کوئی پل بیدار رہنا :-** تھوڑی دیر تک اور جاگتے رہنا، تھوڑی دیر اور نہ سونا، تھوڑی دیر کوئی آن۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

وہ آ بیٹھے تو بند آنکھ اپنی دقت دلپسیں ہوتی
کوئی پل اور اس کم بخت کو بیدار رہنا تھا
جلال لکھنوی

**کوئی پوچھتا نہیں :-** (بضم اول و واؤ مجہول) (بے قدری کے محل پر) کوئی خبر نہیں لیتا، کوئی بات نہیں پوچھتا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل نطق ۔ جب تک دولت رہی سب ساتھ تھے جب دولت ختم ہوگئی تو کوئی پوچھتا نہیں، کیا دنیا ہے۔

**کوئی پوچھے نہ پوچھے میرا دلھن سہاگن نام :-** دولت پر اترانا چاہیئے (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ قدیم صرف ہے ان کے ساتھ پرانی عورتیں بول دیتی ہیں مگر

**کوئی تاپے کسی کا گھر جلے :-** کسی کی مصیبت پر ہمدردی کے بجائے خوش ہونا۔

محل نطق ۔ ہم روتے ہیں اور تم ہمارے رونے پر ہنستی ہو۔ کوئی تاپے کسی کا گھر جلے (سرشار) (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ زیادہ تر زبانوں پر اس طرح ہے (کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے) یہ عورتوں کی زبان ہے

**کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا :-** کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتۂ تقدیر کو بدل دے۔

خط ترا اے بت نوخط کوئی لا سکتا ہے
کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے نکہت
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ زیادہ تر سوالیہ صورت بن نفی کے محل پر "کو" کے اضافے کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

**کوئی تم بھی تماشا ہو :-** تم بھی عجیب آدمی ہو۔

ہے جو قصد سیر گلستاں چلیے ہم بھی ساتھ ایجاں
کہاں کے یار ارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا
نظیر اکبر آبادی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ شعر کی ضرورت سے شاعر نے کوئی کا اضافہ کیا ہے ورنہ تم بھی تماشا ہو، زبانوں پر ہے یعنی تم ایک قسم کے بے ڈھنگے ہو۔

**کوئی تو پوچھے گا :-** (بضم اول و واؤ مجہول) کوئی تو سوال کرے گا، کوئی تو ہمدردی کرے گا، کوئی تو پوچھے گا ۔ اردو صرف، متروک۔

سلامی شہہ پہ جب گزرے ستم کوئی تو پوچھے گا
ہما سر بے گنہ تن سے قلم کوئی تو پوچھے گا دگیر

**کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری کوئی تولوں بڑا کوئی مولوں بڑا، کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم :-** ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہو اور کسی میں کوئی دوسری صفت شل ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے زیادہ تر یوں بولتی ہیں ۔ کوئی مولوں کوئی تولوں عام طور سے یوں بولتی ہیں ۔ کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری کوئی مولوں بڑا کوئی تولوں بڑا ۔ شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو۔

**کوئی جیے کہ مرے :-** (بضم اول و واؤ مجہول) کوئی مٹے یا رہے کسی کا کوئی نقصان ہو یا فائدہ ۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد ہے شب وصل
کوئی جیے کہ مرے ان کو اپنے کام سے کام راسخ

قولِ فیصل۔ صاحب نوراللغات نے اس صرف کو اس اضافے کے ساتھ لکھا ہے، کوئی جیسے کہ مرے ان کو اپنے کام سے کام، یہ اضافہ مخصوص نہیں ہے۔ دوسری صورت سے بھی بولا جاتا ہے جیسے کوئی مرے کہ جیئے ان کو اپنے حلوے مانڈے سے مطلب وغیرہ وغیرہ۔

**کوئی چیز:** (بضم اول و واؤ مجہول) کوئی بڑی چیز نہیں، معمولی چیز ہے، ایسی چیز جس کی کوئی قیمت نہیں۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

تو میرے بوسے لینے پر اتنا خفا ہوا
بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لاکھ بار لے — قدر

قولِ فیصل۔ بیش بہا اور نایاب کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے آپ کا نیاز نامہ ہے کہ کوئی چیز

**کوئی حاضر ہے:** — خدمت گار کو اس طرح پکارتے ہیں۔

عاشقوں کو بھی کہتے ہو مگر خدمت گار
نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے — شعور (نوراللغات)

قولِ فیصل۔ قدیم زمانے میں شاہی دور کے رؤسا امرا اور بڑے لوگ ملازمین کو جن کو شاگرد پیشہ بھی کہتے ہیں، آواز دیتے تھے "کوئی حاضر ہے" حیدرآباد میں شاگرد پیشہ (بفتح سوم کہتے تھے) کہ "حاضر" اب موجودہ دور میں یہ اصطلاح، عدالتوں تک ہی محدود ہے۔ جب کوئی مقدمہ عدالت میں پیش ہوتا ہے تو چپراسی مدعی مدعا علیہ کے نام مع ولدیت سے بلند آواز سے کہتا ہے: "کوئی حاضر ہے"

**کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھنا** — (بضم اول و واؤ مجہول) کوئی کسر باقی نہ رکھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

**کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا:** — کوئی کوشش اٹھا نہ رکھنا، ہر ممکن کوشش کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اس عرصے میں خبر پہونچی کہ پیر بھائی میر آتا ہے۔ خبردار کوئی دقیقہ اس کی خاطر داری میں فروگذاشت نہ کرنا۔ (طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل۔ اس محل پر کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا بھی کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

کتنوں نے سر دل کر اپنے چھوڑا
باقی نہ کوئی دقیقہ چھوڑا — اختر (شاہ اودھ)

کوئی دقیقہ باقی نہ رکھنا بھی بولتے ہیں۔

تلاش میکدہ ہے دل کو ساقی
نہ رکھوں گا دقیقہ ایک باقی — (لالہ ... منظوم)

زیادہ کوئی کے ساتھ مستعمل ہے ایک کا صرف استشہاد شاعرہ ہے۔

**کوئی دم میں:** — (بضم اول و واؤ مجہول) کچھ دیر میں، کوئی لمحہ میں، تھوڑی دیر میں، تھوڑے وقت میں، جلدی۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گل نسیم سحری شمع سحر کو نہ کرے
کوئی دم میں یہ غریب آپ ہی بجھ جاتی ہے — (اعلم)

قولِ فیصل۔ فصحائے لکھنؤ کوئی دم تھوڑی دیر کے معنی میں بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔ ع

کوئی دم اور میں افسوس تڑپتا نہ رہا — تعشق

امیر مینائی نے رکھنا کے ساتھ استعمال کیا ہے

کوئی دم رکھ دے ہاتھ سے خود بین
آرسی ٹھہری آئینہ نہ ہوا — امیر مینائی

**کوئی دمڑی کو نہ پوچھے گا:** — (بضم اول و واؤ مجہول) بہت ناقدری ہوگی — بہت ذلت ہوگی۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بہتی دماغ سے اتر جائے گی کوئی دمڑی کو نہ پوچھے گا۔ (طلسم ہوشربا)

**کوئی دم کا:** — (بضم اول و واؤ مجہول) بہت تھوڑی دیر، بہت کم وقفہ کے لیے۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

یہ دور عالم فانی ہے اے ستم کوئی دم کا — رحمت

**کوئی دم کا مہمان:** — نزع کا وقت، مسافر ملک عدم، تھوڑی دیر کا مہمان، اردو صرف، فصیح، رائج۔

مہمان کوئی دم کے ہیں تشنہ دہاں تھے
دو روز کے فاقے سے ہم دو جہاں تھے — عشق

قولِ فیصل۔ لکھنؤ اور دہلی کے فصحاء عام طور سے لفظ مہمان کے ساتھ اس کا استعمال کرتے تھے

ستم گر پوچھتا ہے حال کیا بیمار کا اپنے
کوئی دم کا گھڑی کا لحظہ کا ساعت کا مہماں ہے — [illegible]

ٹھہر جا کوئی دم کے مہمان ہیں
نفس بے ہماری چلے ہم چلے — رند لکھنوی

قادر نے دم کی جگہ پل استعمال کیا ہے۔ جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مہندی نہ چھٹے گی تمہیں آنا ہو تو آؤ
مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا — قدر

**کوئی دن:** — (بضم اول و واؤ مجہول) کچھ روز، تھوڑے زمانے کے لیے، چند دن کے لیے، تھوڑا زمانہ، چند دن۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں
(ذوق دہلوی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ، کوئی کی جگہ "کچھ" بولتے ہیں غالب نے 'اور' کے اضافے کے ساتھ حقیقی معنی میں استعمال کیا ہے۔

جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت میں ملیں گے
کیا خوب، قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور — غالب

**کوئی دن کا** :- چند دن کا۔ دہلی کی زبان۔

کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمے
اثر سے ہمارے دعا مل رہی ہے — داغ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کوئی کی جگہ "کچھ" بولتے ہیں جیسے یہ جھگڑے کچھ دن کے ہیں۔ مقدمہ کا فیصلہ ہونے کے بعد خود میں ہو جائے گا۔

**کوئی دن کا مہمان** :- (بالضم اول و واؤ مجہول) کچھ دن کا مہمان، چند دن کا مہمان۔ اردو، عرصہ قلیل الاستعمال۔

مہمان کوئی دن کا ہے وارفتہ عشق کا
ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیمار کب تلک — میر

قول فیصل۔ اب عام طور سے لکھنؤ کے فصحاء کچھ دن کا مہمان بولتے ہیں۔

**کوئی دن کو** :- چند روز میں عنقریب، دہلی کی زبان۔

محل فقرہ۔ اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت ہو چکا ہے۔ کوئی دن کو یہ بھی بنگالہ ہوا جاتا ہے۔ (ابن الوقت) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "کچھ دنوں" بولتے ہیں۔

**کوئی دن کی ہوا ہے** :- (بالضم اول و واؤ مجہول) چند روزہ عروج کے لیے مستعمل ہے۔ اردو، صرف دہلی کی زبان۔

گھبرے ہیں رقیبوں سے تو کچھ غم نہیں مجھ کو
نکلیں گے سبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے — داغ

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام کمی کے ساتھ اس محل پر "کچھ دن کی ہوا ہے" بولتے ہیں۔

**کوئی دن میں** :- چند روز میں، دہلی کی زبان۔

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ ندی اتر جائے گی — داغ

**کوئی دنوں** :- چند روز۔ اردو، متروک۔

کوئی دنوں تو یہ چکی رہی سیہ مستی
شفق شراب رہی جام آفتاب رہا — بحر

**کوئی دیر کوئی سویر** :- کوئی دیر کوئی ویر (یعنی) جلدی۔

انشاء اللہ رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گے یہی ہے کہ کوئی دیر کوئی سویر۔ (توبۃ النصوح) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کوئی سا** :- کئی میں سے ایک۔ کوئی، دہلی کی زبان۔

کسے باشد۔ جو چاہو۔ علی العموم، جون سا چاہو جون سا منظور ہو۔ کوئی سا لے لو۔ ایک ایک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

**کوئی کم نہ سمجھے** :- ہجو ملیح ہے یعنی آپ بڑے بوذات ہیں۔ بڑے ہوشیار ہیں بڑے چلتے ہوئے ہیں۔ دور کی کوڑی لاتے ہیں۔ اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کوئی کور کسر باقی نہ رہی** :- کسی قسم کا تعلق نہ رہا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ صرف بہت کمی کے ساتھ دبالوں پر ہے۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کوئی کوڑی کے دو سیر بھی ہاتھ سے نہ کھائے** :- سخت ذلیل اور بے وقعت۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے قریب بہ ترک۔

**کوئی کوئی** :- (بالضم اول و ہر دو واؤ مجہول) شاذ و نادر، اکا دکا۔ اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل فقرہ۔ تم نے جتنے آموں کی پال ڈالی تھی خوب اٹھی کوئی کوئی آم ایسا بھی ہے جو بوندی کے پاس سے خراب ہو گیا ہے۔

**کوئی کہاں سے لائے** :- (بالضم اول و واؤ مجہول) ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لیے ناممکن کو ممکن کون کرے۔

تمھیں نفرت ہوئی میرے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے — داغ

**کوئی کیا جانے** :- (بالضم اول و واؤ مجہول) مجھکو نہیں معلوم میں کیا جانوں۔ کوئی کیا سمجھے کسی کو نہیں معلوم۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

کبک و طاؤس و کبوتر ہیں سبھی محو خرام
کوئی کیا جانے تیرا شیوۂ رفتار ہے کیا — مصحفی

قول فیصل۔ ہم کو نہیں معلوم ہم کیا جانیں کے معنی میں عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے کل ہم آٹا اسی تھیلے میں رکھ گئے تھے۔ تم نے تو نہیں نکالے جواب میں؟ کوئی کیا جانے کوئی لے گیا ہوگا۔

**کوئی کیا کرے** :- مجبوری ہے کوئی چارہ نہیں ہے۔ کوئی بس نہیں ہے۔ اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل فقرہ۔ ہزار مرتبہ سمجھایا کہ ہوٹل میں،

نہ بیٹھا کرو۔ صاجزادے مانتے نہیں۔ کوئی کیا کرے ایک دن مصیبت میں پھنسیں گے۔

**کوئی کیا کرے** :۔ بیکار ہے۔ کسی کام کا نہیں ہے۔ مطلب کا نہیں ہے۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

مسرع ذاتین پہ مدار نہیں
اپنے قاتل کو کیا کرے کوئی — غالب۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر یونہی ہے جسطرح غالب نے نظم کیا ہے۔

**کوئی کچھ پوچھتا ہے کوئی کچھ پوچھتا ہے** (بضم اول۔ واؤ مجہول) جتنے منہ اتنی باتیں جتنے لوگ اتنے خیالات اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ
معنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے — ناسخ

**کوئی کسی کا درد بانٹ نہیں لیتا** (بضم اول و واؤ مجہول) دنیا رنج و غم دبے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہے جس کی جو مصیبت ہو خود ہی برداشت کرتا ہے دوسرا بانٹ نہیں سکتا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہ ممکن نہیں
بار غم دنیا میں اٹھواتے نہیں فرد دوسرے — ناسخ

**کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا** :۔ کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عموماً یوں بولتے ہیں کہ کوئی کسی کی آگ میں نہیں پھاندتا ۔ یا کوئی دوسرے کی آگ میں نہیں پھاندتا۔

**کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا، کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا** :۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور ایمان نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا۔ کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جاسکتی۔ (نور اللغات)

صاحب مخزن المحاورات نے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جائے گا کسی کی قبر میں نہیں سوئے گا درج کیا ہے اور یہ معنی لکھے ہیں۔ کوئی کسی کے بدلے نہیں مرے گا۔ کوئی کسی کا صدمہ یا رنج نہیں برداشت کرے گا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ اس محل پر اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل بولتا ہے۔ عوام اپنی قبر میں آپ ہی جانا زیادہ بولتے ہیں

**کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا** :۔ (محاورہ) کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا موتنے بھی نہیں جاتا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں عام طور سے یوں بھی بولتی ہیں۔ جب تم نے اولاد ہو کے ہم کو زندگی میں نہ پوچھا تو تم سے کیا امید رکھیں۔ مرے بعد تم قبر پر موتنے بھی نہ آؤ گے۔

**کوئی کل سیدھی نہیں** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) کوئی پہلو ٹھیک نہیں ہر بات میں پیچ ہے۔ ہر بات میں ہوک ہے اردو صرف، عورتوں کی زبان

کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پہ
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے — مشعور

**کوئی کل نہ بیٹھنا** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) کسی پہلو پہ قرار نہ ہونا۔ کسی طرح چین نہ ہونا کسی طرح چین نہ لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تہ و بالا دل بنیاب ہے یہ بیقراری سے
نہیں اٹھتے ہیں ہر دم ہو نہ راحت کوئی کل بیٹھے — زاد

**کوئی گھڑی کا مہمان** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) تھوڑی دیر کا مہمان ، مدہوش۔ اخیر حالت ہے (عام طور سے اس شخص کے لئے کہتے ہیں جو حالت نزع میں ہو) اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

وقت غفلت نہیں ہے جاناں کوئی گھڑی کا ہے کچھ بیاں
نکلا رہتا ہے طائر جاں لگا ہے کھٹکا دم پسیں کا — سحر

قول فیصل۔ خواص اس جگہ پر "کوئی دم کا مہمان" بولتے ہیں۔

**کوئی مرتے پہ مرتا ہے** :۔ جو خود کسی پر عاشق ہو اس سے دل نہ لگانا چاہیے۔

ہے فصل بی جان سچ مرتے پہ مرتا ہو کوئی
لالی خاں پہ لاگی پنڈری کو گنوا دل کیا غرض جالدھا — جب

(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ شعر سے زیادہ اٹھانے کے محاورہ قائم کیا گیا ہے ورنہ زبان کا کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

**کوئی مرے کوئی ملاریں گائے** :۔ ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے۔ کہاوت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کوئی تولوں بھاری کوئی تولوں بھاری** :۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے کسی میں کوئی صفت ہے تو کسی میں کوئی۔ (گنجینۂ امثال و اقوال)

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کوئین** : (Queen) ملکہ، بادشاہ کی بیوی جیسے کوئین میری، کوئین الزبتھ، کوئین وکٹوریہ انگریزی، رائج۔

**کوئی نہ کوئی** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول)

ایک، نہ ایک، ایک نہیں دوسرا، یہ نہیں وہ، وہ نہیں یہ۔ اردو، مصرف، فصیح، رائج۔

دشمنی ہمارے واسطے روز جزا کی ہے
کوئی نہ کوئی امر میں بھی حکمت خدا کی ہے — داغ

**کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کَے دانت ہیں** :۔ خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے۔ نہایت امن و امان کا زمانہ ہے عیش۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں لکھنؤ میں بولتے نہیں سنا گیا ہے۔

**کوئی ہو** :۔ (بضم اول، و واؤ مجہول) کسے باشد، کوئی شخص ہو۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

جو عدو کے باغ ہو برباد ہو
کوئی ہو گلچیں ہو یا صیاد ہو — صبا

**کوئی ہوگا** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) شاید ہی کوئی یعنی کوئی نہیں۔ اردو مصرف، فصیح، رائج

دل زمانے کے ہاتھ سے سالم
کوئی ہوگا کہ رہ گیا ہوگا — خواجہ میر درد

**کوئی ہے؟** (بضم اول و واؤ مجہول) نوابوں اور شہزادوں کے ملازم کو پکارنے کی آواز۔ کوئی ہے؟ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ افسر کا نیر۔ کوئی ہے؟
پہرے والا۔ حاضر حکم۔ بسم اللہ بیس
ہے حضور۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ ملازم کے علاوہ جب کوئی بڑا آدمی کسی کے یہاں جاتا ہے اور کوئی دروازے پر نہیں ملتا تو دروازے کو کھٹکھٹا کے کہتا ہے۔ کوئی ہے؟ یعنی جو گھر میں یا مردوں میں ہو وہ باہر آئے۔

**کوّے** :۔ (بفتح اول، و واؤ مجہول مشدد) کوّا کی جمع بہت سے کوّے۔ اردو، رائج۔

ع :۔ کوّے اندھیری رات میں ڈر کر اڑا کیے (مزاحیہ)

**کوُیا** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) (فارسی میں کویا) ایک قسم کی گھاس آنکھ کے دونوں طرف کے کونے۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ تم جو کہہ رہے ہو آنکھ کے کوئے میں تکلیف رہی۔ تم نے خیال نہیں کیا بہت چھوٹا سا دانہ ہے ڈاکٹر کو دکھا دو۔

**کوُیا** :۔ کٹھل شریفہ کا بیج، جن کے اوپر گودا ہوتا ہے۔

قول فیصل۔ آبریشم کے اندر کا وہ حصہ جس میں کیڑا رہتا ہے۔ اسے کبھی کبھی کے ساتھ کویا کہتے ہیں۔

**کوّے اڑانی** :۔ وہ عورت جس کی خدمت کوّے اڑانے کی ہو۔ نہایت ادنیٰ درجہ کی ملازمہ یا اگلے زمانے کی مشہور سزا جیسے راجہ یا بادشاہ اپنی رانی یا بیگم سے ناراض ہو کر اور اس کا سر منڈوا کر کوّے ہنکانے بٹھا دیا کرتے تھے، دیوانی، پگلی، ایک ذلیل عورت کا خطاب۔ (فرہنگ آصفیہ)

**کوئے جاناں** :۔ (بضم اول و واؤ مجہول) معشوق کی گلی۔ وہ گلی یا راستہ جس میں محبوب کا مکان ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

اپنی وحشت سے ہی شکوہ دوسرے سے کیا گلہ
ہم سے جب بیٹھا نہ جائے کوئے جاناں کیا کرے — رشید لکھنوی

کوئے جاناں سے خاک لائیں گے
اپنا کعبہ الگ بنائیں گے — شہور

**کوّے کو سا کریں کھیت پکا کریں** :۔

جب کوئی کسی کو بددعا دیتا ہے تو یہ کہا کرتے ہیں۔ یعنی ناحق کی بددعا کا اثر نہیں ہوتا۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کوّے کھائے ہیں** :۔ عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے۔ بال سیاہ ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ اس موقع پر کوا کھایا ہے بصیغۂ واحد بولتے ہیں نہ کہ کوّے کھائے ہیں۔ زیادہ تر "کالا کوا" بولتے ہیں۔

**کوّے کی گانڈ میں انار کی کلی** :۔ کوئی سیاہ فام شخص جب سرخ لباس پہنتا ہے تو اس کی نسبت یہ مثل کہا کرتے ہیں۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ اگر کوئی کالا آدمی ہو اور پان کھائے ہوئے ہو اور ہونٹ لال ہوں۔ عوام تمسخر کے خیال سے کہتے ہیں۔ کوّے کی چونچ میں انار کی کلی۔ اور کوئی سیاہ فام انسان سرخ لباس پہنتا ہے تو تمسخر کے لباس سے عوام کبھی کبھی چھچھوندرا کہتے ہیں۔

**کوئل** :۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آم کے موسم میں بولا کرتا ہے۔ ہندی کا مونث۔ (نور اللغات)

آم کے بور کی کثرت سے نہ نکلے باہر
بھولے جائے وہ ہی آواز جو ہے کوئی — نیر

قول فیصل۔ (بضم اول و واؤ مجہول) بکسر سوم عام طور سے زبانوں پر ہے۔ بہت سیاہ فام سرخ آنکھوں کا پرند جو پپیہے کی تک کے برابر ہوتا ہے دیہاتی لوگ سوم کبھی بول دیتے ہیں۔ اس کے

لیے مشہور ہے کہ یہ خود اپنے انڈے سے بچے نہیں نکالتی جب انڈے دینے کا وقت آتا ہے جو کوّے کی مادہ انڈوں پر بیٹھی ہوتی ہے اس سے لڑتی ہے اس کے انڈے پھینک دیتی ہے جو انڈے بچ جاتے ہیں کوئل کا بچہ بھی ساتھ نکل آتا ہے کوا دھوکے میں دونوں کو پالتا ہے کوئل کا بچہ بڑا ہونے کے بعد کووں کو چھوڑ کے اپنے ہم صفیروں سے مل جاتا ہے کوا منھ دیکھ کے رہ جاتا ہے۔

(یہ اردو ہے)

**کوئل کے پادے کا آم**:- جب عمدہ آم پر سفید سفید گومڑے سے ہو جاتے ہیں اسے کوئل کے پادے کا آم کہتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اس کے پھل پر کوئل کے پادنے یا ہگ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے لکھنؤ میں ایسے آم کو کویلی پڑا کہتے ہیں

(نور اللغات)

کھلواؤ تا رقیب سیہ ڈا ہنال پر ... شیخ
کوئل کے پادے آم پڑے ہیں جو پال میں ... باقر علی

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ "کویلی پڑا" ہی بولتے ہیں

**کوئلیا** (بضم اول و واو مجہول بکسر سوم) سیاہ رنگ کا پرندہ جو صرف آم کی فصل میں "کو کو" بولتا ہے۔ ہندی مونث۔

(نور اللغات)

کہیں کوئلیا کوک سنا دے
جیا مورا تڑپا وے ——— (دگانا)

قول فیصل۔ اردو داں طبقہ عام طور سے نہیں بولتا صرف گانے ہی تک محدود ہے۔

**کوئلی**:- کوئل کے پاد کا آم۔ ہندی، مونث۔

(نور اللغات)

سنا ہے حضرت غالب بہت آموں کے رسیا تھے
مگر اس دور کے شاعر بھل جاتے ہیں کوئل سے ... لاعلم

**قول فیصل**۔ اہل لکھنؤ کوئل پڑا ہی بولتے ہیں۔ جب سے گیس کے بھٹوں کا رواج ہوا آموں کے باغوں کے قریب بھٹے ہوئے ان کی گرمی سے آموں پر خاص اثر پڑنے لگا اور آم کا ایک حصہ زیادہ تر سیاہ ہونے لگا عوام اسے کوئلی کہنے لگے۔ ممکن ہو اس مناسبت سے کہتے ہوں چونکہ بھٹے میں کوئلہ جلتا ہے اور کوئلے کے ذرات سے آم سیاہ ہو جاتا ہے اور ممکن ہے اس مناسبت سے کہنے لگے ہوں کہ کوئل پڑا بھی سیاہ ہو جاتا ہے۔ بہرحال موجودہ دور میں کوئلی اسی آم کو کہتے ہیں جو بھٹوں سے متاثر ہوا ہو۔

سنا ہے حضرت غالب بہت آموں کے رسیا تھے
مگر اس دور کے شاعر بھل جاتے ہیں کوئل سے ... لاعلم

**کوئل یا پپیہے کی سی آواز**:- دلکش آواز کوئل کی سی آواز، اچھی آواز۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ کل رات کو مجھے نیند آ چلی تھی کہ ریڈیو سے ایک گانے والی کی آواز آئی، کوئل کی سی آواز تھی۔ میری نیند اڑ گئی۔

**کوئل کوکنا**:- بضم اول و واو مجہول بکسر سوم کوئل کا بولنا، کوئل کا آموں کی فصل میں مست ہو کے بولنا، کوئل کا کوکو کرنا، (کوکنا)۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پرزے پرزے اڑاتے تھے دل کے
کوکتے تھے مثال کوئل کے ... شوق

**کویہ**:- اسم مذکر، ریشم کے کیڑے کی کھال ریشم کے کیڑے کا خول۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت ممکن ہے کہ پہلے اور اب دہلی میں عام طور سے بولتے ہیں لیکن اہل لکھنؤ اب بالکل نہیں بولتے۔

**کہ**:- (بکسر اول) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل (کہ) جملے کے اول میں لاتے ہیں اسے کاف بیانیہ کہتے ہیں یہ فارسی ہے لیکن اردو زبان میں اسکا بکثرت استعمال ہوتا ہے

یہ فریاد سب کر رہے ہیں بحسرت
کہ کل فخر تھا جن سے اہل جہاں کو ... حالی

**کہ**:- ۲ یعنی کی جگہ، یعنی کے محل پر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

زندہ کرنے کو تو وہ آتا مسیح
کی خطا میں نے کہ مر ہی نہ رہا ... لاعلم

**کہ**:- ۳ جو کے معنی میں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل
ورنہ یاں کونسا انداز فغاں ہے کہ نہیں ... سودا

قول فیصل۔ کثرت استعمال کی وجہ سے اردو بھی کہہ سکتے ہیں۔

**کہ**:- ۴ یا کے محل پر، یا کے معنی میں۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیر قاصد کو لگی اے دل مشتاق جال
دیکھیے ہم کو بلاتے ہیں کہ ہم آتے ہیں ... داغ

قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں اس کے قبل "جو" لگا کے "چونکہ" کے معنی میں بولتے تھے جو ترک ہو گیا۔ اب "چونکہ" ہی بولتے ہیں۔

**کہ**:- ۵ (بکسر اول) استفہام کے محل پر، استفہام کے معنی میں۔ اردو، فصیح، رائج۔

جرم ہے اس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر
کوئی تو بولو میاں منھ میں زباں ہے کہ نہیں ... سودا

**کہ**:- ۶ (بکسر اول) سبب کے معنی ہیں۔ اس لئے، اس واسطے۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل وہیں پاس سے جلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں ... داغ

قول فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر "کیوں" کا لفظ لگا دیتے ہیں جیسے میں نے بے ہوشی کے عالم میں دستخط کئے کیونکہ مجھ کو بہ۰ انجار تھا۔

کہ: پیش دبکسر اول) بلکہ کے محل پر۔ اردو، فصیح، رائج

ایک میں گیا کہ سب نے جان لیا لاعلم
تیرا آغاز اور ترا انجام

کہ: پیش دبکسر اول) ربط کے لئے۔ ربط کے محل پر، اردو، فصیح، رائج۔

پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت
پوچھا کہ طلب کہا قناعت گلزار نسیم

کہ: پیش دبکسر اول) ناگاہ، دفعتہً کے معنی میں۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہ: پیش دبکسر اول) کاف معترضہ۔ اردو، فصیح، رائج

ناآشنا رقیب کہ اس سے خدا بچائے
جاتا ہے پھر زراہ وفا یار کی طرف لاعلم

کہ: پیش دبکسر اول) کاف نتیجہ، کاف زائد۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مجھے معلوم تھا کہ تم راج پارک ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہو چونکہ اتنا وقت نہ تھا کہ میں تم سے ملتا۔ معاف کر دینا۔

کہ: پیش دبکسر اول) صلے کے محل پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

حضوری نگاہوں کو دیدار سے تھی
کھلا تھا وہ پردہ کہ جو درمیاں تھا آتش

کہ: پیش دبکسر اول) ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کے لئے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا
ہم کہ نا کردہ گنہ اور پشیماں بہت داغ

کہیہ: پیش دبکسر اول) چھوٹا، کم رتبہ، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے تعلیم یافتہ طبقہ چھوٹے اور بڑے کے معنی میں کہہ و مہہ بولتا ہے۔

کہا: ۔ کہنا، جو کوئی جو کچھ کہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

سب مجھے دیوانہ بنانے لگے
لو وہ تمہارا ہی کہا ہو گیا داغ

قول فیصل۔ جو زبان سے نکلے اور کہنا کے معنی میں بھی زبانوں پر ہے اور فصیح بھی ہے۔

میں نے کہا کہ بو بری اس نے کہا مزہ برا
میں نے کہا شراب کی اس نے کہا شراب کا ظرافت

کھا بیٹھنا: ۔ ٹال جانا، سن کے چپ ہو جانا، ضبط کرنا، کسی کی بات سمجھ کر ٹال کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ قیراں نے کہا اے خار شکن یہ گمان سراسر بیکار ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ چشم مریخ فلک کو کور کریں مگر تم لوگوں کی نگاہ کے مارے ہوئے ہیں اپنے اپنے ہوش سے باہر ہیں جو تم نے فقرہ دیا وہ بجوش محبت میں کھا بدے۔

(طلسم خیال سکندری)

کھابڑ: ۔ ناہموار، اونچا نیچا۔ ہندی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کھا بیٹھنا: ۔ ہضم دبا لینا، غبن کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہو زیادہ تر یوں بولتے ہیں۔ ان کو سو روپے خیرات کرنے کو دیئے گئے تھے پچاس فقیروں کو دیئے پچاس خود کھا گئے۔

کھاپی کر: ۔ سیر ہو کے، اچھی طرح کھانا کھا کے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم دولہا بھائی سے بیکار ضد کر رہی ہو اس جاڑے کے ساتھ شیر مال بھی کھا لیجیے وہ ہمیشہ گھر سے کھاپی کر چلتے ہیں وہ کھائیں گے کبھی نہیں۔

کھاپی کر: ۔ خرچ کر کے، صرف کر کے، تمام ضروریات میں صرف کر کے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میں بڑا ہوشیار ہوں اور جز رس بھی ہوں دو سو روپے بمبئی لے کے گیا دو مہینے رہ کے واپس آیا تو کھاپی کے چالیس روپیئے بچا لایا۔

کھاپی ڈالنا: ۔ صرف کر ڈالنا، سب روپیہ خرچ کر دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے جو کچھ سود لکھوایا ہے سو روپیئے میں مجھے کانپور سے لا دو جو روپیئے بچیں کھاپی ڈالنا تمہارے لئے جائز ہیں۔

کھات: ۔ پانس، کوڑا کرکٹ، انسان اور حیوان کا فضلہ جس میں مٹی ملی ہو دیر تک پڑا رہنا، ڈالنا کے ساتھ ہندی مذکر (نور اللغات)

وہ میلا اور گھورا وغیرہ جسے گڑھا کھود کر دبا رکھتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت خوب پھلتا ہے۔ مل، سار، پانس، نیاب جیسے۔ کھات پڑے تو کھیت نہیں تو بھوڑ کا ریت۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور دیہاتی کھاد بولتے ہیں۔

کھاد پڑنے لگی چمن میں پھر
بلبلو موسم بہار آیا چرگین

**کھاٹ پڑے تو کھیت نہیں تو ریت کا ریت** :۔ جب تک کھیت میں کھاٹ نہ پڑے زمین قابل زراعت نہیں ہوتی۔
(گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور دیہاتی (کھاد) بولتے ہیں۔

**کھاتا** :۔ ساہوکار کے حساب کی کتاب روزنامچہ، ہندی مذکر۔ لیکھا بہی، روزمرہ کے حساب کی کتاب، سیاہہ، خسرہ، حساب، لیکھا، حساب کتاب، لین دین۔ بیوہار۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو بھی ہے، مہاجنوں، بیوپاریوں، جمع خرچ حساب رکھنے والوں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کھاتا بہی** :۔ اس میں ہر اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں پر بھی کھاتا ہے نہ کہ کھاتا بہی۔

**کھاتا پڑنا** :۔ حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھاتا پیتا** :۔ خوشحال، آسودہ صفت مذکر مونث کے لئے کھاتی پیتی۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے عام طور سے کھاتے پیتے زبانوں پر ہے جیسے تم اپنے روپیوں کے لئے کیوں گھبراتے ہو وہ کھاتے پیتے انسان ہیں وصول ہو جائیں گے۔

**کھاتا دھن** :۔ وہ چیز جس پر ہمیشہ کچھ نہ کچھ خرچ کرنا پڑے۔ ہندی مذکر۔ اہل ہنود کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

**کھاتا دھن** :۔ آل اولاد، لڑکے بالے۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کھاتا ڈالنا** :۔ لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے مہاجنوں کی اصطلاح ہو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس محل پر کھاتا کھولنا بولتے سنا گیا ہے
جیسے نواب صاحب آپ کہاں تشریف رکھتے تھے میں آپ کا منتظر تھا آپ کے بڑے صاحبزادے صاحب تشریف لائے تھے انھوں نے کہا بابا جان نے دو سو روپے منگوائے ہیں اور آپ کے نام کا کھاتا کھول دیا۔

**کھاتا کرنا** :۔ روزنامچے سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ مہاجنوں کی اصطلاح عوام اور دیہاتی اسے کھتیانا کہتے ہیں جو مخصوص ان کی زبان ہے۔

**کھاتری** :۔ دریا کے کنارے کی فصل۔ ہندی مونث
(فرہنگ اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

**کھاتی** :۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ بڑھئی نجار، ترکھان۔ لکڑی کا کام بنانے والا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھاتے باقی** :۔ بقایا، باقی (بقالوں کی اصطلاح)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بقال نہیں بولتے۔

**کھاتے پڑنا** :۔ حساب میں درج ہونا روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھاتی پیتی اسامی** :۔ وہ خوش حال شخص جس سے روپئے پیسے کی معاملت ہو لین دین ہو۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عوام اور دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھاتے پیتے لاتیں مارنا** :۔ خوشحالی میں شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا۔ (دہلی) اہل ہنود کی زبان
(نور اللغات)

آسودہ ہو کر خدا کی شکایت کرنا۔ اپنے آرام کو آپ چھوڑنا۔ لگی نوکری کو ترک کرنا، ناشکرا بننا۔
(مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے

**کھائے پیتے جگ ملے اور سر نہ ملے کوئی** :۔ جب راحت و آرام ہوتا ہے تو سب ساتھی ہوتے ہیں۔ تکلیف مصیبت میں کوئی پاس بھی نہیں پھٹکتا۔
(گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھاٹ** :۔ پلنگ، چارپائی۔ ہندی مونث اہل ہنود کی زبان۔
(نور اللغات)

جیسے۔ چور کو پکڑے گا کھٹ سے اور چھنال کو پکڑے کھاٹ سے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام اور دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھاٹ** :- خارش۔ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھاٹ پڑنا** :- فعل لازم - بیمار ہو کر چارپائی پر پڑنا - صاحب فراش ہونا - ہمدوش بستر ہونا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عوام لکھنؤ اس محل پر کھٹیا سے لگنا بولتے ہیں۔

**کھاٹ پڑنا یا سینا** :- اس قدر بیمار ہونا کہ اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہ رہے۔ سخت بیمار ہو جانا (مخزن المحاورات)

قول فیصل - عوام کھاٹ سے لگنا بولتے ہیں۔

**کھاٹ الٹنا** :- کہا نہ ماننا - (نور اللغات)

قول فیصل - عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کھاٹ پر پڑے کھانا** :- سخت بیماری پڑ جانا بیماری میں مرض ہونا۔ بیماری پر لگنا جیسے ہمارا دشمن کھاٹ پر پڑے کھائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھاٹ سے اتار لینا** :- نزع کی حالت میں مریض کو چارپائی سے زمین پر اتار لیتے ہیں۔ مرنے کو ہو جانا۔ اہل ہنود کی زبان۔ (مخزن المحاورات و نور اللغات)

قول فیصل - بصورت دیگر مسلمان بھی بول دیتے ہیں۔

**کھاٹ سے لگ جانا** :- صاحب فراش ہو جانا - بہت دبلا ہونا۔ بیمار ہونا۔ اہل ہنود کی زبان (جب آدمی بہت بیمار ہو جاتا ہے اور اس میں اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں رہتی تو اس کے واسطے پیجانہ کھٹ کر کو چارپائی کاٹ دیتے ہیں) بہت ناتواں ہو جانا۔ قریب المرگ ہو جانا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل - عوام اور دیہاتیوں کی زبان ہے ایسی محل پر کھاٹ کٹ جانا بھی بول دیتے ہیں۔

**کھاٹ کھٹولا** :- سانگرو کھنگر، بوریا بدھنا ٹھکرا۔ اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
جیسے اپنا کھاٹ کھٹولا اٹھاؤ۔ (فرہنگ آصفیہ)

ڈالے ہے کوئی چھپرا بنے کاٹ
کوئی کھیت سر دھرے کھٹولا کھاٹ — سودا

قول فیصل - اہل ہنود کی زبان کی خصوصیت نہیں ہے اب یہ صرف متروک ہے۔

**کھاٹ نکلنا** :- جنازہ نکلنا۔ اہل ہنود عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
مرنا، تابوت نکلنا، ارتھی نکلنا جیسے "تیری کھاٹ نکلے، دو میں دیکھوں۔" (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ میں بھی کے ساتھ ہندو عورتیں بولتی ہیں زیادہ تر کوسنے کے محل پر اس کا استعمال کرتی ہیں۔

**کہہ اٹھنا** :- (بفتح اول) بے ساختہ اٹھنا ایکبارگی کہنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کہہ اٹھا اس لئے منصور انالحق کہ وہ شوخ
خون ناحق سے لیس قتل پشیماں ہوتا — اکبر

قول فیصل - کہہ بیٹھنا بھی زبانوں پر ہے۔ عوام یوں بولتے ہیں - وہ روز ہمیں چھیڑا کرتے تھے ہم ان کے منہ پر کھری کھری کہہ بیٹھے کہ آپ کے خاندان میراثی ہے۔

**کھاج** :- کھجلی، ہندی مونث، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
خارش، کھجلی، جل، خواہش مجامعت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھاجا** :- ایک قسم کی بڑے خرمے کی طرح کی مٹھائی - اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - میاں ہم پرانے زمانے کے لوگ ہیں۔ کیا دیکھا تھا اور کیا دیکھ رہے ہیں آج کل کی وہی مثل ہے۔ اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا۔

قول فیصل - عوام کبھی کے ساتھ کھانا اور غذا کے معنی میں بول دیتے ہیں۔ جیسے بلی کا کھاجا کوا لے گئی۔ بے جانے دو صدمہ کس بات کا ہے۔

**کھا جانا** :- (۱) نگل جانا، چٹ کر لینا، کھا لینا، حلق سے اتار لینا - اردو غیر فصیح، رائج۔

تقابل ہوا گر لب کے ترے مصری چبا جاؤں
تری آنکھوں سے ہم چشمی کرے بادام کھا جاؤں گا بیگم

**کھا جانا** :- (۲) مال مار لینا، غبن کر لینا، غیر کا مال ہضم کر لینا - اردو مصدر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - تمہارے بھائی نے جتنا روپیہ دیا تھا آدھا جلسوں میں صرف کیا۔ آدھا کھا گئے خدا کے یہاں کیا جواب دیں گے۔

**کھا جانا** :- (۳) صرف ہو جانا، خرچ ہو جانا۔ اردو مصدر عوام کی زبان۔

محل صرف - گرانی کا دور ہے۔ جب آپ جھٹ بلوائیں گے۔ ہزار ڈیڑھ ہزار روپیہ کھا جائے گی۔

**کھا جانا** :- (۴) چھوڑ جانا، ترک کر دینا اردو مصدر غیر فصیح، رائج۔

محل صرف - مولانا کی زبان میں ایک قسم کی لکنت ہے۔ ایک گھنٹہ پڑھنے میں بہت سی لفظیں کھا جاتے ہیں۔

**کھاجانا:** تباہ و برباد کر دینا، غارت کر دینا، محو کر دینا، مٹا دینا، پنپنے نہ دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

صبا خاک لیلیٰ سے آئی کہ قیس
مجھے تیری دیوانگی کھا گئی — امیر

**کھاجانا:** سردی کا اثر ہو جانا، غیر معمولی سردی لگ جانا، سردی کی وجہ سے بیمار ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ نوے برس کا سن تھا، سردی کھا گئے۔ ایسا بیمار پڑے کہ پھر اٹھنا نصیب نہ ہو سکا راہی ملک عدم ہو گئے۔

قول فیصل۔ زنگ لگ جانے یا زنگ سے گل جانے کے لئے اس کا استعمال ہے حقیقت یہ ہے کہ زنگ ہی وہ چیز ہے کہ جو لوہے کو بھی کھا جاتا ہے۔

**کھاجانا:** کنایہ ہے کسی کو نظر قہر و غضب سے دیکھنے، درشتی و سختی سے ہمکلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے سے۔ اردو صرف ... عورتوں کی زبان۔

... گر از غم تجھے کھا جاؤں گا
ایک بھی گر استخواں باقی رہا — داغ

**کھاجانا:** مار ڈالنا، قتل کرنا، فنا کر دینا، ختم کر دینا۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

صبا خاک لیلیٰ سے آئی کہ قیس
مجھے تیری دیوانگی کھا گئی — امیر

**کھاجانا:** فضول خرچی کرنا، اسراف بے محل صرف۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

قول صرف۔ صاحبزادے کو باپ کی جتنی دولت ملی تھی سب سدا بہار میں برابر کر دی۔ اپنا مال اور دوستوں کا بھی کھا گئے۔

**کھاجانا:** غائب کر دینا، لے جانا، ہٹا دینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

غصہ کیا کہ سحر ڈھا گیا کون
آخر طعنے کو کھا گیا کون — شوق قدوائی

**کھاچاہیئے:** کہنا چاہیئے، کہنے کے قابل۔ اردو صرف، متروک۔

تھا دہن تنگ نہ تھی قوت تقریر اسے
بے زبانی سے کہا چاہیئے تصویر اسے — ناظم

قول فیصل۔ اب اس محل پر کہنا چاہیئے بولتے ہیں۔

**کھاد:** کوڑا کرکٹ، پانس، پرانا گوبر، غلیظ وغیرہ۔ ہندی، مؤنث، دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف۔ پنڈت جی آپ گو کھیتی تو بو رہے ہیں مگر کھاد کا آپ نے کوئی انتظام نہیں کیا نقصان اٹھایئے گا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ پانس ہی بولتے ہیں۔

**کھادر:** ترائی، نشیب کی زمین جس میں بلندی سے آکر پانی جمع ہوتا ہے۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)

بالکر کا نقیض، زمین پست، کچھار، نشیب، ہریالہ، کچھوا، ترائی، وہ زمین جہاں سیلاب رہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کاشتکاروں اور دیہاتیوں کی خاص زبان ہے۔

**کھادی:** کھدر، کانگریسی کپڑا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ گاندھی جی کی بدولت ہندوستان میں کھادی کا استعمال عام ہو گیا ہے ورنہ کوئی بڑا آدمی نام سے واقف نہ تھا۔

**کھا ڈالنا:** صرف کر ڈالنا، ختم کر دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمہارے بھنوئی بڑے چھچھورے ہیں بمبئی سے جتنا کما کے لائے تھے دو تین مہینے میں کھا ڈالا واپس جانے کے لئے ٹکٹ تک کے لئے محتاج ہیں۔

**کہار:** (بتحتیین) ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی لانا، پانی بھرنا، ڈولی یا پالکی اٹھانا، برتن مانجھنا ہے۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

دھینور، مہرا، حمال، ٹہلوا، مشہور ہے یہ لفظ اصل میں کندھا + ہار تھا یعنی کندھے پر بوجھ اٹھانے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

اتنے میں دیکھا رعل کیا یکبار
لئے آتے ہیں اک قفس کو کہار — (فریب عشق)

قول فیصل۔ کہار عام طور سے اس کو کہتے ہیں جو کمینی، جیسے ڈولی، برچا، ... کاندھے پر اٹھاتے ہیں۔ ہر محلے میں ان کے اڈے ہوتے تھے پردہ دار عورتیں یا رئیس وغیرہ ان کو بلاتے تھے اور کام لیتے تھے۔ ان میں ہندو مسلمان کی قید نہیں تھی کسی مذہب کا ہو اگر یہ پیشہ کرتا تھا تو اسے کہار کہتے تھے۔ ان کو پرانے مرد، پرانی عورتیں مہرا (بفتح اول) مہرا بھی کہہ دیتے تھے۔ یہ ہندوؤں میں ایک قوم ہے جس کا پیشہ ملازمت ہے۔ بڑے لوگوں کے یہاں برتن مانجھنا، جھاڑو دینا، گھر کی صفائی کرنا، ہوٹلوں میں برتن صاف کرنا وغیرہ اب صرف ہندوؤں میں تو رواج رہ گیا ہے جب سے لکھنؤ میں پردہ اٹھا اور رکشہ عام ہو گیا کہاروں کے اڈے ختم ہو گئے اب صرف کرائے پر ... کہار اور اڈہ دکھائی دیتا ہے۔

سوار ہوتے ہی ڈولی میں بقدر یاد آ
بچارے ہوگئے حیران کہا رحیمی سے جرکین

**کھار:** ~~۔~~ شور، شوریت، ہندی، مذکر
(نور اللغات)

نہ کیوں کاٹے دے دل کو آنسو کی دھار
غضب ہے سمندر کے پانی کا کھار (نسیم لکھنوی)

قول فیصل: حضرت تنبیر کے عہد تک کھار کو مذکر استعمال کرتے تھے موجودہ عہد میں بصورت تانیث اس کا استعمال عام ہے۔

**کھار:** ~~۔~~ سخی، کاٹ کرنے والی چیز۔ اردو قلیل الاستعمال۔

تقادیر جس جگہ ہم قدر نہیں ناتوانی کی
اگر دل کھار کی ہوئے تو جادے کا سکے شور سودا

**کھارا:** ~~۔~~ نمکین جس میں نمک ملا ہو۔ صفت۔ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل: دہلی لکھنؤ عام طور سے کھاری بولتے ہیں جیسے نواب صاحب نے باپ کی تمام دولت گھوڑ دوڑ میں اڑادی آج دنیا کہہ رہی ہے کہ کھاری کنوئیں میں گئی۔

**کھارا:** ~~۔~~ رسی کا جال جس میں گھاس کندے اور خربوزے رکھتے ہیں۔ (۲) ایک رسم ہے جس میں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں۔ (۳) ہندو، سرکی ٹیلیں یا سرکنڈوں کا جو کھونٹا ٹوکرا جس پر دولھا کو پھیروں کے وقت کپڑا ڈال کر بٹھاتے اور یہ اکثر اہیر جاٹنیوں کے پاس ہوتا ہے (۵) پیاڑہ، نمک ہون (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: عام طور سے اہل لکھنؤ کی زبانوں پر نہیں ہے

**کہارن، کہارنی:** ~~۔~~ کہار کا مؤنث، مؤنث اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ جب قوم کے ساتھ استعمال کریں گے تو کسی کے ساتھ قوم کی کہارن بول دیتے ہیں ورنہ کہاری ہی عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**کھاروا:** ~~۔~~ ایک قسم کا سرخ موٹا کپڑا، ہندی مذکر۔ جو اکثر مردوں، حجاموں یا سقوں کی لنگیوں کے کام آتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

یوں کفن بہر شہیدان وفا دینے لگے
نا سپ کر ہر اک کو دو گز کھاروا دینے لگے (ظریف لکھنوی)

قول فیصل: قدیم زمانہ میں اس کا رواج عام تھا، گھگریاں بنائی جاتی تھیں، بہشتی کمر پر باندھتے تھے اب اس کا رواج ختم کے قریب ہے

**کہاری:** ~~۔~~ (بفتح اول و دوم) کہار کا مؤنث وہ عورت جو پالکی میانہ اٹھاتی ہے۔ اردو مؤنث دہلی کی زبان

جو تخت سلیماں سواری ہوئی ہے
پری سے سوا جو کہاری ہوئی ہے (اختر شاہ اودھ)

قول فیصل: لکھنؤ میں عام طور سے کہاری اس کو کہتے ہیں جو فنس یا پالکی کے ساتھ دوڑتی ہوئی چلے لکھنؤ کی کہاری کہاروں کی طرح سواری یا فنس اٹھاتی نہیں

دیکھ کے آدمی سے میں نے کہا
نام گھر پوچھ لے کہاری کا (ذریعہ عشق)

**کہاری:** ~~۔~~ (بفتح اول و دوم) فنس ڈولی یا جو پیلا اٹھانے کی اجرت۔ اردو، عوام کی زبان

جو دو پیسے کی ڈولی میں کہیں جاتی ہوں چڑھ کر تو
پرانی شال دیتے ہیں کہاروں کی کہاری میں
(انشا)

**کھاری:** ~~۔~~ (بالفتح) نمکین جس میں کھار پایا جائے۔ اردو، رائج۔

محل نظم: اتفاق سے بارہ بنکی گئی بہت پیاس تھی ایک کنوئیں کا پانی پینے کا اتفاق ہوا اتنا کھاری تھا کہ اب تک منہ کا مزہ بدمزہ ہے۔

قول فیصل: یہ لفظ مونث اور مذکر دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

**کھاریے:** ~~۔~~ وہ خشکیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہو جاتی ہیں۔ ہندی مذکر، عموماً جمع میں آتا ہے دیڑنا کے ساتھ (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "لکھنؤ میں عورتیں اسے جھکنے پڑنا (بالفتح اول) کہتی ہیں" اب عام طور سے اس محل پہ جھد تجا (بضم اول) بولتی ہیں۔

**کھاری پن:** ~~۔~~ کھاری ہونے کا ذائقہ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: پانی کے لئے خصوصیت نہیں ہے بلکہ ہر وہ چیز جو کھاری ہو اسے کھاری پن کہیں گے۔

**کھاری کنواں:** ~~۔~~ وہ کنواں جس کا پانی شور ہو۔ اردو، رائج۔

محل نظم: لوگوں نے کوششیں کی ہیں اور کھاری کنوئیں کا پانی زیادہ سے زیادہ کھینچا ہے اس خیال سے کہ شاید پانی میٹھا ہو جائے مگر نہ ہو سکا۔

**کھاری کنواں:** ~~۔~~ (کنایۃً) بے فیض آدمی، بے مروت حاکم، دولت مند
(مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھاری کنویں میں پڑنا:۔** تباہ ہونا، برباد ہونا، نیست و نابود ہونا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

کوئی اس طرح سے دیتا ہے دل آہ
پڑے ہیں کھاری کنویں میں عشق اور چاہ (الف لیلیٰ منظوم)

**کھاری کنویں میں ڈال دینا:۔** (کنایۃً) فائدے سے دستبردار ہونا، کھو دینا، ضائع کر دینا۔

قند اگر ہے نزے شیریں دہن کے وصف
کھاری کنویں میں قند کے کوزوں کو ڈالدے بحر
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ قریب متروک ہے۔

**کھاری کنویں میں ڈول ڈال دیں گے بھر دو اور بیو:۔** غریب آدمی اپنی بیٹی کے بیاہ کی نسبت کہا کرتا ہے کہ جھوکر دیئے لینے چھوڑ پانی پلانے تک کا مقدور نہیں ہے نہایت غریب ہوں۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کھاری کنویں میں ڈھکیل دینا:۔** تباہی و بربادی کا سامان کر دینا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال۔

محل صرف ۔ اس بیچاری کو انھوں نے جان بوجھ کر کھاری کنویں میں ڈھکیل دیا۔ ایک کم رو بدخو کے پالے پڑی رہے۔ (فسانۂ آزاد)

**کھاری نمک یا نون:۔** ایک قسم کا نمک ہے جو دواؤں کے کام آتا ہے نمک شور، لاہوری نمک ۔ اردو، رائج۔

**کھاڑی:۔** پانی کا وہ حصہ جو دور تک خشکی میں چلا جائے۔ خلیج ۔ ہندی، مونث۔

نیز وہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لا کر کھڑا کرنے یا جہاز بنا کر سمندروں میں لے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر گلی سے بنا کر بھر رکھتے ہیں۔ یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے دور تک تختے بھی لگا دیا کرتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی زبان نہیں ضرور تاً کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

که از چنگال گرگم در ربودی } تو تجھ کو بھیڑیے
چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی } کے چنگل سے
چھڑا کر لے بھاگا لیکن جب میں نے دیکھا تو آخر تو خود بھیڑیا نکلا۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل ۔ فرض کرو ایک مسافر کچھ مال لیے ہوئے کہیں جا رہا تھا ۔ راستے میں اسے ایک ٹھگ ملا جو اس سے مال چھیننے لگا۔ ایک سپاہی ادھر آ نکلا اس نے مسافر کی مدد کی اور ٹھگ کو مار بھگایا لیکن خود مسافر کا مال چھین لیا ۔ ایسی حالت اور واقعے اس شعر کے مصداق ہوں گے۔

**کھاس:۔** اپلوں کی جالی کی بوری ۔ ہندی مونث۔ جالی دار بورا، وہ جالی دار گون جس میں اپلے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کہاسا:۔** ہندی اسم مذکر (پورب) بمعنی (کہرم)۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**کہا سنا:۔** جو کچھ برا بھلا منھ سے نکلا یا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو خطا و قصور، شکوہ شکایت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔ بخشنے یا معاف کرنے کی نسبت اس کا صرف ہے۔

بوسۂ لب شتاب یا بخشو
ورنہ میرا کہا سنا بخشو (قمر دہلوی)

**کہا سنا بخشنا:۔** کسی سے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں ۔ مرنے والا بھی یہ کہہ کر اپنا قصور معاف کرتا ہے ۔ اردو، فصیح، رائج۔

اب فقط ہے یہ خون بہا میرا
بخش دیجے کہا سنا میرا (زہر عشق)

قول فیصل ۔ معاف کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

یہ کیا کہا معاف کرو تم کہا سنا
دم واپسیں ہوں میں یہ دم واپسیں نہیں (داغ)

بخشوانا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

شکر مہر و وفا کیا میں نے
بخشوایا کہا سنا میں نے (داغ)

**کہا سنا جانا:۔** کچھ کہنا کچھ دوسرے کی سننا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

زبان گوش ہوئے لگ کر جب آئے تم
جو پہلے آتے تو کچھ کچھ کہا سنا جاتا (رند)

**کہاسنی:۔** لگائی بجھائی۔ ادھر ادھر کی کہنا بحث و مباحثہ مونث دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں زیادہ تر کہا سنی بولتی ہیں۔

**کہا سنی یا کہن سنن ہو جانا یا پڑنا:۔** (دہلی) باہم تکرار یا جھگڑا ہو جانا۔

نشا پر نہیں یا الٹ بن ہو جانا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔

**کھاکر، کھٹاکھرا:-** دستہ دار لکڑی میں لوہے کی زنجیر بنا لگاتے ہیں گھوڑے کو اس سے مشق دوڑانے کی کراتے ہیں۔ ہندی مونث۔ (نور اللغات)

اس محل پر سلوتری گھوڑے کو اڑ گڑے پر نکالنا کہتے ہیں۔

**کہا کرنا:-** کہے پر عمل کرنا، کسی کی بات قبول کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

کہیں تو ہم بات کچھ سے لیکن کسی کا کہا تو کہا کرے گا
جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم برا کرے گا — سوز

قول فیصل۔ اسی محل پر کہا ماننا بھی زبانوں پر ہے۔

بعد مدت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا
وہی دانا ہے کہا جس نے نہ مانا دل کا — داغ

**کھاکسی:-** وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی رانوں اور پیٹ پر بچہ جننے کے بعد پڑ جاتے ہیں۔ ہندی مونث۔ (نور اللغات)

نہیں ہے کھاکسی اے دل یہ جسم ماہ پیکر پر
کہ ہیں یہ نقش تحریر الفت کے گویا تسخیر پر
نکہت (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھاکے پچھتاتا ہے نہاکے نہیں پچھتاتا ہے۔** نہانے سے بدن چست رہتا ہے۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھاکے ڈکار نہ لینا:-** دوسرے کا مال کھا جانا، غیر کا مال اس طرح کھانا کہ گویا کھایا ہی نہیں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ باپ کے بعد اس نے چھوٹے بھائی کو ایک پیسہ نہ دیا۔ کل مال کھایا اور ڈکار نہ لی۔

**کھاگ:-** گینڈے کا سینگ جو خنجر، پیش قبض، ساطور اور چھپکر وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔ کرگ۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھال:-** ۱ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

ایک دن تیری بھی یونہی کھال کھینچی جائے گی
پوست آہو کا نہ اے صیاد آہوگیر کھینچ
امیر مینائی

**کھال:-** ۲ چمڑہ گائے بیل یا بکری وغیرہ کا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ چمڑہ پکی ہوئی کھال کو کہتے ہیں عوام اور بچے کھال کے لئے چمڑی استعمال کرتے ہیں جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔

**کھال:-** ۳ چمڑے کی دھونکنی۔

آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے روز
ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی
آتش (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف قریب قریب متروک ہے اس محل پر دھونکنی زبانوں پر ہے۔

**کھال:-** ۴ چھال، چھلکا، دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر چھال بولتے ہیں۔

**کھالا:-** وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں۔ گڑھا، غار، نالہ ندی ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے دیہاتی نیچے کے معنی میں کھالے بولتے ہیں۔

**کھال اپاڑنا:-** ۱ کسی کے جسم سے کھال ادھیڑنا۔ دہلی کی زبان۔ گوشت سے پوست جدا کرنا۔ ہندی فعل متعدی (فرہنگ آصفیہ)

(۲) جان لینا، جان مارنا۔

(۳) کچھ نہ رکھنا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھال اپاڑنا:-** ۲ سزا دینا، بدلہ دینا، کچھ کر لینا۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

**کھال اتارنا:-** ۱ جسم پر سے کھال اتارنا، کھال علیحدہ کرنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مشتاق قسائی بڑی صفائی سے بکری یا بھینسے کی کھال اتار لیتے ہیں اور کہیں سے کھال کٹنے نہیں پاتی۔

**کھال اتارنا:-** ۲ سزا دینا۔ کھال کھینچنا، کھال ادھیڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھال کھینچنا ہی بولتے ہیں۔ جیسے کم بخت ذرا ٹھہرے کر بھاگ تو گیا

جب کبھی بھی آ جائے گا مارے ہنٹروں کے کھال کھینچ لوں گا۔

**کھال اُدھڑ جانا۔ کھال ادھڑنا** کھال اڑنا کھال میں خراش پڑجانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

نے یوں لگوڑا کیش جنبیے دھان
ادھڑ جائے کھال اور نکل جائے جان — شوق

**کھال اُدھیڑنا:۔** پوست اتارنا۔ قمچی یا کوڑے سے مارنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ نہ پڑھتا ہے نہ لکھتا ہے۔ تین دن سے غیر حاضر ہے جس دن بھی آ جائے گا مارے بیدوں کے کھال ادھیڑ دوں گا۔

**کھال اُڑانا:۔** ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑ جائے۔ یہاں تک مارنا کہ بدن کی کھال اکھڑ جائے۔ خوب مارنا۔ (مخزن المحاورات)

محل استعمال۔ لکھنؤ کی عورتیں اور عوام کھال ادھیڑنا بولتے ہیں۔

**کھال اُڑ جانا:۔** کسی وجہ سے کھال میں خراش پیدا ہو جانا۔ کھال پر کسی جگہ کھال نہ باقی رہنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ آبلے پاؤں میں پڑ گئے ہیں کانٹے گڑ گئے ہیں۔ تلوؤں کی کھال اڑ گئی ہے۔ (طلسم ہوش ربا)

**کھال اُگھڑنا:۔** کھال درست کرانے کو جی چاہنا، شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ دہلی کے عوام کی زبان۔

(فقرہ) تیری کھال تو نہیں اگھڑ گئی جو بار بار پیچھے پڑا ہے۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھال کھینچ کے بھس بھر دینا:۔** سخت سے سخت سزا دینا۔ کھال کھینچ کے بھوسہ بھر دینا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

دیکھو جو کرو اسیر کردل کی
کھینچ کر کھال بھس میں بھر دیں گی — (گلشن عشق)

**کھال کھینچ کر بھس بھرنا:۔** جسم سے کھال اتروا کر بھس بھر دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

جو گیا ہی وہاں شیر تھا مست گرا
تو کھال اس کی بھی کھینچ کر بھس بھرا — سودا

قول فیصل۔ عام طور سے غصہ کے محل پر اس کا استعمال ہے۔ جیسے وہ چوری کر کے بھاگ تو گیا۔ لیکن جس دن مل جائے گا کھال کھینچ کے بھس بھر دوں گا۔

**کھال کھینچنا:۔** جسم سے کھال کا علیحدہ کرنا۔ پوست اتارنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

آسماں جو کچھ نہ ایذا دے اسے کم جانئے
کی کھال کھینچی ہے ہمیشہ خانۂ قرآن میں — آتش

**کھال کھینچنا:۔** پوست کشیدن کا ترجمہ، (شعری) زمانہ جاہلیت کی سزا تھی کہ جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اس میں بھس بھر دیا کرتے تھے۔ جان سے مارنا۔

شانہ کبھی جو اس کی زلفوں کے بال کھینچے
مشاطہ کی وہ بے شک غصہ میں کھال کھینچے — آتش
(نور اللغات)

**کھال کھنچوانا:۔** موت کی سزا دلوانا۔ بطور سزا جسم کی کھال اتروانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کھال کھنچوائی رشید زار کی دیکھا کیا
بخت عریانی نے بھی قاتل پہ عرصہ تنگ تھا
— پیارے صاحب رشید

**کھال کی جوتیاں بنا کر پہننا:۔** (کنایۃً) انتہائی سزا دینا۔ کمال ذلیل کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر عورتوں کی زبان ہے۔ جیسے اس نے بہت لگی کھلائے ہیں۔ بدنصیب منہ کھول کر سڑکوں پر چلتی ہے۔ خاندان کی ناک کٹا دی۔ مل جائے تو اس کی کھال کی جوتیاں بنا کر پہنوں۔

**کھال میں مست ہونا:۔** اپنی حالت میں خوش ہونا

زر دار رہیں اپنی کھال میں مست
قلاش رہیں اپنی کھال میں مست — حالی (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف قریب بہ متروک ہے۔

**کھالینا:۔** نوش کرنا۔

**کھالینا:۔** (ہوا کے ساتھ) سیر کرنا۔

(فقرہ) باغ کی ہوا کھاؤ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھا لینا نہیں۔ عام طور سے کھانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے اچھی ہوا کھانے سے انسان کی تندرستی بہت جلدی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

**کھالینا:۔** مارنا۔

(فقرہ) اس نے میرا روپیہ کھا لیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے اور کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کھالینا:۔** مار ڈالنا۔ بہت زیادہ غصہ کرنے کے محل پر۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

چین سے آپ رہیں کچھ میری پروا نہ کریں
کیا شب ہجر بلا ہے جو مجھے کھا لے گی — داغ

**کھالینا:۔** ڈنک مارنا۔ ڈسنا۔ کاٹنا بچھو، بھڑ اور کھٹمل کے لیے مستعمل ہے۔

(فقرہ) مچھروں نے کھا لیا - سانپ نے کھا لیا
(نور اللغات)

قول فیصل - مچھر کھٹمل وغیرہ کے لیے تو عورتیں کبھی کبھی بول دیتی ہیں۔ سانپ کے لیے زبانوں پر نہیں۔

کھا لینا ۴ چاٹ جانا - کھوکھلا کر دینا جیسے دیمکوں نے کھا لیا۔ گھن نے کھا لیا (نور اللغات)

قول فیصل - کیڑا چاٹ جاتا ہے گھن اور دیمک کھا جاتی ہے۔ کیڑے کے لیے ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔

کھا لینا ۵ بھنبھوڑنا، پھاڑ کھانا - جیسے شیر کسی کو کھا لیتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل بھنبھوڑنا کے معنی میں نہیں بولتے مار ڈالنا کے معنی میں عوام کی زبان ہے۔

کھا میاں روتے کیوں ہو کیا صورت ہی ایسی ہے - آدمی اپنی فطرت سے مجبور ہے۔

قول فیصل - مختلف طریقوں سے بولتے ہیں جیسے پوچھا روتے کیوں ہو کہا روتے کب ہیں صورت ہی ایسی ہے - کہا کی قید نہیں۔

کھان ۱ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیاء برآمد ہوتی ہیں۔ ہندی مونث - کان، معدن، آکر کھندانا، فلزات اور جواہرات کے پیدا ہونے کی جگہ (فرہنگ آصفیہ)

کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے تھے ہم
بجھتے ہیں شعلے ہماری آہ آتش بار کے
رشک

قول فیصل - عورتوں کی زبان ہے اور اردو بھی ہے افراط اور کثرت کے معنوں میں بھی بولی دیتی ہیں۔

کہاں ۱ (بفتح اول و دوم) کلمۂ استفہام ظرف مکان کے لیے - کس جگہ، کس مقام پر، کس طرف، کدھر۔ اردو فصیح، رائج۔

امیر چھینے عہد شباب کر کے مجھے
کہاں گیا مرا بچپن خراب کر کے مجھے — مشہور

کہاں ۲ (بفتح اول و دوم) نہیں کے معنوں میں استفہام انکاری، اردو فصیح، رائج۔

بات کرنی ہمیں نہ آتی ہو
بات کرنے کی اس کو تاب کہاں — داغ

کہاں ۳ (بفتح اول و دوم) بعد و دوری، تفاوت - فرق ظاہر کرنے کے محل پر، (اردو، فصیح، رائج)

کہاں میخانے کا دروازہ غالب اور کہاں واعظ
پر اتنا جانتے ہیں کل وہ جاتا تھا کہ ہم نکلے — غالب

کہاں ۴ (بفتح اول و دوم) کب کس وقت نہیں کے معنی میں۔ اردو، فصیح، رائج۔

کون کہتا ہے کہ الفت میں مجھے راحت ہوئی
بیٹھے رونے، تڑپنے سے کہاں فرصت ہوئی — آبر

کھانا ۱ کھانے کی چیزیں طعام، خوراک، اردو فصیح، رائج۔

محل صرف - رات کے دس بج گئے ہیں اگر آپ کھانا نوش فرمائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

کھانا ۲ ضیافت، دعوت - دستکاروں کی اصطلاح

(فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کھانا ۳ تناول کرنا - نوش کرنا - حلق سے اتارنا ہندی کا۔

(مصدری) چکھنا - زبش کرنا - تم کچھ کھاؤ گے؟

محاورہ کے معنی پڑنا - امرنے جوتیاں کھائیں۔
ستانا - کیوں میری جان کھاتے ہو۔
لینا - بڑا کھاتا ہوں۔ (لغات اردو)

قول فیصل - یہ اردو ہے لینا کے ساتھ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھانا ۴ برداشت کرنا، جھیلنا، اردو فصیح، رائج۔

غم کھاتے ہیں کیا خاک غذا کھاتے ہیں
جب دانت ذرا ہلتے ہیں دل ہلتا ہے۔ — مؤدب

کھانا ۵ رشوت لینا۔

(فقرہ) وہ کھلے خزانے کھاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔ رشوت گھونس کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔

کھانا ۶ ضرب کھانا، چوٹ، بلم، لکڑی، چھڑی، توپ، غم، مار وغیرہ کے ساتھ، فصیح، رائج۔

دیکھا جو تیر کھا کے کمیں گاہ کی طرف
اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہو گئی — مشہور

غم کھاتے ہیں کیا خاک غذا کھاتے ہیں
جب دانت ذرا ہلتے ہیں دل ہلتا ہے — مؤدب

کھانا ۷ خیانت کرنا۔

(فقرہ) اس حاکم نے آتے ہی سررشتہ کا مال کھا لیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کھانا ۸ تباہ کرنا، برباد کرنا۔

(فقرہ) ٹڈی نے کھیت کھا لیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عوام کی زبان ہے۔

کھانا ۹ پریشان کرنا۔ کان، سر، دماغ، بھیجا وغیرہ کے ساتھ) اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - ایک تو مجھے سمجھا اتنا دوسرے [illegible]

مستیا خانم نے گھنٹہ بھر ایسی باتیں کیں کہ میرا بھیجا کھا گئیں۔ اب مجھ سے بات نہیں ہو سکتی۔

**کھانا:** ۱۰ اثر قبول کرنا جیسے سردی، اوس اور ہوا وغیرہ کا کھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا کھا کے اوس اور بھی سبزہ ہرا ہوا
تھا موتیوں سے دامن صحرا بھرا ہوا (دبیر)

**کھانا:** ۱۱ سننا گالیوں کے ساتھ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم بڑی لڑکی کو برابر چھیڑتے ہو تمہیں ایک دن گالیاں کھانا پڑیں گی پھر نہیں چھیڑو گے۔

**کھانا:** ۱۲ گرنا کے معنی پر۔ ترس کھانا۔ رحم کھانا کے ساتھ۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف۔ غریب بیماری کی حالت میں کال میں پڑا رہتا ہے تم ہی ترس کھا کے دوا دلا دو ورنہ بے موت مر جائے گا۔

**کھانا:** ۱۳ زخم دینا۔ جیسے جونک نے پاؤں کھا لیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ایسے ہی محل پر کاٹ لینا اور کاٹ کھانا زبانوں پر ہے۔

**کھانا:** مشہور کرنا، کھلانا، پیغام دلانا۔ ہندی (فیروز اللغات)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**کھانا اور غرانا:** جو شخص احسان کرے اس کو دھمکانا، بلی کی سی عادت رکھنا، اپنے محسن کا احسان فراموش کرنا، ایک تو کھانا دوسرے غرانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر اپنے محسن کا احسان بھلا دینا اور اس کو خاطر میں نہ لانا

اور ناگواری ظاہر کرنے کے معنی میں بولتے ہیں۔

**کھانا برا کریل کا اور بادل کی گھام**
**سوت بری ہو چون کی اور ساجھے کا کام**

ان چار چیزوں کو یاں لیا گیا کہ بری ہوتی ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھانا پچانا:** ورزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا۔ اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

**کھانا پرایا ہے پیٹ تو پرایا نہیں:** کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھا کر بدہضمی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدہضمی نہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کھانا پکانا:** کھانا تیار کرنا، روٹی دال سالن چاول وغیرہ تیار کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ ہمیشہ گھر سے دعوت رہا کرتی کوئی ایسی ماما نہیں ملتی جو میری مرضی کے مطابق کھانا پکانا جانتی ہو۔

قول فیصل۔ اس کا لازم کھانا پکنا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے ہم باہر بیٹھے انتظار کر رہے ہیں کھانا پک جائے تو اطلاع کر دینا۔

**کھانا پینا:** ۱ کھانا پانی، اکل و شرب۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے نہ کھانے کا نہ پینے کا مزہ
دے دے تے جب ہیں ہو جینے کا مزہ (مرزا دبیر)

**کھانا پینا:** ۲ خورد و نوش کا خرچ اٹھانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر نان و نفقہ بولتے ہیں۔

**کھانا پینا حرام ہو گیا:** انتہائی غم و الم کے محل پر اور انتہائی مایوسی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سال بھر سے غریب کا لڑکا بیمار ہے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے، بیچارے کو کھانا پینا حرام ہے دن رات دوڑ دھوپ کیا کرتا ہے۔

**کھانا پینا لہو کرنا:** ایسا رنج و غصہ دلانا جس سے سب کھایا پیا خاک میں مل جائے عورتوں کی زبان۔ رنج دلانا۔

لال بیلے مجھے غصے سے دکھا کر دیرے
کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں (جان صاحب)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں عورتیں بولتی تھیں اب کمی کے ساتھ اس محل پر کھانا پینا خون کرنا بولتی ہیں۔

**کھانا جوڑا:** وہ کھانا اور دولہا کا بیش قیمت جوڑا جو دلہن کے گھر سے آتا ہے۔ دہلی کی زبان۔

دوا بیاہ کے روز کا کھانا اور جہیز و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھانا جو دلہن کی رخصتی کے وقت آتا ہے وہ بھوڑا کہلاتا ہے اور جوڑا الگ ہے اور نکاح کے لئے مخصوص ہے۔

**کھانا چھاتی پر رہنا:** کھانا ہضم نہ ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ عورتوں کی زبان ہے

**کھانا دانا :-** (دان سے) دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہو۔ عورتوں کی زبان۔
شادی کی ضیافت، بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔
(فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہوگئی۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**کھانا دینا :-** دعوت دینا، دعوت کرنا، کھانا کھلانا، ضیافت کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
محل صرف۔ عبدالرحمٰن نے لڑکے والوں کو اس گرانی کے دور میں ایسا کھانا دیا کہ تمام براتی تعریف کرتے ہوئے گئے۔

**کھانا زہر مار کرنا :-** (تحقیر کے محل پر) کھانا کھانا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ جب یہ پہلے سے طے تھا کہ بات چیت نہیں طے پائے گی تو مردوں کو کھانا زہر مار کرنے کیا ضرورت تھی۔ ہم بھی پہلے طے کر چکے تھے کہ یہ شادی نہ ہوگی۔

**کھانا کرنا :-** کھانا کھلانا، دعوت کرنا، مہمانوں کو کھانا کھلانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
محل صرف۔ بلاقی کہار نے لڑکی کو جہیز اچھا دیا اور براتی بہت تھے لیکن بہت فراخدلی سے کھانا کیا۔
قول فیصل۔ شادی اور غمی دونوں محل پر اس کا استعمال ہے۔

**کھانا کمانا :-** محنت کر کے کمانا، روپیہ حاصل کر کے گذر اوقات کرنا، ایسا کمانا جو تمام ضروریات کو پورا کر سکے۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

**کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائے گا :-** عورتوں کا وہم ہے۔ انگڑائی سے روکنے کے لئے کہتی ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب بہت کمی کے ساتھ عام عورتیں بولی دیتی ہیں۔

**کھانا کھانا :-** غذا کھانا، خاصہ نوش فرمانا، روٹی چاول دال سالن وغیرہ کھانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

تو نے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم
زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں رشک

**کھانا کھلانا :-** روٹی کھلانا، دعوت کرنا، کسی کا پیٹ بھرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر
خوان نعما بھیجدے کھانا کھلانے کے لئے سحر

**کھانا نوش کرنا :-** کھانا کھانا۔ اردو صرف خواص کی زبان۔
محل صرف۔ آپ ایسے وقت تشریف لائے ہیں کہ بڑے حضور کھانا نوش کر رہے ہیں ملاقات ہونا مشکل ہے کسی وقت اور تشریف لایئے گا۔
قول فیصل۔ اسی محل پر کھانا نوش فرمانا بھی کہتے ہیں۔

**کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو :-** آنے میں تامل نہ کرو فوراً چلے آؤ۔ جلد سے جلد آؤ۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

شرف کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آ کر
یہ مژدہ مجھ کو یارب یار کی تحریر میں آئے شرف

قول فیصل۔ اسی محل پر کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھو، بھی بولتے ہیں۔

لازم ہے کہ اتنا جلد پہنچ
کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یہاں دھو اختر شاہ اودھ

**کھانا ہضم نہ ہونا :-** (۱) بدہضمی ہو جانا، پیٹ خراب ہو جانا، کھانا تحلیل نہ ہونا۔ کھانے کا صحیح طریقے سے ہضم نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کھانا ہضم نہ ہونا :-** (۲) (کنایتہً) چین نہ پڑنا، صبر نہ آنا کی جگہ۔ عورتوں کی زبان۔
(فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لے گی کھانا ہضم نہ ہوگا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عام عورتیں بولتی ہیں اسی محل پر کھانا نہ پچنا بھی ہے۔

کھانا بے دل کی نہ پچتا تھا
میں ٹھیلا کوئی نہ بچتا تھا (ذریعہ عشق) شوق

**کھانا ہضم ہونا :-** کھانا تحلیل ہو جانا۔ غذا کا صحیح طریقہ سے تحلیل ہو جانا۔ معدہ کا صحیح فعل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کہاں آئے :-** جب کوئی بے تکلف دوست عرصے کے بعد ملاقات کو آئے تو از راہ شکایت کہتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ اسی محل پر "کہاں آنا ہوا" بھی بولتے ہیں۔

**کہاں بھول پڑے :-** کیسے آنا ہوا، جب کوئی دوست عرصہ کے بعد اتفاقاً آجاتا ہے تو از راہ شکایت کہتے ہیں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ آ ہا آپ ہیں۔ آیئے کہاں بھول پڑے۔ (فسانۂ آزاد)

**کھانپ :-** (بنون غنہ) قاش، ٹکڑا۔ ہندی مؤنث، عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "لکھنؤ میں کیا عوام کیا خواص سبھی پھانک کہتے ہیں" مؤلف تائید کرتا ہے۔

**کھان پان :-** کھانا پانی۔ مذکر، اہل ہنود کی زبان

سیکڑوں برس سے ایک جگہ رہتا ہے اس پر بھی اختلاط نہیں کہاں نہیں۔ (اجتہاد) (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کَہَانَت** :۔ (بفتح اول و چہارم) غیب کی باتیں بتانا، فال گوئی۔ عربی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

**کہاں تک**[1] :۔ کب تک، کتنی دیر تک، کس حد تک۔ اردو، فصیح، رائج۔

اے درد یہ چٹکیاں کہاں تک
اٹھ اور جگر کے پار ہو جا فانی بدایونی

**کہاں تک**[2] :۔ کتنی دور تک، کس حد تک، کتنے فاصلے یا مسافت تک۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم ہمارے ساتھ کانپور پیدل چل تو رہے ہو لیکن کہاں تک ساتھ دے سکو گے۔

**کہاں تک**[3] :۔ کتنی قیمت تک، کس مول پر۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آپ نے معمولی مسہری کے سو روپے تو مانگے یہ بتائیے کہاں تک سودا ہو سکے گا واجبی دام لے لیجئے۔

**کہاں تک**[4] :۔ کتنا، کس قدر (زیادتی کے محل پر) اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ غریب شوہر کے ساتھ بمبئی میں ایک چھوٹی سی کوٹھری میں بسر کرتی رہی۔ کہاں تک مصیبت اٹھاتی آخر اکتا کے چلی آئی۔

**کہاں جاتا ہے**[1] :۔ کہاں بچ کے جائے گا ضرور سزا پائے گا۔ اردو صرف عوام کی زبان

یہ جاتا کہاں ہے اے خوش اسلوب
اس کو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب شاہ اختر

**کہاں جاتا ہے**[2] :۔ کس جگہ جاتا ہے۔ کس کے پاس جاتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خورشید سر شام کہاں جاتا ہے
ظاہر ہے دبیر پر جہاں جاتا ہے
مغرب ہی کی جانب کو ہے قبر شبیر
یہ شمع جلانے کو وہاں جاتا ہے دبیر

**کہاں جاتے** :۔ کس طرف جاتے کدھر جاتے کس کے پاس جاتے۔ اردو صرف، فصیح، رائج

چلو، اچھا ہوا اپنوں میں کوئی غیر تو نکلا
اگر ہوتے سبھی اپنے تو بیگانے کہاں جاتے قتیل شفائی

**کہاں جاؤں** :۔ کیا علاج کروں، کیا تدبیر کروں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ چاروں طرف سے مصیبتوں میں گھرا ہوں سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں کہاں جاؤں عقل حیران ہے۔

**کھانچ** :۔ (بہ نون غنہ) ٹاپا، قفس خردیں، یہ چیز سرپوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مرغ خانگی بند کرتے ہیں۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ متروک ہے۔

جیسے :۔ کسی طرف کابکیں اور کھانچے ہیں کہیں ٹھاٹھر اور ڈھانچے ہیں"۔ (فسانہ عبرت)

**کھانچ کھانچا**[1] :۔ چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس محل پر کھانچا ہی بولتے ہیں۔

**کھانچ کھانچا**[2] :۔ سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوان طعام پر رکھتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھانچا بولتے ہیں۔

**کھانچ کھانچا**[3] :۔ وقفہ، دیر، ڈھیل دیر تا کے ساتھ فرق، تاخیر، فرق مسلسل، ناغہ تعویق عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اس محل پر کھانچا بولتے ہیں۔

**کھانچا** :۔ ٹاپا، سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس میں مرغ خانگی کو بند کرتے ہیں، اردو، مذکر۔

محل صرف۔ کسی طرف کابکیں اور کھانچے ہیں کہیں ٹھاٹھر اور ڈھانچے ہیں۔ (فسانہ عبرت)

**کھانچا** :۔ موڑ، کجی، دیوار کا کج، دیوار کا کُب (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کہاں چلے** :۔ کس طرف چلے، کہاں جا رہے ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محفل سے ان کی اٹھ کے جو ہم ناتواں چلے
ہم سے کسی نے یہ بھی نہ پوچھا کہاں چلے لا اعلم

**کہاں چلے آتے ہو** :۔ تمھارے آنے کا موقع نہیں ہے، پردہ ہے، یہاں نہ آؤ، غلط چلے آئے ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمھیں معلوم تھا کہ باہر سے عورتیں مہمان آئی ہوئی ہیں، تم بغیر پکارے کہاں چلے آتے ہو۔

**کھانچی** :۔ (بہ نون غنہ) ٹوکری، وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے البتہ وہ ٹوکرا جس میں آم بھرے ہوئے ہوں اس کو کھانچی کہتے ہیں۔

**کھانچیوں** :۔ (کنایتہً) بہت کثرت سے۔ (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مرید ہو گئے اور کھانچیوں قدردان پیدا ہو گئے (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھانڈنا:-** (بہ نون غنہ) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا، زمین میں گڑھا کر کے درخت لگانے کے لئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ یہ کھانڈنا ہے (دال ہندی) پلیٹس دیکھیے جس میں کھاندنا نہیں کھانڈنا ہے۔ پلیٹس انگریزی ہے اور انگریزی میں (دال یا ڈال) کے لئے ڈی (D) ہی لکھتے ہیں اس لئے دونوں پڑھا جا سکتا ہے البتہ کھانڈنا کے معنی "کچلنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا" کے ہیں۔

اہل لکھنؤ نہ کھاندنا بولتے ہیں نہ کھانڈنا —

**کھانڈ:-** (بہ نون غنہ) کچی شکر۔ ہندی، مونث، دیہاتیوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو کچی شکر ہی کہتے ہیں

**کھانڈا:-** (بہ نون غنہ) ایک قسم کی سیدھی دو رُخی تلوار جس کی نوک مثلث ہوتی ہے۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھانڈا:-** قسائی کا بُغدا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بُغدا ہی بولتے ہیں۔

**کھانڈا:-** مچھلی کا قتلا۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ دہلی کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں اہل لکھنؤ بھی مچھلی کا کھنڈلا ہی بولتے ہیں۔

**کھانڈا بجنا:-** تلوار چلنا، جنگ و جدل ہونا، شمشیر زنی ہونا، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کھانڈ کے کھلونے:-** شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بناتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے شکر کے کھلونے بولتے ہیں دیہاتی کھانڈ کے کھلونے بولتے ہیں۔

**کھانڈ کے کھلونے:-** گاجریں بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

**کھانڈنا:-** ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کچلنا۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھانڈے کی دھار پر چلنا:-** خطرناک مقام پر جانا بے غرض اور بے لگاؤ ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھانڈے یا تلوار کی دھار پر چلنا:-** ف

فعل۔ (۱) خطرناک جگہ میں سفر کرنا (۲) بے طرفدار اور بے غرض ہونا، نہایت عادل و منصف ہونا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ تلوار کی دھار پر چلنا تو کسی کے ساتھ ہو کھانڈے کی دھار پر چلنا نہیں بولتے۔

**کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی:-** ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ اردو مثل۔ عوام کی زبان۔

**کہاں سر پھوڑوں:-** عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے کیا کروں، کدھر جاؤں، کچھ تدبیر بن نہیں آتی۔

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں
کوئی سر کا مرے اب تک نہ خریدار ملا — معروف
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

**کھانسنا:-** (بہ نون غنہ) کھانسی کی آواز نکالنا کھوں کھوں کرنا۔ کھانسی آنا۔ اردو مصدر۔ رائج۔

**کھانسنا:-** کھنکارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھنکارنے اور کھانسنے میں بہت فرق ہے کھانسی بے قصد آتی ہے۔ اور قصداً کھنکارتے ہیں۔

**کھانسی:-** سُرفہ، سعال، ایک مرض کا نام جو پھیپھڑوں میں بلغم وغیرہ جمع ہونے سے ہو جاتا ہے، اردو، مونث، رائج

محل صرف:- ایک طرف گانجا پینے والے گانجے کی کلی لگانے سے ہتھیلی پر مل کر تیار کیا ہتھیلی پر سرخ دھبہ رہتا ہے کا نشان۔ کھانسی کھڑے سے حیران و پریشان۔ دم گھٹتا یہ کھانسی چلی آتی ہے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا، اٹھنا، آنا کے ساتھ ہے۔ اس مرض کی وجہ سے گلے سے جو آوازیں پیدا ہوتی ہیں اس کو کھانسنا کہتے ہیں۔

**کہاں سے آیا:-** بے وقعت ہے، نا چیز ہے کیا وقعت رکھتا ہے۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے — غالب

**کہاں سے ٹپک پڑے:-** اچانک کہاں سے آپہونچے۔ جب اتفاقاً کوئی آجاتا ہے تو کہتے ہیں اردو صرف، عوام کی زبان۔

گم کی جو راہ ناقہ لیلیٰ نے یوں کہا
تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے — انشا

**کہاں سے رنگ کے آئے ہیں:-** (طنزیہ محل پر) کون سی خوبی ہے۔ کیا خاص بات ہے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مولوی صاحب کی فرمائش ہے کہ مجھ کو دوہرا حصہ دینا میں سب کو اکہرا حصہ دوں گی ان کو دوہرا دوں وہ کہاں سے رنگ کے آئے ہیں۔

**کہاں سے کہاں:-** بے ٹھکانے، بہت دور کی جگہ بہت آگے، ایک جگہ سے دوسری جگہ۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

کہا یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں
اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے — داغ

قول فیصل ۔ یہ بات کے لئے بھی زبانوں پر ہے کہ کہاں سے کہاں پہنچ گئی ۔

**کہاں کا :**(۱) کس جگہ کا، کس طرف کا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

یہ چشم خوش ادا کہاں کا ہے
عشوہ کن دلربا کہاں کا ہے — سوز

**کہاں کا :**(۲) کس کام کا، کس غرض کا ۔ اردو فصیح، رائج ۔

وفا کیسی، کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو — غالب

**کہاں کا :**(۳) بے قدری، کم وقعتی ظاہر کرنے کے محل پر کہتے ہیں ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

کرو منع ناصح کو ہم سے نہ بولے
کہاں کا یہ غمخوار پیدا ہوا ہے — جرأت

**کہاں کا :**(۴) انوکھا، نیا کی جگہ ۔ اردو، فصیح رائج ۔

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں
ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں — لا علم

**کہاں کا :**(۵) کون سا ۔ اردو، فصیح، رائج

میں نہ بیٹھوں گا اس کنے واللہ
ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے — سوز

**کہاں کا :**(۶) مٹ جانا، ختم ہو جانا، نہ ہونا کی جگہ ۔ اردو، فصیح، رائج

جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے
بلبلو گلزار بے برگ و نوا ہو جائیں گے رنگ

**کہاں کا :**(۷) کب کا، کس زمانے کا ۔ اردو متروک

قطعہ) سوز مرتا ہے تجھ پہ میاں نے کہا
سن کے وہ بول اٹھا کہاں کا ہے
کیسی صورت ہے کیسا نقشا ہے
وہ مرا آشنا کہاں کا ہے — سوز

**کہاں کا ارادہ ہے :—** (ارادہ کی جگہ ارادے بھی مستعمل ہے) ارادہ کی خصوصیت نہیں اور بھی الفاظ جمع کے ساتھ مستعمل ہے ۔ کہاں کا قصد ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے ۔

**کہاں کا آنا کہاں کا جانا :—** کیسا آنا کیسا جانا، کیسی ملاقات، کیسا واسطہ ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہے یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں تو وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا — داغ

قول فیصل ۔ بہ نسبت مردوں کے عورتیں زیادہ بولتی ہیں ۔

**کہاں کا تھوڑا ہے :—** جو کچھ ہے یہی کیا کم ہے، جتنا ہے یہی غنیمت ہے ۔ اردو صرف عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ یہ ایک روپیہ کہاں کا تھوڑا ہے جو تم اور مانگ رہے ہو ہم اب نہیں دیں گے ۔

قول فیصل ۔ کبھی کبھی عوام مرد بھی بول دیتے ہیں ۔

**کہاں کا رہا :—** بیکار ہو گیا ۔ اردو، قلیل الاستعمال ۔

کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب
ہمارے سے جو بے سہارے ہوئے ہیں — داغ

**کہاں کا کہاں :—** کس مقام سے کس مقام تک، بہت دور ۔ اردو صرف فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ وہ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہونچا ۔

**کہاں کا مردہ نا نا مئو کا گھاٹ :—** کوئی اجنبی آدمی جب تکلیف دیتا ہے تو اس موقع پر یہ مثل کہا کرتے ہیں ۔ اردو مثل، قریب بہ متروک

محل صرف ۔ کسی کی دولت کسی کو دلوا دی ۔ بھلا دیکھو تو کہاں کا مردہ اور نانا مئو کا گھاٹ ۔ (اودھ پنچ)

**کھاکرہ :—** (بنون غنہ) ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہو گئی ہو ۔ ہندی صفت ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے کھنکھر کہتے ہیں ۔ پلیٹس میں بھی درج ہے ۔ مؤلف تائید کرتا ہے اور یہ عوام کی بھی زبان ہے ۔

**کھاکھر :**(۱) صفت (ہندی) نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاپڑ، تپا وغیرہ

(۲) کھائی، خندق — (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کہاں کہاں :**(۱) تعجب اور حیرت کے محل پر کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

کہیں جگہ ترے مردہ کو نہیں ملتی
ہر اک طرف سے صدا میں پڑی کہاں ہوتا — آتش

**کہاں کہاں :**(۲) کس کس جگہ، کس کس مقام پر ۔ اردو فصیح، رائج ۔

کہاں کہاں دل مشتاق دید نے نہ کہا
وہ چمکی برق تجلی وہ کوہ طور آیا — داغ

**کہاں کہاں کی :—** کس کس جگہ کی، مختلف مقامات کی ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم کہاں کہاں کی خاک نہیں چھانی (زبان لکھنؤ)

**کہاں کی:** تحقیر کے محل پر۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔

مجھ سے مکش کو کہاں صبر، کہاں کی توبہ
لے لیا دوڑ کے جب بادۂ ساغر آیا — داغ

قول فیصل۔ زیادہ تر ایسا یا ایسی وغیرہ کے اضافہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

عاشقی ایسی کہاں کی جو سر خود ہوتی — جلیل مانک پوری

**کہاں کی:** بے جا اور بے موقع کی جگہ

نصف شب ہے کہاں کی جلدی ہے — راسخ

قول فیصل۔ اب یہ صرف ترکیب متروک ہے۔

**کہاں کی بلا پیچھے لگی:** ایسے محل پر بولتے ہیں کہ جب کوئی ناگوار خاطر بات پیش آئے۔ اردو، فصیح رائج

جوں ہی سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھ کو دیکھ کر
بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی — مصحفی

**کہاں کے ہیں:** کون سے ملک کے رہنے والے ہیں، اونچی اور بڑی ہستی کے لئے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں
مجھ سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں — داغ

**کہاں لاکر پھنسایا:** کس عذاب میں ڈالا کس مصیبت میں گرفتار کرایا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

طاؤ آنکھ لگ، اس سے تو سر تن سے جدا ہوتے
کہاں لاکر پھنسایا ہے ترے دل کا برا ہووے — جرات

**کہاں مر رہا:** کہاں دیر لگائی، کیوں دیر لگائی غصہ کے محل پر۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ صبح آٹھ بجے پیسے دیئے تھے کہ گوشت لادے تو دوپہر کو پلٹ کے آیا کہاں مر رہا تھا۔

**کہانی:** قصہ، داستان، واقعہ، حکایت، افسانہ، کتھا، تذکرہ۔ ہندی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قابل غور ہے اے جلوۂ پنہان ازل
یہ کہانی ہے مری واقعۂ طور نہیں — عزیز لکھنوی

**کہانی ۲:** کوئی ایسا واقعہ یا قصہ جس کی سند تاریخ یا حدیث کے ذریعہ پایۂ تحقیق کو نہ پہنچی ہو اور عام رواج ہو گیا ہو۔

یا تو یہ تیری خوش بیانی ہے
جو تو کہتا ہے سب کہانی ہے — داغ

قول فیصل۔ کچھ عرصہ سے شیعہ عورتوں میں یہ رواج ہو گیا ہے کہ وہ جناب سیدہ فاطمہ کی کہانی بطور منت کہتی ہیں اس کی کتاب چھپی ہوئی ملتی ہے جس میں ان کے دو معجزے لکھے ہوئے ہیں اس کو عام طور سے جناب سیدہ کی کہانی کہتی ہیں۔

**کھانے:** کھانا کی جمع، مختلف انواع و اقسام کے طعام۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے مٹیا برج میں واجد علی شاہ بادشاہ کے دسترخوان پر جو کھانے کھائے ہیں وہ آج کل کے رئیسوں نے خواب میں نہ دیکھے ہوں گے۔

**کہانی آنا:** کوئی حکایت ہونا، کوئی داستان یا قصہ یاد ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

سن مجھ سے شعور جگر افگار کا قصہ
اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھ کو — شعور

**کہانی بننا:** قصہ تیار ہونا، کوئی داستان بننا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہے آج جو سرگذشت میری
کل اس کی کہانیاں بنیں گی — امیر

**کھانے پینے کی قسم:** بالکل کچھ نہ کھانے کا عہد کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے
مدہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو — ذوق

**کہانی جوڑنا:** قصہ بنانا، افسانہ جوڑنا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کہانی چھوٹنا:** بات ادھوری رہ جانا، بیچ ہی میں کہانی رک جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

لطف پھر آگئے کہانی مری جب چھوٹ گئی
پھر سنا آپ نے کیا، میں نے سنایا پھر کیا — جلال لکھنوی

**کہانی چھیڑنا:** کہانی کہنا، قصہ شروع کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بیٹھ دم اپنی اسیری کی کہانی نہ کہیں
سو لگاتا نہیں اس خوف سے صیاد مجھے — امیر

**کہانی سنانا:** کہانی کہنا، واقعہ سنانا، قصہ بیان کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شباب رفتہ کے قدم کی چاپ سن رہا ہوں میں
ندیم عہد شوق کی کہانیاں سنا کے جا — جوش ملیح آبادی

**کہانی سننا:** قصۂ غم سننا، بیتی ہوئی باتیں سننا، واقعہ سننا، بات سننا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

کب وہ سنتا ہے کہانی میری
اور پھر وہ بھی زبانی میری — غالب

**کھانے سے ٹوٹا ہوا:** فاقہ زدہ، وہ جسے کئی وقت سے کھانا نہ ملا ہو یا کم ملتا ہو۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم بیکار غریب پر ہاتھا پائی کرتے ہو یہ پہلے ہی بیچارہ کھانے سے ٹوٹا ہوا ہے۔ سب

بیوانی تشریف لے گئی۔

**کھانے کا تنباکو:-** تنباکوئے خوردنی۔ وہ تنباکو جو عام طور سے پان میں کھایا جاتا ہے۔ اردو صرف، مذکر، رائج۔

محل صرف۔ کاغذی ہنڈیوں میں سفید پانوں کی سات سات گلوریاں سرخ صافی میں لپیٹ کر کیوڑے میں بسا کر رکھ دی گئی تھیں ڈکلیوں پر تھوڑا تھوڑا کھانے کا خوشبودار تنباکو رکھ دیا تھا۔ (امراؤ جان ادا)

قول فیصل۔ زبانوں پر بصورت تانیث کھانے کی تنباکو، پینے کی تنباکو وغیرہ بھی ہے لیکن فصحا مذکر ہی بولتے ہیں۔

**کھانے کمانے لگنا:-** گزر اوقات کرنے لگنا، اپنے پیروں پر کھڑا ہو جانا، کچھ پیدا کرنے لگنا۔ برسر روزگار ہو جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بال بچے ذرا اور سیانے ہو جاتے کھانے کمانے لگتے تو اطمینان رہتا۔ (توبۃ النصوح)

**کھانے کمانے یا روزی کا ٹھیکرا:-** اردو محاورہ (بازاری) وہ لڑکی جس کو اس غرض سے پالا ہو کہ اس کی کمائی کھائیں۔ نوجی (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بمتروک ہے اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کھانے کو بسم اللہ کمانے کو استغفر اللہ، کھانے کو چیتا کمانے کو ننھا بچہ:-** کام چور لوگوں سے حاضر اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی چرائے۔ استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتی ہیں۔ پہلی مثل میں "کمانے کو" کی جگہ "کام کو" بھی بول چال میں ہے۔ مثل عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:—

"اور صاحب عورت مر بھی جائے گی تو لفظ نعوذ باللہ زبان سے نہ نکالے گی اور استغفر اللہ اس کی زبان ہی سے نہ نکلے گا۔" ان میں اس مثل کا بدل ہے۔ "کھنے کو ننھی کھا جائے دھنی"، پڑھی لکھی عورتیں برابر بولتی ہیں۔

**کھانے کو دوڑنا:-** (کنایتہً) بدمزاجی سے پیش آنا، کاٹ کھانے کا ارادہ کرنا، ڈرانا۔

ہم نے نرمی کی تو وہ تا سر چڑھ جاوے بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے جھلا سمجھ — میر تقی میر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بمتروک ہے۔

**کھانے کو شیر، کمانے کو بکری:-** اس کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم اور پست ہو۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کہانی کہنا:-** داستان سنانا، قصہ بیان کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہنے لگتے ہیں جوانی کی کہانی جو کبھی
پہلے ہم دیر تک بیٹھ کے رو لیتے ہیں — شاد عظیم آبادی

**کھانے کھیلنے کے دن:-** بے فکری کا زمانہ، بچپنے کا زمانہ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ابھی تھے کھانے کھیلنے کے دن
تھا فقط سترہ برس کا سن — منیر

**کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور:-** ظاہر اور، باطن اور، قول کچھ، عمل کچھ۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم بیکار بار بار کہہ رہے ہو کہ میں آ مار ڈالوں گا تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے یہی مثل ہے کہ کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور—

**کھانے کے گال، نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے:-** دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مقولہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مقولہ قلیل الاستعمال ہے۔

**کہانی ہے:-** غلط ہے، صرف کہنے کی بات ہے، جھوٹ ہے، فرضی اور بے بنیاد ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سبز نخل گل جوانی تھا
حسن یوسف فقط کہانی تھا — (زہر عشق)

**کہاوت:-** مثل، ضرب المثل۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

یہ کہاوت ہے کبھی سن لیجے
بیت کرنا نہ تم سا فر سے — عاجز (قران السعدین)

**کھاؤ:-** (بروزن جھاؤ) بہت کھانے والا، پیٹو، اکول۔ اردو، عوام کی زبان۔

**کھاؤ:-** رشوت لینے والا، راشی، رشوت خور (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھاؤ بول کے راشی مراد نہیں لیتے۔

**کھاؤ:-** چٹورا، تن پرور، بہت خرچ کرنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں بھی نہیں بولتے۔

**کھاؤ اڑاؤ:-** فضول خرچ، چٹورا۔ ہندی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے:-** چاہے کھاؤ چاہے نہ کھاؤ کوئی غرض نہیں ہے۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمہاری بہت خوشامد کی تم کسی طرح نہیں مان رہے ہو مجبوراً کہنا پڑا کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔

**کھاؤ کھلاؤ:**- سخی، اور دوں کو مال کھلانے والا۔ ہندی، صفت۔
(فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھاؤ پیٹ:**- ہندی۔ اسم مذکر۔ کھانے پینے کا دوست، مطلب کا یار، مطلب کا آشنا، تن پرور (فرہنگ آصفیہ۔ نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھاؤں کھاؤں کرتا ہے:**- بہت غصہ میں بھرا ہے۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:- "لکھنؤ کی عورتیں کہیں گی۔ خو خیاتا ہے، کاٹنے کو دوڑتا ہے"، مؤلف تائید کرتا ہے۔

**کھاوے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح:**- ۱۔ کہاوت۔ یعنی باوجودیکہ بہتیرا کھاتا ہے مگر پھر بھی دبلا ہوا چلا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) کھائے جیسے بکری، سوکھے جیسے لکڑی۔

**کھائی:**- (بروزن رائی) خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھودتے ہیں۔ اردو، مونث، عوام کی زبان۔

سنبھل کے راستہ چلنا میر دنیا میں
جگہ جگہ ہے یہاں کھائی اور خندق ہے (میر لکھنوی)

قول فیصل۔ اس کی جمع کھائیاں اور کھائیوں ہے جیسے۔ "ان کے بعد ایک اور شہر بھی نہایت عمیق شہر کے بعد گہری گہری کھائیاں ان کے بعد اونچی نیچی زمین اور پھر ریت اور بالو۔ (فسانۂ آزاد)

**کھائے اور غرائے:**- غصے میں کچھ کہنا، نیلی پیلی آنکھیں دکھانا۔ اردو، مثل، عوام کی زبان۔

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرانا
نہیں ہے شیر خاں ان میں ذرا ڈھنگ آدمیت کا (راحت)

قول فیصل۔ اسی محل پر کھاتا ہے اور غراتا ہے بھی مستعمل ہے۔

**کھائی کھلی کمائی:**- مال کی محبت نہیں بلکہ اس کے ناز و نعم کی محبت ہوتی ہے (محاورات مصطفیٰ خیر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کھائے پان ٹکڑے کو حیران:**- فعل ناہم فضول خرچ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے۔

**کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا:**- زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصلی سرمایہ بھی کھو دیتا ہے۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کھائی پکائی پڑنا:**- انتہائی پریشانی میں پڑ جانا، ہلچل پڑ جانا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان

محل صرف۔ صاحبزادے ایک دوست کی ضمانت کے لئے گئے تھے وہاں تھانیدار سے لڑ پڑے انھوں نے حوالات میں بند کر دیا جب سے گھر میں کھائی پکائی پڑی ہے رونا پیٹنا مچا ہے۔

**کھائے تو منہ لال نہ کھائے تو منہ لال:**- اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اس پر لگایا جائے۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھائے جانا:**- ۱۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بےحد خوف معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تنہائی میں مکان کھائے جاتا ہے۔

کہتے ہیں لوگ موت تو سب جائے جائے ہے
پر میرے پاس اسے بھی کوئی کھائے جائے ہے (ذوق)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ جس طرح شعر میں نظم ہوا ہے اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ زیادہ تر عورتیں یوں بولتی ہیں جیسے چار دن سے میں گھر میں اکیلی ہوں۔ ڈھنڈھار مکان مجھے کھائے جاتا ہے۔

**کھائے جانا:**- ۲۔ بار بار تقاضا کرنا کہ جان عاجز ہو جائے۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

آنکھیں کبھی مانگتی ہیں دل اور کبھی زلف بھی
مجھ کو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں (جلیل)

**کھائے جانا:**- ۳۔ کھائے چلے جانا۔ کھاتے رہنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم سب آم کھائے جاتے ہو کیا اور کسی کو نہیں کھانا ہیں۔

**کھائے چنا رہے بنا:**- سوکھی غذا کھانے سے آدمی کی حیثیت درست رہتی ہے۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ یہ مقولہ چنے کی تعریف میں زبانوں پر ہے یعنی اگر کوئی چنا کھائے تو اس کی صحت بنی رہے گی چنے بیچنے والے زیادہ تر یہ آواز لگاتے ہیں۔

**کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے:**- ہو تو اچھا ہو۔ نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کھائیں کسی کا گائیں کسی کا:**- فائدہ کسی سے اٹھائیں۔ مدح سرائی کسی دوسرے کی کریں۔ اردو، مقولہ، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ زیادہ تر جس کا کھائے اس کا گائے زبانوں پر ہے۔

**کھائیں نانا کے ٹکڑے کہلائیں دادا کے پوتے**

احسان فراموش۔ حق ناشناس۔ عوام کی زبان۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کھا پیئے من بھاتا پہنیے جگ بھاتا:۔** کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے۔ اور کپڑا دوسرے کی پسند کا۔ مقولہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔

**کھایا پیا اگل دینا:۔** قے کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔ الٹی کرنا، زمین دیکھنا۔ قے کرنا، استفراغ کرنا بولتے ہیں۔

**کھایا پیا اگل دینا:۔** عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا

یہ خلفشار حشر کا شلی سے کم نہیں
کھایا پیا تمام زمیں نے اگل دیا شوق قدوائی

غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے
میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا داغ دہلوی

(نور اللغات)

قول فیصل۔ شعر کا مفہوم تو یہ ضرور ہے۔ لیکن قے کرنا کے معنوں میں اس کا صرف ہے اہل لکھنؤ قے کرنا کے معنی میں "کھایا ہوا اگل دینا" نہیں بولتے دوسری مثال ناقص ہے۔

**کھایا پیا انگ نہ لگنا:۔** غذا کا جزو بدن نہ ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

دشمن کو خبر ہو کہ تو اس پہ ہے آ جھنک
جیسے کہیں جو مرے سے تو کھایا نہ لگے انگ جرأت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کو کے انگ کو نہ لگنا اور اتفاقی صورت میں انگ لگنا بولتی ہیں جیسے "تم نے جب بھی کوئی چیز کھائی ہمیشہ غصہ کر کے کھائی اسی سے تو انگ کو نہیں لگتی

کھانا ٹھنڈے پیٹوں کھایا کرو تو انگ کو لگے تم تو غصے میں کھاتے ہو۔

**کھایا پیا نکالنا:۔** خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا کہ جس سے آدمی بے حد تھک جائے۔ کسی کو اتنا مارنا کہ اسے قے ہو جائے، خوب مارنا پیٹنا بھرتا کرنا تپلا حال کر دینا۔

(نور اللغات و مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اس طرح کوئی نہیں بولتا۔

**کھایا سو اپنا رہا سو بیگانہ:۔** جو چیز اپنے استعمال میں آ جائے وہ اپنی ہے اور جو باقی رہے وہ پرائی ہے۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھبا:۔** جو بائیں ہاتھ سے کام کرے چپ دست مونث کے لئے کھبی ہے۔ ہندی صفت، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کھبا جانا:۔** کھب جانا، پسند خاطر ہونا، دل کو اچھا معلوم ہونا، آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا۔ اردو مصدر، متروک۔

دل میں کھبا جاتا ہے سامان باغ
تذکرہ نغمے اگر کرتے ہیں جو زبان باغ قدر

جب عام ہو اس کی وضع سادہ شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کیا اسلی نرم بولی ہے امیر

قول فیصل۔ اب عام طور سے اس محل پر (دیکھا فا...)
کھب، کھبنا، کھبا جانا زبانوں پر ہے۔

کھبی ہے دل میں وہ نظر کھپ کے
دم نہ مارو پڑے رہو چپکے رضا فرنگی محلی
ہے داد بسمہ لینے کی او شوخ تو ہمیں

آنکھوں میں کھپ رہی ہے وہ سرخی ہے گال پر جلال

**کھبنا، کھب جانا:۔** ۱ چبھ جانا، گڑ جانا۔ ہندی خلیدن کا ترجمہ۔

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے
چبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے داغ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کھبنا، با سے فارسی کے ساتھ ہے۔

**کھبنا، کھب جانا:۔** ۲ پسند آنا۔ نظر یا آنکھوں کو اچھا لگنا، دل نشین ہونا، منقش ہونا۔

اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت
اے پری اب تو سماتا نہیں نور آنکھوں میں ناسخ

اے نکیلی یہ کھتی نہال کی ادا
کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا میر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بائے فارسی کے ساتھ کھپنا ہے۔

ڈھونڈھا ہر سمت تا بہ حد خیال
نہ کھپا آنکھوں میں کسی کا جمال عروج

کھپ گیا چشم صنم کا جو خمار آنکھوں میں
نہ گیا کاسۂ سر کس کا بخار آنکھوں میں امانت لکھنوی

**کھبنا، کھب جانا:۔** ۳ موزوں ہونا، زیب دینا

چلو یوں ہی ہی مر گئے یہا اپنی موت سے عاشق
تمہارے منھ پہ کھبتا جو نہیں بیداد گر ہونا انجم

(نور اللغات)

قول فیصل۔ بائے فارسی کے ساتھ کھپنا زبانوں پر ہے۔

**کہہ بیٹھنا:۔** کچھ کہہ دینا، برا بھلا کہنا۔ اردو مصدر، عوام کی زبان۔

کیا خوب مصوّر نے اتاری تصویر
دیکھی نہ سنی ایسی تو پیاری تصویر
جب ہاتھ لگاتا ہوں تو جی ڈرتا ہے
کہ بیٹھے نہ کھپ سے تمہاری تصویر
(فراق گورکھپوری)

قول فیصل ۔ عام طور سے ایسے محل پر بولتے ہیں کہ جب کہنے والا کچھ کہہ رہا ہو اور سننے والے کے خلاف مزاج باتیں ہوں تو وہ کہتا ہے کہ تم تو کہے جا رہے ہو ہم کچھ کہہ بیٹھے تو تم کو برا معلوم ہوگا ۔

**کھپاچ** ۱ ۔ بانس کا ٹکڑا ، کھپچی ۔ اردو ، مونث عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ ایک ذرا سی بانس کی کھپاچ دیکھئے پھر دل لگ دیکھئے کیسے جوہر دکھاتے ہیں (فسانہ آزاد)

قول فیصل ۔ اب عام طور سے کھپچی بولتے ہیں ۔

**کھپاچ** ۲ ۔ نہایت دبلا پتلا آدمی
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس محل پر کھپچی (بفتح اول و سوم و تشدید چہارم) زبانوں پر ہے ۔

**کھپا ڈالنا** :۔ فعل متعدی ۔ صرف کر دینا ، لگا دینا ، بٹ لینا ۔ کام میں لے آنا ۔ تباہ کر دینا ، پامال کر دینا ، غارت کر دینا ، خراب و خستہ کر دینا ۔ ملیامیٹ کر دینا ، ناس کر دینا ۔

ع رقیب نے تو مری جان ہی کھپا ڈالی (انشاء)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ معنی را میں تنہا نہیں بولتے جان یا سر کے ساتھ استعمال میں ہے معنی ۲ میں کسی صورت سے نہیں بولتے ۔

**کھپا کرنا** :۔ شرمندہ ہونا ۔
تم تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے
عطر مل مل کے یہ فتنے نہ بپا کرتے تھے (امانت)
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ شرمندہ ہونا کے معنوں میں نہیں ہے بلکہ جذب کرنا کے معنوں میں ہے جس طرح شعر میں نظم ہوا ہے اس صورت سے اب کوئی نہیں بولتا ۔

**کھپانا** ۱ ۔ (متعدی) جذب کرنا ، پیوست کرنا ، پلانا ۔
(فرہنگ آصفیہ)

فقرہ ۔ سیر میں چار سیر گھی کھپا دیا ۔

قدیم ہے نمک تم عرت زخموں میں کھپاؤ گے
پلکوں پہ مت اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ گے (ذوق)
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ گھی اور چاول کے لئے عام طور سے زبانوں پر ہے ۔ نمک کے لئے جیسا کہ ذوق کے شعر میں ہے یہ قلیل الاستعمال ہے ۔

جان کھپانا ، مغز کھپانا ، سر کھپانا کسی کام کے لئے بہت کوشش کرنا کے معنوں میں ہے دہلی میں اس کا صرف زندگی کے ساتھ بھی ہے جیسے " سارا ذکر یہی تھا کہ زندگی ولی نعمت کے کام میں کھپا دوں اور زبانی اقبال مندی کو کارگزاری سے دکھا دوں "
(دربار اکبری صد ۲۷)

**کھپانا** ۲ ۔ خفیف کرنا ، شرمندہ کرنا ۔ اردو صرف ، متروک

کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ
ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ (رند)

**کھپت** :۔ (بفتح اول و سوم) سمائی ، کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا ، گنجائش ۔ اردو ، مونث عوام کی زبان

قول فیصل ۔ اس کا استعمال زیادہ تر مال کے ساتھ ہے ۔

**کھپٹ** :۔ (بفتح اول و تشدید سوم مفتوح) بہت بوڑھا یا بوڑھی ۔ ایسا ضعیف جو نحیف و لاغر ہو ۔ اردو صفت ، عورتوں اور عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ بیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے جیسے ۔ بیوی تمہیں آج تک کوئی جوڑا جوڑ ہونا اپنی لڑکی کی شادی بوڑھے کھپٹ کے ساتھ کر رہی ہو ۔

**کھپٹا** ۱ ۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا لکڑی یا اینٹ کا ۔ ہندی مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھپٹا** ۲ ۔ کچے آم کا خشک کیا ہوا وہ ٹکڑا اکہ جس میں گٹھلی کا حصہ بھی شامل ہو ۔ اردو ، مذکر رائج ۔

محل صرف ۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ کھٹائی لانا تم کھپٹے اٹھا لائے ۔

**کھپ جانا** :۔ (بضم اول) نظروں کو بھلا معلوم ہونا ، سما جانا ، آنکھوں میں نقشہ پھر جانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

کھپ جائے سب کی نظروں میں گلہائے کربلا
لہرا رہا ہو سامنے دریائے کربلا (تعشق)

**کھپا** :۔ لکڑی کا کنگیر ۔ ہندی ، مذکر ،
(نور اللغات)

صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں ۔۔ لکھنؤ میں کنگیر کہتے ہیں ۔ کھپچا بانس کا بڑا ٹکڑا ہے جس کی تصغیر کھپچی ہے

قول فیصل ۔ لکڑی کی بنی ہوئی بڑی کنگیر کو کھپا کہتے ہیں جو باورچیوں کی خاص اصطلاح ہے اہل لکھنؤ بانس کے بڑے ٹکڑے کو کھپچا نہیں کہتے پتلے ٹکڑے کو کھپچی کہتے ہیں کنگیر کے معنی میں بفتح اول و سکون سوم و فتح چہارم زبانوں پر ہے ۔

**کھپچّی** :- (بفتح اول و فتح سوم، تشدید چہارم) بانس کا چھوٹا اور پتلا لچکدار ٹکڑا، کھپاچ۔ اردو، مونث، عوام کی زبان

**کھپچّی** :- (کنایۃً) لاغر، دبلا، کانٹا سا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

**کھپچّی** :- گود، آغوش۔ ہندی مونث، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھپچّی بھرنا** :- آغوش میں لینا، کولی بھرنا، گود میں اٹھا لینا، دونوں ہاتھوں سے کمر پکڑ لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھپّر** :-[1] کھوپڑی۔ ہندی، مذکر اہل ہنود کی زبان۔

کھوپڑی، کپال، کاسہ سر، سر کی ہڈی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھپّر** :-[2] جوگیوں کے ترہنے کا بنا ہوا برتن۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

**کھپّر** :-[3] وہ طشت جس میں مجرموں کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا ہے یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھپرا** :-[1] ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے۔ شرشری۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھپرا** :-[2] مٹی کا ٹھیکرا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

**کھپرا** :-[3] چھال، بکل، پوست۔ عوام کی زبان۔ چھلکا، فلوس ماہی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھپرا** :-[4] تاش، پھانک۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھپرا** :-[5] وہ تیر جس کا پھل چوڑا ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھپرا** :-[6] کھپریل چھانے کا مٹی کا ظرف۔ کھولا پڑی یا چوکی جس سے مکان چھایا جاتا ہے۔

ہے بیچ میں گھر چار طرف ہے صحرا
دالان اجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا
دروازوں میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل کا کھپرا جو ہے سو ہے کھپرا — ناسخ

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مکان نہیں چھایا جاتا بلکہ کھپریل تیار کی جاتی ہے جو عوام کی زبان ہے۔

**کھپّر بھرنا** :- ف۔م (ہندی) خون چڑھانا (۲) مہادیوجی کے نام پر کسی جوگی کو خیرات دینا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

**کھپری** :- مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا۔ مٹی کا ٹھیکرا جس پر روٹی پکاتے ہیں۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھپرے توڑنا** :- بے محل خندہ باآواز کرنا۔ عام بازاری زبان۔ (محاورات مصطلحات نیر)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

**کھپریل** :-[1] کھپروں سے چھائی ہوئی چھت ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کو چھت نہیں کہتے بلکہ یہ ایک قسم کا چھپر ہے جو بجائے پولا اور تپاور کے کھپرول سے بنایا جاتا ہے۔

**کھپریل** :-[2] مکان جس کو کھپروں سے پاٹا ہو وہ مکان جو سفالہ پوش ہو۔

(فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آرہی ہیں

دروازہ میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل میں کھپرا جو ہے سو ہے کھپرا — ناسخ

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ وہ مکان جسے کھپروں سے پاٹا ہو یہ لکھنا صحیح نہیں ہے بلکہ وہ درجہ جو چھپر کے بجائے کھپروں سے پاٹا گیا ہو اصل میں اس چھپر کو کھپریل کہتے ہیں نہ کہ درجے کو۔

**کھپریل ڈالنا** :- کھپروں کی چھت چھانا، سفالہ پوش مکان تیار کرنا (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ وہ چھپر جو بجائے پولا تپاور کے کھپروں سے چھایا جائے۔

**کھپری منہ میں لگانا** :- (کنایۃً) تہمت لگانا رسوا کرنا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو۔

**کھپلا** :- کھرنڈ، ہندی، مذکر، عوام کی زبان اس معنی میں کھپل بھی مستعمل ہے جو مونث ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں

**کھپنا** :- (بالفتح) صرف ہونا، خرچ میں آنا (لازم)

فقرہ۔ ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا۔

تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے (عطر میں کے یہ فتنے نہ بپا کرتے) (امانت) (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنی میں لکھنؤ میں اس کا استعمال نہیں ہے اور شعر سے یہ معنی نہیں پیدا ہوتے ہیں

کھپنا ۲ - جذب ہونا، خشک ہونا۔

(فقرہ) ان چاولوں میں گھی بہت کھپتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پر چاولوں کا گھی پینا زبانوں پر ہے۔

کھپنا ۳ - کھپت ہونا، فروخت ہونا، بکنا بک جانا - اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف - اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے۔

کھپنا ۴ - سمائی ہونا، گزر ہونا - اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - اچھوں میں برے بھی کھپ جاتے ہیں۔

کھپنا ۵ - رنج و غم میں تحلیل ہونا، گھلنا۔ اردو دہلی کی زبان۔

کھپ ہی جاتا ہے آدمی اے میر
آفت جان ہے عشق کا غم بھی ۔ میر

کوئی اس کو یاجی جو کہتی ہیں ہیں ڈرتی ہوں
غم میں روروکے زنانی کے نہ کھپنا کم بخت ۔ رنگین بیگمی

کھپنا ۶ - کام آنا، ضائع ہونا، مارا جانا۔

(فقرہ) لڑائی میں سینکڑوں آدمی مرکھپ گئے۔

کھپتے نہ یار دوکوئی دوست ہے اپنا
جو گزری سو گزری پیچھے مرنا ہے یہ کھپنا نفیس

(نور اللغات)

قول فیصل - تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے بلکہ مرنا کھپنا اور مرکھپ جانا زبانوں پر ہے جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

کھپنا ۷ - شرمندہ ہونا، منفعل ہونا، جھینپنا،

اہل لکھنؤ کی زبان

زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے
نخل گل ایسا کھپا پھولوں کا دونا ہو گیا ۔ بحر

معنی ۷ میں بول چال میں بالضم ہے (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ بول چال میں بھی بالفتح ہے وہ کھپنا (بائے موحدہ ہے جو بالضم ہے) مؤلف مہذب اللغات صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے لیکن بائے موحدہ کے ساتھ بہت کمی کے ساتھ ہے۔

کھپنا ۸ - دودھ وغیرہ کا دیر تک آگ پر رہنے کے بعد پیر کا بیٹھ پاؤڈیا آدھ سیر رہ جانا۔ اردو فصیح رائج

محل صرف - تم نے رات میں سیر بھر دودھ کنڈوں کی آگ پر لگا دیا تھا صبح تک کھپ کر آدھ ہی سیر رہ گیا

کھتا ۱ - (بکسر اول) کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کیلئے تا کہ - فارسی، فصیح، رائج۔

اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے
کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے ذوق

کہتا ۱ - (بفتح اول) کلام کرتا ہوا، بیان کرنا، اردو، رائج۔

محل صرف - تمہارا بھائی گلی میں رات کا واقعہ کہتا چلا جا رہا تھا مجھے دیکھ کر خاموش ہو گیا۔

کھتّا ۱ - (بفتح اول و تشدید سوم) زمین دوز گڑھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے۔ ہندی، مذکر وہ گڑھا جس میں غلہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہو کر بکے۔ نہاں خانہ مسطورہ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کے عوام اور عورتیں کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔ جیسے - ہم نے کہا تھا کہ نیرٹی لال بنیے کے یہاں سے گیہوں لانا تم ٹوڈیہ گنج سے سستا کھتے کا گیہوں لے آئے یہ بیکار ہے اسے واپس کر آؤ۔"

کھتّا ۲ - مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل : صاحب فرہنگ آصفیہ نے گنج شہیداں معنی لکھے ہیں۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

کھتّا ۳ - برف دبا کر رکھنے کا گڑھا (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھتّا ۴ - انبار، خرمن، ڈھیر، گودام، بھنڈار، خزانہ، گنجینہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - جہاں اناج جمع کیا جاتا ہے یعنی گودام کے معنی میں زبانوں پر ہے لیکن انبار اور ڈھیر کے معنی میں زبانوں پر عام طور سے نہیں ہے

کہتا کہتا ۱ - کہتا ہوا، بہت کہتا جیسے "میں کہتا کہتا تھک گیا" (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ عام طور سے اس محل پر (کہتے کہتے) بولتے ہیں۔

کہتا ہوا ۱ - کہنے کی حالت میں، اثنائے گفتگو میں بولتا ہوا، جواب دیتا ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - کہنے کی حالت کے معنی میں بولتے ہیں دیگر معنی میں نہیں بولتے۔

کہتر ۱ - (بکسر اول) (زیادہ) زیادہ چھوٹا بہت حقیر، بہتر کا نقیض، ادنیٰ، چھوٹا۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

ہم نے سودا سے کہا ملکوں میں اب ڈھونڈھے ہم
تیرے اشعار کا ہر کہتر و بہتر کا غذ ۔ سودا

کھترا ۱ - اردو میں کوتا کے ساتھ مستعمل ہے ہندی صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھترا کی جگہ لکھنؤ کی عورتیں (کھدرا) بولتی ہیں یعنی "کونا کھدرا"

**کھُترا** :- جس کے منہ پر چیچک کے داغ ہوں جیسے "کانا کھُترا"۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر کانا کھترا عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

**کھتراما** :- ہندی اسم مذکر، کھتریوں کی برادری (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھترانی** :- کھتری کا مونث، کھتری کی جورو یا عورت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بغیر تشدید سوم عوام کی زبان پر ہے۔

**کھتری** :- ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے۔ ہندی، مذکر۔ (اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے واسطے اس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ کر دیا تو ان لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اس لفظ کو بدل کر کھتری مشہور کر دیا اور بھاگ کر پنجاب میں چلے آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار کر لیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بفتح اول و کسر سوم مشدد زبانوں پر ہے۔

**کھتریا** :- حقارتاً کھتری بچہ، کھتری زادہ، کھتری والا، کھتری کا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کہترین** :- (بکسر اول) سب سے چھوٹا، سب سے حقیر۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

**کہ تعجیل کار شیاطین بود** :- جلدی کرنا شیطان کا کام ہے یعنی کام اطمینان سے کرنا چاہیے۔ بہت جلدی کرنے سے اکثر کام بگڑ جاتا ہے۔ (فرہنگ امثال)

قول فیصل۔ اردو میں یہ قول یوں رائج ہے "جلدی کا کام شیطان کا"

**کہ تقویم پارینہ نایدبکار** :- پرانی جنتری کام نہیں آتی۔ (فرہنگ امثال)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

**کھتونی** :- وہ کاغذ جس میں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے۔ اردو، مونث

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو کا بھی ہے بکسر اول، فتح سوم زبانوں پر ہے اور تحصیل والوں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کھتونی عام** :- ایک کتاب جس میں سیاہے کی ہر رقم درج ہوتی ہے اور پٹواری کے پاس رہتی ہے۔ اردو۔ (فیروز اللغات۔ فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل۔ زمینداروں اور پٹواریوں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کھتی** :- کتھا۔ ہندی، مونث، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے۔ "لکھنؤ میں بھی کتھا کہتے ہیں وہ گڑھا جس میں کوئی چیز جمع کی جائے مثلاً اناج یا برف۔ مثلاً شاہی میں آسانی برف سے کھتے بھر لیتے تھے۔ اناج وغیرہ کے لئے کھتی کوئی نہیں بولتا اس کے بجائے کھتا بولتے ہیں جو بخت کی کے ساتھ زبانوں پر ہے برف کے لئے پہلے عام طور سے بولتے تھے اب کوئی نہیں بولتا۔"

**کھُتّی** :- (بالضم) خزانہ، دولت۔ ہندی عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے۔

"کون سی ایسی کھُتّی میرے پاس رکھی ہے یا کہاں کی دھرودڑ تمہارے گھر دھری ہے۔" (گھر سہیلی) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بضم اول و تشدید سوم عورتوں کی زبان ہے تنہا نہیں بلکہ کھتی گڑی ہونا زبانوں پر ہے۔

**کہتے** :- ہندی صفت، کہتے ہوئے بات کرتے ہوئے یا جواب دیتے ہوئے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ہندی نہیں اردو ہے۔

**کھتیانا** :- (بالفتح) کھاتا کرنا، ہر مد کا حساب روزنامچے سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا، رقم کو کھاتے میں درج کرنا۔ ہندی۔

(متعدی) میزان دینا، جوڑنا۔ "تم نے کھاتا کھتیانے میں بہت دیر کی۔" (لغات اردو) (نور اللغات)

قول فیصل۔ مہاجنوں اور کھاتا لکھنے والوں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کہتے سنتے** :- شدہ شدہ۔ اردو صرف ترتیب بترد کے۔

کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں جس کو قسمت سمجھا ہے وہ جل ہے اس کا مالک نام شوق

**کہتے سنتے نہ بنی** :- کچھ جواب نہ بن پڑا۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سننے نہ بنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر صرف کہتے نہ بن پڑی زبانوں پر ہے۔

**کہتے کہتے زبان دبا جانا** :- باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا۔

یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم　　شوق قدوائی (نور اللغات)

قول فیصل۔ "کہتے کہتے" کی زبان دبا جانے کے ساتھ خصوصیت نہیں۔ چپ ہو جانا، خاموش ہو جانا، سکتے میں ہو جانا وغیرہ کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے۔

بڑے شوق سے سن رہا تھا زمانہ
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے　　ثاقب

**کھٹے میں پڑ جانا** :- کسی معاملہ کا بغیر میعاد ملتوی ہو جانا، کھٹائی میں پڑ جانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں کھاتے میں پڑ جانا کہتے ہیں یا کھٹائی میں پڑ جانا۔

درآں حالیکہ کھاتے میں پڑ جانا کوئی نہیں بولتا عوام اور عورتیں کھٹائی میں پڑ جانا بولتی ہیں۔

**کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی** :- کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا۔ اردو مثل عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر یوں بھی بولتے ہیں کہنے والے کی کوئی زبان نہیں پکڑتا۔

**کہتے کے ساتھ ہی** :- کہتے ہی۔ فوراً اسی وقت۔ اردو۔ صرف، بر اصح

محل صرف۔ تمہارا لڑکا تمہاری بہت اطاعت کرتا ہے۔ تمہارے کہنے کے ساتھ ہی پڑھنے چلا گیا

قول فیصل۔ صحیح اس محل پر "کہتے ہی" بولتے ہیں

**کہتے ہیں** :- روایت ہے، مشہور ہے۔ اردو فصیح، رائج۔

وحشت و شیفتہ اب مرثیہ کہویں شاید
مر گیا غالب آشفتہ سر، کہتے ہیں　　غالب

قول فیصل۔ کبھی کوئی پرانا قصہ یا واقعہ بیان کرتے تھے تو شروع کرنے سے پہلے رسم تھی کہ "کہتے ہیں" سے شروع کرتے تھے موجودہ دور میں یہ طریقہ بہت کمی کے ساتھ ہے۔

**کھٹ** :- (بالفتح) دو سخت چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز، کھٹاکا۔ اردو مؤنث عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مردہ چور ہتھوڑی سے قفل توڑ رہا تھا کہ وہ تو کہو پہلی ہی کھٹ پر میری آنکھ کھل گئی اور میں غل مچانے لگی۔

**کھٹ** :- کھاٹ کا مخفف۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کھٹ کوئی نہیں بولتا۔ کھاٹ کھٹیا کے معنوں میں دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھٹ** :- سنسکرت، صفت (ہندو) چھ، ششش، سوس (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھٹ** :- (بالضم) وہ آواز جو کسی چیز کے کھٹکنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو مؤنث رائج

**کھٹ** :- لڑکوں کا ایک کھیل ہے دیکھو کٹ لکھنؤ ---- کٹ یعنی بچوں کے کٹی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھٹک کر نکالتے ہیں اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاری کٹ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بچے (کٹ) بولتے تھے اب شاید ہی کوئی بچہ بولتا ہو۔ زیادہ تر یوں بولتے تھے ہمارے تمہارے آج سے کھٹ ہو گئی۔

**کھٹا** :- (بفتح اول و تشدید سوم) ایک ترش پھل کا نام، ایک قسم کا بڑا ترش لیمو۔ اردو، مذکر، رائج

قول فیصل۔ یہ پھل چکوترے سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے اس کو ترنج بھی کہتے ہیں اس میں پھانکیں ہوتی ہیں۔

حضرت جلال مؤلف سرمایہ زبان اردو نے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں --- "بڑی چارپائی" جس کے پائے اونچے ہوتے ہیں۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں --- (ما چار پلنگ کھٹیا کا اسم مکبر)

صاحب فرہنگ اثر نے اس کی رد کی ہے۔ (نہ معلوم بڑی چارپائی کس دنیا میں کہتے ہیں عوام بھی کھاٹ کہتے ہیں جس کی تصغیر کھٹیا ہے)

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے مگر تھوڑے اختلاف کے ساتھ وہ یہ کہ عوام لکھنؤ بالکل نہیں بولتے یہ خالص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھٹا** :- (بفتح اول و تشدید سوم) ترش، کھٹاس والا

محل صرف۔ خدا معلوم شلجم کے سالن میں تم نے کتنی کھٹائی ڈال دی اتنا کھٹا ہے کہ نوالہ حلق سے نہیں اترتا۔ مؤنث کے لئے کھٹی بولتے ہیں۔

**کھٹا انگور کون کھائے** :- یہ ایک مشہور قصہ ہے کہ ایک لومڑی انگور کا درخت دیکھ کر بہت کچھ للچائی لیکن اس تک نہ پہنچ سکی تو بولی کہ جانے بھی دو، کھٹا انگور کون کھائے۔ یہ اس موقع پر

بولتے ہیں جب کوئی کسی کام میں کوشش کرے اور ناکامیاب ہونے پر اس میں عیب لگا کے چھوڑ دے۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ اب ایسے محل پر "انگور کھٹے ہیں" بولتے ہیں۔

**کھٹاپٹ** :۔ ان بن، تکرار، لڑائی، خفگی رنجش۔ ہندی۔ مونث۔

(نور اللغات۔ فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ہندی کے بجائے اس کو اردو کہنا چاہیے۔ لکھنؤ کی عام عورتیں کبھی کبھی بول دیتی ہیں۔

**کھٹاپٹ** :۔ ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔ ہندی مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے بقول صاحب فرہنگ آصفیہ کھٹا پٹی بھی دہلی کی زبان ہے۔

**کھٹاپٹی** :۔ لڑائی جھگڑا۔ شکر رنجی، رنجش، باہمی نزاع، نفاق، ان بن رہنا اور ہونا کے ساتھ خوب تلواریں چلنا اور ان سے کھٹ پٹ کی آواز نکلنا، خوب لڑائی ہونا (۲) باہم شکر رنجی یا ان بن ہونا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ جنگ میں باہم ہتھیاروں کے ٹکرانے کے معنی میں دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی عام عورتیں رنجش اور باہمی جھگڑا اور فساد کے معنی میں کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

**کھٹاچوک، کھٹاچونا** :۔ نہایت ترش، ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے، چوک کا سا کھٹا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بہت کمی کے ساتھ کھٹا چوک (چوک) بضم اول واؤ معروف بولتی ہیں۔ عام طور سے کھٹا چونا زبانوں پر ہے۔

**کھٹاس** :۔ (بفتح اول) ترشی، کھٹاپن، حموضت۔ اردو، مونث، رائج

قول فیصل۔ نور اللغات میں ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں "خفگی، ناراضگی، بدمزگی، کلفت۔" ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ایک معنی اینولے کے بھی لکھے ہیں جو آج تک کانوں نے نہیں سنے۔

**کھٹاکا** :۔ دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

اس نے جو تیغ اپنی برگ پہ ماری
آئی آواز اک کھٹاکے کی (گلشن عشق)

**کھٹا کھانا** :۔ زک پانا، بری بات سننا گالی کھانا، برا بھلا سننا، خفا ہونا، ناراض ہونا، بگڑنا، دھوکا کھانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

رنج ناررنج سے حاصل ہے یہ غافل ہے مزہ
منھ لگائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹا (ناظم)

(۱) چبھتی ہوئی یا سخت سست باتیں سننا، گالیاں کھانا۔ (فقرہ) مجھ سے بولے تو کھٹا کھاؤ گے

(۲) ناراض ہونا۔ (فقرہ) تم نے کس بات پر کھٹا کھایا ہے۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

**کھٹاکھٹ** :۔ دو سخت چیزوں کے متواتر اور باہم ٹکرانے کی آواز۔ اردو، مونث قلیل الاستعمال مصل صرف۔ کل نخاس میں دو ہاتھوں میں لاٹھی چل گئی لاٹھیوں کی کھٹاکھٹ سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دے رہی تھی۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام مسلسل اور متواتر اور پے درپے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "لڑکا تو کمسن تھا مگر ذہین ایسا تھا کہ امتحان میں کھٹاکھٹ جواب دیتا چلا گیا ممتحن نے گلے لگا لیا۔

**کھٹا میٹھا ہونا** :۔ (۱) ہندی، فعل لازم، جی للچانا، دل چلنا، جی کرنا، جی چاہنا، لوبھ ہونا لالچ ہونا، من چلنا، رال ٹپکنا، منھ میں پانی بھر آنا۔

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار
کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اکبر آبادی (نظیر اکبر آبادی)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کو ہندی کے بجائے اردو لکھنا چاہیے تھا۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**کھٹا میٹھا ہونا** :۔ (۲) (ہندی) شکر رنجی، ان بن ہونا، رنجش ہونا۔

(فرہنگ آصفیہ۔ مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے ہندو بھی نہیں بولتے

**کھٹا ہو جانا** :۔ (۱) ترشی پیدا ہو جانا، کھٹاس مائل ہو جانا، کھٹاپن پیدا ہو جانا، سڑ جانا اردو، رائج۔

محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ گرمی کے دن ہیں سالن ڈھانک کے نہ رکھنا تم نے نہ مانا وہی ہوا کہ رات بھر میں ایسا کھٹا ہوا کہ نوالہ حلق سے نہیں اتر سکتا۔

**کھٹا ہو جانا** :۔ (۲) اچار کا مزا درآ جانا اچار کا اٹھ آنا۔ اردو اصطلاح، رائج

**کھٹا ہو جانا** :۔ (۳) افسردگی، بے دلی، بیزاری افسردگی طبیعت (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ تنہا کھٹا ہو جانا بدل کے افسردگی بے دلی، بے زاری، افسردگی طبیعت نہیں مراد لیتے عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ "تم نے چھوٹے ہو کے ایسی بدتمیزی سے گفتگو کی کہ میرا دل تمہاری طرف سے کھٹا ہو گیا" کمی کے ساتھ بجائے دل کے جی بھی بولتے ہیں

ہیں۔ جو خاص لکھنؤ کی زبان ہے۔

**کُھٹائی** :- (بضم اول) کھوٹ، قصور، دغا (کرنا کے ساتھ) ہندی، دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں (دوش، عیب، سقم، برائی، قباحت، بدی، بدسلوکی، فریب، دھوکا)

صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے (کھوٹ کرنا کے ساتھ) کہتے ہیں۔ لکھنؤ کی عورتیں جہاں عام طور سے کھوٹ بولتی ہیں کھٹائی بھی بولتی ہیں جیسے ہمارا نمک خوار ہوتے ہوئے ہمارے خلاف اس نے گواہی دے دی جیسی کھٹائی کی ہے شاید کوئی نہ کرے۔

**کھٹائی** :- (بفتح اول) ترشی۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اب ترشی کے محل پر کھٹائی نہیں بولتے۔ عورتیں کھٹائی کی جگہ کھٹاس بولتی ہیں۔ قدیم زمانہ میں کھٹاس کی جگہ کھٹائی بولتے تھے جیسا کہ جان صاحب کا شعر ہے۔

مرے ہونٹوں کا جب لیا بوسہ مجھی ترش ہوتی ہوں
تو کہتا ہے ملاتی ہو مٹھائی میں کھٹائی کو جان

**کھٹائی** :- کچے آم کی خشک کی ہوئی پھانک، امچور۔ اردو، مونث، رائج۔

محل صرف۔ تم نے غضب کیا کوئی بھی ماش کی دال میں کھٹائی ڈالتا ہے جو تم نے ڈال دی۔ دال تباہ کر دی۔

**کھٹائی کا زبان کاٹنا** :- آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پر چرکا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھٹائی کرنا** :- (بضم اول) برائی کرنا، کام بگاڑنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

کچھ نہ کھائے پیئے نہ ہو بیمار
نہ کھٹائی کرے کبھی زنہار (دہشت گلزار)

**کھٹائی کھانا** :- ترشی کھانا، کھٹائی کا عادی (فرہنگ آصفیہ)

جس کو کھٹائی کھانے کی عادت ہو (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھٹائی کی جگہ عوام اور عورتیں کھٹاس بولتی ہیں جو کھٹاس کا عادی ہو اسے کھٹائی کا عادی نہیں بولتے۔ یہ عوام لکھنؤ اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کھٹائی کھانا** :- نامرد۔ وہ شخص جس کی رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو، مگر ڈھیلا، ہیجڑا، کم شہوتا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ مانا کہ زیادہ کھٹاس کھانے سے رقت پیدا ہوتی ہے اور مادہ منویہ پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے مرد کی مردانگی میں کمی ہو جاتی ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے کھٹائی کھانا لغت قائم کی ہے اور معنی یہ لکھے ہیں (مگر کا ڈھیلا، نامرد، ہیجڑا) یہ خلاف اصول لغت نویسی ہے۔

**کھٹائی کھانا** :- مجازاً کٹن، بھڑوا، دلہ، قرمساق۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے صاحب مخزن المحاورات نے یہ معنی بھی لکھے ہیں (بے حیا، بے شرم) اہل لکھنؤ ان معنوں میں بھی نہیں بولتے۔

**کھٹائی میں پڑنا** :- کسی کام میں الجھن پیدا ہونا۔ آج کل ہونا، جھیلے میں پڑنا، کسی کام کے ہونے میں دیر لگنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

چرب و شیریں جو کلام ان کے یہاں تھا ہر بار
کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں مگر خود پڑے رند

قول فیصل۔ چونکہ اکثر سنار اور زیورات کے بنانے والے جب وعدہ پر زیور تیار نہیں ہوتا اور مالک پہنچتا ہے تو سنار اپنی شرمندگی دور کرنے کے لئے مالک سے کہتا ہے کہ زیور کھٹائی میں پڑا ہے کل لے لیجئے گا۔ یہ بھی طے شدہ ہے کہ سونا یا چاندی کے زیورات کھٹائی میں ڈالے جاتے ہیں تاکہ صاف اور چمکدار ہو جائیں اور میل دور ہو جائے اسی لحاظ سے ہر وہ کام جو آج اور کل کے جھگڑے میں پڑ جائے عام طور سے لوگ بولنے لگے۔

وہ فرماتے ہیں جنگ زرگر کی کس طرح سے کرتے
بنایا جب کوئی زیور پڑا از زرگر کھٹائی میں امیر

**کھٹائی میں ڈالنا** :- الجھن پیدا کرنا، دقت میں ڈالنا، دیر لگانا، ٹالنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیوں نہ ہو زرگر سے رنجش عاشق دلگیر کو
اس نے ڈالا ہے کھٹائی میں تری زنجیر کو عابد

اس محل پر کھٹائی میں ڈال رکھنا بھی بولتے ہیں۔

جواب صاف دے دو فائدہ کیا ترشروئی سے
ہمیں کیوں ڈال رکھا ہے اجی تم نے کھٹائی میں نامعلوم

کھٹائی میں ڈال دینا بھی زبانوں پر ہے۔

**کھٹ بڑھئی** :- ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام کٹھ بھوڑا، ہدہد، مرغ سلیمان، ہندی، مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہد ہد ہے۔

**کھٹ بُنا** :- کھاٹ بنانے والا، چارپائی بننے والا۔ مذکر

ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بُننے کا ہے یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے اس کا آج تک سرکار میں کوئی مقدمہ نہیں گیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے عوام اور عورتیں بولتی ہیں اور یہ کہ "آج تک ان کا کوئی مقدمہ سرکار میں نہیں گیا" اس سے اہل لکھنؤ واقف نہیں۔

**کھٹ پٹ** ؛ ؎ (بفتح اول و فتح چہارم) گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز۔ وہ آواز جو گھوڑے کے دوڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ رات کو بہت تیزی سے سوار جا رہے تھے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کی آواز سے میری آنکھ کھل گئی۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ "بوٹ یا کھڑاؤں پہن کر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے اس کو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں۔" عام طور سے زبان زد نہیں ہے۔ گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز کے معنی میں اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے عوام کی زبان ہے جیسے:۔

"اتفاق سے ایک باورچی جو حسب ضرورت کسی گاؤں کو گیا تھا کھٹ پٹ کرتا ایک ٹٹو پر آتا تھا۔ (فسانۂ آزاد)

**کھٹ پٹ** ؛ ؎ (بفتح اول و چہارم) باہمی لڑائی، باہمی فساد۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیوں نہ دل زندگی سے جائے اچٹ
میرے ان کے ہے روز کی کھٹ پٹ مُظفر

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

ان سے کھٹ پٹ ہی ہوتی رہتی ہے۔ یہ
رات دن غم یہ سہتی رہتی ہے (قران لکھنؤی) فقیر

**کھٹ پد** ؛ سنسکرت، اسم مذکر۔ چھ پیروں والا یعنی بھونرا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھٹ جال** ؛ پلنگ کا وہ بنا ہوا حصہ جس کے ذریعے سے خاک چھانتے ہیں۔ مذکر، اہل لکھنؤ کی زبان۔

خاک چھنوائی کدورت نے ترقی دنیا کو
ربع مسکوں بھی مرے واسطے کھٹ جال ہوا شعور
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ "میں نے دیکھا نہ سنا اکھڑیا بجری چھانتے کو ناروں کی ایک چیز جو کٹھے میں لگی ہوتی ہے جسے کرجال کہتے ہیں۔ اسے غلطی سے لکھ دیا گیا اور کھٹ جال لکھنؤ کے نام لکھ دیا۔"

اہل لکھنؤ تاروں کا بنا ہوا جیسے کھٹا یا بنسوں کا بنا ہوا چوکٹا جس سے مٹی وغیرہ چھانتے ہیں اسی کو کھرجال کہتے ہیں نہ کہ جیسا کہ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "کھرجال، کھٹ جال لکھنؤ کی زبان نہیں۔"

**کھٹ چال** ؛ ؎ دکھوٹی چال کا مخفف، مکر، فریب، دغا۔

اپنی کھٹ چال سے تو باز نہ آئی آخر
دم مرا اگ میں دالو گے بے سبب؟ [illegible]

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھٹراگ** ؛ ؎ (سنسکرت میں کھٹ بمعنی چھ) ایک قسم کا راگ جس میں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوتے ہیں۔ (فرہنگ) مذکر۔

مطرب ایسا کچھ سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود
لیک سن کر یہی تراکھٹراگ آئے ہم تو ہیں ظفر

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے مندرجہ ذیل معنی اور لکھے ہیں:۔

(۱) چھ ملکات ردیہ جیسے حسد، غضب، حرص، کبر، شہوت، بغض مگر بعض مسلمانوں میں آٹھ ہیں یعنی بخل، کذب، بے حیائی داخل اور شہوت ان میں سے خارج ہے۔

(۲) چھیوں راگ۔ بھیروں، مالکوس، سری، ہنڈول، دیپک، میگھ۔

(۳) سری راگ کا پانچواں پُتر۔

مطرب ایسا کچھ سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود
لیک سن کر یہی تراکھٹراگ آئے ہم تو ہیں ظفر

چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سُر شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام مشکل ہے لیکن اسی وجہ سے جو الجھیڑے کی یا مشکل بات ہوتی ہے اس پر اطلاق کر لیتے ہیں۔ بعض مقام پر کلمۂ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھٹراگ مچا رکھا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بکھیڑا اور جنجال کے معنی میں بولتی ہیں۔

**کھٹراگ** ؛ ؎ جھگڑا، بکھیڑا، جنجال (آصفیہ)

دل کی ناحق کیوں سر پہ دم دیتا ہے
دیکھ اس کا نہ کچھ اچھا ہے کھٹراگ لگا انشا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں عورتیں کھٹراگ بولتی تھیں لیکن موجودہ دور میں مذکورہ معنی میں کھٹراگ ہی بولتی ہیں۔

**کھٹراگ** :- بیہودہ، چھوٹی باتیں، جھگڑے کی باتیں۔ طول طویل قصہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کھٹراگ پھیلانا** :- جھگڑا پھیلانا، جھنجھٹ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ متفرق سامان مختلف قسم کی چیزوں کے پھیلے ہونے کو لکھنؤ کی عورتیں کھٹراگ پھیلانا بولتی ہیں۔

**کھٹراگ لانا، کھٹراگ نکالنا** :- فیل لانا، شرارت کرنا، جھنجھٹ لانا، دنگا کرنا۔ (مخزن المحاورات۔ فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھٹراگ میں پڑنا** :- بکھیڑے میں پڑنا، جنجال میں پڑنا، لغو باتوں میں مشغول ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر کھٹراگ ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔ عام طور سے ان معنی میں زیادہ بولتی ہیں۔ کسی ایسے کام میں مصروف ہو جانا جس سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو۔ فضول باتوں میں مشغول ہونا۔

میاں جلال نے مونث نظم کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

صحبت تھی سیکڑے میں مرے راگ رنگ کی
آیا نہ جب وہ شوخ تو کھٹراگ ہو گئی جلال

کھٹراگ میں پھنسنا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے "رنڈیوں کی بری گت ہوئی سر نیچے ٹانگیں اوپر سب کھٹراگ میں پھنسیں۔ (طلسم ہوشربا)

**کھٹ رس** :- سنسکرت۔ اسم مذکر۔ مختلف قسم کے ذائقے جیسے کھٹا۔ میٹھا۔ نمکین۔ تلخ۔ کسیلا۔ چرپرا یعنی تیز جیسے مرچ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھٹ سے** :- (بفتح اول) فوراً، اسی وقت بہت جلدی۔ اردو عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم یہ چک لے کر الہ آباد پہنچ جاؤ خزانچی میرا نام دیکھتے ہی کھٹ سے روپیہ دے دے گا۔

**کھٹ سے اٹھ بیٹھنا** :- (بالفتح) جاگنے کے بعد بستر پر لیٹے رہنے کے بجائے فوراً اٹھ بیٹھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ بچوں کے لئے بالضم کھٹ سے اٹھ بیٹھنا بولتے ہیں۔ مؤلف قدرے ترمیم کے ساتھ تائید کرتا ہے۔ وہ یہ کہ بچے کا صرف آنکھ کھلنے کے لئے بولتی ہیں نہ کہ اس کے اٹھ بیٹھنے کے لئے۔ یہ خصوصیت سے عورتوں کی زبان ہے

**کھٹ شاستر** :- سنسکرت۔ اسم مذکر۔ اچھے درشن یعنی اول نیائے شاستر جس کا مصنف گوتم رشی ہے اور اس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے دوسرے ویشیشک شاستر جس کا مصنف کُنادمنی ہے اس کی اکثر باتیں نیائے شاستر سے ملتی ہوئی ہیں تیسرے میمانسا یعنی ویدانت جس کا مصنف جیمنی رشی ہے اس میں جگ کرنے برت رکھنے تپسیا کرنے دان دینے اور وید وغیرہ پڑھنے سے نجات یعنی مکتی حاصل ہونے کا حال لکھا ہے۔ چوتھے ویدانت جس کا مصنف بیاس دیو ہے اس میں برہم گیان یعنی علم الٰہی کا ذکر ہے پانچویں سانکھ شاستر جس کا مصنف کپل منی ہے اس کا بیان دہریہ فرقہ کے عقائد سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہوا ہے کیونکہ اس میں لکھا ہوا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دنیا ہمیشہ سے چلی آتی اور از خود پیدا ہوا۔ چھٹے پاتنجل جسے پتنجلی منی نے تصنیف کر کے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جوگ شاستر کے نام سے بھی مشہور ہوا کیونکہ اس میں جوگ منی سنیاس کا بیان ہے یہ سانکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اس نے خدائے تعالیٰ کو خالق مانا ہے۔ مفصل کیفیت آئین اکبری کی تیسری جلد میں موجود ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**کھٹک** :- ایک قوم کا نام۔ اردو، رائج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کھٹیک ہے جس کے معنی یہ ہیں بروزن رکیک ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے۔ یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ "چمڑا رنگنے والا"

کھٹیک کوئی نہیں بولتا نہ ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا نہ ان معنوں میں کوئی بولتا ہے در اصل کھٹک بفتح اول وکسر سوم وہ ہندو قوم جو سبزی اور پھل وغیرہ کی تجارت کرتے ہیں ان کو اہل لکھنؤ کہتے ہیں۔

**کھٹک** :- (بفتح اول وسوم) خلش، چبھن۔ ایسی کیفیت جو ہلکی ٹیس میں ہوتی ہے ایک قسم کی کسک اردو، فصیح، رائج۔

پہلے تھی دل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک۔
چین اے درد تجھے بھی شب ہجراں میں نہیں داغ

قول فیصل۔ آنکھوں کے لئے جس وقت دکھنے آتی ہیں خاص طور سے استعمال ہے اس رعایت سے شاعر نے کہا ہے۔

خیال ہے وقعیں کس گل کے خار مژگاں کا
کھٹک سی رہتی ہے کیسی دہنا آنکھوں میں اظہر

پھانس لگنے سے جو تکلیف وہ خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اس کو بھی کھٹک سے تعبیر کرتے ہیں۔

دل کی یہ پھانس نکلتی نہیں بیدم نکلے
جان لیوا اسی ظالم کی کھٹک ہوتی ہے — جلال

ایک قسم کی عداوت کا خطرہ کے معنیٰ میں بھی بولتے ہیں۔

کیا جانے کیا اہل گلستاں کو کھٹک تھی
کانٹے کی طرح مجھ کو گلستاں سے نکالا — جلیل

پھانس اور تیر وغیرہ کے زخم سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کے علاوہ صدمے وغیرہ سے جو درد پیدا ہوتا ہے اس کو بھی کھٹک کہتے ہیں۔

صدمہ سے کھٹک۔ درد کی پیدا ہوئی سر میں — انیس

رنج و غم، گلہ شکوہ کے معنیٰ میں بھی عورتیں زیادہ مرد کم بولتے ہیں۔

تیر تھی کیا کوئی ہماری بات
ان کے دل سے کھٹک نہیں جاتی — قرار

**کھُٹکا**:۔ (بضم اول) آہٹ۔ ہندی مذکر عوام اور عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کو اردو لکھنا چاہیے تھا اور یہ لکھنا چاہیے تھا کہ جاہل اور پست طبقہ کی عورتیں بولتی ہیں یہ معنیٰ بھی لکھے ہیں۔ نقصان۔ ضرر اندیشہ۔ دغدغہ۔ فکر۔ خدشہ۔ تشویش۔ گمان شک۔ ان معنیٰ میں زیادہ تر کھٹکا بالفتح زبانوں پر ہے۔

**کھٹکا** ۱:۔ (بالفتح)، گانے میں ایک قسم کا آواز کا (تار چڑھاؤ) - اردو گانے والوں کی خاص اصطلاح

روح رہ رہ کے تڑپتی ہے ترے گانے پر
چٹکیاں لیتا ہے آواز کا کھٹکا دل میں — صبا

**کھٹکا** ۲:۔ (بالفتح) خلش، کھٹک، چبھن۔ (ہونا کے ساتھ)

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود
دیکھ گل دعوئ نازک بدنی خوب نہیں۔ — ذوق
(نور اللغات)

قول فیصل۔ معنیٰ میں اور شعر میں اختلاف ہے شعر میں خوف و خطر کے معنیٰ ہیں۔

**کھٹکا** ۳:۔ وہ بانس کا ٹوٹا جو پھل دار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھ کر پھل نہ کھائے باندھنا لگانا کے ساتھ

فزوں ہوتا ہے جمعیت سے زیر آسماں کھٹکا
درخت بار ور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا — آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ دہاتیوں کی خاص اصطلاح۔

**کھٹکا** ۴:۔ چٹخنی۔ بلی۔ ہک۔ کانٹا۔ آگل کیل کانٹا قفل کا کتا۔ بلی جو دروازے میں لگاتے ہیں دلگانے کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چٹخنی اور بلی ہی بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

**کھٹکا** ۵:۔ قفل کا کھٹکا (ٹوٹنا، بگڑنا وغیرہ کے ساتھ) نور اللغات

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

**کھٹکا** ۶:۔ خوف، خطرہ، اندیشہ۔ دہشت۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ سچ ہے وقت پر بے رونقی بھی کام آتی ہے
نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا — نسیم دہلوی

**کھٹکا** ۷:۔ (مارواڑی) بیت الخلا۔ ٹٹی۔ پیخانہ بول و براز کی جگہ، صحت خانہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھٹکا** ۸:۔ بٹن۔ وہ حصہ جس کے دبانے سے مشین چلنے لگے یا بجلی روشن ہو جائے۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کھٹکا پڑ جانا**:۔ ہندی، فعل متعدی، خوف یا اندیشہ ہو جانا، ڈبکا لگ جانا متھا ٹھنک جانا۔

باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا
سن کے کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑ گیا — جرأت
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

**کھٹکار**:۔ (بالفتح اول) ایسی آواز جس میں موسیقیت کے ساتھ گمک ہو۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے موسیقی دانوں کی خاص اصطلاح ہے۔

**کھٹکار**:۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھٹکا رکھنا**:۔ اندیشہ یا ڈر رکھنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خار کا کھٹکا نہیں رکھتے ہیں ہم آتش قدم
موم ہو جائے اگر آجائے آتش زیر پا — آتش

**کھٹکارنا**:۔ مچھلی کا شست کو جنبش دینا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھٹکا گزرنا**:۔ اندیشہ ہونا۔ خطرہ ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چاہنے والوں سے پھر کچھ انہیں کھٹکا گزرا
پھر وہ پھرنے لگے ہشیار خدا خیر کرے — رند

**کھٹکا لگا رہنا**:۔ اندیشہ رہنا، فکر رہنا، مسلسل تردد رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

نیند اڑ گئی اسی سے شبِ وصل صبح تک
مرغانِ باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا رشک

**کھٹکا لگا ہونا**:۔ خطرہ ہونا، مسلسل اندیشہ ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

جی بھر کے دیکھنے نہیں گل کو عندلیب
کھٹکا لگا ہوا ہے کہیں باغباں نہ ہو رشید لکھنوی

**کھٹکا مٹانا**:۔ اندیشے کو دور کرنا، خطرہ کو باقی رکھنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا
جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے داغ

قول فیصل۔ اس متعدی کا لازم بھی زبانوں پر ہے۔

نکلا جو دم خیال کمر میں سنبھل گیا
کھٹکا مٹا کے بیچ سے کانٹا نکل گیا شاد

**کھٹکانا**:۔ متعدی۔ اب متروک ہے اس کی جگہ کھڑکانا مستعمل ہے۔ ہندی (نور اللغات)

واہ کس کی تو دریا یہ تکتا ہے نصیر
کس کا کھٹکا ہے تجھے شوق سے کھٹکا زنجیر نصیر دہلوی

قول فیصل۔ متروک، ضرور ہے لیکن زنجیر کھڑکانا بھی قریب بہ متروک ہے۔

**کھٹکا نہ ہونا**:۔ خوف نہ ہونا، اندیشہ نہ ہونا، کسی قسم کا خطرہ نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہوا کرے اپنوں کو خلش کرے کیا خطر
کھٹکا نہیں نگاہ کو مژگاں سے تیر کا ذوق

**کھٹکا ہوا**:۔ رکا ہوا، کھٹکنے والا، اندیشہ میں خطرہ میں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ہے حسینوں کو خلش مجھ زار سے
پھول کچھ کھٹکے ہوئے ہیں خار سے امیر مینائی

**کھٹکا ہونا**:۔[1] آہٹ ہونا، کھڑکا ہونا۔

شب وصال میں از بس کہ تھا رقیب کا خوف
ہوا ذرا سا جو کھٹکا تو دل مرا کھٹکا امانت
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ایک معنی کھڑکا ہونا لکھے ہیں جو لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**کھٹکا ہونا**:۔[2] فکر ہونا، تردد ہونا، خطرہ ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

گر نہ آئے دال کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار
دوڑتے کاہے کو پھرتے دھوپ میں پیاسے سوار نظیر

**کھٹکا ہونا**:۔[3] خوف ہونا، اندیشہ ہونا، ڈر ہونا، خطرہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سمجھ کر پاؤں رکھنا خضر صحرائے محبت میں
خبر تحقیق ہے بے شبہ ہے اس راہ میں کھٹکا رند

**کھٹکے رہنا**:۔ بچتے رہنا، الگ رہنا، جدا رہنا، کنارہ کش ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ۔ مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ خلش ہونے اور چبھنے کے معنی میں زبانوں پر ہے۔ جیسے۔

ع یہ کانٹا ہمیشہ کھٹکتا رہے گا ادب

**کھٹک جانا**:۔ چبھ جانا، خلش کر جانا، اثر کر جانا، تکلیف دہ ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بستر پہ تیرا پھول بچھانا جو آیا یاد
پہلوئے دل میں خار سا اک کھٹک گیا رند

قول فیصل۔ اثر کر جانا کے معنی میں زبانوں پر ہے جو کنایتہً بولتے ہیں۔

کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو
ظفر کیونکر نہ ہو وے آپ کی تقریر کا کھٹکا ظفر

برا لگنا۔ ناگوار ہونا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

لب نازک کے تصور میں ترے گلشن میں
گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے تعمیر

بدگمان ہو جانا، بگڑ جانا کے معنی میں بھی زبانوں پر ہے۔

اب ادھر رخ کرے تو میں جانوں
تیر تیرا کھٹک گیا دل سے داغ

**کھٹک چلنا**:۔ کھٹک جانا، ایک قسم کا اندیشہ پیدا ہو جانا۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مکتب کی لڑکیاں حسن آرا کا طرز مدارات دیکھ کر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے سب کو ہو گئی تھی۔
(بنات النعش)

**کھٹ کرم**:۔ برہمنوں کے چھ فرض یعنی اشنان[1]، دھیان[2]، جپ[3]، ترپن[4]، دیوتا کی پوجا[5] وغیرہ اصطلاحاً وید پڑھنا اور پڑھانا، جگ کرنا کرانا، دان دینا[6]۔ سنسکرت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھٹکنا**:۔[1] (بفتح اول) چبھنا، کانٹے یا اور کسی نوکدار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا، ہلکی ٹیس پیدا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آزار دیکھئے کیا کیا ان پلکوں سے اٹک کر
جی لے گئے یہ کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر میر

**کھٹکنا**:۔[2] (بفتح اول) آنکھ دکھنے کی وجہ سے ڈھیلوں میں ایک خاص قسم کی تکلیف پیدا ہونا، یا ایسا معلوم ہونا کہ کوئی چیز چبھ رہی ہے۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ حکیم صاحب آپ کی دوا سے

سرخی تو جاتی رہی لیکن آنکھوں کا کھٹکنا اسی طرح ہے۔

**کھٹکنا:** ۳ کرکرا معلوم ہونا۔

(فقرہ) سرمہ آنکھ میں کھٹکتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کھٹکنا:** ۴ ناگوار ہونا، خار گزرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں
آبلے کی شکل اس میں مجھ میں عالم خار کا ناسخ

**کھٹکنا:** ۵ ان بن ہونا، بگاڑ ہونا۔ بیشتر جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔

(فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**کھٹکنا:** ۶ کھڑکنا، بجنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھٹکنا:** ۷ ڈرنا، ہچکچانا، خوف زدہ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال

بغل میں ہے کے یوسف کو اکیلا وان سے گزرا میں
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا آتش

**کھٹکنا:** ۸ تردد اور اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ شاہ نے ہنس کر کہا کہ اے جانی اب تم کہیں نہ جانا ہم تمہارے عاشق ہیں۔ عیار مذکور اس کلمے سے کچھ کھٹکا اور غور جو کیا تو چوتڑ چوکی میں جم گئے ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

**کھٹکنا:** ۹ دل میں ڈرنا، اندیشہ پیدا ہونا۔ اردو، عوام کی زبان

اب ابھر رخ پر ہے تو میں جانوں پہ تیرا کھٹک گیا دل ہے داغ

**کھٹکنا:** ۱۰ ہوشیار ہو جانا، چوکنا ہو جانا، خطرہ محسوس کرنا۔ اردو عوام کی زبان

وحشی وہ ہوں کہ خانۂ زنجیر میں کبھی شاد
پایا ذرا جو کیل کا کھٹکا، کھٹک گیا شاد

**کھٹکنا:** ۱۱ بدظن ہونا، خلش رکھنا، خوف زدہ ہونا۔ اردو عوام کی زبان

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے
ستارے کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسماں کھٹکا آتش

**کھٹکنا:** ۱ (بضم اول) کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا [illegible] ثابت گری نکل آئے۔ اردو، رائج۔

**کھٹکنا:** ۲ بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مار کر ذرا سا انڈے کو توڑنا۔ اردو عوام کی زبان

دیاسلائی جو نیچے تھا یا کہ سرکنڈا
ہوا وہ صاحب لشکر بنا کے اک جھنڈا
ہوائے باغ جہاں سے نہ کیوں ہو دل ٹھنڈا
جو مرغی ٹینی کا بچہ کھٹکتے تھا انڈا
حضور بلبل بستاں کرے نوا سنجی جرأت

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے انڈے کے ساتھ بولتے ہیں۔

**کھٹکنا:** ۳ کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ چٹکی سے توڑ لینے کو بھی کھٹکنا کہتے ہیں جیسے جتنی نئی کونپلیں نکلی ہیں سب کو کھٹک لو۔

**کھٹ کھٹ:** (بضم اول وچہارم) دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی ہلکی آواز۔ اردو مونث، رائج۔

محل صرف۔ میں سمجھتا تھا کہ گھڑی بند ہو گئی اب جو کان سے لگائی تو کھٹ کھٹ کی آواز آرہی تھی

**کھٹ کھٹ:** (بفتح اول وچہارم) دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز۔ اردو، مونث، رائج۔

عبث محنت ہے کچھ حاصل نہیں پتھر تراشی سے
یہی مضموں تھا فرہاد کے تیشے کی کھٹ کھٹ کا نظیر

**کھٹ کھٹ:** (بکسر اول وچہارم) جھگڑا، پریشانی، بکھیڑا۔ اردو، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ برسوں سے مقدمہ چل رہا تھا برابر پیشیاں پڑ رہی تھیں آج صلح ہو گئی بڑی کھٹ کھٹ سے جان بچی۔

**کھٹاکھٹا:** ۱ ہندی۔ اسم مذکر، بکھیڑا، جھمیلا، جھگڑا۔ (نور اللغات۔ فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھٹاکھٹا:** ۲ کام، دھندا، دکانداری وغیرہ جیسے۔ "کچھ کھٹکھٹا کرو جو دو چار پیسے ہاتھ آتے رہیں۔" (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھٹاکھٹے:** جھگڑے کی باتیں، فساد کی باتیں۔ اردو، متروک۔

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سارے یہ کھٹکھٹے ہیں ہمارے کیے ہوئے رند

**کھٹک ہونا:** ۱ (بفتح اول وسوم) اندیشہ ہونا، خطرہ ہونا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا جانیے کیا اہل گلستاں کو کھٹک تھی
کانٹے کی طرح مجھ کو گلستاں سے نکالا جلیل مانکپوری

**کھٹک ہونا:** ۲ درد ہونا، سخت چبھن ہونا، رہ رہ کے ایک قسم کی تپش ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

دل کی یہ پھانس نکلتی نہیں بے دم نکلے
جان لیوا یہی ظالم کی کھٹک ہوتی ہے جلال لکھنوی

**کھٹکی** :- دانتوں سے ڈور کے کھوڑے سے حصہ کو کاٹنا تاکہ بودا پن پیدا ہو جائے - اردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل - اس کا صرف لگانا کے ساتھ ہے جیسے چرخی اٹھا لاؤ، ڈور میں دو تین جگہ کھٹکی لگا دو جو کنکیا اڑے گی ٹوٹ جائے گی۔

تار وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔

دانت پیسے جو وہ مجھ پر تو مری موت آئے
قطع کھٹکی سے ابھی تار رگ جاں ہو جائے صبا

**کھٹکے** :- کان کے اوپر کا رخ - اردو -

(فیروز اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھٹکے کا لنگور** :- لنگور کی وضع کا کھلونا جو کھٹکا دبانے سے اچکتا ہے کنایۃً ایسا شخص جو بہت مٹکے بھرکے اور قرار سے ایک جگہ نہ بیٹھے۔

(امراؤ جان ادا)

مولوی صاحب کو کھٹکے کا لنگور بنا دیا (فرہنگ اثر)

قول فیصل - اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے - کھٹکے کا لنگور عام طور سے عورتیں بولتی ہیں

**کھٹلے** :- کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں - ہندی - مذکر، عورات اہل ہنود کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**کھٹ مِٹھا** :- وہ میوہ جو ترش اور شیریں ہو - کھٹ مٹھڑا، میخوش، مُز جیسے آلوچہ، آم، بیر وغیرہ - ہندی صفت - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - میوہ کے بجائے پھل بولتے ہیں -

ہر پھل کی قسمیں ہوتی ہیں یا میٹھا ہو گا یا کھٹا ہو گا - یا کھٹ مٹھا ہو گا - مخصوص پھلوں کے ساتھ اس کا استعمال ہے - جیسے بیر - کسی کے ساتھ آم، امرود، سیب وغیرہ کے لئے کھٹ مٹھا نہیں بولتے اس اعراب بفتح اول وکسر چہارم وتشدید پنجم - بیر کے لئے خصوصیت سے اس کا استعمال ہے۔

**کھٹمل** :- (کھٹ کھاٹ کا مخفف) چارپائی کا کیڑا - ایک سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو برسات میں پلنگ، اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے عربی میں کُتّان فارسی میں شب گز اور نسک کہتے ہیں - پنجابی میں ماکتون -

ہجر کی شب آنکھ تک جھپکی نہیں (فرہنگ آصفیہ)
رات بھر کاٹا کئے کھٹمل مجھے رنگین

قول فیصل - برسات کی قید نہیں ہر فصل میں کھٹمل پیدا ہوتے ہیں - پلنگ کی قید نہیں زمین اور تخت کے فرش میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔

**کھٹمل** :- ۲ ایک سیاہ رنگ پہاڑی کیل جسے کھاتے ہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھٹمل** :- ۳ شیعہ اثنا عشری وہ جو بارہ اماموں کو مانتے ہوں - اردو عوام اہلسنت کی اصطلاح -

محل صرف - تمہیں کتنی مرتبہ منع کیا کہ شیعوں میں بیں نہ بیٹھا کرو یہ سب کھٹمل ہیں ان سے وفا کی امید نہیں۔

**کھٹو** :- ۱ کماؤ، کھٹنے والا، کمانے والا - (بنگال) محنتی مزدور، مشقت کرنے والا - ہندی صفت -

۲ ماٹکو - زنانوں کی خاص اصطلاح (محاورات و مصطلحات نسواں)

قول فیصل - کوئی نہیں بولتا -

**کھٹوا** :- آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو - بیشتر آم کے لئے مستعمل ہے - ہندی صفت (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ تو لکھنؤ شاید دیہاتی بھی نہ بولتے ہوں۔

**کھٹوائی پٹوائی** :- مونث (لکھنؤ کی عورتوں کی زبان جس کا خلاصہ ہے کہ عورت کا شوہر سے بگڑ کر الگ بستر پر منھ لپیٹ کر پڑ رہنا -

(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں - اس کا مطلب یہ ہوا کہ لکھنؤ میں اٹوائی کھٹوائی کی جگہ کھٹوائی پٹوائی مستعمل ہے حالانکہ لکھنؤ میں اٹوائی کھٹوائی کے سوا کھٹوائی پٹوائی بولنا تو کیسا سنا بھی نہ ہو گا - حضرت مولف نے اشک شوئی کے لئے اتنا اضافہ کر دیا ہے کہ اب اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا مستعمل ہے -" مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے -

صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ میر حسن دہلوی نے کھٹوائی لینا بھی کہا ہے اٹوائی کھٹوائی لے کے پڑ رہنے کے محل پر، اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھٹولا** :- چھوٹا پلنگ - ہندی، مذکر (نور اللغات) (ہندو) پالنا، جھولنا، ہنگوڑہ، مہد (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ چھوٹے پلنگ ہی کو کھٹولا کہتے ہیں - ہندی نہیں بلکہ یہ اردو ہے -

**کھٹولی** :- (بفتح اول وضم سوم و واو مجہول) کھٹولے سے چھوٹی - پلنگ کی شکل کی - چھوٹا کھٹولا اردو، مونث عوام اور عورتوں کی زبان

کس قدر چڑھائی ہے عروج شوق نے
مانگتی ہے عرش کے پائے کھٹولی آپ کی راسخ

**کھُٹّی** :۔ (بضم اول) کھوٹی عورتوں کی زبان ۔ ہندی صفت ، مونث ۔

ہے مطلب اس کا بی بی باز آئیں کام لینے سے
جی کھُٹّی ہے یہ باندی نہ گونگی ہو نہ بہری ہو جان سے

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں ۔
"کٹنی کو کھٹی پڑھ گئے" اور ایک نیا لغت تیار
میرے نسخۂ دیوان جان صاحب مطبوعہ نظامی پریس
بدایوں میں صاف صاف کٹنی کا لفظ درج ہے
اس کی ضد کھٹی مہمل و بے معنی ہے ۔ کٹنی بمعنی دلالہ"
مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے ۔

**کھَٹّی** :۔ (بفتح اول) ترش دیکھو طبیعت کھٹی ہو جانا ہندی صفت ، مونث

مجازاً ۔ بیزار ، متنفر جیسے ۔ اس سے طبیعت کھٹی ہوگئی ۔

(پنجاب) کمائی ، نفع ، فائدہ جیسے کتنے کی کھٹی ہوئی ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ بفتح اول و تشدید سوم تنہا نہیں بولتے ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے جیسے اس سے طبیعت کھٹی ہوگئی ۔ طبیعت کھٹی ہونے کے معنی نفرت ہونے کے ہیں ۔ کمائی نفع فائدہ کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ مونث کے لئے کھٹی مذکر کے لئے کھٹا بولتے ہیں ۔

**کھٹّیا** :۔ (بفتح اول) بانس کی چارپائی معمولی قسم کا بانس کا پلنگ ۔ اردو ، عوام اور دیہاتیوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے ایک معنی پلنگڑی کے بھی لکھے ہیں جو صحیح نہیں ہیں اس لئے کہ پلنگڑی کا استعمال بڑے لوگوں اور شہزادی شہزادوں کے لئے ہوتا ہے عام طور سے دماغوں میں اچھا اور نفیس نواڑ کا پلنگ یا مسہری سمجھ میں آتی ہے ۔

**کھٹّیا** :۔ مجازاً جنازہ ۔ ہندو عورتوں اور عوام کی زبان　　(نور اللغات)

جیسے ۔ خدا کرے اس کی کھٹیا نکلے اور میں دیکھوں ۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں عام طور سے اس محل پر ارتھی بولتے ہیں

**کھُٹّیا** :۔ (بضم اول) ریوڑی ۔ اردو رائج محل صرف ۔ جتنے لڑکے بیٹھے ہیں ان سب کو ایک ایک کھٹیا دے دو ۔

قول فیصل ۔ شکر کا قوام کرکے میدہ ملا کے کھیل یا کھمبے پر ڈال ڈال کر کھینچتے ہیں تاکہ کراروہ پن پیدا ہو جائے تل لگا کے چھوٹی چھوٹی گول گول بنا لیتے ہیں ۔

**کھٹیا پڑنا** :۔ (بفتح اول) ایسا بیمار ہونا کہ پلنگ سے اٹھنے کی طاقت نہ رہے ۔ اردو صرف غیر فصیح ، رائج ۔

قول فیصل فصحائے لکھنؤ صاحب فراش ہونا بولتے ہیں ۔

**کھٹیا پر پڑ کر کھانا** :۔ بیمار پڑ کر کھانا ، بیماری میں صرف ہونا ۔

(فقرہ) جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے گا ۔　　(لغات النساء)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔

**کھٹیا سینا** :۔ بیمار پڑنا ، صاحب فراش ہونا عوام اور عورتوں کی زبان　　(مخزن المحاورات)

آج اتنے دن مجھے کھٹیا سیتے ہوگئے کبھی جھوٹوں پلٹ کر خبر تک نہ لی ۔　　(گھر ہیلی)

(فرہنگ آصفیہ)

**کھٹیا کھڑی کرنا** :۔ کوئی معاملہ یا بات بگاڑ دینا ۔　　(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے چونکہ ہندوؤں میں جب کوئی مر جاتا ہے تو اس کی چارپائی الگ کھڑی کر دی جاتی ہے اور اس کو پھر کوئی استعمال میں نہیں لاتا بلکہ جلا دی جاتی ہے اسی وجہ سے یہ اور اس کے بعد والا محاورہ بولنے لگے ۔ اہل لکھنؤ کبھی کے ساتھ بولتے ہیں ۔

**کھٹیا نکلنا** :۔ جنازہ نکلنا ، ہندو عورتوں کی زبان　　(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔

**کھُٹّیاں کھانا** :۔ (بفتح اول و تشدید سوم) زک اٹھانا ، نقصان اٹھانا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان متروک ۔

دانت غیروں نے تو کھٹے کئے ہے شکر لب
کھٹیاں کیا میں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا　　رشک

**کھٹی پیالی کو جی چاہنا ، کھٹی چیز کو جی چاہنا** :۔ حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا ، عورات لکھنؤ کی زبان ۔

(زنان فاحشہ) مباشرت اور مجامعت کی خواہش ہونا ، ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا ۔

پھر چلا کھٹے پیالے پہ زنا خی کا جی
یاد آیا جو زباں کا وہ تری لہرانا　　رنگین (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کھٹی پیالی لکھنؤ کی زبان نہیں ۔ کھٹائی کو جی چاہنا یا چٹپٹی چیز کو جی چاہنا بولتی ہیں ممکن ہے کھٹی چیز بھی کہتی ہوں ۔ مولف تائید کرتا ہے ۔

**کھٹّے چنے** :۔ (بفتح اوّل) کھٹائی ہمیو اور مرچ لگے ابلے ہوئے یا بھنے ہوئے چنے۔ اردو، رائج
محل صرف ۔ کلیجی کے کباب میں مرچ کا تڑاقا ترشی کا ڈھنگ۔ طرح طرح کی آبدار مٹھائی برابر خوانچوں میں رکھی کھٹّے چنے پر مزہ بنے (فسانۂ عبرت)

**کھٹّی چھاچ سے بھی گئے** :۔ محاورہ جو کچھ ذرا ذرا فائدہ یا امید تھی وہ بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستور ہے کہ اکثر کھٹی چھاچ محلے میں تقسیم کر دیا کرتے ہیں مگر جب بگاڑ ہو جاتا ہے تو وہ بھی نہیں دیتے اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے)
(فرہنگ آصفیہ۔ مخزن المحاورات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھٹّی ڈکاریں آنا** :۔ (بفتح اول) بدہضمی ہو جانا، پیٹ میں غذا سڑ جانے سے بری بری ڈکاریں آنا ۔ اردو ، صرف ، رائج ۔
محل صرف ۔ تم نے کھانا کھانے کے بعد کلیجی کے کباب کھالئے اس لئے تم کو کھٹی ڈکاریں آرہی ہیں اب دن بھر کھانا نہ کھانا ۔

**کھٹیک** :۔ (بروزن رکیک) ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے ۔ اہیر ڈی (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے لفظ کھٹیک کی جگہ کھٹک بولتے ہیں ہندو پھل ترکاری وغیرہ بیچنے والوں کے لئے ۔

**کھٹیک** :۔ ۲ چمڑا رنگنے والا ۔ دباغ
(نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھٹیکن** :۔ (بفتح اول) کھٹک قوم کی عورت کھٹک کی بیوی ۔ ہندو سبزی فروش ، پھل بیچنے والے کی عورت ۔ اردو متروک ۔

کہیں انار تھے سینگرون کے پستاں کے
کھٹیکنوں کے کہیں گول گات کے لکھوٹ شاد لکھنوی

قول فیصل ۔ ممکن ہے کہ قدیم زمانے میں عوام لکھنؤ کھٹیکنی بولتے ہوں جیسا کہ جناب شاد کے شعر سے ظاہر ہے لیکن اب عام طور سے کھٹکن ہی زبانوں پر ہے ۔

**کھٹی میٹھی باتیں** :۔ سخت سست ، بری بھلی باتیں اہل ہنود کی زبان ۔

**کھٹی میٹھی باتیں سننا** :۔ بری بھلی باتیں سہنا، سخت و سست سننا (مخزن المحاورات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

**کھٹّے میٹھے دن** :۔ برے دن ، خراب موسم عورتوں کی زبان ۔ مذکر (مخزن المحاورات)
قول فیصل ۔ موجودہ دور میں لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

**کھٹّے میٹھے دن** :۔ ۲ حمل کا زمانہ
(مخزن المحاورات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

**کھٹّے میٹھے کو جی چاہنا** :۔ لذیذ غذا کا جی چاہنا ۔ عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو ۔

**کھٹّے میٹھے کو جی چاہنا** :۔ ۲ حاملہ عورت کو کھٹائی کی خواہش ہونا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ حاملہ عورت کا کھٹی چیز کی طرف دل ضرور دوڑتا ہے لیکن بصورت محاورہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھج** :۔ (بہ کسر اول) ہندو رنجیدگی ، ملال رنج ، آزردگی ، خفگی ، ناراضی ، چڑ ۔ ناراضی کا سبب چھیڑ (نکالنا کے ساتھ) ہندی ، مونث ، ہندو عورتوں کی زبان

دو وہ ہو یاں سے تو نہ چھیڑ مجھے
کیا نکالی ہے تو نے میری کھج رنگین دہلوی

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل ۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں ۔

**کھج** :۔ (بفتح اول) سرین سے ملی ہوئی ران کا گوشت قصائیوں کی اصطلاح ۔
(محاورات و مصطلحات میر)
قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔

**کھجانا** :۔ (بکسر اول) چڑانا ، چھیڑنا ، مذاق سے ایسی بات کہنا جو گراں گزرے اور رنج و تکلیف کا باعث ہو ۔ اردو ، متروک

گل پڑے ہنستے ہیں میرے سینہ پہ داغ پر
خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار حسرت

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے یہ معنی بھی لکھے ہیں ۔ شرمندہ ہونا ۔ لازم
(فقرہ) الزام کا نام سن کر وہ بہت کھجایا
اب کوئی نہیں بولتا ۔

**کھجانا** :۔ (بضم اول) ناخن وغیرہ سے جاں پہ کھجلی ہو کھجانا ۔ اردو فصیح ، رائج
ع خدا نے ہاتھ دیئے ہیں بدن کھجانے کو ۔ جان صاحب
قول فیصل ۔ اسی محل پر کھجلانا بھی بولتے ہیں

**کھجڑی** :۔ ایک قسم کا آلۂ غنا ۔ ایک باجے کا نام ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ دیہاتی عام طور سے بولتے ہیں شہری عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں ۔

جو بہ اعتبار لکھنؤ اور کھجانا کے اعتبار سے کسی قدر فصیح نہیں ہے۔

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے ذوق

صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں اور مثال دی ہے۔

تحقیراً سراہنا، تعریف کرنا۔ جیسے گدھے کو گودھا کھجلاتا ہے۔ یعنی بے وقوف کی بے وقوف تعریف کرتا ہے۔" اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھجلا:-** (بفتح اول) ایک قسم کا پکوان جو انتہائی خستہ ہوتا ہے اور پرتیں ہی پرتیں ہوتی ہیں اور عام طور سے دودھ میں بھگو کے شکر وغیرہ ڈال کے استعمال کرتے ہیں۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ کئی پرت ہوتے ہیں دوا کھا لیکہ پرت مونث ہے اور اس کی جمع "پرتیں اور پرتوں" ہے۔

**کھجلاہٹ:-** بضم۔ خارشت۔ خارش، کھجلی۔ ہندی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو ہے جہلا اور پست طبقہ کے لوگ بولتے ہیں عام طور سے زبانوں پر کھجلی ہے۔

**کھجلی:-** جسم کے کسی حصے میں ایسی کیفیت کا پیدا ہونا کہ انسان کھجانے لگے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ ایک مرض کا نام جس کو خارشت بھی کہتے ہیں یہ مرض مادۂ سوداوی پیدا ہو جانے سے ہوتا ہے۔ عام طور سے ہاتھ کی گھائیوں اور انگلیوں میں اور شرمگاہ میں دانے پڑ جاتے ہیں جن میں تیز کھجلی ہوتی ہے اور پانی بہتا ہے تکلیف دہ امراض میں اس کا شمار ہے جس کے سامنے اس مرض کو بیان کیجئے وہ کوئی نہ کوئی دوا ضرور بتاتا ہے یہ مرض امراض ساریہ میں سے ہے

**کھجلی اٹھنا:-** (کنایۃً) مار کھانے کو جی چاہنا، شامت آنا (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں عوام اور بازاری لوگ شہوت ہونے اور خواہش جماع ہونے کے محل پر بولتے ہیں جیسے حرامزادی قابو میں نہیں غیر مردوں کو تاکتی ہے اس کے کھجلی اٹھی ہے زیادہ تر زبانوں پر یوں ہے۔ اس کے کھجلی ہو رہی ہے مقصد یہ ہوتا ہے کہ خواہش جماع زیادہ ہو جانے سے شرمگاہ میں کثرت سے کھجلی ہونے لگتی ہے اور چل ہوتی ہے۔

**کھجلی ہونا:-** بضم۔ جسم کے کسی حصے میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا کہ انسان کھجانے پر مجبور ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ مرض کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے باقر صاحب رنگین ایک مہینے سے سخت پریشان ہیں غریب کو کھجلی ہو گئی ہے۔

**کھجور:-** (بفتح اول وضم سوم واؤ معروف) ایک قسم کا چھوٹا پھل جو تر ہو اور گٹھلی پھل کے اعتبار سے بڑی ہو۔ اردو۔ رائج۔

کھجوریں کھائیں چڑھ کر نخل پر خوب
نہایت خوش گوار طبع و مرغوب (قران السعدین)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک قسم کا چھوٹا چھوارہ لکھا ہے درآنحالیکہ چھوہارا خشک ہوتا ہے اور کھجور تر ہوتی ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ اور نور اللغات نے اس کو ہندی لکھا ہے اور یہ دوہا مثالاً لکھا ہے۔

سائیں کا گھر دور ہے جیسے لمبی کھجور
اور چڑھوں تو میوہ کھاؤں نیچے گروں تو چکنا چور دوہا

اب یہ لفظ اردو ہی میں داخل ہے اور پھل کو ہی کھجور بھی کہتے ہیں اس کے درخت کو بھی کھجور کہتے ہیں

**کھجور:-** ایک قسم کی میٹھی کھانے کی چیز جو ردے میدے میں گھی اور شکر ڈال کے چھوٹی اور بڑی بنا کے تل لیتے ہیں۔ اردو، رائج۔

کہئے تو کیا حضور کھائیں گے
پیڑا، برفی کھجور کھائیں گے صبر

قول فیصل۔ عام طور سے کھجور بنا کے سوپ وغیرہ پر رکھ کے اس کو دبا کے نشان اٹھاتے ہیں اور یہ عمل کھجور کے دونوں طرف کرتے ہیں خصوصیت سے بچہ کی دودھ بڑھائی کے موقع پر کھجوریں تلی جاتی ہیں۔

**کھجورا:-** نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور اس کے پھول کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکنے سے بہت سی کھجوریں لگتی ہیں اور خوشہ میں سے جھڑنے نہیں پاتی ہیں۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھجور چھڑی:-** ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل:- اس کپڑے کا رواج ہے اور نہ کوئی بولتا ہے۔

**کھجوری:-** کھجور سے منسوب، کھجور کی وضع کا کھجور کی ٹہنی یا درخت کے مانند اردو قریب متروک۔

**کھجوری چوٹی:-** ایک قسم کی لہردار بضبط گندھی ہوئی چوٹی۔ اردو، مونث عورتوں کی زبان۔

وہ لمبے بال وہ چوٹی کا کھچوری
مگر سر گشتۂ سودائے دوڑی — صبر بلگرامی

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو لکھنؤ کی زبان لکھا ہے در آنحالیکہ لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ اس کا صرف تھا اب بیشتر کی کے ساتھ زبانوں پر ہے اس لئے کہ یہ وضع عورتوں کی ختم ہو گئی۔

کھچوری چوٹی کے قربان واہ کیا کہنا
نثار پیچوں کے بچھو مو شکن کیا خوب بحر لکھنوی

کھچوری وہ چوٹی ڈوری کا سانپ
کہ جوں دود کے بعد شعلہ ہو صاف میر حسن دہلوی

**کھچوری ڈورا**:۔ دو بہری ڈور، دہل کا تاگا۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کھچا**:۔ بکسر اول) تنا ہوا، کسا ہوا۔ اردو مذکر، رائج۔

محل صرف۔ تم نے خیال نہیں کیا پردہ کس قدر نیچا ہے وجہ یہ ہے کہ تار اچھی طرح کھچا نہیں کھینچ دو تو پردہ اونچا ہو جائے

**کھچا**:۔ ۲ کشیدہ، ناراض (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہونے کے ساتھ اس کا صرف ہے جیسے یوں تو روز تمہارے پاس آتا تھا جب سے تم نے ڈانٹا تم سے کھچا ہوا ہے یہ عوام کی زبان ہے تکرار کے ساتھ بھی بول دیتے ہیں جیسے وہ آج کل کھچا کھچا سا ہے۔

**کھچا**:۔ ۳ تیز، مہنگا، گراں، چڑھا ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھچا جانا**:۔ ۱ تیزی سے کسی مال کا کسی مقام کو چلا جانا۔

(فقرہ) اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جا رہا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔

**کھچا جانا**:۔ ۲ بھاؤ یا نرخ کے لئے، گراں ہو جانا۔

(فقرہ) بارش نہ ہونے سے اناج روز بروز کھچا چلا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھچا جانا**:۔ ۳ مائل ہو جانا، راغب اور متوجہ ہو جانا، کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو
بجائے مرکز عالم ترے رخسار کا تل ہے ناسخ

**کھچا چلا آنا**:۔ ۱ کشش کی وجہ سے چلا آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خدا نے آپ کو حسن ہی ایسا دیا ہے کہ جس کو دیکھو وہ کھچا چلا آتا ہے واقعاً آپ دلوں کے مرکز ہیں۔

**کھچا چلا آنا**:۔ ۲ مال کا تیزی کے ساتھ چلا آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مال کی خصوصیت کے ساتھ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھچا رہنا**:۔ الگ رہنا، دور دور رہنا کشیدہ رہنا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

کھچی اس سے بھلا کب تک رہوں میں
لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ
رنگین دہلوی

**کھچا کھچا**:۔ (بفتح اول) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔ ہندی، مذکر، اہل لکھنؤ کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ہندی بھی لکھا ہے اور اہل لکھنؤ کی زبان بھی لکھ دیا اس کے معنی یہ ہوئے کہ اہل لکھنؤ ہندی بولتے ہیں حقیقتاً اردو لکھنا چاہیئے تھا جو معنی لکھے ہیں ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پہ کچ سے زبانوں پر ہے جیسے وہ دوسرے کو چاقو مار رہا تھا اور کچ سے اپنے ہی لگ گیا گو یہ فصیح نہیں ہے۔

**کھچا کھچ**:۔ ۱ (بفتح ہر دو کاف) خوب بھرا ہوا۔ ایسا بھرا ہوا کہ جس کے بعد گنجائش نہ ہو اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

وصل صنم ہوا تو مرا دم ہوا اخیر
سینے میں حسرتیں ہیں کھچا کھچ بھری ہوئی نکہت

**کھچا کھچ**:۔ ۲ کثرت سے، سلسلہ وار، لگاتار اردو، دہلی کی زبان۔

کچھ نہیں معلوم پوچھو کون سا میلا ہے آج
جا رہا ہے کھچا کھچ ڈولیوں پر ڈولیاں انشا

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان معنی میں، کوئی نہیں بولتا۔

**کھچا کھچ**:۔ ۳ چقا چاق، ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز کچا کچ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر خچا خچ بولتی ہیں۔

**کِھچا کِھچا**:۔ (بکسر ہر دو کاف) کشیدہ، دور دور۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان

محل صرف ۔ میں ہمیشہ اس کی خاطر مدارات کرتا ہوں وہ احسان فراموش ہمیشہ مجھ سے کھچا کھچا رہتا ہے ۔

قول فیصل ۔ مونث کے لئے کھچی کھچی بولتے ہیں

نہ بیری سنتی ہے ظالم نہ اپنی کہتی ہے
کھچی کھچی تری تصویر مجھ سے رہتی ہے نوح ناروی

**کھچا کھچا پھرنا** :۔ کشمکش میں مبتلا ہونا ۔ اگر وہ اس عورت اور بڑھیا کی دلجوئی اور خبر گیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا ۔ (فرہنگ آصفیہ / محصنات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے ۔

**کھچا کھچ بھرنا** :۔ (بفتح ہر دو کاف) دبا دبا کے بھرنا اس طرح بھرنا کہ اضافہ کی گنجائش نہ رہے ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

**کھچانا** :۔ کھنچانا کا متعدی ۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ فصحائے لکھنؤ نے ہمیشہ کھنچوانا ہی استعمال کیا ہے ۔ باعتبار لکھنؤ کھچانا صحیح نہیں ۔

**کھچاؤ** :۔ تناؤ، کساؤ، کھچاوٹ، کشیدگی، پیچ کشش ۔ ہندی ۔ اردو ۔ مذکر ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ لفظ اردو ہے ۔

**کھچاوٹ** :۔ کسا ہونا ۔ تناوٹ، کساوٹ ہندی صفت ۔

ہے اجی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی
چھیپی رنگ غضب لس یہ کھچاوٹ خاصی
(رنگین دہلوی) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ دہلی کے عوام کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھچ جانا** :۔ کنارہ کش ہو جانا، علیحدہ ہو جانا کشیدہ ہو جانا ۔ اردو صرف عوام کی زبان ۔

کیا گنہ ایسا ہوا گر اس کی کھچوائی شبیہ
کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی بہت معروف

**کھچڑا** :۔ وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں اور گوشت اور قیمہ بھی ڈالتے ہیں بیشتر عشرہ محرم میں پکا کر فقراء کو تقسیم کرتے ہیں ۔ اردو ۔ مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ محرم کی مجلسوں میں تبرک کے طور پر تقسیم بھی کیا جاتا ہے

**کھچڑی** :۔[1] بکسر اول ۔ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں اردو، مونث، رائج ۔

لایا کھچڑی پکا شراکت سے
دونوں کھانے لگے رفاقت سے سودا

قول فیصل ۔ چنے کی دال ملا کے جو کھچڑی پکتی ہے اسے قبولی کہتے ہیں ۔

**کھچڑی** :۔[2] بیری کا پھول (دانا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے ۔

**کھچڑی** :۔[3] ملی جلی اشرفیاں اور روپے، اور روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ روپے اور اشرفیوں کی قید نہیں عوام اور عورتیں کئی چیزوں کے مل جانے پر بولتی ہیں ۔

**کھچڑی** :۔[4] خفیہ صلاح، مشورہ خفیہ جرچا (پکنا، پکانا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے ۔

**کھچڑی** :۔[5] ان بالوں کے لئے بولتے ہیں جو بڑھاپا شروع ہونے کے وقت کچھ سفید ہو جائیں اور کچھ سیاہ رہیں ۔ اردو، رائج ۔

محل صرف ۔ تم جو کہتے ہو کہ ایک نکاح اور کر لو تو کیا کریں دانت ہل رہے ہیں کے بال کھچڑی ہو چکے ۔

**کھچڑی** :۔[6] خلط ملط ۔ ملا جلا (ہونا کے ساتھ) شیر و شکر، گڈ مڈ، درہم برہم (فرہنگ آصفیہ) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہو رہی تھیں (تذکرہ حیات)

قول فیصل ۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھچڑی** :۔[7] ناچ کی سائی ۔ (نور اللغات) وہ نقدی جو کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے نہ جانے کے واسطے روک لیں ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کھچڑی** :۔[8] ہندوؤں کا ایک تہوار اہل ہنود کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل ہنود کی زبان کی قید نہیں جس کا تہوار ہے عام طور سے ہندو اور مسلمان کھچڑی ہی بولتے ہیں ۔

**کھچڑی** :۔[9] درختوں میں پھول آنا (آنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اصل میں پھولوں میں جو ایک قسم کا زیرہ ہوتا ہے یعنی مہین مہین چھوٹی شاخیں اس کو زیرہ کہتے ہیں پھول آنے کو کھچڑی نہیں کہتے ۔

**کھچڑی** :۔[10] چل چھیٹے کے وہ جانئے جو چیل بننے والے یعنی رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں (کھانا کے ساتھ)

دلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس سے ناواقف ہیں۔

**کھچڑی (بیٹی):** وہ چاول دال جو بیٹی کے روز چہرکے واسطے اس کے میکے سے گھڑی بندھ کے آتے تھیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ دیہاتوں میں اس کا رواج ہو اہل ہنود حضرات کے یہاں یہ رسم کی کے ساتھ شہر میں بھی جاری ہے شہر کے مسلمان طبقہ میں یہ رسم نہیں جاری ہے۔

**کھچڑی پکانا:** سازشی کمیٹی کرنا کسی بات پر اختلاف کرتے ہوئے ایک جگہ پر جمع ہو کے گفتگو کرنا۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج

ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا دوستی جھگڑا
سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں — داغ

قول فیصل۔ عام طور سے یوں زبانوں پر ہے کہ موجودہ سے لوگوں کو سخت اختلاف پیدا ہو گیا ہے جا بجا ان کے خلاف کھچڑیاں پک رہی ہیں۔

**کھچڑی پکنا:** لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا

بکسا ری ہے یہ جو کھچڑی سی سبھوں میں جس سے
اب تک اس کی گلی دال نہ چاول ٹسکا — انشا

(جس طرح کھچڑی کے پکنے میں کھد بد ہوتی ہے اسی طرح بہت سے آدمیوں کی بات چیت کرنے میں کھسر پھسر کی آواز آتی ہے (مخزن المحاورات)

بھنڈاری بھی تھے ادھیڑ بن میں
کھچڑی پکنے لگی تھی ان میں — سرشار

قول فیصل۔ صاحب مخزن المحاورات نے جو توجیہ قائم کی ہے وہ کوئی خاص چیز نہیں۔

**کھچڑی داڑھی:** وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں۔ اردو، غیر فصیح، رائج

**کھچڑی کھاتے پہنچا اترنا:** (لازم) کمال نازک ہونا، نازکی کی نزاکت جتانا۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

**کھچڑی کھانا:** (بچے) کھیل کے وقت لڑکوں کا چاول کے ڈارانا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھچڑی کی سی حالت:** ملی جلی کیفیت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھچ کھچ:** (بفتح ہر دو کاف) کیچڑ میں چلنے کی آواز چپ چپ۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھچ کے ملنا:** صاف دلی سے ملنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کھچ کے ملتے ہیں مگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور
کیا تماشا اے جذب محبت تری تاثیر میں ہے — جلال

**کھچ چلنا:** کہہ گذرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

اب تم کو جو کچھ کہہ چلنا ہو کہہ چلو (فسانہ آزاد)

**کھچم کھچا:** دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔ ہندی، مذکر، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھچنا کھینچنا:** الف تنہا، کسا جانا، جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔ ہندی، لازم، اردو مصادر فصیح، رائج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام "کھینچنا" لکھتے ہیں۔

**کھچنا، کھینچنا:** (۲) رینگنا، گھسٹا جانا۔ (فقرہ) مجھ سے ڈول نہیں کھنچتا۔

لازم (نون غنہ کے ساتھ) گھسٹنا۔ رسی مجھ سے نہیں کھنچی (۳) اصطلاحی معنی۔ کشیدہ ہونا، عرق اب تک نہیں کھچا احتیاط کرنا۔ وہ تم سے بہت کھنچتے ہیں۔ (لغات اردو)

قول فیصل۔ عام طور سے "کھنچنا" لکھتے ہیں۔

**کھچنا، کھینچنا:** (۴) کشیدہ ہونا، آزردہ ہونا، احتیاط کرنا، الگ رہنا۔

جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یاں آویں وہ کھنچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو یوں ہو — ظفر

کچھ وہ کھنچے کھنچے رہے کچھ ہم کھنچے کھنچے
اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا — ارشد

طبیعت چاہتی ہے اس کو میری
کھنچی اس سے بھلا کب تک رہوں میں — رنگین

قول فیصل۔ عام طور سے "کھنچنا" لکھتے ہیں

**کھچنا، کھینچنا:** (۵) (عرق تیل کے ساتھ) نکلنا کشید ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے "کھنچنا" بولتے ہیں۔

**کھچنا، کھینچنا:** (۶) (عرصہ کے ساتھ) طول پکڑنا دراز ہونا، عرصہ لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

**کھچنا کھینچنا:** (۷) (طاقت، روح کے ساتھ) نکلنا، خارج ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کھنچنا لکھتے ہیں۔

**کھچنا کھینچنا:** (۸) (نقشہ کے لئے) اترنا، نقش ہونا، نقل ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے "کھنچنا" لکھتے ہیں۔

**کھچنا کھینچنا:** (۹) (تصویر، فوٹو کے لئے)

عکس اترنا ۔ شبیہ اترنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے "کھینچنا" لکھتے ہیں

**کھچنا ۔ کھنچنا :-** ۹ روانہ ہونا ، باہر جانا ، تیزی کے ساتھ جانا ۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے ۔

(فقرہ) تمام مال ولایت کھنچا جاتا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے "کھنچنا" لکھتے ہیں جو عوام کی زبان ہے ۔

**کھچنا ، کھنچنا :-** ۱۰ ہٹنت گذر جانا ۔

حال بیمار رو ئے زلف نہ پوچھ
صبح گر کھنچ گئی تو شام نہیں رشک

قول فیصل ۔ عام طور سے کھنچنا لکھتے ہیں ان معنی میں قریب بمتروک ہے ۔

**کھچنا ، کھنچنا :-** ۱۱ گران ہونا ، مہنگا ہونا ، چڑھ جانا ۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے ۔

(فقرہ) اناج پھر کھنچ گیا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھچنا ، کھنچنا :-** ۱۲ کشش ہونا کشش سے رجوع ہونا کسی کا کسی کی جانب ۔

(فقرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے ۔

کون ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں
حسن کی دولت سے وہ گھر مرجع کل ہوگیا آتش

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے "کھنچنا" لکھتے ہیں

**کھچوانا ، کھنچوانا :-** کھینچنا کا متعدی ۔ ہندی

ہم ہیں مشتاق سخن اور اس میں گویائی نہیں
اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے "کھنچوانا" لکھتے ہیں ۔

**کھدانا :-** (بفتح اول) وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں ، بجری کی کھان ۔ ہندی مذکر ، دہلی کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھدائی :-** ۱ (بالضم) کھدنا کا حاصل مصدر ۔ کھودنے کا فعل اردو ، مونث ، غیر فصیح ، رائج ۔

**کھدائی :-** ۲ کھدوانے کی اجرت ۔ اردو مونث غیر فصیح ، رائج ۔

**کھدائی :-** ۳ کندہ کاری ، کندیدگی ۔ اردو ، مونث غیر فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر کھدوائی بولتے ہیں ۔

**کھدبد :-** (بفتح اول وچہارم) دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز ۔ اردو ، مونث ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

**کھدبدانا :-** پکنا ، کھولنا ، جوش مارنا ، ابلنا ہندی ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھدبدرا :-** ناہموار ، وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو اور صاف نہ ہو ۔ ہندی صفت ، مذکر لکھنؤ کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں کھدرا یا کھردرا یا کھڈرا ہے نہ کہ کھدبدرا

سر بھی بالوں سے کھڈرا بڈرا تھا
تھوڑا آگے سے نیفہ ادھڑا تھا مرزا ج

مولف مہذب اللغات صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے ۔

**کھدبدی :-** ہلچل ، فکر و اندیشہ جو کسی خوفناک کام کی وجہ سے ہو ۔ ہندی ، مونث ، لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں کھدبدی نہیں کھلبلی بولتے ہیں ۔

**کھدّر :-** سوتی موٹے قسم کا کپڑا ، گاندھی جی اور کانگریسیوں کے استعمال کا کپڑا ۔ اردو ، مذکر ، رائج

**کھدرا :-** ۱ کھرکھرا ، ناہموار سطح والا ، اونچا نیچا کھردرا اردو ، صفت ، مذکر ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ مونث کے لئے "کھدری" کہتے ہیں ۔

**کھدرا :-** ۲ (کونا کے ساتھ) کونا ۔ اردو ، رائج ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے کونے کے ساتھ اس کا استعمال ہے ۔ جیسے تم بے سمجھے ہر کونے کھدرے میں ہاتھ ڈال دیتے ہو کسی دن نقصان اٹھاؤ گے ۔

**کھدرا :-** ۳ (پورب) متفرقات ۔ چیٹ پیٹ ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھدردھاری :-** کھدر پہننے والا ، اردو ، رائج

قول فیصل ۔ تھوڑے عرصے سے زبانوں پر ہے ۔

**کھدنا :-** ۱ کھودا جانا ، نقش کیا جانا ، کندہ ہونا اردو ، فصیح ، رائج ۔

خوف بلائے رنج رو پے والوں کو نہیں
چاندی کی تختیوں پہ کھدی ہر دعائے عیش بحر

**کھدنا :-** ۲ اکھڑنا ، مسمار ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

کھد گیا جب سے وہ قدیم مکان
نہیں معلوم مجھ کو ٹھیک نشاں (نالۂ رسوا)

**کھدنت :-** کھدائی ، اردو ، متروک

ہاتھ سو فار تک نہ پہنچے کبھو
کرے بھر بھر وہاں کوئی جو کھدنت (سودا)

**کھدنی :-** ۱ تلاش ، جستجو ، پوشیدہ تحقیقات ۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین

کھودنا۔ (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بالکل رائج نہیں۔

**کھدنی**: ہٹ خلال۔ ہندی، عورتوں کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "دنت کھدنی" بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**کھدنی کرنا**:۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ایسے محل پر کھدائی کرنا بولتے ہیں۔

**کھدوانا**: مٹ کندہ کرانا، نقش کرانا۔ اردو، رائج

**کھدوانا**: یٹ (متعدی المتعدی) جڑ سے نکلوانا مسمار کرانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کھدوائی**:۔ (بالضم) کھدوانے کی اجرت۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس محل پر "کھدائی" زیادہ زبانوں پر ہے۔

**کھدیر کھدیر کے مارنا**:۔ پیچھا کر کے مارنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک

محل صرف۔ جہاں میں ہوں بھلا کسی سودہ یا شاہ جی یا عامل کا رنگ جم تو جائے کیا مجال رگید رگید کر ادھر کھدیر کھدیر کر ماروں! دو ہرا کر دوں (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ ایسے محل پر رگید رگید کے زیادہ زبانوں پر ہے۔

**کھدیڑ**:۔ پیچھا، تعاقب (ہندی)، مونث۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اور دیہاتیوں کی زبان تھی اب نہیں بولتے۔

**کھدیڑنا**:۔ دگریزانیدن کا ترجمہ، تعاقب کرنا، پیچھا کرنا، رگیدنا۔ اردو مصدر، قریب بہ متروک۔ (متعدی) گھیر کر بھگانا۔ بکریوں کو ناحق کھدیرتا ہے
(لغات اردو)

وہ آنکھیں یاد آتی ہیں مجھے جب دشت میں غزالوں کو رگیدا ہو، چکاروں کو کھدیڑا ہے بحر
(کھبیڑا وغیرہ قافیے ہیں)

**کھدینا**: یٹ ظاہر کر دینا، بھید کھول دینا، بیان کر دینا اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ یہ راز کسی سے نہ کہنا تم نے مولانا سے کہدیا اچھا نہیں کیا۔

**کہہ دینا**: یٹ جتا دینا، بتا دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ ہم نے تم سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ دیکھو اس کام میں ہاتھ نہ ڈالو ورنہ پچھتاؤ گے مگر تم نہیں مانے۔

**کہہ دینا**: یٹ عرض کر دینا، بات سنا دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ صاحبزادے صاحب کی میں نے شکایت کی وہ مجھ سے ناراض ہو گئے صرف اس بات پر کہ میں نے حضور سے کیوں کہہ دیا۔

**کہہ دینا**: یٹ سمجھا دینا، کان کھول دینا، متنبہ کر دینا اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے کہا کون بیوی۔ مہری نے کہا بیوی نے کہہ دیا تھا نام نہ بتانا (امراؤ جان ادا)

**کہہ دیں گے**:۔ (محاورہ) پھر آنا، فرصت میں پوچھنا موقع پر بتا دیں گے، کیا جلدی ہے۔

کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے
غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے　داغ

قول فیصل۔ دہلی میں زیادہ اور لکھنؤ میں کم مستعمل ہے

**کھڈ**: یٹ (بالفتح) دو پہاڑوں کے بیچ کا میدان۔ عمق، غار کوہ، خندق، گھاٹی۔ اردو مذکر، رائج

محل صرف۔ بالخصوص کشمیر کے راستے میں ایسے ایسے کھڈ ملتے ہیں جنہیں دیکھ کے ہول آتا ہے۔

**کھڈ**: یٹ بوڑھا آدمی　(نور اللغات)۔

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کھڈ ڈالنا**:۔ بیان کر ڈالنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

**کھڈی**: یٹ (بالضم اول و تشدید سوم) قدمچہ جس پر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے ہیں۔ اردو، مونث، رائج۔

"ناگاہ کھڈی اوپر گیدڑ نے جا پچھاڑا
تب وہ کے اس جگہ پہ لونڈی کے تئیں پچھاڑا"　سودا

قول فیصل۔ بچوں کے لئے اس کا استعمال زیادہ ہے۔

**کھڈی**: یٹ (مجازاً) سوراخ جو دانتوں میں ہو جاتے ہیں وہ فاصلہ جو دانتوں کے درمیان میں ہو۔ اردو، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کھڈی**: یٹ چندیا کے بالوں کا سیدھا منڈا ہوا حصہ۔ اردو عوام کی زبان

قول فیصل۔ قدیم زمانے والے اس لئے کھڈی بنوا لیتے تھے کہ دماغ کے ابخرات نکل سکیں چونکہ اب اس کا رواج نہیں اس لئے بہت کم زبانوں پر ہے۔

**کھر**:۔ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے پاؤں کا آخری حصہ جس میں ناخن ہوتے ہیں۔ سم۔ اردو، مذکر، رائج

ہماری بستی طالع ہمیں یہاں تک دلائے گی
پئے گاو زمین گرداب ہر گا ہر نشاں کھر کا　صبا

**کھر**:۔ (بالضم) سردی کے موسم میں صبح شام جو زمین

کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے۔ کُہرا۔ اردو
مونث، دہلی کی زبان۔

ظلمتیں، کہر، طوفاں، گھٹا، بجلیاں
تیرگی، ٹھوکریں، غم، دھواں، آندھیاں
میں اکیلا ہوں تنہا ہوں بے بس بھی ہوں
اور کہ زور دینے کو سارا جہاں — جعفری۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کُہرا بولتے ہیں۔

**کَھرَ:**۔ (بفتح اول و دوم) گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کُھرا:**۔ (بالضم) تیز سردی میں صبح و شام زمین کے آس پاس جو دھواں سا نظر آتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

میرے جلنے سے کھلے گا راز گریہ خلق پر
اٹھ کے کُہرا سوزش دل کا دھواں ہو جائے گا — قدر

**کُھرّا:** ۱ اسم۔ ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں کھریا۔ ہندی، مذکر، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

**کُھرّا:** ۲ اسم۔ ایک قسم کا سالہ جس سے چھاپنے کے بعد بھٹر پر سے حرف اڑا دیتے ہیں۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

**کُھرّا:** ۳ صفت۔ سخت، اکھڑ، بدمزاج، منہ پھٹ۔ اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بہن ہم نے تم سے کہا تھا کہ شادی کے بارے میں اس سے کچھ نہ کہو وہ بہت کھرّا انسان ہے جو منہ میں آئے گا کہدے گا۔

قول فیصل۔ اسی محل پر عورتیں کھرّا چنا وغیرہ بھی بولتی ہیں۔

**کَھرا:** ۱ اسم۔ چکنے کی ضد۔ کھر کھرا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

**کَھرا:** ۲ اسم۔ ایک قسم کا خربوزہ جس کا چھلکا موٹا اور کھر کھرا ہوتا ہے۔ اردو، رائج۔

**کُھرا:** ۳ اسم۔ کھانسی۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے عوام اور عورتیں "کھانسی کھرّا" کہتی ہیں۔

**کُھرا:** ۴ اسم۔ وہ تخت یا پلنگ جس پر فرش یا بچھونا نہ ہو۔ اردو، مذکر، رائج۔

محل صرف۔ میں نے ہمیشہ نواب صاحب کو کھرّے تخت یا پلنگ پر سوتے دیکھا خدا معلوم ایسا کیوں کرتے ہیں۔

**کَھرّا:** ۱ اسم۔ (بفتح اول و تشدید سوم) مسودہ، فہرست، یادداشت۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

**کھرا:** ۲ اسم۔ طومار، طول طویل لکھا ہوا مکتوب دراز۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہو دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہو گیا — اسیر

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں مرد و عورت دونوں بولتے تھے اب صرف عورتیں ہی بولتی ہیں۔

**کَھرا:** ۱ صفت۔ (بفتح اول و سوم) خالص، بے میل، جس میں ملاوٹ نہ ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ افسوس کی بات ہے میں کسوٹی پر کسوا کے چار کو دکھا کے کھرا سونا لایا۔ آپ فرماتے ہیں کھرا نہیں ہے۔

عشق کے ہاتھ اے ظفر بیچ فارغ جان کر
وہ زر نقد داغ دل دے گا تجھے کھرا کھرا — ظفر

**کھرا:** ۲ صفت۔ صاف، پاک، بے ریا، لین دین کا صاف منصف مزاج، خوش معاملہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ چنانچہ حکیم صاحب اور میرزا خاں ... کو بھیجا کہ کھوٹے کھرے کو پرکھوا دو اور ارادہ معلوم کرو۔ کھرے ہیں تو مسند ہدایت ان کا حق ہے ورنہ خلق خدا کو خراب کر دیں گے۔ (دربار اکبری)

**کھرا:** ۳ صفت۔ وہ مٹی کا ظرف جو پکانے میں زیادہ پکا گیا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھرا:** ۴ صفت۔ وہ سالہ جو آگ پر رکھے رکھے جلنے کے قریب ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ زیادہ آنچ نہ کرو تم نے پانی کا چھینٹا بھی نہیں دیا وہی ہوا کہ مسالہ کھرا ہو گیا۔

**کُہرا اٹھنا:**۔ کہر بلند ہونا۔ اردو، مصدر، قلیل الاستعمال

میرے جلنے سے کھلے گا راز گریہ خلق پر
اٹھ کے کہرا سوزش دل کا دھواں ہو جائے گا — قدر

**کُہرا پڑنا:**۔ تیز سردی کے زمانے میں صبح کو یا شام کو آسمان و زمین کے درمیان دھواں سا پیدا ہونا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آج دسمبر کی پہلی تاریخ ہے مگر آٹھ بجے دن تک ایسا شدید کہرا پڑا کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں دکھائی دیتا تھا۔

**کھرا پن:**۔ خوش معاملگی، دیانت داری، صاف گوئی۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

**کھرا پن گھارنا:**۔ خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔ (طنزاً) اپنا خوش معاملہ ہونا ظاہر کرنا اپنے تئیں حالت کا کھرا ہونا بیان کرنا (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں۔

**کھرا خربوزہ** :۔ ایک قسم کا موٹے چھلکے کا خربوزہ اردو، مذکر، رائج۔

**کھراد** :۔ اڈولیا لکڑی کو اوزار کے ذریعہ سے نقش و نگار وغیرہ بنانا۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ شعر کا ایک ایک لفظ کھراد پہ چڑھا تا ہوں۔ (اودھ پنچ)

**کھرا کرنا** :۔ روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا۔ اہل ہند کی زبان۔ (نور اللغات)

**کھرا کھوٹا** :۔ اچھا برا، برا بھلا۔ صفت، مذکر، رائج۔

**کھرا کھوٹا پرکھنا** :۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا اچھے برے کو آزمانا۔ اردو مصدر، رائج۔

مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھ
کھرے کھوٹے پرکھ تو نیا دلعنت قدر

قول فیصل۔ کھرا کھوٹا پرکھنا کی جگہ کھرے کھوٹے کو پرکھنا زیادہ ہے۔

**کھرا کھوٹا ہونا** :۔ دل، جی کے ساتھ، دیکھو دل۔

نیت میں فرق آنا، نیت بگڑنا، کسی خوبصورت عورت کو دیکھکر بد نیتی کرنا۔ (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھرا کھیل** :۔ خوش معاملگی، معاملے کی صفائی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھرا کھیل** :۔ فوراً دو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں زبانوں پر کھرا کھیل ہے

**کھرا کھیل فرخ آبادی** :۔ فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا اس لئے خوش معاملگی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ زبانوں پر کھرا کھیل فرخ آبادی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کھرا کھیل فرخ آبادی ہی بولتے ہیں۔

**کہرام** :۔ (بالضم) آہ و زاری، رونا پیٹنا، ماتم و نوحہ، فریاد و شور غل جو گریہ و زاری کے ساتھ ہو۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

عورتیں گھر میں حزیں مرد تھے مضطر باہر
دل لرزتے تھے یہ کہرام تھا اندر باہر میر انیس

قول فیصل۔ صاحب آصفیہ نے لکھا ہے کہ "اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک "قہر عام" ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور نہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں"۔

اس کا صرف برپا (بپا) ہونا، پڑنا، ڈالنا، مچنا، کرنا، ہونا کے ساتھ ہے جیسے۔

(پڑنا کے ساتھ) روتا ہو دکھ اپنا ہی جسے دیکھئے اے کیف
کیا غمکدۂ دہر میں کہرام پڑا ہے (کیف)

(مچنا کے ساتھ) غرض کہ مچ رہا ہے گھر میں شور و کہرام
کہ جس کے لکھنے سے ہوتی ہے شق زبان قلم (رنگین)

(ہونا کے ساتھ) برپا یاد سیل میں کہرام ہو گیا
طوفان وہ دیکھ لرزہ براندام ہو گیا (جوش ملیح آبادی)

(مچانا کے ساتھ) نوکر دل چاکروں نے ایسا کہرام مچایا کہ مس دنیتیا کی چچی کو خواب ناز سے جگایا آنکھ کھلتے ہی ماتم کی آواز کان میں آئی۔ (فسانۂ آزاد)

کہرام برپا ہونا یا بپا ہونا کے ساتھ بھی بولتے ہیں وہ بھی فصیح ہے۔

**کھرانَد، کَرَاہند** :۔ (بفتح ہر دو کاف) پیشاب کی سی بد بو، اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بھی کھراند بول دیتے ہیں مگر کھراہند عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**کھرا ہونا** :۔ خوش ہونا، اپنی بات پر قائم رہنا۔

جتنے وہ بات بات پہ ہم سے بگڑتے ہیں
کھوٹوں سے اتنے وہ نہ کسی دن کھرے ہوئے (خلق)
(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھرب** :۔ (بفتح اول و سوم) سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے۔ دس ہزار کروڑ کی تعداد۔ اردو، رائج۔

**کَہرُبا** :۔ (بفتح اول و ضم سوم) ایک قسم کا سخت زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے چمڑے یا کپڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اٹھا لیتا ہے۔ فارسی، مذکر فصیح، رائج۔

آئی نہ اپنی کام عمر غم میں کٹی مدام عمر
تنکے چنے تمام عمر صورت کہربا عبث (امیر مینائی)

قول فیصل۔ یہ کاہ ربا کا مخفف ہے۔

میں دکھاتا ہوں جہاں جذبۂ عشق فریب
کاہ سے دوڑ کے خود کہربا ملتا ہے (فائز)

**کَہرُبائی** :۔ کہربا سے منسوب جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت۔ فارسی، صفت، مجہول، رائج۔

**کہربائے شمعی** :۔ ایک خاص قسم کا کہربا۔ فارسی ترکیب، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہاتھوں میں پتھر اور سمرن کہربائے شمعی کی یاد رہیں۔ (نسیم مرشد آبادی)

**کھربندی** :۔ گھوڑے کے نعل بندی۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نسل بندی کہتے ہیں کھربندی کوئی نہیں بولتا ۔

**کھُرپا :** اسم مذکر (بالضم) چھیلنے اور نکالا جانے کا آلہ جس میں لکڑی کا بینٹ لگا ہوتا ہے ۔ اردو ، مذکر ، رائج ۔

قول فیصل ۔ اس کی تانیث کھرپی ہے جو اس سے چھوٹی ہوتی ہے ۔

**کھُرپا :** اسم مذکر (مجاز) کندۂ ناتراش ، احمق ، کاٹھ کا الو ، بھونڈو (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھُرپا جالی سنبھالنا :** ۔ گھاس کھودنے کا کام اختیار کرنا ۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

**کھُرپی :** اسم مؤنث چھوٹا کھرپا ۔ اردو ، مؤنث ، رائج ۔

محل صرف ۔ جھولی کرتے باندھ کر بہت سے پھول بھر لئے اور کھرپی کمر میں گھرس لی ۔

(طلسم ہوش ربا)

**کھرپی :** اسم مؤنث انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ایسے کپڑوں کا استعمال ختم ہونے سے یہ لفظ اب زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھرپی :** اسم مؤنث چمڑا صاف کرنے کا آلہ موچیوں کی خاص اصطلاح ۔

**کھُرپیچ :** ۔ (بالضم) کھڑپیچ ۔ اردو ، قلیل الاستعمال

شیخ اللہ کے جو غضب کھا گئے جوری سے میلا
پھرتے ہیں مرید ان کے پڑے ڈھونڈتے کھرپیچ سودا

قول فیصل ۔ زبانوں پر زیادہ تر کھڑپیچ ہے

**کھَرتل :** ۔ (بلفتح اول وچہارم) صاف گو ، بے ریا ۔ اردو صفت ، غیر فصیح ، رائج ۔

**کھرتل کہنا :** ۔ صاف صاف بیان کرنا ، لاگ لپیٹ نہ رکھنا ۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھرتوا :** ۔ ایک قسم کی گھاس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہو ۔ ہندی مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھَرَج :** ۔ (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا سُر ۔ اردو ، موسیقی والوں کی اصطلاح ۔

(فقرہ) کھرج میں گاؤ ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ چونکہ سُر بلندی و پستی کے اعتبار سے سات درجوں پر منقسم ہوئے ہیں پہلے سُر کا نام جو سب سے پست اور مخرج اس کا ناف ہے اس نام سے موسوم ہوا اس کی آواز مور کی مانند

**کھرج میں بولنا :** ۔ نہایت آہستہ بولنا کہ بات سمجھ نہ پڑے ۔ عام بازاری زبان ۔

(محاورات و مصطلحات میر)

قول فیصل ۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔

**کھَرچال :** ۔ (بفتح اول) وہ لکڑی کا چوکھٹا جس میں لوہے کی جالی لگی ہوتی ہے اس سے راکھ یا مٹی چھانتے ہیں ۔

یہ گرتا ہے ہر زخم دل سے غبار
چھنے جس طرح راکھ کھرچال میں شاد

**کھُرچن :** اسم مؤنث (بضم اول و فتح چہارم) پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز پیندے میں لگی رہ جاتی ہے ۔ تہ دیگ ، تہ دیگچی ، تہ گرد بنگران

(فرہنگ آصفیہ)

(فقرہ) پلاؤ کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے

(نور اللغات ، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے کھچڑی ، تہری کھیر زردہ وغیرہ کی پتیلی میں جو چیز پیندے میں لگی رہ جاتی ہے اسے کھرچن کہتے ہیں ۔ پلاؤ کی کھرچن کو اہل لکھنؤ تہ دیگی کہتے ہیں ۔

**کھرچن :** اسم مؤنث دودھ کی جمائی ہوئی مٹھائی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جا جا کر حلوائی لوگ اتارتے ہیں ۔ اردو مؤنث حلوائیوں کی اصطلاح ۔

**کھرچن :** اسم مؤنث (کنایۃً) بچا کھچا ، پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو ۔ اردو ، مذکر ، عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ کچھ رنڈیوں سے جو کسی ہوشیار آتا ہے کا بازار گرم ، چوروں نے تاڑ لیا ہو نہ ہو یہ دولت کا نشہ ہے اس کے پاس ذخیرہ اگلی کھرچن ہے کیونکہ بہت سے گھر گھائل کر چکی ہے

(گلدستۂ ظرافت)

**کھُرچن :** اسم مؤنث (کنایۃً) سب سے اخیر بچہ پیٹ پونچھن ۔ عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر عام طور پر لڑکے کے لئے پیٹ پچھیا اور لڑکی کے لئے پیٹ پونچھنی بولتی ہیں ۔

**کھُرچنا :** ۔ چھیلنا ، رگڑنا ۔ اردو ، رائج ۔

وہ ترے جو کھرچ کے نقوش صفات کو
دیکھے گا اک حکیم کے مانند ذات کو بلیغ آبادی جوش

**کھُرچنی :** ۔ کھرچنے کا آلہ ، حرف چھیلنے کا آلہ ہندی مؤنث ، دہلی کی زبان ۔ (نور اللغات)

**کھُردرا :** ۔ (بضم اول و فتح چہارم) ناہموار دانے دار ، اونچا نیچا ۔ صفت ، مذکر ، دہلی کی زبان ۔

لکھنؤ میں کھرکھرا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں بھی بولتے ہیں مگر کھردرا

(بفتح دال) کے بجائے کھُردُرا (بضم دال) بولتے ہیں اس کی تانیث کھُردُری ہے۔

**کھُردراپن:۔** کھرکھراہٹ، ناہمواری، درشتی۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بضم دال کھُردُراپن زبانوں پر ہے۔

**کھرسا:۔** خشک موسم، موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔ ہندی، مذکر عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھرسا پڑنا:۔** بالکل مینھ نہ برسنا، ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

**کھُرسیلا:۔** خارشتی، کھجلی والا، جیسے کھرسیلا کتا۔ ہندی، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ خارشتیا کتا بولتے ہیں۔

**کھرکھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی:۔** عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کھُرکھُرا:۔** (بضم ہر دو کاف)، وہ چیز جو ہموار نہ ہو اردو، صفت، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کھرکھرانا:۔** آہستہ آہستہ مالش کرنا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھرکھرانا:۔** ناہمواری اور درشتی ظاہر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھُرکھُراہٹ:۔** درشتی اور ناہمواری۔ اردو مونث، غیر فصیح، رائج۔

**کھُرکھُر کرنا:۔** کھانسنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کہہ رکھنا:۔** وقت سے پہلے کسی کام کے متعلق کسی کو باخبر رکھنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج

محل صرف۔ تم اتوار کے دن ان کے پاس چلے جانا ہم ان سے کہہ رکھیں گے وہ تمھاری درخواست پر سفارش لکھ دیں گے۔

**کھرکھوج:۔** (بالفتح) نشان، سراغ، پتا۔ اردو، مذکر، متروک۔

قدر چند قول ایسے لے آیا
جسکا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا — قدر

**کھرکھوج:۔** بیخ کنی، تباہی۔ اردو، متروک

مرگئی میں جیتے جی اے بیگما
عشق میں کھرکھوج کیسا ہو گیا — جانصاحب

**کھرکھوج کھونا، کھرکھوج مٹانا:۔** کسی چیز کا ناس کر دینا، تباہ و برباد کرنا۔ اردو صرف متروک۔

خوب کھرکھوج ہو چکی ہے یہاں
اس طرح کی نگوڑی شنوائیاں — منیر

**کھرگھونیا:۔** (کھر ہندی میں خس و کاہ، گھونیا فارسی میں آلہ جس سے پیا گھس کر کے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں) کمینہ، سفلہ، کم عقل آدمی۔ صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کھَرَل:۔** (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا کشتی نما پتھر کا آلہ جس میں دوائیں حل کرتے ہیں۔ اردو مذکر، رائج۔

وہ چاندنی رات اور اس کی تنویر
مرغان اسیر کے بھی روشن ہیں ضمیر
گردوں نے کھرل میں پھٹکری پیسی ہے
یا ساغر سے چھلک آیا ہے یہ شیر
— آزاد عظیم آبادی

**کھرل کرنا:۔** کھرل میں باریک پیسنا، کسی دوا کو حل کرنا، سرمہ سا بنانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

جب پیستا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر
سرمۂ تسخیر کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات — داغ

**کھرنجا:۔** (بفتح اول و سوم) اینٹوں کا فرش، کھڑی اینٹوں کا فرش، پتھر کا فرش یا سڑک۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ لکھوری کے فرش کو کھرنجا زیادہ کہتے ہیں۔

**کھُرنڈ:۔** (بضم اول و فتح سوم) وہ خشکی یا یا پپڑی جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

گل برگ تر تجھ کو لگا بیٹھے ایک جی سنج
بلبل ہمارے زخم جگر کے کھرنڈ پر — انشا

**کھُرنڈ اترنا:۔** زخم کے اچھے ہونے کے بعد زخم پر جمی ہوئی پپڑی کا الگ ہونا۔ اردو صرف رائج۔

چارہ گر کے ہو مرے زخم سے اترا تھا کھرنڈ
نے کے لالے نے اسے اپنے جگر پر رکھا — مصحفی

**کھُرنڈ آنا:۔** زخم پر پپڑی جمنا۔ اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ خیال تھا کہ پرانا زخم ہے سڑ جائے گا مگر خدا نے کرم کر دیا۔ اب تو کھرنڈ آگیا ہے۔

**کھرنڈ بندھنا:-** زخم پر پپڑی جمنا جو زخم اچھا ہونے کی علامت ہے - اردو، صرف، رائج -

قول فیصل - انھیں معنی میں کھرنڈ جمنا بھی بولتے ہیں

**کھرنڈ نوچنا:-** زخم کے اوپر کی پپڑی چھڑانا اردو، صرف، رائج -

پھر خزاں میں نوچتے ہیں داغ سودا کے کھرنڈ
تیز رکھیں شاخ گل سے بلبلیں منقار کو ناسخ

**کھرنی:-** (بالکسر) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو نمکولی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے - اردو، مونث، رائج -

کھرنیاں ٹھنڈی ٹھنڈی گوندنیاں
پیاری پیاری وہ کنجڑیوں کی زباں عروج

قول فیصل - اس کا درخت بڑا اور گٹھلی سیاہ ہوتی ہے -

**کھروا:-** کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں - اردو، مذکر، ناچنے والوں کی اصطلاح -

محل صرف - بختیارک کھروا ناچ ناچ رہا تھا کہ واہ واہ کیا اپچ کی لی ہے - (طلسم ہوشربا)

**کھروچا، کھرونچا:-** (بنون غنہ) خراش ہندی، مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کھرونچا بولتے ہیں، عام طور سے ہاتھوں کے ناخونوں سے جو خراش لگے اسے کہتے ہیں -

**کھروچنا:-** نوچنا، کھسوٹنا، ناخن سے نوچنا پنجہ مارنا - ہندی (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھرونٹ:-** (بنون غنہ) خراش - ہندی مونث، عوام کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھرونٹا:-** کھرونچا - ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھری:-** (بالضم) جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے، جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے ہیں، وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنہ کے نصب کریں - اردو، مونث، رائج

**کھری:-** (بفتح اول) خالص، عمدہ، چوکھی، خاصی، اردو، صفت، مونث، رائج -

قول فیصل - صاف گو عورت کے معنی میں بولتے ہیں

**کھرّی:-**[1] (بضم اول وتشدید سوم) کھرّا کا مونث جس میں چکنا پن نہ ہو - اردو، صفت، رائج -

**کھرّی:-**[2] وہ چارپائی چوکی وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو - اردو، مونث، رائج

**کھریا:-**[1] (بالفتح) سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور مکانوں کے پوتنے کے کام میں بھی لاتے ہیں چاک - اردو، مونث، رائج -

**کھریا:-**[2] ایک جالدار چیز جس میں گراس کٹ گھاس رکھتے ہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**کھریا:-**[3] ایک بڑے کیڑے کا نام - اردو، مونث، رائج -

قول فیصل - یہ کیڑا زیادہ تر ترائی کے کنارے اپنا سوراخ بنا کر رہتا ہے عام طور سے رات کو منہ سوراخ میں اور پچھلا حصہ تھوڑا سا باہر نکالے کے اتنی سخت آواز میں زیں زیں کرتا ہے کہ اگر خالص چاندی کے سکے بجائیں تو سکہ کھوٹا معلوم ہوگا چڑیمار اس کو پکڑ کے چگھڑیا میں لٹکاتے ہیں یہ کیڑا پرند جانوروں کو بہت پسند ہے اس کے کھانے کے لئے چگھڑیا میں گرتے ہیں جو گھڑیا میں لاسا لگا ہونے کی وجہ سے شکار ہوتا ہے اسی کو کھسرا بھی کہتے ہیں -

**کھُریا:-**[1] (بضم اول) کمنڈل کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں - ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**کھُریا:-**[2] گھٹنے کی چپنی - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**کھُریا:-**[3] چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں اردو، مونث، دودھ والوں کی اصطلاح -

**کھُریا:-**[4] املی کا بیج جس سے کپڑے پر چھینٹ ڈالتے ہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**کھریا میں کوئلا:-** ناموزوں اور بے میل بات دہلی کے عوام کی زبان (مخزن المحاورات)

**کھرّی آواز:-** رسیلی آواز کی ضد - مونث، (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھرے آئے:-** (طنزاً) بڑے بڑے - (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لیکر جاؤ گے - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے - ایسے محل پر دھڑے آئے، بولتے ہیں -

**کھری:-** صاف بات، بے لگاؤ بات، جس میں کسی کی طرفداری نہ ہو، لگتی ہوئی بات - اردو، صفت، فصیح، رائج -

محل صرف:- ابھی کھری کہیں تو تم کو بری لگے گی - ہم کو خوشامد سے نفرت ہے -

**کھری یا کھڑی بولی:-** ۵ - اسم مونث خالص زبان ٹھیٹ بولی - (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھرّی بولی کہتے ہیں۔

**کھرّی چارپائی پر سو کے آئے ہو:** جب کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کھرّی چارپائی پر سو کے تو نہیں آئے ہو یعنی بدمزاجی بے خوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ مثال چارپائی کے بدلے کھاٹ کے ساتھ بولی جاتی ہے جیسے "کھرّی کھاٹ پر سو کے آئی تھی (امراؤ جان ادا)

یہ عورتوں کی زبان ہے۔

**کھرے کھرے چنے بن جانا:** اکھل کھرا اور نامنہ بن جانا بالکل بے مروت اور بد اخلاق بن جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھرّا اچھا بولتے ہیں جیسے

خاندان بھر میں سب نیک طبیعت اور ملنسار ہیں ایک
تم کھرّا اچھا پیدا ہوئے ہو۔

**کھرے دام:** پوری قیمت۔ اردو، غیر فصیح، رائج

نقد ایمان یہ دے رنج کی جھوٹی ساقی
مال جھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں (راسخ)

**کھریدنا:** پیچھا کرنا، تعاقب کرنا۔ رگیدنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

**کھریرا:** لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج

کہتے ہیں پاس تیرے بیٹھے ہوئے سمندیاں
ڈاڑھی ہی تھی ہے تیرے شانے کھریرا ہی کیا (سودا)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے بیائے مجہول لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ بفتح سوم بولتے ہیں۔

**کھریرا:** بڑی جھاڑو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کھریرا کرنا:** کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔ اردو، مصدر، رائج۔

**کھرے رہے:** ہر خانہ میں آگے رہے، دو شرف، قلیل الاستعمال

لیا ہے بوسہ یہ بود کا دل حزیں کے عوض
کھرے رہے کہ نگیں مل گیا نگیں کے عوض (قدر)

**کھری سنانا، کھری کھری کہنا، کھری کہنا:** برا بھلا کہنا، صاف صاف کہنا، لگی لپٹی نہ رکھنا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔ (مخزن المحاورات)

ببرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو
منہ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا (داغ)

قول فیصل۔ اس محل پر کھری کہنا، کھری کھری کہنا بھی زبانوں پر ہے

کہہ دوں کھری کھری نہ خوشامد کروں گا میں
آزاد ہوں میاں ہے مرا آزاد گفتگو (شرف)

کندن کی طرح اشرفی خانم کھری کھوں
مفلس خصم ہے کرتی ہو زردار کی تلاش (جان صاحب)

**کھرے کو کھوٹا ایسے کو ہمیشہ ٹوٹا:** جو اچھوں سے برائی کرتا ہے وہ ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھرّے کا کھرّا:** بہت طول طویل تحریر۔ اردو، صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے کہا تھا مقدمے کے متعلق جو کچھ ہو لکھوا لاؤ تم وکیل صاحب سے کھرّے کا کھرّا لکھوا کر جو لائے ہو میں کیا کروں۔

**کھرّی کھاٹ:** وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ موئے بڑھاپے میں گھر کے اندر ہے تکیہ ہے نہ بچھونا ہے۔ کھرّی کھاٹ ہے۔ (طلسم ہوشربا)

**کھرے کھرے:** نوٹ، چوکھے، بغیر دستوری اور بٹے کے نخرچے۔ (مخزن المحاورات)

(فقرہ) مہادیوی اس باغ کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس طرح بہت کم زبانوں پر ہے۔

**کھری کہیا ڈاڑھی جار:** سچ کہنے والے کو لوگ برا کہا کرتے ہیں۔ (محاورات و مصطلحات میر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کھری مزدوری چوکھا کام:** جب مزدوری جلدی ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔ اردو، مثل، عوام کی زبان۔

رنج اٹھا کر عشق حقیقی میں ہوں خواہاں حور کا
کیا کھری مزدوری چوکھا کام ہو مزدور کا (لطافت)

**کھرے ہو جانا:** نقد کے برابر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک مہاجن نے یوں کی ضمانت کر لی ڈگری دار کے روپے کھرے ہو گئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کھرے ہونا:** خوش معاملہ ہونا۔ اردو، مصدر، غیر فصیح، رائج۔

تم کون سے تھے ایسے کھرے داد و ستد کے
کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دن اور (غالب)

**کھرے ہونا:** دانوں اور مسالے وغیرہ کا آگ پر رکھے رکھے جلنے کے قریب ہونا۔ اردو، مصدر، رائج۔

بھڑکی جو آگ دل کی ہوئے اشک چشم خشک
دانے وہ جل گئے جو زیادہ کھرے ہوئے (شاد)

**کھرا:** (بالفتح) ریزہ آبگینہ، کانچ کے چھوٹے

چھوٹے ٹکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔
ہند۔ ی، مونث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ ایک معنی ہیں ناقص ٹوٹے پھوٹے سچے نگ جنھیں مہاجن پوٹلی میں باندھ کر نیشت بیچتے ہیں ان کو حل کر کے دواؤں میں ملایا جاتا ہے یا سرمہ یا جواہر مہرہ بنایا جاتا ہے یہ مفہوم درج نہیں ہے مولف تائید کرتا ہے کمی کے ساتھ اس کا تلفظ "کرڈھ" بھی ہے۔

**کھرٹ:** ۳ گھاس۔ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھڑا:** ۱ ایستادہ، اٹھا ہوا، برپا، قائم۔ اردو صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

ہاتھی کو بڑا کیا بڑا ہے
لیٹے کو کھڑا کیا کھڑا ہے (عالم)

**کھڑا:** ۲ سیدھا، راست، عمود دراز، مستقیم (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھڑا:** ۳ بغیر کٹا ہوا کھیت۔ اردو، دیہاتیوں کی زبان۔

**کھڑا:** ۴ کچا، نیم پختہ، ادھ گلا، وہ چاول یا دال جو ابھی گلا نہ ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ ابھی چاول بالکل کھڑے ہیں ابھی دم نہ دینا جب ایک کنی رہ جائے تو دم دینا۔

**کھڑا:** ۵ کھڑا زیر، کھڑا زبر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا کھڑا نہیں۔ کھڑا زیر یا کھڑا زبر کہتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

**کھڑا:** ۶ لنگر ڈالے ہوئے، پانی میں ٹھہرا ہوا جیسے جہاز کھڑا ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل تنہا نہیں بولتے جہاز وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔

**کھڑا:** ۷ کچی سلائی کیا ہوا، ٹانکا ہوا۔ اردو عورتوں کی زبان۔

**کھڑا:** ۸ بے تکان، بے پوچھے، بلا حساب، فوراً جیسے۔ "گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت کو جائے" (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**کھڑا:** ۹ نصب، برقرار، گاڑا ہوا۔ جیسے خیمہ کھڑا ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

**کھڑا:** ۱۰ چلتا حساب۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھڑا بہشت میں گیا:** سیدھا بہشت میں گیا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھڑا پانی:** وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ بند پانی جیسے باولی یا تالاب وغیرہ کا پانی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

**کھڑا پانی نہ پینا (یا) کھڑے پانی نہ پینا:** فوراً چلا جانا، ذرا نہ ٹھہرنا، نہایت خفگی کے محل پر۔ اردو۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کھڑے پانی نہ پینا بولتی ہیں۔

**کھڑا پائنچہ:** زنانے پائجامے کی ایک وضع۔ اردو عورتوں کی زبان۔

**کھڑا پچھاڑیں کھانا:** کھڑے ہو ہو کر گر گر پڑنا بچے کا اپنے تئیں غصے یا ضد کے سبب ہلکان کرنا، کسی صدمہ عظیم یا حادثہ مرگ کے سبب لوٹا لوٹا پھرنا۔
(کھڑی پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں۔ مثلاً آج آپ کے چہیتے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر رکھا ہے فجر سے لوٹ رہا ہے کھڑا پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے انگرکھے میں پھول بنا دو۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھڑا پڑا پیٹنا:** اٹھتے بیٹھتے ماتم کرنا، متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کھڑے بیٹھے پیٹنا بولتی ہیں۔

**کھڑا پیر جانا:** کھڑے کھڑے پیر جانا۔ اردو، رائج۔

روشن ہو جوش گریۂ عاشق شب فراق
دریائے اشک میں جو کھڑی پیر جائے شمع (شعور)

**کھڑا ترسنا:** کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا، للچانا۔ عورتوں کی زبان

**کھڑا داؤں:** وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے۔ اخیر داؤں۔ (قمار بازوں کی اصطلاح)

**کھڑا دیکھا کرنا:** منہ تکنا، چپ چاپ دیکھا کرنا۔ (مخزن المحاورات)

**کھڑا دونا:** حضرت علیؑ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دی جاتی ہے (دنیا کے ساتھ)

جلد باز ارے تو لا دونا
کہ دولہا دوں گی میں کھڑا دونا (رنگین دہلوی)

پڑیاں بی بی کی پھولوں کا گہنا
گر وہ بیٹھے تو دوں کھڑا دونا (بیگم)

میں اسی وقت دوں کھڑا دونا
پیر دیدار کا کردں کونڈا (قلق)

ہے ددا مال کیا پڑا دونا
وہ جو آوے تو دوں کھڑا دونا (رنگین)

کوئی کہتی تھی کہ ہمارا لشکر اس بلا سے جو نکلے گا

تو مشکل کشا کا کھڑا دونا دوں گی کوئی بوبی میں سہ
ماہی کے روزے رکھوں گی۔ (فسانۂ عجائب)

**کھڑا رکھنا**:- ایستادہ رکھنا، قائم رکھنا۔

**کھڑا رکھنا**:- حساب چلتا رکھنا۔ بے باق نہ
کرنا باقی رکھنا۔

**کھڑا رہ جانا**:- حیرت یا محویت میں کھڑا رہ جانا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ محو ہو گئے ہم قصر یار میں جا کر
کھڑے ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح شرف

**کھڑا رہنا**:- ۱ ٹھہرا رہنا، تھما رہنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

لیکن ابھی کھڑے رہیں پیچھے ہٹے ہوئے
پہلے میں دونوں ہاتھ تو دیکھوں کٹے ہوئے نقش

**کھڑا رہنا**:- ۲ ایستادہ رہنا، اٹھا ہوا رہنا
قائم رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کھڑا رہنا**:- ۳ موجود رہنا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

کوئے جاناں میں کھڑے رہتے ہیں دن رات سحر
پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا اپنا سحر

**کھڑا رہنا**:- ۴ چاولوں کا نیم پختہ ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آج زردہ پکواؤ مگر تاکید کرنا کہ
چاول کھڑے نہ رہیں۔ (توبۃ النصوح)

**کھڑا زبر**:- عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ چھوٹا الف
لکھ دیتے ہیں اور اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے
آدم۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

**کھڑا زیر**:- وہ زیر جو یائے مجہول کی طرح
پڑھا جائے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

**کھڑاکا**:- کھڑکا، کھٹکا، ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھڑا کر کے دکھانا**:- مانگنے کے جواب میں انگوٹھا
کھڑا کر کے دکھانا، صاف انکار کرنا، صاف مکر جانا
دہلی کی عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری لوگ عضو کے ساتھ بولتے
ہیں۔ جیسے تم یہ چاہو کہ تمھارا روپیہ وصول ہو جائے
وہ بدمعاش ہیں کبھی نہیں دیں گے۔ جب جاؤ گے کھڑا کر کے
دکھا دیں گے۔

**کھڑا کرنا**:- ۱ ایستادہ کرنا، اٹھانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میرے خیال میں ٹانگ میں موچ
آ گئی ہے لڑکے کو کھڑا کر کے چلاؤ ٹھیک ہو جائیگا۔

**کھڑا کرنا**:- ۲ برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا،
جھگڑا کھڑا کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ تمام زمانے میں بدمعاش مشہور ہیں
مذہبی باتیں نکال کے بلاوجہ کا فساد کھڑا کرتے
رہتے ہیں۔

**کھڑا کرنا**:- ۳ ٹھہرانا، روکنا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

محل صرف۔ دوکان کے سامنے اپنی سائیکل
کھڑی کر کے کوٹھے پر چلے جاؤ۔

**کھڑا کرنا**:- ۴ لنگر کرنا جیسے جہاز کھڑا کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کھڑا کرنا**:- ۵ قائم کرنا، جاری کرنا جیسے کارخانہ
کھڑا کرنا، کھولنا، شروع کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھڑا کرنا**:- ۶ کچی سلائی کرنا، دور دور ٹانکے
بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ اردو صرف عورتوں
اور خیاطوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ پہلے کرتہ کھڑا کر دو پھر تیپچی کرنا تاکہ کندھوں
میں جھول نہ آنے پائے۔

**کھڑا کرنا**:- ۷ گاڑنا، نصب کرنا، جیسے خیمہ کھڑا
کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

**کھڑا کرنا**:- ۸ حاصل کرنا، کمانا۔ اردو صرف
غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز
کھڑے کر لیتا ہے۔

**کھڑا کرنا**:- ۹ عمارت قائم کرنا۔ اردو صرف،
غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بناتے وقت یہ نہ خیال آیا کہ کیا خرچ ہوگا۔
اتنی بڑی عمارت کھڑی کر لی۔ اب مرمت کی دشواری
ہے۔

**کھڑا کرنا**:- ۱۰ ذکر کو ایستادہ کرنا۔ اردو صرف
بازاری زبان۔

**کھڑا کھیت**:- وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کاشتکاروں کی زبان ہے۔

**کھڑا کھیل فرخ آبادی**:- خوش معاملگی
کی جگہ۔ اردو مثل عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ مثل کی ابتدا میں جو کھڑا کا لفظ ہے وہ
دراصل کھرا ہے چونکہ فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا
تھا اس لئے ان معنوں میں بولنے لگے۔

**کھڑا... بادشاہ کے برابر**:- شہوت کے
جوش میں نیک و بد کچھ نہیں سوجھتا۔ اردو صرف
بازاری زبان۔

قول فیصل۔ نقطوں کی جگہ عضو مخصوص کا اردو
ترجمہ بولتے ہیں۔

**کھڑا القشہ**:- لمبا چہرہ۔ اردو، غیر فصیح، رائج

محل صرف۔ آنکھیں روشن نگاہیں تیز تھیں چہرہ کا
نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔ (آزاد)

قول فیصل۔ اب اس محل پر زیادہ تر کھڑا کھڑا
نقشہ بولتے ہیں۔

**کھڑاول** :- ایک قسم کی لکڑی کی بنی ہوئی
کھونٹی دار شے جو جوتے کی جگہ پہنتے ہیں۔ اردو مونث
رائج۔

محل صرف۔ پانچ منٹ تک توقف کرکے کپڑے
اتارے لنگی باندھی حاجی نے بھی کپڑے اتارے اور
کھڑاؤں سامنے رکھی ایک حاجی نے کھیسا اٹھایا۔
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ پرانے زمانے میں گھر گھر کھڑاؤں کا
استعمال تھا زیادہ تر اس مصلحت سے پہنتے تھے کہ بواسیر
کے مرض کو فائدہ ہوتا ہے اب اس کا رواج صرف
ہندوؤں اور پنڈتوں اور فقرا میں رہ گیا ہے۔

**کھڑا ہونا** :- (۱) اٹھنا، ایستادہ ہونا۔ اردو صرف
فصیح رائج۔

> یعنی اک ماہ لقا آفت ہوش
> سامنے میرے کھڑی ہے خاموش　　(مرزا رسوا)

**کھڑا ہونا** :- (۲) گھوڑے کا چراغ پا ہونا، الف
ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ الف ہونا بولتے ہیں۔

**کھڑا ہونا** :- (۳) برپا ہونا، بنیاد پڑنا، عمارت وغیرہ
کا تیار ہونا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ گرانی کا یہ عالم ہے کہ بڑے بڑے
محل کھڑے ہوئے ہیں گرانی کی وجہ سے ان کی
مرمت دشوار ہوگئی ہے۔

**کھڑا ہونا** :- (۴) ٹھہرنا، تھمنا، رکنا۔ اردو صرف
فصیح رائج۔

> کہہ رہے ہیں کفن ہیں گلوں میں پڑے ہوئے
> دیر ہیں وہ عدم کے مسافر کھڑے ہوئے　(تعشق)

**کھڑا ہونا** :- (۵) گڑنا، نصب ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

> دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
> کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہزار چمن کے پاس　(داغ)

**کھڑا ہونا** :- (۶) (کانٹا وغیرہ) مستعد ہونا، آمادہ ہونا۔
اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

> سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا
> اٹھنے کو پھر کھڑا ہوا روشن فرد ہو گیا　(ذوق)

**کھڑا ہونا** :- (۷) حاصل ہونا، ہاتھ لگنا۔ اردو
صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بے قدری مال سے دام کھڑے
نہیں ہوئے۔

**کھڑا ہونا** :- (۸) کسی کونسل کی ممبری کے لئے
امیدوار بننا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ سنا ہے کہ اب کونسل کی ممبری کے لئے
وہ لوگ بھی کھڑے ہو رہے ہیں جو کانگریس کے
خلاف تھے۔

**کھڑا ہونا** :- (۹) سلائی سے کرتے یا کسی اور
لباس کی صورت تیار کرنا، کپڑے کا کچا ہونا۔
اردو صرف، رائج۔

محل صرف۔ سیون کو موڑ کر بس پھر کرتے
کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔

**کھڑا ہونا** :- (۱۰) دیوار وغیرہ کا تیار ہونا۔
اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

> مکان گور کہن، فرش خاک، بالش سنگ
> کھڑے ہیں بھاگنے کے واسطے در و دیوار　(منیر)

**کھڑ بڑ** :- (۱) ٹاپ کی متواتر آواز کھٹ کھٹ
ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر لکھتے ہیں۔
اس کا مفہوم اتنا محدود نہیں۔ مثلاً برتنوں کے
کھڑکنے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے جو ہے کھڑ
بڑ کر رہے ہوں تو بھی بولتے ہیں۔"

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔
جیسے "بلی نے میاؤں کیا، مرغ روح قفس تن سے
پرواز کر گیا جو ہوں کی کھڑ بڑ سنی اور بلی ڈھونڈ
لگے۔ (فسانۂ آزاد)

**کھڑ بڑ** :- (۲) کھٹ کھٹ۔ اردو، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ایک تو بگٹٹ پچھم کی طرف بھاگا۔
اور دوسرا کھڑ بڑ کرتا ہوا پورب کے رخ۔۔۔
(فسانۂ آزاد)

**کھڑ بڑا کر** :- کھڑ بھڑ کرکے، گھبرا کر۔ اردو
صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ سب کے سب چارپائیوں سے
کھڑ بڑا کر اٹھ بیٹھے۔

قول فیصل۔ اس جگہ ہڑبڑا کر زیادہ بولتے ہیں

**کھڑ پنچ رہنا** :- حسد ہونا۔ اردو صرف،
متروک۔

> کچھ کو کھڑپیچ انھیں سے رہتی ہے
> جو نہ کہنا ہے ان کو کہتی ہے

عالم۔ ملکہ واجد علی شاہ

**کھڑپیچ** :- (بالفتح) کوئی عیب نکالنا، حجت نکالنا
اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باجی مجبور ہیں وہ ہر ایک کے کام
میں کوئی نہ کوئی کھڑپیچ ضرور نکالتی ہیں۔

قول فیصل۔ اس کا صرف نکالنا کے ساتھ زیادہ ہے۔

کھڑکا: (ہ) (بالفتح) آہٹ، کھٹکا - اردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھڑکا: (ہ) (ہندو) خلال، دانت کریدنے کی چیز، سینک۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

کھڑکا: (ہ) دونا بنانے کا تنکا، کھٹکا۔

قول فیصل - یہ لکھنؤ کی زبان نہیں (فرہنگ آصفیہ)

کھڑکانا: - دستک دینا - کنڈی کھٹکھٹانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

محل صرف - زنجیر کھڑکانے سے روح القدس نے حرش کے ایک حجرہ کو کھول کر دیکھا کہ یہ کون ہے؟ معلوم ہوا کہ یہ وہی بندۂ مقرب ہے جس سے عالم ارواح میں شناسائی حاصل ہو چکی تھی۔ (شرح قصائد نظم)

کھڑکانا: (ہ) چھیڑنا، خبر لینا، دھمکانا، طعن و طنز کرنا، آڑے ہاتھوں لینا - اردو، دہلی کی زبان

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہیترے در
ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا (ظفر دہلوی)

کل اس کا حلقۂ در شب جو ہم نے جا کے کھڑکایا
تو اس نے خوب ہی دربان کو باہر آ کے کھڑکایا (معروف)

کھڑکانا: (ہ) متنبہ کرنا، ہوشیار کرنا - اردو متروک۔

برسوں سے ہے چپ چاپ کھڑکائیے چل کر
سناٹا ہے زندان میں جو زنجیر ہے خاموش (آغا حجو شرف)

قول فیصل - اب کھڑکھڑانا ہی زبانوں پر ہے۔

کھڑکانا: (ہ) آواز کرنا - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھڑکا ہونا: - آہٹ ہونا، کھٹکا ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اب کھٹکا ہونا، زبانوں پر ہے۔

کھڑک سے اٹھ بیٹھنا: - کھڑک کے (بفتحتین) سوتے سے یکایک جاگ اٹھنا - زیادہ تر بچوں کے لئے مستعمل ہے - اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف - میں کھڑک سے اٹھ بیٹھی پھر وہ باتیں شروع ہوئیں میرے ابا آج نہ بھولا کر لیاں ضرور لانا۔ (دار الحجاب ادا)

(فرہنگ اثر)

کھڑکنا: - (بفتح اول سوم) سوکھے پتوں کے ہلنے کی آواز، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہے فصل بہاری میں یہ صبا کا دھڑکا
دل اڑ گیا بلبل کا جو ملتا کہیں کھڑکا (امانت)

پتے کے کھڑکنے سے ہوتی ہے ہمیں وحشت
کیا طور ہے ہم اپنے سائے سے [illegible] (قمر)

کھڑکنا: (ہ) دیگوں کا کھنکنا، دیگوں کا بجنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ میں "دیگ کھنکنا" بولتے ہیں

کھڑکنا: (ہ) کھٹکنا، بیکار رہنا، لڑائی ہونا، تلوار چلنا، کھانڈا بجنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ میں ان معنوں کے بجائے [illegible] میں کھٹکنا بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

کھڑکنا: - تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اب نہیں بولتے۔

کھڑکھڑ: - (بفتح ہر دو کاف) وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے کھڑکھڑ سے یا کے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔

ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز، سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز، سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز - اردو مونث غیر فصیح رائج۔

کہیں کھڑکھڑ ہے یا ندا اٹھاتا کی
ہے کہ بیوتہ اچھے پاؤں کی سیر

کھڑکھڑا: - ایک قسم کی گاڑی جس میں بگھی کے گھوڑوں کو جوتتے ہیں اور اس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے - اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل - اسے زیادہ تر اڑ گڑا کہتے ہیں

کھڑکھڑا دانا: - بھڑک دینا، جھڑکنا

کھڑکھڑانا: (ہ) (بفتح ہر دو کاف) بجانا، کھٹ کھٹ کرنا، کنڈی بجانا، کواڑ بجانا - ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اب کھٹکھٹانا بولتے ہیں۔

کھڑکھڑانا: (ہ) چلنے میں یکے وغیرہ کا آواز دینا - اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف - میاں آزاد جلدی سے یکے پر سوار ہوئے، اور یکہ کھڑکھڑاتا ہوا چلا۔ (فسانۂ آزاد)

کھڑکھڑانا: (ہ) آڑے ہاتھوں لینا، جھڑکنا، زجر و توبیخ کرنا - اردو صرف، قریب بہ متروک

مری آہ نے کھڑکھڑایا ہے جا کر
گرے گی بہت لڑکھڑاتی ہے بجلی (صبا)

کھڑکھڑانا: (ہ) خطرے کی بات سے آگاہ کرنا، توجہ دلانا، متنبہ کرنا، ڈرانا - اردو صرف، قریب بہ متروک۔

قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے
عدو ان کی زنجیر در ہو گئی (تلق)

**کھڑکھڑاہٹ**: ۱ کھڑکھڑ کی آواز، خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

سوکھے پتوں کی ہے کھڑکھڑاہٹ
معشوق کے پاؤں کی سی آہٹ — لاعلم

**کھڑکھڑاہٹ**: ۲ دیگوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیگوں کے لئے لکھنؤ میں کھنکھناہٹ بولتے ہیں۔

**کھڑکھڑاہٹ**: ۳ کپڑے کی آواز جس میں کلپ بہت ہو۔ کڑے کپڑے کی حرکت کرنے کی آواز۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

**کھڑکھڑاہٹ**: ۴ اکے دغیرہ چلنے کی آواز اردو، عوام کی زبان

**کھڑکھڑیا**: ۱ (بفتح ہر دو کاف) وہ چوکھٹا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں جھلملی۔ اردو، مونث، رائج۔

خار الفت جو سینے میں کھٹکا
جھانکا آخر اٹھا کے کھڑکھڑیا — قلق

قول فیصل۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ "کھڑکھڑیاں" بولتے ہیں۔ عام طور سے دروازوں کے پٹ میں ایسی کھڑکی کو جس میں آڑی پٹریاں ایک لکڑی میں لگی ہوتی ہیں اس لکڑی کو کھینچ کے نیچے کی طرف موڑ دیتے ہیں تو کھل جاتی ہے اور جب سیدھا کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتی ہے۔

**کھڑکھڑیا**: ۲ ایک قسم کی پالکی۔ اردو، مونث، متروک۔

دوڑی کھڑکھڑیا سڑک پر گئی باری اس کی
ڈانواڈول میں لگی رہنے سواری اس کی — امانت

**کھڑکھڑیا**: ۳ کھڑکھڑا دہلی کی زبان (نور اللغات)

**کھڑکی**: ۱ (بالکسر) غرفہ، جھروکا، چھوٹا دروازہ، دریچہ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج

یقیں ہو اجو گرا دانت کوئی پیری میں
کہ آج کھل گئی کھڑکی قضا کے آنے کی — امیر

قول فیصل۔ عام طور سے ہوا اور روشنی آنے کے لئے ہوتی ہے۔

**کھڑکی**: ۲ پنجرے کا دروازہ۔ اردو، مونث، رائج۔

ع کھل گئی کھڑکی اڑ گئے لال — لاعلم

**کھڑکی**: ۳ پگڑی کے اوپر کا حصہ جو کھلا رہتا ہے اور مارواڑی لوگ اس قسم کی پگڑیاں باندھتے ہیں۔ (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

**کھڑکی**: ۴ شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے اور اس پر چھاپہ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے تھے۔ اردو، متروک۔

**کھڑکی دار انگرکھا**: — وہ انگرکھا جو سینے پر سے کھلا ہوا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کھڑکی دار پگڑی**: — مارواڑی پگڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ پگڑی پہن کر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے۔ اردو، متروک۔

آنکے دروازے پہ لگے سوبار
سر پہ رکھ بانکی پگڑی کھڑکی دار — ببر

**کھڑکی نکالنا**: — بنی ہوئی دیوار توڑ کے کھڑکی بنانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بے یار کے سر کلبۂ احزاں میں یہ ٹپکا
کھڑکی شب فرقت میں دیوار نکالی — جلال

**کھڑگنجی**: — (بالضم اول و فتح چہارم) سر سے گنجا، کریہہ منظر، چیچک رو، بدصورت، مونث کے لئے کھڑگنجی۔

پڑی پھرتی ہے کھڑگنجی سی اک لونڈی جو دا عنقا کی
بزعفش بنائے اپنی صورت خاکساری میں
سو اس کی اب یہ صورت ہے کہ گلہ ہے کہ ہنسی سے کبھی
لگا یا ہاتھ اس کے گال کو اور وہ پکاری میں دانستہ

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے۔

**کھڑگنجا**: ۲ ناہموار زمین کا فرش۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: نانیث کے لئے کھڑگنجی بولتے ہیں۔ جیسے تمہارے زینے کے پاس کی زمین بہت کھڑگنجی ہے میں ٹھوکر کھاتے کھاتے بچ گئی۔

**کھڑلا**: — (پورب) ڈربا، مرغی خانہ۔ ہندی اسم مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پورب سے مراد اگر لکھنؤ ہے تو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھڑنجا**: — (بفتح اول و سوم) کھڑی اینٹوں کا فرش، اینٹوں یا سلول کا فرش پتھر کا فرش یا سڑک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھرنجا بولتے ہیں۔

**کھڑنگ**: — نہایت سوکھا، پاپڑ سا، کرارا کھانگڑا جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا۔ ہندی صفت (فرہنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ عوام لکھنؤ کھڑ ٹنک بولتے ہیں۔ جیسے سوکھا کھڑ ٹنک۔

**کھڑی** :- ایستادہ، اٹھی ہوئی، سیدھی۔ اردو صفت، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع شمع خاموش کھڑی جلتی ہے تھوڑی تھوڑی لانظم

**کھڑی** :- کچی۔ ادھ کچری۔ اردو مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کھڑی دال ہے اچھی طرح دم کھا نے تو گھوٹنا۔

**کھڑی** :- غیر وصول، موجود۔ وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ یہ مہاجنوں کی زبان ہے۔

**کھڑی** :- ایک قسم کی شناوری جس میں سیدھے کھڑے ہو کر تیزی کے ساتھ پاؤں گھماتے جاتے ہیں تاکہ پانی میں ایک جگہ قیام رہ سکے۔

قبول فیصل۔ اس کا صرف گنگا کے ساتھ ہے۔

**کھڑی ایڑی** :- ایسی ایڑی جس میں خم نہ ہو (نور اللغات)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھڑی بولی** :- ایسی بولی جس میں تذکیر و تانیث وغیرہ کا امتیاز نہ ہو۔ اودھ کے دیہات کی زبان اردو، رائج۔

**کھڑے بیٹھے پٹنا** :- بہت زیادہ مغناطیسی بیٹھے کے رونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

**کھڑے پانی نہ پینا** :- ذرا نہ ٹھہرنا، فوراً چلا جانا، نہایت نفرت یا خفگی کے محل پر۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

ڈولی لاؤ کھڑے پانی نہ پیوں گی صاحب
خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کر گھر میں جان صاحب

**کھڑے پاؤں** :- کھڑے کھڑے، فوراً، اسی وقت۔ اردو، دہلی کی زبان۔

کھڑے پاؤں ٹھیک دوں گر آج پہنچے
سلامت وہاں سے کھانا رونا رنگین

**کھڑے پاؤں ٹھیک دینا** :- مراد پوری ہونے پر فوراً حضرت مشکل کشا کی نیاز دلوانا۔ بیگمات قلعہ کی زبان۔ اردو صرف، متروک۔

کھڑے پاؤں ٹھیک دوں گر آج پہنچے
سلامت وہاں سے کھانا رونا رنگین

**کھڑی پچھاڑیں کھانا** :- کھڑے ہو کر گر پڑنا۔ بچے کی حالت ضد میں اور بڑے کی کسی عزیز کے صدمہ انتقال میں اپنے کو زمین پر گرا گرا دینا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ لکھنؤ میں کھڑے ضد سے پچھاڑیں کھانا بولتے ہیں۔

**کھڑے پڑے پیٹنا** :- ہر حالت میں ماتم کرنا، اٹھتے بیٹھتے پیٹنا، برابر گریہ وزاری کرنا۔ (لغات النسا)

قبول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کھڑی پیراکی** :- کھڑے ہو کر پیرنا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

شمع سوزاں بھی شناور نور کے دریا کی ہے
کیا دکھائی ہے کھڑی پیراکی اس پیراک نے شعور

**کھڑے پہر کا روزہ رکھنا** :- ظرافت کے محل پر برابر کھڑا رہنا، بیٹھنے کا نام نہ لینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بیٹھتے کیوں نہیں کیا کھڑے پہر کا روزہ رکھا ہے۔

**کھڑی تال** :- چلتی تال، چلتی ہوئی نے جیسے کھڑی تال کے چو بولے۔ اردو صرف موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

**کھڑی تلوار** :- تلوار کی سیدھی ضرب۔ اردو قلیل الاستعمال۔

ہم جو گئے سرست جہت اس اوباش کے کوچے میں
کھائیں کھڑی تلواریں آگے زخمی نشے میں جیسے ہوئے تیر

**کھڑے تڑکے** :- گاہ گاہ، کبھی کبھی بلا ساز و سامان کئے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بہن تمہارا پیغام سنتے ہی کھڑی تڑکے چلی آئی۔

**کھڑی چوٹ** :- فوراً اسی وقت کھڑے کھڑے عورتوں کی زبان۔

(بازاری) ہندی، تابع فعل۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**کھڑی چوٹ** :- سیدھی چوٹ۔ اردو مؤنث قریب بمتروک۔

لگڑی ہوئی جھوے سے گری پینگ تھی دیتی
بیٹھے یہ نہیں کھائی ہے آئی ہے کھڑی چوٹ جان صاحب

**کھڑے رہ جانا** :- محروم رہ جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

جو جنس کہ مطلوب تھی رندوں نے خریدی
زاہد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے رند

**کھڑی سواری** :- ذرا دیر کے لئے کہیں جانے کے لئے مستعمل ہے یعنی جو سواری لائی ہو کھڑی رہے اور وہیں واپس لے جائے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جاؤ اور ضرور جاؤ لیکن کھڑی سواری تمہاری ٹھہرانے کی ضرورت نہیں۔

**کھڑے سوکھا کرنا** :- (کنایۃً) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ غرض کوئی آدھے گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے۔ (ابن الوقت)

**کھڑی فصل** :۔ وہ تیار فصل جو ابھی کاٹی نہ گئی ہو اردو صرف۔ کاشتکاروں کی اصطلاح۔

**کھڑے قد** :۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ (سے) کے اضافے کے ساتھ (کھڑے قد سے) بولتے ہیں۔ جیسے کھڑے قد سے گرنا، کھڑے قد سے پچھاڑیں کھانا، کھڑے قد سے کودنا وغیرہ۔

**کھڑے کا کھڑا رہ گیا** :۔ حیران رہ گیا کی جگہ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ گویا سانپ سونگھ گیا۔ جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔

کوئی رکھ کے زیر زنخداں چھڑی
رہا نرگس آسا کھڑی کی کھڑی — میرحسن

**کھڑے کرنا** :۔ نقد کرنا، حاصل کرنا۔
(فقرہ) تم نے اپنے دام کھڑے کر لئے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کی زبان اور دام کھڑے کرنا بولتے ہیں۔ تنہا کھڑے کرنا نہیں۔

**کھڑے کھڑے** :۔ تھوڑے ... کے لئے، فوراً۔ اردو، فصیح، رائج۔

ایک دم کو یہاں تلک تم آؤ
دو دو باتیں کھڑے کھڑے سن جاؤ — تلق

**کھڑے کھڑے** :۔ بے تکلف، بلا کسی زحمت اور جھجک کے۔ اسی وقت۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑے بڑے صفوں کے بگاڑنے والے
کھڑے کھڑے در خیبر اکھاڑنے والے — تعشق

**کھڑے کھڑے** :۔ دیر تک کھڑے رہ کے، عرصہ تک انتظار کر کے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم کہہ کے گئے تھے کہ میں ابھی آتا ہوں ایک گھنٹے تک انتظار کرتا رہا کھڑے کھڑے میری ٹانگیں دکھ گئیں۔

**کھڑے کھڑے آنا یا آکر چلے جانا** :۔ تھوڑی دیر کے لئے آنا یا آکر چلے جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مشتاق ان کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی
بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آکر چلے گئے — رند

**کھڑے کھڑے پھرنا** :۔ مضطرب پھرنا، گھبرایا گھبرایا پھرنا، بیقرار ہونا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

چارہ گر ہے مریض کا کیا ہو کہ اس کے سب
غمخوار بھی پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے — جرأت

**کھڑے کھڑے نکال دینا** :۔ فوراً دفع کرنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

دیا دیں سے جس نے نکالا کھڑے کھڑے
یا رش بخیر وہ دل خانہ خراب — نقاش؟

قول فیصل۔ اپنے محل پر کھڑے کھڑے نکلوا دینا بھی رائج ہے جیسے، رات کو کیا دکھلا دیے۔ آج مٹی کا تیل پلا دیا اسی طرح کسی دن زہر دے دیجئے گا واللہ اگر اس وقت میرے مکان پر آپ نہ آ گئے ہوتے تو کھڑے کھڑے نکلوا دیتا۔ (فسانۂ آزاد)

**کھڑے کھڑے ہو جانا** :۔ تھوڑی دیر کے لئے مل جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

پھرتے ہیں بیقراری کے مارے کھڑے کھڑے
ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے — ...

قول فیصل۔ اسی محل پر ہو لینا بھی ہے۔ جیسے جب اپنے آباد جا رہے ہو تو کھڑے کھڑے شہر کے یہاں بھی ہو لینا افسوس کل تم کو بیٹھا تھا۔

**کھڑے گھاٹ دھلوانا** :۔ کھڑے گھاٹ دھلوانا، جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوانا۔ گھاٹ پر جا کر۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا
تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی کبھی دھلوائی ہوتی — رند

**کھڑے گھاٹ کلپانا** :۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ اردو صرف، متروک۔

گھڑی بھر رو کے کوئے یار میں یوں زنگ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا — (آتش)

قول فیصل۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے سرد ست آزمانا، فوراً امتحان لینا بھی معنی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں رائج نہیں۔

**کھڑی لکیر** :۔ عمود، سیدھا خط۔ ہندی مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر اس محل پر سیدھی لکیر بولتے ہیں۔

**کھڑی لگانا** :۔ پانی میں قیام کرنے کے لئے پاؤں لگانا۔ اردو صرف، پیراکوں کی اصطلاح

نہیں اے خضر گردش تیری کو تھم جانا میں
لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہند آب حیواں میں — ...

**کھڑی مسور** :۔ سلم مسور، وہ مسور جس کا چھلکا الگ نہ کیا گیا ہو۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے کھڑی مسور کی دال زبان پر ہے۔

**کھڑی مونچھیں** :۔ وہ مونچھیں جن کے بال کھڑے کھڑے ہوں۔ اردو عوام کی زبان۔

محل ... کھڑی مونچھیں اور چڑھی ہوئی داڑھی ...

گیسو والا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

**کھڑ پینچ**: ۱۔ زخم خفیف جو چھل جانے سے جسم پہ آ جاتا ہے۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھرونچا بولتے ہیں۔

**کھڑ پینچ**: ۲۔ کپڑا یا کانٹے میں آ کر جو کپڑا پھٹ جاتا ہے اسے بھی کھڑ پینچ کہتے ہیں (لگنا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے کھونچا بولتے ہیں۔

**کھڑ پینچ**: ۳۔ کینہ، بغض، نکتہ چینی، چھیڑ چھاڑ، بیجا تکرار۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

**کھڑ پینچ رکھنا**:۔ دشمنی رکھنا، عداوت رکھنا، کینہ رکھنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کھڑ پینچ لگنا**:۔ کھونچ لگنا۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھونچا لگنا بولتے ہیں۔

**کھڑ پینچ نکالنا**:۔ نقص نکالنا، عداوت نکالنا، ناحق کی تکرار کرنا، عیب چینی کرنا، اعتراض کرنا، حجت کرنا، چھیڑنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کھڑ پینچیا**:۔ نکتہ چین، حاسد، بیری۔ ہندی صفت، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے۔

**کھڑی ہنڈی**:۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل: یہ مہاجنوں کی اصطلاح ہے عام طور سے نہیں بولتے۔

**کہسار**:۔ کوہسار کا مخفف۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ کہسار میں تھا گرم ہوا کا عجب خروش (تشق)

**کھس کھس**:۔ کھسر پھسر، سرگوشی، چپکے چپکے باتیں کرنا کہ کوئی آواز نہ سنے۔ اردو مونث، عورتوں کی زبان۔

کان میں ہوتے تھے کھسر پھسر یہ پیغام سلام
خوش رہو جیسے ہو بس خوب ہوا اس سے کیا کام (عاشق)

**کھسرا**:۔ (بالفتح) ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔ اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

نکل آئی ہے افسوس اس کے کھسرا
نہیں ہے حال اب تو اس کا اچھا (نادر)

**کھسر پھسر کرنا**:۔ چپکے چپکے باتیں کرنا، کانا پھوسی کرنا، سرگوشی کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ہوش و حواس سب کے پراگندہ کہ دیکھئے انجام کیا ہوتا ہے آپس میں چشمک زنی ہو رہی ہے۔ لونڈیاں کھسر پھسر کرتی ہیں (طلسم ہوشربا)

**کھسکانا**: ۱۔ سرکانا، ہٹانا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم دور بیٹھے ہو کرسی ہماری طرف اور کھسکا لو۔

**کھسکانا**: ۲۔ چرانا، غائب کر دینا۔

(فقرہ) دو ہی دن میں ہزاروں روپے کھسکا دیے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس طرح نہیں بولتے۔

**کھسکانا**: ۳۔ ٹالنا، روانہ کرنا۔ اردو، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**کھسکانا**: ۴۔ رشوت میں کچھ دینا چھپا کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھسکا ہوا**:۔ علیحدہ۔ صفت۔ دہلی کی زبان۔

دیکھی ہے جو دل میں خلش خار تمنا
ہر بزم میں وہ کھسکے ہوئے رہتے ہیں ہم سے (احسان)

**کھسک جانا**:۔ چپکے سے نکل جانا، دبک کر چلا جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یار میں
کیا ابھار آنکھ بچا کر کھسک گیا (میر)

قول فیصل۔ اپنے محل پر کھسک چلنا بھی بولتے ہیں

جمعیت ہوئے پہلے خود بدولت
اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت (عاشق)

**کھسک جانا**:۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

**کھسک کر جانا**:۔ ٹل کر چلا جانا، چھپ کر چلا جانا۔ اردو صرف متروک۔

ایک ہی زخم تو اب دل پہ لگا کر گھر کو
دیکھنا اے قاتل بے مہر کھسک مت جا (معروف)

**کھسکنا**: ۱۔ (بالکسر) ہٹنا، ٹلنا، چپکے سے چل دینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

(فقرہ) وہ زید کے آتے ہی یہاں سے کھسک گیا

کیا نواسنجی کریں اے ہمصفیران چمن
آگئی فصل خزاں گلشن سے سارے کھسک چلو (نصیر)

**کھسکنا**: ۲۔ اپنی جگہ سے ہٹنا، جنبش کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ پٹی کھسک جانے سے زخم کھل گیا۔

**کھسکنا**: ۳۔ ایک طرف کو ہٹ بیٹھنا، سرکنا، جوڑ دینا کے بھول بیٹھنا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

جو بھی آئے ہے وہ بیٹھے ہی کا ہو تیرے نزدیک
ہم کہاں تک ترے پہلوے کھسکتے جائیں (لا اعلم)

**کھسکو:** (بفتح اول و ضم چہارم و واو مجہول) جاؤ، دفع ہو، ہوا کھاؤ۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

دیکھ کر مجھ کو یار بھاگ گیا
دل سے اے طاقت و تواں کھسکو — رشک

**کھس کھس:** (بفتح ہر دو کاف) گھاس کاٹنے کی آواز۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھس کھس:** (بکسر اول) ناگوار اور غیر دلچسپ کام۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام بہت کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

**کھسکھسا:** (بکسر ہر دو کاف) کرکرا۔ ہندی، صفت، مذکر۔ مونث کے لئے کھسکھسی

تم ہوگئے کہ کھسکھسا کھایا
یاں کلیجہ پیا تو ہاتھ آیا — میر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ متروک ہے۔ اب اس معنی میں کرکرا، کرکری ہی بولتے ہیں۔

**کھسکھسانا:** کرکرانا۔ اردو، متروک۔

**کھسکھساہٹ:** کھسکھسانا۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔

**کھسکنا:** بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے۔ پھسلنا، کھسکنا۔ ہندی، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں گھسکنا کہتے ہیں۔

**کھسنا:** (بفتح اول) گرنا، تباہ ہونا، ڈھ جانا۔ ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کہہ سنانا:** بیان کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

راز اپنا تمہیں بتائیں گے
داستاں ساری کہہ سنائیں گے — بیگم شاہ عالم (اردو)

محل صرف۔ اس نے کل سرگذشت کہہ سنائی (کامنی۔ از سرشار)

**کہہ سن دینا:** فہمائش کرنا، کہہ دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم کہتے ہو تو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سن بہترا کچھ دوں گی۔ (توبۃ النصوح)

**کہہ سن رکھنا:** کسی کو فہمائش کرنا، وصیت کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کہہ سن کے:** قاعدے سے کہہ کے، زور ڈال کے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا
شیخ سے کہہ سن کے دو دن کو حرم سے لو اسیر

**کھسوٹا:** کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھسوٹنا:** نوچنا، بال اکھاڑنا، بال نوچنا، موبکندن کا ترجمہ۔

ہے بیاکہتی ہوں کہ سر پیٹ کے جھونٹے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زری — رنگین
(دشمنی) نوچنا۔ شاید جوئیں ہیں جو تم اپنے بال کھسوٹتے ہو۔ (لغات اردو)

**کھسوٹنا:** اپاڑنا، اکھاڑنا، توڑنا، نوچنا جڑ سے اکھاڑنا جیسے۔ درخت کھسوٹنا، پھول کھسوٹنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

**کھسوٹنا:** زبردستی چھین لینا جیسے ڈاکو نے کپڑے تک کھسوٹ لئے۔

**کھسیا جانا، کھسیانا ہو جانا:** روہانسا ہو جانا، شرمندہ ہو جانا۔

دی دوسرے کو جب اس نے آواز
کھسیانی ہوئی سپاہ شہباز — اختر (شاہ اودھ)

**کھسیانا:** روہانسا۔ ہندی، صفت، مذکر۔
دات ہونٹ ہوں کے کھینچے بسرا کے بنا دو آواز
تم تو باتوں میں ہوئے جاتے ہو کھسیانے سے — میاں

**کھسیانا:** شرمندہ۔ مونث کے لئے کھسیانی ہے۔ جیسے "کھسیانی بلی کھمبا نوچے" (کرنا ہونا کے ساتھ)

اس کو کھسیانا کروں گا اس کی گالی کھاؤں گا
خوب چھیڑوں گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے — رند

محل صرف۔ نشاط محل کو اللہ نے ایسا کھسیانا ہوا کہ اسی وقت لشکر کے تیار ہونے کا حکم دیا۔ (طلسم ہوش ربا)

بن آ گیا فرقہ اوقات میں
وہ کھسیانا ہوتا ہے ہر بات میں — شوق

ایسی تو میں نہیں ہوں دیوانی
جو ہنسی ٹھٹھے میں ہوں کھسیانی — قلق

**کھسیانا بھانڈ ٹلہاریں گاتے:** ناکامی پر غلبہ ہونا اور غصہ کسی پر اتارنا۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

**کھسیانی:** کھسیانا کا مونث۔ اردو، فصیح، رائج۔

غیرت سے کبھی تھی کھسیانی
کبھی رنج سے ہو گئی کھسیانی — قلق

**کھسیانی بلی کھمبا نوچے:** جس پر غصہ آئے اس سے بس نہ چلے اور مجبور ہو کر دوسروں سے دھکا…

بچے چھکے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ اب زیادہ تر بچے کی جگہ کھسوٹے بولتی ہیں۔

**کھسیانے کا گھی گرا اس نے کہا مجھے ابالی بھاتی ہے** :۔ خفت مٹانے کی جگہ۔ اردو مثل، عوام کی زبان۔

**کھسیانی ہنسی** :۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ اردو، عوام کی زبان

**کھسیانی ہنسی ہنسنا** :۔ رفع خجالت یا خجالت مٹانے اپنے کو کھسیانے کے واسطے ہنسنے کا سامنہ بنانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل نظم۔ تلوار دل میں فوج عدو کے دندانے ٹوٹتے تھے یا جو ہر تیغ کھسیانی ہنسی ہنس رہی تھی۔ (طلسم ہوشربا)

**کہف** :۔ بالفتح، غار، کوہ گڑھا، پناہ۔ عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شناسیوں کی طرح سے زد ہوا اڑتا پھرے
کہف جبل میں یوں چھپ گزرے ہیں ایام سنسنا دیا

**کہف الوری** :۔ بالفتح اول و سوم، پشت پناہ عالم، مراد رسول مقبول

**کہکشاں** :۔ بالفتح ہر دو کاف، وہ طولانی سفید کا جو اندھیری رات میں سڑک کے مانند دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے یہ اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہے۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ہنستی آتا ہے ابر چرخ خواب دے غافل کیونکر
کہ شب کو کہکشاں کھینچے ہوئے شمشیر سوتی ہے ظفر

قول فیصل۔ کہ مخفف کاہ کا بمعنی گھاس کشاں۔ کشیدن مصدر سے بمعنی کھینچنا۔ اس کا نام کہکشاں اس وجہ سے رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھاس رسی میں باندھ کر دور تک لے جاتا ہے اور اس سے زمین پر تنکے پڑ جاتے ہیں یہی صورت کہکشاں

کا ہے۔ **کھکل، کُھکھل** :۔ کھوکھلا، خالی، ہندی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھکھل بولتے ہیں۔

کب ہوا سر سبز نخل آرزو
یہ تو کھکھل خشک پودا ہو گیا داغ

**کھکل، کھکھل** :۔ (کنایۃً) نادار، مفلس، (کرنا، ہونا کے ساتھ)

(فقرہ) تھوڑی دیر کے بعد اشرفی لال کی موٹھ جھکڑائی تو کہ کھکھل کر دیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھکھل بولتے ہیں۔

**کھکھ** :۔ مفلس، نادار، کھوکھلا، خالی، پیسے پیسے کو محتاج۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل نظم :۔ ہم نے منع کیا تھا کہ بہت دھوم دھام سے شادی نہ کرنا۔ وہی ہوا کہ شادی تو کر دی مگر پیسے پیسے کو کھکھ ہو گئے۔

**کھکھوڑنا** :۔ زمین کو پنجوں سے کھودنا، کریدنا اچھی طرح تلاش کرنا، معلوم کرنا۔ ہندی، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

**کہہ کے بکھر جانا** :۔ کہہ کے مکر جانا۔ اردو مصرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

در پہ رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا
جتنے عرصے میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا غالب

**کھکھیڑ** :۔ بے فائدہ محنت، بے فائدہ مشقت سختی۔

آوارگی سے کرتے محبت کی ہاتھ اٹھا
اے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکھیڑ تو ذوق (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کھکھیڑ لکھتے ہیں بولتے ہیں کھکھیڑ زبانوں پر ہے۔ عورتیں بولتی ہیں۔

کتنی کھکھیڑ ہی جھیل کے آخر
گھاٹ ناپ رہا تھا پانی اثر

**کھکھیڑ** :۔ آپس کا لڑائی جھگڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کہہ کے گنہگار ہونا** :۔ بے جا بات کہنا۔ بے نتیجہ بات کہنا۔ اردو مصرف، رائج۔

کوئی سنتا نہیں یہ پند و نصیحت واعظ
آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں داغ

**کہہ گزرنا** :۔ بیان کر دینا، سب کہہ دینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

کیا غرض ہے جو میں کسی سے ڈروں
بات سچی ہے کیوں نہ کہہ گزروں مرزا رسوا
(امراؤ جان ادا)

**کہگل** :۔ بھوسے میں ملی ہوئی مٹی جو دیواروں پر لگاتے ہیں۔ فارسی، مونث، رائج۔

محل صرف۔ چھت کی دھنی اچھت نہیں سب ہیں اڑ داڑ ہیں۔ ایک گھٹی تو دوسری ٹوٹی دروں کی کہگل بھول پھول کے چھوٹی۔ (فسانہ عبرت)

قول فیصل۔ کہ مخفف کاہ کا بمعنی گھاس اور گل بمعنی مٹی۔ اردو میں عام طور سے بفتح سوم ہے (کہگل)

**کہگل کرنا** :۔ بھوسہ ملی ہوئی مٹی دیوار پر لگانا۔ اردو مصرف، رائج۔

قول فیصل۔ مولف نور اللغات نے انہیں معنی میں کہگل لگانا بھی لکھا ہے جو لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**کھل** :۔ کھلی۔ تلی یا سرسوں کا پھوک، بنک مونث، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

**کھل**: ۔ کھال کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے ... (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھل**: ۔ ادھیڑ عمر ، میانہ سال یعنی نہ بوڑھا نہ جوان ، ادھیڑ ، تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا ۔

**کھل**: ۔ کاہلی ، سستی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ۔

**کھُلا**: ۔ (بضم اول) بند کی ضد ، کشادہ اردو ، صفت ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

صبح آیا جانب مشرق نظر
اک نگار آتشیں رخ ، سر کھلا
نامہ کے ساتھ آ گیا پیغام مرگ
رہ گیا خط میری چھاتی پر کھلا — غالب

**کھلا**: ۔ فراخ ، وسیع ، چوڑا ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

**کھُلا**: ۔ عریاں ، ننگا ، بے حجاب ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے کسی کے ساتھ ”ننگا کھلا“ زبانوں پر ہے ۔

**کھُلا**: ۔ صاف ، بے ابر ، جیسے اس وقت کھلا ہے گھر جانا ہو تو چلے جاؤ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھُلا**: ۔ آزاد ، بے قید ، بغیر بندھا بے روک ، بلا زحمت ۔
(نور اللغات ، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اس کا استعمال جانوروں کے لئے ہے ۔ جیسے کتا کھلا ہوا ہے پکار کے اندر جانا —

**کھُلا**: ۔ قفل کی ضد ، بکس سے باہر نکلا ہوا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ، قلیل الاستعمال

سطح گردوں پہ پڑا انگارات کو
موتیوں کا ہر طرف ابود کھلا — غالب

**کھلا**: ۔ عام مشہور معروف اردو عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ اے بہن اس کے ساتھ تم اپنی لڑکی کی شادی نہ کرنا کمبخت کھلا چور ہے ۔

**کھُلا**: ۔ ظاہر ، علانیہ ، ڈنکے کی چوٹ پر ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا
دیکھیو غالب سے گر الجھا کوئی
ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھلا — غالب

**کہلا بھیجنا**: ۔ پیام بھیجنا ، کسی کی معرفت اطلاع دینا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ ہم جا رہے ہیں اگر دولہا بھائی دہلی سے آ جائیں تو کسی کی زبانی کہلا بھیجنا ہم آ جائیں گے

**کھل اپاڑ**: ۔ (کھل مخفف کھال کا) کھال ادھیڑنے والا ۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑ دے ۔ دہلی کی زبان ۔ (نور اللغات ، فرہنگ آصفیہ)

**کھل اپاڑ**: ۔ کج بحث ۔ اردو ، متروک

لوٹ کھل اپاڑ کے پالے پڑی ہول ہیں
دم کیوں نہ الجھے بال کی اب کھینچتی کھال ہے — جان صاحب

**کھِل جانا**: ۔ خوش ہونا ، پھولا نہ سمانا ، باغ باغ ہو جانا ، شگفتہ ہو جانا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

باغ میں گل کھلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
انگلیاں سپر د اٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں — داغ

**کھلا دشمن**: ۔ علانیہ دشمن ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

**کھلا ڈُلا**: ۔ (بضم کاف و ڈال) علانیہ ، جو بھی ہو ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

**کھلار**: ۔ (بالفتح) نشیبی جگہ ، ڈھار ۔ اردو ، مونث ، عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ تجھیں اگر پانی کی تلاش ہے تو آگے بڑھ کے چلے جاؤ وہاں ایک بڑی کھلار ہے جس کے آگے کنواں ہے ۔

**کِھلاڑ**: ۔ اوباش عورت ، چنچل ، شوخ ۔ اردو ، صفت ، مونث ، عوام کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔

وہ البیلا تھا یہ غضب کی کھلاڑ
چھوٹوں سے لیا پراس نے تاڑ — قلق

قول فیصل ۔ اس کی جمع کھلاڑیں بھی کسی کے ساتھ رائج ہے ۔

اس سے اس رنگ کی جو باتیں کیں
جو کھلاڑیں تھیں جان تاڑ گئیں — قلق

**کِھلاڑ**: ۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی ، وہ عورت جو تاش بازی کے کھیلوں سے واقف ہو ، فن تاش بازی میں استاد ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

رنگ اس کا جانوں کے پیوسر
کھیلی وہ کھلاڑ بازیاں بد کر — گلزار نسیم

**کِھلاڑ**: ۔ وہ شخص جو بازاری لہو و لعب کی طرف مائل ہو ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کِھلاڑپن** :۔ اوباشی، شوخی، مذکر۔ چھنال پن، چھنالا، چنچل پن۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کِھلاڑن** :۔ کھلاڑی۔ وہ عورت جو تاش بینوں کے کھیلوں سے واقف ہو۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی عورت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کِھلاڑی** :۔ (بالکسر) کوئی کھیل جاننے والا استاد اور کامل فن کوئی بازی جاننے والا، فن کا ماہر فن۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلنے کیسے ہو تم
بار ہا اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا ناسخ

**کھلاڑی** :۲ کھیل کود میں مشغول رہنے والا کھلنڈرا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں زیادہ تر کھلنڈرا زبانوں پر ہے۔

**کھلاڑی** :۳ جوا کھیلنے میں کامل، جواری، قمار باز۔ اردو عوام کی زبان۔

**کھلاڑی** :۴ سانپ پکڑنے والا، وہ شخص جو سانپ کو پکڑنا جانے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کے لئے خصوصیت سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے، سپیرا کہتے ہیں۔

**کھلاڑی** :۵ مداری، شعبدہ باز، بازیگر، نٹ۔ اردو، عوام اور نعود توں کی زبان۔

بنائے اپنی ہوا خاک آگ پانی پر
نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر انشا

**کھلاڑی** :۶ مکار، فریبی، چالاک، عیار، دغا باز، شوخ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھلاڑیاں** :۔ اچھل کود، کود پھاند، شوخیاں، جانوروں کا خوشی میں اچھلنا (کرنا کے ساتھ) دہلی کی زبان۔ مونث۔
(فقرہ) یہ کتا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔
(نور اللغات)

**کھلاڑی کا کھیل** :۔ (کنایۃً) قدرت الہٰی کا کرشمہ اردو، متروک۔

کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھو کیا یہ ہیچ ہو گئے
ایک یہ ایک مہربان آتش و آب و خاک و باد
(انشا)

**کُھلا کُھلا** :۱ صاف صاف۔ جیسے کھلا کھلا حال۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں زیادہ تر کھلا ہوا زبانوں پر ہے۔

**کُھلا کُھلا** :۲ دور دور، فاصلہ سے اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ دیکھو خوب کھلا کھلا لکھنا تاکہ انہیں پڑھنے میں دقت نہ ہو۔

**کھلا کھلا** :۳ فراخ، دل کشا، وسیع کشادہ جیسے کھلا کھلا صحن۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

**کھلا کھلا** :۴ بے لاگ، صاف صاف، اردو، متروک۔

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے
واں لکھا ہے چہرۂ قیصر کھلا غالب
(فرہنگ آصفیہ)

**کھلا کھلا پھرنا** :۔ بے روک ٹوک پھرنا۔ آزادانہ پھرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تکرار کے ساتھ کم اور کھلا پھرنا زیادہ بولتے ہیں۔ یہ صرف پالو جانوروں کے لئے استعمال میں ہے۔

**کَھلالا** :۔ (بفتح اول) نہانا، اس طرح کہ سر سے پانی ڈالیں۔ (دلہا کے ساتھ) ہندی بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔
(فقرہ) کھلالوں سے نہائے زکام ہو گیا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلانا** :۔ کھلوانا۔ اردو، متروک۔

کھلائیں کمر بیا اور جھاڑے سرو اور
بٹھایا ان کو اور بیٹھے ہم اک سو سودا

قول فیصل۔ اب کھلوانا بولتے ہیں۔

**کھلانا** :۱ (بکسر اول) کھانا کا متعدی۔ اردو، فصیح، رائج۔

کھلائیں کیا نہیں قلب و جگر کو تن میں
فراق یار میں غم نے ہمیں حجاب ہوا لطافت لکھنوی

**کِھلانا** :۲ کھیلنا کا متعدی۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

**کِھلانا** :۳ بچوں کو کھیل میں لگانا، بچوں کو بہلانا۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ بوا ہمارے بڑے لڑکے کو ساتھ لے کے جا رہی ہو۔ کوٹھے پر اگر دے تو کھلاتی رہنا

**کِھلانا** :۴ (غنچہ و گل وغیرہ کے لئے) شگفتہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیوں نہ اس رات ہیں ہو سیر و جوار چمن
غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا ساون کی مصحفی

**کِھلانا** :۵ ضیافت کرنا، دعوت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ زیادہ تر کھانا کھلانا ملاکر بولتے ہیں جیسے "تم سب کو جمع تو کر رہے ہو مگر کھانا بھی کھلانا پڑے گا"۔

کھلانا :۔ ۸ سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا، سانپ کو رکھنا۔ سانپ کی محافظت کرنا۔

(فقرہ) بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔

کھلانا :۔ ۸ بھوت پریت کا سر پر لانا جن کا عمل کے زور سے کسی کے سر پر بلاکر اس کے سر کو ہلانا۔ اردو، رمالوں کی اصطلاح، قلیل الاستعمال۔

کھلانا :۔ ۸ کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار مکئی وغیرہ کو بھون کر کھلانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کھلانا :۔ ۹ دانہ دانہ الگ کرنا جیسے چاولوں کو کھلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھلانا :۔ ۱۰ خستہ کرنا، بھربھرانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کھلانا :۔ ۱۱ مال چٹ کرنا جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس طرح زبانوں پر نہیں ہے۔

کھلانا :۔ ۱۲ رشوت دینا۔ اردو، عوام کی زبان۔

کِھلانا :۔ ۱۳ پٹوانا، ضرب لگوانا، زدوکوب کرانا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ ان معنی میں کھلوانا زیادہ بولتے ہیں (مار کھلوانا)

کہلانا :۔ ۱ دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آپ نے کیوں زحمت فرمائی کسی سے کہلا دیا ہوتا میں خود حاضر ہو جاتا۔

قول فیصل۔ ان معنی میں کہلوانا فصیح ہے۔

کہلانا :۔ ۲ اقرار کر لینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ بیان کے ساتھ کہلا لینا یا کہلوا لینا زیادہ بولتے ہیں۔

کہلانا :۔ ۳ دوسری دفعہ پڑھوانا۔ اردو (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کہلانا :۔ ۴ کسی عبارت کا منھ سے نکلوانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کہلوانا زیادہ بولتے ہیں۔

کہلانا :۔ ۵ مشہور ہونا، نامزد ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

> غیر اچھے جو زمانے کے برے کہلائیں
> میں برا ہوں کہ جہاں مجھکو بھلا کہتا ہے — داغ
> کہلا رہے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ
> کیا جانے میفروش کو حضرت نے کیا دیا — داغ

کہلانا :۔ ۶ کاہلی کرنا، الکسانا، خائف اور ترساں ہونا، ڈرنا۔ اردو، دہلی کی زبان، متروک۔

> نوجوان مرد ایسا کہلاتا ہے یار
> نیند میں پھر کیسے تو کہلاتا ہے یار — رنگین

کہلانا :۔ ۷ رنگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں "کُہلانا" بولتی ہیں۔

کھلانا پلانا :۔ ضیافت کرنا، کھلانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ پندرہ روپے گھر میں دیتے تھے۔ باقی غربا اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینے سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے۔ (آب حیات)

کھلاؤ :۔ اوروں کو مال کھلانے والا، سخی دریا دل جیسے "وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے"۔ (فرہنگ آصفیہ)

کھلا ہونا :۔ ۱ روشن ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہونا، عیاں ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

> پائے شہید وفا یا کھلاؤ زہر دغا
> معالج آپ ہیں سب آپ پر کھلا ہو مرض — بحر

کھلا ہونا :۔ ۲ اچھی طرح سے حیض آنا، خون حیض کا بخوبی اخراج ہونا۔ عورتوں کی زبان دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

کھلائی :۔ ۱ (بالکسر) کثرت کے محل پر کھانا کھایا جانا۔ اردو، مونث، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اس سال آموں کی کھلائی خوب ہوئی۔

کِھلائی :۔ ۲ کھانا کھلانے کی اجرت، خوراک کی قیمت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر کھلوائی زبانوں پر ہے۔

کِھلائی :۔ ۳ بچوں کو کھلانے والی عورت، دایہ۔ اردو مونث، رائج۔

محل صرف۔ اس زمانے میں ان کی ایک کھلائی بوا کلی چہرہ کام آئیں۔ (جنون انتظار)

> کوئی ماما ہے، کوئی دائی ہے
> کوئی انا، کوئی کھلائی ہے — شوق

کِھلائی :۔ ۴ وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں اس طرح نہیں بولتے۔

**کِھلائی پلائی:** ۔ قیمتِ آب و خور، کھانے پینے کی قیمت ۔ اُردو مونث، دہلی کی زبان
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قیمت کا سوال نہیں، کھلائی پلائی کھانا پینا ہے جس میں فراغت کا مفہوم شامل ہے ۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے

**کِھلائی پلائی:** ۔ بافراغت کھانا پینا ۔ اردو، عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے جیسے ۔ "اس کے ہاتھ پاؤں کیا بنیں گے خدا نے پیسہ دیا ہے مگر کھلائی پلائی نہیں کرتا ۔"

**کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر**
اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں ۔ اردو مثل عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل ۔ نظر کی جگہ "نگاہ" بھی ہے دونوں صورتوں میں "دے" کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں ۔

**کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام:**
نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا لیکن بری بات فوراً پکڑ لی جاتی ہے ۔ اردو، عورتوں کی زبان

**کِھلایا:** ۔ کسی کی گود کا پالا ہوا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھلبلانا:** ۔ (بفتح اول و چہارم) کھولنا، ابلنا، جوش آنا، پانی کا تیزی کے ساتھ پھینکے لگنا ۔ اردو مصدر قلیل الاستعمال

قول فیصل زیادہ تر اس محل پر "کھلکھلانا" زبانوں پر ہے ۔

**کھلبلاہٹ:** ۔ (بفتح ک ۔ ب ۔ ہ) ایک فکر میں دوسرا فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ، پریشانی، اضطراب، بوکھلاہٹ، فکر و تردد، انتشار ۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ ہیں کیا کرتی پولیس کے خیال سے سب سامان اٹھا اٹھا کے رکھا لیکن زیور کا صندوقچہ کھلبلاہٹ میں رکھ کر بھول گئی ۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ ہے ۔

**کھلبلی:** ۔ (بفتح اول و چہارم) بےقراری، ہلچل، گھبراہٹ، غدر، ہنگامہ وہ تردد جو کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو اردو، مونث فصیح رائج

قول فیصل اس کا صرف پڑنا، پڑجانا، ڈالنا، ڈال دینا، مچنا اور ہونا کے ساتھ ہے :

(پڑنا) تری مژگاں کی راوت چڑھ گئی جب الٹنے کو
پڑا پڑنا کے اندر کھلبلی سارا دمن بگڑا
مصحفی

(پڑجانا) عیش سے عیش تھا نصیبوں میں
کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں
داغ

(ڈالنا) گلے میں تیغ جو کہہ اس نے یا علیؑ ڈالی
تمام ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی

(مچنا) یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ محلہ میں دفعتہً غل ہوا چور چور لینا جانے نہ پائے چوطرفہ کھلبلی مچ گئی (فسانۂ آزاد)

(ہونا) دس ہزار کو بھی کے گرنے سے شکر میں کھلبلی ہو گئی
فوج خونخوار نے ملا ہیں جسموں کی کاٹ دیں کہ وہ جھوم جھوم کر گرے ۔ (طلسم ہوش ربا)

**کھل بندی:** ۔ گھوڑے کی نسل بندی اس طرح کہ دوسرا نسل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نسل پھر کھول کے لگا دیا جائے ۔ مونث ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں :۔
"لکھنؤ میں کھر بندی کہتے ہیں" مؤلف کے نزدیک شاید ہی کوئی بولتا ہو ان معنی میں نسل بندی ہی زبانوں پر ہے

**کھل بیٹھنا:** ۔ بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا، چار زانو ہو کر بیٹھنا، آرام سے بیٹھنا ۔ اردو محاورہ اہل دہلی کی زبان ۔

مکان مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے
تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی ہے
مصحفی

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں پھیل پھیل کے بیٹھنا کہتے ہیں ۔

**کھل بیٹھنا:** ۔ دل کھول کر ظاہر کر دینا، دل کی بات بیان کر دینا ۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھل پڑنا:** ۔ (کنایۃً) بےحجاب ہو جانا، بےتکلف ہو جانا، تکلف اور شرم کے پردے کو درمیان سے اٹھا دینا ۔ اردو مصدر، دہلی کی زبان ۔

کھل پڑے عالم مستی میں تو ہم سخت کھلے
بے نہ اے دختر رز اب تو ترے بخت کھلے
انشا

**کھل پڑنا:** ۔ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا (فرہنگ [illegible])

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھلتا رنگ:** ۔ وہ سانولا رنگ جو گورے رنگ سے قریب تر ہو ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ احمر نے سامنے آ کر کہا یہ خط ایک شخص دے گئے ہیں کشیدہ قامت ہیں ۔ چھوٹی چھوٹی داڑھی گاؤ دیدہ، رنگ کھلتا ہے ایک ایک مونچھ ایک ایک چھپر کے برابر ۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ اسی کو کھلتا ہوا رنگ بھی بولتے ہیں جیسے صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا ۔ (مصنفات)

**کھل جانا:** ۔ (بضم اول) بےتکلف ہو جانا، بےحجاب ہو جانا ۔ اردو مصدر، دہلی کی زبان ۔

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذر مستی ایک دن
غالب

**کھل جانا:** ~۲~ گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہوجانا - اردو، فصیح، راسخ۔

محل صرف - عجیب انسان ہو، گٹھری اس طرح باندھی کہ اٹھانے میں کھل گئی۔

**کھل جانا:** ~۳~ گرہ سے جاتا رہنا، فوت ہوجانا، ہار جانا (خرچ) جیسے - آج تو اس کے بھی سو روپے کھل گئے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** ~۴~ شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چل کر ڈاہونا، یہ شطرنج بازوں کی اصطلاح۔

**کھل جانا:** ~۵~ منکشف ہوجانا، ظاہر ہوجانا، معلوم ہوجانا، عیاں ہوجانا - اردو، فصیح، راسخ۔

راز دل جتنا چھپایا کھل گیا
حال اس دولت سرا کا کھل گیا — داغ

قول فیصل :- پر کے اضافے کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

گیسوئے پر پیچ پھر زنج میں آیا (وزیر)
حال ہم پر کس کی کھلی ہوئی تقدیر سے — وزیر

**کھل جانا:** ~۶~ پھٹ جانا، شق ہوجانا، دو پارہ ہوجانا - اردو، فصیح، راسخ۔

محل صرف - بڑی زبردست لاٹھی چلی ایک دیہاتی نے نواب کو ایسی لاٹھی ماری کہ ان کا سر کھل گیا تیورا کے زمین پر گر پڑے۔

قول فیصل - ان معنوں میں سر کھل جانا ہی زبانوں پر زیادہ ہے۔

**کھل جانا:** ~۷~ عریاں ہوجانا، ننگا ہوجانا برہنہ ہوجانا، ستر نہ رہنا، پردہ سرک جانا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ صرف سر کے ساتھ سر کھل جانا یعنی برہنہ ہوجانا بولتے ہیں اور کسی صورت سے رائج نہیں۔

**کھل جانا:** ~۸~ ادھڑ جانا، سیون نکل جانا اردو، فصیح، راسخ۔

محل صرف - تم نے جو بخیہ کی تھی سب کھل گئی پھر سی دو ورنہ جیب میں ہم رقم نہیں رکھ سکیں گے

**کھل جانا:** ~۹~ معما حل ہوجانا، عقدہ وا ہوجانا سمجھ جانا، کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہوجانا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** ~۱۰~ (جانوروں کے لئے) رسی تڑا جانا، رسی یا پھندے سے نکل جانا - اردو فصیح، راسخ۔

**کھل جانا:** ~۱۱~ صاف ہوجانا، کشادہ ہوجانا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** ~۱۲~ جاری ہونا، بہنے لگنا، چلنے لگنا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھل جانا:** ~۱۳~ چوڑا اور فراخ ہوجانا، وسیع ہوجانا۔

جیسے - "اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کھل گیا۔"

(نور اللغات)

قول فیصل - اب قلیل الاستعمال ہے۔

**کھل جانا:** ~۱۴~ ابر یا گھٹا کا ہٹ جانا، مطلع صاف ہوجانا، بادل نہ رہنا، بارش تھم جانا مینھ ٹھہر جانا - اردو، فصیح، راسخ۔

ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا
وہ بس ثبات بھر دنیا کھل گیا — وزیر

**کھل جانا:** ~۱۵~ (جانوروں کے لئے) چھوٹ جانا، رہا ہوجانا، آزاد ہوجانا - اردو فصیح، راسخ۔

محل صرف - کسی مضبوط رسی سے گائے کو باندھو ورنہ ایک دو جھٹکے اگر دیئے تو کھل جائیگی اور ادھر ادھر کہیں چلی جائیگی

**کھل جانا:** ~۱۶~ مزین ہوجانا، موزوں اور زیبندہ ہوجانا - اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں
پہنا جو تو نے رنگ وہی رنگ کھل گیا — داغ

**کھل جانا:** ~۱۷~ روک نہ رہنا، لگام نہ رہنا بے باک ہوجانا - اردو، فصیح، راسخ۔

دیتا ہے بات بات میں وہ ہم کو گالیاں
یہ کھل گئی ہے اس بت بے پیر کی زباں — معروف

قول فیصل - اس کا صرف زبان ہی کے ساتھ ہے

**کھل جانا:** ~۱۸~ بحال ہوجانا، سلسلہ جاری ہوجانا - اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف - بیمار آدمی ہیں - درخواست دے دیں تو پنشن کھل جائے گی۔

**کھل جانا:** ~۱۹~ باز ہوجانا، پھندا یا کھٹکا وغیرہ ڈھیلا ہوجانا۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھِل جانا:** ~۱~ (بکسر اول - کلی اور پھول کے لئے) شگفتہ ہوجانا، اردو، فصیح، راسخ۔

محل صرف - عام طور سے سورج مکھی کے پھول کو دیکھا ہے کہ صبح کو منھ بند ہوتا ہے اور دوپہر کو کھل جاتا ہے

**کھِل جانا:** ~۲~ (کنایۃً) خوش ہوجانا - اردو، فصیح، راسخ۔

لوٹ میں غنچہ کبھی اس سے مثل دل
مسکرا کر جس کو دیکھا کھل گیا — جلیل

**کھِل جانا:** ~۳~ زخم کا چوڑا ہونا - اردو، فصیح، راسخ۔

**کھُل کر (دیا) کھُل کے**: پہلا ۱ اچھی طرح، بافراغت بخوبی، آزادانہ، حسب دلخواہ، جی کھول کر۔

جوں صبح اس چمن میں نہ ہم کھل کے ہنس لئے
فرصت رہی سو میرؔ بھی اک نفس رہی میرؔ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھُل کر ہنسنا قلیل الاستعمال ہے کھل کر بیچارنہ ہونا عام ہے۔

**کھُل کر (دیا) کھُل کے**: پہلا ۲ آزادی سے بے تکلفانہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ کھل کے کہنا۔ کھل کے ملنا وغیرہ اس کے صرف ہیں۔

وہ کون سا ساماں ہے جو یوں روتے ہیں بابا
کھل کر کہو کیا تجھ سے جدا ہوتے ہیں بابا انیسؔ

کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کھل کے ملے
اگر نقاب نہ منھ پر رہی حجاب رہا بحرؔ

**کھُل کر (دیا) کھُل کے**: پہلا ۳ علانیہ، ظاہر، صاف صاف۔ اردو، فصیح، رائج۔

اب کھل کے ستم دے ستم ایجاد کریں آپ
اندک کے پردے میں نہ بیداد کریں آپ سحرؔ

کھل کر کہو کہ بوسۂ گیسو نہ دیں گے ہم
یہ ابھی ابھی ہم کو نہیں گفتگو پسند امیر مینائیؔ

ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں
کھلی ہے راہ ملاقات چاک در کی طرح بحرؔ

**کھُل کر (دیا) کھُل کے**: پہلا ۴ بے حجاب ہو کر، شرم و لحاظ اٹھا کر۔ اردو، فصیح، رائج۔

ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں
بہت مارتوں تک تو شرماچکا بسملؔ

ہم نے جب بات کی اس غنچہ دہن سے کھل کر
پہلے جب اس کے رقیبوں کا دہن باندھ لیا نظیرؔ

**کھَلَّڑ**: پہلا ۱ (بالفتح و تشدید) وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہ گئی ہو۔ ہندی، مونث، عوام کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھَلَّڑ**: پہلا ۲ چمڑے کی تھیلی۔ وہ خشک کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کے لے جاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلَّڑا**: کھال کی تصغیر، فقیروں کی چمڑے کی جھولی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھَلَّڑی، کھَاڑی**: کھال کی تصغیر، چمڑی پوست حیوانات، کھال۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کِھل کِھل**: ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز۔ اردو مونث، متروک۔

جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل
اب درد سے ہیں وہی رلاتے ہل ہل مصحفیؔ

**کھل کھل**: پہلا ۲ پھوہڑپن کی ہنسی۔ اردو قلیل الاستعمال۔

عید کی طرح سب گلے مل مل
غنچے کی طرح ہنستے تھے کھل کھل شوقؔ

**کِھلکِھلا پڑنا**: بیتاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

نازکو رجب کر ہنسے تبسم کا آ پڑا
گلشن میں طفل غنچۂ گل کھلکھلا پڑا (مروت)

**کِھلکِھلا کے ہنسنا**: قہقہہ مارنا، ٹھٹھا مار کے ہنسنا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں اردو، فصیح، رائج۔

جب کھلکھلا کے ساقی گلفام ہنس پڑا
شیشے نے قہقہے لئے اور جام ہنس پڑا ظفرؔ

ہنس قہوہ یہ میری کھلکھلا کر
یہ پھول چڑھا کبھی تو آ کر دردؔ

قول فیصل۔ کھلکھلا کے ہنس پڑنا یا ہنس دینا وغیرہ صورتوں سے رائج ہے — جیسے

رونی شکل آئے خط پڑھا تو کھلکھلا کر ہنس پڑے (دبیر کہسار)

ہم نے جب کی گدگدی اس کے نظیر
کیا کیا کھلکھلا کر ہنس دیا خطیر اکبرآبادی

**کھلکھلانا**: زور سے ہنسنا نہایت بیتاب ہو کر ہنسنا۔ اردو، قلیل الاستعمال

گلچیں نے وہ پھول جب اڑایا
اور غنچۂ صبح کھلکھلایا دلگزار نسیم

نمک چھڑکتی ہے شبنم گلوں کے زخموں پر
دکھا کے تم لب و دنداں جو کھلکھلاتے ہو ذوقؔ

**کھلکھلانا**: پہلا ۱ آنتوں کا گڑگڑ بولنا، پیٹ بولنا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باجی نے کدو کے سالن میں اتنی مرچیں ڈال دیں کہ کھا کے پیٹ کھلکھلا گیا۔

**کھَل کھَلانا**: پہلا ۲ پانی کا تیزی کے ساتھ پکنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

**کھُل کھُل کے**: علانیہ۔ اردو، قلیل الاستعمال

کھل کھل کے وظائف ہمیں بھاتے نہیں یکدست
ہے قاعدۂ عقد انامل بہت اچھا رشکؔ

قول فیصل۔ زیادہ تر کھل کے تنہا زبانوں پر ہے تکرار بہت کم ہے۔

**کھِل کھِل ہنسنا** :- بے تابانہ ہنسنا، برابر ہنسے چلا جانا - اردو، متروک

ثبات اس کو نہیں یہ عالم دا شد درروزہ ہے
ہنسو اتنا بھی اے غنچو نہ تم کھل کھل گلستاں میں — اختر

قولِ فیصل - اس محل پر کھِلکھلا کے ہنسنا زبانوں پر ہے۔

**کھُل کھیلنا** :- کسی کام کو علانیہ کرنا، آزاد ہو جانا، پر پرزے نکالنا، شرم کو بالائے طاق رکھ دینا - اردو، عورتوں کی زبان - (مخزن المحاورات)

حسن آئینے میں دیکھ کے اپنے شباب کا
کھل کھیلیں گے وہ نام نہ لیں گے حجاب کا — شرف

محلِ صرف - اتنے میں بندی اور بھی کھل کھیلی گرمیاں نیم ٹوہ میں تھے مگر ان کو پتہ نہیں ملتا تھا - (فسانۂ آزاد)

**کھُلم کھُلا** :- علانیہ، بے روک ٹوک، کھلے خزانے - اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف - ادھر خیر اندیشوں کی عرضیاں اور مریم مکانی کا مراسلہ آیا کہ جہانگیر کھلم کھلا باغی ہو گیا (دربار اکبری)

**کھِل منڈل** :- غل اندازی، ابتری - اردو، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل - اس معنی میں کھٹ منڈل بھی کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کہلنا** :- (بفتح اول و دوم) بیان کرنا - ہندی (نور اللغات)

قولِ فیصل - لکھنؤ کی عورتیں کھلانا بولتی ہیں۔ جو مونگ، ماش وغیرہ کے لئے مخصوص ہے۔

**کھلنا** :- (بفتح اول) ناگوار ہونا، طبیعت کے خلاف ہونا - اردو، غیر فصیح، رائج۔

ارمان ترے وصل کا پورا یہ نکل کر
کیا یاروں کو سینہ میں شب وصل کھلے ہم — جلال

لحد کی منزل اول وہ دشواری سے کٹتی ہے
مسافر مر کے طے کرتے ہیں ایسے کوس کھلتے ہیں — شاد

قولِ فیصل - اس کی تکمیلی صورت کھل جانا بھی رائج ہے۔

کیونکر یہاں تمہاری طبیعت بہل گئی
اتنی ہی زندگی ہمیں اے خضر کھل گئی۔ — صفی

**کھِلنا** :- ۱ (بکسر اول) کلی کا پھول ہونا، شگفتہ ہونا - اردو، فصیح، رائج۔

چمپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی
دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی — داغ

**کھِلنا** :- ۲ خوش ہونا، ہنسنا - اردو، قلیل الاستعمال

کھل گئے کہنہ اسیران قفس اے صیاد
آ گئی باغ کی بو تازہ گرفتاروں میں — جلال لکھنوی

قولِ فیصل - ان معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

**کھِلنا** :- ۳ پکنے کے بعد چاولوں کا جدا جدا ہونا، چھریرا ہونا - اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کھِلنا** :- ۴ سرور ہونا، جیسے نشہ کھلنا - دہلی کی زبان نشہ کے ساتھ (نور اللغات)

**کھِلنا** :- ۵ (دیوار اور قبر کے لئے) شق ہو جانا، پھٹ جانا، شگافتہ ہو جانا - اردو، قلیل الاستعمال۔

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر
مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی — داغ

**کھِلنا** :- ۶ (چاندنی کے ساتھ) نور افشاں ہونا، روشنی پھیلنا - (چاندنی کھلنے) اردو، فصیح، رائج۔

**کھِلنا** :- ۷ زیب دینا، موزوں ہونا، اچھا لگنا - اردو، عوام کی زبان۔

رنگریز کی دکاں میں بھرے ہوں ہزار رنگ
طرہ وہ ہے جو یار کی دستار پہ کھلے — آتش

**کھِلنا** :- ۸ (پھوٹ کے لئے) پارہ پارہ ہونا، جا بجا سے شق ہونا - اردو، رائج۔

**کھِلنا** :- ۹ بھربھرا ہونا، خستہ ہونا - (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھِلنا** :- ۱۰ بالوں کا نکھرنا - اردو، دہلی کی زبان (نور اللغات)

**کھِلنا** :- ۱۱ رنگت کھلنا، شفق کھلنا، بہار کھلنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل - ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھُلنا** :- ۱ (بضم اول) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا - اردو، فصیح، رائج۔

وہ کہ جس کے ناخنِ تاویل سے
عقدۂ احکامِ پیغمبر کھلا — غالب

**کھُلنا** :- ۲ ظاہر ہونا، عیاں ہونا - اردو، فصیح، رائج۔

وہ شوق قتل سے مضطر ہے یہ شوق شہادت سے
نہیں کھلتا کہ ان میں کون بسمل کون قاتل ہے — امیر مینائی

**کھُلنا** :- ۳ (سر کے ساتھ) پھٹ جانا، شق ہو جانا - اردو، غیر فصیح، رائج۔

**کھُلنا** :- ۴ پوشش سرکنا - اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف - ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی چہرہ کھل گیا۔

**کھُلنا** :- ۵ ادھڑنا، بخیہ نکلنا، سیون کھلنا - اردو، عوام کی زبان

**کھُلنا** :- ۶ کسی مشکل امر کا سلجھنا - اردو، فصیح، رائج

فکر میں تھے انتہائے عشق کی مدت سے ہم
بارے یہ عقدہ ہمیں آ کر تہ خنجر کھلا — صبائی

**کھُلنا** :- ۷ رسی کھلنا، پھندے سے نکلنا، رہائی پانا - اردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف - لوگ برابر آ جا رہے ہیں۔ کتا کھل گیا ہے

اسے باندھ دو۔ ورنہ کسی کے کاٹ کھائے گا۔

**کھلنا: ۸** اڑی ہوئی چیز کا نکلنا، رکاوٹ دور ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

شکایت چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل
کہ اور راہ کھلی ہر بلا کے آنے کی — داغ

**کھلنا: ۹** جاری ہونا، بہنے لگنا، چلنے لگنا جیسے نہر کھلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھلنا: ۱۰** (زبان کے ساتھ) گویائی بڑھ جانا، قابو نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہاں تلک نہ پہنچتی دعا اجابت کو
اثیر ہائے ہماری زباں ہی نہ کھلی — امیر مینائی

**کھلنا: ۱۱** حجاب دور ہونا، خاموش آدمی کا گویا ہونا۔ بے تکلف ہو کر باتیں کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

باغ معنی کی دکھاؤں گا بہار تجھے گر شاہ سخن گستر کھلا

قول فیصل۔ تکمیل مدت سے کھل جانا بھی زبانوں پر ہے۔

راہ پر ان کو لگا لائے ہیں ہم باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں — مومن

**کھلنا: ۱۲** چوڑا ہو جانا، وسیع ہو جانا۔
اب تو اس مکان کا صحن کھل گیا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں شاید ہی بولتے ہوں

**کھلنا: ۱۳** آسمان کا صاف ہونا
اردو فصیح رائج

تیغے رہیں شراب کے آنکھوں پہ پر کھلے
ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے — آتش

**کھلنا: ۱۴** زیب دینا۔ موزوں ہونا اردو قلیل الاستعمال۔

کھلے ہیں کیا ترے بازو پہ سیمبر تعویذ
بندھے ہیں بیچ میں جوشن ادھر ادھر تعویذ — رند

**کھلنا: ۱۵** سلسلہ جاری ہونا، جیسے تنخواہ کھلنا۔ اردو، رائج۔

**کھلنا: ۱۶** دروازہ قفل یا پھندے یا کھٹکے کا کھلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رہتے ہیں ہم اس کوچے میں گو بار نہ پائیں
کھلتا ہے تو سنتے ہیں دربار کی آواز — ناظم

تھا دل وابستہ قفل بے کلید
کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا — غالب

**کھلنا: ۱۷** شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا
(فقرہ) پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح ہے

**کھلنا: ۱۸** کیفیت معلوم ہونا، دیکھو مزہ کھلنا۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلنا: ۱۹** پھیلنا، خوشبو دینا، (بو کے ساتھ) اردو، دلی کی زبان۔

تا دل کی تہ دماغ شد ہو تو کیا لطف کھلے آہ
کھلتی ہے جو بو غنچہ دل کی تو کھلے پر — جرأت

**کھلنا: ۲۰** (آنکھ کے ساتھ) بیدار ہونا، جاگنا
اردو، فصیح، رائج۔

**کھلنا: ۲۱** (رنگ کے لئے) نکھرنا، موزوں پر آنا۔ اردو، قلیل الاستعمال

جب چہرے پہ پیرے نہ رہی نام کو سرخی
تب مسّی کے لگا اس نے کو دانتوں کھلا رنگ — جرأت

قول فیصل۔ رنگ کے لئے اس کا استعمال زیادہ ہے۔

**کھلنا: ۲۲** جدا ہونا، الگ ہونا بندھی ہوئی چیز کا۔ اردو۔
(فقرہ) کمر سے خنجر کھلا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلنا: ۲۳** (بھوک کے ساتھ) مرض دور ہو جانے سے بھوک کا اصلی حالت پر آ جانا۔ بھوک بڑھ جانا۔ اردو، رائج۔

**کھلنا: ۲۴** (قیمت، دام کے لئے) قرار پانا، چکنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

مسّی کو دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا
لے بیچئے جو قیمت سالک گہر کھلے — آتش

**کھلنا: ۲۵** (طبیعت کے ساتھ) کلفت مٹنا، انقباض دور ہونا۔ اردو، قریب بمتروک۔

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق
خط کی طرح طبیعت رنگیں اگر کھلے — آتش

قول فیصل۔ دل کے ساتھ اس کا استعمال زیادہ ہے

**کھلنا: ۲۶** افشا ہونا کسی راز کی بات کا، عیاں ہونا، پوشیدہ امر کا ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس کو ہے اس راز داری پر گھمنڈ
دوست کا ہے راز گلشن پر کھلا — غالب

**کھلنا: ۲۷** طے ہونا (عورتوں کی زبان)
(فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک نہیں کھلی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلنا: ۲۸** رہائی پانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا استعمال جانوروں کے لئے مخصوص ہے

**کھلنا: ۲۹** راز کہنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج

تم نے چھیڑا تو کچھ کھلے ہم بھی
بات پر بات یاد آتی ہے۔ — عزیز لکھنوی

**کھلنا :۳**۔ (حال کے ساتھ) ظاہر ہونا ۔ اردو فصیح، رائج ۔

حال کھلتا ہے بد و نیک کا وقت بد میں
جوہر تیغ عیاں ہوتا ہے عریانی پر — رند

**کھلندرا، کھلنڈرا** :۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا کھلاڑی ۔ ہندی صفت، مذکر ۔

کھلندرے ہیں پر ایسے کہ راہ میں ہر روز
بگاڑ دیتے ہیں دو تین چار کی صورت — ظہیر

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں کھلنڈرا بولتے ہیں جو لڑکوں کے لئے مخصوص ہے لڑکی کے لئے کھلنڈری کہتے ہیں ۔

**کھلو** :۔ (بواؤ مجہول) ہر وقت ہنستی رہنے والی، ہنسوڑ، خوش مزاج ۔ ہندی صفت ۔

خواہ مخواہ ہنسنے جانے والی ۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

**کھلو :۲** کھلنڈری، کھلاڑی، کھیلتی رہنے والی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کِھلوانا** :۔ کھلانا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

**کہلوانا** :۔ (متعدی المتعدی) پیغام دلوانا، سبق یا کسی عبارت کا منھ سے نکلوانا، منھ سے نکلوانا، اقرار لینا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

اٹھان اس سرد قامت کی بدولت سے کہلواتی ہے
جو بچپن میں قیامت ہو وہ کیا ہوگا جواں ہوکر — جلیل

**کھلوانا** :۔ (بضم اول) کھولنا کا متعدی المتعدی اردو، فصیح، رائج ۔

**کِھلّو یا ذِلّی** :۔ بے موقع، بے محل ہنسنے والی، پاگلوں کی طرح ہنستی رہنے والی، دلی کی عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ سسرال میں جاکر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کہ کھلو باڑی ہے نہ ہنسو گی تو کہیں گے شیشہ رو محترمہ کی پیدائش ہے ۔ (دیگر ہیلی)

**کھلونا :۱** (بکسر اول و ضم سوم واؤ مجہول) کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں ۔ تماشے کی چیز ۔ اردو، مذکر، رائج ۔

بازیچۂ ہستی میں وہ مجنون پری ہوں
اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو — لا علم

قول فیصل ۔ بفتح سوم بھی زبانوں پر ہے ۔

قد ہے چھوٹا رقیب بونا ہے
آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے — داغ

**کھلونا :۲** (کنایۃً) نازک اور دکھاوے کی چیز ۔ اردو، رائج ۔

شکستوں پہ شکستیں حیرت یہ کھائی ہے چوٹ اس نے
کھلونا ہے ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا — آتش

قول فیصل ۔ فصحا کی زبان پر اب بھی بفتح سوم ہے ۔

**کھلونا :۳** (کنایۃً) ہر سہل اور آسان چیز ۔ اردو رائج ۔

محبت کا سودا کھلونا نہیں ہے
ارے عشق کوئی تماشا نہیں ہے — لا علم

**کھلونا :۴** شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں ۔ اردو، مذکر، رائج ۔

قول فیصل ۔ زیادہ تر دیوالی میں کھیلوں کے ساتھ کھاتے ہیں ۔

**کھلونا :۵** وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے ۔ اردو، رائج ۔

قول فیصل ۔ رئیسوں کے دربار میں جو اپنے مسخرے پن سے لوگوں کو ہنساتا رہتا تھا اسے بھی کہتے تھے ۔

**کھلونا :۶** (بازاری) عضو تناسل ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھلونا ہے بھولے بھالوں کا** :۔ کھلونے بیچنے والے یہ صدا دیتے ہیں ۔ اردو، متروک

یہ کودکوں کو صدا دل فروش دیتے ہیں
خرید لو یہ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا — شاد لکھنوی

محل صرف ۔ بیچنے والوں کی یہ صدا ہے ۔ کھلونے بھولے بھالوں کے جیسے کمھار، کھلونے بالے بھولوں کے، لیکر بیچتے ہیں ۔ (طلسم فصاحت)

**کھلّی** :۔ (بالکسر) ہنسی، ٹھٹھا، تمسخر ۔ اردو، مونث، متروک

فرش اجلا سا قریب لب جو بچھوایا
کھلیاں ہونے لگیں دل کو شگفتہ پایا — امانت

**کھلی** :۔ (بالضم) کھلا کی تانیث، واضح، عیاں ۔ اردو، صفت، مونث، فصیح، رائج ۔

قتل سے پردہ اٹھانے کی بحث ہے بیکار
کھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب نہیں — جلیل

**کھلی** :۔ (بالفتح) سرسوں یا تلی وغیرہ کا پھوک وہ سرسوں وغیرہ جس کا تیل پیل کے نکال لیا گیا ہو اردو، مونث، رائج ۔

کوئی کہتا ہے کہ بھس آگے بہ کے ڈالو
کوئی کہتا ہے کہ بوڑھا ہے کھلی کوٹ کے دو — سودا

**کھلی اڑانا، کھلی کرنا** :۔ احمق بنانا، کسی پر ہنسنا، ہنسی اڑانا، بیوقوف اور احمق بنانا ۔

(اڑانا) باغ میں اس گل کو لے جاکر ہنسایا چاہیے
کلیوں میں ہنسوڑ لبیوں کو اڑایا چاہیے — آتش

(کرنا) خیر سے کھلی نہ کر جوں غنچہ کھل کھل کر ہنسیں
تحمل شبنم دیکھ گل رو ادو نہ رو دے گا کوئی — ...

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اب متروک ہے۔

**کھلیان** :۔ (۱) خرمن ، غلہ کا انبار ، وہ جگہ جہاں غلہ کا ڈھیر لگاتے ہیں ۔ اردو ، مذکر ، غیر فصیح رائج ۔

حسرت و ارماں کو پھونکا آہ آتشبار نے
جل گیا کھلیان سارا اور ہم دیکھا کئے اختر

**کھلیان** :۔ (۲) مطلق انبار ، ڈھیر۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کھلیان کردینا** :۔ ستیاناس کر دینا ، عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھلیان ہوجانا** :۔ (لازم) لاشوں اور کشتوں کا ڈھیر ، گنج شہیداں بن جانا ۔

دل جیسے خط سبز میں کھلیان ہوگئے
لوٹتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت گاہ گاہ سجاد
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھلی بات** :۔ ظاہری بات ۔ اردو ، فصیح ، رائج

محل صرف ۔ بڑے بڑے پیچ تھے ان میں کھلی بات بنگالے کی بغاوت تھی ۔ (دربار اکبری)

**کھلی باز** :۔ مسخرہ ، ظریف ۔ صفت ۔ اردو قلیل الاستعمال ۔

**کھلے بازار** :۔ کھلم کھلا ، علانیہ ، کھلے خزانے اردو ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

کیا ہوا محتسب شہر کو اے بادہ فروش
کھلے بازار جو بیخوف و خطر بیچتے ہیں معروف

اگر ان کو بھی الفت ہے تو پردے سے نکل آئیں
محبت جس سے کرتے ہیں کھلے بازار کرتے ہیں قرار

**کھلی بازی** :۔ چھیڑ خانی ، مذاق ، اردو ، مونث قریب بہ متروک ۔

محل صرف ۔ کیا کہیے پانی نے تو اس دفعہ ہمارے شہر کے ساتھ اچھی کھلی بازی لگائی ہے ۔ (اودھ پنچ)

**کھلے بالوں** :۔ بال کھولے ہوئے ننگے سر ، بے حجابانہ ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال ۔

میری تربت پہ کھلے بالوں اگر آئیں گے آپ
حشر تک خواب پریشاں مجھکو دکھلائیں گے آپ امیر مینائی

**کھلے بندے** :۔ علانیہ ، کھلم کھلا

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جاکر
کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر میر
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ میر کا شعر ان کے دیوان میں اس طرح ہے۔

سحر گوش گل میں کہا میں نے جاکر
کھلے بندوں مرغ سحر سے ملا کر

لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ کھلے بندوں بولتے ہیں۔

**کھلے بندوں** :۔ علی الاعلان ، کھلم کھلا ، علانیہ اردو ، عورتوں کی زبان

کہہ کر کھلے بندوں جی کی تنگی
بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی (گلزار نسیم)

قول فیصل ۔ مختلف صورتوں سے بولتے ہیں ۔ چلنا آنا وغیرہ کے ساتھ ۔

خوشا وہ دن جب آزاد قفس تھے
کھلے بندوں تھے اپنے آشیاں میں شاد لکھنوی

**کھلے بندھن** :۔ کنایہ اس شخص سے ہے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو (اہل لکھنؤ کی زبان) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بہت کمی کے ساتھ عورتوں کی زبان پر ہے ۔

**کھلے خزانے** :۔ علانیہ ، ظاہرا طور پر ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

اور یہ وہ نہیں یہ دل فریبی
غارتگری اور کھلے خزانے گلزار نسیم

**کھلے خزانے دینا** :۔ سامنے دینا ۔ اردو صرف غیر فصیح ، رائج ۔

شہزادے کے آگے بے حیا نے
انعام دیا کھلے خزانے (گلزار نسیم)

**کھلے خزانے کہنا** :۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا ، نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا ۔ اردو صرف غیر فصیح رائج ۔

قول فیصل ۔ انہیں معنی میں کھلے خزانے سنانا بھی رائج ہے ۔

**کھلے خزانے ہونا** :۔ علی الاعلان ہونا ، کھلم کھلا ہونا ۔ اردو صرف غیر فصیح ، رائج ۔

ہم بھی چھپے ہوئے تھے چھپتا تھا شیخ جب تک
اب تو کھلے خزانے کی دکان پر ہیں
(نواب انجم نیشاپوری)

**کھلے رستے** :۔ سیدھے رستے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھلے سر** :۔ ننگے سر ، اردو صرف فصیح ، رائج ۔

کہتے تھے سجاد ہو جاتا اگر میں بھی شہید
کوئی احمد کی نواسی کو کھلے سر دیکھتا شوکت بلگرامی

**کھلی سند** :۔ واضح دلیل (نور اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی خاص صرف نہیں ۔

**کھلی سورٹھ کہنا یا گانا** :۔ (سورٹھ ایک راگنی کا نام ہے) سب کو سنا کر کہنا

علانیہ کہنا، علی الاعلان کہنا - دہلی کی زبان
(سورٹھ راگ کو صاف یا زور سے لگانا (۲) سب کے روبرو .... (مخزن المحاورات)
(فقرہ) ہم چھپا کر نہیں کہتے کھلی سورٹھ کہتے ہیں کہ مال تم نے ہی چرایا ہے۔
(سورٹھ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات گا بجا کر کہی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو جی چاہتا ہے پس اس وجہ سے سب کو سنا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلی کھلی ہونا:-** کھلم کھلا حجت تکرار لڑائی جھگڑا جنم جنجا ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آ نیفے نے جواب دیا بات بات کا
لو آج تو کھلی کھلی اے دلربا ہوئی امیر

**کھلی مٹھی:-** کنایہ ہے سوال کرنے سے، اردو، قلیل الاستعمال

شعور خستہ ہم میں حرص باد آزاد کے شاکی
کھلی مٹھی سیاں جب سے تلاش تیر میں آئے شعور

**کھلے موسم میں:-** اس رت میں جب برسات نہ ہو۔
(فقرہ) اب کوئی چار مہینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اس مکان میں مرد لگی۔ (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھلے میدان میں:-** بڑے میدان میں علی الاعلان - اردو، غیر فصیح، رائج۔

دیکھنا عرصہ محشر میں تماشائے جنوں
کھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت میری جلیل

**کھلی میں اڑانا:-** مسخرا بنانا، ہنسی میں اڑانا بے وقوف بنانا - اردو، قریب بہ متروک

منہ کو غنچے کے چڑھایا نہ کرو
گل کو کھلی میں اڑایا نہ کرو رند

قول فیصل - جمع کے ساتھ کھلیوں میں اڑانا نسبتہً زیادہ بولتے ہیں۔

کھلیوں میں جو اڑاتا ہے گل خنداں کو
ہر روش باغ میں ہنستے ہوئے جاتو ہی شاد

**کھلیوں میں لینا:-** ہنسی اڑانا، مسخرہ بنانا - اردو قریب بہ متروک

شرم غنچے کو رہی تیرے دہن سے ورنہ
کھلیوں میں اسے ہر اک گل خنداں لیتا بحر

**کھم یا کھمبا** بالضم ستون - بقوفی - اردو مذکر
دلی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑھواتی ہیں۔ (آب حیات) (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ کھمبا بولتے ہیں۔

**کھم کھمبا:-** دکن، منیار، لاٹ۔ (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

**کھماچ:-** ایک قسم کی راگنی کا نام ہندی مونث، موسیقاروں کی اصطلاح۔

**کھما کھم:-** کثرت سے، بہت زیادہ - اردو عورتوں کی زبان
محل صرف - میں بہن کے یہاں سویرے سے شادی میں چلی گئی - خیال تھا کوئی نہ ہوگا۔ وہاں کھما کھم عورتیں بھری ہوئی تھیں۔

**کھمبا نوچنا:-** دور سے دھمکانا (فرہنگ آ)
قول فیصل - یہ پوری مثل ہے کھسیانی بلی کھمبا نوچے، تنہا کوئی نہیں بولتا۔

**کھمبی:-** دو ستون جو زمین میں لگاتے اور ان پر موٹی لکڑی رکھ کر رسی ڈال کر جھولا جھولتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھمبی:-** ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سے مشابہ پیدا ہوتی ہے اور لوگ اسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں گگن، دھولی عربی میں کما عشقولی فارسی میں کلاہ زمین سماروغ کلاہ دیوان وغیرہ - پنجابی میں کھمب - (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے اسے کُکُرمتا کہتے ہیں

**کھم کھم:-** (اطفال) ڈولی کے ہلنے یا ہاتھ کے چلنے کی آواز، مجازاً ہاتھ جیسے "چلو بھی کھم کھم ہیں جیٹھ کے اپنی بیوی کو بڑا لے چلیں - (حقیر سہیلی) (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - ہاتھ کے لئے تو نہیں ڈولی کے لئے کھم کھم بولتے تھے - بچے کہتے تھے - "کھم کھم ڈولی ہو جیو ڈولی"

**کھہ مکری:-** ایک قسم کی پہیلی - ہندی مونث قریب بہ متروک۔

**کھن:-** (بالفتح) لکڑی میں سوراخ کرنا منزل، درجہ، حصہ - (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھن:-** مکان یا دکان کا اندرونی حصہ - (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھنن:-** (بضم اول و فتح دوم) فارسیوں نے

بضم اول و دوم بھی استعمال کیا

بریدہ بسان درخت کہن
ازیں باغ بر انستان بیخ و بن — نظامی

پرانا، سال خوردہ، کہنہ، مدت کا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ فارسیوں نے بضم اول و دوم بھی استعمال کیا ہے لیکن اردو میں بضم اول و فتح دوم ہی استعمال ہے۔

کہن: ہلا آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ فارسی فصیح، رائج۔

ذلت منت کج طبع نئی بات نہیں
تیرا احسان ہم اے چرخ کہن کیوں لیتے — رشک

کہن: — (بفتح اول و دوم) کہنے کا ڈھنگ طرز گفتار۔ ہندی، مونث۔ عورتوں کی زبان، متروک۔

کچھ نہ سمجھی گئی کہن ان کی
اب جدائی جو ہے کٹھن ان کی — میر

کہنا: ۱ (بالفتح) بولنا، قرار دینا، بیان، منہ سے کوئی بات نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یاد و پرائی بات
ہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں منہ پر آئی بات — میر

دل جگر لینے پھر آئے صبح کو کہتے ہوئے
رہ گئے بستر پہ دو موتی ہمارے رات کو — رشید لکھنوی

کہنا: ۲ نام رکھنا، موسوم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میرا اصلی نام جو قرآن سے نکالا گیا تھا وہ اور ہے زیادہ تر مجھ کو ٹھن میاں کہتے ہیں۔

کہنا: ۳ الزام دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کمبخت کا زور پر زور نہیں چلتا کہتا ہے کہ ہم نے اسے بدنام کیا ہے۔

کہنا: ۴ موزوں کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ خود بھی کبھی کبھی کچھ کہہ لیتے تھے اور اچھا کہتے تھے۔ (امراؤ جان ادا)

کہنا: ۵ عرض کرنا، التماس کرنا۔ اردو، فصیح رائج۔

رو کے اس شوخ سے قاصد مرا رونا کہنا — میر

کہنا: ۶ دعا کرنا، دعا مانگنا۔ اردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ میں کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کو برا سمجھتا ہوں صرف خدا سے کہتا ہوں۔

کہنا: ۷ پیام دینا، وصیت کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے ان کے باپ نے ان کو کہہ دیا تھا مصر میں داخل ہوئے۔ (ترجمۃ القرآن)

کہنا: ۸ حکم دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بادشاہ نے مجھ سے سیر کرنے کو کہا تھا۔

کہنا: ۹ نصیحت کرنا، سمجھانا، فہمائش کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا۔

کہنا: ۱۰ اقرار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مجھ سے کہہ کے مُکر گئے۔ اب اس کا کیا علاج

کہنا: ۱۱ روایت بیان کرنا۔ اردو، فصیح، رائج

قول فیصل۔ اس محل پر صرف "کہتے ہیں" بولتے ہیں۔

کہنا: ۱۲ بات، مقولہ، قول۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آپ کا کہنا یاد آیا۔

قول فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر فرمانا بولتے ہیں، کہنا رائج ہے۔

کہنا: ۱۳ خبر کرنا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہاتھ مجھ کو نہ لگانا نہ لگانا دیکھو
میں کہے دیتی ہوں اچھا نہیں ہوگا دیکھو — عابد مرزا بیگم

کہنا: ۱۴ ذکر، پند، نصیحت۔ اردو، فصیح، رائج

ع مانا نہ اک بزرگ کا کہنا برا کیا — نامعلوم

کہنا: ۱۵ کھولنا، ظاہر کرنا، افشا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے کہہ دیا ورنہ برسوں بھی کسی کو نہ معلوم ہوتا۔

کہنا: ۱۶ حکم، فرمان، فرمانا۔ اردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ آپ کا کہنا سر آنکھوں پر۔

کہنا: ۱۷ برا کہنا، ستانا، گالی دینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کہنا: ۱۸ ظاہر کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج

کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا
کہ حسینوں میں لاجواب ہوئے — رشک

کہنا: ۱۹ شکوہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہاری طرف سے ہزار باتیں ہوا کرتی ہیں لیکن میں چپ رہتا ہوں کچھ نہیں کہتا۔

کہنا: ۲۰ اشارہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں تو اپنی دیکھئے وہ کہہ رہی ہیں کیا
منہ سے اگر ہوا بھی تو اقرار کیسا ہوا — جلیل

کہنا: ۲۱ یاد کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ عشق یہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے
ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جواں تھے — قدر

کہنا اور نشے ہے کرنا اور نشے ہے: — منہ سے کہنا اور عمل کرنے میں بڑا فرق ہے۔ اردو صرف، رائج

قول فیصل - کہنا اور ہے کرنا اور ہے بھی بولتے ہیں

**کہنا بجا لانا** :- کہنا ماننا حکم کی تعمیل کرنا - اردو فصیح رائج

شوق کعبہ لئے جاتا ہے ہوس جانب دیر
میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا — امیر

**کہنا ٹالنا** :- کہا نہ ماننا حکم عدولی کرنا حکم بجا نہ لانا - اردو صرف فصیح، رائج -

محل فقرہ - تم نے میرا کہنا ٹال دیا -

**کہنا ڈالنا** :- بات نہ ماننا، حکم نہ ماننا (نور اللغات)

قول فیصل. صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے - نہ معلوم کہاں کی زبان ہے - غلط کتابت کا گمان نہیں ہوتا کیونکہ اس سے پیشتر "کہنا ٹالنا" موجود ہے - مولف تائید کرتا ہے -

**کہنا سننا** :- ۱ بہکانا، ورغلانا - اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان -

محل فقرہ - تم ان کے کہنے سننے میں نہ آجانا -

**کہنا سننا** :- ۲ بات چیت کرنا، بحث کرنا، ضد کرنا اردو صرف فصیح، رائج -

کہتے سنتے نہیں کچھ ہم تو شب ہجر میں پر
نالۂ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہے — ذوق

محل فقرہ - ایلین! اب صرف پونے گھنٹے باقی ہیں ڈیر، بس جو کچھ کہنا سننا ہو کہہ سن لو - سہنا باؤ ہو سنس بول لو - (فسانۂ آزاد)

**کہنا سننا** :- ۳ دخل، رسائی، اختیار - اردو صرف دہلی کی زبان

(فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ کا کہنا سنتا ہے - (نور اللغات)

**کہنا سننا چلنا** :- دخل ہونا، رسائی ہونا، اختیار ہونا، بات مانی جانا جیسے سرکار میں جوان کا کہنا سنتا چلتا ہے دوسرے کا نہیں چلتا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے -

**کہنا کچھ نکلنا کچھ** :- گھبراہٹ یا پریشانی میں کچھ کا کچھ کہنا - اردو صرف فصیح، رائج -

کچھ عجب ہو رہا ہے جان کا طور
کہتی ہوں کچھ نکلتا ہے کچھ اور — شوق

**کہنا کرنا** :- کہا ماننا، تعمیل ارشاد کرنا حکم بجا لانا اردو صرف، فصیح، رائج -

دم آخر ہے بتو یاد خدا کرنے دو
زندگی بھر تو کیا ہے تمہارا کہنا — امیر

**کہنا ماننا** :- کسی کے کہے پر عمل کرنا، بات ماننا اردو صرف فصیح، رائج -

ایسے خوش طالع کہاں سے لائیے
سرکرادے یار کہنا مان کر — صبا

**کہنا مانو** :- نصیحت پر عمل کرو - اردو صرف فصیح رائج

عاشق کا دل اے پری نہ دکھے
کہنا مانو بہت برا ہے — اختر (بادشاہ اودھ)

**کہنا نہ سننا** :- چپ رہنا، خاموش رہنا - اردو صرف فصیح، رائج -

محل صرف - میاں آزاد بادل ناشاد جہاز پر اپنی حسن آرا کی یاد میں سر دھنتے تھے، چپکے چپکے ٹھنڈی سانسیں بھرتے تھے کچھ کہتے تھے نہ سنتے تھے - (فسانۂ آزاد)

**کہنا نہ ماننا** :- کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا - اردو صرف، فصیح، رائج -

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں
کہنا نہیں مانتے کسی کا — داغ

**کہنا نہیں کرنا** :- اردو صرف (۱) حکم کی تعمیل نہ کرنا، بات نہ سننا (۲) قابو میں نہ ہونا، نہ چلنا، بیکار ہو جانا -

(فقرہ) سردی کے مارے ہاتھ پاؤں کہنا نہیں کرتے (مخزن المحاورات)

قول فیصل - معنی نمبر (۱) میں بولتے ہیں -

عقل و دانش سے تو کچھ کام نہ نکلا اپنا
کب تک آخر دل دیوانہ کا کہنا نہ کریں — وحشت کلکتوی

معنی نمبر ۲ میں نہیں بولتے -

**کھنجر** :- کھنگر (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھنجری** :- خنجری - ایک باجہ کا نام بہت چھوٹی سی ڈفلی - چھوٹی چنگ جو اکثر جوگیوں کے پاس ہوتی ہے -

(۲) چھوٹا خنجر (۳) ایک قسم کی لہردار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ مشہور باجے کو کھنجری ہی کہتے ہیں اور کسی معنی میں نہیں بولتے -

**کھنجن** :- ایک چھوٹا سا طائر جس کی دم حرکت کرتی ہے شاماں - ہندی، مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ شاما ہی کہتے ہیں -

**کھنچاؤ** :- کھنچاوٹ - ایک قسم کا تناؤ - اردو مذکر، رائج -

ایک کو جس میں سے کہتے ہیں کھنچاؤ
دوسرا وہ جو ہے مشہور دباؤ — مرزا رسوا

**کھنچاوٹ** :- کھنچاؤ - اردو، مونث، قلیل الاستعمال

دیکھ ابرو میں کیا کھنچاوٹ ہو
دیکھ نظروں میں کیا لگاوٹ ہو — نالۂ رسوا

**کھنچ آنا** :- نقش ہو جانا - اردو صرف فصیح، رائج

اے حسرت دیدار دکھا جذب کی تاثیر
تیلی کی طرح آنکھ میں کھنچ آئے مدینہ — امیر مینائی

**کھنچ جانا** :- خفا ہو جانا - اردو صرف، فصیح، رائج -

جان جاتی ہے جس کے آنے سے
کھنچ گئے اور کبھی بلانے سے — داغ

**کھنچ کے ملنا** :- صاف دل سے نہ ملنا - اردو صرف، فصیح، رائج -

کھنچ کے ملتے ہیں اگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور
کیا تنک اے جذب محبت تری تاثیر ہوئی — جلال لکھنوی

**کھنچنا** :- ۱ پرہیز کرنا، برگشتہ خاطر ہونا، دور رہنا - اردو، فصیح، رائج -

اتنا بتا دے ہم کو محشر میں کیا کرے گا
اور سب سے کھنچنے والے بے وجہ ہم سے جہاں میں — رضا

**کھنچنا** :- ۲ کسی چیز کی طرف کھنچ کے جانا - اردو، فصیح، رائج -

کون ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں
حسن کی دولت سے وہ گل مرجع کل ہو گیا — آتش

**کھنڈ** :- دیوار کا چھوٹا طاق - ہندی، مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھنڈانا** :- ۱ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑ جاتے ہیں - ہندی، مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھنڈانا** :- ۲ لکڑی یا دیوار کا خفیف سا سوراخ - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کھنڈانا** :- ۳ (کنایتہً) رخنہ جو کسی چیز میں پڑ جائے - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھُندلنا** :- (بضم اول و فتح چہارم بنون غنہ) الٹ پلٹ کرنا - ہندی، عورتوں کی زبان -

(فقرہ) بیری لچھی کیوں کھند لیتے ہو (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھندلنا** :- پامال کرنا، کچلنا - اردو، متروک

دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہائے
کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے — مصحفی

**کھُندل مارنا** :- (بنون غنہ) پامال کر ڈالنا - اردو متروکہ -

تا عرش سے زمین کے ذرہ جو اچک جائے عناں
مارے جوں رو زیر اشک فلک کو وہ کھندل — سودا

قول فیصل - انھیں معنوں میں کھندل ڈالنا بھی بولتے تھے جیسے "گھوڑے صبا رفتار برق کردار جن کی جھپٹ نسیم تندرو کو کھندل ڈالے" (فسانہ عجائب)

**کھنڈ** :- ۱ کھانڈ کا مخفف، کھانڈ شکر قند، چینی - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عوام لکھنؤ کھانڈ کہتے ہیں -

**کھنڈ** :- ۲ ٹکڑا، حصہ، بھاگ، منزل، درجہ، مکان پر مکان - اردو، متروکہ -

دو تین دن تو ہو چکے اب پھر چلیے ہیں
فیروز شاہ کی لاٹ کے اس جو تھے کھنڈ پہ — انشا

**کھنڈ** :- ۳ بد ماوت کے گیت - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کھنڈ** :- ۴ دھوبیوں کے بنائے ہوئے گیت دھوبیوں کا راگ - اردو، دھوبیوں کی اصطلاح

نہ مطرب ہے کہ کسی نے سنی تو وہ ناچار
شروع دھوبیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں — انشا

**کھنڈا** :- ۱ (بالفتح) چاولوں کا چورا، چاولوں کے ٹکڑے - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس کو کنکی کہتے ہیں -

**کھنڈا** :- ۲ کھانڈا یعنی تلوار کا مخفف ایک قسم کی دو دھاری تلوار، تیغ، شمشیر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "لکھنؤ میں اسے کھانڈا کہتے ہیں" مگر لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو -

**کھُنڈا** :- (بالضم) کند - مونث کے لئے کھنڈی ہندی صفت، مذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق نہیں -

**کھنڈانا** :- پھیلانا، بکھیرنا، منتشر کرنا، پراگندہ کرنا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھنڈت** :- (بالفتح و کسر چہارم و نیز فتح چہارم) خلل، خرابی - ہندی، مونث -

قول فیصل - ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے مگر اب متروک ہے -

کبھی یہ آگہی شاستر و بید و پران
کرو اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت ذوق

**کھنڈت پڑنا** :- خلل پڑنا، مزے میں خلل واقع ہونا - اردو صرف، متروک

بے خودی سے وصل میں کھنڈت پڑی
گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے — امیر مینائی

**کھنڈر** :- (بنون غنہ) ویرانہ، خرابہ، ٹوٹا پھوٹا مکان، ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشانات - اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج -

عدم و دیر سے نکلے سراک پا ذوق کھنڈر دستے میں پڑتے ہیں — صبر

قول فیصل۔ بصیغۂ جمع کھنڈروں بھی زبانوں پر ہے
تر کھنڈروں میں پڑے سوتے ہیں وہ مہر منیر
تھا کبھی انوار سے جن کے زمانہ مستنیر حالی

**کھنڈڑی** :۔ فقیروں کا لباس جس میں پیوند لگے ہوتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،

**کھنڈڑی** :۔ ۲ ایک قسم کا پشمینہ جس میں مختلف رنگ کے کپڑے بنے ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھنڈسار، کھنڈسال** :۔ شکر بنانے کا کارخانہ۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھنڈگانا** :۔ دھوبیوں اور دوسرے پیشہ وروں کا کام کرتے یا فراغت کے وقت گانا۔ اردو، دھوبیوں کی اصطلاح

**کھنڈل** :۔ کھنڈر۔ اردو، متروک
محل صرف۔ سر اٹھا کے سامنے دیکھا ایک قریہ ہے کچھ چھپر پڑے ہیں چند مکانات خام کچھ کھنڈل۔
(طلسم ہوش ربا)

قول فیصل۔ اب کھنڈر ہی بولتے ہیں زیادہ تر۔

**کھنڈلا** :۔ (بالفتح) قتلہ، ٹکڑا، قاش پھانک مچھلی کا قتلہ۔ (فرہنگ آصفیہ)
مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً۔ ہندی، مذکر، دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بھی بولتے ہیں مگر صرف مچھلی کے لئے جیسا کہ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں
"لکھنؤ میں مچھلی کے گوشت کے ٹکڑے کو کھنڈلا کہتے ہیں مگر کھنڈلے اور قتلے میں نازک فرق کر دیا ہے جب تک مچھلی کے ٹکڑے پکتے نہیں کھنڈلے ہیں پکنے کے بعد کھنڈلے قتلے ہو جاتے ہیں۔ مثلاً دسترخوان پر کبھی یہ نہ کہیں گے مچھلی کا ایک کھنڈلا لیجئے بلکہ ایک قتلہ تو اور لیجئے، میں نے سوائے مچھلی کے اور کسی جانور کے گوشت کے ٹکڑے کو کھنڈلا کہتے نہیں سنا۔ بکری وغیرہ کے گوشت کی بوٹیاں ہوتی ہیں، پارچے ہوتے ہیں، پسندے ہوتے ہیں، قیمہ ہوتا ہے بڑا سا ٹکڑا یا مچا ہو تو بوٹا کہتے ہیں (بواو مجہول) نہ کہ قتلا مچھلی کے سوا صرف آلو کے قتلے ہوتے ہیں (فرہنگ اثر)

**کھُنڈلا** :۔ (بالفتح) تحقیراً ٹوٹا پھوٹا مکان جھونپڑا، کلبہ، چھوٹا سا گھر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھُنڈلا** :۔ ۲ وہ لڑکا جس کے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ مونث کے لئے کھنڈلی۔ ہندی صفت، مذکر، اہل لکھنؤ کی زبان۔ دہلی میں کھونڈا، کھونڈی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھونڈا بولتے ہیں جیسا کہ صاحب فرہنگ اثر نے بھی لکھا ہے۔
"اور میں نے لکھنؤ میں کھونڈے کے سوا کھنڈلا بولتے کسی کو سنا ہی نہیں بچے بچے کی زبان پر ہے کھونڈا مانگے شکر دودال (دیوار) کی ٹکر ہے" (فرہنگ اثر)

**کھُنڈل ڈالنا** :۔ پامال کر دینا۔ اردو صرف متروک۔
محل صرف۔ ساحروں کو کھنڈل ڈالا ہر ایک کو غارتیتی دکھایا۔ (طلسم ہوش ربا)

**کھنڈوی** :۔ (کھانڈنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا) ایک قسم کی بیسن کی غذا جو نیکا کر ٹکڑے ٹکڑے کی جاتی ہے۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں انڈ پٹے کہتے ہیں۔

**کھنڈے یا کھونٹے اتر سے موڈنا** :۔

ستانا، تکلیف دینا۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کھُنس** :۔ دلی عداوت، بیر، حسد۔ اردو، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

**کہن سال** :۔ بوڑھا، بڑی عمر کا۔ فارسی صفت مذکر۔
محل صرف۔ دیکھنے کے قابل یہ امر ہے کہ ہونہار نوجوان نے..... ایسے ہی عمدہ نقش بادشاہ کے دل پر بٹھائے ہوں گے کہ بڑے بڑے کہن سال کارگزار امیر موجود تھے ان کے ہوتے ولی عہد کی اتالیقی کے لئے اس پر صاد کیا۔
(دربار اکبری)

قول فیصل۔ اس کا صرف انسان اور جانور کے لئے ہی ہے۔

ع۔ یوں ہی بنا جو سانپ کہن سالی ہو گیا صبا
شاد لکھنوی نے لا ئے کہن سال (پرانی تلچھٹ) بھی کہا ہے جو عام طور سے مستعمل نہیں۔

لطف دے کیوں نہ مجھے الفت دیرینہ مدام
کہنگی سے نہ ہو کم لائے کہن سال کا مول شاد

شراب وغیرہ کے لئے کمی کے ساتھ کہنہ سال کہتے ہیں۔

کبھی جوانوں پہ بھی چشم لطف پیر مغاں
ادھر بھی دور سے کہنہ سال پھرتا تھا قدر

**کہن سالی** :۔ بڑھاپا، ضعیفی۔ فارسی، مونث فصیح، رائج۔

**کھُسانا** :۔ ۱ (بالضم) نفرت کرنا، غصہ کرنا، اردو، عورتوں کی زبان
محل صرف۔ میری لڑکی ہے میں ہزار دفعہ بلاؤں گی باجی تم بلاوجہ کھساتی ہو۔

**کھسانا** :۔ ۲ لگائی بجھائی کرنا، چغلی کھانا، کان بھرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ان معنی میں بالکل نہیں بولتیں۔

**کھنک**: ۱۔ (بروزن فلک) کسی ظرف کے بجنے کی آواز، روپیہ اشرفی اور چینی کی آواز۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چینی کی پیالیوں کی کھنک جلترنگ ہے
ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہے — بحر

برساتی ہوئی موتی قبضے سے گھٹا اٹھی
کانوں میں کھنک آئی پھر شیشہ و ساغر کی — عزیز

**کھنک**: ۲۔ گانے والے کی اچھی آواز۔ اردو، مونث، موسیقاروں کی اصطلاح۔

**کھنکا**: — روپیہ اشرفی کی آواز جو پرکھنے کے وقت نکلتی ہے۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھنکتی ہوئی آواز**: — (کنایۃً) دلفریب آواز۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

اس چپ سے تو وہ جھڑکی ہی دینا مجھے اے شوق
لطف اس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا — شوق

**کھنکڑی**: — (بالفتح و نون غنہ) ایک قسم کا پاپڑ۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھنکنا**: ۱۔ وہ ظرف گلی جس میں کوئی شکن پڑ جائے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں اک آواز اس میں سے ایسی پیدا ہو کر ٹوٹ جانے پر اس کے دلالت کرے۔ (سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ مولف فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ: "ایسے برتن کو کھنکھنا (کھن۔کھنا) (بالفتح) کہتے ہیں نہ کہ کھنکنا۔ ظرف گلی کی قید بھی غلط ہے کانسے کا برتن بھی کھنکھنا ہو جاتا ہے کسی ایسی بدعنوانی سے جو روز سے جب جائز نہ ہو۔" (فرہنگ اثر)

مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**کھنکنا**: — بجنا، برتنوں کا ٹکرانا، روپوں کا پرکھنے وقت بجنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ کیسی سرگوشیٔ ازل ساز دل کے پردے ہلا رہی ہے
مری سماعت کھنک رہی ہے کہ تیری آواز آ رہی ہے — عبد الحمید عدم

قول فیصل۔ شعر میں سماعت کھنکنا ہے جو عام طور سے نہیں بولتے۔

**کھنکھ**: ۱۔ بہت خشک۔ ہندی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھنکھ**: ۲۔ کمزور، بوڑھا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھنکھار**: ۱۔ (بروزن سرکار) بلغم، کف۔ اردو مونث۔

مریض عشق دق ہے اے اطبا زندگانی سے
جگر کاٹ کے آتا ہے تم کھنکھار پر رکھو — میر

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ شعر میں کھنکھار کے معنی ہیں وہ آواز جو انسان گلے کو صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔

**کھنکھار**: ۲۔ وہ آواز جو انسان گلے کو صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔ اردو، مونث، رائج۔

محل صرف۔ نہ معلوم کیا بات ہے کل سے کھنکھار کے ساتھ جو بلغم خارج ہوتا ہے اس میں خون کی بھی شرکت ہے۔

**کھنکھارنا**: ۱۔ گلے کو صاف کرتے وقت انسان کا آواز نکالنا، گلا صاف کر، کھانس کر تھوکنا۔ اردو، رائج۔

دق کیا ہجر نے ایسا کہ ہوئی آخر سِل
تھوکتے ہیں جو ہم کھانس کے کھنکھارتے ہیں — رند

**کھنکھارنا**: ۲۔ کھانس کر آواز دینا بلانے یا آنے یا جاگنے کا اشارہ۔ اردو، رائج۔

دیکھ کر کھنکھارا مجھ کو اور دی دشنام بھی
جب میں جھنجھلایا تو بولے واہ تیرا نام بھی — انشا

محل صرف۔ ادھر سے کمیدان آئے۔ ادھر سے رسالدار پہنچے ایک کھنکھارا ایک نے مونچھوں پر تاؤ پھیرا۔ (طلسم ہوش ربا)

**کھنکھجورا**: — ایک زہریلے کیڑے کا نام جو پتلا لمبا اور خار دار ہوتا ہے اس کیڑے کے جسم کی شباہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

ٹانگوں سے زخم پیاو لگتا ہے کھنکھجورا
مت چھیڑ میرے دل کو بیٹھا ہے کھنکھجورا — نظیر

**کھنکھجورے کی بیل**: — اس وضع کی بیل جس کے ہاتھ میں کھنکھجورے کی طرح پیچ و خم ہوتے ہیں۔ اردو، رائج۔

**کھنکھڑ**: — (بالفتح) جو چیز خشک ہو کے سخت ہو جائے، مرجھایا ہوا، بہت خشک۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے روٹی کھلی رکھ دی جتنی روٹیاں تھیں سب سوکھ کے کھنکھڑ ہو گئیں کیونکر کھائی جائیں۔

**کِھنکِھنا**: — (بکسر ہر دو کاف) وہ بچہ جو بیماری اور کمزوری کی وجہ سے ذرا ذرا سی بات پر ٹھنکنے اور رونے لگے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

**کھنکھنا**: — (بفتح ہر دو کاف) وہ ظرف گلی جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور اس پر جس وقت ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اس کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے۔ اردو صفت

مذکر، رائج۔

محل صرف۔ پہلے کمہار کے یہاں گھڑے خریدنے گیا سب گھڑے کھنکھنے تھے میں نے نہیں خریدے۔

**کھنکھنا:** ۲ مشکوک۔ اردو، عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ عورتیں مشکوک روزے کی نسبت کہتی ہیں۔

**کھنکھنانا:** ۱ سکوں کا بجانا یا بجنا۔ اردو، رائج

محل صرف۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تم پیسے والے ہو بلا وجہ جیب پر کنی مار کے روپے کھنکھنا رہے ہو۔

**کھنکھنانا:** ۲ مٹی چینی اور شیشہ کے ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس ظرف کے لئے کہتے ہیں جو بال یا ترکاف رکھتا ہو اور بجانے سے کھنکھنائے۔

**کھنکھنانا (یا) کھن کھن کرنا:** — بچے کی بیماری کے باعث ناک میں رونا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے:-

"یہ بالکسر ہے نہ کہ بالضم، بطور مصدر مستعمل بھی نہیں۔ بچہ کھنکھنا ہو رہا ہے کہیں گے۔

**کھن کھن کرنا:** — بچے کا بیماری کے سبب ناک میں رونا۔ ہندی (فیروز اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ایسے محل پر کھنکھنا ہو جانا بولتی ہیں۔

**کھنکھنی ہونا:** — (بکسر ہر دو کاف) خراب ہونا۔ اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھنکھنی ہو رہی ہے طبع کمال
تھوڑا سو لیں تو ہو مزاج بحال — عروج

**کھنگالا موسل:** — کمینہ، بے حیا۔

محل صرف۔ خلقت حیران پریشان ہے دانے دانے کو محتاج نہ کر بے شرم و بے حیا۔
گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈ کتی لوٹتی پھرتی ہے۔ (اودھ پنچ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ موسل سے اوکھلی میں دھان کوٹے جاتے ہیں۔ کھنگالا موسل دھو یا دھایا موسل ہوا جس میں اناج کا ایک دانہ بھی لگا نہ رہ گیا ہو۔

لہذا کھنگالے موسل کا مطلب ہوا خلائق زدہ دانے دانے کو محتاج نہ کر بے شرم و بے حیا۔

**کھنگالنا:** ۱ (نون اول غنہ) سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا، کسی برتن میں پانی ڈال کر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے۔ اردو مصدر عوام اور عورتوں کی زبان۔

آدے گا مسکینی کو وہ تڑکے ہی اے نسیم
شبنم سے پھولوں کے تو پیالے کھنگال رکھ — مصحفی

**کھنگالنا:** ۲ استعمال کرنا۔ اردو عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھنگالنا:** ۳ (کنایۃً) گاہ گاہ کسی غیر عورت سے جماع کرنا، زنا کرنا۔ اردو صرف بازاری زبان، قلیل الاستعمال

ایسی ہی زال دنیا اے شاد بیسوا ہے
پیر و جواں برابر جس کو کھنگالتے ہیں — شاد لکھنوی

**کھنگالنا:** ۴ دھونا، صاف کرنا، میل نکالنا، کدورت سے پاک کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کہتا نہیں کہ حشمت و مال و منال دے
اس میرے میلے دل کو الٰہی کھنگال دے — رنگین

**کھنگر یا کھنگر:** — جلی ہوئی اینٹ کا بڑا ٹکڑا کئی کئی جڑی ہوئی اینٹوں کا مجموعہ جلی ہوئی اینٹ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اسے کھنجر کہتے ہیں کھنگر یا کھنگڑ بالکل نہیں بولتے۔

**کھنگر یا کھنگڑ:** ۲ لوہے کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے۔ (نور اللغات)
(دھات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھنگر یا کھنگڑ:** ۳ ایک قسم کے سالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھاپے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔ کھرا کھنگری (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھنگڑ:** — بہت سوکھا ہوا اور خشک۔ اردو، متروک۔

محل صرف۔ میں تو راستے میں ٹھٹھر ٹھٹھر کر کھنگڑ بن جاؤں گا روم تک کون جاسکے گا (فسانہ آزاد)

**کھنگلانا:** — کھنگالنا کا لازم۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کہنگی:** ۱ (بضم اول و فتح سوم) پرانا پن، قدامت۔ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

لطف دے کیوں نہ مجھے الفت دیرینہ علام
کہنگی سے نہ ہو کم لائے کہن سالی کا مول — شاد لکھنوی

**کہنگی:** ۲ بڑھاپا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کہنہ:** — (بالضم) پرانا، سال خوردہ، دیرینہ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

گلشن عجب حالت کے گل شاداب ہیں
جن کا اک کہنہ سرا پردہ ہے دامان بہار — محشر لکھنوی

قول فیصل۔ پھٹا ہوا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

سر برہنہ ہیں جو یہ رند نہ گھبرا ان سے
کہنہ ہو جائے گی زاہد تری دستار نئی — ناسخ

**کہنہ سال:** — پرانا، بوڑھا۔ فارسی ترکیب

قلیل الاستعمال۔

ایک یورپ کا مورخ کہنہ سال
مل گیا مجھ کو تو پوچھا یہ حال نظم طباطبائی

**کہنہ عمل**:- پرانا کام کرنے والا - فارسی ترکیب قلیل الاستعمال

**کہنہ لنگ**:- گھوڑے کا ایک عیب۔ فارسی ترکیب، سلوتریوں کی اصطلاح۔

نہ ختری نہ کری نہ شب کور وہ
نہ وہ کہنہ لنگ اور نہ منہ زور وہ میر حسن

**کہنہ مشق**:- مشاق، تجربہ کار۔ فارسی صفت فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ لکھنؤ میں جتنے کہنہ مشق شاعر تھے سب زمین کا پیوند ہوگئے اب خاک اڑ رہی ہے۔

**کہنہ مشقی**:- مشاقی، تجربہ کاری - فارسی صفت، مونث، فصیح، رائج۔

**کہنی**:- (بالضم) مرفق، آرنج، ساعد و بازو کا جوڑ۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

اے ترک تجھ کو روز مبارک ہو قتل عام
کہنی تلک لہو میں بھری آستیں رہے صبا

**کہنے پر جانا**:- کہا ماننا، کسی کے کہنے پر خیال کرنا، کسی کی بات کا یقین کرنا - اردو صرف متروک۔

واعظ ناکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر
آؤ میخانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے میر

فصول فیصل۔ اب ایسے محل پر کہنے پر چلنا بولتے ہیں۔

**کہنے پر چلنا**:- کہے پر عمل کرنا، بات ماننا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سوت کے کہنے پہ دن رات ہیں جلتے اب تو
ان کو دنیا مری منظور اذیت ٹھہری جان صاحب

**کہنی چلانا**:- کہنی مارنا، کہنی کی ضرب لگانا، کہنی سے ہٹانا - اردو صرف غیر فصیح، رائج۔
فصول فیصل۔ اکثر معنی میں کہنی مارنا بھی زبانوں پر ہے۔

**کہنی دار بیل**:- ایسی بیل جس کا کام خمدار ہو۔ اردو صرف، رائج۔

**کہنی دار کرسی**:- وہ کرسی جس کے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں۔ اردو صرف رائج۔

**کہنی دار گوٹ**:- زنانے پائجامے کی ایسی گوٹ جس کے کام میں کہنی کی طرح خم ہوتے ہیں اردو، رائج۔

**کہنی دار ہے**:- ہائے ہوز کی ایک قسم جس میں عام طور سے لٹکن نہیں ہوتی۔ اردو خوشنویسوں کی اصطلاح۔

**کہنے سننے میں آجانا**:- لگائی بجھائی پر عمل کرنا - اردو، عورتوں کی زبان

کہنے سننے میں تم نہ آجانا
اس نظر سے جو آؤ تو آنا قلق

**کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے**:- منھ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا - اردو مثل عورتوں کی زبان۔

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یارو پرائی بات
ہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں منھ پر آئی بات میر

**کہنے سے باہر نہ ہونا**:- کہنے پر عمل کرنے کا ارادہ رکھنا - اردو صرف، قلیل الاستعمال

مجھے اعتبار ان کا دم بھر نہیں، نہ یہ ہاں ترے کہنے سے باہر نہیں
دلذت عشق

**کہنے کو**:- ۱ نام کو، برائے نام۔ اردو، فصیح، رائج۔

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی
منہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں مصحفی

ہوگئے نام بتاں سنتے ہی مومن بے قرار
ہم نہ کہتے تھے کہ حضرت پارسا کہنے کو ہیں مومن

**کہنے کو**:- ۲ عیب نکالنا، الزام لگانا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں۔

**کہنے کو**:- ۳ کہنے کے لئے، بتانے کے لئے۔ اردو فصیح، رائج۔

کیا تماشا ہے کہ اور کے کانوں میں اٹھا ہی درد
ہم جو آئے درد دل اپنا ذرا کہنے کو ہیں ذوق

**کہنے کو**:- حکم کرنے کے وقت - اردو، قریب بہ متروک۔

وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھنا
جب کہ اذن عام میرے اقربا کہنے کو ہیں ذوق

**کہنے کو بات رہ گئی**:- وقت نکل گیا لیکن شکوہ باقی رہ گیا - اردو صرف، فصیح، رائج

وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے داغ

**کہنے کو تو کہہ دیا**:- مروتاً یا کسی دباؤ سے تو کہہ دیا مگر دل نہیں چاہتا - اردو صرف فصیح، رائج

**کہنے کو ہیں**:- ۱ صرف نام کے لئے ہیں عمل کی منزل میں صفر ہیں۔ برائے نام ہیں - اردو صرف، فصیح، رائج۔

مٹ گئے جوہر وفا کے اٹھ گئے سب اہل دل
اب وفا ہے نام کو اور باوفا کہنے کو ہیں ذوق

**کہنے کو ہیں** :- ۱؎ دیکھنے بھر کے ہیں، صرف نمائشی ہیں، سب دکھاوے کے ہیں۔ اصلیت خاک نہیں اردو صرف، فصیح، رائج۔

میرے دل کے آبلے دیکھے تو منہ فق ہو گئے
زرد یوں ہی داہنائے کہربا کہنے کو ہیں — ذوق

**کہنے کو ہیں** :- ۲؎ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ فضول کی باتیں کرتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

میرے سودا کا اطبا کر نہیں سکتے علاج
یوں ہی خبطی خبط و مالیخولیا کہنے کو ہیں — ذوق

**کہنے کو ہیں** :- ۳؎ ذرا ظہور ہیں، کچھ نہ کچھ ہیں، ایسے نہیں ہیں کہ جیسا ہونے کا حق ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے صفائے دل وہی جس میں عیاں ہو شکل یار
یوں تو آئینوں کے دل بھی باصفا کہنے کو ہیں — ذوق

**کہنے کو ہیں** :- ۴؎ بس کہنے ہی والے ہیں، کیا چاہتے ہیں، کہنے پر بالکل آمادہ ہیں۔ اردو صرف فصیح، رائج

ہے سبب سوفار ان کے منہ نہیں کھولے ہیں — ذوق
آئے پیک مرگ پیغام قضا کہنے کو ہیں۔ ذوق

گاہ دامنگیر یا دو گہ بیابان گرد خاک
اب تو تیرے عاشقوں کے دست و پا کہنے کو ہیں — ذوق

**کہنے کی بات رہ گئی** :- الزام باقی رہا، شکایت باقی رہ گئی۔ اردو، متروک۔

ہم مر گئے تم منہ سے نہ بولے تو نہ بولے
کہنے کی یہ اے بید مجنوں بات رہ گئی — شاد لکھنوی

قول فیصل۔ اب "کی" کے بجائے "کو" بولتے ہیں۔

**کہنے کی بات نہیں** :- کہنے کے قابل بات نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہنے کی بات سر دہان ذکر نہیں
کچھ نہ کچھ بے واقف اسرار چپ رہے — اشک

**کہنے کی بات ہے** :- غلط ہے۔ اس کی کچھ اصلیت نہیں ہے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

ہم سے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے
کیا کچھ بری بھلی نہ کہیں گے کسی سے ہم — داغ

**کہنے کی باتیں ہیں** :- حرف زبانی جمع خرچ ہے۔ یہ باتیں صرف کہنے کے لئے ہیں کرنے کے لئے نہیں ہیں خالی باتیں ہی ہیں۔ (مخزن المحاورات)

سب کہنے ہیں یوں کہتے یوں کہتے جو یار آتا
سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا — میر

**کہنے کے واسطے** :- برائے نام۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

اللہ وہ زمانہ تاثیر کیا ہوا
کہنے کے واسطے مرے لب پر فغاں ہے اب — داغ

**کہنی مارنا** :- کہنی کی ضرب لگانا، کہنی سے ٹہوکا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں:- "اس کا مفہوم ہے کہنی سے ٹہوکا دے کے کسی بات کا اشارہ کرنا مثلاً زید کے دوست نے کہنی ماردی کہ یہی موقع ہے جو کچھ کہنا ہے کہہ دو" مؤلف تائید کرتا ہے۔

**کہنے میں** :- مطیع و فرماں بردار "وہ ہمارے کہنے میں ہے" (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ پورا صرف "کہنے میں ہونا" کی جگہ کبھی بولتے ہیں۔ نفی کے محل پر کہنے میں نہ ہونا بولتے ہیں جیسے "ہاتھ پاؤں کہنے میں نہیں ہیں" یہاں بھی کہنے کی جگہ کہے زیادہ ہے۔

**کہنے میں آجانا** :- کہنے کا یقین کر لینا، بہکاوے میں آجانا، جس طرح کوئی کہے اس پر یقین کر لینا اردو صرف، فصیح، رائج۔

ان کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا
دل کے کہنے میں آ کے دیکھ لیا — داغ

**کہنے میں ہونا** :- اختیار میں ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

گر سراپا بے قصوری ہے مجھے ملزم نہ کر
تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں ہیں ان قابو میں ہو — شعور

قول فیصل۔ کہنے کی جگہ کہے بھی ہے۔

**کہو** :- کوئل کی آواز۔ اردو مونث، قلیل الاستعمال

کہاں نکلی کوئل کہو کہو بولتی
نہ اس وقت کمبخت تو بولتی — شوق قدوائی

**کھود یا کھوہ** :- غار، گڑھا، پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصہ۔ اردو مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ "کھوہ" قلیل الاستعمال ہے۔

**کھوا** :- (بفتحتین) مونڈھا، کتف، شانہ، دوش (نور اللغات)

قول فیصل تنہا نہیں بولتے اظہار کثرت کے محل پر کھوے سے کھوا چھلنا زبانوں پر ہے۔

**کھوا چھوڑنا** :- کسی سے کوئی بات جبراً کہلا لینے کے بعد اس کو نجات دینا۔ اردو صرف، متروک

خضر سے کھوا ہی چھوڑوں گا ترے خنجر تلے
آب حیواں کی حلاوت آب آہن میں نہیں — ناسخ

**کہوا دینا** :- کہلوانا۔ اردو صرف، متروک

تو سہی حشر میں تجھ سے یہ نہ کہوا دوں میں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں — داغ

**کہوانا** :- کہنا کا متعدی المتعدی۔ اردو متروک

نہ کہا تھا کہ سچ نہ کہواؤ
آپ کا انفعال ہو ہی گیا — داغ

قول فیصل۔ اب اس جگہ کہلانا اور کہلوانا بولتے ہیں۔

**کھُوانا:** ضائع کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوبڑ:** درخت کی لکڑی کی برآمدگی، مذکر، مہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھُوبڑ کھابڑ:** بد قطع صورت والا، کریہہ المنظر۔ اردو، عورتوں کی زبان

محل صرف۔ خدا کا واسطہ تم اس لڑکی کے ساتھ شادی نہ کرنا بڑی بد قطع بھیانک کھوبڑ کھابڑ ہے۔

**کھو بیٹھنا:** تباہ کر دینا، ضائع کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہیں تجھی نہ دل کو کھو بیٹھے
کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (مومن)

**کھُوپرا:** (۱) (واو مجہول) ناریل کا مغز خشک۔ اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ مزاجاً بو علی سینا کے نزدیک دوم درجہ میں گرم اور اول میں خشک اور ابن بیطار کے مطابق اول میں گرم دوم میں خشک ہے۔

**کھوپرا:** (۲) کاسۂ سر، کھوپری (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھوپری:** سر کے اوپر کا حصہ یا چندیا، جمجمہ۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

آئی کار تجھے کچھ بھی دھیان ہے اے سرکش
نہ ٹھوکروں سے کہیں چور کھوپری ہو جائے (صبا)
(ستمگری، شاعری قافیہ میں)

قول فیصل۔ عوام اور جہلا کھوپڑی بول دیتے ہیں۔

**کھوپری پلپلی کر دینا:** گستاخی کی سخت سزا دینا چندیا پر ضربیں لگانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف۔ وہ تین رحمدل، رقیق القلب آدمی تو البتہ بچاتے تھے اور لوگوں کو سمجھاتے تھے کہ بس اب تو کھوپری پلپلی کر دی۔ (فسانۂ آزاد)

**کھوپری چٹکنا:** سر پھٹا جانا کاسۂ سر کا شق ہونا، شدت کی گرمی یا آتشک کے سبب کاسۂ سر کا پھٹنے لگنا۔ اردو، عوام کی زبان (مخزن المحاورات)

شراب عشق کی حدت سہار یے کیوں کر
یہ حال نشہ کا ہے کھوپڑی چٹکتی ہے (بحر)

قول فیصل۔ عوام کھوپری کی جگہ کھوپڑی اور چٹکنا کی جگہ چٹخنا بھی بولتے ہیں۔

**کھوپری سہلا دینا:** گستاخی پر تادیب کرنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کھوپری کھا جانا:** (۱) دماغ چٹ کر جانا، بھیجا کھا جانا مثلاً، دق کرنا، تنگ کرنا۔ سٹ کر کھا جانا (دہلی) دوسرے کے مال کو کھا جانا، کچھ باقی نہ چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت زیادہ باتیں کرنا کے محل پر اہل لکھنؤ دماغ کھا جانا، بھیجا کھا جانا بولتے ہیں کھوپری کھا جانا عوام اور جاہلوں کی زبان ہے۔

**کھوپری گنجی کرنا:** چندیا گنجی کرنا، اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں۔ خوب مارنا۔ اردو عوام کی زبان۔

**کھوتو میں گھر چھوڑ دوں:** (محاورہ) یہاں سے جائیے۔ تشریف لے جائیے، زیادہ نہ ستائیے۔ (جب کوئی اگر جاتا نہیں تو ناراض ہو کر کہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوٹ:** (۱) میل، آمیزش۔ اردو مونث رائج۔

**کھوٹ:** (۲) سونا چاندی میں کم قیمت دھات کا میل۔ اردو، مونث، رائج۔

**کھوٹ:** (۳) عورتوں کی اصطلاح میں کسی بزرگ کی بیاز بان کر بھول جانا اور اس کا خسارہ بھگتنا۔

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا (جان صاحب)
(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ شعر میں کھوٹ کے معنی قصور، خطا کے ہیں نہ کہ وہ جو صاحب فرہنگ اثر نے لکھے ہیں۔

نکلی ہے کھوٹ شیخ کی گر فال میں برا
چھلا اٹھاؤ دھوکے بی آسا کے نام کا (جان صاحب)

**کھوٹ:** (۴) نقص، عیب، بدی، برائی، خطا قصور۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ کا شکوہ
کوئی نہیں جو ترا قدر داں زمانے میں (مصحفی)

**کھوٹ ہونا:** کینہ، بغض و عناد۔ اردو مونث، رائج۔

یک رنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا
منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہو (بحر)

قول فیصل۔ دل کے ساتھ اس کا صرف ہے

کسی سے کھوٹ نہیں میرے دل میں واللہ کیا
عدو بھی یار بنائے مجھے تو یار رہوں میں (امیر)

**کھوٹ:** (۵) اصالت میں فرق، نسلی خرابی۔ اردو، مونث، رائج۔

کس اس کا دیکھ لیتی تھی وہ جب میں کھوٹ تھی
تلوار کی بھی چال یہ ہر بار چوٹ تھی (انیس)

**کھوٹا:** (۱) جو خالص نہ ہو، زر غیر خالص، سکہ کہ جو چلنے کے قابل نہ ہو۔ اردو، مذکر طبیع، رائج۔

محل صرف۔ کوئی روپیہ تمھیں پسند آجائے اور صراف
کہے کھوٹا ہے تو اس پسند سے نقصان کے سوا کیا حاصل ہے
(نظم طباطبائی)

**کھوٹا:** ۲ (کنایۃً) شریر، بدذات جیسے قبنا
چھوٹا اتنا کھوٹا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں صرف اس مندرجہ
مثل ہی میں بولتے ہیں تنہا نہیں۔

**کھوٹا:** ۳ دغاباز، بے ایمان، نمک حرام، منافق،
مکّار، کینہ توز، بدباطن، بدنیت، برے ارادے
رکھنے والا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں دل کا کھوٹا بولتے ہیں

**کھوٹا:** ۴ ناقص، نکما۔ اردو، عوام کی زبان

**کھوٹا:** ۵ بدچلن، زناکار، بدکار۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوٹا بیٹا:** ۔ ناخلف، نالائق بیٹا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مندرجہ ذیل مثل میں کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
(کھوٹا بیٹا یا کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے۔

**کھوٹا پیسہ:** ۔ گھسا ہوا پیسہ، وہ پیسہ جو چلنے
کے قابل نہ ہو۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ کھوٹا پیسہ وقت پر یا کبھی کام آتا
ہے بھی بولتے ہیں۔

ع سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسہ ناسخ
ع کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پہ ہے کام آیا نکہت

**کھوٹا پیسہ یا کھوٹا بیٹا وقت پر (برے وقت) کام آتا ہے:** ۔
اپنی نکمی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر اکثر کام
دے جاتی ہے۔ بیگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر
اور کارآمد ہوتا ہے۔ (کہاوت)

داغ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا
کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پر ؏ کام آیا نکہت
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ شعر میں صرف کھوٹا پیسہ ہے مگر زیادہ
تر کھوٹا پیسہ یا کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے ملا کے
بولتے ہیں۔ جیسے:۔

۔ خواجہ عمرو ستون کی آڑ میں یہ باتیں سن کر ہنس
دیے جی دل میں کہتے ہیں کھوٹا بیٹا کھوٹا پیسہ وقت
پر کام آتا ہے۔ ہمارا داؤ تو کافرون پر ڈال رہا
ہے۔ (طلسم ہوش ربا)

**کھوٹا شہر:** ۔ ایسا شہر جس میں ملاوٹ کی ہوئی
چیزیں خالص کہہ کے بیچی جاتی ہیں اور کوئی بازپرس
نہیں ہوتی۔ ایسا شہر جس میں عدل و انصاف کا
قحط ہے۔

بیچ کھوٹے شہر میں ٹکا نہیں لگنے کا کچھ
ہے اگر کندن کھرا سونا تری زنجیر کا جان ما
(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

**کھوٹا مال:** ۔ (کنایۃً) بددیانت، جھوٹا
بدباطن (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوٹا کھرا پرکھنا:** ۔ برے بھلے کی آزمائش
کرنا، جانچنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس غضب کی نگاہ رکھتے ہیں
خوب کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں تلق

قول فیصل۔ کو کے اضافے کے ساتھ کھوٹے
کھرے کو پرکھنا بھی ہے جیسے:۔
یہ سن کر بادشاہ کو خیال پیدا ہوا۔ چنانچہ حکیم صاحب
اور میرزا خاں کو بھیجا کہ کھوٹے کھرے کو پرکھو۔
(دربار اکبری)

**کھوٹا کھرا دیکھنا:** ۔ برے بھلے کی آزمائش
کرنا، پرکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

**کھوٹا کھرا ہونا:** ۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا
نیت بگڑنا، للچانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوٹ کرنا:** ۔ بدی کرنا، دوسرے کو نقصان
پہنچانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف۔ انھوں نے میرے ساتھ بڑی کھوٹ کی

**کھوٹ ملا دینا:** ۔ خالص سونے یا چاندی
میں کوئی ادنیٰ دھات ملا دینا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

**کھوٹی:** ۔ کھوٹا کی تانیث۔ اردو، مونث
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ ہر معنی میں کھوٹا کی تانیث ہے۔

**کھوٹیا:** ۔ کھوٹ رکھنے والا، دغاباز۔ اردو
عوام کی زبان۔

**کھوٹیاں سنانا:** ۔ (واؤ مجہول بالضم) ناسزا
کلمات زبان پر لانا۔ اردو قریب بمتروک۔

بکتا ہے چھیڑ کر سرِ بازار ہم انھیں
وہ کھوٹیاں سنائیں وہ ایسے کھرے ہو تلق

**کھوٹی بات:** ۔ ناقص بات، بری بات۔
(نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھوٹی بولنا:** ۔ چغلی کھانا، برا بھلا کہنا،
گالی دینا، بے راہ یا خلاف تہذیب بات،
زبان پر لانا۔ دہلی کی زبان۔

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اس کی بزم میں رہیے
نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی بدخواہ بول اٹھے — جرأت

**کھوٹی چال** :- ناقص وضع۔ اردو، متروک

ع اے جان کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہے — جانصاحب

**کھوٹے داموں** :- بہت کم قیمت پر، اونے پونے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

کھوٹے داموں بھی اگر کوئی خریدار ملے
کون کمبخت نہ اب بیچ ہی ڈالے دل کو — حفیظ جونپوری

قول فیصل۔ کھوٹے داموں بیچنا یا بکنا اس کے خاص صرف ہیں۔

سفت حاضر ہے مگر اس کی یہ تدبیر نہیں
کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں — محسن کاکوروی

**کھوٹی راہ چلنا** :- بدچلنی کرنا، بری روش اختیار کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

دولت نثار ہیں اشرفی خانم سی بدچلن
کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم کا ڈر نہیں — جانصاحب

**کھوٹی راہ کرنا** :- عداوت کے باعث بروقت روک رکھنا یا بے محل رخصت کرنا، بنی بات کو بگاڑنا، کسی کی شادی وغیرہ میں حارج ہونا۔

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ
کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ — جرأت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ راہ کھوٹی کرنا ہے نہ کہ کھوٹی راہ کرنا۔

**کھوٹی سنانا** :- گالی دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوٹی سننا** :- (درشت) لازم، گالی سننا، اردو

داغ اٹھائے کھوٹیاں سنتے رہے
ذلت اے دنیا تری دولت ہوئی — (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھوٹے عمل** :- ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھوٹی کرنا یا کہنا** :- برائی کرنا (ہندو) نور اللغات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوٹی کھری سنانا** :- سخت سست کہنا، برا بھلا کہنا، گالم گلوج کرنا۔ اردو صرف، قریب بمتروک

فت میں جنس دل کی مانگا جو ذوق بوسہ
کیا کیا پھر اس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی — ذوق

**کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جانا** :- اچھا برا ظاہر ہو جانا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

رند کھل جاتا ہے یاں کھوٹے کھرے کا پردہ
لکھنؤ اہل ہنر کے لئے ٹکسال ہے آج — رند

**کھوٹی کھری کہنا** :- کسی سے کسی کی عیب جوئی کرنا، چغلی کھانا۔ اردو صرف، قریب بمتروک۔

قول فیصل۔ انھیں معنی میں کھوٹی کھری جڑنا بھی ہے اور وہ بھی قریب بمتروک ہے۔

بنا ہے مدعی پیغامبر بھی
جڑی ہے جا بری کھوٹی کھری سب — داغ

**کھوٹی کی** :- بری کی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ کی عورتیں "کھٹائی کی" اور عوام "کھوٹ کی" بولتے ہیں۔

**کھوٹی گھڑی** :- برا وقت، منحوس گھڑی یا ساعت (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بری گھڑی، منحوس گھڑی بولتے ہیں کھوٹی گھڑی نہیں بولتے۔

**کھوٹی ہنڈی** :- جعلی ہنڈی، جعلی نوٹ یا بل (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھوج** :- (واؤ مجہول) سراغ، پتا نشان۔ اردو مونث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ قدما مذکر بولتے تھے اس کا صرف دبانا، لگانا، لگنا، ملنا اور نکالنا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

(لگنا) نہ اس نور مجسم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج — ناسخ

(لگانا) لگاؤ کہیں کھوج کلمہ انیوں کا
بتاؤ نشاں کوئی سا سانیوں کا — حالی

(دبانا) اے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا
اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا — ذوق

(ملنا) کوئی ڈھونڈے کدھر دل کو ہجوم داغ سوزاں میں
ملے کھوج ایک پروانے کا کیا اپنے چراغاں میں — ذوق

(دبانا) غرض نام و نشاں سارا بتایا
دل گم گشتہ کا یوں کھوج پایا — مومن

مولف نور اللغات نے اس کے ایک معنی آدمی کے پاؤں کا نشان بھی لکھے ہیں جو عام طور سے رائج نہیں۔

**کھوج** :- جستجو، تلاش، بھید یا راز دریافت کرنا۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ پہلے مذکر بولتے تھے اب مونث ہے اس کا صرف کرنا، ہونا، رہنا وغیرہ کے ساتھ ہے جیسے آخر تمہیں ہر بات کی کھوج کیوں رہتی ہے۔

**کھوج** :- بیخ و بنیاد (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھو جانا** :- گم ہو جانا، غافل ہو جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج

بتکدے کی بھیڑ یہ انبوہ یہ ہجوم
ہم تو نکل کے کھو گئے خانقاہ سے — ریاض خیرآبادی

کھو گئے اور بھی ہم کو تجلی ہو کر
نہ رہا ہوش تو یہ طور کی صورت دیکھا — قرار

**کھوج پانا:** ۔ سراغ پانا، نشان پانا، ٹھکانا معلوم ہونا، خبر پانا ۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج ۔

اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا
اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا ذوقؔ

**کھوج ڈھونڈھنا:** ۔ پتا لگانا، سراغ لگانا خبر لگانا ۔ اردو مصدر، دہلی کی زبان

اس لئے ڈھونڈھتا پھرتا ہوں دل زار کا کھوج
کہ مٹے دل تو ملے خانۂ دلدار کا کھوج ظفرؔ

**کھوج رہنا:** ۔ تلاش رہنا، جستجو رہنا ۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج ۔

کام ہے اپنے تجھے کام ہے کعبہ ہو کہ دیر
کھوج رہتا ہے تمہارا ہی جہاں جاتا ہوں جلالؔ

**کھوجڑ:** ۔ پھوک، مذکر، ہندی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں ناقص، الم غلّم کے معنوں میں کھوجڑ کی جڑ ملا کے بولتی ہیں ۔ تنہا مستعمل نہیں ۔

**کھوجڑا:** ۔ سراغ، نام و نشان بنیاد، نصیب ۔ اردو عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب کسی معنی میں عورتیں نہیں بولتیں ۔

**کھوجڑا جائے:** ۔ (دعائے بد) غارت ہو، برباد ہو اردو محاورہ، دہلی کی زبان ۔

ع کھوجڑا جائے مری آنکھوں کا رنگینؔ

**کھوجڑا کھونا:** ۔ (عو) ستیاناس کرنا، بگاڑنا، خراب کرنا (فقرہ) تمہارے لاڈ پیار نے اس بچے کا کھوجڑا کھو دیا ۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھوجڑے پیٹا:** ۔ کمبخت، خانہ خراب، مذکر صفت (عو) مونث کے لئے کھوجڑے پیٹی ہے

دل کھوجڑے پیٹے کی مجھ کھل کھل گئی تھی جان صاحب
ہے خاک کیا لاکھ اچھی ہے گھر اپنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ مؤلف نور اللغات نے لکھا ہے کہ مونث کے لئے کھوجڑی پیٹی ہے حالانکہ صاحب مخزن المحاورات نے تانیث کے لئے کھوجڑے پیٹی لکھا ہے ۔ دو معنی لکھے ہیں (جس کا نشان نہ ہو) کمبخت، ابھاگن، بدنصیب ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ حضرت مؤلف (مولف نور اللغات) نے یہ شعر نہ جانے کہاں سے نقل کیا میرے نسخۂ دیوان جان صاحب میں شعر اس طرح ہے ۔

کھوجڑے پیٹا کسی طور نکلتا ہی نہیں
غم سوا سمجھا ہے کیا دل کو مرے گھر اپنا جان صاحب

صاحب فرہنگ اثر کو یہ بھی لکھ دینا چاہیئے تھا کہ اب لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

**کھوج کرنا:** ۔ جستجو کرنا ۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج ۔

پریزاد آپس میں تم ایک ہو
اگر تم ذرا کھوج اسکا کرو میر حسنؔ

**کھوج کھونا یا کھوجڑا کھونا:** ۔ (۱) تباہ کرنا، نشان مٹانا، کوسنے دینا (۲) (عو) ستیاناس کرنا کسی کام کا نہ رکھنا، نشان مٹانا ۔

(نور اللغات، مخزن المحاورات)

ہمارے کھوج کھونے کو نثار ایسا وہ درپے ہو
اگر نقش قدم بھی مٹائے بن نہیں رہتا نثارؔ

قول فیصل ۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی عورتیں بھی بولتیں ۔

**کھوج لگانا:** ۔ تفتیش کرنا، پتا لگانا، سراغ لگانا ۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج ۔

**کھوج لگنا:** ۔ پاؤں کا نشان ملنا، بعد جستجو کسی بات کا پتا مل جانا ۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج ۔

نہ اس نور مجسم کا لگا کھوج
بہت سر ایسے کہ ہارے چاند سورج ناسخؔ

**کھوج لینا:** ۔ سراغ لگانا، پتا دریافت کرنا ۔ اردو مصدر، دہلی کی زبان ۔

کھوج لیتا ہوا چلتا ہے زمیں پر مجنوں
کہ جہاں ناقۂ لیلیٰ ہے وہیں محمل ہے داغؔ

**کھوج مٹا:** ۔ خانہ خراب ۔ اردو، مذکر دہلی کی زبان

قول فیصل ۔ اس کی تانیث کھوج مٹی بھی دہلی کی زبان ہے ۔

شوق تجھ کھوج مٹی کو جو ہے اس بات سے کم
بولتی مجھ سے دوگانا ہے بہت رات سے کم رنگینؔ

**کھوج مٹانا:** ۔ نیست نابود کرنا، نام و نشان نہ رکھنا ۔ اردو مصدر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھوج مٹنا:** ۔ معدوم ہو جانا، نیست نابود ہو جانا اردو مصدر، دہلی کی زبان ۔

ترے دنداں سے جو دو کش ہو تو مانند حباب
صاف دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج ظفرؔ

قول فیصل ۔ اس کی تکمیلی صورت کھوج مٹ جانا بھی دہلی کی زبان ہے ۔

جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج ظفرؔ

**کھوج ملنا:** ۔ سراغ ملنا، پتا لگنا، خبر لگنا ۔ اردو مصدر، دہلی کی زبان ۔

نہ پتا گل کا ملا اور نہ گلزار کا کھوج ظفرؔ

**کھوج نکالنا:** ۔ چوری کے مال کا پتہ لگانا، سراغ رسانی کرنا ۔ اردو مصدر دہلی کی زبان ۔

بے خلل پردۂ دلدار میں سوراخ نہیں
ہم نکالیں گے اس روزن دیوار کا کھوج ظفرؔ

**کھوج نہ پانا:** ۔ پتہ نہ پانا، سراغ نہ ملنا ۔ اردو مصدر ۔ دہلی کی زبان

گردھیان اس گھر کا ہمکو دل ہمیشہ ڈر کھوج کچھ نہ پایا خشفانے آشیاں کا تفتہؔ

**کھوج ہاتھ آنا** :- پتا لگنا، سراغ ملنا
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ہاتھ آیا نہ گریباں میں کہیں تار کا کھوج ظفر

**کھوجی یا کھوجیا** :- سراغ لگانے والا، سراغی
سراغ رساں، پتہ دہندہ، متفحص (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوچ** :- پھٹی ہوئی جگہ - اردو، مونث، دہلی
کی زبان۔

ہوائیں باندھتے پھرتے ہو تم یوسف لقائی کی
لگا لیتی تھی کوئی کھوچ بھی تو اپنے دامن میں سالک

قول فیصل - لکھنؤ میں کھونچا بولتے ہیں۔

**کھوچڑ** :- ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا
رخنہ انداز، فسادی، بد باطن، خلل انداز، مخل
(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھودا پہاڑ نکلا چوہا** :- محنت بہت کی اور
حاصل بہت کم ہوا۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

قول فیصل - "نکلا چوہا" کی جگہ "نکلی چوہیا"
نسبتاً زیادہ ہے۔

**کھود کھود کے پوچھنا** :- کرید کرید کے
پوچھنا، انتہائی چھان بین کرنا - اردو صرف
متروک۔

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو
حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے غالب

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ
لکھنؤ میں کرید کرید کے پوچھنا بولتے ہیں مولف
اس کی تائید کرتا ہے مگر کھود کھود کے پوچھنا
بھی بولتے تھے جیسے "افراسیاب .... چالاک
کو جھڑک دیتا ہے کہتا ہے، اے گلشن اور باتیں
کرو، موج کا نام نہ لو ان باتوں سے تجھے کیا کام
ہے تو تو ایسا کھود کھود کے پوچھتی ہے جیسے کوئی
عیار پتا لگاتا ہے" (طلسم ہوشربا)

مولف نور اللغات نے کھود کھود کے پوچھنے کے
ساتھ ہی ساتھ کھود کر پوچھنا اور کھود کھود کر
دریافت کرنا بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں یہ دونوں
صورتیں نہ پہلے رائج تھیں نہ اب رائج ہیں دہلی
کی بھی کوئی مثال نہیں ملی کہ دہلی کی زبان کہا جا سکے

**کھود کر (کے) پھینک دینا** :- برباد
کر دینا، مٹا دینا - اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ہیں وہ مظلوم بلک کر جو کبھی آہ کریں
کھود کر پھینک دیں گردوں انھیں بنیاد ستم رند

**کھود کر (کے) گاڑ دینا** :- برباد کر دینا
مٹا دینا - اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

او کم! بگاڑ دوں گی تجھ کو
بس کھود کے گاڑ دوں گی تجھ کو شوق قدوائی

**کھودنا** :- ۱ زمین میں گڑھا کرنا - اردو،
فصیح، رائج۔

**کھودنا** :- ۲ جڑ سے اکھاڑنا - اردو، فصیح، رائج

**کھودنا** :- ۳ کندہ کرنا، نقاشی کرنا - اردو
فصیح، رائج۔

**کھودنا** :- ۴ کریدنا، کھرچنا - اردو، دہلی
کی زبان۔

کیسر جگر کھود نے دکھا، ناخن
آمد فصل لالہ کاری ہے غالب

**کھودنا** :- ۵ (کنایۃً) تحقیقات کرنا (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھودنا** :- ۶ کھوکھلا کرنا، خالی کرنا (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھودنا** :- ۷ (ع) گالی کے اس لفظ کی نقل جو اکثر
نیچے ماں بہن کی دیا کرتے ہیں - اردو، عوام کی زبان

قول فیصل - مہذب حضرات بر سبیل تذکرہ بولتے ہیں

**کھودل کی سے رات کی** :- سوال کچھ جواب
کچھ، سوال دیگر جواب دیگر، سوال کے برعکس جواب
دینے والے کی نسبت - اردو مثل، عورتوں کی زبان،
قلیل الاستعمال۔

**کھودینا** :- ۱ کہیں کا نہ رکھنا، نکما بنا دینا، مٹا
دینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جی اپنا میں نے تیرے لئے خوار ہو دیا
آخر کو جستجو نے ترا مجھ کو کھو دیا میر

**کھودینا** :- ۲ ضائع کر دینا، گنوا دینا، برباد کر دینا
خاک میں ملا دینا - اردو، قلیل الاستعمال

**کھودینا** :- ۳ گم کر دینا، تلف کر دینا - اردو
فصیح، رائج۔

کھو دیا ہم نے پا کر کسی کو
آگ لگ جائے اس زندگی کو لائق

**کھور** :- ۱ (گنوار) مویشیوں کے کھانے اور پانی
پینے کی ناند - مونث، ہندی (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھور** :- ۲ راستہ، گلی (پورب) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھور** :- ۳ (گنوار) رضائی، لحاف (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھور** :- ۴ (پوربی) چینی، ڈھکنا، سرپوش۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھورو لانا یا کھورو** :- کمرے زمین کھودنا،

فساد، شرارت (ہندو عو) مونث فساد کرنا عمل کرنا، بدی کرنا، شرارت کرنا، فساد بے جا کرنا
(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے :-
یہ لکھنؤ کی زبان ہرگز نہیں ہے کسی دیہات سے پکڑ کر لائے ہیں - پلیٹس میں اس کے معنی دیکھ کر اور نفرت ہو گئی گھوڑے کا کھر یا سم سے زمین کھودنا اور صیحہ بلند کرنا یا ارانا — میں سمجھتا اس سے ہنس کہتا کہ پلیٹس نے لفظ Bellowing استعمال کیا ہے نہ کہ neighing (فرہنگ اثر)

کھوسا :- ۱ وہ شخص جس کے داڑھی مونچھ نہ ہو جوانی پر بھی نہ نکلے۔ کوسہ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لفظ کی صحت اور معنی سے انکار نہیں مگر ایسے عامیانہ الفاظ شامل کرنے سے فائدہ جمع یا زنانی صورت کہہ لیجئے (میں نے خنثی عمداً نہیں لکھا)

کھوسا :- ۲ ایک قوم کا نام (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھوسٹ :- ۱ (واؤ معروف) چغد، اُلو - اردو، قلیل الاستعمال
ع طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں سدا امانت

کھوسٹ :- ۲ بوم خصلت، مرد کہن سال، اردو، قلیل الاستعمال

شیخ سے عبد کو کیوں آپ ہم آغوش ہوئے
کوئی جاتا ہے بھلا ایسے بھی کھوسٹ سے لپٹ انشا

قول فیصل - اہل لکھنؤ ان معنی میں بوڑھا کھوسٹ یا پرانا کھوسٹ بولتے ہیں جس میں ذم کا پہلو ہے ۔

کھوسٹ :- ۳ (کنایۃً) نکما، بہت بوڑھا منحوس - وہ بوڑھا شخص جس کی داڑھی مونچھیں بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں، بوڑھا بونگا - اردو عورتوں کی زبان -
محل صاف - کبھی دارونہ پر جھلائیں کہ اس موئے کھوسٹ بوبک سے خدا سمجھے ۔ (فسانۂ آزاد)

کھوس دینا :- ۱ (بنگالی) اڑس دینا، الجھا دینا (یہ ایک مذاقیہ فقرہ بنگالیوں کی بزدلی کی نسبت مشہور ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کسی موقع پر بنگالیوں کی فوج بھرتی کی گئی تھی جب وہ غنیم سے لڑنے گئی تو بھاگ نکلی اتفاق سے غنیم کے کسی آدمی نے ایک ہتھیار بند بنگالی کو پکڑا اس نے کہا میں سپاہی نہیں ہوں مجھے ناحق پکڑتے ہو غنیم کے آدمی نے کہا کہ پھر ہتھیار کیوں باندھ رکھے ہیں اس پر بنگالی نے جواب دیا ”کوئی سالا کھوس گیا ہوگا“ یعنی کسی نے اڑس دیئے ہوں گے میرے نہیں ہیں) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ باضافۂ نون غنہ کھونس دینا بولتے ہیں مگر ان معنی میں نہیں

کھوس دینا :- ۲ (بازاری) مجامعت کا حال بیان کرنا - مرد کا اپنے عضو تناسل کو عورت کی اندام نہانی میں داخل کرنا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ میں باضافہ نون کھونس دینا زبانوں پر ہے - مجامعت کا حال بیان کرنا کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے دوسرے معنی میں بازاریوں کی زبان ہے ۔

کھوس دینا :- ۳ چاقو، چھری کی نوک جسم میں چبھو دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کے عوام کھونس دینا بولتے ہیں ۔

کھوسرا :- پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی - مذکر (ہندی) (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں رائے ثقیلہ کے ساتھ کھوسڑا بالفتح بولتی ہیں -

کھوسنا :- کسی چیز کو کسی چیز میں الجھا دینا کوئی چیز اٹکا دینا -
(فقرہ) پاجامہ کھوس لو -

قول فیصل - اہل لکھنؤ کھونسنا لکھتے اور بولتے ہیں -

کھو کر سیکھنا :- نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا - اردو مصدر، رائج -

وہ ٹھانے کا جھٹکا غضب ہے غضب
بہت کھو کے سیکھا ہے توبہ ہے اب شوق قدوائی

قول فیصل - پورا محاورہ یوں ہے ”آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے“

کھوکھا :- سکاری ہوئی ہنڈی - مذکر (ہندو) (مہاجنی) وہ ہنڈی جس کے روپیئے دیے جا چکے ہوں - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کھو کہہ دل :- یقین دلانے کے محل پر بولتے ہیں - اردو، فصیح، رائج -

کعبے کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہو کہہ دل
تم کو نہیں اے یار محبت مر دل کی کیف لکھنؤی

کھوکھلا :- (واؤ مجہول) خول دار، اندر سے خالی - اردو مذکر، غیر فصیح، رائج -

کر دیا ہائے عیار ہی دل میں
کرم الفت نے کھوکھلا دل کو تیر لکھنؤی

قول فیصل - اسی محل پر کھوکھل بھی بولتے ہیں اور عوام کھوکھل بھی کہتے ہیں -

**کہو کہو** :- کوئل کی آواز - اردو، رائج -

مدھ میں پپیہے کوئلیں پیا کہی چار سو

آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو . قدر

**کہو کھیت کی سنے کھلیان کی** :- سوال کچھ جواب کچھ - اردو، نسل عوام کی زبان

**کھول** :- مکان - زنانوں کی اصطلاح -

(محاورات و مصطلحات ہند)

**کھولانا** :- ۱ (بالفتح) خوب جوش دینا، اچھی طرح ابالنا - اردو مصدر متعدی، فصیح، رائج -

**کھولانا** :- ۲ جلانا، غم دینا - اردو، عورتوں کی زبان

محل صرف - دوسری بیوی کرکے اس نے اپنی پہلی بیوی کو کھولا کھولا کے مار ڈالا -

قول فیصل - اس کا ایک مفہوم ہے غصہ دلانا طیش دلانا جیسے خون کھولانا -

نا مناسب ہے خون کھولانا

پھر کسی اور وقت مولانا جوش

**کہولت** :- (بالضم) بالوں کا کھچڑی ہونا - عربی مؤنث تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

**کھول کر** - (کے) بے روک ٹوک، آزادانہ، ظاہر کرکے، واضح طور پر - اردو صرف، فصیح، رائج

کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں

چشم تر میخ تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا آتش

**کھول کر (کے) کہنا** :- واضح کرکے کہنا، بخوبی آزادانہ طور پر - اردو محاورہ، عورتوں کی زبان -

جو دل میں ہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے

کو سن کر غنچہ ساں وہ اپنے دل میں بند ہوویں گے ظفر

**کھول کے دکھلانا** :- برہنہ ہو کے عضو مخصوص دکھانا - اردو، بازاری زبان -

باجی جب تم ہنس ہوتی ہو تو دیکھتی ہیں، وہ لہا جاتی ہمیں کچھ کھول کے دکھلا دیں (؟؟؟)

**کھول کھال کے** :- کھول کے - اردو، عوام اور عورتوں کی زبان -

اتارتا ہے جو سر تیوریاں چڑھائے ہوئے

حسام بند کمر سے تو کھول کھال کے پھینک شاد

**کھول کیسہ کھا ہریسہ** :- مثل - روپیہ خرچ کرنے سے لطف حاصل ہو سکتے ہیں - اردو مستعمل، قلیل الاستعمال -

**کھول موند** :- کھولنا بند کرنا، دیکھ بھال، نگرانی، پرورش - اردو مؤنث، مرغ بازوں کی اصطلاح

محل صرف - یہ مرغ سالار جنگی ہیں، ان میں کریکٹی والوں کا میل ہے، ان کی کھول موند عبد الدانی پانی کا شکل کھیل ہے -

(فسانہ عبرت؟)

**کھولن** :- ۱ جوش ابال (ن) مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں -

**کھولن** :- ۲ غصہ، تاؤ، طیش - اردو مؤنث عورتوں کی زبان -

محل صرف - باجی تمہارا یہ بات بات پہ غصہ کرنا اور یہ ہر وقت کی کھولن کا نتیجہ ہے کہ تم سوکھتی چلی جا رہی ہو -

**کھولن** :- ۳ زخم، دانے یا پھوڑے وغیرہ کی جلن یا سوزش - اردو مؤنث، عورتوں کی زبان -

کھولن ہے جگر ٹپک رہا ہے

پھوڑے کا مواد پک رہا ہے عاشق

**کھولنا** :- ۱ (کشادن کا ترجمہ) گرہ، بندش پھندے یا کسی بندھی ہوئی چیز کو وا کرنا - اردو فصیح، رائج -

بند بند اس کے جدا کیجئے نہیں ہے جی میں

جان من بند قبا جس نے تمہارا کھولا نفیس

**کھولنا** :- ۲ ظاہر کرنا، منکشف کرنا، واضح کرنا، شبہ مٹانا - اردو صرف، قلیل الاستعمال

قاصد پھرے گا شہر میں جنت کو پوچھتا

کب اس کو کھول کر ترے گھر کا پتہ دیا عارف

**کھولنا** :- ۳ افشائے راز کرنا، بھانڈا پھوڑنا -

(نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے - راز کھولنا، بھید کھولنا وغیرہ اس کے مرادف ہیں -

**کھولنا** :- ۴ (سر کے ساتھ) چیرنا، پھاڑنا، شق کرنا، دو پارہ - اردو، غیر فصیح، رائج

محل صرف - بہت اکڑا اکڑ کے جاتے ہو، وہ بھی تم سے کس بل میں کم نہیں ہے کسی دن سر کھول دے گا -

**کھولنا** :- ۵ ننگا کرنا، عریاں کرنا، پردہ اٹھانا، برہنہ کرنا، ستر نہ رکھنا، پوشش سرکانا (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنوں میں شاید ہی کوئی بولتا ہو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**کھولنا** :- ۶ ادھیڑنا، ٹانکے توڑنا، سلائی دور کرنا - اردو صرف، قلیل الاستعمال -

**کھولنا** :- سلجھانا، حل کرنا، کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا صاف کرنا - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**کھولنا** :- ۸ کوڑا کرکٹ نکالنا، صاف کرنا، جاری کرنا، بہانا - اردو رائج -

محل صرف - آٹھ دن سے موری بند ہے مہتر آجائے تو اس سے کہنا بانس سے کوڑا ہٹا کے موری کھول دے

**کھولنا** :- ۹ حجاب دور کرنا، بے تکلف کرنا، خاموشی دور کرنا، ہمراز بنانا، دل کا بھید لینا - اردو دہلی کی زبان -

ہزار طرح سے کھولا وہ دلربا نہ کھلا

ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اس کے مدعا نہ کھلا ظفر

**کھولنا:** ۱۰ چوڑا کرنا، فراخ کرنا، وسیع کرنا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کم بولتے ہیں۔

**کھولنا:** ۱۱ رہائی دینا، بند سے آزاد کرنا، رہا کرنا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف جانوروں کے لئے ہے۔ جیسے "تم نے ابھی تک کبوتر نہیں کھولے۔ یا دو دن سے بکری بندھی چیخ رہی ہے کھول دو کہ ذرا گھاس واس چرلے۔"

**کھولنا:** ۱۲ ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ ہتھیار بیٹے کھول کے رکھدیں یہاں تو جائیں تشنق

**کھولنا:** ۱۳ کنجی کے ذریعے قفل وا کرنا، مقفل چیز کو کنجی کے ذریعہ باز کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم لاکھ کوشش کرو قفل کھولے نہیں کھلے گا۔ اس لیے کہ اس کا کھٹکا خراب ہوگیا ہے۔

**کھولنا:** ۱۴ کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کی تکمیلی صورت کھول لے جانا بولتے ہیں جیسے "کل کوئی ہماری بکری کھول لے گیا۔"

**کھولنا:** ۱۵ پنشن، تنخواہ اور وظیفہ وغیرہ کے ساتھ بحال کرنا، سلسلہ جاری کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ریٹائر ہونے کے فوراً بعد ہی اہل دفتر اگر پنشن کھول دیا کریں تو پنشن پانے والوں کو مصیبتوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

**کھولنا:** ۔ (دروازہ، کھڑکی، کتاب وغیرہ کے لئے) کسی بند چیز کو کھول دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہاں یا ب امن کھول در فتنہ بند کر
ہاتھوں پہ نا چلے کے خدا کو بلند کر جوش ملیح آبادی

**کھولنا:** ۔ (بالفتح) ابلنا، جوش کھانا، پانی کا پکنا اردو، رائج۔

ع۔ کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا انیس

**کھولنا:** ۲ نہایت گرم ہونا۔

(فقرہ) لڑکی کا پنڈا بخار سے کھولتا ہے۔

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہو تو ہو۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھولنا:** ۳ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا۔ کُرم کُرم جلنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میاں باہر رنڈیوں میں اپنی دولت اڑایا کرتے ہیں۔ بیوی گھر میں بیٹھی کھولا کرتی ہیں کچھ منہ سے کہہ نہیں سکتیں۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کی مثال میں ذیل کی مثل لکھی ہے۔

"بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی"

مگر بول چال میں دل کی جگہ جیسے بولتی ہیں یعنی بی دولتی اپنے جیسے میں آپ ہی کھولتی۔

**کھولن پڑنا:** ۔ غصہ آنا، پیچ و تاب کھانا۔ اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ نقصان کسی کا ہو کھولن تمھیں پڑی ہے۔

**کہہ و مہ:** ۔ صغیر و کبیر، خرد و کلاں، چھوٹا بڑا۔ فارسی، قلیل الاستعمال

جنگل میں عطش کا جو تھا صدمہ کہہ و مہ پر
چہرے پہ چھڑکا تھا کوئی کوئی ذرہ پر انیس

قول فیصل۔ عام طور سے ادنیٰ و اعلیٰ کم رتبہ و بلند مرتبہ کے معنی میں بولتے ہیں جیسے "حضرت یہ وہ معشوق ہے کہ جس کو ہر کہہ و مہ منہ لگاتا ہے جس سے ایک مرتبہ جان پہچان ہوگئی تمام عمر اسی کا دم بھرتا ہے۔"

(اودھ پنچ)

**کھونا:** ۱ گم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس راہ میں اک شیشہ تھا پڑا ٹھوکر جو لگی ما تھا ٹھنکا
کھوئے ہوئے دل کو پہچانا، پہچانا تو کب پہچانا ہے آرزو لکھنوی

**کھونا:** ۲ برباد کرنا، ضائع کرنا، گنوانا، بیجا صرف کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

رباعی دل کو کبھی ہنستے ہیں کبھی روتے ہیں
اور رات جو ہوتی ہے تو ہم سوتے ہیں
نے کام خدا کا کیا نے عقبیٰ کا
اس عمر کو دنیا میں یونہی کھوتے ہیں میر سوز

**کھونا:** ۳ دور کرنا، زائل کرنا، مٹانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عاشقوں کی نہ کھو سکے الجھن
پھر یہ کس درد کی دوا بادلہ شیدا

قول فیصل۔ الجھن حرارت وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

شب فرقت کی حرارت یہ نہیں کھو سکتیں
سرد آہیں ہیں تو از دل بیمار نہ کھینچ رند

**کھونا:** ۴ نقصان کرنا، کم کرنا۔ اردو، رائج

محل صرف۔ تم نے ان سے مل کے کچھ اپنا ہی کھو دیا۔

**کھونا:** ۵ بے قابو کرنا، قابو نہ رکھنا، جیسے دل کھونا وغیرہ۔

قول فیصل۔ کم بولتے ہیں۔

**کھونا:** ۶ کسی کام کا نہ رکھنا، نکما بنا دینا۔ اردو، قریب بہ متروک۔

تم نے میری کھو دیا غیر کو
کس قدر دشمن ہے دیکھا چاہیئے غالب

**کھونپ:** ۔ (واو مجہول ونون غنہ) کپڑے کا وہ شگاف جو سیون کھل جانے سے کپڑے میں ہو جائے۔ کپڑے کا سیا ہوا شگاف، کپڑے کا وہ حصہ جو سلائی سے چھوٹ جائے۔ اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کرتے پر تمھارے ابھی شوب بھی نہیں پڑا یہ

یہ بالشت بھر کی کھونپ کتنی بری معلوم ہو رہی ہے اس کو سلوالو۔

**کھونپ** :- ایک قسم کی لمبی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے ٹوبا، سیون، تیپچی، شلنگا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- ان معنی میں لکھنؤ کی عورتیں شلنگا ہی بولتی ہیں۔

**کھونپ بھرنا** :- کپڑے کے ٹانکے ٹوٹے یا بیٹھے ہوئے حصے کو سینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

**کھونپ کتر نا** :- موٹا موٹا سینا کچیانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ان معنی میں شلنگے ڈالنا بولتی ہیں

**کھونپ کھلنا** :- کپڑے کی سیون کا کھل جانا، سلے ہوئے کپڑے میں سیدھا شگاف آجانا۔ اردو، عورتوں کی زبان

**کھونپ سینا** :- بنے ہوئے کپڑے کی کھلی ہوئی سیون کو پھیر کر سینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

**کھونپ کھلنا** :- کپڑے کی سیون کھلنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

**کھول تو مال ہاری جائے نہیں تو باپ کتا کھائے** :- یہ مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں ہر طرح سے مشکل ہی مشکل ہو۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

**کھونٹ** :- کونا، گوشہ، زاویہ جیسے چاروں کھونٹ۔ اردو مذکر، متروک۔

دیر و کعبہ میں تو پتہ نہ لگا
ڈھونڈ آیا میں ان کو چاروں کھونٹ    منیر لکھنوی

**کھونٹ** :- پہلو، جانب، طرف، سمت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھونٹ** :- کان کا میل، چرک گوش۔ اردو، عوام کی زبان۔ متروک۔

**کھونٹا** :- چکی کا ہتھا، چکی کا کھونٹا۔ اہل ہنود کی زبان۔ (لغۃ اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھونٹا یا ہتھا کہتے ہیں۔

**کھونٹا** :- ملک کا حصہ، قلعہ، خطہ، دیس۔ (ہندی) (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

**کھونٹا** :- کنارہ، جانب، پلّا، پلّہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھونٹا** :- (واؤ معروف۔ نون غنہ) میخ۔ گھوڑا گائے بیل بھینس وغیرہ باندھنے کی میخ۔ اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل : مؤلف نور اللغات نے کھونٹا کے ساتھ اس کا صرف لکھا ہے مگر عام طور سے گاڑنا کے ساتھ (کھونٹا گاڑنا) بولتے ہیں۔

**کھونٹا** :- چکی کا ہتھا جس کو پکڑ کے چکی کے اوپر کا پاٹ گھماتے ہیں تاکہ اناج پس سکے۔ اردو، رائج۔

**کھونٹا** :- کولہو کی لاٹھ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھونٹا بنے بیٹھے رہنا** :- اپنی جگہ سے نہ ہلنا، جمے بیٹھا رہنا۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

عمل صرف۔ پوچھنے کے وقت ہنسیا کی آنکھ لگ گئی مہر و بیوں ہی کھونٹا بنی بیٹھی رہی۔ (کامنی)

قول فیصل۔ بنے کی جگہ سا اور تانیث کے لئے سی بولتی ہیں جیسے چھوٹی بہو جب سے آئی ہیں کھونٹا سی بیٹھی باتیں بگھار رہی ہیں نہ کام کی نہ کاج کی۔

**کھونٹا سا** :- میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کھونٹا سا بیٹھ جانا** :- مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا، خوب جم کے بیٹھ جانا، نہایت درست آنا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کھونٹا سا گڑ جانا** :- جم کر بیٹھ جانا، مستحکم ہو جانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھونٹی** :- کھونٹے کی تانیث گول اور نوکیلی زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ بالشت لمبی لکڑی جس کا نوکیلا حصہ کچی دیوار میں کپڑے وغیرہ ٹانگنے کے لئے گاڑ دیتے ہیں۔ اردو مونث، رائج۔

کھونٹی پہ الو کو باندھ بیٹھے تھا دکان پر
صبح سے تا بہ شام شام سے لے تا سحر    سودا

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں دیوار کے ساتھ ایک خاص قسم کی بنی ہوئی کھونٹیاں جنہیں دیواروں میں چنائی میں جو حصہ آتا تھا وہ چوپہل ہوتا تھا باہری حصہ گول خوبصورت اور رنگا ہوا ہوتا تھا۔ مؤلف نور اللغات نے اس کے معنی چھوٹی میخ لکھے ہیں جو کچھ ایسا قابل اعتراض نہیں مگر ایک معنی لکھے ہیں۔ کیل جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے لئے لگا دیتے ہیں۔ کھونٹی کے معنی کیل درست نہیں اس لئے کہ کیل لوہے کی ہوتی ہے اور کھونٹی لکڑی کی۔

**کھونٹی** :- سارنگی یا ستار کے کان جس میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے۔ اردو مونث۔ ساز نوازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اس کا صرف کسنا اور مروڑنا کے ساتھ ہے۔

**کھونٹی** :- (کنایتہً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ، بالوں کی جڑ، بن مو، چھوٹے چھوٹے بال جو مونڈنے کے بعد نکل آتے ہیں یا مونڈنے میں رہ جاتے ہیں۔ اردو

مونث، رائج۔

**کھونٹی** :- گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھونٹے** :- کھونٹا کی جمع۔ اردو، مذکر، رائج۔

**کھونٹے پر کودنا** :- دوسرے کے بل پر اکڑنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

مثال صرف۔ مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے ہیں۔ (ابن الوقت)

**کھونٹے پر مارنا** :- عضو مخصوص پر مارنا، (کنایۃً) جوتی کی نوک پر مارنا، پروا نہ کرنا کسی کی، اردو صرف، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھونٹے سے باندھنا** :- گائے بھینس وغیرہ کو کھونٹے میں باندھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ سے کی جگہ "میں" زیادہ بولتے ہیں یعنی کھونٹے میں باندھنا۔ اس کا لازم کھونٹے سے بندھنا بھی لکھا ہے۔ اس میں بھی اہل لکھنؤ سے کی جگہ میں زیادہ بولتے ہیں۔

**کھونٹے سے باندھنا** :- کسی بے رحم کے ساتھ لڑکی کی شادی کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس کا لازم کھونٹے سے بندھنا بھی لکھا ہے۔ وہ بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھونٹے کے بل کودنا** :- (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اترانا، کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ اردو مشق۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام یہ پوری مثل اس طرح بولتے ہیں "کھونٹے کے بل بچھڑا کودے"۔

**کھونٹی لینا** :- چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا اردو صرف، قلیل الاستعمال

تمہارے خط رخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی
رہا قرآن سادہ چھپ گئی تفسیر ٹیکا میں (سیر)

قول فیصل۔ اب ایسے محل پر "کھونٹی نکالنا" بولتے ہیں۔

**کھونٹی مروڑنا** :- کنایۃً گوشمالی کرنا، کان اینٹھنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے البتہ سارنگی اور ستار والے تار کھینچنے کے لئے سارنگی اور ستار کی کھونٹیاں مروڑتے ہیں اور اس فعل کو کھونٹی مروڑنا کہتے ہیں۔

**کھونٹی نکالنا** :- خط بننے کے بعد ہاتھ پھیرنے سے بالوں کی باریک جڑیں جو ہاتھ میں چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں ان کو ایک ایک کرکے نوچنے سے نکالنا یا الٹا خط بنانا اردو صرف، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا متعدی المتعدی کھونٹی نکلوانا بھی زبانوں پر ہے زیادہ تر کھونٹی کی جگہ بصیغۂ جمع کھونٹیاں بولتے ہیں۔

**کھونٹی نہ چھوڑنا** :- بہت صفائی سے حجامت بنانا خوب لوٹنا، لوٹ کر صفایا کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صفائی سے حجامت بنانے کے معنی میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں اور کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

**کھونچ** :- (واؤ مجہول نون غنہ) کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر پھٹ جائے (آنا، لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "کھونچا" (بواؤ مجہول و نون غنہ) بولتے ہیں زیادہ تر لگنا کے ساتھ صرف ہے (کھونچا لگنا)

**کھونچا** :- (واؤ مجہول و نون غنہ) کپڑے کی وہ جگہ جو کانٹے یا کیل سے الجھ کر پھٹ جائے۔ اردو مذکر، رائج

**کھونچا** :- بانس جس میں ایک آنکڑا اور تھیلی باندھ کے آم توڑتے ہیں تاکہ پھل زمین پر گر کے چوٹ نہ کھائے بلکہ تھیلی میں گرے۔ (فرہنگ اثر)

**کھونچا** :- بڑی کھونچ، مذکر، نون غنہ، ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے معنی میں بڑی کھونچ جو لکھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کپڑے کے کیل یا کانٹے وغیرہ سے کم پھٹے ہوئے حصے کو کھونچ اور زیادہ پھٹے ہوئے حصے کو کھونچا کہتے ہیں ممکن ہے دہلی میں یہ تفریق ہو مگر لکھنؤ میں دونوں محل پر کھونچا ہی بولا جاتا ہے کھونچ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**کھونچا** :- ساڑھے چھ کا پہاڑا۔ مذکر (نون غنہ ہندی) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھونچڑ** :- (بنون غنہ) ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا، مخل، خلل انداز، رخنہ انداز، چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا، فسادی، مفسد، کھوٹا، بدسرشت، بدباطن، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھونچڑ تانیثہ کے ساتھ اس مخصوص چیز کو کہتے ہیں جو کسی کام میں اڑنگا لگا دے۔ ہوتے ہوئے کام میں رخنہ ڈال دے آدمی کے لئے اس کا استعمال نہیں ہے یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے مگر اب بہت کم زبانوں پر آتا ہے

**کھونچی** :- (نون غنہ) ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا۔ مونث ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھونچی** :- اناج کا وہ حصہ جو مٹھی بھر بنیے میں۔ نکالتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے رائج نہیں۔

**کھونچی** :- مٹھی بھر چیز سے جو بطور محصول

ٹھگی بازار میں دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

**کھوندنا:۔** (نون غنہ) پاؤں سے کچلنا، روندنا، پامال کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھونڈا:۔** (واؤ مجہول و نون غنہ) وہ شخص جس کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں اور نئے دانت نکل رہے ہوں۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ آج سے تیس سال قبل بچے کو چڑھانے کے لئے کہتے تھے "کھونڈا ننگا شکر دے دیوار میں ٹکر" مونث کے لئے کھونڈی کہتے ہیں اور زیادہ تر بچوں ہی کے لئے اس لفظ کا استعمال ہے۔

**کھونسڑ:۔** (بفتح اول و نون غنہ) پرانا از کار رفتہ جوتا یا جوتی۔ اردو عورتوں کی زبان۔

**کھونسنا:۔** (بضم اول و واؤ مجہول و نون غنہ) کسی درز میں یا سوراخ میں کسی نرم چیز کو ٹھونسنا یا داخل کرنا۔ اردو مصدر، متعدی، رائج۔

بال زلفوں کے نہ یہ کھونس اس نے جو توڑے ہوتے
سانپ کی بانبی میں گھبرا رخنۂ دیوار کو ناسخ

قول فیصل۔ مولف نور اللغات نے اس کے معنی لکھے ہیں "کسی درز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا" یہ معنی درست نہیں کیونکہ کھونسنا کے معنی ہیں انگلی سے کوئی نرم چیز کسی درز یا سوراخ میں ٹھونسنا رکھنا اور اٹکانا کا یہ مفہوم نہیں تعجب ہے کہ صاحب فرہنگ اثر نے ان معنوں پر کوئی اعتراض نہیں کیا اور اعتراض بھی کیا تو یہ کہ "مجھے بہت شک ہے کہ ناسخ نے لفظ کھونسنا استعمال کیا ہو یہ بالکل عامیانہ زبان ہے خواص یہی مفہوم ٹھونسنا سے ادا کرتے (واؤ معروف) ناسخ سے عجب نہیں کہ یہی لفظ استعمال کیا ہے" مولف مذکور نے یہ اعتراض بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے وارد کر دیا۔ حالانکہ دیوان ناسخ جلد اول میں کھونس ہی درج ہے اور لکھنؤ کی عورتیں ایسے محل پر کھونسنا ہی بولتی ہیں ٹھونسنا ان معنی میں بالکل نہیں بولتیں۔ بازاری زبان میں اس کا ایک مفہوم ہے عضو مخصوص کو جبراً عورت کے اندام نہانی یا کسی لڑکے کی شرمگاہ میں گھسیڑنا۔

**کھوں کھوں:۔** (بضم اول و واؤ مجہول) کھانسی کی متواتر آواز۔ اردو، مونث، رائج۔

محل صرف۔ تمہارا بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے مگر تم کوئی علاج نہیں کرتے۔

**کھوں کھیانا:۔** (ہندی میں کھونکھنا ہے بمعنی کھانسنا) بندر کا غصہ سے بولنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھوخیانا (بفتح اول و کسر سوم) بولتے ہیں۔

**کھوکھو:۔** [illegible] کرنے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔ لکھنؤ کی عورتیں ایسے [illegible] اکھاڑ بولتی ہیں۔

**کھوہ:۔** (واؤ مجہول) غار، پہاڑ کا غار۔ اردو، مونث، رائج۔

محل صرف۔ تم تو اب بالکل دکھائی نہیں دیتے کس کھوہ میں رہتے ہو۔

قول فیصل۔ پہاڑ کے غار کو خصوصیت کے ساتھ کہتے ہیں۔ کھوہ میں جانا، کھوہ میں رہنا کھوہ میں گرنا وغیرہ اس کے صرف ہیں۔

**کھوہ:۔** غار، گپھا، کہف، پہاڑ کا غار، منار، گڑھا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ زیادہ تر پہاڑ کے غار کو کھوہ کہتے ہیں۔ مونث۔ کھوہ میں جانا، کھوہ میں گرنا وغیرہ اس کے صرف ہیں۔

**کھوی:۔** گنے کا پھوک جو رس نکلنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے پھوک کہتے ہیں جو معنوں میں صرف کر دیا گیا۔

**کھوئی:۔** بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھوے:۔** کھوا کی جمع۔ مونڈھے، کندھے اردو، رائج۔

**کھویا:۔** بہت کھانے والا۔ صفت (ہو) ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام "کھاؤ" اور "پیٹو" بولتے ہیں۔

**کھِویا:۔** (بالکسر) مانجھی، کھیون ہار، ناؤ کھینے والا، مذکر۔ ہندی کے گیتوں میں استعمال کرتے ہیں۔

**کھویا:۔** (بضم اول و واؤ مجہول) دودھ کو آگ پر خوب کھپا کے بناتے ہیں۔ مذکر، رائج۔

**کھویا:۔** پکی اینٹ کا موٹا موٹا چورا جس کو اینٹ کھویا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھویا:۔** اینٹیں بنانے کا گارا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھویا جانا۔ کھوئے جانا:۔** حیران ہو جانا حواس اڑ جانا، سٹپٹا جانا، لاجواب ہو جانا

بند ہوجانا، رکنا ہوجانا، خراب ہوجانا۔

شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے    غالب

قول فیصل۔ یہ "کھوئے گئے" ہے جو ایک مستعمل حرف تھا (دلوں میں مقیم) چنانچہ میر کا شعر ہے۔

اے ڈھونڈھتے میر کھوئے گئے
کوئی دیکھے اس جستجو کی طرف    میر

لکھنؤ میں۔ حواس کھوئے گئے ہیں۔ بولتے تھے جواب متروک ہے۔

ع کچھ خبر تو ہے کھوئے گئے ہیں ترے حواس    تعشق

**کھویا کھویا سا رہنا**:۔ کسی خیال میں محو رہنا کسی خاص فکر میں رہنا، کسی سوچ میں رہنا اس طرح کہ کسی سے بات نہ کرے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔ محل صرف۔ آپ نے عجب طرح کا ملازم رکھا ہے ہر وقت کھویا کھویا سا رہتا ہے سوال کچھ کرو جواب کچھ دیتا ہے۔

قول فیصل بصیغہ جمع کھوئے کھوئے سے رہنا یا ہونا زیادہ بولتے ہیں جیسے۔ آج تم کچھ کھوئے کھوئے سے ہو کیا بات ہے۔ کسی کے ساتھ کھوئے جڑے سے رہنا بھی زبانوں پر ہے۔

ع کھوئے ہوئے سے رہنا دن کو رتوں پھرنا راتوں کو    آرزو لکھنوی

**کھوے چھلنا**:۔ بہت زیادہ مجمع ہونا، آدمیوں کی بھیڑ بھاڑ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال

پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھرتی ہے تھالی کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں    شاد

قول فیصل۔ عام طور سے۔ کھوے سے کھوا چھلنا بولتے ہیں۔

**کھوے سے کھوا چھلنا**:۔ مجمع کی کثرت کے باعث کندھے سے کندھے کا رگڑ کھانا۔ انبوہ کثرت کے محل پر اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

وہ دلی کے کوچے ہیں اب سارے خالی
کھوے سے کھوا تھے جہاں رند چھلتے    مصحفی

**کھوے سے کھوا لڑنا**:۔ آدمیوں کی کثرت سے شانے سے شانہ لڑنا بہت زیادہ بھیڑ بھڑ ہونا اردو صرف،

مجمع یہ عاشقوں کا ہے اس کی گلی میں شاد
جب سانس لی کھوے سے کھوا لڑ کے چھل گیا    شاد

قول فیصل۔ کھوے سے کھوا لڑنا اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

**کھوے سے گئے**:۔ سٹ پٹا گئے، اوسان جاتے رہے گھبرا گئے، حواس باختہ اور متحیر ہو گئے۔ اردو، متروک۔ محل۔ دگوہر دل لب و دندان سے کھوئے سے گئے

پانی پانی اس طلائی رنگ سے زہر ہو گیا    آتش

**کھے**:۔ خاک دھول، گندگی، نجاست، براز، گرد    (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھپانا**:۔ پرانا ہو جانا، گھس جانا، استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا۔ ہندی    (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ خالص دیہاتی زبان ہے اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کہی**:۔ کہی ہوئی بات۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔ محل صرف۔ انھوں نے جو بھی کہی نئی کہی۔

**کہی بدی**:۔ آپس میں کسی بات پر کوڑی گھوم جانا۔ اردو مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

سرگرم آہ ہم ہوں، مصروف نالہ تم ہو
کام و لب و دہن میں یہ بھی کہی بدی ہے    شاد

**کھیپ**:۔ (یائے مجہول) بوجھ، بار۔ اردو مونث، متروک۔

عمر تو ہے کھیپ بنجارہ اور کھیپ بھی تیری بھاری ہو

اے غافل تجھ سے بھی چڑھتا اک اور بڑا بیوپاری ہے
کیا شکر مصری قند گری کیا سانبھر میٹھا کھاری ہے
کیا داکھ منقا سونٹھ مرچ کیا کیسر لونگ سپاری ہے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ
نظیر اکبرآبادی

**کھیپ**:۔ بحری سفر، دریائی سفر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیپ**:۔ اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں۔ اردو، مونث، رائج۔

**کھیپ**:۔ (یائے معروف) اینٹ یا لکڑی کا ٹکڑا۔ ہندی۔    (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیپ بھرنا**:۔ (یائے مجہول) بوجھ لادنا، (سوداگر) کے واسطے بہت سا مال لادنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھیپ ڈھونا**:۔ اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔    (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اس کا مفہوم واضح نہیں ہوا۔ اسباب یا سامان اگر ایک دفعہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دیا جائے تو اسے کھیپ ڈھونا نہیں کہیں گے ہاں اگر بدفعات لے جایا جائے تو کہتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

**کھیپ لادنا**:۔ ڈھونے کے لیے اسباب ایک جگہ جمع کرنا، باربرداری کا بندوبست کرنا۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کھیپیں**:۔ کھیپ کی جمع۔ اردو مونث، رائج۔

**کھیت**:۔ زمین کا وہ ٹکڑا جو مزروعہ ہو، وہ

قطعہ آراضی جس میں کوئی چیز بوئی جائے ۔ اردو، مذکر رائج ۔

افراط گر یہ خاک ہو مطلب کی ہو ہر زن

نقصان کھیت کا ہے جو بارش زیادہ ہو ۔ امیر

آئینے میں لخت دل اشکوں میں بہتے مل گیا

کھیت لالہ کا کنارہ جو نظر آیا مجھے ۔ اختر (لالہ)

جو غزل تیرے سامنے آیا تو سمجھے یہ

اک کھیت روبرو ہے ہمارے پر از خیار ۔ سودا (خیار)

سبزۂ خط نے گھٹا دی ترے عارض کی بہار

تھا جو لالے کا چمن کھیت ہوا بہ دھانوں کا (دھان)

امیر مینائی

**کھیت** : ۲ کھیت میں اُگی چیز ۔ اردو، رائج ۔

دہقاں تھے نئی زمیں کے جو یا

سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا ۔ گلزار نسیم

**کھیت** : ۳ میدان وسیع، چٹیل میدان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کھیت** : ۴ میدان جنگ، رزم گاہ ۔ اردو، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ نامردوں نے کھیت چھوڑا ۔ بھاگنے کی فکر ہوئی ۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل ۔ کھیت ہاتھ رہنا یعنی میدان ہاتھ رہنا بھی استعمال ہوا ہے جواب نہیں بولتے ۔

کھیت فوج خزاں کے ہاتھ رہا

لٹ گیا لشکر بہار چمن ۔ صبا

**کھیت** : ۵ گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم ۔ اردو، مذکر ۔

سن رسیدہ ہے رخش بڑا قوم دار ہے

کھیت اس کا معدن قدرت پروردگار ہے ۔ مذاق

**کھیت** : ۶ چاندنی کا ظاہر ہونا اور پھیلنا ۔ زمین پر پھیلی ہوئی چاندنی ۔ اردو، قلیل الاستعمال

کیا غم جلیں جو حاسد مقتول کی روشنی سے

مشعل سے خوف ہونگے کب کھیت چاندنی کا ۔ امیر

چاندنی کے کھیت میں گھنے جو بیٹھا ماہرو

لینڈ خم کھا کر ہلال چرخ گردوں ہو گیا ۔ چرکین

بجلی شب مہ میں ہیں وہ آنکھیں

جل جائے نہ کھیت چاندنی کا ۔ امیر

قول فیصل ۔ دراصل یہ پورا صرف چاندنی کا کھیت ہے جیسا کہ اشعار بالا سے ظاہر ہے ۔ موجودہ دور میں چاندنی کا کھیت کرنا زیادہ بولتے ہیں ۔

**کھیت** : ۷ تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پلپلے سے نیچے ہوتا ہے ۔ اردو، مذکر، قریب بمتروک ۔

چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہ زخم ہے

کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدان بہار ۔ آتش

**کھیت** : ۸ سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور قوم ۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال

ہر ایک مار سیہ زلف و گیسو دکا کی

تمہارے بال ہیں یا کھیت ہے یہ کالوں کا ۔ داغ

**کھیت اٹھانا** :۔ کھیت لگان پر دینا ۔ اردو مصدر، کاشتکاروں کی اصطلاح ۔

قول فیصل ۔ اس کا لازم کھیت اٹھنا بھی زبانوں پر ہے

**کھیت آنا** :۔ قتل ہونا، مارا جانا ۔ اردو مصدر، متروک ۔

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ

لاکھ حسرت کھیت آئے جس کے ساتھ ۔ مظہر

**کھیت بٹائی پر دینا** :۔ کھیت کے مالک کا اپنے کھیت کو اس شرط پر کسی کو دینا کہ فصل تیار ہو جانے پر آدھا آدھا بانٹ لیا جائے گا ۔ بٹائی لفظی پر دینا

اردو مصدر، کاشتکاروں کی اصطلاح ۔

**کھیت بونا** :۔ کھیت میں اُگنے کے لئے دانے یا بیج ڈالنا ۔ اردو مصدر، کاشتکاروں کی اصطلاح ۔

دہقاں تھے نئی زمیں کے جو یا

سرسوں کا کھیت انھوں نے بویا ۔ (گلزار نسیم)

**کھیت بانٹ کھیت پٹ** :۔ گاؤں میں زمین کی تقسیم جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو اس جگہ کھیت بٹ بیشتر زبانوں پر ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھیت کھر** :۔ ایک کھیت کے فاصلے سے ۔ اردو مصدر قلیل الاستعمال ۔

**کھیت پتر** :۔ (گنوار) زمین کا دھندا یا نیا خطہ زمین (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھیت پڑنا** : ۱ میدان جنگ میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا ، گھمسان کا رن پڑنا ، اردو مصدر، فصیح ، رائج

محل صرف ۔ حیرت نے طبل امان بجوا دیا شکست فاش کا اظہار نہ ہوا مگر بڑا کھیت پڑا ۔ (طلسم ہوش ربا)

انبار تھا لاشوں کا عجب کھیت پڑا تھا

سر و حسین فاطمہ خاموش کھڑا تھا ۔ مونس

**کھیت پڑنا** : ۲ کھیت کا غیر مزروعہ رہ جانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھیت پڑے کسانی ہے** :۔ بن آئے کی بات ہے ۔ اردو مثل، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ سپاہ جوان لڑنے لگے نامردمیو دکھانے لگے ۔ جوہر شجاعت دکھلا ، ملا دو دست گئے بڑھ کے بڑے کھیت پڑے کی کسانی ہے ، میدان رزم عرصہ جوانی ہے

(طلسم ہوش ربا)

**کھیت جوتنا** :۔ (متعدی) کھیت میں ہل چلانا، کھیت کی زمین کو کاشت کے قابل بنانا۔ اردو صرف، رائج۔

قول فیصل۔ کھیت پر قبضہ کر لینے کے معنی میں کھیت جوت لینا بھی بولتے ہیں۔ جیسے "کیا زمانہ لگا ہے بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کا کھیت جوت لیا"۔

**کھیت چٹھا** :۔ پیمائش والوں کی کتاب جس میں زاویہ کی پیمائش لکھی جاتی ہے۔ خسرہ، فیلڈ بک۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ خسرہ کہتے ہیں۔

**کھیت چھوڑنا** :۔ (۱) میدان جنگ سے بھاگ جانا
اردو صرف قلیل الاستعمال

جائیں اس کو جیت کہاں عاشق
کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں — رند

**کھیت چھوڑنا** :۔ (۲) کاشت چھوڑنا، کھیت سے اپنا قبضہ اٹھانا۔ اردو، رائج۔

**کھیت رکھنا** :۔ چھپا نہ جانے دینا، مار رکھنا۔ اردو صرف، متروک۔

دہقانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھکو
سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں — مصحفی

زہر غم کھیت رکھے کیوں نہ مجھے بھی ظالم
سبز کے پوشاک وہ دہقانی جو گیا پہن بہار — جرأت

**کھیت رہنا** :۔ لڑائی میں مارا جانا، میدان جنگ میں کام آنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے تری فرگاں کا
اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے — آتش

قول فیصل۔ مطلق کہیں جا کے مرجانے کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے جو اب بالکل غیر فصیح بولتے۔

کبھو للہ مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا
جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بر بھی کیا — داغ

**کھیت کاٹنا** :۔ فصل کاٹنا، کھیتی کاٹنا۔ اردو صرف، کاشتکاروں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ کیوں گھبراتے ہو جبکو کا کھیت کل کٹے گا۔

**کھیت کا لکھا پڑھا** :۔ گنوار، دہقانی کسان، ہل چلانے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیت کرنا** :۔ شب کو چاندنی نکلنا، چاندنی کا پھیلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا جو کھیت آگے چاندنی نے مراد اپنی نہ چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا — نفنن

**کھیت کرنا** :۔ (۲) بونا، جوتنا، زراعت کرنا، اگانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیت کرنا** :۔ (۳) نکلنا، طلوع ہونا۔ اردو صرف دلی کی زبان۔

فقرہ۔ چاند نے کھیت کیا (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ میں چاندنی نے کھیت کیا بولتے ہیں۔

**کھیت کمانا** :۔ کھیت کی زمین کو محنت کرکے پیداوار کے قابل بنانا۔ اردو صرف۔ دیہاتیوں کی اصطلاح۔

**کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا**
**کھیت کھائے چڑی تولے کے سر پڑی** :۔
خطا کوئی کرے سزا کوئی بھگتے۔
نقصان کون کرے خسارہ کون سہے۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کھیت کیار کرنا** :۔ کسان کا کام یا کسانی بن کرنا، بونا جوتنا کھیتی باڑی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیت لہلہانا** :۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

برق خرمن سوز ہے عالم میں ناہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دو سرے میں — ذوق

**کھیت نرانا** (یا) **کھیت نلانا** :۔ کھیت کو صاف کرنا، خود رو گھاس سے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے لکھنؤ میں کھیت نکانا، نکائی کرنا بولتے ہیں۔

**کھیت تو کیا کھیئے** :۔ ایسے محل پر بولتے ہیں کچھ کہتے نہ بن پڑ رہا ہو۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ امیر نے پوچھا کہ کیونکر تشریف لانے کا سبب ہوا۔ اب یہ شرمندہ ہوا کہئے تو کیا کہیے آخر کہا کہ آیا تو اس لئے تھا کہ قاہر کو میں قتل کرنا چاہتا تھا۔
(طلسم ہوش ربا)

**کھیت کھیت ہاتھ رہنا** :۔ پالا ہاتھ رہنا فتحیاب ہونا، میدان جیت لینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

کھیت فوج خزاں کے ہاتھ رہا
لٹ گیا لشکر بہار چمن — صبا

قول فیصل۔ اپنے محل پر ہونا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے وہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

کاٹ کر کو پھیا قدم رکھ سرزمین عشق پر
کھیت ہاتھ اس کے ہو بھاگا جو نہ میدان چھوڑ کر — آتش

**کھیتی** :۔ (۱) (یائے ادل مجہول) زراعت، کھیت میں اگا ہوا اناج یا سبزی وغیرہ، فصل، مونث۔ اردو فصیح، رائج۔

آتش حرص ہے مزرعۂ دل آفت ہے
دیکھ کھیتی تری اے مرد خدا جلتی ہے — صبا

**کھیتی** :۔ (۲) (کنایۃً) آل اولاد۔ اردو مونث قلیل الاستعمال۔

رو کے ہمسے کتنی نہر کرامت رسول کی
سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتول کی — انیس

**کھیتی باڑی** :- کاشتکاری ہونا، جوتنا، زراعت
اردو، مونث، رائج۔

محل مثل :- عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے عادی تھے کبھی کھیتی باڑی ان کے یہاں نہیں ہوتی تھی۔

**کھیتی کھیلنا** :- (کنایتہً) کامیابی ہونا۔ اردو مصرف، متروک۔

بلکولہ پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے
کھیتی تمہارے عشق کی ہے شوق کھیل گئی ۔ شوق قدوائی

**کھیتی تاراج ہونا** :- کھیتی تباہ ہونا، زراعت پامال ہونا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال

**کھیتی خشک ہونا** :- پانی کے بغیر زراعت کا سوکھ جانا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال

رو کے ہوئے تھی ہزار کو امت رسول کی
سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتول کی ۔ انیس

قول فیصل ۔ کھیتی سوکھنا بھی اسی محل پر بولتے ہیں

**کھیتی خصم سیتی** :- مثل۔ کھیت میں خود مالک کو کام کرنا چاہیے دوسروں پر چھوڑ دینے سے فائدہ نہیں ہوتا۔ اردو مثل۔ عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**کھیتی رکھے باڑ کو، باڑ رکھے کھیتی کو** :- یعنی ایک دوسرے کی محافظت کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھیتی کرنا** :- زراعت کرنا، کاشتکاری کرنا، کسانی کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

**کھیتی کسانی** :- زراعت، کاشتکاری، بونا جوتنے کا کام۔ اردو مونث، کاشتکاروں کی اصطلاح

قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا اور کرنا کے ساتھ ہے۔

**کھیتی ہری رہنا** :- زراعت کا سرسبز شاداب رہنا (مجازاً) آل اولاد کا زندہ اور صحیح سلامت رہنا
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بانوئے نیکنام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے ۔ انیس

قول فیصل۔ مجازی معنی میں اور بطور استعارہ زیادہ مستعمل ہے۔

گو نام کو نہ کام و زباں میں تری رہی
کھیتی وفا کی فضل خدا سے ہری رہی ۔ تعشق

**کھیتی ہری ہونا** :- زراعت کا سرسبز و شاداب ہونا (مجازاً) کامیابی حاصل ہونا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج

ہر کسی شخص کے امید کی کھیتی ہو ہری
بیج ایسا کوئی مالی نہیں کیوں بوتی صبح ۔ انشا

**کھیچ** :- دکھ درد، فکر اندیشہ، رنج و الم، سوگ ماتم، مرض، بیماری، روگ، اندوہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ اہل دہلی بھی شاید ہی بولتے ہوں۔

**کھید** :- ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گڑھا جسے پتلی پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں۔ مذکر، ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھیدا** :- زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا دور کا واسطہ نہیں۔

**کھیدنا** :- (بیائے مجہول) نکال دینا، باہر کر دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ میرے خیال میں اس کا مفہوم بھگانا ہے۔ بہر حال لکھنؤ کی زبان اس سے نابلد ہے۔

**کھیدنا** :- ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ممکن ہے دہلی کی زبان ہو۔

**کھیدنا** :- (گنوار) ستانا، دکھ دینا۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں گنواروں کے منہ سے یہ لفظ ان معنی میں بولتے ہیں سنا۔

**کہے دن کی سنے رات کی** :- سوال کچھ جواب کچھ، سوال از آسمان و جواب از ریسمان۔ اردو مثل قلیل الاستعمال۔

**کہے دیتے ہیں** :- بتائے دیتے ہیں، ظاہر کر رہے ہیں، خیال کئے دیتے ہیں۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ واہ پہلوان! آپ کے تو ڈنڈ بل کہے دیتے ہیں کہ آپ پہلوان ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل - بصیغہ واحد کہے دیتا ہے بھی زبانوں پر ہے جیسے چھپانے کو تم چھپاؤ مگر تمہارا چہرہ کہے دیتا ہے کہ تم کسی گہری فکر میں ہو۔

تانیث کے لئے "کہے دیتی ہے" بھی مستعمل و فصیح ہے۔

حال دل حالت بے شیر کہے دیتی ہے
تیر کھائیں گے یہ تقدیر کہے دیتی ہے

**کہے دیتے ہیں** :- پہلے سے آگاہ کئے دیتے ہیں، بتائے دیتے ہیں۔ تنبیہ کے محل پر۔ اردو مصرف، فصیح، رائج

محل صرف - دیکھو ہم کہے دیتے ہیں آئندہ کبھی مجھ سے مسخرے قسم کا مذاق نہ کرنا ورنہ ایک دن نتیجہ برا ہوگا

قول فیصل بطور واحد "کہے دیتا ہوں" بھی مستعمل و فصیح ہے جیسے میں کہے دیتا ہوں کہ اب تم نے کبھی میرے گھر میں قدم رکھا تو میں تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گا۔

تانیث کے لئے "کہے دیتی ہوں" مستعمل ہے۔

ہاتھ مجھ کو نہ لگانا نہ لگانا دیکھو
میں کہے دیتی ہوں اچھا نہیں ہوگا بیگم ۔ عابد مرزا بیگم

**کھیر:** — (یائے معروف) شیر برنج، شکر دودھ اور چاول کا پکی ہوئی لذیذ غذا ۔ اردو، مونث، رائج ۔

مجھ کو اور اس کے پاس بٹھلا کے
کھیر کھلوائی سامنے لا کے — جان صاحب

قول فیصل ۔ اس کا مرتب پکنا، کھلانا، کھانا، کھلوانا، جاتھا، گھونٹنا وغیرہ کے ساتھ ہے ۔ چاول کے علاوہ ساگودانہ، سویوں، اسپغول وغیرہ کی بھی کھیر تیار کی جاتی ہے ۔

**کھیرا:** — (بفتح اول) ایک قسم کا نفتہ کبوتر سے ملتا جلتا چھوٹی قوم کا کبوتر جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے مگر جا بجا سفید پر بھی ضرور ہوتے ہیں ۔

**کھیرا:** — بھورا رنگ، خاکی رنگ، بھورے یا خاکی رنگ کا ۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال

قول فیصل ۔ مونث کے لئے کھیری بولتے ہیں ۔

**کھیرا:** — الٹا ہاتھ، دست چپ (ہندو) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ۔

**کھیرا:** — ایک قسم کی مچھلی ۔ بنگال (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کھیرا:** — (یائے معروف) ایک قسم کا پھل جس کی بیلیں زمین پر بچھی ہوتی ہیں ۔ یہ پھل قدرے لمبا آگے سے پتلا اور پیچھے سے نسبتہً موٹا ہوتا ہے اور کچا کھایا جاتا ہے ۔ اردو، مذکر، رائج ۔

قول فیصل ۔ اطبا کے نزدیک یہ پھل مزاجاً دوسرے درجے کے آخر میں سرد و تر ہوتا ہے ۔ اس کی ترکاری بھی پکائی جاتی ہے ۔

**کھیرا:** — بھید درخت کا پھل (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔

**کھیرا ککڑی کرنا:** — بیدردی سے کوسنا اردو محاورہ، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے بھائی نے
ان کا وہ کوسنا ابتک نہیں بھولا ہوں — جان صاحب

قول فیصل ۔ قدیم زمانے میں عورتوں کی خاص زبان تھی مگر اب بہت کم بولتی ہیں ۔

کل کھیرا ککڑی جن کو کیا کوسا کاٹ کر
آج اس پری نے زم دیئے اسکو آ کر لے — انشا

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا ۔
آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا ۔
لا پانی پلا ۔

— امیر خسرو ایک دفعہ ایک کنوئیں پر پہنچے ۔ چار عورتیں پانی بھر رہی تھیں امیر خسرو نے ان سے پانی مانگا کہ پیاسا ہوں ہوں گا ۔ وہ چاروں عورتیں امیر خسرو کو پہچانتی تھیں انہوں نے کہا ہمارے لئے کوئی شعر کہو تو پانی پلائیں گے ۔ ایک نے کھیر، دوسری نے چرخہ، تیسری نے کتا، چوتھی نے ڈھول کا نام لیا اور کہا یہ نام اس میں ضرور آئیں ۔ امیر خسرو نے اسی وقت یہ شعر کہہ دیا اور آخر میں کہا لا پانی پلا ۔

**کھیر چٹانا:** — بچے کو پانی اور غذا سے پہلے ذرا ذرا سی کھیر انگلی سے چٹاتے ہیں ۔ یہ کھیر چٹانا ہے اردو مونث، رائج ۔

**کھیر چٹائی:** — کھیر چٹانے کی ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں ادا کی جاتی ہے ۔ اردو، رائج ۔

**کھیر کا دلیا ہو جانا:** — (کنایۃً) تستنلے یعنی خوب ہو جانا، کچھ ہو جانا ۔ اردو، قلیل الاستعمال

نظیر وہ کہ ہم نے جو کل ضیافت کی
پکایا قرض منگا کر جو اور قلیہ
سو یار آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا
ہزار حیف ہم ایسے نصیب کے بلیا
ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا — نظیر اکبر آبادی

**کھیر کھاتے دانت ٹوٹنا:** — نزاکت کی طنز آمیز تعریف ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔

**کھیر کھلانا:** — دولہا دولہن کو پاس بٹھا کے کھیر کھلاتے ہیں ۔ اردو مونث، عورتوں کی زبان

مجھ کو اور اس کو پاس بٹھلا کے
کھیر کھلوائی سامنے لا کے — جان صاحب

**کھیر رکھنا:** — وقت سے پہلے کسی کو کسی بات سے مطلع کئے رہنا ۔ اردو مونث، عوام کی زبان

**کھیری:** — (یائے معروف) حلال گوشت ۔ جانوروں کے تھن کا گوشت ۔ اردو مونث، عیکو ڈنی اور لغبر قصابوں کی اصطلاح

قول فیصل ۔ کھیری گردے ملا کے پکاتے ہیں اور اسے کھیری گردے کہتے ہیں جیسے آج ہمارے باورچی نے کھیری گردے ایسے اچھے کھائے مزہ آگیا ۔

**کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا دیا، کاٹ کے رکھ دینا:** — (متعدی) دشمن فوج کے سپاہیوں کو جلد جلد تلوار سے قتل کرنا ۔ اردو مونث، فصیح، رائج ۔

محل شاہد ۔ بہادروں نے دشمن کی فوج کو کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا شروع کر دیا

قول فیصل ۔ مؤلف فرہنگ اثر نے "جلد جلد کاٹنا" معنی لکھے ہیں جس میں عمومیت پائی جاتی ہے یعنی کوئی ترکاری مثلاً کدو، لوکی، ترئی یا درخت وغیرہ کے لیے بھی کہا جاتا ہے حالانکہ ایسا نہیں یہ محاورہ محض فوج مخالف کے سپاہیوں کی نسبت استعمال ہوتا ہے اور کسی چیز کے

ے نہیں بولتے۔ مؤلف مذکور کے تحریر کردہ یہ معنی گمراہ کن ہیں۔ ان کی وضاحت ضروری تھی۔

قول فیصل۔ اس کا لازم کھیٹ کر گڑ کی طرح کٹنا بھی بولتے ہیں وہ کسی غیر فصیح ہے۔

**کھیڑ**:۔ شکاری کا شکار سے خالی واپس آنا۔ مونث، ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کھیڑا**: ا (قصبات) بستی چھوٹا سا گاؤں (اجاڑنا، اجڑنا) (بسانا۔ بنا کے ساتھ) مونث، ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی گاؤں کے نام کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے تیجی کھیڑا۔

**کھیڑا**: ۲ کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو دنونا، کہتے ہیں۔

**کھیڑا**: ۳ وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔ کھنڈر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھیڑا اجڑنا**:۔ بستی یا گاؤں کا برباد ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھیڑا بسانا**:۔ گاؤں آباد کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھیڑا بسنا**:۔ گاؤں آباد ہونا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**کھیڑاپتی**: ۱ گاؤں کا چودھری، گاؤں کا سردار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیڑاپتی**: ۲ وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسومات بجالانے اور حق الخدمت گاؤں والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیڑی**:۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔ اردو مونث، دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

**کھیرے ڈلبیں**:۔ اولاد کے گاؤں بسیں، بہت سی اولاد ہو، کلمۂ دعا۔ (لغات النساء)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**کھیس**: ۱ (بروزن دیس) ایک قسم کا سوتی کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔ وہ سوتی کا چادرا، موٹا چادرا۔ اردو، مذکر۔ عوام کی زبان

کیا غسل جب اس لطافت کے ساتھ

اڑھا کھیس لائی اسے ہاتھوں ہاتھ — میر حسن

**کھیس**: ۲ پیوسی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے پر اول ہی اول تین روز تک نکلتا ہے اور جوش کرنے سے اس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے پیوسی کہتے ہیں نہ کھیس کہتے ہیں اور نہ کھیسا۔

**کھیسا**:۔ (بروزن سیسا) ایک قسم کی کڑھی ہوئی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ پانچ منٹ تک توقف کر کے کپڑے اتارے لنگی باندھی حامی نے بھی کپڑے اتارے اور کھڑاؤں سامنے رکھی ایک حامی نے کھیسا اٹھایا۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ فارسی میں کیسہ ہے۔

**کھیسا**: ۲ پیوسی (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے کیسہ، خریطہ اور جیب بھی اس کے معنی لکھے ہیں۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں بھی نہیں بولتے۔

**کھیسا کرنا**:۔ کھیسے سے بدن صاف کرنا۔ اردو [illegible]

**کہی سنی**:۔ کہانا کی تانیث، دوسرے کی سکھائی ہوئی بات۔ اردو محاورہ، رائج۔

ناصح کہی سنی پہ ہمارا عمل نہیں

جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے — داغ

**کہے سے ضد سوا ہوتی ہے**:۔ کہاوت۔ یعنی آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے۔

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے

کہے سے ضد کہیں ہووے سوا آئی — آبرو

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**کہے کوئی کنوئیں میں نہیں گرتا**:۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے۔ اردو صرف، عوام کی زبان

**کہے سنے سے**:۔ کہنے کہنے سے۔ اردو عورتوں کی زبان

کہے سنے سے حسینوں کو دل جو دے دیتے — شرف

**کھیسے کاڑھنا**:۔ ایسی ندامت آمیز ہنسی ہنسنا، جس میں دانت دکھائی دینے لگیں۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جب میں نے چند مثالیں دے کے سمجھایا کہ تم نے غلطی کی تو لاجواب ہو گئے۔ کھیسے کاڑھنے لگے۔

**کھیسے نکالنا**:۔ کھیسے کاڑھنا، شرمندگی والی ہنسی ہنسنا جس میں دانت دکھائی دینے لگیں۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ نسبتہً کم بولتے ہیں۔ دہلی میں اس جگہ کھیسیں نکالنا بولتے ہیں۔

**کھے کھانا**:۔ جھوٹ بولنا، جھک مارنا (خزینۃ المحاورات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھی کھی:**۔ ہنسنے کی ناگوار آواز۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھی کھی کھی کھی یا کھی کھی کھی کھی چار مرتبہ بولتے ہیں۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

**کھے کھے:**۔ (بفتح ہر دو کاف) جھگڑا، ٹنٹا۔ (فقرہ) کسی کی بے بے نہ کھے کھے کام کیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام تنہا کھے کھے نہیں بے بے کھے کھے بولتے ہیں۔

**کھی کھی کرنا:**۔ بیہودہ آواز سے ہنسنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام "کھی کھی کھی کھی" کرنا بولتے ہیں۔ جیسے۔ "میاں میٹھے بیٹھے کھی کھی کھی کھی کر رہے ہو اماں پکار رہی ہیں۔" بولتے ہیں۔

**کھیل**: ۱ (بیائے معروف) بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکئی، وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو مونث، ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف بھنے ہوئے دھان کے پھوٹنے ہوئے چاول کو کھیل کہتے ہیں۔ زیادہ تر کھیلیں بولتے ہیں۔

**کھیل**: ۲ بہت ذرا خفیف سا تھوڑا سا، مٹھی بھر، حبہ بھر (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس کا مفہوم ہے ذرہ برابر کوئی کھانے کی چیز جیسے۔ منہ تک کھیل اڑ کے نہیں گئی۔ علاوہ اس صورت کے اور کسی صورت سے نہیں بولتے

**کھیل**: ۳ بھنا ہوا سہاگا یا پھٹکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے (نور اللغات)

قول فیصل۔ بھنے ہوئے سہاگے یا پھٹکری وغیرہ کو کھیل نہیں بلکہ کھیل کیا ہوا یا کھیل کی ہوئی کہتے ہیں یعنی اس کا صرف کرنا کے ساتھ کھیل کرنا ہے۔

**کھیل**: ۱ (بیائے مجہول) بازی، تماشا، بازیچہ، لہو و لعب۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قیس و فرہاد کا کھیل رہے بہروپ جلیل
یہی سودا تھا یہی کھیل لڑکپن میں رہا جلیل

**کھیل**: ۲ تماشہ، جو کرتب کرکے دکھایا جائے شعبدہ، بازی۔ اردو، مذکر، رائج۔

**کھیل**: ۳ (کنایۃً) سہل، آسان۔ اردو، فصیح، رائج۔

عشق کچھ کھیل نہیں اے دل آرام طلب
سیکھا تھا تجھے وہ کام جو آسان ہوتا داغ

**کھیل**: ۴ عجائبات قدرت، کرشمہ جیسے بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں قدرت کا یا کے کھیل بولتے ہیں۔

**کھیل**: ۵ دل بہلاوا، سیر، تماشا، شغل، مشغلہ تفریح۔ اردو، فصیح، رائج۔

گردن غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا
واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے یاس

**کھیل**: ۶ کام کاج، فعل، دھندا۔ اردو، قلیل الاستعمال

ہم سے پوچھیں کہ دسی کھیل میں کھوئی ہے عمر
کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا شیفتہ

**کھیل**: ۷ لیلا، سوانگ، ناٹک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا کھیل بول کے یہ معنی مراد نہیں لیتے بلکہ اس محل پر کھیل تماشا، یا تماشا کہتے ہیں۔

**کھیل**: ۸ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیل**: ۹ (بازاری) جماع، مجامعت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیل اڑ کر منہ نہیں پڑی۔ کھیل اڑ کر منہ میں**

**نہیں گئی:**۔ (مو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ۔

منہ پہ پڑتی نہیں ہے کھیل اڑ کر
زندگانی ہے غصہ کھانے پر مومن

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ یوں بولتے ہیں۔ کھیل اڑ کے منہ تک نہیں گئی۔ (کھیل = بیائے معروف)

**کھیلا کھایا:**۔ کارکردہ، تجربہ کار، دنیا دیکھے ہوئے۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

ساقی میں کھیلا کھایا ہوا بادہ خوار ہوں
اس دختر عنب کا پرانا بھتار ہوں نشتر

قول فیصل۔ تانیث کے لئے کھیلی کھائی بولتے ہیں مگر کھیلی کھائی بازاری زبان میں فاحشہ عورت کو کہتے ہیں۔

**کھیل تماشوں کا مینھ:**۔ کہتے ہیں شیخ چلی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چرا کر لایا اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا لہذا اس نے مال چھپا دیا اور کھیلیں تباسے اس طرح گرائے کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گری ہیں مال کی تحقیقات ہونے پر شیخ چلی نے چوری کا اقبال کیا لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جس روز کھیل تماشوں کا مینھ برسا تھا اس روز چوری کی تھی نسل اس جگہ مستعمل ہے جب کوئی غیر معین زمانہ بتائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بہت کم بولتے ہیں۔ بولتے ہیں تو کھیل کی جگہ کھیلوں کہتے ہیں۔

**کھیل تماشوں کا میل ہے:**۔ بہت موزوں ہے، اچھی جوڑی ہے۔ مقولہ (فیروز اللغات)

قول فیصل ۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیل بگاڑنا:** ۔ بنا بنایا کام بگاڑنا، رخنہ ڈالنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

آدمی غیروں کے اغوا نے نہ رکھا ان کو
کھیل سارا ہے بگاڑا انھیں خبطا نوں نے　اسیر

**کھیل بگڑنا (یا) بگڑ جانا:** ۔ کسی کام کا بن کے خراب ہو جانا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

دود آہ کے وہ لڑ جاتا ہے۔
کھیل بن بن کے بگڑ جاتا ہے　شوق قدوائی

جو پتنگ نالہ کو ہم نے اڑایا ہجر کی شب میں
کہیں گے سب کہ تیرا کھیل اب چرخ کہن بگڑا　مصحفی

قول فیصل ۔ پورا محاورہ کھیل بن کے بگڑ جانا ہے۔ زیادہ تر یونہی بولتے ہیں اور بنا کھیل بگڑنا بھی زبانوں پر ہے۔

اللہ رے تلون کہ جا رنگ اکھڑ جائے
اللہ ری تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے　جلال

**کھیل بنانا:** ۔ ۱۔ کام بنانا ۲۔ مجامعت کرنا، جماع کرنا، بھوگ بلاس کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہلِ لکھنؤ صرف کام بنانے کے معنی میں بولتے ہیں۔

**کھیل بننا:** ۔ کام بننا، کاربراری ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا
پاس اس کے جو وہ سیم بدن جا تو بن جائے　ظفر

قول فیصل ۔ اس محل پر کام بننا فصیح و رائج ہے جیسے خدا خدا کرکے ہماری محنت سوارت ہوئی دیر ہی میں سہی لیکن کام بنا۔

**کھیل بھربھنڈ کر دینا:** ۔ کھیل خراب کر دینا، بنے ہوئے کام بگاڑ دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

**کھیل بھنڈ کرنا:** ۔ کھیل بھنگ کرنا، کام خراب کرنا، مزے میں خلل ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیلتا جوتا:** ۔ تھوڑا ڈھیلا جوتا، تنگ کی ضد۔ اردو محاورہ، رائج۔

**کھیل تماشا:** ۔ ۱۔ کھیل کی باتیں، تفریح کا مشغلہ۔ اردو، رائج۔

قول عبارت ۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں۔ (ابن الوقت)

**کھیل تماشا:** ۔ ۲۔ آسان کام، معمولی کام۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع　تیغ و تبر کو کھیل تماشا بنا دیا　مشہور

قول فیصل ۔ زیادہ تر کھیل تماشا کی جگہ صرف کھیل بولتے ہیں اور نفی کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔

ع　شاعری کھیل نہیں ہے جسے بچے کھیلیں　مشہور

**کھیل جانا:** ۔ ۱۔ ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف و ہلاکت ہو (پر کے ساتھ)

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق
جان دیتے ہیں آن پر عاشق　مصحفی

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ پورا محاورہ ہے جان پر کھیل جانا جیسا کہ شعر میں بھی ہے اور یونہی بولتے ہیں۔

**کھیل جانا:** ۔ ۲۔ گنجفہ کے سب سر پتوں کو کھیل جانا۔ اردو محاورہ گنجفہ بازوں کی اصطلاح۔

کر گئے خانہ اوراق زمانہ ابتر
گنجفہ کھیل گئے پردہ بنا کھیل گئے　رشک

**کھیل جانا:** ۔ ۳۔ مر جانا، ہلاک ہو جانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

ناگنی بیچ میں آ اس سے نہ مانگے پانی

کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اس کی لٹک　سودا

**کھیل جاننا:** ۔ آسان سمجھنا، سہل جاننا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی گاہ طفلاں میں
دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو　ناسخ

**کھیل ڈالنا:** ۔ برت لینا، کام میں لے آنا۔ اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

جز مست ہے دوا کہیں اس کی یہ چل مجھے
رنگین خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال　رنگین

**کھیل سمجھنا:** ۔ ۱۔ بے وقعت سمجھنا، بے قدر جاننا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کھیل سمجھا ہے کہیں چھوڑ نہ دے بھول نہ جائے
کاش یوں بھی ہو کہ بن میرے ستائے نہ بنے　غالب

**کھیل سمجھنا:** ۔ ۲۔ سہل جاننا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سب کو دیدہ و دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے　شوق لکھنوی

در فردوس پر رضواں سے رخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوار گلشن کا　داغ دہلوی

**کھیل سمجھنا:** ۔ ۳۔ تماشہ جاننا، سیر سمجھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سمجھ کے اک کھیل کیا غضب ہے ہمارے لاشے کو بعد مردن
سپرد کرتا ہے اب وہ قاتل گئے ہو آب و گئے ہو آتش　جرات

**کھیل کا دانہ:** ۔ ایک کھیل۔ اردو قلیل الاستعمال۔

ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح
دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا　شاد لکھنوی

قول فیصل ۔ زیادہ تر کھیل ہی بولتے ہیں۔

**کھیل کرنا:** ۱ کھیلنا کودنا، تماشا کرنا، کسی کے کام کو ہنسی میں اڑانا یا کھیلنا (مخزن المحاورات)

قول فیصل - اہل لکھنو اس طرح نہیں بولتے۔

**کھیل کرنا:** ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کیا کھیل کر رہے ہو ٹھیک سے کام کرو ورنہ جاؤ اپنے گھر جاؤ۔

**کھیل کود:**۔ اچھل کود، لہو لعب - اردو مونث، رائج۔

محل صرف - انھیں کھیل کود کی باتوں میں یہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔ (دبیر لہسار)

قول فیصل - اس کا استعمال بچوں کے لئے ہے۔

**کھیل کود کے دن:**۔ لڑکپن کے دن، بچپن کے دن، کھیلنے کودنے کے دن - اردو، غیر فصیح، رائج۔

آپ ابھی ناسمجھ ہیں کمسن ہیں
ابھی یہ کھیل کود کے دن ہیں — تلق

قول فیصل۔ اب اس محل پر کھیلنے کودنے کے دن یا کھیلنے کھانے کے دن ہیں بولتے ہیں۔ یا تنہا کھیل کے دن بولتے ہیں مرزا رسوا نے کھیل کود کا سن بھی کہا ہے جو غیر فصیح ہے۔

وہ لڑکپن وہ کھیل کود کا سن
یاد آتے ہیں اور وہ عیش کے دن — مرزا رسوا

**کھیل کود کے گزارنا:**۔ (متعدی) کھیل کود میں وقت کاٹنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔ کھیل کود کے گنوانا بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے وہ شاید ہی بولا جاتا ہو۔

**کھیل کھانا:**۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا، (بیشتر کسبیوں کے لئے) اردو محاورہ متروک۔

کام اس کا تھا بس کہ کھیل کھانا
جو سر کا جما وہ کاو خانہ (گلزار نسیم)

**کھیل کھلاڑی کا:**۔ قدرت الٰہی کی نیرنگ سازی، صانع لم یزلی کی صنعت کا تماشہ۔

کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی بہم یہ ہوگئے
ایک یہ ایک مہرباں آتش و آب و خاک باد — انشا
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ شعر کی بات اور ہے ویسے پروردگار عالم کو کھلاڑی کہنا قطعاً درست نہیں اور نہ کوئی بولتا ہے ممکن ہے قدیم زمانے میں بولتے ہوں اس محل پر قدرت کا کھیل، قدرت کا تماشا کہہ دیتے ہیں۔

**کھیل کھلانا:**۔ دق کرنا، نچانا، بازی کرانا ستانا (عو) (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ لکھنو کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کھیل کھیل کو دینا:**۔ ریزہ ریزہ کر دینا، نہایت خستہ کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنو میں مستعمل نہیں۔

**کھیل کھیلنا:**۔ بازی کرنا، کھیلنا۔ عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

منہ سے بولے تو کہا آئینہ
کھیل کھیلے تو خود آرائی کا۔ — داغ۔

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ وہاں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل کود میں — ظفر

قول فیصل:۔ اس کا ایک مفہوم عشق بازی کرنا بھی ہے جیسے۔ ابن حسرت نے اس کے نزدیک آکر کہا ہے مہری میوی حضور نے جب سے شہزادے کا قتل ہونا سنا ہے اپنا حال تباہ کیا ہے بھاڑ میں جائے ایسی عاشقی ... میں آگ لگاتی ایسی محبت کو اب چھوٹی حویلی میں مردہ سی پڑی ہیں۔ نہ کھاتی ہیں نہ کچھ بات کرتی ہیں۔ تم دیکھ لینا یہ لڑکی اپنی جان دے گی۔ مہری نے کہا حضور معاف کبھی حضور نے بھی یہ کھیل کھیلا تھا۔ (طلسم ہوش ربا)

**کھیل کھیلنا:** ۲ کوئی کام بے توجہی اور بے پروائی سے کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنو میں اس محل پر کھیل کرنا بولتے ہیں۔

**کھیل کھیلنا:** ۳ وقت کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ اردو محاورہ دہلی کی زبان۔

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام تک کھیلے
تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے — نصیر دہلوی

**کھیل کھیل ہو جانا:** (لازم) ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، خستہ ہو جانا، ٹوٹ کر یا پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا۔ (نور اللغات و مخزن المحاورات)

قول فیصل - اہل لکھنو نہیں بولتے - یہ دہلی کی زبان ہے

**کھیل کے دن:**۔ کنایۃً لڑکپن کا زمانہ - اردو فصیح، رائج۔

پر نہ باندھا پاؤں باندھا بلبل ناشاد کا
کھیل کے دن ہیں لڑکپن ہے ابھی صیاد کا — داغ

**کھیلنا:** ۱ (یائے مجہول) بازی کرنا، لہو و لعب کرنا اچھل کود کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف - یہ تمہارا سن اور بچوں کے ساتھ بچوں کی طرح تمہارا کھیلنا۔ شرم تو نہیں آتی۔

قول فیصل۔ کھیلوں کے مختلف ناموں کے ساتھ یہ فعل لاتے ہیں جیسے گلی ڈنڈا کھیلنا، کبڈی کھیلنا جوا کھیلنا، کرکٹ کھیلنا وغیرہ

**کھیلنا:** ۲ کام کرنا، گزرنا، بیتنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنو نہیں بولتے۔

**کھیلنا:** ۳ کسی بھوت پریت کے اثر سے سر ہلانا - اردو، رائج۔

**کھیلنا** :- کبوتر کا حالت پرواز میں قلابازیاں کھانا، اردو، قلیل الاستعمال۔

**کھیلنا کھانا** :- دل بہلانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کھیل نہ جانے مرغی کا اڑانے لگے باز** :- لیاقت سے زیادہ کام کرنا۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور وہ بھی بہت کم بولتے ہیں۔

**کھیل نہیں** :- آسان نہیں، دشوار ہے، سہل نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سمجھ کے بوالہوسی کار کوہکن کرنا
پہاڑ سر سے ہٹانا ہے کچھ یہ کھیل نہیں شاد

**کھیلنی** :- ہرن، گائے، بیل کی شاخ، جوتا چوڑا کرنے کے واسطے اس کو ایڑی کے حصہ میں جوتے کے اندر ڈال کر جوتا پہنتے ہیں۔ موچیوں کی اصطلاح۔ (محاورات و مصطلحات خیر)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیل ہاتھ لگنا** :- مشغلہ ہاتھ آنا، کوئی کام برابر کرتے رہنا۔ اردو صرف، متروک۔

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں
تمھیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا ممنون

**کھیل ہونا** :- (بیائے معروف) بھُن کر کھیل کے مانند ہو جانا، پھول جانا، تخم وغیرہ کا بھن کے کھل جانا، سہاگہ کا بھُن کے پھول جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیمیا وہ دل مضطر ہے جو غم سے ہو شگفت
خام ہو کشتۂ سیماب جو ہو کھیل نہیں شاد

**کھیل ہونا** :- (بیائے مجہول) معمولی سی بات ہو، سہل ہونا، دشوار نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جان دینا کھیل ہے میرے لئے اے ہمنشیں
پرورش پایا ہوا ہوں دامن جلاد کا دل شاہجہانپوری

ع۔ کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا مرزا غالب

**کھیل ہے** :- (بیائے مجہول) معمولی بات ہے، عادت ہے، مذاق طبیعت ہے، ایک ادنیٰ بات ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا
خوب دیدہ دلیل ہے تیرا شوق

ہنسی ہے کھیل ہے دانت میں تری اے بت
ہے اپنی جان سے اک بندۂ خدا جاتا رند

**کھیلی یا کھلی** :- گلوری، پان کا بیڑا (پورب) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیلی کھائی** :- بھگتی بھگتائی، دنیا کے کام سے واقف کام دیتی ہوئی عورت، کارکردہ تجربہ کار عورت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ اس میں ہمیشہ برا مفہوم نکلتا ہے لہذا بدوضع عورت یا چربانک کہنا چاہیئے۔

مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اس اختلاف کے ساتھ کہ چربانک اب عام زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھیم کسل** :- (ہ۔ سنسکرت میں کھیم کشل تندرستی یعنی خوشی ہے۔ ہندوؤں کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے۔

بلبلیں کہتی ہیں طوطی سے مزاج عالی
لالۂ باغ کہ ہند دے فلک کھیم کسل کا وردی محسن
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ شاعر نے اس کو استعمال کر دیا ہے لیکن اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کہیں** :- (ہ۔ ا۔ بکسر اول) بہت چھوٹے پست طبقے کے لوگ، کہہ کی جمع۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

**کہیں** :- (ا) کسی جگہ، کسی مقام پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

تمھیں لحد میں اتار دو تمھیں پڑھو تلقیں
کہیں تو صحبتِ راز و نیاز سو جائے محمد میرزا انس

**کہیں** :- (۲) غیر معین مقام پر، دوسری جگہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

میری ماما نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ
بھیجتی ہوں کہیں، جاتی ہے یہ مردار کہیں جان صاحب

**کہیں** :- (۳) مبادا ایسا نہ ہو۔ اردو، فصیح، رائج

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا
کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا ذوق

**کہیں** :- (۴) استفہام انکاری کے لئے، استفسار کے لئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ تم بلاؤ اور ہم نہ آئیں۔

**کہیں** :- (۵) (ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے) نسبتاً بہت زیادہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر
وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں داغ

**کہیں** :- (۶) زاید تاکید اور تنبیہ کے لئے۔ اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کہیں تم نہ کچھ کہہ دینا ورنہ وہ تمہارے پیچھے پڑ جائیں گے۔

**کہیں** :- (۷) کسی طرح کی تمنا ظاہر کرنے کے لئے، ایسا ہو جائے، جلد ایسا ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ناسخ کہیں جلد آ کے بنے قاصد جاناں
خط لیجئے دلوایئے انعام ہمارا ناسخ

رند اب جلد کہیں ہندی دیں کا ہو ظہور
ہم سنیں نالۂ ناقوس و برہمن کب تک رند

**کہیں :** ۱ ۔ کسی حال میں، کسی وقت، کسی موقع پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

کعبہ میں جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہیں
بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو — غالب

**کہیں :** ۲ ۔ صرف کی جگہ۔ اردو، فصیح، رائج

ارباب کمال چل بسے سب
سو میں کہیں ایک دو رہے ہیں — اسیر

**کھینا :** ۔ (یائے مجہول) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا، کشتی چلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دے تو ہم سہارا تو یہ ہے کشتی نوح
پر تو ہم نہ کھیوے تو ہے کاغذ کی ناؤ — حالی

**کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے :** ۔ کسی حال میں قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہوسکتی۔

سلسبیل آ کے اگر خلد سے ہو آب سبیل
کہے نوش کر بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس ذوق

(فقرہ) اس جگہ کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے بھی مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب عام طور سے یوں بولتے ہیں کہیں اوس چاٹنے سے پیاس بجھتی ہے۔

**کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں :** ۔ سن رسیدہ آدمی پڑھ لکھ نہیں سکتا۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان

**کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے :** ۔ نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گر جاتے ہیں۔

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور
ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا — انشا

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس محاورے میں پاؤں مقدم ہے عام بول چال میں یوں بولتے ہیں ۔ پاؤں رکھتے کہیں ہیں اور پڑتا کہیں ہے

**کہیں تل دھرنے کی جگہ نہیں :** ۔ (اظہار کثرت کے محل پر) بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور ہجوم ہے۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل ۔ "دھرنے" کی جگہ "رکھنے" زیادہ ہے

**کہیں تو کیا کہیں :** ۔ جواب بن پڑنے یا عقل نہ کام کرنے کی جگہ جواب نہیں بن پڑتا، عقل نہیں کام کرتی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ میرے ان کے نزدیک مباحثہ ہوتا رہا میں نے ایک دلیل پیش کی کہ وہ خاموش ہوگئے اب وہ کہیں تو کیا کہیں کچھ جواب نہ بن پڑا اور اپنی ہار مان لی۔

**کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں :** ۔ مثل دیکھو تھوک میں ستو نہیں سنتے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں "تھوک سے ستو نہیں سنتے"۔

**کھینچ :** ۱ ۔ (بالفتح) کشش کھنچاؤ۔ اردو مونث دہلی کی زبان۔

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے اب کشش
کی اس کشیدہ رو نے تو ہم سے ہزار کھینچ — داغ

**کھینچ :** ۲ ۔ تنگی، آج کل اناج کی بہت کھینچ ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھینچ :** ۳ ۔ پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جس میں ڈھیل دینے کی جگہ ڈور زور سے کھینچتے ہیں۔ گڈی کی کھند ۔ اردو مونث ۔ کنکوے بازوں کی اصطلاح

محل صرف ۔ سنا ہے کہ بڑے محمد ہادی ہمیشہ کھینچ کے لڑاتے تھے۔

**کھینچ تان کے :** ۔ زبردستی، دقت کے ساتھ بمشکل تمام ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ مجھ میں اتنا دم نہیں تھا کہ راستہ چل سکتا مگر کھینچ تان کے کسی نہ کسی طرح اپنے آپ کو یہاں تک پہنچایا ہے۔

قول فیصل ۔ کسی کے ساتھ کھینچ تان کرنا بھی زبانوں پر ہے ۔

**کھینچ بلانا :** ۔ زبردستی بلانا ۔ اردو، غیر فصیح، رائج

**کھینچ کرنا :** ۔ کمی کرنا، رکاوٹ کرنا ۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے اب کشش
کی اس کشیدہ رو نے تو ہم سے ہزار کھینچ — داغ

**کھینچ کھانچ :** ۔ اینچ تان کر ۔ پہلے سال تو کسان تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پہنچایا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ "کھینچ کھانچ کے" بولتے ہیں مگر وہ بھی کم ہے اور معنی ہیں ۔ زبردستی، کسی نہ کسی طرح۔

**کھینچ لانا :** ۱ ۔ گھسیٹ ڈالنا، اردو کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

**کھینچ لانا :** ۲ ۔ گھسیٹ لانا، پکڑ لانا، زبردستی کسی کو لے آنا ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

کھینچ لائے گی تیرے گھر مجھکو
یہ نہ قسمت سے تھی خبر مجھکو — ذریب عشق

**کھینچ مارنا :** ۔ ڈھیلا، جوتا، چپل یا اور کوئی چیز کسی پر زور سے مارنا ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

نہ کرنا تھا ایسی دیوانی باتیں
یہ کیا، کھینچ مارا جو پتھر کسی پر — داغ

قول فیصل ۔ جو چیز کھینچ کے مارتے ہیں اسکے

نام کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے جیسے پتھر مارنا،
ڈھیلا کھینچ مارنا، جوتا کھینچ مارنا وغیرہ

**کھینچنا** :[1] (بالفتح) گھسیٹنا، تاننا، کسی چیز کو
اپنی طرف گھسیٹنا - اردو، فصیح، رائج -

اک نئی شان ہے دیکھو جس کو
کھینچا ہے یہ اسے وہ اس کو مرزا رسوا

قول فیصل - عوام بالکسر بولتے ہیں -

**کھینچنا** :[2] (دور کے ساتھ) الگ کرنا - اردو صرف
متروک

باعث گرمی بازار ہیں کر پاس ان کا
چاہنے والوں سے دور آپ کو زنہار نہ کھینچ رند

**کھینچنا** :[3] جذب کرنا، چوسنا - اردو، فصیح، رائج
محل صرف - اگر تم چاہتے ہو کہ شام تک زمین
خشک ہو جائے تو بالو بچھا دو سب تری کھینچ لے گی

**کھینچنا** :[4] (پوست کے ساتھ) اتارنا، ادھیڑنا
اردو، فصیح، رائج -

لالہ رو تجھ کو کہا سننے میں تقصیر ہوئی
(پوست) داغ دے میری زباں پوست جفا کار نہ کھینچ رند

واہ کیا زود نزاکت ہو تری اے ساقی
(جرسا) لب مے تو نے اٹھائی ہے کہ جر سا کھینچا صبا

غیر ممکن ہے چھٹے جام صراحی ہاتھ سے
(کھال) کھال ہم رندوں کی گو دار غمیں میں کھینچ لیں صبا

**کھینچنا** :[5] (عرق وغیرہ کے ساتھ) کشید کرنا
بھبکے کے ذریعہ عرق وغیرہ نکالنا - اردو، فصیح، رائج

لے اڑی بو جس کی اے پیر مغاں
(شراب) ایک ایسی تند پر تاثیر کھینچ
رشک آتا ہو نہ ہو گا کسی عاشق کی
عطر مٹی کا مرے سامنے دلدار نہ کھینچ رند

**کھینچنا** :[6] (آب کو یا آپ کے ساتھ) عزلت
کرنا، نحوست کی وجہ سے علیحدہ رہنا، اردو، متروک

نازک بہت ہے رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے
اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ داغ

آپ کو یار نے عشاق نے ایسا کھینچا
(آپ کو) حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا صبا

**کھینچنا** :[7] نکالنا، کھینچی ہوئی چیز کو باہر نکالنا
اردو، فصیح، رائج -

عشق مژگاں میں ہوا ہے تو اگر دشت نورد
پاؤں کیا دل میں چبھے خار تو زنہار نہ کھینچ رند

**کھینچنا** :[8] گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا - کم وقت
میں زیادہ سے زیادہ لکھنا - اردو، غیر فصیح، رائج
محل صرف - میرے تمہارے لکھنے میں فرق ہے تم
جتنی دیر میں تین صفحے لکھے میں نے اتنی دیر میں دس
صفحے کھینچ دیے -

قول فیصل - ان معنی میں کھینچ دینا اور کھینچ ڈالنا
ہی مستعمل ہے -

**کھینچنا** :[9] (دن کے ساتھ) عرصہ لگانا - اردو
متروک -

زندگی تلخ نہ کر اپنے پرستاروں کی
دن بہت زیست کے او ہجر کے بیمار نہ کھینچ رند

**کھینچنا** :[10] برداشت کرنا، اٹھانا، جھیلنا
سہنا - اردو مصدر، متروک

مضمون انیس کا نہ چربا اترا
رباعی اترا بھی تو کچھ بگڑ کے نقشا اترا
(خفت) نقاش نے سو طرح کی خفت کھینچی
تصویر نہ کھینچ سکی تو چہرا اترا انیس

قول فیصل - مختلف الفاظ کے ساتھ ہی اس کا
صرف تھا جیسے خفت کھینچنا، شرمندگی کھینچنا
منت کھینچنا، مصیبت کھینچنا، سختی کھینچنا
صدمہ کھینچنا، رنج کھینچنا وغیرہ

حسرت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ
(رنج و ملال) اے داغ پر زمانے سے دست سوال کھینچ داغ

(دقت) ناز کافر نہ اٹھا منت دیندار نہ کھینچ
(صدمہ) صدمۂ کشمکش سبحہ و زنار نہ کھینچ

سختیاں کچھ اور مرنے کی ہوس میں کھینچ لیں
(سختی) اور آہیں آمد و رفت نفس میں کھینچ لیں صبا

کر سکے گا جو نہ کسی طرح سے تو ہم چشمی
(خجلت) خجلت ان آنکھوں سے اے ابر گہر بار نہ کھینچ رند

**کھینچنا** :[11] سمٹنا، رکنا، اردو مصدر، فصیح، رائج

دست بردار نہ ہوتا تھا مجھے عاشق سے
ہاتھ بیمار سے اے رشک مسیحا کھینچا صبا

قول فیصل - اس کا صرف ہاتھ کے ساتھ (ہاتھ
کھینچنا) - انھیں معنوں میں پاؤں کھینچنا بھی
قلیل الاستعمال ہے -

عشق مژگاں میں ہوا ہے تو اگر دشت نورد
پاؤں کیا دل میں چبھے خار تو زنہار نہ کھینچ
خوں ہوئے جاتے ہیں عشاق کے دل سینے میں
ناز سے پائے حنائی دم رفتار نہ کھینچ رند

**کھینچنا** :[12] طول، بڑھنا، زیادہ ہونا -
اردو مصدر، فصیح، رائج -

ناصری قبر پہ عبرت کے لئے لکھو اور
طول کھینچا ہے یہاں تک شب تنہائی نے ناصر مہدی حسین

قول فیصل - رات کا طول کھینچنا اور بات کا
طول کھینچنا بھی رائج و فصیح ہے -

مانگ کر یار سے بوسہ یہ پڑا جھگڑے میں
تھوڑی سی بات نے بھی طول بہت سا کھینچا صبا

انھیں معنی میں عرصہ کھینچنا بھی استعمال کرتے
تھے جو اب متروک ہے -

آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصا کھینچا — صباؔ

**کھینچنا**: ہِ۱۳ (کمان کے ساتھ) تاننا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

عشق ابروے بتاں کا نہ ارادہ کرنا
نہ کھنچے گی یہ کماں تجھ سے دل زار نہ کھینچ — رندؔ

(وسیم) کھینچی شفق نے شانے سے سیسر اتار کے — تنشقؔ

**کھینچنا**: ہِ۱۴ (تصویر، نقشہ اور فوٹو کے لئے) بنانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

(شبیہ) مو بمو گر کھینچ دے مجھ کو شبیہ اس حور کی
کلک قدرت کا گماں ہو خامۂ بہزاد پر — رندؔ

کھینچی تصویر مصور نے جو مجھ گریاں کی
چشم پر آب کا نقشہ لب دریا کھینچا — صباؔ

**کھینچنا**: ہِ۱۵ (تلوار) میان سے نکالنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

چین ابرو نہ ہو ہر بات میں تیوری نہ چڑھا
راست بازوں سے کبھی چھوڑ دست مو درنہ کھینچ — رندؔ

**کھینچنا**: ہِ۱۶ (برچھی وغیرہ کے ساتھ) پیوست چیز کا نکالنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کہا رو کے اکبر نے اے درد غم جا
کلیجے سے بابا سناں کھینچتے ہیں — انیسؔ

**کھینچنا**: ہِ۱۷ لے جانے کی کوشش کرنا۔ اردو مصدر، متروک۔

ہو نہ تو وہم و گماں سفر ارے غائب
فکر کو سوے عدم اے فکر یار نہ کھینچ — رندؔ

**کھینچنا**: ہِ۱۸ بڑھا کر بولنا یا پڑھنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ زیر کو زیادہ کھینچنے سے ی پیدا ہو جاتی ہے۔

**کھینچنا**: ہِ۱۹ (دار اور سولی کے ساتھ) لٹکانا۔ اردو مصدر،

کلمۂ حق ہے اگر قد کو ترے سرو کہا
راست گو ہوں مجھے سولی پہ جفا کار نہ کھینچ — رندؔ

قول فیصل۔ موجودہ دور میں دار پہ کھینچنا زیادہ بولتے ہیں۔ سولی پر کھینچنا قلیل الاستعمال ہے اس جگہ سولی پر چڑھانا زیادہ ہے۔

**کھینچنا**: ہِ۲۰ قبضے میں کرنا، کمانا۔ اردو مصدر، عوام کی زبان۔

ناصح تمارگاہ محبت میں جی نہ ہار
دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ — داغؔ

**کھینچنا**: ہِ۲۱ (دیوار کے ساتھ) اٹھانا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

خط نکل آئے تو رکھنا رخ گلگوں پہ نقاب
چند روز اور تو اس باغ کی دیوار نہ کھینچ — رندؔ

**کھینچنا**: ہِ۲۲ جذب و کشش سے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا
نسل یوسف اس کو گھر سے جانب بازار کھینچ — ناسخؔ

ایماں مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے — غالبؔ

**کھینچنا**: ہِ۲۳ (سانس، نفس وغیرہ کے ساتھ) کا اندر سے باہر کی طرف لانا۔ اردو مصدر، قریب بمتروک۔

سر زیر کا تو جو دم بھرتا ہے جانبازی کا
سانس بھی بلکہ تہ خنجر خونخوار نہ کھینچ — رندؔ

قول فیصل۔ اب زیادہ تر اس محل پر سانس لینا بولتے ہیں۔

**کھینچنا**: ہِ۲۴ (آہ و نالہ کے لئے) ۔ اردو مصدر

جذب دل سے ابھی ناشنو کے تم آگاہ نہیں
آہ کھینچو گے جو میں نے کبھی نالہ کھینچا — صباؔ

(آہ و نالہ)

قول فیصل۔ اب صرف آہ کھینچنا بولتے ہیں۔

**کھینچنا**: ہِ۲۵ (حصار کے ساتھ) حلقہ بنانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

لے کے دشمن سے خط تقدیر کھینچ
یہ حصار اے دل پہ تسخیر کھینچ — داغؔ

**کھینچنا**: ہِ۲۶ (زائچہ کے ساتھ) رمل وغیرہ کے حساب سے نقشہ بنانا، نقش بنانا۔ اردو مصدر، نجومیوں اور رمالوں کی اصطلاح۔

کھینچ دیں رمال میرا زائچہ
شکل میری یار کی تصویر کھینچ — داغؔ

**کھینچنا**: ہِ۲۷ (نقشے کے ساتھ) لگانا، بنانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

حرف ایماں پہ آیا نہ ہوا وصل صنم
خط قسمت نہ مٹانا تھے پہ نقشا کھینچا — صباؔ

**کھینچنا**: ہِ۲۸ (حسرت کے ساتھ) عرصہ تک برداشت کرنا۔ اردو مصدر متروک۔

مومن آ کیش محبت میں کہ ہے سب جائز
حسرت حرمت صہبا و مزامیر نہ کھینچ — مومنؔ

**کھینچنا**: ہِ۲۹ (پانی کے ساتھ) اوپر لانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

**کھینچنا**: ہِ۳۰ (چلہ کے ساتھ) عمل خوانی کے لئے۔ اردو مصدر، عاملوں کی اصطلاح۔

وصل مقصود جو تھا یار کمان ابرو سے
اثر تیر دعا کے لئے چلہ کھینچا — صباؔ

**کھینچنا**: ہِ۳۱ گھسیٹنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہم اسیروں کے اگر نالے کشش پیدا کریں
وسعت صحن چمن کنج قفس میں کھینچ لیں — صباؔ

کشتۂ زلف کو تشہیر کیا قاتل نے
باندھ کر پاؤں میں رسی مرا لاشہ کھینچا — صباؔ

**کھینچنا:** ۳۲ جکڑنا، باندھنا۔ اردو مصدر، متروک

کھینچ مشکیں مری زلفوں کا لیا گر بوسہ
کیا ہے طاقت جو کہے بھی یہ گنہگار نہ کھینچ عاشق

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے مشکیں کھینچنا بھی لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ مشکیں کسنا بولتے ہیں۔

**کھینچنا:** ۳۳ (رشتہ کے ساتھ) تاننا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہو نہ ہر مرتبہ دلبر سے کشیدہ اے رند
رشتۂ خام محبت ہے یہ ہر بار نہ کھینچ رند

**کھینچنا:** ۳۴ عوام الناس میں لے جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**کھینچنا:** ۳۵ کسنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کس قدر بزم میں اغیار سے مل کر بیٹھے
کیا شکنجے میں مجھے آپ نے بے جا کھینچا صبا

**کھینچنا:** ۳۶ (دم کے ساتھ) قبض کرنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نکلا ایذا سے میں سرگشتہ اجل کے ہاتھوں
پاؤں کا دم صفت کارکف پا کھینچا صبا

**کھینچنا:** ۳۷ مہنگا کرنا۔ جہاں مینھ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھینچنا:** ۳۸ کنارہ کشی کرنا۔ اردو، متروک

آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا صبا

**کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی جڑ دور ہوگی:**
یعنی ان پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا کہ جس سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہوگی تمھارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھینچے پھرنا:** گھسیٹے پھرنا، لئے پھرنا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

گلیوں میں میرے رخش کو کھینچے پھرو کہ میں
جاں دادۂ ہوائے سر رہگذار تھا غالب

کوہ و دشت و در میں ہے باران رحمت کا نزول
کھینچے پھرتی ہے صبا خمیازۂ ابر بہار
(نظم طباطبائی)

**کہیں خیر و خوبی کہیں ہائے ہائے:** زمانے میں کہیں راحت و مسرت ہے اور کہیں رنج و کلفت۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے:** خاص لوگوں سے راز پوشیدہ نہیں رہتا۔ اردو مثل عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میرا ہی سب کیا دھرا ہے مجھ ہی سے باجی چھپا رہی ہیں کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے

**کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں:** (مثل) بگڑے ہوئے کا سنورنا دشوار ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کہیں راستہ تو نہیں بھول گئے:** دوست یا کسی عزیز سے بنا خبر ملنے پر بطور شکایت کہتے ہیں۔ اردو فقرہ، فصیح، رائج۔

**کہیں زیادہ:** بہت زیادہ۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہے
(ابن الوقت)

**کہیں سنا ہے:** تعجب کی بات ہے۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

گناہ کیا جو بھر دل ہے شیشۂ ناموس
کہیں سنا ہے کہ تر دامن آبرو سے ہوا میر

قول فیصل۔ موجودہ دور میں کہیں کی جگہ کبھی بولتے ہیں۔

**کہیں سے:** کسی جگہ سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہا افسانۂ غم ڈرتے ڈرتے
سنایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے داغ دہلوی

نہ ہم سمجھے نہ آپ آئے کہیں سے
پسینہ پونچھیے اپنی جبیں سے انور دہلوی

**کہیں سے کہیں:** فاصلہ دور و دراز، بہت دور، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہوں طائر خیالی نہ پر ہیں نہ میرے بال
پر اڑ کے جا پہنچتا کہیں سے کہیں ہوں میں ذوق

**کہیں کا کہیں:** ۱ بہت دور، نہایت فاصلے پر۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آپ یہ سمجھتے ہیں کہ مال مسروقہ برآمد ہو جائے گا وہ اتنے دنوں میں کہیں کا کہیں پہنچ گیا ہوگا۔

قول فیصل۔ اس کی تانیث کہیں کی کہیں بھی بولتے ہیں جیسے پانچ منٹ میں ٹرین کہیں کی کہیں پہنچ جاتی ہے۔

**کہیں کا کہیں:** ۲ بے ٹھکانے، بے جگہ بے محل۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

نہ وہ آبپاشی نہ ٹھنڈی زمین
ہر اک بے قرینے کہیں کا کہیں (لذت عشق)

**کہیں کا کہیں:** ۳ ادھر سے ادھر۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی
لئے پھرتی مجھ کو کہیں کا کہیں ہے — داغ

**کہیں کا نہ رکھنا:** — بے کار کر دینا، برباد کر دینا، کسی طرف کا نہ رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا
طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی — داغ

**کہیں کا نہ رہنا:** — کسی کام کا نہ رہنا، محض نکما ہو جانا، برباد ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا تو نے کیا سلوک یہ آہ
اب ہم نہ رہے کہیں کے واللہ — شاہ اختر

**کہیں کا نہیں:** — کسی کام کا نہیں۔ اردو محاورہ، قریب بہ متروک۔

ہم تری یاد پہ بھولے ہوئے ہیں یاد رہے
پھر کہیں کے نہیں گزرے جو تری یاد سے ہم — وفا

**کہیں کا رہنا یا کہیں کا ہو جانا:** — کسی جگہ رہ پڑنا۔ (نور اللغات)

خاکساری سے مثال نقش پا
جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہے

قول فیصل۔ شعر ایسا دیا ہے جس میں اس محاورے کا استعمال ہی نہیں کیا گیا۔ بہر حال اہل لکھنؤ "کسی کا ہو رہنا" بولتے ہیں۔

**کہیں کہیں:** — کسی کسی جگہ، خال خال بہت کم۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خدا کا فضل ہے چیچک سے نجات تو مل گئی لیکن کہیں کہیں داغ ابھی باقی ہیں۔

**کہیں کیا:** — ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان کریں۔ کچھ نہ پوچھو۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے — درد

قول فیصل۔ عام بول چال میں زیادہ تر "کیا کہیں" بولتے ہیں۔

**کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا:** — بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کہیں گرجیں کہیں برسیں:** — (مثل) ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کہیں لینے جانا ہے:** — قریب ہی ہے پاس ہی ہے، دور نہیں ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بھئی ہاں تعجب کہیں لینے جانا ہے کیا بر دیپا بھی جہاز پر سوار ہو گیا ہے بڑا لاگو ہے بھئی۔ (فسانۂ آزاد)

**کہیں ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے:** — نسلی تعلقات ختم نہیں ہوتے خون کا رشتہ کسی طرح نہیں ٹوٹتا۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ "گوشت کے بعد "بھی" کا اضافہ کر کے بھی بولتے ہیں۔

**کہیں نہ کہیں:** — کسی نہ کسی جگہ ضرور، کسی نہ کسی مقام پر۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ضبط کرنا دل حزیں نہ کہیں
چوٹ لگ جائے گی کہیں نہ کہیں — میر

**کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں:** — یعنی کہیں رشتہ بھی چھوٹتا ہے، کہیں کوئی قریبی عزیز بھی جدا ہوا ہے۔ اردو مثل، قلیل الاستعمال۔

**کھیوا:** — دریا کے پار اترنا۔ مذکر، ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیوا:** — ۲ ناؤ کی کھوائی، ناؤ کا کرایہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیوا:** — ۳ مجازاً کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ، عبور کرنے والے، عابرین، کھیپ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں اور اہل دہلی بھی شاید ہی بولتے ہوں۔

**کھیوا:** — ۴ کشتی، بیڑہ، ناؤ (فقرہ) برسات میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیوا پار کرنا (یا) کھیوا لگانا:** — (کنایۃً) بیڑا پار کرنا، کشتی کو کنارے پہنچانا، نجات دینا، عاقبت بخیر کرنا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہو تو ہو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

**کھیوا پار ہونا:** — کنارے پر پہنچنا، مصیبت دور ہونا۔ اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا — حالی

**کھیوٹ:** — (دیائے مجہول) وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے

اردو، پٹواریوں اور کاشتکاروں کی اصطلاح۔

**کھیوٹ**: ۲ خراج کی قسط (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کھیوٹا**: ۳ ملاح، مانجھی (پورب) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پورب سے مراد اگر لکھنؤ ہے تو لکھنؤ والے بالکل نہیں بولتے۔

**کھیوٹ**: ۴ گاؤں کے حصوں کی مسل۔ وہ رجسٹر جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شرکت یا ورثہ درج ہوں کاغذات بندوبست۔ اردو، پٹواریوں اور کاشتکاروں کی اصطلاح۔

**کھیوٹ دار**: گاؤں کا شریک، شریک حصہ۔ اردو کاشتکاروں کی اصطلاح۔

**کھیوٹ کھتونی**: گاؤں کے بندوبست کا حساب و کتاب، مالکان آراضی اور ان کی زمینوں کا حساب کتاب، پٹواریوں اور زمینداروں کی اصطلاح۔

**کھیوٹیا**: (پورب) مانجھی، ملاح، کشتی چلانے والا، کشتی بان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اگر پورب سے مراد لکھنؤ ہے تو لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**کھیون ہارا**: مانجھی، ملاح، اردو، جدید زبان

چھوڑ گیا ہے کھیون ہارا
کیونکر نیا پار لگائیں　آرزو لکھنوی

قول فیصل۔ ابھی اردو میں اس کا استعمال عام نہیں ہوا ہے۔

**کھیویا**: مانجھی، ملاح۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کھیتی**: سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی۔ جھڑبیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر پتے نکال لئے ہوں اور صرف جھاڑ، کھڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔ مونث، ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**کہیے**: بتائیے، جواب دیجئے۔ اردو، فصیح، رائج

کہیے کیونکر نہ کہا جائے برا غیروں کو
آپ دانتوں میں دباتے ہیں زباں کیا معنی　صبا

**کئی**: ۱ چند، متعدد۔ اردو، صفت، فصیح، رائج

زہے یمن تشبیہ قد بلند
کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا　رشک

**کئی**: ۲ بادشاہی، شاہانہ، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مانگنے والے کو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈھنے والے کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں　اقبال

**کئی ایک**: چند، دو چار۔ اردو، غیر فصیح، رائج
محل صرف۔ کشتی الٹی، ملاح دوڑ پڑے، بہت سوں کو بچایا، پھر بھی کئی ایک ڈوب گئے۔

**کئی بار**: چند مرتبہ، متعدد بار۔ اردو، فصیح، رائج
محل صرف۔ آج تم کہاں چلے، تمھارے پاس ایک صاحب کئی بار آچکے ہیں۔ اب شام کو آئیں گے

**کئی ہاتھ**: چند ہاتھ، ہاتھوں۔ اردو، فصیح، رائج

زہے یمن تشبیہ قد بلند
کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا　رشک

**کی**: ۱ کا کی تانیث، ایک کلمہ جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مونث ہو اور مضاف الیہ خواہ مذکر ہو خواہ مونث۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہ فقط جاد مجھے قامت دلدار کی ہے
مثل منصور زمانہ کو ہوس دار کی ہے　لاعلم

**کی**: ۲ کیا بروزن دیا کی تانیث۔ اردو، فصیح، رائج

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی　غالب

**کی**: ۳ کنجی، شرح، حل لغات۔ انگریزی مونث رائج۔

**کے**: (بالکسر) کا کی جمع علامت اضافت۔ اردو، رائج۔

**کے**: ۱ (بالفتح) کب، کس وقت زمانہ کے تعین کرنے کے سوال میں بطور حرف مستعمل۔ فارسی حرف جار تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اردو میں تنہا نہیں مستعمل ہے۔ کب تک کے معنی میں تا بہ کے بولتے ہیں یا پھر ان فارسی فقروں اور مثلوں میں بولتے ہیں جو اردو میں رائج ہیں جیسے "شنیدہ کے بود مانند دیدہ" "کے آمدی کے پیر شدی" وغیرہ۔

**کے**: ۲ بادشاہ، حاکم۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**کے**: ۳ عدد کی نسبت سوال کا لفظ۔ کتنے۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محتسب میخانے میں تسبیح پر گنتا رہا
کے نے پی کے نے نہ پی کتنوں نے اک کے جام تھا　سائل دہلوی

**کیا**: ۱ کلمۂ استفہام، اردو، فصیح، رائج۔

واقعہ دشت مصیبت کا سنا دیں حضرت
کیا مرے لال پہ گزری یہ بتا دیں حضرت　ادب

**کیا**: ۲ جب دو مختلف ناموں کے ساتھ آتا ہے تو دونوں میں مساوات ظاہر کرتا ہے۔ اردو فصیح، رائج۔

کیا جھونپڑا فقیر کا کیا قصر بادشاہ
کس کس مقام کے نہیں نقشے بدل گئے　کیف لکھنوی

قول فیصل ۔ کبھی کثرت کے معنی دیتا ہے :

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں
پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جانانہ نہیں دیکھا — داغ

**کیا :** ۲ استفہام انکاری کی جگہ ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

دل ہے مردہ خلد میں جانے سے کیا ہو جائے گا
ہم جہاں ہوں گے وہ گھر ماتم سرا ہو جائے گا — نعشؔ

ع ۔ نور خدا کی مدح بشر کی ہے کیا مجال — انیسؔ

**کیا :** ۴ کس قدر، کتنا کی جگہ ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ ان دونوں گھڑیوں میں مجھے بڑی گھڑی پسند ہے اس کے دام کیا ہیں ؟

**کیا :** ۵ کون سا، کون سی کی جگہ ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

اٹھانے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا
یہ کیا وقت ہے آئینہ آرسی کا — امیرؔ

قول فیصل ۔ اس جگہ کون سا یا کون سی نسبتہً زیادہ بولتے ہیں ۔

**کیا :** ۶ اظہار قلت کے واسطے ۔ اردو، صرف، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہے

**کیا :** ۷ اظہار عظمت کے واسطے نہایت تعریف کے قابل ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

جانتے ہیں تمہارے شیدائی
تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم — جلیلؔ

**کیا :** ۸ کیسا کی جگہ ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

یہ کیا خیال خام کہ مجھ سا حسیں نہیں
دنیا ہی سینکڑوں میں فقط اک تمہیں نہیں — احسنؔ

**کیا :** ۹ تحسین و آفرین کے لئے، بہت عمدہ، بہترین ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

ہاں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے
آتشؔ غزل، یہ تو نے کہی عاشقانہ کیا — آتشؔ

**کیا :** ۱۰ زیادہ سے زیادہ، بہت، بے حد ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

کیا خوش نصیب ہے جسے ناشاد وہ کہیں
ناکام جو وہاں ہے وہی کامیاب ہے — جلالؔ

**کیا :** ۱۱ تحقیر کے محل پر ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے — غالبؔ

**کیا :** ۱۲ کیوں، کس لئے کی جگہ ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

بے یار ساز دار نہ ہوگا وہ گوش کو
مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا — آتشؔ

**کیا :** ۱۳ طنز سے، کیونکر، کس طرح ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا
حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے — ریاضؔ

**کیا :** ۱۴ حیرت، تعجب، افسوس کے محل پر ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک
ہے ہے ستم یہ سوز محبت نے کیا کیا — ظفرؔ

**کیا :** ۱۵ کس واسطے، کس لئے ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

رات دن چکر میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا — غالبؔ

قول فیصل ۔ اب اس محل پر کیوں نسبتہً زیادہ بولتے ہیں ۔

**کیا :** ۱۶ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے محل پر، بکثرت ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

برچھیاں جب ادھر سے چلتی ہیں
دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں — امیرؔ

**کیا :** ۱۷ مبارک و مسعود معنی ظاہر کرنے کے لئے ۔

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکل چل
کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے دائم — جرأتؔ
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ مولف نور اللغات نے شعر سے یہ معنی زبردستی پیدا کئے ہیں ورنہ شعر میں کیا کے سیدھے سیدھے معنی بہت عمدہ، بہت خوب، کتنا اچھا ۔ نکلتے ہیں کیا کے ان معنوں سے مجھے اختلاف نہیں ۔ مبارک و مسعود کبھی معنی ہو جائیں گے ۔ جیسے " یہ نوروز کا دن، تحویل آفتاب کا وقت ۔ آپ کو خدا نے آج ہی فرزند عنایت فرمایا ۔ کیا عمدہ دن اور کیا ساعت ہے ۔

**کیا :** ۱۸ کسی بات کے انحصار کے واسطے ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

یاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاوں اگر رکتے ہیں آپ
رک گیا میرا ابھی دم کیوں اسقدر رکتے ہیں آپ — مومنؔ

صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی
آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی — جلالؔ

**کیا :** ۱۹ بے وقعت ہے، اعتبار کے قابل نہیں ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی
اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا — لااعلم

**کیا :** ۲۰ تحقیر کے واسطے ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

ع ۔ دنیا کا حال کیا ادھر آیا ادھر گیا — لااعلم

دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا — غالبؔ

شعر میں پہلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے

**کیا :** ۲۱ کچھ نہیں ۔ اردو، فصیح، رائج

ہم عاشقوں کو چھیڑ کے کیا ہاتھ آئے گا
اے ترک جان بھی نہیں اہل فنا کے پاس — بحرؔ

**کیا :** ۲۲ کسی امر سے باز رکھنے کے لئے کیوں ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ جیسے چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہے

**کیا :** ۲۳ نفی کے لئے ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

شباب کیا ہے اسے خود شباب کیا جانے
عروج نشہ چھلکتی شراب کیا جانے — فراق گورکھپوری

**کیا:** ۲۴ کیا حاصل، کیا نتیجہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

نالہ وہ ہے تھام لیں بت سن کے دل
کیا اگر نرشش آگئی ہل گیا — جلال

قول فیصل۔ تو کے اضافے کے (تو کیا) نسبتہ زیادہ ہے جیسے "تم آؤ گے تو کیا نہ آؤ گے تو کیا۔"

**کیا:** ۲۵ کیا مطلب کیا غرض۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہو گئی مدت کہ چمن چھوٹ گیا
اب ہمیں کیا جو بہار آئی ہے — جلیل

جنت کے میوے کھائے ہیں وہ نونہال ہیں
پانی سے کیا یہ ساقی کوثر کے لال ہیں — انیس

**کیا:** ۲۶ کیوں کھلتا ہے، کیوں برا لگتا ہے کیوں ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

اسے دیکھا تصدق کر دیا دل
کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل — امیر

**کیا:** ۲۷ فائدہ نہیں کی جگہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے
تم قیامت تک جیو یہ دم رہے — لا اعلم

**کیا:** ۲۸ تعجب خیز بات کے اظہار کی جگہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

خم کے خم اس ناتوانی میں چڑھا جاتا ہوں میں
ایک تنکا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو — ناسخ

**کیا اجارہ ہے:** کیا دخل ہے، کیا دعویٰ ہے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ نہ مانیں گے ہم کسی کا کہنا کسی کا اس میں ہے کیا اجارہ بحر

**کیا ادھار کی ماں مری ہے:** جب کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ لین دین کا دستور دنیا سے نہیں اٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تو دوسرے سے لے لیں گے۔ اردو مثل دہلی کی زبان (نور اللغات)

**کیا اصل ہے:** کیا حقیقت ہے، کیا بساط ہے کوئی حقیقت نہیں۔

محل صرف۔ بھلا ان کے ہوتے ہوئے ہماری کیا اصل ہے۔ (مراۃ العروس)

**کیا اکھاڑ سکتا ہے:** کیا بگاڑ سکتا ہے، کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اردو صرف۔ بازاری زبان

گر کوئی نیضہ اپنا پھاڑے ہے
لیک کھٹمل کا کیا اکھاڑے ہے — انشا

**کیا امکان:** ممکن نہیں ہے، کیا مجال ہے اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**کیا انھیں کے سر سہرا ہے:** یعنی اس کام کی انجام دہی انھیں پر موقوف نہیں دوسرے بھی کر سکتے ہیں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ انھیں کی جگہ تمھارے، ہمارے اور میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ مؤلف مخزن المحاورات نے سہرا کی جگہ ٹیکا بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کیا اور کر نہ جانا:** کام کو انجام تو دیا مگر سلیقے سے نہیں۔ اردو مثل عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمھارے میاں نے ہزاروں روپیہ لگا کے پرچون کی دوکان کھولی اور چھ ہی مہینے میں سب اڑا کے بیٹھ گئے کیا اور کر نہ جانا۔

**کیا اور کر نہ جانا، میں ہوتی تو کر دکھاتی:** ہماری صلاح پر چلتے تو نقصان نہ ہوتا۔ اردو مثل عورتوں کی زبان۔

**کیا آدمی ہے؟:** اچھا آدمی ہے، غنیمت آدمی ہے۔ اردو محاورہ، رائج۔

برائی مری سن کے غیروں سے بولے
یہ سب سچ مگر ہائے کیا آدمی ہے — امیر مینائی

قول فیصل۔ عجیب آدمی ہے انوکھا آدمی کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے ہزار مرتبہ منع کیا کہ بڑوں کی بات میں نہ بولا کرو مگر بول دیتا ہے کیا آدمی ہے۔ آدمی کی جگہ لڑکا لڑکی عورت بھی بولتے ہیں ہے کی جگہ باعتبار محل تھا بھی ہے۔

**کیا آسمان کے تارے ہیں:** ایسی چیز نہیں جو مل سکے۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کیوں ہمارے نہ ہاتھ آویں گے
ایسے کیا آسماں کے تارے ہیں — مصحفی

**کیا آگ لگاؤں:** کیا کروں، نہایت اکراہ، تحقیر و بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر آتا ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

فصل گل صحن چمن، ابر و مے آتش رنگ
لے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلدار نہیں — بیدل

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس طرح نہیں بولتیں۔

**کیا آگ لینے آئے تھے:** جب کوئی شخص آ کے فوراً جانے لگتا ہے تو عورتیں طنز سے کہتی ہیں۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اتنے دنوں کے بعد تو آئے ٹھیک سے بات بھی نہ ہو سکی اب کہتے ہو جا رہے ہیں تو کیا آگ لینے آئے تھے۔

**کیا آگے آنا:** کار بد کا خمیازہ اٹھانا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محشر میں بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی

کہتا ہوں کیا میرا ادھر آئے مرے آگے — داغ

**کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو:۔** (محاورہ) یعنی کیا صریح دھوکا دینا منظور ہے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ (کیا) اس محاورے کا جز نہیں ہے۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا یا دھول جھونکنا محاورہ ہے۔

**کیا آئے کیا چلے:۔** ابھی آئے ہو اور ابھی جا رہے ہو۔ جب کوئی آتا ہے اور آتے کے ساتھ ہی جانے کا ارادہ ظاہر کرتا ہو تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

وعدہ عدد کا آپ کی تکرار سے کھلا

میں نے یونہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے — شیفتہ

قول فیصل۔ بصیغہ واحد "کیا آیا کیا چلا" بھی استعمال کیا ہے جو نسبتہً کم مستعمل ہے۔

کہنے لگے لپٹ کے گلے سے شہ ہدا

ہے ہے مرے رفیق تو کیا آیا کیا چلا — دبیر

ذرا سا تصرف کے ساتھ بھی استعمال کیا گیا ہے۔

ع کیا آئے اور کیا مرے مولا چلے گئے! — تعشق

**کیا بات:۔** کیا خوب، بہت خوب، سبحان اللہ، کیا کہنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

میرؔ کیا بات اس کے ہونٹوں کی

جینا دوبھر ہوا مسیحا کا — میر تقی میر

قول فیصل۔ "واہ" کے اضافے کے ساتھ "واہ کیا بات" بھی بولتے ہیں۔

تازگی جی کی اور تری تن کی

واہ کیا بات کورے برتن کی — نظیر اکبرآبادی

**کیا بات تھی:۔** کچھ بڑی بات نہیں تھی کوئی نقصان نہیں تھا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا

ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اٹھا لیا — ہجر

**کیا بات رہی:۔** کیا آبرو رہی، کیا وقعت رہی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

زخمی ہوں تو ہونے دو کیا یار لہو رووں میں

کیا بات رہی کھا کر تلوار جو میں رو دیا — شرف

**کیا بات کرتے ہو:۔** تمہاری بات درست نہیں تم صحیح نہیں کہہ رہے ہو۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اماں تم بھی کیا بات کرتے ہو بھلا وہ اور الیکشن میں سید علی ظہیر صاحب سے جیت جائیں گے اب نہ کسی سے کہنا۔

**کیا بات ہے:**[1] کیا سبب ہے۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

کیا بات ہے خیر ہو الٰہی

رکتی ہے زبان نامہ بر کی — داغ

قول فیصل: نازک فرق کے ساتھ اس کا ایک مفہوم ہے کیا ماجرا ہے، کیا معاملہ ہے۔ جیسے "آج نواب صاحب کے مکان کو پولیس والے گھیرے ہوئے تھے خدا جانے کیا بات ہے؟

**کیا بات ہے:**[2] سبحان اللہ، کیا کہنا بہت خوب۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے — داغ

قول فیصل۔ طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

واعظ! تم پیو نہ کسی کو پلا سکو

کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی — غالب

**کیا بات ہے:**[3] آسان بات مشکل نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہے دشمن کی شکست

پلکیں کہتی تھیں بہت سہل ہے پلٹن کی شکست — ناظم

**کیا باؤلے کتے نے کاٹا ہے؟:۔** سر نہیں پھرا ہے یا پاگل نہیں ہے جب کوئی آدمی کسی سے اس خیال سے نہ ملے کہ اگر ہم ملیں گے تو وہ ناچیں گے یا بک بک کریں گے، برا بھلا کہیں گے تو اس کو سمجھانے کے طور پر یہ جملہ کہتے ہیں۔ اردو جملہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر وہ شریف زادی ہماری رائے پر چلیں اور جو ہم کہیں وہ تو ان کی ساس واہ وا ت پر آ جائیں اور انہیں اپنے سر پر بٹھائیں وہ سیدھی جا کر ساس کے قدموں پر گریں اور آج سے ہرگز ان سے نہ لڑیں کیا ان کی ساس کا سر پھر گیا ہے۔ یا باؤلے کتے نے کاٹا ہے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ باؤلے کی جگہ پاگل بھی کہتے ہیں اور "کیا کتے نے کاٹا ہے" بھی بول دیتے ہیں۔

**کیا بتاؤں:۔** میں بتا نہیں سکتا۔ مجھ سے اس بات کی وضاحت نہیں ہو سکتی۔ پورے طور سے بیان نہیں کر سکتا۔ اردو حرف، فصیح، رائج۔

کیا بتاؤں تجھے کیا شے ہے دلا

اس میں اکثر کو ہوا ہے دھوکا — (نالۂ رسوا)

قول فیصل۔ بصیغہ جمع "کیا بتائیں" بھی بولتے ہیں۔

ع کیا بتائیں کتنی حسرت دل کے افسانے میں ہے — لااعلم

**کیا برا ہے:۔** کچھ ایسا برا نہیں ہے غنیمت ہے چنداں خراب نہیں ہے۔ اردو حرف، فصیح، رائج۔

ہم نے مانا کہ کچھ نہیں غالب

مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے — غالب

قول فیصل۔ زمانہ کے اعتبار سے "کیا برا تھا" بھی مستعمل و فصیح ہے۔

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم بری بلا ہے

مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا — غالب

**کیا برائی ہے** :- کوئی عیب نہیں، غنیمت ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کوئی کہے کہ شب غم میں کیا برائی ہو
بلا سے آج اگر دن کو ابر و باد نہیں  غالب

**کیا بڑا کام ہے** :- کوئی مشکل کام نہیں آسان ہے، اس کام میں کوئی دشواری نہیں سہل ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

مجھ سے پہلے دے رقیبوں کو اگر پیغام موت
کیا بڑا یہ کام ہے پیک قضا کے سامنے  ناسخ

**کیا بڑی بات ہے** :- کچھ دشوار نہیں کوئی مشکل امر نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیا بڑی بات ہے باتوں میں اسے بہلانا
نہ گلے آئے زباں پر نہ دعائیں آئیں  داغ

**کیا بڑی عمر ہے** :- جب کوئی شخص اپنا ذکر ہوتے وقت آ جائے تو اسے یہ فقرہ سناتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے۔

مذکور کے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا
کیا خضر کے مانند تری عمر بڑی ہے  مصحفی
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ (کیا) اس محاورے کا جزو نہیں اصل محاورہ ہے "بڑی عمر ہے" (کیا) اس شعر میں بضرورت استعمال ہوا ہے جو غلط بھی نہیں مگر یہ لغت کی حیثیت سے درست نہیں ہے۔

**کیا بساط** :- کیا اوقات ہے، کیا حیثیت ہے کیا وقعت ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع کیا مور کی بساط سلیماں کے سامنے  تعشق

قول فیصل "ہے" کے اضافے کے ساتھ (کیا بساط ہے) بھی مستعمل و فصیح ہے۔

کیا ہوں گا مستمند میں اس بے نیاز کا
قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے  شرف

**کیا بک بک لگا رکھی ہے** :- جب کوئی شخص یا کوئی آدمی فضول کی باتیں کئے جاتے ہیں اور خاموش نہیں ہوتے تو غصے سے جھڑکی کے طور پر کہتے ہیں۔ اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

محل صرف۔ کیا بک بک لگا رکھی ہے خاموش رہو میرے کام میں ہرج ہوتا ہے۔

**کیا بکتا ہے** :- (غصے کے محل پر) غلط کہتا ہے، بیہودہ بکتا ہے۔ اردو محاورہ غیر فصیح رائج۔

محل صرف۔ تو علمائے کرام کو برا کہتا ہے تجھ جیسے جاہل کی کیا حقیقت ہے کیا بکتا ہے۔

قول فیصل۔ یوں بھی کہتے ہیں،

ہمعو انس کے تیغ و سپر اکبر یہ پکارے
کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منہ پہ ہمارے  انیس

**کیا بگاڑا** :- (کسی ضمیر کے ساتھ) کیا نقصان پہنچایا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خزاں نے کیا بگاڑا آ کے تیرے لفتہ جانوں کا
نہ چھوٹے پہلے داغ جگر جو دل کے چھالوں سے  جلیل

قول فیصل۔ محل کے اعتبار سے کیا بگاڑا ہے اور کیا بگاڑا تھا بھی مستعمل و فصیح ہے۔

**کیا بگاڑ لو گے** :- (کسی ضمیر کے ساتھ) تم ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہارے بھائی نے میری مخالفت کی تو کیا بگاڑ لیا اور تم مخالفت کرو گے تو کیا بگاڑ لو گے

قول فیصل۔ مختلف ضمیروں کے ساتھ بولتے ہیں جیسے وہ کیا بگاڑ لیں گے۔ تم کیا بگاڑ لو گے۔

**کیا بگڑتا** :- کیا نقصان ہوتا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

ع کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور  غالب

قول فیصل۔ اس کی تکمیلی صورت کیا بگڑ جاتا بھی فصیح و رائج ہے کون سا نقصان ہوا جاتا ہے کے معنی میں کیا بگڑتا ہے، بھی مستعمل و فصیح و رائج ہے۔

**کیا بلا** :- غضب کا، قیامت کا۔ اردو محاورہ۔

ع کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا شمشاد کا  آتش

**کیا بلا ہے** :- کوئی چیز نہیں۔ اردو محاورہ قریب بمتروک

کہتے ہیں فتنے جسے بابل ہے کیا بلا
تیرے اسیر چاہ زنخداں بلا کے ہیں  رشک

قول فیصل۔ کون سی ایسی مصیبت ہے کے معنی میں "کیا ایسی بلا ہے" بھی ہے جواب بھی بولتے ہیں۔

تو تو کیا ایسی بلا ہے ٹلے وہ جو ہو پہاڑ
وصل کا روز جو میں آ شب ہجراں مانگوں  آتش

**کیا بنا لیا** :- کیا نقصان پہنچایا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے ان سے دشمنی کر کے کیا بنا لیا وہ اپنی جگہ پر اب بھی اسی طرح باعزت طور سے زندگی گزار رہے ہیں۔

قول فیصل۔ محل کے اعتبار سے کیا بنا لو گے بھی عوام کی زبان ہے جیسے میں ان کے یہاں ضرور جاؤں گا تم میرا کیا بنا لو گے۔

**کیا بنایا** :- کیا اہم کام کیا، کیا بڑا کام کیا۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

شان خدا عیاں ہے ہر اک شے سے میکدے میں

کعبے میں جا کے تم نے اے شاد کیا بنایا شاد لکھنوی

**کیا بھاڑ میں جھونکیں** :۔ بیکار ہے، فضول ہے، کام کی چیز نہیں۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان

گرم ہو کر یہ کہا پیار کیا جب ان کو
ایسے اخلاص کو کیا بھاڑ میں (بھا) کر جھونکیں شور

**کیا بھروسہ ہے** :۔ کیا اعتبار ہے۔ اطمینان کے قابل نہیں، کوئی بھروسہ نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
آدمی بلبلہ ہے پانی کا امیر

**کیا بھنا لوگے** :۔ ناکام رہوگے، کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اردو محاورہ، بازاری زبان۔

محل صرف۔ جب میر مکلا بیچ میں پڑے اور کچھ نہ کر سکے تو تم بیچ میں پڑ کے کیا بھنا لوگے۔

قول فیصل۔ محل کے اعتبار سے وہ (یا) آپ کیا بھنا لیں گے، تم کیا بھنا لوگے وغیرہ بولتے۔

**کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے** :۔ کون سا سبب ہے جو یہاں آنے کے لئے مانع ہے۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ان سے کہنا کہ مجھے بار بار بلوا رہے ہو تم خود کیوں نہیں آتے کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے

قول فیصل۔ محل کے اعتبار سے "ہے" کی جگہ "تھی"، بھی بولتے ہیں جیسے "کیا تمھارے پاؤں میں مہندی لگی تھی جو خود نہیں آئے۔

اسی محل پر کیا پاؤں کی مہندی چھوٹ جاتی بھی بولتے ہیں

**کیا پدی کیا پدی کا شوربہ** :۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔

ترجمۃ القرآن۔ کا فر غریب مسلمانوں کی حالت دیکھ کر ان سے نفرت کرتے تھے اور پیغمبر صاحب سے اصرار کرتا کہ ان کو اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور ان کا دین کیا "کیا پدی کیا پدی کا شوربہ"

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صرف چیز ہی نہیں ساتھ ہی ساتھ شخص کے لئے بھی کہتے ہیں جیسے "واہ ہم کیا اور ہمارے شعر کیا۔ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ"

(فسانہ آزاد)

اب زیادہ تر "چہ پدی چہ پدی کا شوربا"، زبانوں پر ہے اور یہ عوام کی زبان ہے۔ مولف نور اللغات نے لکھا ہے کہ "پدی" کی جگہ "پڈری" بھی ہے مگر لکھنؤ میں پدی ہی بولتے ہیں پڈری نہیں بولتے۔

**کیا پروا** :۔ کیا فکر، کیا اندیشہ، کیا ڈر، کوئی تردد نہیں، کوئی خوف نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح و رائج

محل صرف۔ تم ان کا ساتھ دو یا نہ دو انھیں کسی کی کیا پروا۔

قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے کوئی خیال نہیں جیسے "تمھیں تو ہر وقت اپنی فکر رہتی ہے گھر والوں کی کیا پروا کوئی مرے یا جیئے۔

"ہے"، کے اضافہ کے ساتھ (کیا پروا ہے) بھی بولتے ہیں۔

ع ہم غلامان نبی ہیں ہمیں پروا کیا ہے۔ (میلاد سنگی)

**کیا پڑا پایا** :۔ کون سی ایسی عمدہ چیز مل گئی کہ تم اس قدر خوش و مسرور نظر آ رہے ہو اردو صرف قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ بہت ہنس رہی ہو کیا پڑا پایا۔

(فسانہ آزاد)

**کیا پڑی ہے** :۔ کیا غرض ہے، کیا مطلب ہے کیا فکر ہے، مجھ سے کیا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

وہاں شوق تغافل ہر گھڑی ہے
پرائے دل کی ان کو کیا پڑی ہے داغ

قول فیصل۔ عام طور سے اردو ضمیروں کے ساتھ اس کا استعمال ہے، مجھے، تمھیں، ان کو، کسی کو، وغیرہ کے اضافے کے ساتھ۔ جیسے مجھے کیا پڑی ہے جو میں ان کے معاملے میں دخل دوں وہ جانیں ان کا کام جانے۔

**کیا پوچھنا** :۔ کلمۂ تحسین، کیا کہنا، کیا بات۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہمیں تھا آپ قصد عرض احوال
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا شیفتہ

قول فیصل۔ "ہے" کے اضافے کے ساتھ بھی اساتذہ نے اس کا استعمال کیا ہے۔

سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو
گفتگو میں اس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ سوز

لطیفہ ہجو بلیغ جب کسی سے کوئی فعل خلاف توقع سرزد ہو تو بھی کہتے ہیں۔

ہنگام قتل غیر مجھے بھی کیا تمام
کیا پوچھنا ہے تیرے شمشیر یار کا بیدل

**کیا پھولا پھرتا ہے** :۔ اس قدر غرور کیوں ہے اس درجہ غافل کیوں ہے۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

**کیا تاب** :۔ کیا مجال، کیا حوصلہ، کیا ہمت، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

تاب کیا حاسد کی جو بگڑے کبھی میری زبان
شمع ہے لیکن اسے گل گیر کی حاجت نہیں لاعلم

**کیا تاؤ مارا جاتا ہے** :۔ ایسی جلدی کیا ہے۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا استعمال تھا۔

جو عوام اور عورتوں کی زبان تھی اب کوئی نہیں بولتا۔

**کیا تعلق** :- کوئی تعلق نہیں، کیوں، کس وجہ سے، کیا مطلب نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم دونوں آدمیوں کی آپس کی گفتگو میں بلا وجہ کیوں دخل دے رہے ہو۔ تم سے کیا تعلق۔

**کیا تماشا ہے** :- حیرت کے قابل بات ہے، انوکھی بات ہے، کیا تعجب خیز بات ہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کیا تماشا ہے مجھی کو نیم بسمل چھوڑنا
پھر مجھی سے پوچھنا اس سے سمجھے کیا ہو گیا　راسخ

قول فیصل۔ ایسے محل پر بھی کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں کر رہے ہو جیسے چند لڑکے چمن میں کھیل رہے ہوں اور درختوں کو خراب کر رہے ہوں تو بزرگ گھر سے نکلتے وقت ان کا غصہ دکھانے کے لئے کہتا ہے کیا تماشا ہے یہاں سے بھاگو۔

**کیا تھا کیا ہوا** :- بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ زمانہ دگرگوں ہو گیا۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا　تمکین

قول فیصل۔ اسی محل پر کیا تھا کیا ہو گیا بھی بولتے ہیں۔

**کیا ٹھگا کرنے آئی تھی** :- (طنزاً) جب کوئی عورت آ کر جلد چلی جاتی ہے۔ یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

**کیا ٹھکانا** :- کچھ حد نہیں، انتہا نہیں، کثرت اور افراط کے لئے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

ان کی شہرت تو ہٹی جاتی ہے
کیا ٹھکانا مری رسوائی کا　داغ

**کیا جاتا** :- کون سا نقصان ہوتا، کون سا کام بگڑ جاتا، کون سی ذلت ہو جاتی۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

میں بات کرتی جو اپنوں میں تم سے اے صاحب
ذلیل ہوتی یہ بندی تمہارا کیا جاتا　جان صاحب

**کیا جاتی دنیا دیکھی** :- خلاف امید جب کوئی بات ظہور میں آئے تو اس جگہ کہتے ہیں۔ اردو صرف، رائج

قول فیصل۔ اسی محل پر آج کیا جاتی ہوئی دنیا دیکھی بھی زبانوں پر ہے۔

نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی
آج کیا آپ نے جاتی ہوئی دنیا دیکھی　اسیر

**کیا جان پائی** :- کیا تاب و طاقت ہے، کیا مجال ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے۔ اردو صرف، متروک

غضب چہرہ پایا ستم آن پائی
تجھے پائے تصویر کیا جان پائی　میر

**کیا جانتا تھا** :- کیا خبر تھی، پہلے سے معلوم نہیں تھا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے ان کو دنیا کمیٹی کے تجارت میں شریک کر لیا تھا لیکن کیا جانتا تھا کہ وہ سخت نقصان پہنچائیں گے جو ناقابل برداشت ہو۔

**کیا جان رکھتا ہے** :- کیا مجال ہے، کیا قدرت ہے، کیا تاب و طاقت ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

عدم کی راہ میں لوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے
خدا ہی حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب　شرت

**کیا جان ہے** :- (طنزاً و ندبہ) کیا حوصلہ ہے کیا مجال ہے، کیا دم ہے۔ اردو صرف، قریب بمتروک

رخ سے مہتاب ہوا اس کے ترے کیا جان ہے شمع
روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع　ظفر

قول فیصل۔ کبھی کبھی پرانی عورتیں بول دیتی ہیں

**کیا جانے** :- معلوم نہیں، خبر نہیں، علم نہیں پتہ نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

نشو و نما جو کر کے مجھے بے نشاں کیا
کیا جانے اس نے میری طرف کیا گماں کیا　شرف لکھنوی

**کیا جانے کیوں** :- نہ معلوم کیوں، معلوم نہیں پتہ نہیں کیوں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم پہ مرتا ہوں خدا جانے کیوں
چاہتا ہوں تمہیں کیا جانے کیوں　مرزا رسوا

قول فیصل۔ بعض عوام مردوں اور عورتوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے۔

کیا بیش کوئی پائے ایسے سے کہ جب پوچھو
کیا جانے کا مطلب ہے فوراً کہے کیا جانے　اثر لکھنوی

**کیا جانیے** :- خدا جانے، نہ معلوم معلوم نہیں، پتہ نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل میں اک درد اٹھا آنکھ میں آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانیے کیا یاد آیا　صبا

**کیا جائے گا** :- کیا نقصان ہوگا، کوئی نقصان نہ ہوگا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اور اسی راہ پہ چلا جائے
خود لٹے وہ کسی کا جائے گا کیا　قدر

قول فیصل۔ بیشتر اس کا صرف ان کا، تمہارا، کسی کا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

**کیا جوڑ** :- کیا نسبت، بے جوڑ ہے، کوئی جوڑ نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کہاں تم، کہاں مولوی صاحب۔ زمین آسمان کا کیا جوڑ۔　(مرأۃ العروس)

**کیا چاہیے** :- کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چاہیے اچھوں کو جتنا چاہیے
یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیے　غالب

**کیا چلائی** :- محاورہ۔ ہندی۔ کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔

جیسے۔ آپ کی کیا چلائی امیر ہو جاؤ ہو سو اٹھاؤ۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیا چلے** :- تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے ان ہنگامہ سازوں کا
چلے فتنہ کی کیا یاں دور ہے دامن درازی کا — مصحفی

**کیا چندن کی چکلی کیا گاڑی بھری کاٹھ** :- اچھی شے تھوڑی سی بھی بہت سی بری شے سے اچھی ہوتی ہے۔

(گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیا چوری** :- کیا ڈر، کوئی ڈر نہیں، کوئی لحاظ نہیں۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان

چلائے آنکھ کا دام کو کس کی سا تیا چوری
خدا کی جب نہیں چھتا تو پھر بندے کی کیا چوری — [illegible]

**کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی** :- (فقرہ) کیا نقصان ہو جائے گا، کون سے ہاتھ دکھ جائیں گے۔

جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ کہتی ہیں۔ اردو مثل عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ ہاں بھی ٹوٹ جائیں گی، کی جگہ پھوٹ جائیں گی ہے۔

**کیا چھاتی ہے** :- کیا حوصلہ ہے، کیا ہمت ہے بڑا حوصلہ ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

اور بات اس سے نہیں بڑھ کے کہی جاتی ہو
اس گلستان پہ یہ پھبتی مری کیا چھاتی ہو — امانت

**کیا چھپاؤں** :- وہ آپ، تم وغیرہ کی ضمیروں کے ساتھ پوشیدہ رکھنے کی کوئی وجہ نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چھپاؤں واعظو کیا، مے پڑی ہے میری گھٹی میں
وہ میخوار ازل ہوں دختر رز کا جس نے سر ڈھلکا — شاد لکھنوی

**کیا چیز ہے** :- کیا مال ہے، بے حقیقت ہے، کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عیش و رنج و تندرستی و مرض کیا چیز ہیں
تو جو چاہے فتنہ وا فراض و دوا پیدا کرے — رشک

قول فیصل۔ بہتر ہے، کے اضافہ کے بھی زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔

کیا چیز بھلا زمزمہ خوانی میری — مؤلف

**کیا چیز** :- کتنا اہم ہے، کس مرتبے کا ہے، کس قدر ضروری ہے۔ کس پائے کا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دشمن حیدر کہے گا ہاتھ مل کے حشر میں
ہائے اب سمجھا کہ دامان علیؑ کیا چیز ہے — لاعلم

**کیا حاصل** :- کوئی فائدہ نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خلف الامر ہے کسی نے کہا میں تو اپنی پسند کو پسند کرتا تم اس شعر کو پسند نہ کرو نہ سہی اس نے جواب دیا کہ کوئی رد پیہم تم کو پسند آجائے اور صرف کہ کا کو تمام آکا اس پسند سے نقصان کے سوا کیا حاصل۔

(نظم طباطبائی)

**کیا حال کیا** :- کیا برتاؤ کیا، کیسی درگت بنائی، کس طرح پیش آئے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا — ناسخ

**کیا حال ہوگا** :- کیسی گزرے گی، کیسی حالت ہوگی، کیا نتیجہ ہوگا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا
رہا اگر جام توڑا ہے ہر کی میں مینا کو — آتش

**کیا حال ہے** :- کس طرح کا حال ہے، اچھا یا برا حال ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے۔ — غالب

**کیا حال ہے** :- کیا مزاج ہے۔ کیسی طبیعت ہے، کیا حال چال ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بتائیے، فرمائیے، کہیئے وغیرہ کے اضافہ کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے جیسے۔ کہیئے کیا حال ہے آج کافی عرصہ کے بعد ملاقات ہو رہی ہے کیا کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔

کبھی کبھی اب کے اضافہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے کہیئے اب کیا حال ہے۔

**کیا حساب ہے** :- کیا بھاؤ ہے، کس بھاؤ سے ہے، کیا قیمت کیا نرخ ہے۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف۔ کل جو تم سے آم لے گئے تھے سب سڑے نکلے اب آج بتاؤ لوکی پکانے کو دل چاہتا ہے کیا حساب ہے

قول فیصل۔ اسی جگہ کیا حساب لگے گا بھی ہے جیسے کہو بھئی یہ آم جو رکھے ہیں کیا حساب لگاؤ گے۔

**کیا حساب ہے** :- کیا مطالبہ ہے، کتنا باقی ہے کیا واجب الادا ہے۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ ابھی ابھی ہم نے سب کا حساب بیباق کیا ہے تم بتاؤ کہ تمہارا کیا حساب ہے وہ بیباق کر دیں

**کیا حساب ہے** :- بے شمار ہے، کوئی حد ہی نہیں، بے حساب ہے، بے حد ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ اللہ نے ان کو بڑا آدمی کیا ہے ان کی دولت کا کیا حساب ہے ہر طرف سے آمدنی ہی آمدنی ہے۔

**کیا حق ہے** :- کوئی حق نہیں، کوئی اختیار نہیں اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل پیرا۔ جب تم محجوب ہو گئے تو اب تمہیں اپنے دادا کی جائداد پر کیا حق ہے۔ لڑنا بیکار ہے۔

**کیا حقیقت ہے** :- کچھ حقیقت نہیں، کچھ حیثیت نہیں، ذلیل ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس قدر دیر نور ہے سایہ مرے محبوب کا
چاندنی کی کیا حقیقت ہو کہ سر پا تی ہو دھوپ — ناسخ

**کیا خاک کر رہا** :- کچھ نہیں بچا، کچھ نہیں رہا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

ہجر اڑوں میں کا ہے سے کیا خاک بالی دیو ملیں رہا — مصحفی

**کیا خاک ہے** :- کچھ بھی نہیں ہے۔ کم قدر اور حقیر چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ اردو صرف۔

بخت عشاق میں کیا خاک ہو جز خرمن رشک
تخم الفت کی زراعت کا ہے حاصل پانی — کیفی

**کیا خبر** :- کیا معلوم، خدا جانے، علم نہیں۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے
کہ جو کچھ ہے خدا ہی جانے وہ نیرنگ تقدیر — داغ

**کیا خدا ہے** :- ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہ ہو سکتی ہو۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

بلا سے ہو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا — داغ

**کیا خدائی ہے** :- خدا کی شان ہے، کیا شان الٰہی ہے تعجب اور حیرت طنز اور طعنہ کے موقع پر یا جب کسی ادنیٰ کو اعلیٰ رتبہ پر دیکھتے تو یہ کہتے۔ اردو صرف متروک۔

کیا خدائی ہے خدا ایسے لگے اب شدہ وہ لوگ
دیکھکر ڈیوڑھی میں چپ رہتے جو دائی کو — انشا

قول فیصل۔ اب اس جگہ کیا خدا کی شان ہے یا خدا کی شان ہے یا خدائی شان بولتی ہیں۔

**کیا خوب ہے**[1] واہ کیا کہنا ہے، سبحان اللہ، اردو صرف، قلیل الاستعمال

ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید
پرزہ ہے تری کلاہ کیا خوب — ظفر

**کیا خوب** :- (طنزاً) بہت خوش، ہوش میں آؤ۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

آئے نہ قرار پہ وہ شب کو
تا صبح دکھائی واہ کیا خوب — ظفر

کیا خوب، تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا
بس چپ رہو، ہمارے بھی منہ میں زبان ہے — غالب

**کیا خوب ہے**[2] تعجب کے محل پر، واہ واہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے کیا کہا۔ اور آپ کیا سمجھے کیا خوب آپ بھی عجیب آدمی ہیں۔

قول فیصل۔ بیشتر شعر و شعرا کی تعریف میں کہتے ہیں

سحر ساری غزل جب سنا چکے وہ
جھکا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب — سحر

**کیا خوب ہے**[3] کس قدر موزوں ہے، بالکل درست ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا خوب چشم و ابروِ جاناں کی ہے مثال
بجلی چمک رہی ہے تہ تیغ ہلال کے — جلیل

**کیا خوب آدمی تھا** :- اچھا آدمی تھا، جب کسی اچھے آدمی کا ذکر اس کے مرنے کے بعد کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اردو کلمہ، فصیح، رائج

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے — ذوق

**کیا خوب آدمی ہے** :- (طنزاً) عجیب شخص ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہنس دے ہے دیکھ روتا کیا خوب آدمی ہو
معشوق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے — میر

قول فیصل۔ مولف نور اللغات نے "نہایت اچھا آدمی ہے، قابل تعریف ہے" معنی لکھے ہیں جو شعر سے نہیں پیدا ہوتے۔

**کیا خو نکالی ہے** :- بری عادت سیکھی ہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

کہتے ہو روز ہم سے یہی تم کل آئیو
کیا خو نکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا — مصحفی

**کُیّا د** :- (بفتح اول و دوم مشدد۔ کُرد کسید میں سب سے بڑھا ہوا، بڑا اہلکار، بڑا افسر)۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قریب غرق پہنچ جب وہ کیاد
ہیں سے روپ کی گھبرا کے فریاد (معراج المضامین)

**کیا دال بھات کا نوالہ ہے** :- کچھ آسان بات نہیں، مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس مثل کا اردو سے کوئی تعلق نہیں لکھنؤ میں کہتے ہیں کیا منہ کا نوالہ ہے۔

**کیا دخل** :- کیا ممکن، نا ممکن، کیا مجال، مجال نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

لکنت ان کی زباں میں ہو کیا دخل
گنجلک ان کے بیاں میں ہو کیا دخل — نالۂ رسوا

**کیا درجہ کر رکھا ہے** :- کیا بری گت بنا رکھی ہے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

**کیا درزی کا کوچ کیا مقام** :- ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ اسباب اور سامان لے جانے کی دقت نہ ہو جب چاہے اٹھ کھڑا ہو۔ اردو مثل۔

خیاط نفس کا ہے بجا کوچ
درزی کا کیا مقام کیا کوچ — شاد لکھنوی (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ مثل اب قلیل الاستعمال ہے اس کی

نشست الفاظ عام طور سے یوں تھی۔ "درزی کا کیا کوچ کیا مقام" شعر میں بھی یہ مثل درزی سے شروع ہوتی ہے۔

صاحب مخزن المحاورات نے اس مثل کی توجیہ یوں بیان کی ہے — چونکہ درزی کے اوزار صرف سوئی تاگا اور قینچی ہیں جن کے اٹھانے اور دھرنے میں کچھ دقت نہیں پڑتی۔ اسکے سبب سے غریب آدمی کا سفر اور قیام یکساں ہے)

**کیا دل پایا ہے** :- بہت اچھا دل ہاتھ آیا ہے اردو صرف، فصیح، رائج۔

قوی دل، شادماں دل، پارسا دل
ترے عاشق نے بھی پایا ہے کیا دل — حسرت موہانی

قول فیصل۔ خوش مزاج ہونے اور خوش طبع ہونے کے معنوں میں بھی کیا اچھا مزاج پایا ہے اور کیا اچھی طبیعت پائی ہے بھی مستعمل ہے خوش فکر شاعر ہونے کے لئے بھی "کیا اچھی طبیعت پائی ہے" مستعمل ہے۔

**کیا دل میں آئی** :- کیا بات ذہن میں آئی، کیا سوچ لیا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

تنہا مرے گھر اس شب تاریک میں آیا
کیا دل میں ترے آج یہ رشک قمر آئی — رند

قول فیصل اس جگہ دل میں کیا آئی زبانوں پر زیادہ ہے۔

**کیا دل ہے** :- کیا ہمت ہے، کیا حوصلہ ہے، بڑی ہمت ہے اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ کچھ زیادہ حیثیت کے آدمی نہیں ہیں مگر لڑکی کو اتنا جہیز دیا کہ دنگ رہ گئے کیا دل ہے

**کیا دم کا بھروسہ، کیا زندگی کا بھروسہ ہے** :- زندگی کا کیا اعتبار۔

کیا بھروسہ ہو زندگانی کا
آدمی بلبلا ہے پانی کا — امیر (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان دونوں محاوروں کی نشست الفاظ یوں ہے۔ دم کا کیا بھروسا، زندگی کا کیا بھروسا۔ بھروسا کی جگہ اعتبار بھی ہے۔

ع آئے نہ آئے دم کا بھلا اعتبار کیا — لا اعلم

اسی جگہ "دم کا بھروسہ نہیں" بھی زبانوں پر ہے۔

انیس دم کا بھروسہ نہیں ٹھہر جاؤ
چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے — انیس

**کیا دم ہے** :- بہت دم ہے۔ سانس نہیں پھولتی اچھی طاقت ہے۔

دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں
تیرے گلگوں سبک سیر کے جاوے دنبال — ذوق

(نور اللغات)

قول فیصل۔ شعر میں کیا دم ہے کا مطلب اس کے بالکل برعکس ہے جو بیان کیا گیا۔ باد صبا میں اتنی طاقت نہیں اتنا دم نہیں کہ تیرے اسپ شتاب گام کا ساتھ دے سکے یعنی اتنی قوت نہیں، اتنی ہمت اور سکت نہیں

**کیا دن تھے** :- کیا اچھا زمانہ تھا، کتنا اچھا دور تھا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز رت جگے
سویا ہوں مدتوں بت ناز کیدن کے پاس — راسخ

قول فیصل۔ اسی جگہ "کیا زمانہ تھا، کیا عہد تھا کیا وقت تھا" بھی زبانوں پر ہے اور فصیح بھی ہے۔

**کیا دور ہے** :- کچھ تعجب نہیں، کوئی حیرت کی بات نہیں، ایسا ممکن ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لیلیٰ جو آئے آنکھ ملانے تو کیا ہے دور
اب آ ہو دل کو قیس سے وحشت نہیں رہی — جلیل

قول فیصل۔ اسی محل پر کیا بعید، کیا بعید ہے کچھ بعید نہیں، کوئی بعید نہیں۔ فصحا کی زبان پر ہے۔ آپ سے، تم سے، ان سے، اس سے کے اضافے کے ساتھ زیادہ زبانوں پر ہے جیسے تم جو کہہ رہے ہو کہ انھوں نے ہمکو گالیاں دیں تو ان سے کوئی بعید نہیں ان کی اکثر یہ عادت ہے۔

**کیا دھاڑا کر رکھا ہے** :- کیا بری گت بنا رکھی ہے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

**کیا دھرا** :- (بکسر اول و فتح دوم) کرتوت، افعال مذکر۔ (ع و)

(فقرہ) سب ان حضرت کا کیا دھرا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ کیا دھرا کرتوت کے معنی میں لکھنؤ کی عورتیں بالکل نہیں بولتیں۔ کیا دھرا کا مفہوم اس کے بالکل برعکس ہے اس کا ایک مفہوم ہے۔ کیا ہوا کام جیسے یہ جو آپ سجاوٹ دیکھ رہی ہیں، یہ چھوٹی صاحبزادی کی محنت ہے انھیں کا کیا دھرا ہے مجھ میں اتنی طاقت نہ تھی کہ کچھ کر سکتی۔

اس کا دوسرا مفہوم ہے کیا ہوا سلوک، کیا ہوا احسان جیسے میں نے زندگی بھر تمھارا ساتھ دیا برے وقت پر کام آئی آج صاف انکار کر کے انھوں نے میرے سب کئے دھرے پر پانی پھیر دیا۔

**کیا دھرا اکارت ہونا** :- (بکسر اول) ساری محنت اکارت ہو جانا جو کچھ کیا تھا سب غارت ہو جانا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے اتنی جانفشانی اور محنت سے سب کی دعوت کا انتظام کیا، کھانا پکایا لیکن کوئی بھی نہیں آیا میرا سب کیا دھرا اکارت ہو گیا

**کیا دھرا ہے** :- (بفتح اول) کیا رکھا ہے، کچھ نہیں ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

ہے مشتمل نمود صور پر وجود بحر
یاں کیا دھرا ہے قطرہ و موج و حباب میں — غالب

قول فیصل۔ اس بات میں کیا دھرا ہے، یا ان باتوں میں کیا دھرا ہے بھی زبانوں پر ہے۔ یعنی کچھ بھی حقیقت نہیں ہے، کوئی وزن نہیں ہے اور دھرا کی جگہ رکھا بھی ہے یعنی ان باتوں میں کیا رکھا ہے۔

**کیا دھوپ میں بال سفید کئے ہیں:۔** بوڑھے ہونے پر بھی تجربہ نہ آیا جب کوئی بوڑھا آدمی ناتجربہ کاری کی بات کہتا ہے یا حماقت کی بات کہتا یا کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں۔ اردو مثل۔ رائج۔

قول فیصل۔ اس کا عکس جواب میں قائل خود کہتا ہے جیسے۔ آپ مجھے بیوقوف بنا رہے ہیں جو میں نے کہا ہے وہ ہو کے رہے گا کیا میں نے دھوپ میں بال سفید کئے ہیں۔ میں نے دھوپ میں بال نہیں سفید کئے ہیں میں دھوپ میں بال تھوڑی سفید کئے ہیں بھی زبانوں پر ہے۔

**کیا ڈر:۔** کیا مضائقہ ہے، کیا ہرج، کیا نقصان کوئی خوف نہیں، کوئی اندیشہ نہیں۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کیا ڈر ہجوم شوق نے گرمند کی زبان
کہتی ہے پھر نگہ دل مائل کی آرزو　　ممنون

**کیا ذکر:۔** کسی چیز کا وجود کیا کہ اس کا ذکر تک نہیں قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سیکڑوں آہیں کروں پہ ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا　　ناسخ

قول فیصل۔ وہ ہے، کے اضافے کے ساتھ (کیا ذکر ہے) بھی کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**کیا رکھا ہے:۔** کچھ نہیں، کوئی خاص بات نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع　کستی کھیل رہی ہو ابھی کیا رکھا ہے　　لااعلم

قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے وکچھ باقی نہیں، کچھ نہیں رہ گیا جیسے "جلسہ کب کا ختم ہو گیا، بیکار جا رہے ہو۔ اب وہاں کیا رکھا ہے"۔

**کیا رکھا ہے:۔ ۲** کیا خصوصیت ہے، کیا انوکھا پن ہے کون سی خاص بات ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عشق کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش
اور اے حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے　　شوق قدوائی

**کیا رنگ ہے:۔** کیا حال ہے، کیا حالت ہے، کیسی روش ہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے　　غالب

قول فیصل۔ ہے کی جگہ ہیں، بھی مستعمل ہے جیسے اب آج کل ان کے کیا رنگ ہیں

**کیا رہا:۔ ۱** کیا طے پایا، کیا حال رہا، کیا صورت حال رہی۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم مشاعرے میں گئے تھے بتاؤ کس کی غزل چلی کس کی نہیں چلی کیا رہا۔

**کیا رہا:۔ ۲** کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی۔

اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بدن کی جان کو پہلے ہی رو چکے　　لااعلم
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ پورا محاورہ ہے "اب کیا رہا ہے" یعنی ابتدا میں "اب" اور آخر میں "ہے" اس کے ضروری اجزا ہیں۔ شعر میں بھی یہ لفظ آیا ہے۔

**کیا رہا:۔ ۳** کچھ کسر باقی نہیں۔

جی رات بسمل پہ آ رہا تھا
مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا　　مصحفی (نور اللغات)

قول فیصل۔ "تھا" کے بغیر یہ صرف مکمل نہیں ہوتا شعر میں بھی "تھا" موجود ہے۔ "تھا" کی جگہ "ہے" بھی بول دیتے ہیں۔ یہ محاورہ اب قلیل الاستعمال ہے۔

**کیا رہ جائے گی:۔** عزت جاتی رہے، بے آبروئی ہو اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہ چلن اچھا نہیں رہ جائے پھر کیا اے پری
ہاتھ اگر اک دن سر بازار دس میں کھینچ لیں　　صبا

**کیا رہ جائے گی:۔** کچھ بھی عزت نہ رہے گی، عزت چلی جائے گی۔ آپ کیا کر لیں گے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آپ بہت دوڑ دوڑ کے جاتے ہیں ان کے پاس بیٹھتے ہیں۔ اگر کسی دن انھوں نے آپ کو ڈانٹ دیا تو کیا رہ جائے گی۔

**کیا رہ گئی:۔** عزت چلی گئی، کچھ عزت نہ رہی بات خالی گئی۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ آپ کو بہت ناز تھا کہ وہ آپ کی سفارش مان لیں گے وہ دماغ دار آدمی انھوں نے آپ کو دتکار دیا آپ کی کیا رہ گئی۔

قول فیصل۔ اس کا ایک صرف کیا رہ جاتی بھی ہے جیسے "وہ کہو بہت اچھے موڈ میں تھے کام کر دیا نہ کرتے تو تمہاری کیا رہ جاتی"

**کیاری:۔ ۱** (بروزن پیاری) خیابان، باغ یا کھیت کا مینڈوں سے گھرا ہوا ہر چھوٹا حصہ۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

روتے ہی گزری ہیں یہ شب نشینی باغ میں
اوس سی پڑتی رہی ہے رات بھر کیاری کے بیچ　　میر

قول فیصل۔ کیاری کا تعلق باغ سے زیادہ ہے اور کھیت سے کم جیسے پھولوں کی کیاری۔

باغ میں جب پھول توڑے مہ وشوں نے رات کو
چاندنی کا کھیت ہر پھولوں کی کیاری ہو گئی　　جام

بنانا، سینچنا، ہری ہونا وغیرہ اس کے صرف ہیں۔

ریاضت باغباں کی دیکھ کر ہے عقل کو چکر
بنائی صورت اشکال اقلیدس ہر اک کیاری — محشر لکھنوی

اس کی جمع کیاریاں اور کیاریوں مستعمل ہے

خندۂ گل سے صدائے نالہ آتی ہے مجھے
خون بلبل سے مگر سینچی گئی ہیں کیاریاں — آتش

ہو گئیں کیاریاں ہری جیسے کہ رت پلٹ چلی
کون یہ مسکرا دیا ہنسنے لگی کلی کلی — آرزو لکھنوی

**کیاری:** بت کیاری کا مخفف نہیں اری عورت تو کیا کہتی ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان، قریب بمتروک۔

بولی نرگس کی جو کیاری میں نہ دیکھا پانی
ہے ہماری ہی طرح تجھ کو بھی کیاری روزہ — انشا

**کیاری:** مؤنث وہ مستطیل یا مربع گڑھا جس میں نمک یا شورہ جاتے ہیں جیسے نمک کی کیاری، شورے کی کیاری۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بالعموم رائج نہیں

**کیا زمانہ ہے:**۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے، کیسا برا وقت ہے، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا زمانہ ہے وہی اب آفت جاں ہو گئے
کہتے تھے جو ہے کوئی آرام جاں میری طرح — جلیل

قول فیصل۔ اسی محل پر کیا زمانہ لگا ہے اور کیا زمانہ آ گیا ہے یا آ لگا ہے بھی بولتے ہیں۔

**کیا سبب ہے:**۔ کس وجہ سے کیوں کس غرض سے اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک — ظفر

**کیاست:**۔ (بالکسر) دانائی، عقلمندی، فہم، فراست، زیرکی، ہوشیاری، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سزا وہ ہو کیوں نہ اسکو دیکھ کر خدا نے خلاق ہو عقل ہو کیاست — منیر لکھنوی

**کیا سرخاب کا پر لگا ہے:**۔ کیا آپ کو کوئی فضیلت خاص حاصل ہوئی ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے سب کو اکہرا اکہرا حصہ دیا۔ آپ دوہرا حصہ کیوں مانگ رہے ہیں کیا آپ کے سرخاب کا پر لگا ہے میں کبھی نہیں دوں گا۔

**کیا سمجھا تھا:**۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا جیسا مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا، غلط سمجھا تھا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل
بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیے — غالب

**کیا سمجھ کر:**۔ کس بنا پر، ناحق، بغیر اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھ کر۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا سمجھ کر کوئے مہرویاں میں پھر جاتا ہے تو
آفت عشق گزشتہ تجھکو تاسخ یاد ہے — ناسخ

**کیا سمجھتا تھا:**۔ کیا خبر تھی، مجھے اس بات کی خبر نہیں تھی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پیس ڈالا مجھ کو خال عنبریں یار نے
کیا سمجھتا تھا کہ دانہ آسیا ہو جائے گا — آتش

**کیا سمجھتا ہے:**۔ (دھمکی کے محل پر) تیری کوئی حیثیت نہیں۔ اردو محاورہ عوام کی زبان

محل صرف۔ ہاتھ پیروں پر پھولا ہے وہ تھپڑ دوں گا کہ دم نکال دوں گا۔ کیا سمجھتا ہے اپنے آپ کو۔

**کیا سمجھے؟** ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں اپنی بات کہہ کے سننے والے سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہ بات تمہاری سمجھ میں آئی یا نہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

**کیا سوجھی:**۔ کیا خیال پیدا ہوا کیا دھن سمائی۔ اردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

مجھ کو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو — جلیل

**کیا سے کیا:**۔ تعجب انگیز چیزیں، نئی سے نئی چیز اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عشق اگر معجز نما ہو کیا سے کیا پیدا کرے
دل میں عالم، عالم ایجاد کا پیدا کرے — رشک

**کیا سے کیا ہونا:**۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ پہلے کچھ ہونا پھر کچھ اور ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم تو نگاہ پھیر کے ناز سے مسکرا دیے
شیشۂ آرزو مرا ٹوٹ کے کیا سے کیا ہوا — آتو جہانی

قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے گھڑی میں کچھ ہونا گھڑی میں کچھ ہونا۔

عنایت تخلیے میں بزم میں ناآشنا ہونا
غضب ہیں یہ ادائیں دم ہی بھر میں کیا سے کیا ہونا — اکبر الہ آبادی

دونوں صورتوں میں اس کی تکمیلی صورت کیا سے کیا ہو جانا بھی رائج و فصیح ہے۔

الاماں ہے تیرے لب پہ دل سوزاں ہر دم
کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلن دیکھ لیا — جلال

رات دن کعبہ دل میں ہے بتوں کا مجمع
کیا سے کیا ہو گئی اللہ کے گھر کی صورت — امیر

**کیا شاخ نکلی ہے:**۔ (محاورہ) کون سی انوکھی اور فخر کی بات حاصل ہوئی ہے ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہو گئی ہے، کیا کوئی خاص بات ہے۔

کھنچی رہتی ہے اس ابرو کے خم سے
کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں — میر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ چند لوگوں کے بیچ میں جب کوئی اپنی برتری اور تفوق جتاتا ہے اور اپنے کو بڑا ثابت کرنا چاہتا ہے تو کہتے ہیں کیا تمہارے سینگ لگے ہیں جیسے ہم نے سب کو ایک ایک روپیہ دیا ہے

تم کو دو روپیے کیوں دیں کیا تمہارے سینگ لگے ہیں

**کیا شان میں جھنٹے پڑ جائیں گے** :۔ دیکھو شان میں جھنٹے پڑنا) طنزاً کون سا عزت میں بٹہ لگ جائے گا، قدر و منزلت میں کیا فرق آ جائے گا۔

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ عوام لکھنؤ اب جھنٹے کی جگہ بٹہ زیادہ بولتے ہیں اور بصورت واحد ہی بولتے ہیں یعنی کیا شان میں بٹہ لگ جائے گا۔

**کیا شک** :۔ کوئی شبہ نہیں، یقینی، بے شک۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ آپ جو کچھ فرما رہے ہیں بالکل صحیح ہے میں پہلے ہی سے جانتا ہوں اس میں کیا شک ہے۔

قول فیصل ۔ "ہے" کے اضافہ کے ساتھ (کیا شک ہے) بھی بولتے ہیں۔

**کیا شے** :۔ بے وقوف، بے قدر کی جگہ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیا شے** :۔ کیا چیز، کیا، اردو صرف، قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ تم اتنی دیر سے کیوں پریشان ہو رہے ہو آخر کیا بات ہے کیا شے چاہیئے ہو۔

قول فیصل ۔ شے کی جگہ چیز ہی زبانوں پر زیادہ ہے

**کیا شے ہے** :۔ (کنایۃً) عجیب چیز ہے، سمجھ میں نہ آنے والی چیز ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ واحد کے لئے "ہے" اور جمع کے لئے "ہیں" کا استعمال ہے۔

کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے
مرے ارمان کیا شے ہیں جو دل کے دل میں رہ جاتے ہیں — جلیل

**کیا صلاح ہے** :۔ کیا مشورہ ہے، کیا رائے ہے۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ٹھہری ہے ان کے آنے کی یاں کل یہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح — ذوق

قول فیصل ۔ صلاح کی جگہ رائے زیادہ ہے۔

**کیا ضرور** :۔ ضروری نہیں۔ اردو صرف متروک۔

**کیا ضرورت ہے** :۔ کوئی ضروری نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گو کہ ممکن نہیں ویسا ہونا
کیا ضرورت ہے نکما ہونا — مرزا رسوا

قول فیصل ۔ شعر میں جس صورت سے استعمال ہوا اس جگہ ضروری ہی بولتے ہیں۔

**کیا ضرور ہے** :۔ نہیں چاہیئے، لازمی نہیں۔ اردو صرف، متروک۔

دونا ہے حسن سانپ نے ڈالی ہے کینچلی
ہو بات کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں — ناسخ

**کیا ضروری ہے** :۔ کوئی ضروری نہیں، کوئی لازمی نہیں، اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ جب کپڑے صاف نہیں ہیں تو وہاں شادی میں جانا کیا ضروری ہے ٹال جاؤ۔

**کیا طاقت ہے** :۔ کیا مجال ہے۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

آسماں کی کیا ہے طاقت جو چھڑائے لکھنؤ
لکھنؤ مجھ پر فدا ہے میں فدا ہے لکھنؤ — ناسخ

قول فیصل ۔ "ہے" کو حذف کرکے (کیا طاقت) بھی بولتے ہیں۔

**کیا عجب ہے** :۔ کچھ تعجب نہیں، بہت ممکن ہے اردو صرف، فصیح، رائج۔

اپنی ہستی کو جو سمجھ جائے تو کیا عجب ہے کہ خدا کو جانے — مرزا رسوا

قول فیصل ۔ بغیر "ہے" کے اضافے کیا عجب بھی بولتے ہیں۔

**کیا علاج** :۔ کیا کیا جائے، کیا سزا۔ اردو صرف متروک۔

بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج — ذوق

قول فیصل ۔ اب اس صرف کو یوں بولتے ہیں "اس کا کیا علاج"۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اس خرابی کو کس طرح دور کیا جائے۔ جیسے لاکھ سمجھایا کہ دیکھو صلح کر لو مگر وہ کسی صورت سے نہیں مانتے۔ اس کا کیا علاج۔ "ہے" کے اضافے کے ساتھ (کیا علاج ہے) بھی بولتے ہیں۔

**کیا غرض** :۔ کیا پڑی ہے، کوئی غرض نہیں، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے
اس کا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے — ذوق

قول فیصل ۔ "ہے" کے اضافے کے ساتھ (کیا غرض ہے) بھی رائج و فصیح ہے۔

کیا غرض ہے مری تقدیر کو مجھ سے پوچھے
آرزو کا ہے طلبگار کہ رسوائی کا — داغ

**کیا غضب کیا** :۔ بڑا قہر کیا، بڑا ستم کیا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا — ناسخ

**کیا غضب ہے** :۔ اندھیر ہے، قہر ہے، ستم ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیا غضب ہے شکر حسن کا بستر کرتے نہیں
ہے زبان برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار — ناسخ

**کیا غم** :۔ کیا پروا، فکر کی بات نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مجھ کو کیا غم، نہیں دیتے ہیں وہ مٹی تو نہ دیں
خاک میں مجھ کو ملا دے گی کدورت میری — ظالم

قول فیصل ۔ "ہے" کے اضافے کے ساتھ (کیا غم ہے)

بھی بولتے ہیں۔

نظر آتے نہیں کتبے مزاروں پر تو کیا غم ہے
چراغاں اور صندل اور گل ریحاں نہ ہو تو کیا — نظم طباطبائی

**کیا فائدہ :-** کوئی فائدہ نہیں، کوئی نتیجہ نہیں کوئی حاصل نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس کی سنتا ہے وہ مضطرب پسر خوش آواز
خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہے — رشک

**کیا فرض ہے :-** یہ کچھ فرض نہیں، یہ کچھ ضروری نہیں، یہ کوئی کلیہ نہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی — غالب

**کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے :-** کیا کچھ قصور حاکم کا کیا ہے جو ڈر ہے۔ اردو دہلی کی زبان۔

**کیا قاضی گلہ کرے گا :-** کوئی طعن و تشنیع نہیں کرے گا، کوئی نقصان اور ضرر نہیں ہوگا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیا قباحت ہے :-** کون سی خرابی یا برائی ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم جو ناراض کیا قباحت ہے
ان کے قدموں کے نیچے جنت ہے — (زہر عشق)

**کیا قرض کی ماں مری ہے :-** جب کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے تو یہ مقولہ کہا کرتے ہیں۔ (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل - شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کیا قہر ہوا :-** کیا غضب ہوا، کیسا اندھیر ہوا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدّر دامن — ناسخ

**کیا قہر ہے :-** کیا غضب ہے کیا ستم ہے اندھیر ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیا قہر ہے کہ خفا کہ وہ چاہت سے دیکھے ہے
اتنا ہی اسے چاہیں ہم اور زیادہ — ذوق

**کیا قیامت کی :-** کیا غضب کیا، کیا ستم کیا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ سوچتا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی
کہ درد عشق کہا بھی تو کبریا سے کہا — شرف

**کیا قیامت ہے :-** (۱) کیا غضب ہے، کیا ستم ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار
کیا قیامت ہے کہ اس شخص پہ آنا دل کا — شہیدی

**کیا قیامت ہے :-** (۲) کس قدر حسین۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اس صورت سے شاید ہی کوئی بولتا ہو عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ کیا قیامت کا حسین ہے کیا قیامت کا حسن ہے وغیرہ۔

**کیا کام :-** کچھ کام نہیں، کیا واسطہ، کیا علاقہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سرسبز کشت دل ہو محمدؐ کے عشق میں
کیا اس زمیں میں کام ربیع و خریف کا — داغ

قول فیصل - وہ ہے، کے اضافے کے ساتھ (کیا کام ہے) بھی بولتے ہیں۔

تربت پہ میری وہ شہ خوباں نہ آئے گا
کیا کام ہے ہما کو عظام رمیم سے — کیفی

**کیا کچھ :-** (۱) کیا کیا برائی، کیسا دھڑکا، کیسا اندیشہ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

منھ کو بھی میری جانب سوتا نہیں کبھو وہ
کیا جانوں اس کے جی میں ہے اس طرف سے کیا کچھ — میر

**کیا کچھ :-** (۲) کس قدر، کتنا، بہت کچھ۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ع کیا کچھ علم سے جعفر طیار کا تھا نام ذاتیں

جہاں کو جان سے مارا پکڑ کر زلف میں موتی
خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کو ڑیالے میں — لاام

قول فیصل - سب کچھ ہر چیز کے معنی میں بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے "انھوں نے اپنی لڑکی کو کیا کچھ نہیں دیا تھا میاں نے ایک ایک چیز بیچ ڈالی۔ کچھ نہیں رکھا"

**کیا کچھ سنا چاہتے ہو :-** کیا برا بھلا سننے کو جی چاہتا ہے۔ اردو صرف، قریب متروک

جو کہا میں نے کہ سنو شعر میرے
تو کہا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے — ناسخ

قول فیصل - اب سننے کی جگہ سُننا بولتے ہیں۔

**کیا کر دیا :-** (دیگر امثلہ) کیا ہوا کام، اجاڑ دیا ہوا کام۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف - تمھارے اس وقت کے ایک جملے نے ہمارا سب کیا کرایا خاک میں ملا دیا۔

**کیا کرتا ہے :-** (۱) ایسا نہ کر، بے جا فعل کرتا ہے برا فعل کرتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کیا کرتا ہے :-** (۲) کوئی کام کرتا ہے کی جگہ کیا مشغلہ رکھتا ہے۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج

**کیا کر لیا :-** کیا نقصان پہنچایا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ہر گل کی بلبلوں نے بھری دماغ میں بو
گل چیں نے کر لیا کیا صیاد کیا کرے گا — شرف

**کیا کرنا :-** علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرتے رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہوتی ہے آفت خط قہر خدا سے نازل
یہ صنم ہم پہ جو بیداد کیا کرتے ہیں — ناسخ

**کیا کروں:** ۱ حیران ہوں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا، مجبور ہوں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا
مرتا بھی نہیں یہ ترا رنجور کروں کیا شہیدی

**کیا کروں:** ۲ کس کام میں لاؤں، بیکار ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نے کھینچنے سے ان میں ری اے حضرت واعظ
مے دے کے تبرک کے یہ انگور کروں کیا شہیدی

**کیا کروں:** ۳ کس لئے کروں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تھا دور مرا تجھ سے بھی تاریک زیادہ
میں تیرا گلہ اے شب دیجور کروں کیا شہیدی

**کیا کرے:** ۱ مقام مجبوری ہے، کچھ بس نہیں چلتا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چاہتا ہے دل کے جسم پاک سے ہو جائے ایک
کیا کرے پاتا نہیں اے جان قابو آئینہ ناسخ

**کیا کرے:** ۲ کیا علاج کرے، کیا تدارک کرے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

سوز دل کا کیا کرے باران اشک
آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا غالب

**کیا کرے گا:** کچھ نہیں کر سکتا، کچھ بگاڑ نہیں سکتا، کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

طبل و علم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کریگا زمانہ کیا آتش

قول فیصل۔ انھیں معنی میں کیا کرے گا بھی بولتے ہیں۔

**کیا کرے گا وہ جسے دے مولا:-** مثل۔ جسے مولا دے اسے تدبیر سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس مثل کو یوں بولتے تھے۔ جس کو دلوائے مولا اس کو دیں آصف الدولہ اور جہلا یوں بولتے تھے جس کو نہ دے مولا اس کو دیں آصف الدولہ۔

**کیا کم ہے:-** بہت ہے، کافی ہے، کم نہیں ہے۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

مجرم کو وہ کہتے ہیں کہ تعزیر اسے کیا دوں
کیا کم یہ سزا ہے کہ کھٹکتا رہے میرا شرف

**کیا کمی ہے:-** سب کچھ ہے، بہت کچھ ہے، کوئی کمی نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ٹھاکر صاحب کے یہاں کسی چیز کی کیا کمی ہے دولت کی ریل پیل ہے دھن برستا ہے۔ تم بھی اگر چاہو تو فائدہ اٹھا سکتے ہو۔

**کیا کوسوں، کیا کہہ کر کوسوں:-** ہم تو ان سے ناواقف ہیں کہ کوئی بددعا بھی ایسی نہیں پاتے جو ملال کو دور کر سکے۔ (فیروز اللغات) نہایت خفگی اور دل جلنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں
جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں سرور (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کیا کوسوں تو بولتی ہیں مگر کیا کہہ کر کوسوں نہیں بولتیں۔

**کیا کوئی آگ لگائے:-** بالکل بیکار ہے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

سرد مہری سے زمانہ کی ہوا ہی دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی داغ

**کیا کوئی شاخ نکلی ہے:-** کیا کوئی انوکھی بات ہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

کھنچی رہتی ہے اس ابرو کے خم سے
کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں تیر

**کیا کہا:-** جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اس سے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کیا کہا ذکر غم شاہ شہیداں رہ نہ جائے
یہ تو جب ہوگا کہ جب انسان بھی انساں رہ جائے تعشق لکھنوی

قول فیصل۔ اسی محل پر کیا کہا پھر تو کہو بھی مستعمل ہے۔

کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں
کیوں یہ کیا ہے خم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں داغ

**کیا کہا جائے:-** کیونکر کہیں، کس طرح کہیں۔ اردو صرف عوام کی زبان

محل صرف۔ میں نے پچاس دفعہ منع کیا لیکن نہ مانا وہی ہوا کہ آج پولیس پکڑ لے گئی۔ کیا کیا جائے لڑکا ہے۔

**کیا کہا کرے:-** کیونکر، کس طرح، کسی طرح نہیں۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ غیب کی بات تو جناب باری عز اسمہ کے سوا اور کوئی جانتا ہی نہیں یہ شاہ جی بیچارے کیا کہا کر بتائیں گے۔ (فسانہ آزاد)

(۲) اس نے کہا "کیا کہا کہ ہم کو ڈھب پر لاؤ گی" (کامنی)

**کیا کھڑاگ گاتے ہو:-** لغو اور بیہودہ باتیں کرتے ہو (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

**کیا کہتا ہے:-** ۱ کیا بات کہتا ہے کی جگہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم کچھ اس سے نہ کہنا وہ آئے تو

خاموش رہنا دیکھو وہ کیا کہتا ہے ۔

**کیا کہتا ہے**:۔ اس موقع پر بھی بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کوئی بے موقع یا غلط بات کہتا ہے (نور اللغات) قول فیصل ۔ دیہ ، کے اضافہ کے ساتھ (دیہ کیا کہتا ہے) بولتے ہیں یعنی دیہ ، کا لفظ اس کا ضروری جزو ہے ۔

**کیا کہہ کے سمجھاؤں**:۔ کن باتوں سے اس کو تسلی دوں ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

میں کیا کہہ کے سمجھاؤں گا اپنے دل کو
زبان مجھ کو بہر خدا دیتے جاؤ جلیلؔ

**کیا کہنا**:۔ کلمہ تحسین سبحان اللہ ، تعریف نہیں ہو سکتی ۔ اردو محاورہ ، فصیح رائج ۔

دنیا تھا مذاحوں جری کیوں نہ ہو بھائی
کیا کہنا اسے کہتے ہیں ساکھے کی لڑائی انیسؔ

قول فیصل ۔ دکا ، کے اضافے کے ساتھ بھی بولتے ہیں ۔

نگاہ شوق کی رعنائیوں کا کیا کہنا
مگر خدا کی قسم آپ کا جواب نہیں فانی بدایونی

**کیا کہنا**:۔ طنز کے محل پر ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

کیا کیا مجھ پہ دار کیا کہنا
واہ رے میرے یار کیا کہنا سیدؔ

**کیا کہنا ہے**:۔ کیا بات ہے ، کیا پوچھنا ہے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

برحق کلام اس کا اعجاز اے شرف ہے
کیا بات ہے سخن کی کہنا ہے کیا دہن کا شرفؔ

**کیا کہنا ہے**:۔ بطور ہجو ملیح بھی مستعمل ہے اردو صرف ، عوام کی زبان ۔

محل طنز ۔ آپ بڑے سخی ہیں آپ ایک روپیہ کی جگہ دس روپے صرف کر دیتے ہیں ۔ آپکا کیا کہنا ہے ۔

**کیا کہنے ہیں**:۔ کیا بات ہے ، بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے اردو صرف ، عوام کی زبان ۔

مجھ سے کہتے ہیں مزاج اچھا تو ہے
واہ کیا کہنے ہیں استفہام کے راسخؔ

**کیا کہوں**:۔ مجبور ہونے کی جگہ ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

کیا کہوں دیکھئے کیا ہوتا ہے
صدمہ یاس برا ہوتا ہے عذار رسوا

قول فیصل ۔ سوالیہ انداز میں بھی بولتے ہیں جیسے " اگر وہ مجھ سے پوچھ بیٹھیں کہ تم نے گواہی کیوں دی تو میں ان سے کیا کہوں ۔ "

**کیا کہیے**:۔ بیان کے قابل نہیں ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

رحمت خدا کی ہم پہ کیا کہیئے کس قدر تھی
آسان ہو گیا جو اشکال پیش آیا ناصرؔ

**کیا کہیں**:۔ مجبوری اور بے بسی ۔ ظاہر کرنے کے لئے ۔ کیا بیان کریں ، کیا شکایت کریں ، قابل بیان نہیں ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

کیا کہیں کٹتی ہے کیونکر شب فرقت اپنی
بیٹھے روتے ہیں جنازے کے اٹھانے والے کیفی چڑیاکوٹی

**کیا کہیں گے**:۔ کیا خیال کریں گے ، کیا شبہ کریں گے ، برا کہیں گے ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھ کر
کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھ کر جلیلؔ

**کیا کیا**:۔ کون کون سی چیز ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

اہل دولت سے کوئی نزع میں اتنا پوچھے
ساتھ کیا کیا لیا اس وقت میں چھوڑا کیا کیا صباؔ

**کیا کیا**:۔ کثرت ، افراط ظاہر کرنے کے لئے بہت کچھ ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج

بحث نالہ رہی مرغان چمن سے کیا کیا
اے صبا پھر نہ بخار دل نالاں نکلا صباؔ

**کیا کیا**:۔ کس قدر ، کتنی شدت سے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

کیوں نہ ہو جائیں زمانہ میں بہم اور دریا
ہم نے رو رو کے ہے دامن کو نچوڑا کیا کیا صباؔ

**کیا کیا**:۔ انواع و اقسام ظاہر کرنے کے لئے ۔ کیسے کیسے ، کیسے کیسے عمدہ ، کیسے کیسے خراب ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

ہوش آئے ہوئے بھی جاتے ہیں
دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں (زہر عشق)

مر گئے پر نہ دیا ان کو کفن گردوں نے
زندگی میں جو پہنتے رہے جوڑا کیا کیا صباؔ

قول فیصل ۔ واحد اور جمع دونوں صورتوں سے رائج و فصیح ہے ۔

ہاتھ عناب لب و سیب ذقن تک پہنچا
ہم نے میوہ چمن حسن سے توڑا کیا کیا صباؔ

**کیا کیا**:۔ کس کس طرح ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج

پیچ و تاب دل عاشق کی نہ صورت بگڑی
زلف کو یار نے دھر دھر کے مروڑا کیا کیا صباؔ

**کیا کیا**:۔ کیسے کیسے ، کون کون ۔ اردو صرف فصیح ، رائج ۔

ذرا تو دیکھ لے گھر سے نکل کے اے بے مہر
کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا مصحفیؔ

**کیا کیا**:۔ زور زور سے اور بار بار ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

اس کے چھلے کو انگوٹھی سے نہ بدلا ہم نے
ہاتھ رکھ رکھ کے سلیماں نے مروڑا کیا کیا صباؔ

**کیا کیا:** ث کہاں کہاں کی جگہ۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

ہوائے دشت میں ہم کبھی پھرتے ہیں اے صبا کیا کیا
حرم میں دیر میں بت خانے میں صحرا میں گلشن میں **صبا**

**کیا کیا:** ۹ کس کس چیز کو، کس کس کو۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

دل کو برماتا ہوا صاف جگر سے گزرا
ایک تیر نگہ یار نے توڑا کیا کیا **صبا**

**کیا کیا:** ۱۰ تجاہل کرنے کے واسطے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

تجاہل پیشگی سے مدعا کیا
کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا **غالب**

**کیا کیا:** ۱ (بکسر کاف دوم) بڑا غضب کیا بڑا ستم کیا، بڑی حیرت ہے، نہایت شرم کی بات ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا
اس دل کو لعنت خوار کیا ہم نے کیا کیا **عاشق**

قول فیصل۔ زیادہ تر یہ کیا کیا بولتے ہیں۔

**کیا کیا:** ۱۲ کوئی بے جا بات نہیں، برا نہیں کیا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عشق کے جرم میں تھے ہم مستوجب گردن کشی
جو رہی اس نے اگر ہم پہ کیا تو کیا کیا **عاشق**

**کیا کیا:** ۱۳ کس صرف میں لایا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ واحد کے لئے کیا کیا اور جمع کے لئے کیا کئے بولتے ہیں۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنجہائے گرانمایہ کیا کیے **نسیم**

**کیا کیا کچھ:** — بہت کچھ۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قبلہ و کعبہ خداوند ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے اسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ **آتش**

**کیا کیا گزرا:** — کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کس سے کہیئے کون سنے گا
کیا کیا گزرا کیا کیا گزری **رند**

قول فیصل۔ "تانیث کے محل پر کیا کیا گزری بولتے ہیں۔

ہم تو مر مر کے جیئے یوں شب یلدا گزری
تم نے اتنا بھی نہیں پوچھا کہ کیا کیا گزری **نامعلوم**

**کیا کیا گزری:** — کیا مصیبت آئی۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

صدمے گزرے ایذا گزری
ہجر میں تیرے کیا کیا گزری **رند**

قول فیصل۔ اب کیا گزری ہی زبانوں پر زیادہ ہے۔

**کیا کیا نہ کیا:** — سب کچھ کیا، کون سی کسر اٹھا رکھی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہم نے کیا کیا نہ ترے ہجر میں محبوب کیا
صبر ایوبؑ کیا گریہ یعقوبؑ کیا **مضمون**

**کیا کیا نہ ہوا:** ۱ کون سی بات رہ گئی، کون سی رسوائی نہ ہوئی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا
رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا **تشنہ**

**کیا کیا نہ ہوا:** ۲ کیسے کیسے انقلاب آ گئے بہت سی تبدیلیاں ہو گئیں۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

چار دن کے لئے کیا کیا نہ ہوا دنیا میں

خاک سے آب سے آتش سے ہوا سے پیدا **صبا**

**کیا کیجئے:** — (کیجئے بروزن فاعلن) کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

رکھتا ہے تلخ کام غم لذت جہاں
کیا کیجئے کہ لطف نہیں کچھ گناہ میں **ناطق لکھنوی**

قول فیصل۔ کیجئے کی جگہ کیجے بھی مستعمل ہے

کیا کیجے بیاں صفت فضا کی
پھلواری جناب کبریا کی **محسن**

**کیا کیجئے گا:** — کیا بگاڑ لیجئے گا۔ کیا کر لیجئے گا اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دشنام دے کے مجھ کو بہت خوش نہ ہوجیے
کیا کیجئے گا آپ جو میری زباں کھلی **مرزا رسوا**

قول فیصل۔ کچھ نہ کر سکنے کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے آپ فضول خرچی تو کر رہے ہیں لیکن یہ سب دولت اڑ جائے گی تو پھر کیا کیجئے گا۔

**کیا گاتے ہو:** — کیا فضول بکتے ہو۔ اردو متروک

جب کہا میں نے مرے پاس کبھی اب آتے ہو
بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو **امانت**

**کیا گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں:** بولتے کیوں نہیں، خاموش کیوں ہو۔ اردو مثل عورتوں کی زبان۔

**کیا گزرتی ہے:** — کیسی مصیبت آتی ہے، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھیے
دل ٹوٹتا ہے صدمۂ جانکاہ عشق سے **سحر**

**کیا گزری:** ۱ کیسی گزری، کیونکر بسر ہوئی کیا واقعہ پیش آیا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

**کیا گزری:** ۲ کیا دقت پیش آئی۔ اردو محاورہ

فصیح، رائج

عزالا تم تو واقف ہو کہو جانوں پہ کیا گزری
دوانہ مر گیا آخر کو ویرانوں پہ کیا گزری لاعلم

**کیا گزرے گی:**- کیا حالت ہوگی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آ پڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز بن حاضر ہوئے غالب

**کیا گل پھولا ہے۔ کیا گل کھلا ہے:**- محاورہ۔ کیا فتنہ برپا ہوا ہے، کیا بہتان اٹھا ہے کیا خرابی نکلی ہے۔ کون سی عجیب و غریب بات ظہور میں آئی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ "کیا گل کھلا ہے" بولتے ہیں جیسے کل تک بھائیوں میں میل تھا آج جو لاٹھی چل گئی تو دیکھئے کیا گل کھلا ہے، اسی محل پر کیا نیا گل کھلا ہے بھی بولتے ہیں

**کیا لڑائی میں پان پھول بٹتے ہیں:**- جھگڑے فساد میں خاطر داری تھوڑی ہوتی ہے اردو مثل متروک۔

محل صرف۔ نقابدار کو غصہ آیا کہا او بے حیا نامرد ان نالائقوں کو منع نہ کیا کیا لڑائی میں پان پھول بٹتے ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل۔ اب پان پھول کی جگہ "لڈو پیڑے" زبانوں پر ہے۔

**کیا گومتی کا پانی پیا ہے:**- (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔ اردو مثل بازاری زبان۔

محل صرف۔ آج تم بہت اداؤں سے باتیں کر رہے ہو بولیاں ٹھولیاں مار رہے ہو۔ کیا تم نے گومتی کا پانی پیا ہے

**کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے:**- یعنی کیوں نہیں بولتے۔ اردو مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیا گیا:**- کیا نقصان ہوا۔ اردو صرف، خبر، فصیح، رائج۔

چلے نہ کہنے پہ نادان دوست کے کوئی
ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا سحر

**کیا لطف ہو:**- بڑا لطف آئے۔ بہت مزہ آئے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

**کیا لعل لگے ہیں:**- (طنزاً) کون سی خصوصیت ہے کیا صفت ہے۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم ہمیشہ ان کی تعریف کرتے ہو ان میں کیا لعل لگے ہیں۔

قول فیصل "کیا ایسے لعل لگے ہیں" بھی بولتے ہیں۔

سمجھے تو چھپ کے بہت پھول میں گلزار الو میں ہے
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں شوق قدوائی

داغ نے بطور واحد (کیا ایسا لعل لگا ہے) بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ع کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ داغ۔

اسی محل پر کیا لعل ٹکے ہیں بھی زبانوں پر ہے۔

**کیا لگتا ہے:**- ۱ کیا خرچ ہوتا ہے، کیا نقصان ہوتا ہے۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

محل صرف۔ کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہے۔ (ابن الوقت)

قول فیصل۔ اب اس محل پر زیادہ تر "میرا کیا جاتا ہے" بولا جاتا ہے۔

**کیا لگتا ہے:**- ۲ کچھ تعجب نہیں۔ اردو محاورہ متروک۔

پھر دل گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے
یہ نہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے شوق

**کیا لو گے:**- کیا فائدہ حاصل کرو گے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس محل پر "کیا پاؤ گے" بولتے ہیں۔

**کیا لیا:**- ۱ کیا فائدہ اٹھایا، کیا حاصل کیا۔

غیر سے مل کے کیا لیا تو نے
ہم سے ملتا تو کچھ مزہ ملتا داغ

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "کیا پایا" بولتے ہیں۔

**کیا لیا:**- ۲ کیا نقصان کیا، کیا بگاڑا۔ اردو محاورہ، متروک

ہائے کیسا دل نادان نے پھنسایا مجھ کو
میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو امیر

**کیا لے گیا شیر شاہ اور کیا چھوڑ گیا سلیم شاہ:**- یعنی سب دنیا سے خالی ہی ہاتھ گئے (گنجینۂ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کیا مال ہے:**- ۱ محض بے حقیقت اور ناچیز ہے، کچھ بھی قدر و منزلت نہیں رکھتا، کم قدر و حقیر ہے۔ اردو محاورہ متروک۔

اب گھوڑوں کی ٹاپوں تلے پامال ہے ازرق
تم شیر کے فرزند ہو کیا مال ہے ازرق انیس

**کیا مال ہے:**- ۲ بازاری زبان میں۔ حسین عورت یا مرد کو دیکھ کر کہتے ہیں کیا مال ہے اردو محاورہ بازاری زبان۔

**کیا مجال** :- کیا مقدور، کیا حوصلہ، اردو محاورہ، فصیح، رائج

آنکھوں کا عاشقوں کی رہ یار میں ہے فرش
دامن پہ اس کے اڑ کے پڑے کیا مجال خاک — آتش

قول فیصل - دہے کے اضافے کے ساتھ (کیا مجال ہے) بھی فصیح و رائج ہے۔

**کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں** :- کیا جلدی ہے، کس بات کی جلدی - اردو، مثل، عورتوں کی زبان، متروک۔

نکاح جلیے جھپ جائیے سے نوج کیا
مثل ہے کیا - سڑی جاتی تھیں مچھلیاں میری — جان صاحب

**کیا محل ہے** :- کیا موقع ہے، کوئی محل نہیں، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف - ذکر کچھ ہو رہا ہے تم اپنی کہہ رہے ہو ان باتوں کا یہاں کیا محل ہے۔

**کیا مذکور** :- ۱ے تعریف کے لئے کہتے ہیں، کیا ذکر - اردو صرف، فصیح، رائج۔

**کیا مذکور** :- کچھ موقع و محل نہیں، جگہ نہیں نام نہیں اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور
غم بھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا — داغ

**کیا مزہ رہ جائے** :- کس قدر بے لطفی ہو۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

پردے پردے میں ہے بہتر ہم سے ان سے چھیڑ چھاڑ
کیا مزہ رہ جائے جب رزم بر ملا ہونے لگے — داغ

**کیا مزے کی بات ہے** :- کس قدر حیرت انگیز بات ہے - کس قدر پر لطف بات ہے - اردو محاورہ، عوام کی زبان

شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم ؛ پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے — داغ

**کیا مصیبت ہے** :- بڑی مشکل ہے - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خواہش مرگ ترے شوق جفا سے نہ رہی
کیا مصیبت ہے کہ جینے میں مجبور ہوا — شوق قدوائی

**کیا معرکہ مارا** :- بڑی فتح حاصل کی - اردو محاورہ، متروک

صفائی ہو گئی شب کو بت خورشید طلعت سے
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے گردوں کا — صبا

**کیا معلوم** :- خدا جانے، خدا معلوم، سمجھانے کیا اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نہ دیکھا خط پیشانی نہ عصیاں پر نظر ڈالی
فرشتے نے گئے جنت میں کیا معلوم کیا سمجھے — دیا کشن

**کیا معنی** :- ۱ے کیا سبب، کیوں، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

حال الفت نہ کیا ان سے بیاں کیا معنی
دل کے کچھ کام نہ آئی نہ زباں کیا معنی — صبا

**کیا معنی** :- ۲ے کیا موقع، کیا غرض - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چاہ میں چاہیئے ہے بدنامی
عزت و آبرو کے کیا معنی — معروف

**کیا معنی** :- ۳ے فضول ہے، بیکار ہے - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چاہیئے رنگ طبیعت کی رعایت ہم کو
موسم گل میں علاج خفقاں کیا معنی — صبا

**کیا معنی** :- ۴ے کیا مجال، کیا مقدور، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے
عزت و آبرو کے کیا معنی — معروف

**کیا معنی** :- ۵ے کیا وجہ ہے، کیا سبب ہے - اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

کچھ سمجھ میں نہیں آتی ہیں وہاں سے باتیں
مہرباں کیوں نہیں آتے ہو یہاں کیا معنی — صبا

**کیا معنی** :- ۶ے کیا ممکن، ممکن نہیں - اردو محاورہ قلیل الاستعمال

سب کو معلوم ہے صورت جو ہوئی یوسف کی
کبھی نیکی کریں ابنائے جہاں کیا معنی — صبا

**کیا مقدور** :- کیا تاب، کیا مجال - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن
مقدور کیا کہ ٹھیر سکے دم بھر آسماں — ذوق

**کیا مل جائے گا** :- کیا فائدہ ہوگا، کچھ حاصل نہ ہوگا - اردو محاورہ، فصیح، رائج

کھینچ کر تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہے قتل
میرے للچانے سے کیا اے تیغ زن مل جائے گا — شعور

**کیا ممکن** :- ناممکن، دشوار کی جگہ - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تلاش اس شعلہ رو کی اور دم لینے دے کیا ممکن
جو نالے رک گئے تھک کر تو آہ آتشیں نکلی — جلیل

**کیا منہ** :- کیا مجال ہو، کیا منہ ہو کیا حقیقت ہو - اردو محاورہ قریب ترک

سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں
بوسہ مومن طلب کرے، کیا منہ — مومن

**کیا منہ پر پھٹکار برستی ہے** :- محاورہ کیا بے رونق اور اداس چہرہ ہو رہا ہے کیا بے نور چہرہ ہو گیا - کیا لعنت برستی ہے - اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کیا منہ دکھاؤ گے** :- کیا جواب دو گے، کس طرح سرخرو ہو گے - اردو محاورہ فصیح، رائج۔

عیسیٰ جسے جلائے اسے آپ ماریے
کیا منہ دکھائیے گا نصاریٰ کے سامنے — شوق

**کیا منہ دکھائیں** :- بڑے شرمندہ ہیں، سخت منفعل ہیں - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا — غالب

**کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں** :- کس قدر خوش بیان ہے - اردو محاورہ، رائج۔

قول فیصل - جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے اس وقت بھی طنزاً کہتے ہیں۔

**کیا منہ کا نوالہ ہے** :- یہ کام کچھ آسان نہیں ہے - یہ کام مشکل اور دیر طلب ہے - اردو محاورہ، عوام کی زبان

لاکھ اغماز سے کرتا ہے قبول دعوت
کھانا کھلانا اسے منہ کا نوالہ کیا ہے — رشک

**کیا منہ لے کر جائیں** :- کس منہ سے جائیں، منہ دکھاتے شرم آتی ہے - اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

جائیں کیا منہ لے کے اس کے روبرو
چاہنے والوں میں میرا نام ہو — تسلیم

**کیا منہ ہے** :- استفہام انکاری، کیا اصل ہے، کیا مجال ہے - اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

کیا منہ ہے کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت
یاں منہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھلتا — ظفر

**کیان** :- ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے ہیں - (۱) کیکاؤس (۲) کیقباد (۳) کیخسرو (۴) کے لہراسپ - فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

**کیا ناک لے کر بولتے ہو - کیا ناک لیکر بات کرتے ہو** :- کس منہ سے بات کرتے ہو، یعنی فرماؤ اپنے گریبان میں منہ ڈال دو (دہلی) (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس جگہ "کیا منہ لے کے بات کرتے ہو" کہتے ہیں۔

**کیا نام** :- بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے اردو، رائج۔

قول فیصل - "اس کا کیا نام" بھی بولتے ہیں۔

**کیا نشہ پیا ہے** :- اس شخص سے کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں کرے - اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو
تم کو کچھ خبر ہے کیا نشہ پئے بیٹھے ہو — بحر

قول فیصل - اس جگہ کیا بھنگ کھائی ہے، کیا بھنگ کی گولی کھائی ہے یا کیا افیم کی گولی کھائی ہے کہتے ہیں

**کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے** :- مفلس کے پاس کیا دھرا ہے - اردو مثل، عورتوں کی زبان

کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے — شاد

**کیا نہ چاہیے** :- کیا کہنا، کیا بات ہے (دہلی) (فقرہ) اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیے (نور اللغات)

**کیا نہ چاہیے** :- سب کچھ چاہیے - سب ہی چیز کی ضرورت ہے - اردو محاورہ، رائج۔

قول فیصل - "کیا نہیں چاہیے" بھی بول دیتے ہیں

**کیا نہ چاہیے** :- سب کچھ موجود ہے، گویا سارا کام بن گیا۔

(فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیانی** :- (کیان کی طرف منسوب) فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع قبضے میں لی کمان کیانی بصد غضب — انیس

**کیا واسطہ** :- کیا تعلق، کیا علاقہ، کچھ تعلق یا سروکار نہیں - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

شکوہ آزردگی سن کر کہا تو یہ کہا
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے — داغ

**کیا واسطہ** :- کیا سبب، کیوں، کس لئے اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک — ظفر

**کیا ہم تم سے باہر ہیں** :- ہم تمہارے تابعدار ہیں، ہم تمہارے ساتھ ہیں - اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

محل صاف۔ سفر بخت سمجھا یہ بھی مجھ پر عاشق ہے
کہا صبا رفتار کیا ہم تم سے باہر ہیں — طلسم ہوشربا

**کیا ہو** :- تمہاری کیا حقیقت ہے، کچھ نہیں ہو - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نامہ بر مجھ سے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو
بادشاہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں — داغ

**کیا ہو** :- کیا کیفیت ہو، کیا نتیجہ ہو - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا کل خدا جانے
تمہارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو — داغ

**کیا ہوا** :- کیا پیش آیا، کیا حال ہوا - اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عباس مر گئے علی اکبر جدا ہوا
ہم نے کسی سے یہ بھی نہ پوچھا کہ کیا ہوا — عشق

**کیا ہوا** :- کون سا نقصان ہو گیا، کیا بگڑ گیا یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا - اردو، فصیح، رائج۔

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے

اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا　داغ

**کیا ہوا :-** ۳ کیا بات ہے، کیا معاملہ ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

محل صرف۔ خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی آواز آرہی ہے۔

**کیا ہوا :-** ۴ کچھ تعجب نہیں، کوئی انوکھی بات نہیں یہ تو ہوتا ہی ہے۔

محل صرف۔ چیچک نکلی تھی اس میں بخار آگیا تو کیا ہوا

**کیا ہوا :-** ۵ کیا حرج ہے، کیا مضائقہ ہے، کیا ڈر ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ پاس تو میرے پاس موجود ہے ٹکٹ نہیں لیا تو کیا ہوا۔

**کیا ہوا :-** ۶ کہاں چلا گیا، کیا گم ہو گیا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ارے! میرا بٹوہ یہاں رکھا تھا کیا ہوا؟ کون اٹھائے گیا۔

**کیا ہوا :-** ۷ جب سے ہوا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

روتا ہے اب یہ آٹھ پہر یار کیا ہوا

آنکھوں کو روگ لگ گیا دیدار کیا ہوا　جلیل

**کیا ہوا تھا :-** کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں تھی، حواس کہاں تھے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں

گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا　غالب

**کیا ہوتا :-** ۱ کیا اثر ہوتا، کیا فائدہ ہوتا یعنی کچھ بھی نہ ہوتا، کچھ فائدہ نہ ہوتا، کچھ اثر نہ ہوتا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

کیا ہوتا جو سمجھانے اسے جا کے مرے دوست

دشمن کا سخن ذہن نشین ہو ہی چکا تھا　ذوق

**کیا ہوتا :-** ۲ کیا بگڑ جاتا، کس بات میں فرق آجاتا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا

مرا مہماں وہ اک دن آہ گر ہوتا تو کیا ہوتا　عاشق

**کیا ہوتا :-** ۳ کیسی بری ٹھہری، کیا مصیبت پڑتی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نگہ، مژگان و ابرو قتل کو کیا کم تھے اے قاتل

سنان و تیر اور تیغہ اگر ہوتا تو کیا ہوتا　عاشق

**کیا ہوتا :-** ۴ کون بنتے ہوتا، کس رتبہ پہ ہوتا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا

ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا　غالب

**کیا ہوتا :-** ۵ تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا، کیا اچھا ہوتا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا

مرا مہماں وہ اک دن آہ گر ہوتا کیا ہوتا　عاشق

**کیا ہوگا :-** ۱ کیا پیش آئے۔ اردو محاورہ فصیح، رائج

خزاں بشکل بہار آگئی تو کیا ہوگا

کلی جو کھلتے ہی مرجھا گئی تو کیا ہوگا　جعفری

**کیا ہوگا :-** ۲ کیا بگڑے گا، کچھ نہیں ہوگا کون سی آفت آجاتی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

یہ اب ہوتی نہیں ہرگز جو بوسہ بن لئے چھوڑ دو ں

بگڑ کر مجھ سے گر منھ کو بنا لو گے تو کیا ہوگا　ناظم

**کیا ہوگا :-** ۳ کچھ اثر نہ ہوگا، کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھ ساقی

میں لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ　ذوق

**کیا ہو گیا :-** ۱ خبط ہو گیا، سودا ہو گیا کی جگہ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان

کوئی نظر سے گزرا معشوق خوش ادا کیا

کیا جانے بیٹھے بیٹھے یہ مجھ کو ہو گیا کیا　مصحفی

قول فیصل۔ (ہے، کے اضافے کے ساتھ (کیا ہو گیا ہے) بھی بول دیتے ہیں۔

**کیا ہو گیا :-** ۲ (کنایتہً) انقلاب عظیم ہو گیا کی جگہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا　رشک

**کیا ہو گیا :-** ۳ کیا مرض ہو گیا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

رات دن شام و سحر کیوں محو گریہ ہو گیا

اے مرے دل! زینت ہو تجھے کیا ہو گیا　جعفری

**کیا ہو گیا :-** ۴ کیا نقصان ہو گیا، کیا فائدہ ہوا کی جگہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج

**کیا ہونا ہے :-** ۱ کچھ فائدہ نہیں ہوگا، بیکار ہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

چھوڑ دنیائے دنی کا پیچھا

اس سے کیا سود ہو کیا ہونا ہے　صبا

**کیا ہونا ہے :-** ۲ کیا نتیجہ ہوگا کی جگہ۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

ہے دل میں بیساختہ کچھ درد ہی کیا ہوتا ہے　اثر

**کیا ہونا ہے :-** ۳ کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ اردو صرف، قلیل الاستعمال

**کیا ہی :-** ۱ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے بکثرت۔ اردو، متروک۔

بزم اغیار میں اس شوخ کی عیاری سے

کیا ہی اعجاز کیا داغ کو جینے نہ دیا　داغ

**کیا ہی :-** ۲ (ندا، ندبہ) نہایت ہی اچھی،

نہایت عمدہ مبارک ۔ نہایت رچی ۔ اردو متروک۔
کیا ہی چمن میں شب کو وہ برسے تھی نور کی جھڑی
تاروں کے تھے بندھے ہوئے تھی چاندنی پڑی نظیر اکبرآبادی

**کیا ہے** :۔ کیا معاملہ ہے ، کیا بات ہے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
ع ۔ دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے غالب ۔

**کیا ہے** :۔ کس بات کا ہے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
ع ۔ غلام ساقی کوثر ہوں مجھ کو کیا غم ہے غالب

**کیا ہے** :۔ کیا چیز ہے ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج
ع میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

**کیا ہے** :۔ کس چیز کا نام ہے ۔ اردو صرف فصیح ، رائج ۔
ع رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے غالب

**کیا ہے** :۔ کچھ نہیں ہے کی جگہ ۔ بے حقیقت ہے اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
ع ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔ غالب

**کیا ہے** :۔ جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے اس کے جواب میں کہتے ہیں کیا ہے ۔ اردو صرف ، املا

**کیا ہے** :۔ یہی ہے (استفہام انکاری) اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
ان بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے غالب

**کیا ہے** :۔ کیوں ہے ، کس واسطے ہے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج
جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے
جان کو خطروں سے آرسی کیا ہے
عشق میں بے قراری کیا ہے عاشق ۔

**کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں** :۔ طنزاً کیوں آنے سے ڈرتے ہو (دہلی) (نور اللغات)

**کیا یاد کروگے** :۔ مدت تک یاد کرتے رہوگے اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
ع لو دل تمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کروگے حسرت
قول فیصل ۔ کیا یاد کرے گا بھی بولتے ہیں ۔
ع صیاد وجد کرکے تو کیا یاد کریگا شرف

**کیا یاد کریں گے** :۔ ہم کس طرح یاد کریں گے ۔ یاد نہیں آئے گا اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
ع ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے غالب

**کے آبدی کے پیر شری** :۔ تو کب دنیا میں آیا اور کب بڈھا ہوگیا ۔ جب کوئی شخص اپنے سن یا حیثیت یا تجربے سے بڑھ کر کوئی بات کہتا ہے تو طنزاً یہ جملہ کہتے ہیں ، فارسی ختی ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

**کے بار** :۔ کتنی مرتبہ ۔ اردو صرف عورتوں کی زبان ۔

**کیبنٹ** :۔ مجلس وزراء ، انگریزی ، رائج ۔

**کیپ** :۔ ٹوپی ۔ انگریزی ، رائج

**کیپسول** :۔ بالفتح چھوٹا خول جس میں کڑوی دوا بھری ہوتی ہے ۔ انگریزی مذکر ، رائج ۔

**کے پیے ڈولی ہے** :۔ کتنی دور ہے کتنا فاصلہ ہے ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال ۔

**کیت** :۔ مجرم کے مارنے کا تازیانہ ، کوڑا (نور اللغات)
قول فیصل ۔ بالعموم رائج نہیں ۔

**کیتکی** :۔ (یائے اول مجہول) ایک مشہور خوشبودار پھول اور اس کے پودے کا نام ۔ اردو مونث ، رائج ۔
ع ۔ چمپا صد برگ ، کیتکی گلزار (دشت گلزار)

قول فیصل ، کیتکی کا پھول بھی کہتے ہیں ۔
ع ۔ کیتکی کا وہ پھول گویا تھی (گلشن عشق)

**کیتلی** :۔ (یائے اول مجہول) ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چائے یا پانی جوش کرتے ۔ اردو ، مونث ، رائج
قول فیصل ۔ یہ لفظ انگریزی کٹیل سے بگڑ کے بنا ہے ،

**کیتھا** :۔ (بالفتح) ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام ۔ اردو ، مذکر ، رائج ۔

**کیتھانا** :۔ کایستھوں کی سکونت کا محلہ ، قصباتی زبان ہے ، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ۔

**کیتھولک** :۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ ، انگریزی ، رائج ۔

**کیٹ** :۔ (یائے معروف) چراغ کی گاد حصے کا میل ہر وہ میل جو روغن کی تہہ میں بیٹھ جاتا ہے ۔ اردو مونث ، رائج ۔

**کیجا** :۔ (یائے مجہول) کلیجا کا مخفف ، پیار سے بچے کو کہتے ہیں ۔ اردو عورتوں کی زبان ، قلیل الاستعمال

**کیجا جان** :۔ دائی ، دودھ پلانے والی ، وہ عورت جسے مثل دایہ سمجھتے ہیں ۔ اردو ، دہلی کی زبان
ع ۔ سب مرے اور میں ہوں قربان اپنی کیجا جان کے رنگین

**کیجا جان** :۔ مثل جان و جگر ، نہایت عزیز ، جان کے برابر عزیز ۔ دہلی کی زبان ۔ (فرہنگ آصفیہ)

**کیجے** :۔ (بروزن فعلن) کیجیے (بروزن فاعلن) کرو ، کریں کی جگہ ۔ اردو غیر فصیح ، رائج
شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجے
دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت پیری داغ

**کیچ** :۔ (یائے معروف) دلدل ، گارا ، گیلی مٹی اردو مونث ، دہلی کی زبان ۔

جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو اے ظفر
میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھ کر پی گئے　ظفر

**کیچڑ**:- ۱ گارا، دلدل، گیلی مٹی، سڑی مٹی
اردو، مونث، رائج۔

بہ تیرا میکدہ خمخانۂ عالم نہ ساقی
ارے ظالم کیچڑ بھی یہاں تلچھٹ کی کیفیت ہے (شاہ اختر)

**کیچڑ**:- ۲ تلچھٹ، درد۔　(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیچڑ**:- ۳ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے۔ چیپڑ، اردو، مذکر، رائج۔

**کیچڑ اچھالنا**:- ۱ کیچڑ پھینکنا۔ اردو، رائج۔

**کیچڑ اچھالنا**:- ۲ کسی کی برائی کرنا، کسی کی بری باتوں کو ظاہر کرنا۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا لازم کیچڑ اچھلنا بھی مستعمل ہے۔

**کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اٹھانا**:- (کنایۃً) کمال بخیل ہونا۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان، متروک۔

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا زمانہ اے بوا کنگال ہو گیا　جان صاحب

**کیچڑ میں پھنسنا**:- دلدل میں پھنسنا، کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے
وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہوا آب و گل کے زنداں میں　آتش

**کینچل**:- (یائے مجہول در فتح جیم) کینچلی۔ ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے۔ اردو مونث، رائج۔

قول فیصل۔ اتارنا، جھاڑنا، ڈالنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

زلف پیچاں اس کی بے موباف ہے
ناگنی نکلی ہے کینچل جھاڑ کے　شاد

**کینچل لیٹ**:- ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اردو، متروک۔
محل صرف۔ اور دوسری جانب چکن یا کینچل لیٹ انگنی یا کھونٹی پر رومال قرینے سے ٹکے ہوئے

**کینچلی**:- ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح رائج۔

کوئی کینچلی میں ہے ناگن کہ یارب
وہ تنکے کا موباف ڈالے ہوئے ہیں　امیر مینائی

**کینچلی اتارنا**:- کینچلی جھاڑنا۔ اردو صرف، رائج۔

**کینچلی بدلنا**:- ۱ سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کے نیا پوست لانا۔ اردو محاورہ، رائج۔

**کینچلی بدلنا**:- ۲ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا لباس بدلنا، روپ نکالنا۔　(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کینچلی بدلنا**:- ۳ (کنایۃً) حالت کا پلٹنا، دوسرا رنگ اختیار کرنا۔　(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کینچلی بھرنا**:- (سانپ کے لئے) کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا۔　(نور اللغات)
قول فیصل۔ بالعموم نہیں بولتے۔

**کینچلی جھاڑنا**:- کینچل اتارنا، اردو صرف، رائج۔
محل صرف۔ چوٹی گندھی ہوئی پشت پر پڑی ہے۔ اس پر آب رواں کا ڈوپٹہ۔ معلوم ہوتا ہے ناگنیاں کینچلی جھاڑنے پر آمادہ ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

**کینچلی چھوڑنا**:- کینچلی ڈالنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

سانپ بھی وارفتۂ زلف معنبر ہو گیا
کینچلی کو چھوڑ کے جامہ سے باہر ہو گیا　ناظم

**کینچلی ڈالنا**:- سانپ کا کینچلی اتارنا۔ اردو صرف، رائج۔

نکل کر سانپ اپنی بانبیوں سے کینچلی ڈالیں
اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کی چوٹی کو　صبا

**کینچلی سی اتر جانا**:- کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا۔ اردو صرف، متروک۔

ڈھیلی ہوئی قبا جو مرے جسم زار پر
بے قصد کینچلی کی طرح سے اتر گئی　شعور

قول فیصل۔ خوبصورت نکل آنا کے معنی میں بھی بولتے تھے وہ بھی متروک ہے۔

**کینچلی کا لچکا**:- ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔　(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کینچلی کا موباف**:- ایک قسم کا موباف۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

چوٹی میں اس صنم کے جو خم ہے ناگنی کا
ناگن کی کینچلی ہے موباف کینچلی کا　شاد

**کینچلی میں آنا**:- سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ اردو صرف، رائج۔
قول فیصل۔ جب کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آتا ہے اور سانپ نئی کینچلی میں آنے لگتا ہے تو نہایت

بدروپ ہوجاتا ہے بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ چیچک پھول کر آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔

**کیچوا:** ۱ (یائے مجہول) ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے شکم کی مٹی رات کے وقت چمکا کرتی ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

**کیچوا:** ۲ ایک قسم کا کیڑا جو معدہ کی خرابی سے پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے، کرم شکم۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ کیچوے پڑنا، کیچوے ہونا اس کے صرف ہیں۔

**کیخسرو:** (بالفتح) ایران کے ایک عظیم بادشاہ کا نام۔ فارسی۔

ہے شاہ سلیماں جاہ سے نسبت نہیں غالبؔ
فریدوں و جم و کیخسرو و داراب و بہمن کو غالبؔ

**کید:** (بالفتح) مکر، فریب، دغا۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کیر:** (گنوار) ایک درخت کا نام جس میں ٹینٹیاں لگتی ہیں۔ کریل (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیر:** ۲ (یائے مجہول) عضو تناسل۔ فارسی، مذکر، رائج۔

**کیرا:** کرنجا، ازرق چشم، بلی جیسی آنکھوں والا، نیلی نیلی آنکھوں والا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیر خر:** وہ شخص جس کا ذکر گدھے کے مانند بڑا ہو۔ فارسی ترکیب اردو صرف، رائج۔

قول فیصل۔ اسی کو "کیر خرا" بھی کہتے ہیں جو اردو ہے۔

**کیرکٹر:** عادات و اطوار، چال چلن۔ انگریزی مذکر، رائج۔

**کیرم:** ایک قسم کا کھیل، انگریزی مذکر رائج۔

قول فیصل۔ جس لکڑی کے چوکور تختے پر کیرم کھیلتے ہیں اس کو کیرم بورڈ کہتے ہیں

**کیرو:** (بفتح اول وضم سوم و واو مجہول) لندن کے ایک مشہور و معروف منجم اور جفار کا نام۔ انگریزی۔

قول فیصل۔ یہ لندن کے مشہور شہر ایڈنبرا میں پیدا ہوا تھا۔ دنیا بھر میں گھوم پھر کے اس علم کے ماہروں کی خدمت کر کے اس نے یہ علم حاصل کیا تھا یہ واقعہ اس کی زندگی کا بہت مشہور ہے کہ جب ڈیوک آف ایڈنبرا نے اس سے پوچھا تھا کہ بتاؤ کل صبح میں اپنے محل کے کس دروازے سے نکلوں گا۔ کیرو نے زائچہ دیکھ کر ایک کاغذ پر اپنی مہر لگا کر اسے دی اور کہا کہ جب آپ محل سے نکل کر فلاں جگہ آ جائیں تو اس کو دیکھیں۔ چنانچہ اس نے رات ہی کو سوچا کہ اگر محل کے چاروں دروازوں میں سے کسی سے نکل کر جاؤں گا تو اس کی بات ہو سکتا ہے کہ صحیح ہو اس لئے اس نے اپنے مصاحب خاص سے اپنی خوابگاہ میں نقب لگوا کر صبح نکل کر گیا اور اس سے ملاقات ہونے پر زائچہ کو کھول کر دیکھا تو لکھا تھا کہ آدھی رات کو تیرے ذہن میں مجھے اور میرے علم کو جھوٹا ثابت کرنے کے لئے خیال پیدا ہوگا اور تو اپنی خوابگاہ کی فلاں دیوار میں نقب لگوا کر نکلے گا۔ لیکن تو اس علم کو غلط نہیں ثابت کر سکتا کیونکہ یہ علم نظام کائنات کے تحت ہے اور نظام کائنات خدا کے ہاتھوں میں ہے اور جدا سمجھتا ہے اس لئے یہ علم سچا ہے چنانچہ ڈیوک آف ایڈنبرا نے اسے گلے لگا لیا اور بڑی عزت و تکریم کی۔

**کیریر:** سائیکل وغیرہ کا وہ پچھلا حصہ جس پر بوجھ وغیرہ لادا جائے یا بیٹھا جائے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

**کیری:** ۱ کچا آم۔ اردو، مونث، رائج۔

رنگ روپ پر پھولی نہ دل میں کچھ عشق کے بیری
اوپر میٹھی نیچے کھٹی، ابنوا کی سی کیری (ذوق)

**کیری:** ۲ ایک قسم کا ظرف جس میں عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہے۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال

**کیری:** ۳ وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں۔ صفت مونث اس کا مذکر کیرا (عم) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔

**کیری:** ۴ کبھی جھنبر کی زنجیر میں کیریاں لٹکاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیری:** ۵ مصنوعی پھول جو کیری کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم رائج نہیں۔

**کیری آنکھ:** کرنجی آنکھ، چشم ازرق۔ اردو، دہلی کی زبان۔

نہ چھپے کیونکہ حسن طفل زنگ کیری آنکھوں سے
کہ زرگر زیور سیمیں کو ہاں انجو دلتے ہیں
(منفرد)

**کیبری پتوں کی آڑ میں کب تک چھپے گی:** برائی چھپ نہیں سکتی، اردو مثل، عوام کی زبان

محل صرف۔ اجی آپ باتیں نہیں کر رہے تھے کہ اسٹامپ کسی نے بنائے اور ڈیڑھ سو برس سے بچتے چلے آئے تھے اب پکڑے گئے، کیبری پتوں کی آڑ میں کب تک چھپے گی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ ایک نا موزوں شعر پڑھا کرتے ہیں۔

کب تک چھپے گی کیبری پتوں کی آڑ میں
آخر کو آم ہو کے بکے گی بزار میں

**کیڑا:**— (یائے معروف) کرم، رینگنے والا جانور، گھن دیمک وغیرہ حشرات الارض اردو، مذکر، رائج۔

حرص و ہوا کو سینے میں عاقل جگہ نہ دے
مطلب کو فوت کرتا ہے کیڑا کتاب کا آتش

**کیڑا:** [۲] سانپ۔ اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان

رات کو بے روشنی نکلا نہ کر برسات میں
وہم سے ہوتا ہے کیڑے کا خطر برسات میں ظفر

**کیڑا:** [۳] جوں، سپس، کھٹمل اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہے (عو)

(فقرہ) آپ کے سر میں کیڑے بہہ رہے ہیں اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے ہیں۔ رات بھر سونے نہیں دیتے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**کیڑا:** [۴] ننھا بچہ، تازہ پیدا شدہ بچہ چند روزہ بچہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیڑا اچھلنا:**— علتِ اُبنا کا زور کرنا (بازاری) ہندی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیڑا دبانا:**— کسی کی نفسانی خواہش مٹانا۔ (عم) چُل مٹانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیڑا سی:**— دبلی، پتلی۔ صفت، مونث، اردو، متروک۔

کیڑا سی بہو لائیں پالیں گی بھلا کب تک
چالیس برس کا ہے ارمان خدا حافظ جالب

**کیڑا کتاب:**— وہ کیڑا جو کتاب میں لگ کر کتاب کو خراب و تباہ کر دیتا ہے اور کنایہ ہے اس شخص سے بھی جو ہر وقت کتاب دیکھنے میں مشغول رہے۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں: "یہ کتاب کا کیڑا ہو گا کیڑا کتاب"، مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**کیڑا کلبلانا:**— خواہش نفسانی کا زور ہونا۔ (عم) چل مٹانے کو جی چاہنا، بے چین ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بازاری لوگ کیڑے کلبلانا بولتے ہیں۔

**کیڑا لگنا:**— کرم خوردہ ہونا، کیڑا کھا جانا اردو صرف، فصیح، رائج۔

روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل
کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بادام میں آتش

**کیڑوں کا گھر:**— وہ سوراخ جو کیڑے بنا لیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیڑی:** [۱] (یائے معروف) جونک۔ اردو مونث قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے کیڑیاں مستعمل ہے جیسے "کیڑیاں لگوا لو تمہارا درد جاتا رہے گا"

**کیڑی:** [۲] چیونٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیڑے:**— کیڑا کی جمع۔ اردو، مذکر، رائج

**کیڑیاں:**— کیڑی کی جمع۔ جونکیں۔ اردو مونث، رائج۔

ایک دن باجی نے گنگرن سے منگائیں کیڑیاں
آ گیا غش مجھ کو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں رنگین

**کیڑیاں لگانا:**— جونکیں لگانا، اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

تپلی پتلی چن کے پھر ہاتھوں سے اپنے مہترک
ساری گدی پر مری بھر کر لگائیں کیڑیاں رنگین

قول فیصل۔ کیڑیاں لگوانا اور لگنا بھی مستعمل ہے

**کیڑے بہنا:**— سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا (عو) (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کرم بہنا اور کرم ٹپکنا بولتی ہیں۔

**کیڑے پڑنا:** [۱] کسی چیز میں سڑ جانے سے کیڑے پیدا ہو جانا۔ اردو محاورہ، رائج۔

**کیڑے پڑنا:** [۲] عیب ہونا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ سب چیزیں تو تم نے لے لیں اب اس مسہری میں کون سے کیڑے پڑے ہیں جو نہیں لے رہے ہو۔

**کیڑے پڑیں:**— (بددعا) سڑ کے خراب ہو۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

کیڑے پڑیں اس کو کفنی میں تری فرہاد، شیریں نے کہا اس لئے ہو منگ ہو کیڑا جرأت

**کیڑے ڈالنا:**۔ عیب نکالنا، نقص نکالنا اردو محاورہ، عورتوں کی زبان

محل صرف۔ ہم سے کچھ ہو نہیں سکتا، ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں (ابن الوقت)

**کیڑے کا چاٹ جانا:**۔ کیڑے کا خراب کر دینا۔ اردو محاورہ، رائج۔

**کیڑے مکوڑے:**۔ حشرات الارض۔ اردو عورتوں کی زبان۔

مار کر دم رہ گئے، کیڑے مکوڑے رہ گئے
صورتیں تو ہیں مگر انسان تھوڑے رہ گئے — اکبر الہ آبادی

**کیڑی والی:**۔ وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانے کا ہو۔ اردو عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے لکھنؤ کی جراحنیاں اس کام کو انجام دیتی ہیں۔

**کیس:**۔ (یائے مجہول) بال، موے سر، لمبے بال (ہندی)

گوری سوئی سیج پہ اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھئی چوندیس — خسرو دوہا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کیس:**۔ ۲ تاج خروس، مرغے کی کلغی۔ اردو مذکر، رائج۔

کہیں کلغا لگے ہے نور کا بھیس
مرغ زریں آسماں کا ہے کیس — قلق

**کیس:**۔ ۳ دانگ۔ فارسی میں کیش۔ تیر دان (غلاف) ڈھکنا، خانہ۔ انگریزی، مذکر، رائج

نہایت کیس اس کا قیمتی تھا
خدا جانے گرا رستہ میں کس جا — فائق (قرآن السعدین)

**کیس:**۔ ۴ سانچا، فریم۔ چھاپے کے حروف یعنی ٹائپ جانے کا خانہ دار بکس (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیس:**۔ ۵ نظیر، تمثیل، حوالہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیس:**۔ ۶ حال، صورت، حقیقت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ انگریزی داں طبقے کی زبان ہے۔

**کیس:**۔ ۷ مقدمہ، معاملہ، قضیہ، نالش، امر انگریزی، انگریزی داں طبقے کی زبان۔

**کیس:**۔ ۸ گرہ گیر، تعلق، نسبت، رشتہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیسا:**۔ ۱ کس قسم کا، کس طرح کا۔ اردو فصیح رائج۔

نامہ بر تو نے بھی دیکھا ہے اسے سچ کہنا
گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نقشہ کیسا — داغ

**کیسا:**۔ ۲ کس بات کا، کس چیز کا۔ اردو قلیل الاستعمال

لبوں سے لگے دل کو نکال کر وہ صریح
جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا؟ — ذوق

**کیسا:**۔ ۳ کس قدر، کتنا، نہایت۔ اردو، فصیح رائج۔

محل صرف۔ ان کی زیرکی، تیز فہمی پر.... اکبر کو کیسا بھروسہ تھا اور کیسا تیز نسخہ خلوص عقیدت کا تھا۔ (دربار اکبری)

**کیسا:**۔ ۴ کس کام کا، نفی بیکار ہے۔ اردو فصیح، رائج۔

اللہ سرہانے سے میرے جا بھی گو نے طبیب
اب دم آخر ہے یہاں کیسی دوا کیا علاج — مصحفی

**کیسا:**۔ ۵ کس طرح، کس ڈھنگ سے۔ اردو، فصیح، رائج۔

نقد دل ہائے چرا کر بت پرفن کیسا
چپکے بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیسا — صبا

**کیسا:**۔ ۶ کیا ذکر، کیا مذکور۔ اردو فصیح، رائج

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر
کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا — ناظم

کیسا کوچہ ترا دنیا سے اٹھا جاتا ہوں
آج کچھ ایسی طبیعت مری گھبرائی ہے — رشید لکھنوی

**کیسا:**۔ ۷ کہاں کا، کس کا، کاہے کا۔ اردو، فصیح رائج۔

کیسا فلک اور مہر جہانتاب کہاں کا
ہوگا دل بے تاب کسی سوختہ جاں کا — انیس

**کیسا:**۔ ۸ کیوں، کس لئے، کیا، کس وجہ سے کس سبب سے۔ اردو، فصیح، رائج۔

بخش دے اس بت سفاک کو آ داور حشر
خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا — داغ

**کیسا:**۔ ۹ مزاج پرسی کے لئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا
جب ہے کیا تو کہا تیرا کا سبب کیسا — داغ

**کیسا:**۔ ۱۰ کیا عمدہ، کتنا پر کیف، نہایت خوشگوار بہت دل خوش کن، کمال فرحت افزا، نہایت انبساط آگیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

برسات ہے ابھاریں ساقی برق وش کو
چھایا ہوا چمن پر کیسا سحاب ہوگا — صبا

**کیسا علاج کرتا ہوں:**۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر کیسی خبر لیتا ہوں زبانوں پر ہے۔

**کیسا کچھ** :- بہت زیادہ - اردو، قلیل الاستعمال

محلِ صرف - سوار - دل کی لگی بری ہوتی ہے۔

صاحب - کیسا کچھ خدا دشمن کو بھی یار آشنا

سے جدا نہ کرے۔ (فسانہ آزاد)

**کیسا کیسا** :- کس کس طور سے، بری طرح سے

اردو، فصیح، رائج۔

کیسا کیسا نہ کیا آکے خزاں نے برباد

زرِ گل کا نہ ہوا باغ میں توڑا کیا کیا — صبا

**کیسا ہی** :- ۱ کتنا ہی، کسی قدر، تا بہ امکان -

اردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف - کیسا ہی سلوک کرو پھر احسان نہیں۔

قولِ فیصل - اس جگہ "کتنا ہی" فصیح ہے۔

**کیسا ہی** :- ۲ کسی قسم کا ہی - کسی طرح کا ہی -

جیسے - "وہ کیسا ہی ہو پھر اپنا ہے" - (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل - یہ عوام کی زبان ہے۔

**کیسر** :- زعفران - ایک قسم کا نہایت خوشبودار

زرد پھول - اردو مونث، رائج۔

گل صد برگ تھے وہ جوبن پر

گویا پھولی تھی باغ میں کیسر — منیر

**کیسری** :- زعفرانی، زرد - اردو، صفت

رائج۔

**کیسریا بانا** :- ہندوستان کے راجپوتوں میں

قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ وہ جب کسی لڑائی پر

عہد و پیمان کر کے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے

اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے

یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں

جانیں دے دیں گے۔

صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب

کیسریا بانا کر کے یہ باہم کیا جتھا — سودا (فرہنگ آصفیہ)

**کیسری بانا** :- زعفرانی پوشاک، زرد

پوشاک، جو ہندوؤں میں دولہا کو پہناتے ہیں۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیسہ** :- ۱ (بروزن سیسہ) جیب یا کٹ، تھیلی

فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

باطل ہے ہم سے دعویٰ شاعر کو شاعری کا

دیوانی ہے ہمارا کیسہ جواہری کا — سودا

نقدِ جاں کیسۂ قالب سے جو نکلے نکلے

دیکھ ممسک! کہیں تھیلی سے نہ ہو زر باہر — ناسخ

**کیسہ** :- ۲ کھیسا (نور اللغات)

قولِ فیصل - اہلِ لکھنؤ "کھیسا ہی" بولتے ہیں۔

**کیسہ بُر** :- صفت - جیب کترا، اچکا (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل - اردو میں مستعمل نہیں۔

**کیسے** :- ۱ کیسا کی جمع، کس قسم کے، کس رنگ

کے - اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف - بڑوں کی بات نہیں مانتے تم کیسے

آدمی ہو۔

**کیسے** :- ۲ سوال کے لئے، کیوں - اردو،

عوام کی زبان

اس صاحبِ عصمت کو یہی سوچ ہے ہر صبح

بے وجہ مرے بال بکھر جاتے ہیں کیسے — شہیدی

**کیسے** :- کتنے سخت، بڑے سخت - اردو، فصیح

رائج۔

کس طرح دل کو کریں سخت نہ فولاد سے ہم

واسطہ رکھتے ہیں کیسے ستم ایجاد سے ہم — زند

**کیسے** :- ۴ کس طرح، کس حالت میں - اردو

عوام کی زبان

وہ وقت تو آنے دو مرے تم کو جتا دیں گے — شہیدی

بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے — شہیدی

**کیسے** :- ۵ کس قدر، کتنے - اردو، عوام

کی زبان

رنجش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق

برہم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے — شہیدی

**کیسے** :- ۶ کیونکر، کس جگہ - اردو، غیر فصیح

رائج۔

کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم

بارہا اس گنجفہ کو تم نے ابتر کر دیا — ناسخ

قولِ فیصل - فصحائے لکھنؤ "کیونکر" بولتے ہیں۔

**کیسے** :- ۷ کیا ذکر کی جگہ - اردو، فصیح، رائج

کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار

بھاگے عدو جو میاں سے لی تیغ آبدار — انیس

**کیسی** :- ۱ کیسا کی تانیث، کہاں کی، اردو

فصیح، رائج۔

کیسی شفا، کہاں کی شفا یہ بھی چند روز

قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھائیے — ناظم

**کیسی** :- ۲ کتنی اچھی، کس قدر عمدہ - اردو

مونث، غیر فصیح، رائج۔

ہائے وہ دورِ زندگی جس کا لقب شباب تھا

کیسی لطیف نیند تھی کیسا حسین خواب تھا — عزیز لکھنوی

قولِ فیصل - فصحائے لکھنؤ "کتنی" بولتے ہیں۔

زور دینے کے محل پر تکرار کے ساتھ "کیسی کیسی"

بھی بولتے ہیں جیسے "الگ ہوئے تو کیا ہوا -

کیسی کیسی کتابوں کے ترجمے کئے" (دربارِ اکبری ص ۶۶۲)

**کیسی** :- ۳ نہیں کی جگہ اردو، فصیح، رائج

جب غرض ہو تو محبت کیسی

اس محبت سے عداوت اچھی — مرزا رسوا

**کیسے کیسے** :- کن کن طرح کے - اردو، فصیح، رائج

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے آتش

**کیسی گزری:** کیا مصیبت آئی، کس طرح زندگی بسر ہوئی۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

یہ نہ پوچھو کہ غم ہجر میں کیسی گزری
دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی داغ

**کیسی مسجد کیا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر:** مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے۔ ان کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مثل اس طرح ہے اور یوں ہی بہتر ہے۔

کیسی مسجد کیا مندر جب دیکھو وہ دل کے اندر

**کیسی ہو:** بہت برا ہو، برا نتیجہ ہو، تماشا ہو۔ اردو محاورہ، خواص اور عورتوں کی زبان۔

فریاد کی فرقت میں ہے، بہت چاہیے والے
کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی دعا میں داغ

**کیسے ہو:** مزاج کیسا ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ تم سے بہت دن کے بعد ملاقات ہوئی درد سر کا علاج کر رہے تھے اب کیسے ہو

**کیسی ہی:** چاہے جس طرح کی، کتنی ہی، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

ہیں مضامین عذار آتشیں یار گرم
ہو زمیں کیسی ہی ٹھنڈی ہوں مگر اشعار گرم ناسخ

قول فیصل۔ فصحائے لکھنؤ "کتنی ہی" بولتے ہیں۔

**کیش:** بکسر اول (یائے مجہول) دین، مذہب، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

فارسی، مذکر (قران السعدین)

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں غالب

**کیش:** ۲ عادت، خو، خصلت، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل استعمال۔ خدا کسی شریف کا کسی بد کیش سے سابقہ نہ ڈالے جان عذاب میں پڑ جاتی ہے۔

**کیش:** نقد، نقد روپیہ پیسہ، انگریزی مذکر رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے جیسے۔ چیک کو دو دن کے اندر کیش کرا لو ورنہ مشکل ہو جائے گی۔

**کیش بک:** روکڑ بہی، نقد کے حساب کی کتاب، انگریزی مونث، رائج۔

**کیشیر:** نقد روپیہ دینے والا، انگریزی رائج۔

**کیف:** ۱ (بالفتح) نشہ، مستی، سرور، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

بے ہوشیاں نصیب رہیں ساقیین کو
کیف شراب ناب بھی ہر سخن میں تھا نسیم

**کیف:** ۲ کیفیت، فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وفا کی رائے تھی ہر طرح سے خلاف قیاس
رہا تھا دیر تلک دل پہ کیف وہیم وہراس ادیب

**کیف:** ۳ کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی اور بیشی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو جیسے حرارت برودت مزہ اور بو رنگ چیزوں کا اثر انسان کے علم وجہل وغیرہ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

**کیف:** ۴ شیخ فضل احمد بن شیخ امجد علی کشمیری لکھنوی کا تخلص میر وزیر علی صبا کے شاگرد ہیں۔ بجا طور پر صاحب امتیاز سمجھے جاتے ہیں ۱۲۲۲ھ میں پیدا ہوئے۔

امیر مینائی نے امیر اللغات میں بطور سند ان کے اشعار بکثرت استعمال کئے ہیں جس سے ان کا مسلم الثبوت ہونا قطعی طور پر ثابت ہے۔ منشی امیر اللہ تسلیم لکھتے ہیں۔

"اس دور آخر میں سرمست بادہ نازک خیالی پیمانہ پیمائے انجمن مضامین عالی جناب شیخ فضل احمد کیف تخلص شاگرد آتش کا عجب دم تھا ہمیشہ ان کی خوش گوئی اور معاملہ بندی کا مقر ایک عالم تھا"

"ان کا دیوان سبحان اللہ عجب دیوان ہے جس کو دیکھ کر روح نظیری قربان ہے، بلاغت معنی سے دمساز فصاحت پر الفاظ کو ناز مصرع چست بندش درست، تراکیب پسندیدہ، محاورہ سنجیدہ کہیں درشتی کلام نہیں الفاظ غیر مستحسن کا نام نہیں۔"

تسلیم کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیف آتش کے شاگرد تھے اور یہ بات بعید از قیاس بھی نہیں کیونکہ کیف کا پایہ کسی طرح صبا سے کم نہیں ہے حقیقت حال غالباً یہ ہے کہ آتش اور صبا دونوں نے ان کو اصلاح دی ہوگی لیکن عام طور پر ان کی شاگردی آتش کا حال نہ لوگوں کو معلوم ہے نہ تذکروں میں درج ہے۔ ان کے اخلاق وعادات کے متعلق تسلیم لکھتے ہیں۔

"جب تک اس خاندان کدورت نشان میں زندہ سلامت رہے۔ تنہائی دوست اور غمگین رہے آزادگی کہ خاصہ اہل کمال ہے دل کو نہایت مرغوب تھی اس عالم اسباب میں سوائے بے تعلقی کوئی چیز

محبوب بھی نہ مطلوب تھی۔ بدولت بے نیازی اور
استغنا کے ارباب دول سے نہ ملتے تھے۔ کبھی
بے ضرورت اپنے گوشۂ خلوت سے نہ ہلتے ۔۔
آخر خاموش رہے، گو شہرت فراموش رہے صورت
سے پایا جاتا تھا کہ دل میں کچھ اشتغال معنوی کا
بھی مزا تھا"

لکھنؤ میں کیف کے بہت سے شاگرد تھے جن
میں سے خواجہ حسام الدین حسام۔ مولوی انعام
انعام کے قطعات تاریخ وفات استاد و دیوان
کیف کے آخر میں درج ہیں۔ حسام کی تاریخ
سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ کیف آتش کے شاگرد
تھے

آخر عمر میں انھوں نے مولوی انعام اللہ صاحب
نجم تخلص ڈپٹی کلکٹر غازی پور کے مکان پر بمقام
فرنگی محل لکھنؤ اقامت اختیار کر لی تھی بقول تسنیم
"مولوی صاحب ممدوح ہر حال میں شرط
خدمت بجالاتے تھے.... آخر کار ۶۳ برس کی
عمر پاکر ۱۳ ربیع الاول ۱۲۹۲ھ شب جمعہ
۱۱ بجے راہی عدم ہوئے.... مولانا انور کے
باغ میں زیب آغوش لحد ہوئے"

کیف کی شاعری لکھنؤ کے اکثر شعرائے دور
آخر کی صفائی اور محاورہ بندی کا بہترین نمونہ
ہے۔ کیف نے لکھنؤ کے محاوروں کو اس ہمنوائی
طریق پر اپنی شاعری میں صرف کیا کہ طرز لکھنؤ
میں ایک خاص قسم کی دلکشی پیدا ہو گئی چنانچہ
خود ہی ایک مقطع میں فرماتے ہیں:

محاورے کا مزہ ہو جنھیں بہت اے کیف
مرا کلام سنیں وہ مری زبان دیکھیں
(کیف لکھنوی)

کیف کا نمونۂ کلام یہ ہے:۔

ترے رخ کو کہتا ہے خورشید جب
تو کیا کیا تڑپ کر نکلتی ہے دھوپ

ہوا ہے کون کسی کا شریک آفت میں
بدن کا ساتھ نہ دیگی کبھی مزار میں روح

**کے کانوں پہ سیکھا ہے:۔** (طنزاً) جو تم کہہ رہے ہو اس کی تم سے امید نہیں تھی۔
اردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔

یہ کس کے کانوں میں سیکھے ہو سچ کہو
ذرا جو رخ کو بند دکھا کر — سحر لکھنوی

قول فیصل۔ اسی محل پر "کے کانوں میں" یاد
کیا ہے بھی بولتے ہیں۔

**کیفر:۔** (بالفتح اول و سوم) بدی کا عوض
برے کام کا بدلا۔ فارسی، مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں تنہا نہیں بولتے۔ کیفر
کردار کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

**کیفر کردار:۔** برے کام کی سزا، فارسی
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جو سر اٹھائیں عدو من کے خاک میں مل جائیں
ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفر کردار — ذوق

**کیفر کردار کو پہنچنا:۔** برے کام کی سزا
پانا۔ اردو محاورہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کیف طرب:۔** مستی۔ فارسی ترکیب
فصیح، رائج۔

بیباک وشوخ وہ دونوں کیف طرب جوش جنوں
سرتا قدم الماس گوں اور سے روانے سرمہ گیں
(نظم طباطبائی)

**کیف وکم:۔** کیف۔ وہ عرض جو تقسیم
نہ قبول کرے۔ وہ عرض جو بذات خود اس
مقدار وزن یا عدد یا پیمائش سے معلوم ہو کیسا
اور کتنا۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ کیسا اور کتنا یہ دو لفظ اردو
کے ہیں جن سے کیف وکم کو دریافت کرتے ہیں
اور لفظوں کو جبر وہ کیف وکم سے بری ہیں اس
سبب سے اس حالت کو سادگی سے تعبیر کیا ہے
(نظم طباطبائی)

**کیفی:۔** سرشار، نشہ باز۔ فارسی صفت
قلیل الاستعمال

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بجائے شراب
جوش کیفیت سے میری خاک پیمانے میں ہے — ذوق

**کیفی:۔** برجموہن نام دتاتریہ خاندانی لقب
کیفی تخلص ۱۸۶۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے
زمانے کے دستور کے مطابق ابتدائی تعلیم عربی و
فارسی میں ہوئی اس کے بعد ہندی سنسکرت اور
انگریزی بھی حاصل کی وہبی شاعر تھے بچپن ہی سے
شعر وسخن کا ذوق تھا لالہ سری رام ایم اے
کا مشہور تذکرہ شعرائے اردو "خمخانۂ جاوید"
کا زیادہ حصہ حضرت کیفی ہی نے ترتیب دیا ہے
اردو کے مخلص فدائی تھے لیکن اسی کے ساتھ ہندی
زبان کے بھی عاشق تھے۔ ۱۹۰۵ء میں آپ نے
ہندی میں ایک طویل نظم "بھارت درپن" لکھی
جس میں ہندوؤں کی گزشتہ زمانے کی قومی عظمت
تہذیب اور ادب اور مختلف علوم و فنون میں
ترقی کا ذکر کیا ہے یہ نظم حالی کے مسدس سے
متاثر ہو کر لکھی گئی تھی آپ انجمن ترقی اردو
ہند کے نائب صدر تھے اور ملک کی تقسیم سے پہلے

انجمن کے ہفتہ وار اخبار "ہماری زبان" کے ایڈیٹر تھے۔ آپ کے زمانۂ ادارت میں اخبار نے اردو کی بہت اہم خدمات انجام دیں اور بعض معرکہ آرا ادبی اور تنقیدی مضمون شائع ہوئے۔ آپ اردو کی متعدد کتابوں کے مصنف تھے جن میں سے "واردات" آپ کا مجموعۂ کلام "اور کیفیہ" زیادہ مشہور ہیں آپ کو اردو سے عشق تھا اور ضعیف العمری میں اردو کی خدمت کا جوش آپ میں جوانوں سے زیادہ تھا آپ نے ۱۹۵۶ء میں ۹۱ سال کی عمر میں اس دار فانی سے رحلت کی۔

**کیفیت** (اسم، ع) حالت، وضع جو کسی شے میں ہو۔ فارسی والے اس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو (بہ تشدید یا فصیح ہے)، فارسیوں نے بہ تخفیف یا بھی استعمال کیا ہے۔)

(بفتح اول و سوم مشدد مفتوح)

حالت۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

ذہن انسان کی جو ہر کیفیت
شاہد حال ہے اس کی صورت مرزا رسوا

بجا ہے گر تغیر آ گیا اعضا میں پیری سے
سحر ہوتے ہی کیفیت بدل جاتی ہے محفل کی آمر شیبانی
(دیوان اسدیہ)

قول فیصل بتخفیف تشدید بھی مستعمل ہے جو فارسی ہے۔

**کیفیت:** بمعنی نشہ، نشے کی حالت، سرور، فارسی، مونث، فصیح، رائج

کیفیت چشم اس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لینا کہ چلا میں سودا

کیفیت شراب میں ہے بے تکلفی
پاس ادب مجالس رندی سے دور ہے صبا

**کیفیت:** مشدد بہ تشدید یا اور بغیر تشدید یا دونوں طرح بولتے ہیں مگر بہ تشدید فصیح ہے) انداز،

ڈھنگ، فارسی مونث، فصیح، رائج۔

وحشت میں آسیر اپنے برابر نہ ہوا قیس
شاگرد میں کیفیت استاد نہ آئی امیر

اس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے
خلد میں شہرت دیدار حق اچھی ہو جائے محسن

قول فیصل۔ بغیر تشدید بھی ہے۔

کیفیت خاص ہے گویا مری مجبوری کی
حال جو یار کا ہنگام ستم ہوتا ہے داغ

**کیفیت:** بمعنی شرح، تفصیل۔ فارسی، مونث رائج۔

محل صرف۔ رجسٹر میں جہاں سب مدیں قائم کرنا وہاں کیفیت کا خانہ چوڑا رکھنا۔

اکثر نقشوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جس میں کوئی خاص بات لکھتے ہیں اور اس خانے کو خانۂ کیفیت کہتے ہیں۔

**کیفیت:** بمعنی لطف، بہار، رونق۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے دیکھے دو ہی مہینے ساون بھادوں نظیر

جب بین میں یہ غزل بجائی
کیفیت تازہ اک دکھائی شاہ اودھ اختر

**کیفیت:** بمعنی رپورٹ۔ اردو، پٹواریوں کی اصطلاح۔

**کیفیت آنا:** لطف آنا، مزہ آنا۔ اردو مرکب غیر فصیح، رائج۔

**کیفیت اٹھانا:** لطف حاصل کرنا۔ اردو محاورہ متروک۔

آتش بست جو مل جائے تو کچھ بھی اس سے

تو نے کیفیت اٹھائی ہے خرابات میں کیا آتش
جو اہل زہد ہیں کیفیتیں اٹھاتے ہیں
مری زبان ہے ساغر مرا کلام شراب رشک

**کیفیت اٹھنا:** (لازم) لطف حاصل ہونا اردو، محاورہ، متروک۔

چمن کی سیر سے فردوس کی کیفیت اٹھی ہے
در گلزار پر پردہ پڑا ہے ابر رحمت کا شرف

ساقی بلا شراب کیفیتیں اٹھیں
تجھ کو بھی ہو سرور وہ بت بے حجاب ہو رند

**کیفیت بندوبست:** بندوبست کی رپورٹ تحقیقات مکمل ہونے کی رپورٹ۔ فارسی مونث، پٹواریوں کی اصطلاح۔

**کیفیت حاصل ہونا:** لطف حاصل ہونا، مزہ آنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ذکر بازی کی کیفیت ترے قیدی کو حاصل تھی
اب آنکھیں ڈھونڈتی ہیں روزن دیوار زنداں کو شکوہ رشید

**کیفیت دکھانا:** لطف دکھانا، تماشا دکھانا اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

جب بین میں یہ غزل بجائی
کیفیت تازہ اک دکھائی شاہ اودھ اختر

**کیفیت دینا:** لطف دینا۔ اردو محاورہ متروک۔

شراب عشق میں ہم نے عجب تاثیر دیکھی ہے
اگر گرمی ہے کہیں دیتی ہے کیفیت کہیں بن کر لا علم

محل صرف۔ ابر سوسنی اس چاندنی میں عجب کیفیت دیتا تھا۔ دلسلم ہوش ربا)

**کیفیت رکھنا:** بامزہ ہونا، لطیف ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج،

بوئے رکھتی ہے اس میکدے کی کیفیت، تعجب ہے کہ شیشے کو پریشاں ہو گا آتش

**کیفیت سے آنا:**۔ لطف سے آنا۔ اردو محاورہ، متروک۔

زور کیفیت سے آئی ہے بہار اب کی برس
مغبچوں کے گرد ہیں ہم بادہ خوار اب کی برس صباؔ

**کیفیت سے خالی نہ ہونا:**۔ لطف سے خالی نہ ہونا۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مرگ عشاق کی، خالی نہیں کیفیت سے
جاں بلب جب ہوئے لبریز ہے پیمانہ عشق صباؔ

**کیفیت طلب کرنا:**۔ (قانون) استفسار کرنا، سرکاری طور پر دریافت کرنا، باز پرس کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیفیت کرنا:**۔ لطف دکھانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

کیفیت تو مرے غبار نے کی
جب ہوا سے اڑا سحاب ہوا شرفؔ

**کیفیت کھلنا:**۔ لطف ظاہر ہونا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

**کیفیت کی جگہ:**۔ لطف کی جگہ سیر گاہ نظارہ۔ اردو، رائج۔

**کیفیت لکھنا:**۔ حالت لکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لکھی سودے کی کیفیت، حقیقت اس کی لکھنی تھی
نہ لکھا درد دل کا درد سر لکھا تو کیا لکھا شرفؔ

**کیفیت لوٹنا:**۔ مزہ لوٹنا۔ اردو، متروک

فصل گل ہے لوٹیے کیفیت میخانہ آج
دولت ساقی سے مالا مال ہے پیمانہ آج آتشؔ

**کیفیت ملنا:**۔ مزہ ملنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال

خمکدہ میں عالم طفلی کی کیفیت ملی
شیر دایہ میکشوں کو خون مینا ہو گیا آتشؔ

**کیفیت میں رہنا:**۔ نشہ میں رہنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہوا افیوں کا ہے

**کیفیتیں:**۔ کیفیت کی جمع۔ اردو، فصیح رائج۔

کیفیتیں چمن میں ہیں فصل بہار ہے
اڑتے ہیں قہقہے صفت آبشار روز صباؔ

**کیک:**۔ (یائے مجہول) ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو انڈا میدہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے انگریزی، مذکر، رائج۔

میم صاحب تھیں اپنے دل سے نیک
ہر بڑے دن کو بھیجتی تھیں کیک وزارتؔ

**کیکاؤس:**۔ ایک عظیم بادشاہ کا نام ذاتی

خاک ہو جاتے ہیں دونوں خاک میں ملنے کے بعد
چار دن کوئی گدا ہے کوئی کیکاؤس ہے ناسخؔ

**کیکر:**۔ ببول کا درخت، مغیلان۔ اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

**کی کرائی محنت:**۔ کی ہوئی محنت۔ اردو مونث، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ سال بھر سے تمہاری لڑکی کی بات چیت ٹھہرا دی تھی۔ آج تم نے انکار کر دیا میری کی کرائی محنت اکارت کر دی۔

**کیکری:**۔ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگرے سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں۔ جیسی کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہے ہندی، مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیکری کاڑھنا:**۔ کپڑے پر کنگرے بنانا اردو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیکڑا:**۔ (یائے مجہول) ایک آبی کیڑے کا نام جو بچھو سے مشابہ ہوتا ہے۔ سرطان۔ اردو، مذکر، رائج۔

**کیکنا:**۔ چیخنا، چلانا، پکارنا، کوکنا کلکاری مارنا۔ (پورب) ہندی، فعل لازم (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ہرگز نہیں بولتے

**کیکئی:**۔ کیکئے والی کشمیر کی بیٹی جو راجہ دسرتھ والی اودھ کی چہیتی بیوی اور بھرت کی ماں تھی راجہ رامچندر جی کی سوتیلی ماں جس نے ان کو چودہ برس تک صحرا نشین کر دیا تاکہ اس کا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی پر بیٹھے۔ سنسکرت۔

**کیقباد:**۔ ایک بادشاہ کا نام۔ علم

**کیبل:**۔ لوہے کی ایک شے جس کا ایک حصہ نوکدار ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر پھول بنا ہوتا ہے جو زیادہ تر لکڑی کی چیزوں میں

کام میں لاتے ہیں۔ دلیوار وغیرہ میں بھی ٹھونکتے ہیں
اردو، مونث، رائج۔

پہلے ٹھونکی ہے بن ناخنِ تدبیر میں کیل — غالب

**کیل** :۔ پیپ کا ڈورا جو مہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے۔ اردو، مونث، رائج۔

دیکھے جو آئینہ بھی شباب اس حسیں کا
دل میں چھپے ابھار مہاسوں کی کیل کا — لالہ عالم

**کیل** :۔ لمبی کٹری ہوئی چھالیا جو اکثر گلوری بندھنے کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں۔ بعض امیروں کے یہاں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں۔ اردو، مونث، رائج۔

قینچی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں
مقراض لب میں کیل ہوا کتھا کے پان کی — منیر

قولِ فیصل۔ زیادہ تر اسے ڈلی کی کیل کہتے ہیں

**کیل** :۔ ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں۔ اردو، مونث، رائج۔

آبلے پھوٹیں (تا) و کان سے لو کی نہیں
دل میں چبھتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے — ہجر

قولِ فیصل۔ اسے ناک کی کیل کہتے ہیں تنہا کیل نہیں کہتے۔

**کیل** :۔ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔ اردو، مونث، رائج

**کیلا** :۔ (یائے معروف) بڑی کیل، اردو، مذکر، رائج۔

**کیلا** :۔ گوشت خور جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

**کیلا** :۔ (یائے مجہول) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ اردو، مذکر، رائج

دور دیکھی کیلوں کی تازہ بہار
کر رہے ایک سے ایک وہ ہم کنار — اختر

**کیلا جانا** :۔ افسوں سے منھ بند کیا جانا اردو محاورہ، رائج۔

چھوا کسی نے جو دل کی سے تو زہر چھکا گیا کبھی سے
کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہو زلفِ عنبریں کا — ہجر

قولِ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں سانپ کے خیال سے سوتے وقت رات کو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھتی ہیں۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا۔ اور داہنے ہاتھ کی کلمے کی انگلی کو چکر دے کے تین بار تالی بجاتی ہیں اس عقیدے کے ماتحت جہاں کہیں سانپ ہوگا۔ وہاں سے ہل نہ سکے گا۔ صبح کو اس خیال سے کہ سانپ رات بھر ایک جگہ پر مجبور رہا کیلے ہوئے سانپ کو یہ آیت پڑھ کے کھول دیتی ہیں۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ اس خیال سے کہ سانپ بھوکا مر نہ جائے۔

**کیل ٹھونکنا** :۔ کیل کو کسی چیز کے اندر داخل کرنا۔ اردو مصدر، رائج۔

پیچھے ڈالی ہے سر رشتۂ اوقات میں گانٹھ
پہلے ٹھونکی ہے بن ناخنِ تدبیر میں کیل — غالب

**کیل ڈالنا** :۔ کیل پر منتر پڑھ کر اس کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا۔ قالب میں لانا سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا منھ بند کرنا۔

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے سر کو منتر کیل ڈالا یار نے — شہید (دفتر شہید اصغر)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں زیادہ تر کیل دینا بولتے ہیں

**کیل کا کھٹکا** :۔ کم خطرہ، معمولی خطرے کی ہلکی آہٹ۔ اردو، رائج۔

وحشی ہو رکھا نہ زنجیر میں کبھی شاد
یا یا ذرا جو کیل کا کھٹکا کھٹک گیا — شاد

**کیل کا کھٹکا نہیں** :۔ کسی شے کا ذرا خوف نہیں معمولی سا بھی ڈر نہیں، اردو عورتوں کی زبان۔

وہ مرا طفل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا
سو فلک سے کچھ یہ کھٹکا لوگ خر کا تھا — منیر

**کیل کا کھٹکا نہ ہونا** :۔ محاورہ۔ کسی شے کا ذرا خوف نہیں، مجبوری کا مطلق اندیشہ خطرہ نہیں۔ اردو، مصدر، عورتوں کی زبان۔

اشارہ ناک کے تنکے کی ہے سعادت کا
یہ وہ دوہ ہے جس میں کیل کا کھٹکا — شاد

قولِ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس طرح بھی بولتی ہیں۔ آپ اطمینان سے رہیے یہاں کیل کا کھٹکا نہیں ہے۔

**کیل کانٹا** :۔ ہتھیار، اوزار، اسلحہ، سامان، مذکر

(فقرے) کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار ہیں۔

وہ دن ڈھنگ سے خبردار اب
رہو کیل کانٹے سے ہشیار اب — شوق قدوائی

تنہا نہیں بولتے۔ کیل کانٹے سے درست یا ہوشیار ہونا بولتے ہیں۔

**کیل کانٹا** :۔ بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹھیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت سی

لکیریں دو ٹھوک بن کر علیحدہ علیحدہ چھپا لو کاڑھتے
اور جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں میعاد مقررہ کے
بعد وہ لکیریں گنی جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں وہ
جیت جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بچے یہ کھیل نہیں کھیلتے۔

**کیل کانٹے سے درست** :۔ سر سے پیر تک پورے
طور سے تیاری کئے ہوئے۔ اردو محاورہ عوام کی زبان
محل صرف۔ جوان سب ہٹے کٹے چست، گل چلے کیل
کانٹے سے درست، چالاک، ڈھیٹ۔ (فسانہ عبرت)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ اسی محل پر کیل کانٹے
سے لیس بھی بولتے ہیں۔

**کیل کانٹے سے ہوشیار** :۔ کیل کانٹے
سے درست، اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

وہ دن اڑ گئے ہیں خبردار اب
رہو کیل کانٹے سے ہشیار اب (شوق قدوائی)

**کیل گھر** :۔ وہ جگہ جہاں مویشی ذبح کئے جاتے
ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

**کیلنا** :۔ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ
وہ نہ کاٹے۔ اردو، رائج۔

کیا تسخیر اعجاز محبت سے پری رو کو
فسون عشق سے کیلا ہے میں نے مار گیسو کو (صبا)

**کیلنا** :۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر
کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن پری کا اثر
نہ ہو۔ اردو، رائج۔

**کیلنا** :۔ جادو منتر کے زور سے کسی شخص
کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا، منہ بند کرنا
عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا چاہتی ہیں اس
کا نام لے کر دروازے کی کیل ٹھونک دیتی ہیں۔

کیلے میرا نام در میں مت دبا آہن کی کیل
میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زباں دشمن کی کیل (ظفر)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں منہ کیلنا بولتی ہیں۔

**کیلنا** :۔ کیلیں جڑنا، کیلیں ٹھونکنا۔
(نقرہ) مستری نے دو گھنٹہ میں ایک دروازہ کیلا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیلنا** :۔ (کنایۃً) آنے جانے سے روک دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیلنڈر** :۔ Calendar جنتری
ایک کاغذ یا کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں اور
مہینے درج ہوتے ہیں۔ تقویم۔ انگریزی، مذکر، رائج
دیکھا کیلنڈر پریشانی ہوئی، مہینا نکلا کیسا نادانی ہوئی

قول فیصل۔ عوام کی زبان پر بجائے کیلنڈر کلنڈر ہے۔

**کیل نکالنا** :۔ پھنسی یا پھوڑے کو دبا کر اس
کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا۔ اردو، مذکر
رائج۔

**کیل نکالنا** :۔ خوب ٹھیک بنانا، بست مارنا
اردو، صرف۔ (مخزن المحاورات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**کیلوس** :۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔ یونانی
مذکر، اطبا کی اصطلاح۔

**کیلہ** :۔ پیمانہ۔ عربی، مذکر

**کیلی** :۔ کوڑی کی کھونٹی، وہ کھونٹی جو کنواں چلانے
والے جوٹ جوڑے میں لاؤ کی رسی اور جوئے کے درمیان
لگا کر کنواں چلاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیلی** :۔ لوہے کی لاٹھ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیلی** :۔ وہ لوہے کی لاٹھ جو رائے پتھورا نے
نجومیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر گڑوائی تھی
اردو، متروک

ہے مانگ کہاں جدتک یاد کے سر پر
کیلی ہے یہ باسک سیہ مار کے سر پر (منیر)

**کیلی** :۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں
میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ اردو، مونث، رائج۔
محل صرف۔ دیر تک کشتی ہوتی رہی کلو نے جو کیلی کی تو
کلو بیچارا دیاروں خانے چت گرا۔

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

**کیلی** :۔ وہ کیل جو پہیئے کے باہر نکل جانے
کے واسطے دھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔ پیچ
اسکرو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کیلی بار چلانا** :۔ لاؤ چلانا، کنواں چلانا،
کنوئیں کا پانی بیلوں کے وسیلے سے نکالنا۔ ہندی۔
یہاں اس جگہ سنسکرت داری یعنی پانی سے لیا گیا ہے
اور نیز بار وہ راگ بھی ہے جو لاؤ چلاتے وقت چرس کے
اوپر آ جانے پر جتانے کے واسطے گاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**کیلیا، یا کیلی والا** :۔ کنوئیں کے بیل چلانے والا
مذکر، ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیلیا** :۔ لاؤ کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیلیاں** :۔ ایک قسم کا گیت جو بیشتر مالی گاتے ہیں
جہاں بندھا ہے جو گاتے ہیں کیلیاں مالی
کہ پڑے کا سا طنبور وسیاں ہیں تار (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیلے کی گوپ ہے** :۔ (واؤ مجہول بالفتح) بہت نازک اندام ہے (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کیمپ** :۔ (بالفتح) پڑاؤ ، چھاؤنی ۔ انگریزی ، رائج ۔

جس جگہ تھا تڑپتا یہ معذور
شاہی کیمپ اس جگہ سے تھا کچھ دور حمید

**کیمخت** :[1] (یائے معروف) گدھے گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بنا کر طرح طرح رنگ لیتے ہیں اور برسات میں اسکی جوتیاں پہنتے ہیں ۔ فارسی مذکر ، قریب بمتروک ۔

عمل ص ف ۔ گرمیوں کے خشک موسم کے لئے کاشانی مخمل کے برسات کے لئے کیمخت کے بننا شروع ہوئے اور کیمخت بنانے کے بہت سے کارخانے جاری ہو گئے

(قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ)

**کیمخت** :[2] ناہموار ہونا ، جب منھ پر مہاسے اور کیلیں نکل آتی ہیں تو کہتے ہیں کہ منھ کیمخت ہو گیا ۔ فارسی ، مذکر ، عورتوں کی زبان ۔

**کیمختی** :۔ (یائے معروف) کیمخت کا بنا ہوا ۔ فارسی ، صفت ، قریب بمتروک

**کیمرا** :۔ (Camera) (بالفتح) عکس اتارنے کا آلہ فوٹوگرافی کی مشین ۔ انگریزی ، مذکر ، رائج

**کیمسٹری** :۔ علم کیمیا ۔ وہ علم جس میں مادہ کے اندرونی خواص سے بحث کی جائے ۔ انگریزی ، رائج

**کیموس** :۔ (بفتح اول و واؤ معروف) غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو ۔ مادہ ، خلط ۔ غذا کی اس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبخ میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی ہے اور وہ صرف پانی کی مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نفخ پاکر دودھ کے جھاگوں کی صورت پیدا ہوتی ہے ۔ یونانی اطبا کی اصطلاح ۔

کیا کہوں بیماری غم کی فراغت کا بیاں
جو کہ کھایا خون دل بے منت کیموس تھا غالب

**کیمیا** :[1] یونانی عربی میں بمعنی صنعت زرسازی ہے ۔ فارسی میں بمعنی مکر و حیلہ بھی ہے ۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے ۔

[2] وہ علم جس میں مادی جزوں کی ہیئت اجزائی پر بحث ہوتی ہے یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں جو علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اسے کو کیمیا اور جو اسماء سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے ۔ یونانی ، مونث ، رائج ۔

ع کیمیا تیرے لئے خاک شفا میرے لئے لاعلم

**کیمیا** :[3] زرسازی کی صنعت ، ادنیٰ دھات کو اعلیٰ دھات میں بدلنے کا فن جڑی بوٹی سے چاندی سونا بنانا ۔ یونانی ، مونث ، رائج ۔

بچے کی کیمیا کیونکر ترے صحرانشینوں سے
پتہ پوچھیں گے جب وہ بوٹیاں بولیں گی جنگل کی امیر

**کیمیا** :۔ نہایت مفید حصول مقصد کا ذریعہ ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ،

کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے
نرا سوچے کرتے کی سب ہڑ یا ہے حالی

**کیمیا** :[4] (کنایۃً) نایاب ۔ فارسی قلیل الاستعمال

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا حالی

**کیمیا اثر** :۔ کیمیا کا اثر رکھنے والی چیز ۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ، قلیل الاستعمال

**کیمیا بنانا** :۔ چاندی سونا بنانا ۔ اردو ، مصدر ، رائج ۔

**کیمیا بنانا** :[2] مطلب حاصل کرنا ، آسانی سے روزی حاصل کرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**کیمیا ساز** :۔ (فارسی میں کیمیا گر بمعنی مکار فریبی بھی مستعمل ہے) صنعت ، کیمیا بنانے والا ۔ فارسی ، صفت قلیل الاستعمال ۔

**کیمیا سازی** :۔ زرسازی ۔ فارسی مونث قلیل الاستعمال ۔

**کیمیا سمجھنا** :۔ اکسیر جاننا ، نہایت مفید اور حسب مراد خیال کرنا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے ذوق

**کیمیا گر** :۔ زرساز ، کیمیا بنانے والا ۔ فارسی صفت فصیح ، رائج

مدت دم سے لے لیا پی اب تو چاندی ہو گئی
کیمیا گر کی ہو جو رو مجھ سی جنبیاں کی طرح جان صاحب

**کیمیا گر کیمیا جو ملے پیسہ** :۔ جو کیمیا گری کا مدعی ہو کر بھیک مانگے وہ دغا باز ہے ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**کیمیاوی** :۔ کیمیا سے منسوب ، فارسی ، صفت رائج ۔

فروغ عالم میں کیمیاوی ہے جزو سوز نہاں عاشق
چراغدان فلک پہ روشن چراغ جس سے ہمیں کا لکھنوی

**کیمیائے احمر** :۔ سرخ گندھک جس سے تانبے کو سونا بناتے ہیں ۔ فارسی ترکیب مونث قلیل الاستعمال

**کیں** :۔ (بکسر نون غنہ) بغض ، عداوت ، دشمنی کینہ ، فارسی ، مونث ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ری تعزیت میں نہ اغیار کو لا کہاں تک ستم پیشہ کیں ہو چکی مومن

قول فیصل - لکھنؤ میں تنہا نہیں بولتے - بعض دکیں یا اہل کیں وغیرہ بولتے ہیں۔

**کینٹین** :- وہ ہوٹل جو کسی کارخانے وغیرہ کی طرف سے کارخانہ والوں کے لئے ہوتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج

**کینڈا** :- (بالفتح و نون غنہ) سانچا، پیمانہ، نمونہ، ڈول، خاکہ - اردو، مذکر کاتبوں وغیرہ کی اصطلاح

**کینڈا** :- ۲ انداز، طریقہ - اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

گھوڑیاں حسن میں بہ رنگ عروس
چال میں برق کینڈے میں طاؤس ـ قلق

قول فیصل - یہ پہلوانوں کی اصطلاح ہے ہاتھ پاؤں کی تیاری کے معنی میں بولتے ہیں۔

**کینڈا بنانا** :- خاکہ بنانا - اردو، کاتبوں کی اصطلاح

**کینڈا کرنا** :- تخمینہ لگانا، سرسری پیمائش کرنا - کاتبوں کی اصطلاح

**کینڈا لینا** :- خاکہ اتارنا (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کینسر** :- (بالفتح) ایک مرض کا نام جو تھوڑے زمانے سے عالم وجود میں آیا ہے - انگریزی، مذکر رائج۔

**کینسل** :- قلمزد کرنا - انگریزی، رائج

**کینوس** :- ولایتی ٹاٹ Canvas جس پر تصویر بناتے ہیں - انگریزی، رائج۔

**کینہ** :- (بروزن زینہ) بغض، عداوت، دشمنی فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

امتحاں کر کے نرا صاف پشیمان ہوئے
ہم نے جانا تھا رقیبوں سے بھی کینہ ہوگا ـ داغ

**کینہ بھرنا** :- کینہ کو دل میں جگہ دینا - اردو، متروک

دل ہے آئینہ صفا چاہیے رکھنا اس کا
زنگ سے بھرتا ہے کیوں اس میں تو کینہ بھر کے ـ ذوق

**کینہ پرور** :- بغض رکھنے والا - فارسی ترکیب، فصیح، رائج

**کینہ توز** :- دل میں بغض رکھنے والا - فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

**کینہ جو** :- کینہ رکھنے والا فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال

کینہ جو اکس نے کہا تجھ سے کہ کینا اچھا
پاک کینے سے جو سینہ ہو وہ سینہ اچھا ـ مبارک عظیم آبادی

**کینہ خواہ** :- کینہ رکھنے والا - فارسی ترکیب فصیح، رائج

بولا لگا کر عمر سعد کینہ خواہ
اب آپکو ہو ضعف کمال آ جاں پناہ ـ تعشق

**کینہ دیرینہ** :- پرانی عداوت - فارسی ترکیب فصیح رائج۔

پوچھا شوہر کا جو نام اس سے کہا
کینۂ دیرینہ یار دل نواز ـ نظم طباطبائی

**کینہ رکھنا** :- دشمنی رکھنا، عداوت رکھنا اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

**کینہ کش** :- دشمنی رکھنے والا، عداوت رکھنے والا - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کینہ ور** :- کینہ رکھنے والا، دشمن، حاسد فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قریش کینہ ور کو جب کہ پہنچا چشم زخم ایسا
تو بڑھ کر اس نے بازو اس نے گردن اپنی بندھوائی
(نظم طباطبائی)

**کینیا** :- مکار اور خود غرض آدمی، فریب دینے والا فریبیا - صفت (لکھنؤ) اردو (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ عوام کانیاں بولتے ہیں۔

**کیوان** :- (کے بزرگ وان مانند) زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے مجازاً ساتواں آسمان فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دیکھا جو نور شمسۂ کیوان جناب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبح گل آفتاب پر ـ انیس

**کیوٹی** :- ملی ہوئی دالیں، مونث، ہندی (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیوڑا** :- ۱ ایک درخت اور اس کے نہایت خوشبودار پھول کا نام جسے بالی کہتے ہیں اردو، مذکر، رائج۔

کیوڑا گلزار پر فضا میں
غوث ثقلین اولیا میں ـ محسن

**کیوڑا** :- ۲ کیوڑے کا عرق اردو، مذکر، رائج

محل صاف - کوری کوری صراحیاں، پانی بھر کے کیوڑا ڈال کے منڈیر پہ چنوا دی گئی تھیں۔ (امراؤ جان ادا)

قول فیصل - بسانا، ڈالنا اور کھینچنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے جیسے - کاغذی منڈیوں میں سفید پانوں کی سات سات گلوریاں سرخ صافی میں لپیٹ کر کیوڑے میں بسا کر رکھ دی گئی تھیں (امراؤ جان ادا)

عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی
کپڑے بدلے جو کسی روز تو کیوڑا کھینچا ـ رشک

**کیوڑے کی گلی** :- کیوڑے کا پھول۔ اردو

دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کیوڑے کی بالی کہتے ہیں۔

**کیوکا:**۔ جتنے کا سامان مثلاً گوند کھانے گھی، سونف، سونٹھ، میوہ وغیرہ جیسے پورے دن ہوئے دائی کو کیوکا کے روپئے دیئے وہ کیوکا لے کے آئی۔

(چیز سہیلی)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیوکی دال:**۔ کیوئی۔ اردو، مونث دہلی کی زبان (نور اللغات)

**کیوں:** ۱ کلمۂ استفہام۔ کس سبب سے کس لئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ امین آباد کیوں گئے جب میں نے منع کر دیا تھا۔

**کیوں:** ۲ حرف تنبیہ۔ اردو، فصیح رائج۔

محل صرف۔ ہزار دفعہ منع کر چکا ہوں، کیوں تو حوض پر پھر گیا ایک دن ڈوب جائے گا۔

**کیوں:** ۳ (تاکید کے لئے) سوال اور استفسار۔ اردو، فصیح، رائج۔

سب سے کلام خسرو گیتی فروز تھا
کیوں اے بہادر وتجھے مرغوب ہے یہ جا عشق

ہوگیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا رند

**کیوں:** ۴ مقدار کے لئے کتنے، جیسے کیوں سیر دو (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کیوں اندھا ہوتا کیوں دو بلائے:**۔ نہ اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک ساتھ دو آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہے) اپنی بیوقوفی سے دگنا نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ مثل

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب عام طور سے نہیں بولتے۔

**کیوں اور بٹوں کی حقیقت کھل جائے گی:**۔ سب شیخی دھری رہ جائے گی

(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کیوں آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے:**۔ فضول کام میں وقت گنواتا ہے، ایسی خواہش کرتا ہے جس کا پورا ہونا معلوم۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**کیوں بے:**۔ (تحقیر کے لئے) کیوں جی کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر کیوں رے بھی کہتے ہیں۔

**کیوں جان جاتی ہے**۔ کس لئے مضطرب ہوا جاتا ہے، تجھے کیا غرض ہے، تو کون ہوتا ہے، تجھ کو کیا پڑی ہے اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

وہ بت جو روجفا کرتا ہو مجبور تجھکو کیا ناصح ہے
تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے بحر نسیم

قول فیصل۔ اس جگہ کیوں دم نکلتا ہے بھی بولتے ہیں۔

**کیوں جی:**۔ کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ خوجی کی ایسی تیسی مردود کی پھر تم نے خوجی کہا ہم کو کیوں جی۔

(فسانہ آزاد)

دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا
کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا داغ

**کیوں چبا چبا کر باتیں کرتے ہو:**۔ کس لئے ازراہ تجبر طنز آمیز باتیں کرتے ہو کس واسطے اس قدر اتراتے ہو۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

**کیوں سیر:**۔ کس بھاؤ، کتنے سیر اردو، عورتوں کی زبان، دہلی کا صرف

بڑھی آج لائی ہے جو بیر کا چھن
چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن

رنگین دہلوی

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کیوں کی جگہ کتنے بولتے ہیں۔

**کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو:**۔ کیوں شرمندہ کرتے ہو اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میں تمہارے ساتھ کوئی خاص سلوک نہ کر سکی جو کچھ کیا اس کو بیان کر کے کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو۔

**کیوں کر:** ۱ کس طرح، کس دلیل سے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ خدایا ہاتھ اٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر مومن

تیغ ابرو کے اشارے پہ گلے کاٹتے ہیں
مرحبا یار سے عشاق ہوں کیونکر باہر
الله رے ان کا غصہ وتنا نہیں تجھے
کیونکر کوئی جیتے گا جب یوں تعلیم ہوگا　صبا

**کیونکر:** — ۲ کس ڈھنگ سے، کس انداز سے، کس طریق پہ، کس صورت سے اردو، فصیح، رائج۔

اے مہر وشن تو کیونکر پردے میں چھپ سکے گا
ابر تنک کی صورت منھ پر نقاب ہوگا
صبا

**کیونکر:** — ۳ کس بہانے سے، کس حیلے سے اردو، فصیح، رائج۔

زلفوں کا عشق ان سے کیونکر بیاں کروں گا
حال دل پریشاں گونگے کا خواب ہوگا
صبا

**کیوں کر:** ۴ کس دل سے۔ اردو، فصیح رائج۔

سفر یہ جانے کی کیونکر تمھیں اجازت دیں
کہو یہ اس سے جو رکھتا ہو آرزوئے فراق
صبا

**کیوں کر عرض کروں:** — عرض نہیں کر سکتا۔ اردو، فصیح رائج۔

محل صرف۔ دعاؤں کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کروں۔　(توبۃ النصوح)

قول فیصل۔ اس محل پر کیوں کر کہوں بھی بولتے ہیں۔

کیونکر کہوں کہ یار کی محفل اداس ہے
کوئی نہیں اداس مرا دل اداس ہے　تشنق

**کیوں کر ہو:** — کیا سامان ہو، کیا تدبیر ہو، کیسے ہو، کیا کیفیت ہو۔ اردو، دہلی کی زبان۔

الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو　غالب

**کیونکہ:** — کس طرح۔ اردو، دہلی کی زبان۔

کیونکہ امید وفا سے ہو تسلی دیکھو
فکر ہے یہ کہ وہ وعدہ سے پشیماں ہوگا　مومن

کھاؤں میں بیڑا جو اس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رنگ جالہ ہے وہ مجھ کو سیر کا سا بال ہے
ذوق دہلوی

**کیونکہ:** ۲ اس وجہ سے کہ۔ اردو، فصیح رائج۔

محل صرف۔ آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی ہے۔

**کیوں کیسی کہی:** — کیسی انوکھی بات کہی کی جگہ۔ اردو محاورہ عوام کی زبان۔

غیر ہے ناشاد کیوں کیسی کہی
چاہتا ہوں داد کیوں کیسی کہی　داغ

**کیوں گور کا پیٹ بھرتا ہے:** — پوشیدہ عیوب کو کیوں ظاہر کرتا ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**کیوں مرے جاتے ہو:** — کیوں گھبرائے جاتے ہو جلدی کیا ہے۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

وصل کے باب میں کی عرض تو ہنس کر بولے
کیوں مرے جاتے ہو ہو جائے گا ہو جائے گا
داغ دہلوی

**کیوں منھ کھاتا ہے:** — چپ رہو بک بک نہ کرو کی جگہ مستعمل ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں کسی کے ساتھ کیوں بیٹھا کھاتا ہے بول دیتی ہیں۔

**کیوں نہ ہو:** — تحسین و آفرین کا کلمہ، سبحان اللہ، کیا کہنا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

کیوں نہ طرز سخن ہے جو اسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک شاگرد ناسخ
دتیا تھا ندا عدو جری کیوں نہ ہو بھائی بہر
کیا کہنا اسے کہتے ہیں ساکھے کی لڑائی انیس

**کیوں نہ ہو:** — خواہ وہی ہو، چاہے وہی ہو کی جگہ۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو
کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو　غالب

ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال
ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو　غالب

**کیوں نہیں:** ۱ کلام منفی کے جواب میں آتا ہے جس میں استفہام ہو۔ ضرور، درحقیقت یقیناً، بلاشبہ، بالضرور۔ اردو، فصیح رائج۔

محل صرف۔ ہاں صاحب کیوں نہیں کبھی کی صاحب سلامت ہے جب تو اس طرح بلا بھیجا۔
(امراؤ جان ادا)

**کیوں نہیں:** ۲ یہ لفظ عام طور پر استفہام

کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت اردو، عوام کی زبان۔

**کیوں نہیں، کیا کچھ:** ۔ (ع و) انہونی بات۔ (فرہنگ اثر)

دستِ لِمفصل، شاید ہو کوئی بولتا ہو۔

**کیوں ہم نہ کہتے تھے:** ۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

بس اب بگڑے یہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ۔

تم وہم ہے گریہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے　　غالبؔ

**کیوں واہی ہوا ہے:** ۔ کیوں تیرا دماغ خراب ہوا ہے۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

محلِ صرف۔ تو اور ان کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے ان کو برا بھلا کہتا ہے۔ کیوں واہی ہوا ہے۔

**کیئے دھرے پر پانی پھیرنا:** ۔ ساری محنت اکارت ہونا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

**کیئے رکھنا:** ۔ پہلے سے کر رکھنا۔ اردو قلیل الاستعمال

سجدۂ شکرِ خدا یا میں کیئے رکھتا ہوں ـــ
پاؤں پہ یار کے سر کو ہی جھکانا شبِ وصل　　آتشؔ

**کئے کو بھرنا:** ۔ کئے کی لاج رکھنا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف۔ اس مردوے سے ناک میں دم ہے مگر کیا کروں گلے پڑا ڈھنیا ہے کہ نہ اگلتے بنتا ہے نہ نگلتے..... ماں باپ کے کئے کو بھرتی ہوں۔　　(طلسم ہوش ربا)



# گ

**گ** :- اس کو کاف فارسی، کاف عجمی کہتے ہیں ابجد کے حساب سے اس کے عدد بھی کاف کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہے عربی میں نہیں آتا۔

**گا** :- یہ گا، استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے جیسے آئے گا، جائے گا۔ مونث کے لئے گی۔ اردو، رائج۔

دل ہے مردہ خلد میں جانے سے کیا ہو جائیگا
ہم جہاں ہونگے وہ گھر ماتم سرا ہو جائیگا نعش
دلبند ول کے رونے کو بصد آہ چلوں گی
اے لال مرے میں ترے ہمراہ چلوں گی دبیر

**گاب** :- گودا، مغز، ہندی، مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "فیلن میں ایک معنی اور بھی لکھے ہیں ایک درخت جس کے پھل میں گوند ہوتا ہے اور کشتیوں کے پیندے کے جوڑ بھر جاتے ہیں گویا وہی کام دیتا تھا جو اب تارکول سے لیا جاتا ہے۔"
اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**گابجا کے اپنا کیا** :- جھوٹی چھیڑ کرکے مال ہضم کر لیا۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**گابھ** :- (۱) حیوانات کا حمل ڈالنا، گرنا کے ساتھ) ہندی مذکر اہل ہنود کی زبان۔

**گابھ** :- (۲) کچی فصل، کم پختہ غلہ۔ ہندی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

**گابھا** :- (۱) پیڑ کا نیا پتہ۔ ہندی، مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گابھا** :- (۲) لکڑی کا گودا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گابھا** :- (۳) پرانی روئی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گابھا** :- (۴) درخت کے پوست کا تازہ حصہ عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصہ خصوصاً اردو، مذکر، رائج۔

**گابھا** :- (۵) درخت کے اندر کا نرم حصہ، مغز اردو، رائج۔

**گابھا** :- (۶) کھڑی کھیتی، کچا اناج۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گابھ ڈالنا** :- (۱) حیوانات کا خام حمل گرانا، گائے بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا کچا بچہ جننا۔ اردو، رائج۔

**گابھن** :- بر وزن آہن۔ وہ حیوان جس کے پیٹ میں بچہ ہو اردو مونث، رائج۔

قول فیصل۔ دیہاتی بکسر سوم گابھن کہتے ہیں

**گابھن** :- حاملہ عورت۔ عوام کی زبان۔ (شوخ) دہلی میں گیابھن کہتے ہیں۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں رائج نہیں۔

**گابھنی** :- ہندی، اسم مونث، حاملہ پیٹ والی زن باردار (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**گابھنی گابھ ڈالتی ہے** :- نہایت رعب دبدبہ ہے، خوف اور رعب کے مارے حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے جاتے ہیں۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - خرد افروز تکی پڑھی لکھی ایک بڑے تعلقہ کی، حوصلے اور حوصلے اور سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی (چنر سہیلی)

**گابھ ڈالنا** :- رعب و داب کا کنایہ۔

(فقرہ) وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**گابھی** :- ناؤ اور جہاز کا ایک پردہ جو بادبان کی قسم ہوتا ہے۔ ہندی مونث۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گات** ۱ :- عورتوں کی دونوں چھاتیوں کی ہیئت۔ مجموعی پستان عورتوں کی زبان قریب بہ متروک

کیا آسمان پہاڑ کے تھگلی لگائے گی
صاحب ابھر چلی ہے بہت گات آپکی رند

**گات** ۲ :- وضع۔ اسلوب جسم کی خوشنمائی بمعنی محبوب کی خوشنمائی معشوق کی پھبن اردو مونث متروک۔

اے جان دو عالم تری ایجاد کے صدقے
صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی
رشک

**گات** ۳ :- عورت کا اوپر کا دھڑ، جسم بدن عورت کا پنڈا۔ اردو متروک۔

جب مضافات سے گاتی تجھے دیکھا بھرد کا
دل رہا شے تھی مری جان ترا گات نہ تھی آتش

**گات ابھرنا** :- لڑکی کے بالغ ہونے پر چھاتیاں ابھرنا سینے پر ... اردو صرف متروک

کیا کڑی گات تری ابھری ہے اللہ اللہ
اس سے ثابت ہو کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ
قدر

**گات اٹھنا** :- چھاتیاں ابھرنا۔ عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے گات اٹھنا لکھا ہے اور معنی لکھے ہیں عورت کی چھاتیاں جوبن باندھ پر آنا۔ بہر حال اب متروک ہے۔

**گات سے ہونا** :- حاملہ ہونا حمل سے ہونا بار دار ہونا پاؤں بھاری ہونا امید سے ہونا۔ عورات اہل ہنود کی زبان۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

**گاتی** :- عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کاندھوں پر ڈال کر سینے پر باندھتی ہیں اور اسی کو گاتی کہتی ہیں دوپٹہ چادر یا دوشالہ اوڑھنے کے ایک طرز کو کہتے ہیں اردو مونث عورتوں کی زبان۔

پہنے کو عاشق شیدا کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اس جان، جاں نے گات میں
آتش

**گاتی باندھنا** :- دوپٹے کو سینہ اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

اس ادا سے اوڑھنی سے نہ تو گاتی باندھیو
بن جائے گی یہ کوٹھڑی کا جل کی اوڑھنی المشاق

**گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو جاتا ہے** :- کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار اور ماہر ہو جاتا ہے اردو مثل قلیل الاستعمال

**گاج** ۱ :- بجلی، برق، گرج صاعقہ ہندی مذکر اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسے پورب کی زبان لکھا ہے۔

**گاج** ۲ :- غضب، قہر، غصہ، آفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاج** ۳ :- کانچ کی چوڑیاں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاج** ۴ :- جھاگ، کف، پھین، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاجا باجا** :- قسم قسم کے باجوں کی آواز۔ اردو عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ زیادہ تر باجا گاجا بولتی ہیں۔

**گاج پڑنا** :- بجلی گرنا مصیبت نازل ہونا۔ بجلی گر پڑنا اردو صرف متروک

محاورہ صرف۔ پھر یہ گاج پڑی بیاہ کا تو ل ہوا۔ تم ہی انصاف کرو کہ تمہارے بڑھاپے سے مجھ پر کیا گاج پڑی (فسانۂ آزاد)

**گاجر** :- ایک مشہور ترکاری کا نام جو اکثر کچی اور کبھی پکا کر بھی کھاتے ہیں۔ اردو مونث رائج۔

قول فیصل۔ گاجر تین طرح کی ہوتی ہے لال گاجر، اودی یا کالی گاجر،

**گاجر مولی** :- دو ترکاریوں کے نام ہیں (مجازاً) بے قدر بے وقعت، کم قیمت۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل اس کا صرف سمجھنا کے ساتھ ہے۔

ع لڑکیوں کو مری سمجھی ہیں وہ گاجر مولی جانصاحب

اسکا ایک صرف گاجر مولی کی طرح کاٹ کے پھینک دینا بھی ہے۔ جیسے میدان جنگ میں اس کی تلوار کے آگے کون رکا سیکڑوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کے پھینک دیا۔

**گاج گرے** :- (کوسنا) خدا کا قہر نازل ہو بجلی گرے۔ اردو محاورہ متروک

ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج
ڈسے سانپ اسکو گرے اس پہ گاج شوق قدوائی

**گاچ** :- جالی کی طرح کا ایک قسم کا مہین کپڑا اردو مونث متروک

کٹوری گاچ کی پہنے ہو جو گوئیاں کہوں چھپتی
اناروں پر لگا یا آگ گرکری نے جلا ہے اجانصاحب

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ ہندی میں گاچ پہاڑی مرچ کو کہتے ہیں گاچ بمعنی باریک کپڑا انگریزی گاز (GAZE) کی بگڑی ہوئی شکل ہے اس کو گاچ بھی کہتے ہیں نرنگ یا چینیا کا بنا ہوا کپڑا (دریائے لطافت) مولف تائید کرتا ہے لیکن اب نہیں بولتے۔

**گاد** :- تلچھٹ۔ ہندی مونث (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں

**گاد** :- تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد، نیچے کا گندلا اور گاڑھا تیل کمیٹھ، گاڑھا تیل، تیل کے نیچے کا چکیٹ اور گاڑھا تیل جو جما یا جاتا ہے۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ عورتیں تشبیہ کے طور پر زیادہ بولتی ہیں جیسے آج جب بیٹھا بیٹھی ہوں تو کلز ار گھر نے ایا ادھر دیا جیسے گاد۔

**گادا** :-[۳] خام گیہوں اور جو کا ادھ پکا ہرا غلہ۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے گدگدے کہتے ہیں (بالفتح) یہ لفظ ہمیشہ بصیغہ جمع بولا جاتا ہے

مولف مہذب اللغات کہتا ہے کہ لکھنؤ میں بڑی جوار جو بھنی ہوئی ہو اسے گدگدے کہتے ہیں بھنے گیہوں اور جو کو نہیں کہتے۔

**گادا** :-[۲] گیہوں اور جو وغیرہ جو خوشے میں قریب پختگی کے ہو گئے ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،

**گاد بیٹھنا** :- تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا اردو مذکر متروک

دل میں ان کے فساد بیٹھ گیا

ساغر تے میں گاد بیٹھ گیا — بسمل

**گادنا** :- دبانا ٹھونسنا۔ ہندی اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل اردو سے اس کا تعلق نہیں،

**گار** :-[۱] کرنے والا - بنانے والا صاحب فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل صرف مرکبات میں استعمال ہے۔ جیسے گنہگار، ستمگار، خدمتگار۔

**گار** :-[۲] سبب باعث، جیسے یادگار یعنی کسی کے یاد آنے کا سبب (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا مستعمل نہیں مرکبات میں آتا ہے۔

یادگار زمانہ ہیں ہم لوگ
سن رکھو تم فسانہ ہیں ہم لوگ — میر

**گار** :-[۳] خداوند آقا، صاحب (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گار** :-[۴] لائق، جیسے رستگار (رہائی پانے کے لائق) (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے مرکبات میں آتا ہے،

**گارا** : چھنی گوندھی مٹی جس کو گیلا کر کے اینٹیں جوڑتے ہیں دیوار چنتے ہیں، اردو، مذکر رائج۔

**گارا** :-[۲] ایک راگنی کا نام (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے غارا لکھا ہے مگر عام طور سے زبانوں پر نہ گارا ہے نہ غارا ہے

**گارا بنانا، گارا کرنا** :- مٹی گوندھنا مٹی میں پانی ملانا (نور اللغات)

قول فیصل گارا بنانا اہل لکھنؤ بولتے ہیں مگر گارا کرنا بالکل نہیں بولتے۔

**گارا گانا** :- کنایتہً لمبی چوڑی کہانی کہنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں راگ چھیڑنا کنھارے بیٹھنا کہتے ہیں۔

**گارجین** :- (بکون سوم دکسر چہارم و فتح پنجم) وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد یا دونوں کا محافظ اور نگراں ہو انگریزی مذکر رائج۔

**گارد** :-[۱] (بکون سوم) (انگریزی گارڈ) پہرے والا پہرا سپاہیوں کی جماعت انگریزی مذکر رائج۔

قول فیصل۔ عوام کی زبان پر گارد (بفتح سوم) ہے،

اور اسی جگہ عورتوں کی زبان پہ گارد کی گارد اور گاردا کا گاردا یعنی بہت سے سپاہیوں کے معنوں میں بھی ہے، جیسے کرفیو میں نکلو ابھی ادھر سے پولیس کا گاردا کا گاردا گیا ہے۔

**گارڈ** :-[۲] ریل گاڑی کا نگہبان جو سب سے اخیر کے ڈبے میں سوار ہوتا ہے انگریزی مذکر رائج۔

**گارڈین پارٹی** :- (Garden Party) وہ دعوت جو کسی باغ میں ہو اور اس میں پھلوں اور چائے کا بھی اہتمام ہو انگریزی رائج،

**گاڑا** :- کمین گاہ، گھات کا مکان پوشیدہ جگہ چھپنے کا موقع وہ لوگ جو کمین گاہ میں بیٹھیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گاڑا بٹھانا، گاڑے بٹھانا** :- پوشیدہ جگہ، کسی تاک میں بٹھانا (نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاڑا بیٹھنا، گاڑے بیٹھنا:۔** ٹھگاریوں کا گھات میں بیٹھنا چوروں ڈاکوؤں کی گھات میں بیٹھنا لازم (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گاڑا چاہیے:۔** گاڑنا چاہیے۔ دفن کرنا چاہیے۔ گاڑنے کی ضرورت ہے۔ اردو متروک۔

مر گیا ہوں حسرت نظارۂ ابروئیں میں
عین کعبہ میں مرے لاشے کو گاڑا چاہیے ناسخ

**گاڑ دینا:۔** بھلا دینا، جانے دینا اردو متروک

سبب جو میری شہادت کا یار سے پوچھا
کہا کہ اب جو اے گاڑ دو ہوا سو ہوا
(میر عبد الحیٔ تاباں)

**گاڑنا:** ۱ کیل یا کھونٹی وغیرہ زمین یا دیوار میں ٹھونکنا، زمین میں کسی چیز داخل کرنا اردو مصدر، فصیح، رائج،

اوج فضا پہ رایتِ زرتار گاڑ کر
نکلا غبار افق کا گریبان پھاڑ کر — جوش ملیح آبادی
پتھر پہ علم دین کا گاڑا کس نے
مرحب سے پہلواں کو پچھاڑا کس نے — دبیر

**گاڑنا:** ۲ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور انسان کے مردے کا خصوصاً اردو مصدر قریب بہ متروک

ہمکو گاڑے جو اپنے دل کو کڑھائے
ہمکو ہے بے کرے جو اشک بہائے — شوق

قول فیصل۔ اس جگہ گاڑ دینا بھی بولتے ہیں۔

**گاڑنا توپنا:۔** دفن کرنا اردو صرف، عورتوں کی زبان

تردد کیوں ہو یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں ترپیں

جہاں وہ پاؤں رکھدے ہے ٹھکانا میرے مدفن کا
(امیر مینائی)

**گاڑھا:۔** مصیبت، مشکل، دشواری، ہندی مؤنث۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے پلیٹس کے بموجب یہ گاڑا کی دوسری شکل ہے کسی کی گھات میں رہنا مثلاً چور کو پکڑنے کے لئے۔ نہ معلوم حضرت مؤلف نور اللغات کی تحقیق کا ماخذ کیا ہے۔

لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گاڑھا:** ۱ پتلے کی ضد۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

**گاڑھا:** ۲ چالاک (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے،

**گاڑھا:** ۳ مضبوط، پکا یار۔ اردو متروک

نین سکھ کو سمجھ نہ گاڑھا یار
آئنہ محمودی اس کی چھل بل ہیں جان صاحب

**گاڑھا:** ۴ لڑائی کا مست ہاتھی۔ (نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں

**گاڑھا پردہ:۔** (طنزاً) پردہ جو نباوٹ سے کیا جائے، مذکر۔ (نور اللغات)

خوب تو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا
سامنے آ بیٹھے اللہ رے گاڑھا پردہ قدر

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ لکھتے ہیں کہ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ شعر سے طنز کا پہلو کیونکر نکلتا ہے خطاب خدا سے اور خاکم بدہن خدا پر طنز۔ گاڑھا پردہ گہرا پردہ ہے اور بس مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گاڑھا پسینہ:۔** (کنایۃً) محنت و مشقت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ خالی گاڑھا پسینہ یہ مطلب ادا نہیں کرتا گاڑھے پسینے کی کمائی کہتے ہیں

**گاڑھا دھوتر:۔** معمولی موٹا کپڑا۔ اردو مذکر متروک

قول فیصل۔ اب سے تقریباً پچاس سال قبل بزاز یہ آواز لگا کے بیچا کرتے تھے۔ گاڑھا دھوتر۔ مگر اب نہیں بولتے۔

**گاڑھا وقت:۔** مشکل و مصیبت کا زمانہ اردو صرف عورتوں کی زبان، قریب بہ متروک

محل صرف پھر خدا نخواستہ ایسا کیا گاڑھا وقت ہے کہ پندرہ بیس کی نوکری پر جان دیتے ہو (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ گاڑھے وقت بھی بولتے ہیں۔ جیسے یا حضرت حضور کی توجہ سے ذرا اس گاڑھے وقت غریبوں کے بھی آڑے آئیے تو احسان ہوگا (فسانہ آزاد)

**گاڑھے پڑنا:۔** مصیبت، مشکل پیش آنا کوئی شکل پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے،

**گاڑھے پسینے کا پیسہ:۔** محنت مشقت کی کمائی اردو صرف قلیل الاستعمال،

**گاڑھی چھننا:** ۱ بھنگ کا خوب گاڑھا بنانا جانا ہندوؤں کی زبان (نور اللغات)

**گاڑھی چھننا:** ۲ کنایۃً آپس میں میل جول ہونا گہری دوستی ہونا آپس میں انتہائی محبت ہونا اردو محاورہ، عوام کی زبان

بھر دے عوض شراب کے ساغر کو بنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب اک بزرگ سے ذرا
ہمکو ساقی ہمارے تیرے نہ گاڑھی کبھی چھنی مشیر

**گاڑھی چھننا:۔** ۳ بے تکلفی اور مذاق میں ایک کا دوسرے کو سخت وسست کہنا

اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔
گھر بگڑتی ہے گاہ بنتی ہے۔
ننگ نوشوں میں گاڑھی چھنتی ہے۔ قلق
قول فیصل۔ اب گہری دوستی بولتے ہیں۔

**گاڑھی دوستی:۔** بہت میل جول۔
قول فیصل۔ اب گہری دوستی بولتے ہیں

**گاڑھی کمائی:۔** وہ مال جو بہت محنت و مشقت سے حاصل ہو۔ اردو محاورہ مؤنث عوام اور عورتوں کی زبان۔

**گاڑھے وقت آڑے آنا:۔** مصیبت کے وقت کام آنا۔ اردو محاورہ قریب بہ متروک محاورہ۔ خدا جانے کب کا دیا گاڑھے وقت آڑے آتا ہے ورنہ واللہ مارے تردیدوں کے بھیجا سا سر اڑا دیتا۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ گاڑھے وقت کام آنا بھی کسی کے ساتھ ہے جیسے۔ خریداری کا شوق تھا جو رایا روپیہ گاڑھے وقت کام آیا۔ (فسانہ آزاد)

**گاڑی:۔** اسباب لادنے یا سواریاں لے جانے کی چیز جو پہیوں پر چلتی ہے اور اس میں بیل یا گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔ جیسے بگھی، چھکڑا، ٹمٹم تانگا وغیرہ اردو مؤنث۔ رائج۔
قول فیصل۔ اگر اونٹ جتا ہو تو اونٹ گاڑی بیل جتے ہوں تو بیل گاڑی اور گھوڑا جتا ہو تو گھوڑا گاڑی کہتے ہیں

**گاڑی:۔** ریل گاڑی اردو مؤنث رائج،
مثال، بمبئی کی گاڑی آج دو گھنٹے لیٹ ہے۔

**گاڑی اڑنا:۔** گاڑی کا راستے میں حائل ہونا
اردو حرف، قلیل الاستعمال،

**گاڑی بان:۔** بیل گاڑی یا گھوڑا گاڑی چلانے والا۔ اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ عوام گاڑی وان کہتے تھے۔

**گاڑی بھر احسان جتانا:۔** تھوڑے سلوک پر بہت جتانا۔ عوام کی زبان قلیل الاستعمال

**گاڑی بھر راستہ:۔** اتنا راستہ جس میں سے گاڑی نکل جائے تھوڑا سا راستہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل لکھنؤ والے گاڑی بھر راستہ بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے

**گاڑی جوتنا:۔** گاڑی میں گھوڑا یا بیل جوتنا مصدر متعدی رائج

**گاڑی جوتنا:۔** کرایہ پر گاڑی چلانا (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گاڑی چلانا:۔** گاڑی ہانکنا کو چبانا کرنا اردو حرف رائج

**گاڑی چلانا:۔** کرایہ پر گاڑی چلانا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاڑی چھوٹنا:۔** ریل کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہونا اردو حرف رائج،

**گاڑی چھوٹنا:۔** کسی مسافر کے پہنچنے سے پیشتر ریل گاڑی کا چھوٹ جانا اردو حرف رائج،

**گاڑی خانہ:۔** وہ جگہ جہاں گاڑی کھڑی کی جاتی ہے اردو مذکر رائج۔

**گاڑی دیکھ کر پاؤں پھولتے ہیں:۔** جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور ہمت نہ کرے اور دوسروں کے سہارے پر چلے اسکی نسبت بولتے ہیں مثل۔ (نور اللغات)
قول فیصل اس کا یہ مفہوم نہیں ہو بلکہ یہ مثل ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص چلنے کی طاقت رکھتا ہو اور گھوڑا گاڑی دیکھ کر اس کا جی پیدل چلنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔

**گاڑی سا ڈیل گھل جانا:۔** موٹے آدمی کا دبلا ہو جانا اردو مصدر، عورتوں کی زبان متروک۔
کوئی کہتی تھی کیا ہوا یہ سبب
اس کا گاڑی سا ڈیل گھل گیا سب — عروج الغت
قول فیصل اب عورتیں ہاتھی سا ڈیل بولتی ہیں۔

**گاڑی کاٹنا:۔** (متعدی) ریل گاڑی سے مال چرانا اردو حرف عوام کی زبان۔

**گاڑی کٹنا:۔** گاڑی سے مال چرایا جانا اردو حرف۔ عوام کی زبان، قلیل الاستعمال،

**گاڑی کٹنا:۔** ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علیحدہ کیا جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب ایسے محل پر کٹنا بولتے ہیں۔

**گاڑی کھینچنا:۔** (کنایۃً) کنبہ کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری اپنے سر لینا اردو محاورہ عوام کی زبان۔

**گاڑی ہانکنا:۔** گاڑی میں جتے ہوئے جانور کو چلانا، گاڑی چلانا۔ اردو حرف قلیل الاستعمال۔

**گاڈر:۔** (املا ذال سے غلط ہے) دھوبی فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

**گاس:۔** ہوا روشنی دینے والا دھواں جو اکثر ہڈیوں سے پیدا ہوتا ہے ہر سیال شے شکل ہوا کے جو اپنا حجم اور شکل دونوں بدل سکے کہلاتی ہو جیسے آکسیجن نائٹروجن وغیرہ انگریزی مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ یہ انگریزی میں GAS گیس ہے اور یہی لفظ اردو میں بھی ہے۔ جہلا گیاس کہتے ہیں وہ بھی گاس نہیں کہتے، مؤلف تائید کرتا ہے

**گاف:۔** ایک حرف کا نام کاف فارسی، رائج

**گاف:۔** بیہودہ جھوٹی باتیں، بکواس حد سے زیادہ بڑھ جانا (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے اور یہی صحیح ہے کہ گاف حرف فارسی متعلم یا تقطیع معنی درج کئے ہیں یاد رہا ہیں اور ان کا مفہوم لاف گزاف سے ادا ہوتا ہے نہ کہ گاف سے پلیٹس یا فیلن میں بھی درج نہیں ہے

**گاگر:۔** پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف ہندی مونث (نور اللغات)

قول فیصل: اردو میں کمی کے ساتھ مستعمل ہے
گاگر: مؤنث وہ مٹی کا ظرف جس میں شربت
اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھ کے پھولوں
کے ہار ڈالتے اور مزاروں پر چڑھاتے ہیں
اردو، مؤنث۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح
چڑھتی جو عرس میں کچے گھڑے کی ہوتی کو

بنائی ڈھونڈ کے گاگر شراب کی مٹکی شاد

قول فیصل: گاگر اٹھنا اس کا خاص صرف ہے۔
گال: عذار، رخسار، رخسارہ اردو۔ مذکر
فصیح، رائج۔

کیا خفا ہوتے ہو میں بھی عقل سے خالی نہیں
گال کا بوسہ طلب کرنا تو کچھ گالی نہیں امیر

گالا: مذکر (فارسی میں گالہ) دھنکی ہوئی اور
صاف کی ہوئی روئی ایک قلیل مقدار جس کا گلہ
سا بنا لیتے ہیں۔ اردو مذکر رائج۔
گالا: مذکر اس برف باری کو بھی کہتے ہیں جو دھنکی ہوئی
روئی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اردو قلیل الاستعمال۔
علائی۔ برف کے گالے اڑ رہے ہیں۔
قول فیصل: اس جگہ روئی کا گالا نسبتاً زیادہ بولتے ہیں
گالا سا: روئی کے مانند ملائم۔ نہایت
سفید۔ اردو صفت رائج۔
گالے سے بال: سفید بال، دھوئے بال سفید
روئی سے بال جیسے سر کا منہ بالا۔ (لغات النساء)
قول فیصل: کمی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔
گال بجانا: مذکر (کنایۃ) بیہودہ بکنا، ڈینگ
مارنا، شیخی بگھارنا۔ اردو (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گال سجانا: مذکر منھ سے بم بم کی آواز
نکالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: کوئی نہیں بولتا۔
گال پچک جانا، گال ٹپک جانا،
گال پچک جانا: گالوں کا بیٹھ جانا، دبلا
ہو جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں صرف گال پچک جانا بولتے
ہیں اور کسی طرح نہیں بولتے۔
گال پر گال چڑھ جانا: موٹاپے کی وجہ سے
گالوں کا پھول جانا اردو صرف عورتوں کی زبان۔
گال پھلانا: مذکر (اصلی معنی میں) منہ میں
ہوا بھر کے گال اونچے کرنا اردو صرف رائج
قول فیصل: صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھنؤ میں
اس کا بدل منہ پھلانا لکھا ہے حالانکہ منہ پھلانے کے
معنی ہیں ناراض ہو جانا ہے۔
گال پھلانا: مذکر (کنایۃ) رنجیدہ ہونا
ناراض ہونا۔ اردو محاورہ متروک

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے
ارے او شقے کے لونڈے تو نہ چھلکا پانی انشا

قول فیصل: اب اس جگہ منہ پھلانا بولتے ہیں۔
گال توڑنا، گال کاٹنا: مذکر رخسار
پر دانت مارنا، گال پر چٹکی لینا، زور سے بوسہ
لینا کہ گال کٹ جائے۔ (نور اللغات)

بے تنگ گھسیٹے ہے تو وہ کھینچ پکڑ بال
دو ہاتھ مروڑے ہے تو یہ توڑے پکڑ گال نظیر اکبرآبادی

قول فیصل: لکھنؤ میں گال توڑنا نہیں گال کاٹنا بولتے
ہیں جو عوام کی زبان ہے۔
گال توڑنا، گال کاٹنا: مذکر (کنایۃ)
نقصان پہونچانا (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گال سجانا: (کنایۃ) غصہ میں ہونا
روٹھ جانا۔ اب اس جگہ منہ پھلانا بول چال میں
زیادہ ہے (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں اس جگہ منہ پھلانا ہی
بولتے ہیں، جو عوام کی زبان ہے
گالم گلوج: ایک دوسرے کو گالیاں دینا
اردو مؤنث عوام کی زبان۔
محلے میں صرف یوں تو دونوں بھائیوں میں روزانہ
جھگڑا ہوا کرتا تھا آج گالم گلوج کی نوبت آگئی
قول فیصل: اس جگہ گالی گلوج بھی بولتے ہیں
گال نیلے ہونا: رخساروں میں کسی چوٹ
سے نیلاہٹ پیدا ہو جانا اردو صرف عوام
اور عورتوں کی زبان۔

خفا نہ ہو جو ہوئے گال نیلے بوسوں سے
چمن اداس مری جان بغیر سوسن تھا آتش

گال والا جیتے مال والا ہارے:
زبان دراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش
رہنا بہتر ہے جھوٹا آدمی سچے آدمی کو جھٹلا
لیتا ہے۔ مثل (نور اللغات)
قول فیصل: اب شاید ہی کوئی بولتا ہو
گالوں پر جھریاں ہونا: رخساروں
پر بڑھاپے کی وجہ سے شکنیں پڑ جانا۔ اردو رائج
مثلاً صرف گالوں پر بچے بلی کے بڑھے کی طرح
جھریاں آنکھیں دھنسی ہوئی (فسانہ آزاد)
گالوں کا بوسہ لینا: رخساروں کو
چومنا اردو صرف رائج۔

نہیں یہ سبزہ خط ہیں نمایاں نیل عارض پر
لیا تھا خواب میں عاشق نے بوسہ ان کے گالوں کا لطافت

گالوں میں چاول بھرے ہیں:
آسائش اور فارغ البالی حاصل ہونا

اردو مثل، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

وہ اک دن تھا کہ بڑے آگے فرشتوں کی تھی نہ دال گلتی
پھرتے ہیں گالوں میں اب تو چاہ ملا کریں وہ باتیں چباچبا کر جان صاحب

**گالی**: ۱؎ دشنام، بد زبانی، بری بات، فحش بات۔ اردو مونث، رائج۔

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی
چپ رہیئے تو چشمک ہے کچھ کہیئے تو گالی ہے — میر

**گالی**: ۲؎ سٹھنی، مذاق کی بات جیسے سسرال کی گالی ہنس کر ٹالی (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا اس مثل میں یہ معنی پیدا نہیں ہوتے ہیں اس کے علاوہ یہ معنی رائج نہیں۔

**گالی**: ۳؎ وہ ٹھیکر کا پیالہ نما ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھ کر موسل سے کوٹتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا

**گالیاں**: ۱؎ گالی کی جمع، فحش باتیں۔ اردو، مونث عوام کی زبان

ہر بات پیچ روٹھنا ہر دم میں ناخوشی
ہر آن دو کھنا مجھے ہر وقت گالیاں — اثر فغاں

قول فیصل۔ گالی کی جمع (ون) کے ساتھ گالیوں بھی رائج ہے جیسے پتہ نہیں تجھے کو گالیوں کی عادت کس نے ڈال دی۔

**گالیاں**:۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانے والوں کو دی جاتی ہیں، خاص بنے ہوئے فحش قسم کے جملے اردو، عورتوں کی زبان

کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں
کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں — میر حسن

**گالیاں بکنا**: فحش باتیں کہنا۔ اردو، رائج

**گالیاں پانا**: برا بھلا سننا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

گالیاں پائیں جو داب ان کے پاؤں، مجھکو خلعت مل گیا جو ہوئی

**گالیاں پڑنا**:۔ گالیاں دی جانا۔ اردو محاورہ، رائج

کہتے ہیں وصل میں تم چھیڑتے ہی جاتے ہو مجھے
گالیاں کچھ ابھی پڑ جائیں تو کیا بات رہے — جلیل

محل صرف۔ میرے مائی باپ مجھ پر بات بات پر گالیاں پڑتی جاتی تھیں۔ (امراؤ جان ادا)

**گالیاں دینا**: کسی کو فحش بات کہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لگے منہ بھی چڑھانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا — آتش

**گالیاں سر مکھ سنانا**:۔ منہ پر گالیاں دینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

گھن آئے کتنوں کو دن کو جن گالیوں سے جی
سر مکھ سنائیں سوت وہ آ کر ہمارے پاس — جان صاحب

**گالیاں سنانا**:۔ برا بھلا کہنا، گالیاں دینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

جو گزرتی ہے مرے دم پہ نہ پوچھو مجھ سے
گالیاں عشق و محبت کو سنالوں تو کہوں — داغ

**گالیاں سہالیاں**: معشوقوں یا پیاروں کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوں جیسے تمہاری گالیاں سہالیاں ہیں۔ مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گالیاں شیریں ہونا**:۔ گالیاں بری نہ معلوم ہونا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محبت میں تمہاری گالیاں بھی ہیں عجب شیریں
جواب تلخ می زیبد لب لعل شکر خارا — لطافت

**گالیاں کھانا**:۔ دشنام سننا، کسی سے فحش بات اپنے حق میں سننا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

ہم آپ چھیڑ چھیڑ کے کھاتے ہیں گالیاں
کانوں کو پڑ گیا ہے مزہ کوئی کچھ کہے — داغ

**گالیاں گڑھ گڑھ کے دینا**:۔ نئی نئی گالیاں دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

تیرا نقشہ کھینچ کر سودا ہوا بہزاد کو
طوق پہنا گالیاں گڑھ گڑھ کے دیں جلاد کو — شعور

**گالیاں ملنا**:۔ گالیاں پڑنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

ع بوسہ طلب کروں تو مجھے گالیاں ملیں — آتش

**گالی پر چھوٹنا**:۔ بات بات پر گالی دینا، اردو صرف، متروک۔

منہ کی کھاؤ گے چھوٹو گے تم اگر گالی پر
اہل عزت نہیں بدگوئی و دشنام پسند — رشک

**گالی چڑھانا**:۔ کوئی ایسی بات کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قائم ہو جائے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یہاں تو ابھی منگنی تک نہیں ہوئی پھر ناحق حضور ان بیچاری کو ساس کہکر ابھی سے گالی چڑھاتے ہیں۔

**گالی دینا**:۔ دشنام دینا، کسی کے حق میں فحش بات کہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

ہے سیہ مستوں سے ایسا میل جول
رند انھیں گھر کے تو دے گالی گھٹا — امیر

**گالی سنانا**:۔ گالی دینا، اردو صرف عوام کی زبان۔

بات کرتے ہی سنائی ہمیں گالی کیا خوب
آپ نے ہم سے نئی چھیڑ نکالی کیا خوب — مصحفی

قول فیصل۔ زیادہ تر گالیاں سنانا بولتے ہیں۔

**گالی سننا**:۔ گالی پانا، فحش بات اپنے حق میں سننا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

اور اک بات حسینوں کی نرالی سنیئے
دیجئے ان کو دعائیں بھی تو گالی سنیئے — امیر

قول فیصل۔ زیادہ تر گالیاں سننا بولتے ہیں۔

**گالی سنوانا:**۔ گالی سنانا کا متعدی۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

اعجاز مسیحائی سے مجھ کو نہیں انکار
گالی لب سوفار سے سنواتے ہیں ناحق — شعور

**گالی کھانا:**۔ دشنام خوردن کا ترجمہ، دشنام سننا، فحش بات سننا۔

تم مجھے گالی دو نہ گالی کھاؤ۔ دسہرا زبان انعق

قول فیصل۔ زیادہ ترجمع کے ساتھ گالیاں کھانا کہ

**گالی گفتار:**۔ آپس میں ایک دوسرے کو فحش بات کہنا۔ اردو مصدر عوام کی زبان۔

اس محل پر گالی گفتاری بھی مستعمل ہے جو عوام کی زبان ہے۔

**گالی گلوچ:**۔ باہم دشنام دہی، زباندرازی، ایک دوسرے کو فحش بات کہنا۔ اردو مصدر، عوام کی زبان (کرنا کے ساتھ)

آگے ادر پیچھے یار فوج کی فوج
دھینگا مشتی کسی سے گالی گلوچ — شوق

قول فیصل۔ اب زیادہ تر زبانوں پر گالم گلوچ ہے

**گالی ملنا:**۔ گالی دی جانا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

یہ گالی جدائے دل ربا مل رہی ہے
دعا دی تھی اس کی سزا مل رہی ہے — امیر

**گالی نہیں:**۔ کچھ برا نہیں، معیوب نہیں، ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں۔ اردو مصدر عوام کی زبان

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا
جو چاہیئے سنایئے مجھ کو سہاگ میں — رنگ

**گالیوں:**۔ گالی کی جمع جو حرف مغیّرہ کے آجانے سے الف کو واؤ مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے۔ اردو عوام کی زبان۔

**گالیوں پر اتر آنا:**۔ برا بھلا کہنے لگنا گالیاں دینے لگنا۔ اردو مصدر عورتوں کی زبان۔

مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے
بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے — داغ

**گالیوں پر چھوٹنا:**۔ گالیاں دینے لگنا۔ اردو مصدر، متروک۔

کیا مزہ ہو جب ابھی گالیوں پہ ہم چھوٹیں
ہم کو جو گھورے ابھی کر دیدے پھوٹیں بجر

**گالیوں پر زبان کھولنا، گالیوں پر منہ کھولنا:**۔ متعدی۔ گالیاں دینے لگنا، بدزبانی کرنا، زبان درازی کرنا، گالیاں بکنا، گالیوں پہ اتر پڑنا۔

بات پوری بھی منہ سے نکلی ہے
آپ نے گالیوں پہ منہ کھولا — مومن

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب اس طرح کوئی نہیں بولتا۔

**گالیوں پر زبان کھلنا:**۔ گالیوں کی عادت پڑجانا، گالیاں بکنے کا مشاق ہوجانا زبان پہ گالیاں چڑھ جانا۔ زبان سے گالیاں نکلنا، گالیوں کا تکیہ کلام ہوجانا، زبان دشنام سے آشنا ہوجانا۔ اردو مصدر عوام کی زبان

تلخ کام اس لب شیریں کے کیا بوسہ نے
گالیوں پر جو زبان بت بے پیر کھلی — تغیر

قول فیصل۔ زبان کی جگہ منہ بھی ہے۔

بے زبانی باتیں سنوانے لگی
گالیوں پر منہ تمہارا کھل گیا — وزیر

داں گالیوں پہ منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا

یاں مہر خامشی مرے لب پر لگی ہوئی — داغ

**گالیوں کا جھاڑ باندھنا۔ گالیوں کی بوچھار کرنا:**۔ لگاتار گالیاں دیے جانا۔

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزباں باندھا — ذوق (دردانی قا)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف گالیوں کی بوچھار کرنا بولتے ہیں۔

**گالیوں کی بوچھار لگانا:**۔ مسلسل گالیاں دینا اردو مصدر، عورتوں کی زبان۔

لگا دی گالیوں کی دیکھ کر مجھے بوچھار
برس پڑے مرے آتے ہی ابر تر کی طرح — قلق

**گالیوں کے لچھے:**۔ گالیوں کی بھرمار اردو مصدر، متروک۔

آئینہ دار غیر خموشی نہیں جواب
لچھے ہیں گالیوں کے دہاں بات بات میں — شعور

**گام:**۔ ایک قدم کا فاصلہ۔ قدم پاؤں، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ پڑتا ہے نئی وضع سے ہر گام ہمارا — انشا

قول فیصل۔ تنہا کم۔ ہر گام، یک گام، دو گام کی ترکیبوں سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

ع سنبھل جاتا ہوں لیکن غش مجھے ہر گام آتا ہی — شفیق

ع دل کو کر پامال کیا کس چال سے تو دو گام گیا — شفیق

**گاپچی:**۔ گھوڑے کی ٹانگوں کا وہ پتلا حصہ جو سموں کے اوپر ہوتا ہے۔ اردو، مونث قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ آج اتنا گھوما کہ ٹانگوں کے یا پو کی کانچیاں درد کرنے لگیں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ جمع کے ساتھ کانچیاں زیادہ بولتے ہیں

ع وہ چھوٹی چھوٹی کانچیاں گول گول سم — انیس

صاحب نور اللغات نے کانچی کے یہ معنی لکھے ہیں۔ "ساز کا ٹکڑا جو گھوڑے کی دم میں لگایا جاتا ہے" نہ معلوم یہ معنی کہاں سے لکھے۔ مندرجہ بالا عبارت اور شعر سے یہ معنی نہیں نکلتے۔

**گام رکھنا:** قدم رکھنا، اردو صرف قلیل الاستعمال

ع اگر راہ میں اس کی رکھا ہے گام — میر

**گام زن:**۔ تیز رو، قاصد، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**گام زن:** ۲ تیز رفتار گھوڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں نہیں بولتے۔ اردو میں گام زن ہونا بولتے ہیں جس کے معنی ہیں راستہ چلنا۔ یہ فصیح بھی ہے رائج بھی۔

**گام فرسا:**۔ راستہ چلنے والا۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گھر سے نکلے نہ جو کبھی وہ ہیں
گام فرسائے وادئ غربت — نظم طباطبائی

**گام فرسائی:**۔ تیز چلنا، فارسی مونث، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ کوچے میں گام فرسائی سے بیکاری کو ٹالنا تھا۔ (فسانہ آزاد)

**گاں:** ۱ یہ لفظ کلمات کے آخر میں آکر معانی ذیل میں مستعمل ہو۔ لیاقت جیسے شائیگاں فارسی، رائج۔

**گاں:** ۲ تعین عدد کے لئے۔ جیسے دوگاں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گاں:** ۳ جمع کے واسطے آخر میں لگاتے ہیں جب اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو جیسے بندہ سے بندگاں، مردہ سے مردگاں، رفتہ سے رفتگاں فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع رفتگاں کی تجھیں سمجھے گا نشانی گھر بھر — تعشق

**گانا:** ۱ نغمہ سرائی کرنا، راگ الاپنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہر خوابگاہ ناز میں گاتی ہوئی چلی
کھڑے پہ کاکلوں کو ہلاتی ہوئی چلی — جوش ملیح آبادی

**گانا:** ۲ مشہور کرنا، بیان کرنا، ڈھنڈورا پیٹنا، ڈونڈی پیٹنا، جیسے سب ہیں اس کی برائی گاتا پھرتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ گانا پھرتا ہے بلیا کہ عبارت سے ظاہر ہے۔

**گانا:** ۳ کہنا۔ اردو عوام کی زبان قلیل الاستعمال

محل صرف۔ تم تو صرف اپنی گائے جاتے ہو دوسرے کی بھی تو سنو۔

**گانا:** ۴ دکھڑا سنانا، جیسے اپنی اپنی سب گاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گانا:** ۵ (کنایۃً) بیہودہ باتیں کرنا، بکنا، کہنا اردو، قلیل الاستعمال۔

(رباعی) کیا اوج دو روزہ ہے تو کیا گاتا ہے
پھر سوئے حضیض آسماں لاتا ہے
تنکا جو ہوا سے اڑ کے ہوتا ہے بلند
آخر وہ زمیں پر مزدود آتا ہے — ناسخ

**گانا:** ۶ سراہنا، تعریف کرنا۔ جیسے جس کا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صرف مذکرہ بالا مثل میں یہ معنی پیدا ہوتے ہیں اور کسی محل پر نہیں بولتے۔

**گانا:** ۷ اپنے مطلب کی بات کہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ پوری مثل ہے اپنی اپنی گانا۔

**گانا:** ۸ راگ، نغمہ، گیت۔ اردو مذکر، رائج۔

**گانا بجانا:** ۱ راگ رنگ۔ اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

آ گیا گانے بجانے کی طرف ایسا دل
کہ ملازم ہوئے اس علم کے اکثر کامل — امیر

نہ آپس میں چہلیں نہ وہ چہچہے
نہ گانا بجانا نہ وہ قہقہے — میر حسن

**گانا بجانا:** ۲ نغمہ سرائی و طبلہ نوازی کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ غرض جب دوگی کا دیوان دلی میں پہنچا تو قوال .... معرفت میں انہیں کی غزلیں گانے بجانے لگے۔ ارباب نشاط یاروں کو سنانے لگے۔ (آب حیات)

**گانا رونا کس کو نہیں آتا:**۔ یعنی ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔ اردو مثل عورتوں کی زبان

**گانا گانا:**۔ نغمہ سرائی کرنا، گیت گانا۔ اردو رائج۔

**گانٹھ:**۔ (بنون غنہ) گرہ، عقدہ۔ اردو مونث غیر فصیح، رائج۔

کیا بھلا ابر سیہ ہے ترے گیسو کے حضور
جو گرہ اس میں ہے وہ گانٹھ ہے کافر کی — جرأت

**گانٹھ:** ۲ جوڑ، بند۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ:** ۳ گٹھڑی، پارسل، بستہ، پیکٹ
اردو مؤنث، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ آٹھ دن کے بعد آج پانچ گانٹھیں
چھڑائیں۔

**گانٹھ:** ۴ غدود، گلٹی۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ:** ۵ سُدّہ جیسے پیٹ میں گانٹھیں
ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ:** ۶ ناف، نابھی (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ:** ۷ گٹھی، جیسے ہلدی کی گانٹھ،
پیاز کی گانٹھ۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہلدی
کی گانٹھ کے بجائے ہلدی کی گرہ اور پیاز کی گانٹھ
کے بجائے پیاز کی گٹھی بولتے ہیں۔

**گانٹھ:** ۸ ڈب، جیب، کیسہ، تھیلی
ہمیانی۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں
میاں گنڈے والے ہوت۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے گانٹھ گرہ
ملا کے بولتے ہیں اور قلیل الاستعمال ہے۔

**گانٹھ:** ۹ بل، فرق، اتفاق، عداوت، روک
بندش، ڈاہ، کپٹ، ان بن، نا اتفاقی، کشیدگی
جیسے اس کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ

مار رکھتی ہے دل کو اس کی گانٹھ
زلف کی بھی ہے گانٹھ بس کی گانٹھ — داغ

مو بمو دل میں گانٹھ رکھتی ہے
زلف بے وجہ آنٹھ رکھتی ہے — نصیر دہلوی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے
دہلی میں تنہا گانٹھ نہیں دل کی گانٹھ یا دل میں
گانٹھ رکھنا بولتے ہیں جیسا کہ شعروں سے ظاہر
ہے۔

**گانٹھ:** ۱۰ قول، قرار، عہد و پیمان، شرط
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ:** ۱۱ شکن۔ اردو، دہلی کی زبان۔
ع تیوری کی گانٹھ کا کب ہم پہ کھلے گا عقدہ — سودا

**گانٹھ:** ۱۲ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر پور بولتے ہیں۔

**گانٹھ:** ۱۳ گنے کی گرہ، نیشکر، گنے کی وہ جگہ
جہاں سے پور کی حد جدا ہوتی ہے۔ اردو مؤنث
رائج۔

**گانٹھ:** ۱۴ لکڑی کی گرہ، اردو عوام کی زبان۔

**گانٹھا:** ۔ گرہ دار حصہ، ڈنٹھل۔ اردو مذکر
دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

**گانٹھ باندھنا:** ۱ (کنایۃً) یاد رکھنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں گرہ باندھنا کہتے ہیں صاحب
فرہنگ اثر نے اس کا بدل گرہ دینا لکھا ہے جو اہل
لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ باندھنا:** مختلف جواہر کا یکجائی سودا
اردو صرف، عوام کی اصطلاح۔

**گانٹھ پڑنا:** ۱ گرہ لگ جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گرہ پڑنا بولتے ہیں۔

**گانٹھ پڑنا:** ۲ طائر کھانے کا پکتے پکتے بستہ
ہو جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ پڑنا:** ۳ ان بن ہو جانا۔ اس معنی میں
بیشتر گانٹھ پڑ جانا مستعمل ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**گانٹھ دار:** ۔ گرہیں رکھنے والا صفت
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں "گرہ دار" بولتے ہیں۔

**گانٹھ دینا:** ۔ گرہ دینا۔ اردو، دہلی کی زبان
یہ دی جو گئی ہے رشتہ عمر میں گانٹھ
ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے — غالب

**گانٹھ ڈالنا:** ۔ کسی چیز میں گرہ ڈالنا۔
اردو صرف، دہلی کی زبان۔
پیچھے ڈالی ہے سر رشتہ اوقات میں گانٹھ
پہلے ٹھونکی ہے بن ناخن تدبیر میں کیل — غالب

**گانٹھ رکھنا:** ۔ کینہ رکھنا، ناموافق بنائے
رکھنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
لو اسی وقت جاتی ہوں میں ادھر
گانٹھ رکھنا تم اس کو بلوا کر — نخلق

**گانٹھ جانا:** ۔ ذاتی نقصان ہو جانا۔ اپنی
جیب سے روپیہ نکل جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں گرہ سے جانا کہتے ہیں۔
جب سال گرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا
یاں اور گرہ سے اک برس جاتا ہے — انیس

**گانٹھ کا:** ۔ اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ کا پورا:** ۔ (مجازاً صفت۔ کنایۃً) دولتمند
مالدار۔ اردو صفت مذکر، قلیل الاستعمال
غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا
جب تک لگی نہیں زر نکہت کی ہوا — ظفر

**گانٹھ کا پورا:-** (واؤ مجہول) گنے کا وہ پور جس میں گرہ ہو۔

شیریں ہے مری شاخ زباں بھی تو مزہ کیا
گنے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں شاد
(نور اللغات)

قول فیصل۔ مندرجہ ذیل عبارت میں صاحب فرہنگ اثر نے یہ ثابت کیا ہے کہ شاد کے شعر میں گانٹھ کا پورا (واؤ معروف) سے کہا ہے۔ موصوف کا اعتراض صحیح ہے ملاحظہ ہو۔

گانٹھ کا پورا (واؤ معروف) کو گانٹھ کا پورا (واؤ مجہول) پڑھا اس سے قطعاً خالی الذہن ہو کر کہ پورا (واؤ مجہول) اردو میں کوئی لفظ کہیں ہے کہ نہیں انگلیوں اور گنے میں پوریں ہوتی ہیں (پور واحد کی جمع جو قطعاً طور پر مونث ہے نہ کہ مذکر اس کی جمع پورے ہو) پھر پورے کے یہ معنی گڑھے کہ گنے کا وہ پور (حالانکہ پور مونث ہے) جس میں گرہ ہو۔ کوئی پوچھے کہ گنے کی کون پور ایسی ہوتی ہے کہ جس میں گرہ نہ ہو۔ گنے کی پوروں کی تقسیم ہی ان گرہوں سے ہوتی ہے شاد کے شعر میں گانٹھ کا پورا بمعنی مالدار شخص ہے۔ شعر کا مطلب یہ ہوا کہ گو میرا کلام مثل نیشکر شیریں ہے مگر چونکہ مالدار نہیں ہوں یعنی گانٹھ کا پورا نہیں ہوں کوئی متوجہ نہیں ہوتا قدر نہیں کرتا، محاورے کا لطف اس سے بڑھ گیا ہے کہ گنا لفظاً گانٹھ کا پورا ہوتا ہے۔ پورے گنے ہیں اوپر سے نیچے تک گرہیں یا گانٹھیں ہوتی ہیں۔

مفروضہ گانٹھ کا پورا (واؤ مجہول) کے بعد ہی نور اللغات میں گانٹھ کا پورا (واؤ معروف) بمعنی دولتمند مالدار درج ہے مثال میں ظفر کا شعر بھی ہے مگر مسخ شدہ صورت میں۔

غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا
جب تک لگی نہ تھی زر کمیت کی ہوا

صحیح اس طرح ہے۔

غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے پر صبا
جب تک لگے نہ اس زر کمیت کو ہوا

غنچہ کو زر کمیت سے تعبیر کیا ہے۔ میری ایک مثنوی کا شعر ہے۔

موسم بہار کا تھا ہوا نرم نرم تھی
مٹھی کلی کلی کی زر گل سے گرم تھی

**گانٹھ کا پورا:-** عقل کا اندھا (کنایۃً) بیوقوف مالدار، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس کی ترکیب یہ ہے۔ آنکھوں کے اندھے گانٹھ کے پورے

**گانٹھ کا پیسا:-** ذاتی روپیہ، اپنا روپیہ خاص اپنی ذات کا روپیہ، ذاتی مال (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ کاٹنا:-** جیب کترنا، ٹھگنا

گانٹھ کاٹی ہے دل کی تری آنکھوں نے شاد مبارک
دونوں پلکیں ہیں کترنی یہ مگر چوروں کی (نور اللغات؛ الہذو)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ کا دیجے عقل کا نہ دیجے**

ہر شخص کو عقل کا گر نہ بتانا چاہیے
کچھ نقد اس کے عوض دے دینے میں مضائقہ نہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ بولی دیتے ہیں۔

**گانٹھ کا دینا اور لڑائی مول لینا۔** زر دادن و دردسر خریدن۔ اپنا نقصان برداشت کر کے جھگڑا مول لینا کی جگہ اردو مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**گانٹھ کترا:-** جیب کترا، گرہ کٹ ٹھگنے والا، اردو مذکر، دہلی کی زبان۔

دل نہ رکھ زلف میں اچکا ہے
گانٹھ کترا اٹھائی گیرا ہے (داغ)

**گانٹھ کترنا:-** چرانا، غبن کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

کھولتا کوئی تو جوڑے سے ترے دل کی گرہ
ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (داغ)

**گانٹھ کرنا:-** (۱) اپنی جیب میں رکھنا، جمع کرنا، جوڑنا (۲) تصرف بیجا کرنا، مال مارنا خورد برد کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

**گانٹھ کھولنا:-** (۱) گرہ کھولنا، عقدہ (۲) کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر گرہ کھولنا بولتے ہیں۔

**گانٹھ کھولنا:-** (۲) (کنایۃً) کینہ دور کرنا، صفائی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ کھولنا:-** (۳) (کنایۃً) خوب خرچ کرنا تھیلی کا منہ کھول دینا، خوب صرف کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ گٹھیلا:-** وہ چیز جس میں بہت گرہیں ہوں۔ ہندی صفت، مذکر، مونث

کے لئے گانٹھ گٹھیلی۔ جیسے ٹوٹے پر پھر جوڑنے سے تو گانٹھ گٹھیلا ہو یعنی بگاڑ کے بعد اگر صلح کی جائے تو بھی کامل صفائی نہیں ہوتی دلوں میں گتھی رہتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں:۔** بالکل مفلس ہے دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

**گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں گھٹے والے ہوت:۔** پیسہ پاس نہیں حوصلہ بہت ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں اور عوام کی زبان ہے لیکن اب بہت کمی کے ساتھ اس مثل کا استعمال ہے۔

**گانٹھ گرہ میں نہ ہونا:۔** پاس نہ ہونا۔ جیب خالی ہونا۔ جیسے، گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں چاندنی چوک کی سیر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ گرہ میں نہ ہونا:۔** کسی کے پاس روپیہ پیسا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اردو عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

زلف پرپیچ کا سودا ارے دل
کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہے بھی — شوق قدوائی

**گانٹھ لینا:۔** قبضہ میں کرلینا۔ اردو صرف، متروک۔

موئے زلف دراز گانٹھ لئے
اس کا موباف کیوں نہ بل میں — رشک

**گانٹھ لینا:۔** ملالینا ہمخیال کرلینا موافق کرلینا۔ اردو صرف، متروک۔

جب یہ ان لوگوں نے فریب کیا
سب کو کچھ دے، دلا کے گانٹھ لیا — قلق

**گانٹھ میں باندھنا:۔** اپنے قبضے میں کرلینا۔ اردو صرف، متروک۔

آ گیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ منیر
گانٹھ میں باندھتی ہے نقد دعا سالگرہ — منیر

قول فیصل۔ اس جگہ گرہ میں باندھنا زبان پر ہے۔

**گانٹھ میں پیسہ نہ رہنا:۔** اپنے پاس کوئی پیسا نہ رہنا۔ اردو صرف، متروک

سخی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں پیسا
جو کچھ پائے لٹا جائے اس کا جوش لنفسانی قدر

**گانٹھ میں رکھنا:۔** اپنی جیب میں رکھنا، زردار ہونا، صاحب ثروت و نقد دار ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا:۔** روپے کو نہایت احتیاط سے رکھنا دولت کو خرچ سے بچا کر رکھنا دولت کو ہوا نہ لگنے دینا۔

پیچ کر نہ رکھ غنچہ نمط گانٹھ میں زر باندھ کے تو — رفعت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ میں زر ہونا:۔** روپے ہونا، نقدی پاس ہونا، دولتمند اور صاحب ثروت ہونا۔ اردو صرف دہلی کی زبان

گانٹھ میں اپنی اگر غنچہ صفت زر ہوتا
تو مجھے وصل دل آرام میسر ہوتا — نصیر دہلوی

**گانٹھ میں زر ہے تو نر ہے نہیں تو خر ہے:** آدمی کے پاس اگر دولت ہے تو سب قدر آدر ادر غالب یعنی مرد ہے۔ ورنہ گدھے سے بدتر اور بیوقوف ہے اردو کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانٹھ میں ہونا:۔** پاس ہونا، قبضہ میں کچھ ہونا پیسہ پاس ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

جنس دل لے کے نہ دل کا گل دلدار سے مل
اس کی کیا گانٹھ میں ہے اور خریدار سے مل — نصیر دہلوی

ع جب گانٹھ میں نہ ہو کچھ غیرت کا نشہ بتر — بحر

**گانٹھنا:** ۱۔ (بنون غنہ) کسی کو ساتھ ملالینا، کسی کو اپنے ساتھ متفق کرلینا۔ ہندی، مذکر۔ (فقصح) گواہ نہ ملے تو پولیس کو گانٹھنا۔ (لغات النفات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان قلیل الاستعمال ہے۔

**گانٹھنا:** ۲۔ حریف کو قابو میں لانا اس طرح کہ پھر قابو سے نہ نکلنے پائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر گھیر لینا بولتے ہیں۔

**گانٹھنا:** ۳۔ باندھنا، گرہ دینا، گانٹھ لگانا۔

ع رشتہ دام کو صیاد نے پھر گانٹھ لیا۔ ظفر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**گانٹھنا:** ۴۔ ضرب حریف کو کسی چیز پہ روکنا اور اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ اردو صرف، متروک۔

محل صرف۔ اس کے ہاتھ تلوار کا مارا۔ بادشاہ نے تیغہ قمقام پر گانٹھا۔ جھنجھناٹے کی صدا بلند ہوئی۔ (طلسم ہوش ربا)

**گانٹھنا:** ۵۔ جوتی وغیرہ کی مرمت کرنا۔ اردو عوام کی زبان۔

**گانٹھنا:** ۶۔ ملانا، دوست بنانا، سازش کرنا ساز باز کرنا، متفق بنانا، اپنے سے سانٹھنا۔

ہم سے ہر بات پہ اکڑے ہو تو یوں او ظالم
نہیں معلوم تجھے غیر نے کیوں کر گانٹھا — ظفر

کیا گانٹھ لو گے جا کے خدا کو بھی میری طرح
تم جو چلے ہو کعبے کو بیٹے سنوار کے — مؤلف (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**گانٹھنا:** ۷۔ تیار کرنا اپنی طرف سے۔ جیسے مضمون گانٹھنا، شعر گانٹھنا، منصوبہ گانٹھنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**گانٹھنا:** ہِٹ جوڑنا، پیوند لگانا، موٹی موٹی سلائی کرنا، ٹانکے بھرنا، درست کرنا، جیسے جوتی گانٹھنا، گدڑی گانٹھنا، پرانے کپڑے گانٹھنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

جائے حیرت ہے کہ اس تارِ رگِ جاں سے مری
کفش پا کو نہ کسی نے ترے دلبر گانٹھا — ظفر

قول فیصل۔ اب عورتیں کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

**گانٹھنا:** ۹ ملانا، جوڑنا، چسپاں کرنا۔

نفس تن سے جو باہم ہے دم سرد مرا
میں نے اس تیر کو اس طرح ستمگر گانٹھا — ظفر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**گانٹھنا:** ۱۰ بری طرح سینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر گونتھنا بولتی ہیں۔

**گانٹھنا:** ۱۱ جوڑ باندھنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

**گانٹھنا:** ۱۲ اس طرح پر گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو، دبوچنا، جکڑنا، پکڑنا، بس میں لانا، بے بس کرنا، پنجے میں لانا۔

مرغ دل یوں تری مژگاں نے ہے کہ گانٹھا
جیسے جنگل میں ہو شاہیں نے کبوتر گانٹھا — ظفر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں جیسے۔ کل بھی وہ یونہی نکلے جا رہے تھے ہم نے ان کو باتوں میں ایسا گانٹھا کہ آخر یں جائے پلانا ہی پڑی۔

**گانجا:** (بنون غنہ) ایک نشہ دار درخت کا نام جس کے بیج چلم میں رکھ کر پیتے ہیں اور اس درخت کی پتی کو بھنگ کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

محل صرف۔ ایک طرف یاران سرِ پل چانڈو اڑا رہے ہیں دوسری طرف چرس کے دم لگا رہے ہیں گانجا بھنگ، ٹھرے، سب کا شغل ہے عیش اور عشرت کا چل ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے گانجھا بھی لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ صرف گانجا ہی بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ بھنگ کے پھولوں کا بنا ہوا نشہ جو نشے باز حقہ کی چلم پر چرس کے ڈھنگ پر پیتے ہیں جیسے گنگے گانجے کا دم مٹ جا پل میں غم

**گانجنا، گھانجنا:** (بنون غنہ) بدتمیزی سے کپڑے کی تہیں توڑ کر بل ڈال دینا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں سے گنجولنا، گنجل ڈالنا (بضم اول ونون غنہ) کہتے ہیں۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔ جیسے تم بھی عجیب بدتمیز آدمی ہو کمپنی سے دھلے کپڑے آئے تھے بغیر دیکھے کپڑوں پر بیٹھ گئے سب کپڑے، تم نے گنجل ڈالے۔

**گانجے کا دم:** ۔ گانجے کا دھواں، گانجے کا کش (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

**گانجے کی کلی:** ۔ یعنی وہ چلم جس میں رکھ کر گانجا پیا جاتا ہے۔ اردو، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ تم نے یہ مثل تو سنی ہوگی جس نے پی گانجے کی کلی اس لڑکے سے لڑکی بھلی۔

**گانجے والا:** ۔ گانجا پینے والا، گانجا بیچنے والا اردو، صرف، عوام کی زبان۔

**گانچنا:** ۔ گھیرنا، گرفت میں آنا، قائل کرنا اردو، لکھنؤ کی عورتوں کی خاص زبان۔

محل صرف۔ بیگم صاحبہ بہت بڑبڑا رہی تھیں چاہتی تھیں کہ تجھ کو قائل کر دیں۔ میں نے ایسا گانچا کہ پھر کچھ نہ بول سکیں۔

**گاندھار:** ۔ سُر کا تیسرا درجہ سات سروں میں سے تیسرا سُر جو رکھب سے ایک درجہ بلند اور سینہ سے نکلتا ہے۔ جیسے بکری کی آواز (سنسکرت مذکر (۲) قندھار جو ہندوستان کے شمالی اور فارس کے درمیان واقع ہے۔ (۳) راجہ دھرت راشٹر کی بیوی اور دریودھن کی ماں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ معنی ۱ میں گندھار کہتے ہیں۔ معنی نمبر ۲ میں قندھار ہی زبانوں پر ہے۔ معنی نمبر ۳ میں نہیں بولتے۔

**گانڈ گارڑ:** ۔ (بنون غنہ) مقعد، سرین، سوراخ براز، کون، سفرہ، جائے دیگر گدا، ہندی، مونث عوام کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گارڑ ہی کہتے ہیں۔

**گانڈیا گارڑ:** ۲ پنڈلی، پہنچے کا حصہ، تلا، تلی جیسے بیر کی گارڑ بھی نہیں جانتے۔ (۲) آلت، عضو تناسل، ذکر جیسے گارڑ کٹا کو خوب ہوا ہے عورتوں کی زبان۔ بھوسڑا، بھوسڑی کس دگالی کے موقعے پر بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مندرجہ بالا کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانڈرا:** ۔ ڈگنا، نیشکر، ایکھ، پونڈا، ادکھ، گنواروں کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**گانڈر:** ۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر بناتے اور اس کی جڑ کو خس کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**گانڈو:** ۔ (بنون غنہ وواو معروف) اس مرد یا لڑکے کو کہتے ہیں جو مردوں سے اغلام کروائے، گانڑ مروانے والا، وہ شخص جو بدفعلی کرانے کا عادی ہو۔ کونی، بھبھیا۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے یہ مثل تو سنی ہوگی کہ لاڈلا بیٹا

گانڈو، لاڈلی بیٹی چھنال۔

قولِ فیصل۔ کئی کے ساتھ زبانوں پر گانڑو بھی ہے۔

**گانڈو**: ۲ نامرد، ہیجڑا، زنانہ، مخنث، بزدل، ڈرپوک
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ نامرد کے لئے گانڈو ہونا ضروری نہیں مخنث یعنی خنثیٰ کے لئے (جو مرد بھی ہوتا ہے اور عورت بھی) اس کے لئے بھی گانڈو ہونا لازمی نہیں۔ بزدل اور ڈرپوک کے لئے کسی کے ساتھ مجازاً بولدیتے ہیں جو بازاری زبان ہے۔

**گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے**: ۔اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو حریفوں سے مقابلے میں بھاگ جائے اور اپنی طرف والوں کو نقصان پہنچائے۔ اردو مثل بازاری زبان
محلِ صرف۔ خرجنگ نے گرز مارا... کئی سوار ی داخل جہنم ہوئے اہالیانِ فوج کے مزاج برہم ہوئے آوازدی حضور کیا کہنا۔ گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارے۔ (طلسم ہوشربا)

**گانڑ**: ۔ ۱۔ بهوننا، مقعد، سرین، پخانہ کا مقام۔ اردو بازاری زبان

بچھیاں سی گانڑ ہاتھی کا نیو بیعانہ آج چرکین

**گانڑ پھاڑ**: ۔خوفناک، دہشتناک، بھیانک، بیحد کے سخت، دشوار، دشوار گزار کٹھن۔ اردو بازاری زبان

عجب طرح کی ہے یہ گانڑ پھاڑ منزلِ عشق
ادھر سے جو کوئی نکلا وہ پادتا نکلا چرکین

کیا گانڑ پھاڑ منزلِ صحرائے نجد تھی
دو چار کوس بھی نہ چلا قیس تھک گیا شیخ باقر علی

**گانڑ پھاڑنا**: ۱۔ (کنایۃً) ناک میں دم کرنا، دق کرنا تنگ کرنا ستانا۔ جیسے ایک شخص نے سارے محلے کی گانڑ پھاڑ رکھی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ یہ بازاری زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

**گانڑ پھاڑنا**: ۲۔ خوب خبر لینا، ڈرانا، خوف دلانا دھمکانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ یہ بازاری زبان ہے۔

**گانڑ پھاڑنا**: ۳۔ خوفناک سزا دینا (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ یہ بازاری زبان اور قلیل الاستعمال ہے

**گانڑ پھٹ کر حوض ہو جانا یا ہونا**: ۔ (کنایۃً) زیادہ خرچ کے باعث دوالا نکل جانا، خوف چھا جانا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

اچھے اچھوں کو ڈبو دیتا ہے یہ دریائے عشق
گانڑ پھٹ کر حوض ہو جاتی ہے یاں عشاق کی [illegible]

گانڑ پھٹ کر حوض ہوئے رستم و سہراب کی
خنجر براں اگر دیکھے مرے جلّاد کا چرکین

قولِ فیصل۔ گانڑ پھٹ کر ہودا ہونا بھی زبانوں پر ہے

**گانڑ پھٹ کے گلے میں آجانا**: ۔بہت مشقت برداشت کرنا، ناقابلِ برداشت زحمت برداشت کرنا۔ اردو صرف بازاری زبان
محلِ صرف۔ میں تم کو منع کرتا رہا لیکن تم نے ٹھیکہ لے لیا جب جاؤ گے تو قدرِ عافیت معلوم ہوگی گانڑ پھٹ کے گلے میں آجائے گی۔

**گانڑ پھٹنا**: ۱۔ (کنایۃً) کسی سے کسی کا نہایت ڈرنا، خوف چھا جانا، دہشت بیٹھنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

**گانڑ پھٹنا**: ۲۔ پخانے کا مقام کا پھٹنا۔ اردو صرف بازاری زبان

**گانڑ پھٹنا**: ۳۔ خرچ کرتے ہوئے دم نکلنا، خرچ سے گھبرانا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔
محلِ صرف۔ سالا بڑا کنجوس ہے لڑکی کی شادی تو ٹھیرالی مگر جہیز دیتے ہوئے گانڑ پھٹتی ہے۔

**گانڑ پھٹنا**: ۴۔ کسی امر سے تنگ ہونا۔ اردو صرف بازاری زبان۔

**گانڑ پھٹنا**: ۵۔ تھک جانا، اکتا جانا۔ اردو بازاری زبان

رفو بخیہ سے بیمار کو صحت نہ ہوئی
باندھتے باندھتے پھٹی عطار کی گانڑ مشہور

**گانڑ جلنا**: ۔برا لگنا، برا معلوم ہونا، تپنے لگنا مرچیں لگنا، حسد ہونا، ناگوار گزرنا۔ اردو صرف مشترک

جلتی ہے قیس و کوہکن کی گانڑ جب اکڑ کے وہ ساتھ چلتے ہیں چرکین

**گانڑ جوڑ بنجیہ**: ۔گہری دوستی، گہرا یارانہ، دانت کاٹی روٹی نہایت اتحاد، اردو بازاری زبان۔

غیر سے گانڑ جوڑ بخیہ ہے انکو ہم سے نہ کیوں خفت آئے فراق چرکین

**گانڑ جھپ**: ۔اپنی بات اور اپنے قول سے پھر جانیوالا، متلون مزاج جس کی بات میں ٹھہراؤ نہ ہو، بات کا کچا (فرہنگ آصفیہ)
قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانڑ چاٹنا**: ۔(کنایۃً) پرلے درجے کا خوشامدی ہونا، خوشامد کرنا، خصیے سہلانا۔ کتا کھسیانی گانڑ چاٹتا ہے عوام کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)
قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانڑ چرپنا**: ۔ڈرنا، خوف زدہ ہونا، ہیبت سما جانا، گانڑ پھٹنا اردو صرف، بازاری زبان۔

رہتی ہیں آنکھیں لیے اب اک شوخ و تنگ سے
رستم کی گانڑ چرتی ہے جس خانہ جنگ سے چرکین

**گانڑ چلنا**: ۔دست آنا، دست لگنا، پیٹ جاری ہونا، بد ہضمی ہونا۔ اردو صرف، بازاری زبان

نہ مروڑا کھانے سے منہ کو تو پھر چلے گی گانڑ
وبا ہے شہر میں ہیضے کی ہر بیکار بہت چرکین

**گانڑ حوض ہونا**: ۔پھٹ جانا، سہم جانا، ڈر جانا، خوف چھا جانا، رعب میں آجانا، دہشت بیٹھ جانا، ہول زدہ ہو جانا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

ہو جائے حوض ماہی بے آب کی بھی گانڑ
عالم بیاں کروں جو دلِ بیقرار کا چرکین

قولِ فیصل۔ تنہا حوض ہونا بھی بولتے ہیں جو بازاری زبان ہے
دریا دلی تو کی تھی مگر حوض ہو گئی فہیم

**گانڑ دھونا**: ۔آبدست لینا، بڑا استنجا کرنا، مبرز کو پانی سے صاف کرنا۔ (۲) دوسرے کی خوشامد کرنا، خصیے سہلانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قولِ فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**گانڑ دھونی نہ آنا**: ۔کسی بات کا مطلق شعور نہ ہونا، مطلق کوئی

نادان ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بازاری لوگوں کی زبان ہے اسی محل پر یہ بھی بول دیتے ہیں۔ گانڑ دھونے کی تمیز نہیں۔

**گانڑ رگڑنا** :- نہایت کوشش بیجا کرنا پیچ مارنا۔ از حد جستجو کرنا۔ خوب زور لگانا۔ اردو حرف، بازاری زبان، قلیل الاستعمال۔

نہ ہوا صاف گانڑ تک رگڑی
یار کے دل میں جب غبار آیا — چرکین

**گانڑ رگڑنا** :- سخت محنت کرنا۔ بیحد مشقت کرنا۔ کٹھن کام کرنا۔ خوشامد کرنا۔ از حد عجز و انکساری کرنا۔ حد سے زیادہ چاپلوسی کرنا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔ قلیل الاستعمال۔

آگے اس کے گانڑ چرخ پیر رگڑے گا مدام
دیکھ لینا جب جواں ہتر پسر ہو جائیگا — چرکین

لگا دے گا نہ منھ گر غیر جا کر گانڑ بھی رگڑے
محبت ہو گئی ہے اندنوں یہ ہم سے جاناں کو — چرکین

قول فیصل۔ اس جگہ گانڑ کے ساتھ گانڑ گھسنا بھی زبانوں پر ہے۔

**گانڑ سے گھوڑا کھولنا یا گانڑ سے گل کترنا** :- کوئی انوکھا عجیب اور مشکل کام کرنا، ناممکن بات کرنا۔ از حد کوشش کرنا۔ ناممکن الوقوع امر کے لئے بے فائدہ محنت کرنا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔

نحل ہمہ۔ تم جو بات کرتے ہوئی اور جس کا ہونا دشوار ہو گویا گانڑ سے گھوڑا کھولتے ہو۔

قول فیصل۔ اس جگہ گانڑ سے گھوڑے کھولنا بھی زبانوں پر ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ان معنی میں گانڑ سے گل کترنا بھی لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گانڑ غلامی** :- (کنایتہً) دن رات کی محنت، گانڑ کی خبر نہ رہنا۔ غافل ہو کر سو جانا۔ کمال محنت کرنا۔ اردو مونث، بازاری زبان، قلیل الاستعمال۔

**گانڑ غلامی کرنا** :- نہایت اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ از حد خوشامد کرنا۔ خصیے سہلانا۔ غلاموں کی طرح پیچھے لگے رہنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گانڑ غلط ہونا** :- نہایت بدحواس اور بے خبر ہونا۔ از حد غافل ہونا۔ قافیہ تنگ ہونا۔ اردو۔ (فرہنگ آصفیہ)

کریگے بحث جو ہم شعر کے اصولوں کی
تو ہوگی گانڑ غلط سارے بوالفضولوں کی — چرکین

قول فیصل۔ یہ حرف متروک ہے۔

**گانڑ کاٹنا** :- ختنہ کرنا، مسلمانی کرنا۔ سنت کرنا۔ اردو فعل متعدی، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ دیہاتی کبھی کبھی بولدیتے ہیں جیسے تو بہت شوخی کرتا ہے آج تیری گانڑ کٹے گی تو خدا یاد آجائے گا۔

**گانڑ کا ہوش نہ ہونا** :- مطلق بیہوش اور بےحواس ہونا۔ بالکل بے خبر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بہت کمی کے ساتھ بولدیتے ہیں۔

**گانڑ کھولے پھرنا** :- ننگا دھڑنگا پھرنا۔ بچپن اور بیہوشی کا زمانہ، ایام طفولیت کا مقتضی ہونا۔ اردو حرف، بازاری زبان۔

چھوکرے تھے میرے آگے کے یہ دونوں دشت میں
گانڑ کھولے پھرتے تھے وامق ہوا مجنوں ہوا — شیخ باقر علی

**گانڑ کی خبر یا سدھ نہ رہنا** :- غافل ہو کر سو جانا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا۔ بیہوش ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔ اردو حرف، بازاری زبان، قلیل الاستعمال۔

گانڑ تک کی بھی نہ حیرت سے رہے گی کچھ خبر
سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائے گا — چرکین

ایسا نہ ہو کہ گانڑ کی سدھ بھی نہ پھر رہے
دیکھیں گے آپ نالہ و فریاد کا خواص — چرکین

**گانڑ کی خبر نہ ہونا** :- مطلق بے خبر اور بیہوش ہونا۔ کچھ سدھ نہ رہنا۔ نشے میں غیب ہونا۔ اردو حرف، بازاری زبان، متروک۔

افسوس ان کو آج نہیں گانڑ کی خبر
کل جو خراج لیتے تھے روم و فرنگ سے — چرکین

**گانڑ کی راہ یا رستے نکلنا** :- دستوں کے ذریعہ سے اخراج ہونا۔ دست لگ کر نکلنا، مقعد کی راہ سے تکلیف دے کر نکلنا، دستوں کی راہ نکلنا، جاتا رہنا۔ اردو محاورہ بازاری زبان۔

پیٹ بھرتا نہیں ہے آج بہت پیاری حرص
گانڑ کی راہ نکل جائے گی کل ساری حرص — چرکین

**گانڑ کی راہ یا رستے نکلنا** :- قدر عافیت معلوم ہونا۔ حقیقت کھلنا، خبر پڑنا۔ آنکھیں کھلنا۔ اردو محاورہ بازاری زبان، متروک۔

**گانڑ کے نیچے یا گانڑ تلے گنگا بہنا:۔** بہت افراط سے دولت ہونا۔ بے انتہا دولت ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بازاری لوگ فضول خرچی کے معنی میں بولتے ہیں۔

**گانڑ گردن ایک ہو جانا:** ۱ محنت کرتے کرتے تھک جانا، تھک کے چور ہو جانا۔ اردو صرف بازاری زبان

محل صرف۔ تم نے منبہ اٹھانے کا ٹھیکہ تو لے لیا لیکن جب اٹھاؤ گے تو گانڑ گردن ایک ہو جائے گی۔

**گانڑ گردن ایک ہو جانا:** ۲ بہت موٹا ہو جانا۔ چوتڑ اور گردن میں مٹاپے کے مارے تمیز نہ رہنا۔ کسی سخت محنت یا مشقت کے باعث لوٹ ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ موٹے ہونے کے معنی میں نہیں بولتے۔

**گانڑ گردن کا ہوش نہ رہنا:۔** بالکل ہوش نہ رہنا، بے حس ہو جانا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

خواب میں آکے یوں ہر ایک گرا
گانڑ گردن کا جو نہ ہوش رہا دہشت گزاری

**گانڑ گلے میں آجانا:۔** آنتیں گلے میں آجانا آفت یا بلا میں پھنس جانا، مشکل بن جانا۔ تنگ آجانا، عاجز آنا، بازاری زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گانڑ گنجفہ کھیلنا:۔** گانڑ پر صدمہ گزرنا، دم پر بننا، جان پر بننا۔ اردو فعل متعدی، بازاری زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گانڑ گھِسنا:۔** بہت کوشش و سعی کرنا، از حد جستجو کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان، قلیل الاستعمال۔

سنہ تک ہوئی نہ غیر کی اس گل کے دسترس
برسوں اگرچہ گانڑ گھسی در کے سنگ سے چرکین

**گانڑ لُپلپانا:** مقعد کا مفعولیت کے ارادے سے از خود حرکت کرنا، اغلام کرانے کو جی چاہنا، جاڑا للچانا، خواہش کرنا۔

(۲) ڈرنا، خوف کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف ۲ میں ڈپڈپانا بولتے ہیں۔

**گانڑ مارنا:** ۱ بدفعلی کرنا، اغلام بازی کرنا، خلاف فطرت کام کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

**گانڑ مارنا:** ۲ ستانا، دق کرنا، حیران کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان، قلیل الاستعمال

**گانڑ مرانا:۔** اغلام کرانا، خوشامد کرانا، چاپلوسی کرانا، لوطیوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اغلام کرانا کے معنوں میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**گانڑ مرانی:۔** قحبہ، حرامزادی۔ ایک قسم کی گالی۔ اردو، بازاری زبان۔

محل صرف۔ میں اس کا کتنا خیال کرتا ہوں لیکن گانڑ مرانی ہمیشہ میرے خلاف زہر اگلا کرتی ہے۔

**گانڑ مردل:۔** دُھدڑ، باہمی اغلام لوطیوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر گانڑ مروا بولتے ہیں جو بازاری زبان ہے۔

**گانڑ میں انگلی کرنا:۔** پریشان کرنا، ستانا، چھیڑ خانی کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

خوب ہی پھر وہ اچھلی اور کودی
کی جو شیطاں نے گانڑ میں انگلی رنگین

**گانڑ میں تپنکے لگنا:** مقعد جل جانا، ناگوار گزرنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانڑ میں ٹھوک لگانا:۔** رکھ دینا، چونہ لگانا، دھبا لگانا، کلنک لگانا، ذلیل کرنا، ذلت دینا، شرمانا ذلیل و رسوا کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گانڑ میں ٹھوکنا:۔** نہایت ذلیل کرنا، شرمندہ کرنا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔

**گانڑ میں چنچنے لگنا:** مقعد میں جل ہونا، سرزمیں کھجلی ہونا، کون کھجلانا، حیل مٹوانے کو جی چاہنا۔ اردو صرف بازاری زبان۔

چنچنے گانڑ میں شاید کہ لگے ہیں ان کی
شیخ جی چھیڑتے ہیں آج جو بیجا مجھکو چرکین

**گانڑ میں چنچنے لگنا:** ۲ مرچیں لگنا، بیحد ناگوار گزرنا جیسے میں ابھی کہدونگا تو گانڑ میں چنچنے لگ جائینگے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**گانڑ میں دم کر دینا:۔** عاجز کر دینا، پریشان کر دینا بہت زیادہ ستانا۔ اردو صرف بازاری زبان

محل صرف۔ سالے نے مجھ پر چار مقدمے چلا کے گانڑ میں دم کر دیا۔ کچہری دوڑتے دوڑتے دم نکلا جا رہا ہے۔

**گانڑ میں گوہ نہ ہونا:** مطلق مفلس و قلاش ہونا کوڑی پاس نہ ہونا۔ جیسے گانڑ میں گوہ نہیں اور کوّوں کی ضیافت۔

کس طرح صاحب کو پھر اے بندہ پرور چاہیے
گانڑ میں یاں گوہ نہیں ہے آپ کو زر چاہیے چرکین

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے گوہ کو تعبیر

ہائے ہوز لکھا ہے جو اردو ہے۔

**گاڑ میں گو نہیں کو ول کی مہمانی:**۔ تہی دستی میں بڑے لوگوں کی دعوت کرنا پریشانی کی حالت میں اپنی خوشحالی کا اظہار کرنا۔ اردو بازاری زبان۔

**گاڑ میں گو بھی نہیں:**۔ نہایت مفلس ہے کوڑی پاس نہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

یار کی دعوت کریں کیا گاڑ میں گو بھی نہیں
یہ مثل سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کنگال کا جر کین

قول فیصل۔ مثل میں اور مثال میں جو پیش کی ہے مناسبت نہیں ہے اہل لکھنؤ ایسے محل پر جب کوئی مفلس ہو اور دولت مندوں کی سی باتیں کرے تو کہتے ہیں۔

**گاڑ میں گھسا جانا:**۔ خوشامد کرنا، تلوے چاٹنا کرنا۔ عوام کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بازاری زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاڑ میں گھسا رہنا:**۔ خوشامد کے مارے ہر وقت کسی کے پاس رہنا، خوشامد کے لئے ساتھ ساتھ لگے پھرنا فعل لازم، بازاری زبان۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بازاری زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گاڑ میں گھس جانا:**۔ اول معنی معلوم دو دم جاتا رہنا، نکل جانا، ذلت کے ساتھ نکلنا جیسے ساری شیخی گاڑ میں گھس گئی۔

ساری ہماہمی گاڑ میں گھس، سارا اترانا گاڑ میں گھس گیا۔ وغیرہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

گاڑ میں گھس جائے گی ساری مشیخت شیخ جی
جب یہ عمامہ پرانا اور سڑا ہو جائے گا جر کین

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری لوگوں کی زبان

**گاڑ میں گھسنا:**۔ کسی امیر کی خوشامد کرنا ہر دم خوشامد کے مارے ساتھ رہنا کسی امیر کے ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ اہل لکھنؤ بولتے ہیں

**گاڑ میں لنگوٹی تک نہ رہنا:**۔ بالکل مفلس ہونا۔ افلاس کے باعث ننگا رہنا عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے گاڑ میں لنگوٹی نہ ہونا لکھا ہے۔ اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے "ہیں" کی جگہ "پر" کے ساتھ زبان پر ہے۔

**گاڑ میں مرچیں لگنا:**۔ از حد ناگوار گزرنا، از حد برا لگنا، تپنگے لگنا، جلنا، تنکنا، جھلانا غضبناک ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری لوگ کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**گاڑ میں ہاتھ دے کے دے مارنا:**۔ مقابل کو زیر کرنا، آسانی سے فتح پا لینا۔ اردو بازاری زبان محل صرف۔ کلو کشتی نے پراگی پہلوان کو ایک منٹ میں گاڑ میں ہاتھ دے کے دے مارا۔

**گانا:**۔ (بنون غنہ) وہ حصہ جسم انسانی جو انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**گانس لینا:**۔ دبوچ لینا، احاطہ کر لینا۔ قابو کر لینا، جکڑ لینا۔ ہندی فعل متعدی، پورب کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گانسنا:**۔ (بنون غنہ) گھیر لینا۔ کھینسانا، برانا آر پار سوراخ کرنا، پھوڑنا، ہندی، عوام کی زبان دھمکانا، دھمکی دینا، ڈرا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے گھیر لینا کے معنی میں فسانۂ آزاد نے لکھا ہے۔

"یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ محلے میں دفعتہً غل ہوا چور چور۔ لینا جانے نہ پائے گانس لو، پھانس لو"

مگر یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گانسی:**۔ (بنون غنہ) لوہے کا پھل جو تیر میں لگاتے ہیں۔ اردو مونث، متروک۔

محل صرف۔ تیر میں گاسیاں تین پہلو کی لگی تھیں اور کمانوں کو زیب دوش کئے ہوئے تھے۔

(طلسم ہوشربا)

**گانک:**۔ ناچنے گانے والے فنکار۔ اپنے فن کے ماہر، اردو مذکر، متروک۔

جہاں تک کہ تھے گانک اور ترت کار
لگے گانے اور ناچنے ایک بار میر حسن

**گانگن:**۔ (بنون غنہ) ایک قسم کا پھوڑا دنبل پھوڑا جس کا منہ اوپر کی طرف نہ ہو۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں عورتیں اسے دردنا یا الٹا پھوڑا کہتی ہیں عام لفظ سرطان ہے لیکن لکھنؤ میں عورتیں دردنا کم اور الٹا پھوڑا زیادہ کہتی ہیں تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان سرطان ہے عوام اور عورتیں الٹا پھوڑا کی جگہ اوندھا پھوڑا بھی کہتی ہیں گانگن کوئی نہیں بولتا۔

**گانہ:**۔ دراصل میں گونہ بمعنی مانند تھا) حرف زائد میں سے ہے جو تکرار کے واسطے عدد وں کے بعد آتا ہے یہ حرف نسبت ہے منسوب جیسے پنجگانہ چہارگانہ دوگانہ رکعت۔ سگ بدریائے ہفتگانہ بشوے چوں کہ تر شد پلید تر باشد۔

(نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا اس کا استعمال نہیں۔ ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے دوگانہ پنجگانہ وغیرہ

**گانی**:۔ بہت زیادہ گانے والی۔ اردو متروک۔

خوش لہجہ بہت لکاڈلی تھی
گانی اور ناچنی بڑی تھی — گلزار نسیم

**گانے والے کا منہ نہیں رہتا**:۔ محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس مثل کو اس طرح لکھا ہے۔ گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والے کا پیر" اور مندرجہ بالا معنی کے علاوہ یہ معنی اور لکھے ہیں۔ عادت چھپائے نہیں چھپتی ہنر چھپا نہیں رہتا جیسا آدمی ہوتا ہے ویسا ہی ظاہر ہو جاتا ہے لیکن عام طور سے کسی معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاوا**:۔ گانے گا۔ ہندی اسم مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاواکھی**:۔ گائے کا گھی۔ ہندی۔ اسم مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاو پرواری**:۔ گھر کا پلا ہوا بیل۔ موٹا تازہ بیل فارسی مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**گاو زمیں**:۔ (باضافت) بنا بر مشہور وہ گائے جس کے سینگ پر دنیا رکی ہوئی ہے فارسی مونث، فصیح، رائج۔

ہیبت سے رن میں فوج لعیں کانپنے لگی
ضرب زمیں سے گاو زمیں کانپنے لگی — مونس

تمہارے باغ کا سبزہ ہی کیا تراوت بخش
چرے یہ گھاس تو گاو زمیں ہری ہو جائے — امانت

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "بہ عقائد ہنود فارس وہ گائے جس کی پیٹھ پر تمام زمین ٹھہری ہوئی ہے اور وہ خود ایک مچھلی پر کھڑی ہے عوام میں یہ مشہور ہے کہ اس گائے کے دو لوں سینگوں پر زمین ٹکی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گائے تھک کر ایک سینگ سے دوسرے پر لیتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے" صاحب نور اللغات نے بھی فرہنگ آصفیہ کی تحقیق کو لکھا ہے۔ مگر یہ چیزیں صرف روایت غیر معتبرہ کا درجہ رکھتی ہیں جس کی اصلیت و حقیقت نہیں ہے۔

**گاو سامری**:۔ وہ بچھڑا جو سامری ساحر نے سونے کا بنایا تھا اور وہ بولتا تھا۔ فارسی، مونث، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

نہ آ ہرگز فریب محفل آرایان نخوت میں
کہ گاو سامری ہو گاو تکیہ ان کی مسند کا — اسیر

**گاو فلک**:۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام، برج ثور، فارسی مونث، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی کو گاو گردوں بھی کہتے ہیں

گاو گردوں نہ فقط خوف سے اس دم کانپے
بلکہ ہو زیر زمیں گاو زمیں بھی لرزاں — ذوق

**گاو**:۔ سنسکرت میں گئو ہے۔ فارسی میں صرف نر کے واسطے مستعمل ہے اور تلفظ لیکن واؤ ہے لاؤ میں، بروزن پاؤ ہے اور مادہ کے لئے مخصوص ہے، گائے، فارسی، مونث۔ (نور اللغات)

**گاو**:۔ اسم مذکر بمعنی بیل اور اسم مونث بمعنی گائے گؤ۔ بقر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ اس جگہ زبانوں پر گائے ہے۔ جو عوام و خواص سبھی بولتے ہیں۔

رب کا شکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی — اسمٰعیل میرٹھی

تنہا گاو سے گائے مراد نہیں لیتے نہ اردو میں گاو نر کے معنی میں بولتے ہیں۔ فارسی میں یہ معنی ضرور ہیں۔ اردو والے تذکیر کے معنی میں گاو فلک گاو گردوں کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

**گاو**:۔ تکیہ کلاں جو صدر مسند پر رکھا جاتا ہے وہ بڑا اور گول تکیہ جو بڑے لوگ مسند پر بیٹھ لگا کے بیٹھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ فارسی، مذکر فصیح، رائج۔

یو چھتے پھرتے تھے جو کل تک بھاؤ
آج بیٹھے ہیں وہ لگا کے گاو — نذیر

**گاو بجاؤ کوڑی نہ پاؤ**:۔ ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاو بجاؤ میاں کے وہی نہیں**:۔ بڑا پست ہمت ہے۔ لاکھ کہو سنو اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ پست ہمت والے پر جب کوئی شخص کوئی کام پورا نہ کر سکے تو لکھنؤ کے پست طبقے کی عورتیں بولتی ہیں۔ گاو بجاؤ میاں کے تو تو۔ (سر دو داؤ پھل) ہی نہیں۔

**گاو پھل**:۔ پہلی۔ مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گاؤ پچھاڑ** :- اِ۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کے نیچے مارتے ہیں، مذکر (پہلوانوں کی اصطلاح) (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گاؤ پچھاڑا** :- اِ۔ ایک داؤں کا نام جس سے قصاب گائے کو زمین پر ذبح کرتے ہیں - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گاؤ پشت** :- مخروطی - (کنایۃً) آسمان نامی صفت - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گاؤ پیکر، گاؤ چہرہ، گاؤ رنگ، گاؤ سر** :- گائے کی شکل کا، گائے کی طرح کا - فارسی صفت، (نور اللغات)

قول فیصل - صرف گاؤ سر تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے - اردو شعراء نے گرز کی صفت میں گاؤ سر کثرت سے نظم کیا ہے فریدوں کے گرز کا نام ہی جو گائے کی شکل کا تھا گاؤ پیکر، گاؤ چہرہ، گاؤ رنگ کی ترکیبوں سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**گاؤ تکیہ** :- (گاؤ یعنی بڑا) اور لمبا تکیہ جس کو امراء پس پشت لگا کر مسند پر بیٹھتے ہیں وہ تکیے جو چھوٹے چوکور ہوتے ہیں جو امراء زانو کے نیچے رکھتے ہیں - فارسی، مذکر، رائج -

گاؤ تکیہ لگائے اک خود سر
تخت پر بیٹھا ہے بکر وفر (گلشن عشق)

**گاؤ چشم** :- بڑی آنکھوں والا فارسی صفت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**گاؤ خانہ** :- گھرک، گوسالہ، گایوں کا باڑہ ڈھور باندھنے کی جگہ، بندھے ہوئے ڈھور دل کے ڈالنے اور ان کی کھال اتارنے کی جگہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گاؤ خراس** :- کولھو کا بیل - فارسی، مونث قلیل الاستعمال

دیکھے آہو کو جو ضیغم تو ہیں عدل ترا
ڈھانک دے آنکھوں کو اس کی روش گاؤ خراس (ذوق)

**گاؤ خورد ہونا** :- گیا گزرا ہونا - ضائع ہونا - تباہ ہونا - برباد ہونا - اردو تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال -

خزاں نے لوٹا بہار کا گھر نہ بیل بوٹا نہ گل صنوبر
ہوا وہ سب گاؤ خورد دفتر الٹ گیا ہر ورق چمن کا (بحر)

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے یہ معنی بھی لکھے ہیں گائے کے چونے میں آجانا - گائے کے پیٹ میں جانا - معدوم ہو جانا - لیکن صرف معدوم ہو جانا کے معنوں میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں -

**گاؤ دم** :- اِ۔ مخروطی، گاجر کی طرح کا ایک سرے سے موٹا دوسرے سے بتدریج پتلا - فارسی صفت، رائج -

**گاؤ دم** :- اِ۔ ایک باجے کا نام جسے قرنائے یا بگل کہتے ہیں - ترہی دھوتو تری - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - قرنا یا بگل وغیرہ اگرچہ گاؤ دم ہوتے ہیں لیکن ان کا نام خصوصیت سے گاؤ دم زبانوں پر نہیں ہے -

**گاؤدی** :- بے وقوف، کند ذہن، فارسی صفت قلیل الاستعمال -

محل صرف - بارے خدا خدا کر کے کاتر سفر سرے اترا اور حضرت آزاد داخل منزل مقصود ہوئے بڑھے گاؤدی کو جھانسے دے دے کر ٹھیک پتا پوچھ آئے تھے - (فسانہ آزاد)

**گاؤ دیدہ** :- گائے کی سی بڑی آنکھ رکھنے والا فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل صرف - احمد کے سامنے آ کر یہ خط ایک شخص دے گئے تھے - کشیدہ قامت ہیں چھوٹی چھوٹی ڈاڑھی، گاؤ دیدہ، رنگ کھلتا ہے - ایک ایک موچھ چھپکے برابر - (فسانہ آزاد)

قول فیصل - نور اللغات میں گاؤ دیدہ کے معنی ایک یہ بھی لکھے ہیں - "ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے" لکھنؤ میں اس کا رواج نہیں نہ زبانوں پر ہے -

**گاؤ روغن** :- گئو گھی، گائے روغن (مفصل کیفیت گائے روغن میں دیکھو) روغن گاؤ کا مقلوب گھی، روغن زرد، اردو، اسم مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گاؤ زبان** :- اِ۔ ایک مشہور دوا کا نام فارسی مونث، اطبا، حکما کی زبان -

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے مندرجہ ذیل تشریح کی ہے - ایک قسم کی بوٹی جس کا پتا زبان گاؤ سے مشابہ ہوتا ہے - لسان الثور مزاجاً حرارت و برودت میں قریب به اعتدال مگر کسی قدر مائل به برودت مگر درجہ اول کے آخر میں مرطوب و بقول ابن بیطار معتدل مائل به رطوبت -

**گاؤ زبان** :- اِ۔ ایک قسم کی چھوٹی شیر مالی جو گائے کی زبان سے مشابہ ہوتی ہے اردو، رائج -

قول فیصل - یہ لکھنؤ کی خاص زبان ہے -

**گاؤ زور** :- (گاؤ یعنی کلاں) طاقت ور

شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق ہو لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاؤزوری**:۔ سینہ زوری، بل، طاقت توانائی، زور کرنا، شہ زوری، بہت زور کرنا، گائے کی سی طاقت دکھانا۔ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

تیبروں نے گاؤزوری جو مجھ سے جنوں میں کی
ان کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا ثروت

قول فیصل۔ گاؤزوریاں کرنا بھی زبانوں پر تھا اب بہت کمی کے ساتھ ہے۔ جیسے میاں خوجی بگڑ کے بھاگے ـــــ راہ میں ایک شخص نے میاں خوجی کا ٹیٹوا لیا۔ پہلے جھٹ ہی جھلائے اور لگے گاؤزوریاں کرنے۔ (فسانۂ آزاد)

**گاؤعنبر**:۔ فارسی اسم مذکر، گاؤ آبی سمندری گائے جس کی نسبت اہل فارس خیال کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے ۲؎ مالدار فائدہ پہونچانے والا آدمی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاؤکشی**:۔ گائے کو ذبح کرنا۔ فارسی ترکیب مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ قسائیوں میں کھلبلی پڑ گئی ہے کہ آج حکومت نے گاؤکشی کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔

**گاؤگاؤ**:۔ ہر نوک، نوکیں۔ اردو متروک

سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی گاؤگاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ　میر

**گاؤگھپ**:۔ ہمزہ واؤ مجہول کے ساتھ، دغاباز آدمی (گھپ۔ بالفتح و بالضم، بالفتح زیادہ بولتے ہیں) قریبی (۱) کھاؤ اڑاؤ، تغلب کرنے والا لوگوں کا مال کھا جانے والا (۲) وہ گھر جہاں اسراف اور فضول خرچی کا کھٹکا نہ ہو جو کچھ آئے سو کھپ جائے جیسے ان کا گھر تو گاؤگھپ ہے۔ (اصل لفظ کھاؤ کھپ تھا) (لغات النساء)

قول فیصل۔ مؤلف سرمایۂ زبان اردو لکھتے ہیں ہمزہ واؤ معروف کے ساتھ۔ دغاباز آدمی اور مال مردم خور کو کہتے ہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے گاؤگھپ زیادہ بولتے ہیں لیکن مؤلف کے نزدیک بالضم گاؤگھپ زبانوں پر تھا مگر اب متروک ہے معنی نمبر ۲ میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاؤگھپ کرنا**:۔ مال غائب کر دینا، غبن کرنا تغلب کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گاؤمکھ**:۔ ۱؎ پٹا بازی میں ایک خاص انداز سے کھڑے ہونے کا نام۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاؤمکھ**:۔ ۲؎ چہرہ گائے کا جو اکثر پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاؤمیش**:۔ بھینس۔ فارسی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**گاؤن**:۔ (بالفتح و با علان نون) عدالت کا وہ لمبا ایک قسم کا لباس جو بعض جج اور وکلا، عدالت میں جانے کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ انگریزی، رائج

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گون ہو جو اردو ہے۔

**گاؤں**:۔ دیہہ، موضع، دیہاتیوں کی بستی اردو مذکر، رائج۔

ہر اک نے مر کے بس دو گز کفن گز بھر زمیں پائی
بسانے والے جو اس گاؤں کے تھے سب وہ سوتے ہیں
　نظم طباطبائی

**گاؤں اجڑنا**:۔ گاؤں کا تباہ ہونا۔ اردو مصدر، رائج۔

لاشوں کو عاشقوں کی نہ اٹھوا گلی سے یار
بسنے کا پھر یہ گاؤں نہیں جب اجڑ گیا　آتش

قول فیصل۔ گاؤں آباد ہونے کے معنی میں گاؤں بسنا مستعمل ہے۔

**گاؤں خرچ گوں خرچہ**:۔ وہ خرچ جو نمبردار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاؤں کا جوگی جوگنا، ان گاؤں سدھ**

اپنوں کی بہ نسبت غیروں کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاہ**:۔ ۱؎ الفاظ و تفقیہ کے ساتھ جیسے صبح گاہ سحرگاہ، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔

فغان بلبلِ وقت سحرگاہ
حیاتی و دل نادانِ اشہا　حیاتی گیلانی

**گاہ، گہ**:۔ ۲؎ مکان کی جگہ جیسے شکارگاہ۔ سجدہ گاہ، آرام گاہ، خواب گاہ۔ فارسی فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا استعمال نہیں ہے۔ ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے جیسے۔

ع　آرام گاہ حضرت خیر الانام ہے　مشہور

**گاہ**:۔ ۳؎ ستارہ جنوبی جو قطبیہ شمال کے پاس ہے دھرو تارا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاہ** :- بعض اوقات، کسی وقت، کبھی کے معنی میں۔ فارسی فصیح، رائج۔

گہ کمر میں تھی لچک گاہ تھی اعضا میں پھڑک
گہ جوان، گاہ بنے پیر کبھی دم کو وک ناظم

قول فیصل۔ اس محل پر گہ بھی بولتے ہیں اور گاہ بگاہ گاہے بگاہے، گاہے گاہے یا گاہ گاہ بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان پر ہے۔

**گاہ** :- بیتابی، مصیبت، ہندی مونث عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ "میرے کان آشنا نہیں۔ پلیٹس ہندی میں گاہ مگرمچھ کو کہتے ہیں۔" مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گاہ بگاہ** :- وقت بے وقت، کبھی کبھی، کسی کسی وقت کبھی کبھار۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ میں بہت مصروف انسان ہوں گاہ بگاہ جب اس محلے میں آجاتا ہوں تو آپ کے پاس چلا آتا ہوں۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے گاہ بگاہ بھی لکھا ہے اور یہ شعر پیش کیا ہے۔

گاہ بیگاہ ملاقات کروں یا نہ کروں
ایک ہے حرف حکایات کروں یا نہ کروں

لیکن یہ صرف عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گاہک** :- خریدنے والا، خریدار، مشتری خواہاں، طلبگار۔ اردو مذکر، غیر فصیح، رائج۔

گاہک مرے اب بھی ہیں طرحدار ہزاروں
ہیں آپ کے بندے کے خریدار ہزاروں ہدا

**گاہکی** :- خریداری، مانگ، طلب۔ اردو مونث، قلیل الاستعمال۔

منظور اے شرف جو ہے یوسف کی گاہکی
گفت و شنید کیجئے بازار سے الگ شرف

**گاہکی پلٹنا** :- سودا بننا۔ معاملہ بننا خرید و فروخت کا معاملہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاہ گاہ** :- کبھی کبھی، بھولے چوکے، بھولے بسرے، کبھی کبھار۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چمن کی سیر کو جاتی ہے روح اے صیاد
قفس میں نیند اگر گاہ گاہ پڑتی ہے آبر مینائی

**گاہن** :- ایک قسم کا سرادن جس سے ہل چلا کے کھیت کی گھاس دور کرتے ہیں۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔

**گاہنا** :- غلے کا کچلنا، ملنا، مسلنا، روندنا، پامال کرنا، اناج پر بیلوں کو پھرانا تاکہ بھس الگ ہو جائے اور اناج الگ ہوکر صاف ہو جائے۔ ہندی، فعل متعدی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاہنا** :- تلاش کرنا، چھاننا، جیسے سارا جگت گاہ مارا، عوام کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**گاہوارہ** :- جھولا، پالنا، گہوارہ۔ فارسی فصیح، رائج۔

بیقراری قلب کو خواب عدم میں بھی رہی
چار کے کاندھے جنازہ گاہوارہ ہوگیا بحر

قول فیصل۔ زبانوں پر گہوارہ زیادہ ہے۔

ع قبر آباد ہے گہوارۂ اصغر خالی تعشق

**گاہی** :- پانچ کا مجموعہ، پنجہ، پانچ ہندی، مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گاہے** :- کبھی، کسی وقت، بھولے بسرے فارسی قلیل الاستعمال۔

سرسری ان سے ملاقات ہے گاہے گاہے
محفل غیر میں گاہے سر راہے گاہے جرأت

**گاہے بگاہے** :- اتفاقیہ، کبھی کبھی فارسی صرف، فصیح، رائج۔

**گاہے گاہے** :- کبھی کبھی، اتفاقی طور سے فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس طرف بھی تمہیں لازم ہے نگاہے گاہے
دم بدم لحظہ بہ لحظہ نہیں گاہے گاہے ظفر

**گاہے ماہے** :- کبھی کبھی، بہت کم۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

نخوت حسن بری شے ہے کہاں وصل صنم
گاہے ماہے کی ملاقات بھی ہیہات گئی شعور

محل صرف۔ طبیعت کو ایک مرض یادہ گوئی کا لگا ہوا ہے گاہے ماہے غزل کا اتفاق ہو جاتا ہے۔ (ذاکیات)

**گائے** :- بیل کی مادہ۔ اردو، مونث، رائج۔

رب کا شکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی اسمٰعیل میرٹھی

**گائے** :- (کنایۃً) غریب، بے زبان، بہت سیدھا۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ تم بڑے خوش نصیب ہو تمہارا لڑکا خاندان میں اللہ میاں کی گائے ہے۔

**گائے میں سے غدود دینا** :- کثیر رقم سے کسی کو بہت حقیر رقم دینا اردو صرف دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ اور اس قربانی میں سے کسی کو دیا تو گویا گائے میں سے غدود باقی ہضم۔ (دربار اکبری)

**گایک** :- گویا، میراثی، ڈوم، سنسکرت مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**گائے کا بچھیا تلے، بچھیا کا گائے تلے کرنا، گائے کا بھینس تلے، بھینس گائے تلے کرنا** :- (گائے کا دودھ جو بہت سا ہوتا ہے، بچھیا کا ظاہر کرنا اور بچھیا کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے کا دودھ بیان کرنا) حکمت عملی اور تدبیر سے کوئی کام چلانا۔ بڑا جوڑ توڑ کرنے والے کی نسبت مستعمل ہے۔ اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس مثل میں بچھیا کی جگہ بھینس بھی بولتے ہیں۔ مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے ہیں

**گائے کرنا** :- گائے ذبح کرنا۔ اردو صرف۔ گوشت بیچنے والوں کی اصطلاح۔

کرد یا جو محلے میں گائے سید کی
ابھی تو نہار دھوئے اتبرام کریں جان صاحب

**گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں**
انسان کو وہ چیز بھاری نہیں معلوم ہوتی جو اپنی جان سے متعلق ہے یا انسان کو اپنے اہل و عیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی مثل۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ مثل میں لفظ نہیں کے بعد ہوتے بھی ہے، صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی ہوتے کے ساتھ ہی مثل لکھی ہے۔ یعنی گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے۔ حالت

صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گائیکی** :- گانا۔ گانے کا انداز، گانے کا طریقہ اردو، جدید اصطلاح۔

محل صرف۔ سنا ہے کہ پاکیزہ میں مینا کماری کی ادا کاری ہے اور لتا کی گائیکی۔

**گائے کی طرح کانپنا** :- بہت ڈرنا اس طرح لرزنا جیسے گائے قصائی کے آگے جان کے خوف سے تھراتی ہے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان قریب بمتروک۔

کانپتی ہیں ڈر سے گایوں کی طرح سب رنڈیاں
صدر کا حاکم ہوا وہ مرد و اقصاب اب جان صاحب

**گائے گائے کا بچہ گائے کھائے گپ (گڑ)** :-

قول فیصل - بچوں سے ایک قسم کا کھیل کھیلا جاتا ہے اس طرح کہ بیچنے والا گال پھلاتا ہے اور منہ رجب بالا الفاظ کہتا ہے اس طرح کہ جب لفظ گڑ پر پہنچتا ہے تو دونوں ہاتھ جوڑے ہوئے گالوں پر مارتا ہے جس کی وجہ سے منہ سے بجائے گڑ کے گپ نکلتا ہے اور بچے ہنستے ہیں۔

**گائین** :- گانے والی عورت، اردو متروک
گائنیں جو کہ فن میں تھیں ماہر
حکم سلطاں سے ہو گئیں حاضر نظم طباطبائی

قول فیصل - اس کی جمع گائنوں اور گائنیں مستعمل ہیں

**گائین** :- گائے (اس معنی میں بکسر سوم بولچال میں ہے) اردو عورتوں کی زبان قریب بمتروک

بچھیا سے شیخ کا بنیں نے کیا نکاح
چھوڑ دیا بوڑھا بیل، ہو گائین کلمو ریہ جان صاحب

**گائیں** :- گائے کی جمع اردو رائج۔

قول فیصل - گایوں بھی اپنے محل پر مستعمل ہے

**گائے نہ بچھی نیند آوے اچھی**:
مال تال کچھ نہیں بے کھٹکے سوتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گبد** :- بیوقوف، ٹھس، کم عقل۔ ہندی۔ صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل - کوئی نہیں بولتا - اس محل پر گاودی بولتے ہیں۔

**گبھرا** :- (بفتح اول و سوئم) موٹا تازہ بھرا ہوا بدن۔ ٹھائم گوشت، ہندی، صفت مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عوام لکھنؤ اس محل پر گبرا بولتے ہیں

**گبر** :- (بالفتح) آتش پرست، زرتشت کا پیرو - فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع گبر دیتر سا وظیفہ خورداری سعدی

**گبر** :- خود، زرہ، بکتر۔ خفتان۔ چلتہ - فارسی، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گبر** :- بھاری بھرکم، باہمت۔ جیسے گبھرو مال مارا ہزاری (۲) مغرور، متکبر پنجاب کی زبان۔ (۳) مالدار، بھاری بھرکم، جیسے گبر اسامی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گبرو** :- (بالفتح اول و ضم سوئم) حسین نوجوان۔ نوخیز، پٹھا، وہ جوان آدمی جس کی ابھی تک ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو۔ ہندی، صفت۔ دولہا، نوشہ، خاوند، پتی، سوامی، مالک شوہر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اردو صفت عوام کی زبان ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں:

دولہا، نوشہ، خاوند، پتی، سوامی۔ لیکن اہلِ لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**گبروتا**:۔ گبریلا۔ ہندی، مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گبر و مسلماں**:۔ آتش پرست اور مسلمان۔ مجازاً کافر و مسلمان۔ فارسی، ترکیب صحیح، رائج۔

فریبِ حسن سے گبر و مسلماں کا چلن بگڑا
خدا کی یاد بھولا شیخ، بت سے برہمن بگڑا (آتش)

**گبرون**:۔ (بالفتح وضم سوم واؤ معروف) ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ صحیح گبرون۔ (Gambroon) ہے (معنی) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس کا ایجاد سب سے پہلے شہر گبرونیا واقع سواحل شام میں سے ہوا۔ یہاں لودھیانہ کاکوٹھ کے نام سے مشہور ہے وہ چارخانہ سوسی وغیرہ جو ولایتی سوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے۔

**گبریلا**:۔ (بضم اول) ایک سیاہ رنگ کے بھونرے کی مانند پردار کیڑے کا نام جو گوبر کو جمع کرتا ہے اور خوشبو یا پھول کی بو سے مرجاتا ہے۔ عربی میں اسے جعل۔ فارسی میں سرگین گرداں۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں میں کہیں گبروٹا کہیں گبرولا کہیں گبرونڈا وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ جانور گوبر یا نباتات میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کی سی گولی بنا کر اسے لڑکاتا پھرتا ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)

**گبڑنا**:۔ ملانا، ایک چیز کو دوسری چیز میں آمیز کرنا۔ اردو عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف۔ ہم لادا الگ باندھ کے لائے اور بسیدہ الگ۔ تم نے غضب کیا دونوں کو گبڑ دیا۔

**گبھا**:۔ (بفتح اول وتشدید دوم) توشک سے چھوٹا ایک قسم کا روئی بھرا ہوا فرش۔ اردو، رائج۔

گبھا مخمل کا اک بچھا کر
تخت پہ وہ خود بیٹھی آ کر (اختر شاہ اودھ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے گدا اور گدیلا بھی معنی لکھے ہیں لیکن ان معنی میں اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس کا استعمال مولویوں اور بچوں کے لئے زیادہ ہے۔

**گبھیلن**:۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ دانی کا پیٹ میں بچہ کو ڈھونڈھنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے چھ دن تک یہ کیفیت رہتی ہے جس سے زچہ کو تکلیف رہتی ہے۔ صاحب نور اللغات نے گبھیلن پھڑکنا لکھا ہے جو لکھنؤ کی زبان نہیں۔

صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ ہندی میں گبھیلن وہ جھلی ہے جس میں رحم کے اندر بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اس سے رحم کی نسبت کس طرح پھڑکی میں سمجھ قاصر ہوں۔ گبھیلن تو ایسی چیز ہے جس سے گھن آتی ہے لکھنؤ میں اسے آنول یا نال کہتے ہیں۔

مؤلف کے نزدیک آنول یا نال کو گبھیلن نہیں کہتے بلکہ اس کیفیت کا نام ہے جو لکھی گئی ہے۔

**گپ**:۔ (۱) جھوٹی ہر بات، سخن، ذکر، حکایت۔ فارسی مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے۔

**گپ**:۔ (۲) (یہ لفظ جھوٹ اور دلچسپ باتوں کے معنی میں مستعمل ہے) جھوٹی بات، جھوٹ (خواہ) فارسی، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں گپ کم اور ڈینگ زیادہ بولتے ہیں۔

**گپ**:۔ (۳) افسانہ، سرگزشت، داستان۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آزاد چپکے بیٹھے سن رہے تھے جب داستان ختم ہوئی تو ان کی گپ پر دل ہی دل میں ہنستے ہوئے چلے۔ (فسانہ آزاد)

**گُپ**:۔ (بالضم) دفعتہً ڈوب جانے کی آواز (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ غڑپ بولتے ہیں۔

**گُپ**:۔ (۲) اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا ہے۔ جس کے معنی اندھیرے اور انتہا درجہ زیادتی تاریکی کے ہوتے ہیں جیسے وہاں تو اندھیرا گپ ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہلِ لکھنؤ اندھیر اگھپ یا گھپ اندھیر بولتے ہیں۔

**گپا**:۔ جلدی سے اندر چلا جانے والا، گردے میں بیٹھ جانے والا۔ مجازاً مرد کا عضو تناسل۔ بازاری زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گپ اڑانا** :- (گپ بفتح اول) جھوٹی بات مشہور کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - غپ اڑانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گپ اڑنا** :- جھوٹی خبریں گڑھی جانے اور بے تکی باتیں ہونے کی جگہ پر بولتے ہیں۔ لازم (نور اللغات)

(فقرہ) چانڈو خانے میں روز نئی گپیں اڑتی ہیں۔

قول فیصل - اہل لکھنؤ گپ کی جگہ غپ زیادہ بولتے ہیں۔

**گپاشٹک** :- (بفتح اول کسر پنجم) جھوٹ سچ۔ ادھر ادھر کی باتیں کرنا، زیٹ زٹ۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل - اس کا صرف اڑانا کے ساتھ ہے جیسے۔ آپ کے بھائی صاحب دوستوں میں دو گھنٹے سے گپاشٹک اڑا رہے ہیں میں نے بلایا تھا مگر آئے نہیں۔ عوام اسی کو غپاشٹک بھی بول دیتے ہیں۔

**گپا کھانا** :- دھوکا کھانا، جاج کرا لینا۔ سابشرت کرانا، بدفعل کرانا، لگوانا۔ عوام کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گپا کھانا** :- (بکسر اول) پانی پر تپلا ٹھیکرا اس طرح پھینکنا کہ ٹپا کھاتا ہوا اچھلتا ہوا جائے۔ بچوں کا ایک کھیل۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔

**گپا گپ** :- غپا غپ، جلد کھانے اور نگلنے کی آواز۔ ہندی مذکر بازاری زبان ہے۔ بافراط، بکثرت جیسے گپا گپ نور برس رہا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - معنی نمبر ۱ میں اہل لکھنؤ غپا غپ بولتے ہیں۔ اور معنی نمبر ۲ میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گپت** :- (بالضم) پوشیدہ، مخفی، چھپا ہوا، نہاں (۲) اوپ، غائب (تلبع فعل) چپکے سے (۳) محفوظ بچا ہوا، مصئون، مامون (۴) محذوف، مقدر لفظ یا کسی عبارت کا حذف صرف ونحو کی اصطلاح۔ چھپے چھپے، اندر ہی اندر، مخفی، سنسکرت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - مذکورہ کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گپتا** :- ہندوؤں کی ایک قوم جو بنیے ہوتے ہیں۔ اردو، رائج۔

محل صرف - یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اشری چندر بھان گپتا اپنے اصولوں پر سخت ہونے کی وجہ سے مرد آہن کہلاتے ہیں۔

**گپت پوجا** :- (بضم اول و فتح دوم) تنہائی کا پوجا۔ اردو، متروک

اختر مجھ کو لگا نہ اب تو جا
کرنی ہے شیو کی گپت پوجا (دشت گلزار)

**گپت دان** :- مخفی خیرات اس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ (۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھکر اس کا دعویٰ نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی مہر لگا کر یا سربند چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے اسکے علاوہ کرو چھتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سربمہر سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی گپت دان میں داخل ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ حضرات اہل ہنود کی اصطلاح ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گپت مار** :- بھیتری مار، گجھی مار، وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ دے۔ ہندی مونث (۲) طعن و تشنیع طعنہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گپت مال** :- دفینہ، چھپا ہوا خزانہ، مال پوشیدہ۔ اردو مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**گپتی** :- (بالضم) سنسکرت میں گپت۔ مخفی پوشیدہ وہ تلوار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ اردو مونث رائج

قول فیصل - ایک قسم کی ہاتھ کی موٹی چھڑی جس میں پتلی اور لمبی تلوار رکھ دیتے ہیں جو دیکھنے میں لکڑی معلوم ہوتی ہے لیکن چونکہ اس میں تلوار پوشیدہ ہوتی ہے اس لئے اسے گپتی کہتے ہیں قدیم زمانے میں گپتی دار، پوشیدہ دار کے معنی میں بولتے تھے جواب متروک ہے۔

چلتے چلتے آور بھی گپتی کیا قاتل نے وار
دیکھا دزدیدہ نگہ سے اپنے مائل کی طرف (جان صاحب)

**گپتی چلانا** :- چھپواں تلوار مارنا فعل متعدی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گپ چپ** :- خاموش، خاموشی کے ساتھ، چپ چاپ۔ ہندی مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گپ چپ** :- لڑکوں کا ایک کھیل، مذکر لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا منہ بند کر کے اپنے گلے پھلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اس کے گلے پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اسکے منہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بچے یہ کھیل نہیں کھیلتے۔

**گپ چپ**:۔ (۱) ایک کھلونے کا نام جو کھلتا اور مندا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو منھ میں رکھتے ہی گھل جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گپ چپ کا لڈو، گپ چپ کے لڈو، گپ چپ کی مٹھائی**:۔ ایک قسم کی نہایت نرم شیرینی کا نام جو منھ میں رکھتے ہی گھل جاتی ہے اردو، دہلی کی زبان

اے دل لب شیریں کے بوسے کو تو کیا جانے
گپ چپ کی مٹھائی ہے جسے چکھے سو پہچانے — سودا

لب شیریں کا بوسہ جو دیتا ہے چپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا گپ چپ کی مٹھائی ہے — سرور دہلوی

**گپ چپ کے لڈو کھلائے ہیں**:۔ جو آدمی بالکل چپ رہتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں اردو مصرفہ، عورتوں کی زبان۔ تکلیف الاستعمال۔

قول فیصل۔ زیادہ تر اس محل پر عورتیں گم صم کے لڈو بولتی ہیں۔

**گپڑ چوتھ**:۔ (چوتھ بالفتح) گڑبڑ، وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے، کسی چیز کو دوسری چیز سے ملانا، ایک چیز کو دوسری ایسی چیز سے ملانا کہ دونوں میں ربط نہ ہو۔ اردو مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مثال صرف۔ تم بھی عجیب انسان ہو کہ چاولوں میں کھڑی مسور کی دال ڈال دی اور سب دالوں کو ایک پتیلے میں ڈال دیا اس گپڑ چوتھ سے کیا فائدہ ہوا

**گپڑ شپڑ**:۔ بیہودہ باتیں بکواس، خرافات، واہیات باتیں۔ ہندی مونث، عوام کی زبان۔ (عوام نے گپ شپ کو بگاڑ لیا ہے) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ "گپڑ شپڑ" اور "غپڑ شپڑ" عورتیں بولتی ہیں جو اردو ہے۔

**گپ شپ**:۔ دل لگی کی باتیں، بک بک، جھوٹی سچی باتیں۔ اردو مصرفہ، دہلی کی زبان

ہنگام سخن سبحی آتش کے ڈرنے کو
شرمندہ کیا اسے مطلع اس شوخ کی گپ شپ نے — انشا

قول فیصل۔ زیادہ تر عوام لکھنؤ اور عورتیں غپ شپ بولتے ہیں۔

**گپ شپ اڑانا**:۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ غپ شپ اڑانا بولتے ہیں اور اسی محل پر غپ شپ اڑانا بھی رائج و مستعمل ہے۔

**گپکنا**:۔ (بفتح اول) نگلنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

**گپکنا**:۔ (بضم اول و فتح دوم) ہوا میں جاتے ہوئے گیند کو ہاتھ میں لے لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**گپ گپ کھانا**:۔ دھڑا دھڑ کھانا، جلدی جلدی کھانا، لپ لپ کھانا، نگلنا ہندی، اہل دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "لکھنؤ میں غپا غپ نگلنا بولتے ہیں"، مولف تائید کرتا ہے۔

**گپل**:۔ (بکسر اول و تشدید دوم مفتوح) گول، ٹھیکرا۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ زبانوں پر گول گپل کی ترکیب بھی ہے

**گپ مارنا، گپ ہانکنا**:۔ جھوٹ بولنا، شیخی بگھارنا۔

بیشتر اس جگہ گپیں مارنا گپیں ہانکنا مستعمل ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ گپ مارنا بھی اور گپیں مارنا اور گپیں ہانکنا نیز گپیں اڑانا بھی بولتے ہیں زیادہ ہے

**گپھا**:۔ (بضم اول) غار، کوہ، چھپنے کی جگہ تہہ خانہ یا نقب کے کرہ بنے کی کھوہ۔ ہندی، مذکر۔ (۲) جھاڑی، جنگل، بن، بنی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ معنی اول میں کمی کے ساتھ ہے دوم میں کوئی نہیں بولتا۔

**گپھا**:۔ (بضم اول و تشدید دوم) پھندنا، جو ریشم، چاندی یا سونے کے تاروں کو اکٹھا کر کے ٹوپی میں اور بوٹ میں بھی باندھتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ پھندنا ہی بولتے ہیں۔

**گپھا**:۔ (۲) پھولوں کا گچھا، گلدستہ، گچھا، عوام کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ پھولوں کا گچھا ہی کہتے ہیں۔

**گپھے**:۔ بعض عورتیں زینت کے لیے سر کے اگلے چھوٹے بالوں کو کنگھی سے اٹھا دیتی ہیں اور ایسے بالوں کو گپھے کہتی ہیں (بنانا کے ساتھ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتوں کی خصوصیت نہیں مرد بھی گپھا بناتے ہیں اس کا صرف بنانا کے ساتھ ہی ہے۔

**گپھے دار**:۔ پھندنے دار، گچھے دار، گپھے دار۔ اردو صفت، دہلی کی زبان

تقصیر کیا ہوئی تھی جو اتنا یہ رات کو
وہ گپھے دار آپ نے تو اتار پھینکا — انشا

**گپی**:۔ (بفتح اول و تشدید دوم) فضول باتیں کرنے والا، جھوٹا، شیخی باز، بیہودہ گو۔ ہندی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ اس محل پر گپیا بھی بولتے ہیں۔ جو اہل لکھنؤ نہیں گپی کی جگہ غپی اہل لکھنؤ زیادہ بولتے ہیں۔

**گت**:۔ (۱) حالت، طرح، وضع۔ اردو، عورتوں

کی زبان۔

محل استعمال۔ آخر یہ تمہاری کیا گت ہو گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ برسوں کے بیمار۔

قول فیصل۔ گت بنانا، حالت بنانا کے معنوں میں بھی رائج ہے جیسے تم تو بڑی شان سے رہتی تھیں آج پھٹے میلے کپڑے پہن کر آئی ہو بھلا یہ کیا گت بنائی ہے۔

**گت:** ہندی۔ چال، رفتار، روش، حرکت۔

ستاری میں بھی دھن رہتی ہے رنگ ان کو جانے کی
پہن کر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں نہانے کی
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گت:** ہندی۔ مردے کے جلانے کی رسمیں، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گت:** ہندی۔ بول کے خلاف، سرگم جس سے ناچ اور راگ کی گت کا اندازہ ہوتا ہے۔

تال ساز کا ایک اندازہ سے بجانا، سرگم۔ اردو، ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا صرف بجا، بجانا کے ساتھ ہے۔

چڑھا کر تار قاتل نے رگ حلق بریدہ کے
ستاری میں گتیں کیا کیا بجائیں رقص بسمل کی مشیر

**گت:** ہندی۔ ایک قسم کا ناچ، انداز رقص، اردو، ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔

ایک گت میں رلا دیا سب کو
دوسری میں ہنسا دیا سب کو نظم طباطبائی

**گت:** ہندی۔ سازوں کے بجانے کا طرز۔ اردو، ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔

**گت:** ہندی۔ کبوتر کا غوں غوں کرنا، غٹرغوں کرنا، اہل ہنود کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**گت بجانا:** ساز بجانے کا طرز۔ اردو، ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔

ستاری میں بھی دھن رہتی ہے رنگ ان کو جمانے کی
پہن کر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں نہانے کی امانت

قول فیصل۔ گت بجا بھی بولتے ہیں۔ جیسے: طبلے پر تھاپ ہے گت بج رہی ہے حاضرین جلسہ زیر و بم سے واقف، چڑھاؤ اتار کے سمجھنے والے خوش رو خوش گلو۔ (فسانۂ آزاد)

**گت بنانا:** ہندی۔ وضع اختیار کرنا، صورت بنانا، حالت بنانا، ڈھنگ بنانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ تمہاری عجیب طبیعت ہے ہر وقت میلے کپڑے پہنے رہتی ہو یہ تم کیا گت بنائی ہے تم تو بہت صاف رہتی تھیں۔

قول فیصل۔ گت بنانا سیٹ مارنا کے معنوں میں بھی ہے جیسے آج میں نے مار مار کے اس کی گت بنا دی۔

**گت بنانا:** ہندی۔ باجے کے سر کو گانے بجانے کے بول موافق بنانا سازوں کے بجانے کا نیا طرز ایجاد کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔ ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔

کبھی جو بلبلے کی لہر آئی تو ہوش اڑ گئے ڈھنگ ستے بجاکی
منوں کے بولوں پہ گت بنائی چلا وہ بن کر ستار آیا بحر

**گت بنانا:** ہندی۔ خراب حال کرنا، برا درجہ کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

وہ بناتے ہی رہے گت ترے ستم والوں کی
دخت رز موتیوں کو ناچ نچا بھی آئی شاد

قول فیصل۔ اگر برا حال کر دیا جائے تو عورتیں یہی "گت بنانا" بھی بولتی ہیں

یہ کہتی ہو بہار ایسی خزاں کی گت بنا دیں گے
کہ جب یہ بن پڑے پھر گے پھول غنچے مسکرا دیں گے ناظم لکھنوی

**گت بنانا:** ہندی۔ ہیئت بدلنا، صورت بدلنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل استعمال۔ آپ تو میں دیکھتا ہوں لے میں ڈوبے ہوئے ہیں بخدا اس ناچ رنگ نے آپ کی یہ گت بنائی کہ مونچھ اور ڈاڑھی کترائی مہندی لگائی عورتوں کی وضع بنائی للہ اب تو مردوئے بن جاؤ۔ ان باتوں سے باز آؤ۔ (فسانۂ آزاد)

**گت بنانا:** ہندی۔ ایسی وضع بنانا جس پہ لوگ فقرہ زنی کریں اور ہنسیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

دکھا کر ناچ اپنا خود بھی دیوانہ کیا ہم کو
ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہے لا اعلم

قول فیصل۔ اس کا لازم گت بننا بھی زبانوں پر ہے

**گت بھرنا، گت ناچنا:** ہندی۔ راگ کے اصول کے موافق ناچنا، رقص کرنا۔ اردو، ناچنے گانے والوں کی اصطلاح

خوشی سے کیوں نہ گت بھرے زاہد کہ دیکھتا ہی وہ ٹھمک ہوا یہ
بجے ہیں ڈھولک ادھر ادھر ہو چراغ روشن مراد حاصل (انشا)

**گت بھرنا:** ہندی۔ (د) فعل متعدی۔ ناچنے کا ٹھاٹھ بنانا، نرت کرنا۔ ناچنے کا کوئی ٹھاٹھ دکھانا ناچ کا روپ یا سروپ دکھانا۔ نئی سہر کرنا مثلاً چھپائی کی گت، کمر کی گت، چبر مسٹ کی گت، ٹھمکے کی گت، بانسری کی گت، گھونگھٹ کی گت، تھالی کی گت، ٹھوڑی کی گت، مٹر کی گت، تقا گھوتری کی گت وغیرہ کا روپ دکھانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گت چلنا:** گت پہ ناچنا۔ اردو، عورت

حسرت دکی۔

چلیں گت بدن کو مسکتی ہوئی
غضب تھیں وہ کمریں لچکتی ہوئی — سحر

**گت کا:** ۱۔ وضع کا۔ ڈھنگ کا، اچھا شخص، اردو، صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ خدا نے بھائی صاحب کو دیئے تو چار بیٹے لیکن ایک بھی گت کا نہ نکلا۔

قول فیصل۔ تانیث کے محل پر گت کی بولتی ہیں۔

مہری ہے تو محرم ہی کرتی ہے چھانیاں گت کی
جو ہیں مرے کچھ گانے والے سو نہ نکالا جانِ صاحب

**گت کا:** ۲۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ اردو، مذکر۔ پٹہ بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ اسفندیار ہر دمیں تن کو چابکیوں میں لڑا دیں۔ استاد محمد علی خاں پھینکیت جیسا بدن لیکن گت کا بھی وقت ہیں آنے کی دیر تھی پیچ کھینچ کبار لڑتے ہیں گتکے پینگے چلتے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں "لکڑی پھینکنے کا آلہ کہ اس سے تیغ زنی کی مشق کرتے ہیں جو لوگ اس لغت کو بجائے تائے فوقانی کے دال سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں" صاحب نور اللغات نے بھی گد کا لکھا ہے مگر زبانوں پر بالکل نہیں ہے۔

**گت کرانا:** بری حالت کرانا۔ اردو، صرف دہلی کی زبان۔

کچھ ہنسی، کچھ غصہ بیگم کو دیکھتے بولا واہ اچھی گت کرائی (محصنات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ گت بنوانا بولتی ہیں۔

**گت کرنا:** ۱۔ کرم کرنا۔ اوپر نیچے ڈالنا۔ اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب نور اللغات نے ایک معنی ’کام میں لانا‘ بھی لکھے ہیں نیز مارنا پیٹنا بھی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

**گت کرنا:** ۲۔ بری حالت کرنا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کوئی اسطرح بچے کو پڑھاتا ہے اتنے طمانچے مارے کہ منہ لال کر دیا، اس کی کیا گت کر دی۔

**گت لینا:** تان لینا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

**گت ناچنا:** رقاصوں کا رقص کرنا۔ اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جو دھرائن بچوا جیسی گت ناچتی تھیں لکھنؤ میں کوئی جواب دینے والا نہ تھا۔ سماں بندھ جاتا تھا۔

**گتھ جانا:** بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال

اقدیر تری لڑ گئی اے دیدۂ تر آج
نظروں سے مری گتھ گئی قاتل کی نظر آج — منیر

قول فیصل۔ اب عوام اس محل پر بھڑ جانا ہی بولتے ہیں۔

**گتھم گتھا:** آپس میں دست و گریبان کشتم کشتا ہونا۔ اردو، صرف مونث عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آپس میں گتھم گتھا گکھب مار دھاڑ لڑائی رنگ بدرنگ کے پھیر میں عمر گنوائی (فسانہ آزاد)

**گتھنا:** ۱۔ لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں کا باہم لپٹ پڑنا۔ اور مر جانا، اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

گتھ گتھ کے بلبلیں جو لڑیں تازہ گل کھلا
تیار تیرے واسطے اک ہار ہو گیا — شعور

**گتھنا:** ۲۔ پرویا جانا، منتھی ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ محو ہونا، جذب ہونا اور پھنس جانا کے معنی بھی لکھے ہیں لیکن اب کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

**گتھوال:** ملا ہوا۔ ہندی۔ صفت عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گتھوانا:** گتھنا کا متعدی المتعدی۔ پھٹے ہوئے کپڑے کا معمولی طریقہ سے سلوانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ رضائی کی دھجیاں اڑ گئی ہیں، روئی نکل گئی ہے پیسے دیکر گتھوا لو۔

**گت ہونا:** ۱۔ بک جانا۔ کوڑے ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گت ہونا:** ۲۔ اچھی طرح کریا کرم ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**گت ہونا:** ۳۔ مکتی ہو جانا بیکنٹھ کو پہنچ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گت ہونا:** ۴۔ برا درجہ ہونا، بری حالت ہونا اردو، صرف، عورتوں اور عوام کی زبان۔

دیکھئے ڈاڑھی کی کیا گت ہو گئی
شیخ صاحب کی حجامت ہو گئی — داغ

قول فیصل۔ اس کی جمع (ے، ن) کے ساتھ گتیں بھی مستعمل ہے۔

گو کہ تیری مزمتیں ہوں گی مرزا رسوا
میں سمجھتا ہوں جو گتیں ہوں گی (مرزا رسوا)

گتیں پوری کرنا اور گتیں پوری ہونا بھی زبان پر ہے

**گت ہونا**: ف۔ پٹنا۔ بری گت بننا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

بادہ نوشوں میں پھنسے ہیں بے ڈھب
دیکھئے آج بری گت ہوگی سرور

**گتھی**: اث۔ تاگے یا تار یا ڈور کے الجھ جانے کی گرہ ہیں۔ دھاگے کی گرہ۔ وہ گرہ جو دھاگے ڈوریا تار وغیرہ کے الجھ جانے سے پڑ جاتی ہے۔ اردو صرف مونث راگ

زلف کرہ گیر خدا ہاتھ لگانے دو ذرا
اپنی تقدیر کی گتھی بھی سلجھاؤں ہو اختر مینائی

**گتھی**: اث (کنایۃً) کسی معاملے میں پیچ پڑ جانا۔ کسی معاملے میں الجھن پڑ جانا۔ اردو، مونث، راگ

بات ہو تو بوکھ در نازر جان کر
آ دیا ت یہ نہیں یہ گتھیاں پند صبا

**گتھی**: اث۔ تھیلی۔ عوام کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گتھیاں سلجھانا**: دقتوں کو دور کرنا۔ خرابیاں کو رفع کرنا۔ اردو صرف، راگ۔

جو گتھیاں ہیں پڑی ان کو جلد سلجھاؤ
کہ بہ ہو ا انصرام تسلی دوام کا گذرد سرشار

قول فیصل۔ گتھیاں سلجھانا بھی زبان پر ہے۔

گتھیاں ارمانوں کی سے سلجھ
ہیں الجھنیں ایسی جن سے ہو نفرت نظم طباطبائی

**گتھی پڑنا**: اث۔ ڈور وغیرہ کا الجھ جانا۔ اردو صرف، راگ۔

**گتھی پڑنا**: ۔ (کنایۃً) معاملے میں پیچ پڑنا

اردو صرف، راگ۔

گر یہ خواہش ہے نہ تیرے کام میں گتھی پڑے
سب یہ لازم اہل نہ آنے پائے تیوری پر ذرا نظم طباطبائی

ڈور وغیرہ کے الجھ جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔
ع گتھیاں پڑتی ہیں آنسوؤں کے تاروں میں

بصورت جمع گتھیاں پڑنا بھی رائج ہے

**گتھے پڑے ہونا**: ۔ دو آدمیوں کا بوتھ ہیں یا لفظیں لڑنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

ابھی ابھی میاں خوب لباؤں کی ہوئی دو گتھے کہ چھ
جنگ کی تو گٹھری کھولتے ہیں تو دو بڑے کون ہیں۔
چٹ پٹ ہو رہی تھی دونوں گتھے پڑے ہیں
لپٹتے ہی ایک دو مشتر لگانا شروع کیے (فسانہ آزاد)

**گتھی سلجھانا**: اث۔ پڑی ہوئی گتھی کھولنا اردو صرف رائج

**گتھی سلجھانا**: اث (کنایۃً) عقدہ حل کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

چڑھا لیں تیوریاں پہلے چڑھا کر خود پسندوں نے
کندوں میں جو تھی گتھی وہ بل کھا کھا کے سلجھائی
نظم طباطبائی

قول فیصل۔ الجھن دور کرنا، پیچیدہ بات کو صاف کرنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

(اس نے کہا خداوند تا انسہ مجھکو دیجئے میں
یہ گتھی سلجھا دوں۔ (طلسم ہوش ربا)

اس کا لازم گتھی سلجھنا بھی مستعمل ہے۔

رہی فکر ساری رہیں، رہی فکر دہاں بیوں
نہ سلجھی یہ نہ سلجھیں گی یہ دونوں گتھیاں ہوں قدر

**گتھی**: (بکسر اول و تشدید دوم) ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو سپاہی استعمال کرتے ہیں۔ ہندی، مونث

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ کپڑے یا دفتی کا گول کٹا ہوا چھوٹا ٹکڑا کے معنی میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

**گتیسا**: ۔ (بفتح اول) طبلہ بجانے والا۔ ہندی، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ طبلیا کہتے ہیں۔

**گٹ**: ۔ گروہ۔ مجمع۔ اردو میں اس جگہ نہیں مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ غلط متروک ہے گٹ کوئی نہیں بولتا

**گٹا**: اث (بالفتح) ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ۔ ٹخنے کی ہڈی اور کلائی کا جوڑ۔ اردو مذکر، عوام کی زبان۔

ع کھا کے ٹھوکر جو گرا پاؤں کا گٹا ہٹا صاحب

قول فیصل۔ فصحاء ہاتھ کے گٹے کی جگہ کلائی کہتے ہیں۔

فائدہ کیا ہے ہاتا پائی میں
آئے لو موچ آگئی کلائی میں مشہور

**گٹا**: اث۔ ڈاٹ۔ کاگ۔ (نور اللغات)

(فقرہ) پچکاری میں کپڑے کا گٹا لگا ہوتا ہے۔

قول فیصل۔ پچکاری کے لئے تو عوام بولتے ہیں لیکن ڈاٹ اور کاگ کے لئے کوئی نہیں بولتا۔

**گٹا**: اث۔ حقہ کے نیچے کا وہ حصہ جو نیچے کے منہ پر رہتا ہے اور چلم والے اور پینے والے نرکل جس میں بندھے ہوئے ہیں نیچے کا وہ جو حقے کے اندر رہتا ہے وہ حصہ حقہ کا جہاں دونوں نرکل آکے ملتے ہیں۔ اردو، رائج۔

**گٹا**: ۔ (بفتح اول و تشدید دوم) ایک قسم کی مٹھائی شیرینی۔ اہل لکھنؤ کی زبان اردو

متروک۔

قول فیصل۔ (صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ "ایک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ حلوائیوں کے لڑکے بازاروں میں بیچتے پھرتے ہیں۔

**گٹّا:** ہے (بفتح اول و تشدید دوم) وہ نشان جو بہت سجدہ کرنے سے پیشانی پر پڑ جاتے ہیں۔ داغ نشان جو ہر وقت کے استعمال یا رگڑنے سے پڑ جائے۔ اردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ گھٹا بولتے ہیں۔

**گٹّا:** ہے ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا جو گندہ ہوا اور وبیضہ ہو۔ اردو، رائج۔

ترے پنجے نے یکدست انگلیاں توڑی ہیں مرجان کی
کلائی نے تری الماس کا گٹّا اکھیڑا ہے
بحر

**گٹّا:** ہے گرہ جو گلی کبوتر کی دم میں ہوتی ہے
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹّا:** ـــ (بضم اول و تشدید دوم) کنکر یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا کم بولتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کنکر یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا مراد نہیں لیتے صرف گٹّے (ڈھیلا) جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔ بڑے ٹکڑے کو ڈھیلا کہتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے ایک معنی "بونا اور پست قد" بھی لکھے ہیں۔ عوام لکھنؤ اس معنی میں گٹّا بولتے ہیں یا گٹّھا بولتے ہیں۔

**گٹّا سی جان:** ـــ (بفتح اول و تشدید دوم) پیاری جان۔ جان شیریں۔ اردو، صرف متروک عورتوں کی زبان۔

ریوڑی کے پڑی پھیر میں گٹّا سی مری جان
حلوائی نے ارمان قتل بھر نہ نکالا جانصاحب

**گٹّا مروڑنا:** ـــ کلائی مڑ دینا۔ اردو، صرف رائج۔

قول فیصل۔ کسی سے کوئی چیز زبردستی لے لینے کے معنی میں گٹّا مروڑ کے لینا بھی عورتوں کی زبانوں پر ہے۔ جیسے۔ میں لاکھ نہیں کرتی رہی لیکن موا میرا گٹّا مروڑ کے مجھ سے دس روپے لے گیا

**گٹ بندھن:** ـــ بہت مضبوط بندش، گٹّھے کی سی بندش۔ اردو، عوام کی زبان۔

بیوبیٹی کا ہے نہ گٹ بندھن نہ لکڑا
رکھے ہے نانوائی اس کو جھگڑا سودا

**گٹ پٹّا:** ـــ (بفتح اول و سوم) باہم گتھ جانا۔ لڑائی یا پیار سے۔ اردو، صرف دہلی کی زبان۔

رنگین ہے اور مجھ سے ہو جائے جس میں گٹ پٹ
بتلادے کوئی ایسی تدبیر میری باجی
رنگین دہلوی

**گٹ پٹ:** ـــ (بکسر اول و سوم) انگریزی زبان کی بول چال کی نقل انگریزی میں ایک کی دوسرے سے بات چیت۔ اردو، مونث عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محاورہ۔ حکم ہوا چوڑیاں اتارو اب کہتا ہے کہ ہم سے گٹ پٹ کرو میاں انگوٹھی کی گٹ پٹ کیسے آتی ہے۔ (فسانہ آزاد)

**گٹّھ:** ـــ (بکسر اول و تشدید دوم) ٹھنگنا۔ بونا۔ پستہ قد۔ اردو، صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محاورہ۔ دیکھنے میں گٹّھ سا ہے لیکن بانکی عمر تیس برس سے کم نہ ہوگی ہے۔

**گٹّھی:** ہے مٹی کا چھوٹا ٹکڑا یا گل یا کولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھ دیتے ہیں۔ اردو، مذکر۔ رائج۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "لکھنؤ میں اسے گٹّی کہتے ہیں"۔ لیکن عام طور سے زبانوں پر گٹّھی ہی ہے۔ زیادہ تر مونث اور کبھی کے ساتھ مذکر بھی بول دیتے ہیں۔

**گٹرگوں:** ـــ کبوتر کے بولنے کی آواز غٹرغوں (کرنا کے ساتھ) ہندی، مونث۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ غٹرغوں ہی بولتے ہیں اور یہ گونجنے کی آواز ہے کبھی کے ساتھ بضم اول و دوم بھی ہے۔

**گٹکا:** ہے (بضم اول) ایک طلسمی گولی۔ کہتے ہیں اس گولی کے منہ میں رکھنے سے اڑنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اردو، مذکر، دہلی کی زبان

جان ہوئی ہوتی اس خوال کا بوسہ لیکر
جیسے اڑ جائے دہن میں کوئی گٹکا لیکر ذوق

**گٹکا:** ہے چھوٹی سی کتاب۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹکا:** ہے بڑی گولی۔ گیند۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں

**گٹکا:** ہے شطرنج کا مہرہ۔ اہل ہنود کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹکا:** ہے ایک مرکب چیز جس کو پان کی جگہ بعض لوگ استعمال کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل قدیم زمانے میں بولتے تھے لیکن اب شاید ہی کوئی بولتا ہو

**گنکا** :- ایک قسم کی شیرینی - دہلی کی زبان
(نور اللغات) .
قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں ستر گنکا کہتے ہیں - لیکن اہل لکھنؤ نہ گنکا بولتے ہیں نہ ستر گنکا بولتے ہیں - اب نہ اس قسم کی شیرینی بنتی ہے نہ کوئی بولتا ہے -

**گنکری** (بکسر اول و سوم) گانے میں پیچیدہ آواز کا خانہ دار اتار چڑھاؤ - اردو، مونث - گانے والوں کی اصطلاح -
محل استعمال - کوئی جلسہ خالی نہ گیا میاں شوری کے ٹپے کد رپیا کی ٹھمریاں - گھسیٹ خاں کی پیچ دار آواز - بہادر علی کی گنکری - صادق علی خاں کی لے داری - پیار خاں کا خیال چھوڑ کر جائیں کہاں اب تو یہی دین ایمان ہے (فسانۂ آزاد)
قول فیصل - صاحب سرمایۂ زبان اردو لکھتے ہیں "اسکو تحریر بھی کہتے ہیں" ذوق دہلوی کا شعر -

زہے نالہ اگر کیجئے اسے تحریر
عیاں ہو خامے سے تحریر نغمہ جاں تحریر ذوق

اہل لکھنؤ ان معنی میں تحریر نہیں بولتے -

**گنکری** (بکسر اول و فتح سوم) روڑا اینٹ یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا - (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ میں اسے گٹ کہتے ہیں -

**گنکری لینا** :- گویے گانے میں پیچیدہ آواز نکالنا - اردو محاورہ گانے والوں کی اصطلاح -

آگیا ہے لو گنکری لینی
تو نے اے بلبل سحری ہے مصحفی

**گنکری نکالنا** :- گنکری لینا - اردو محاورہ، گانے والوں کی اصطلاح، قلیل الاستعمال -

جو کہ تیرے سامنے جس نے نکالی گنکری
بند گئی لکنت زبان شعلہ آواز میں لکنت

**گنکنا** :- کبوتر کا بولنا - غٹرغوں کرنا
(نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے

**گٹکنا** :- نگل جانا - گلے سے اتارنا - کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا - فعل متعدی
(نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گٹکہ** :- ایک آلۂ حرب - اردو متروک
محل استعمال - استاد محمد علی خاں پھینکیت، چھریاباز لیکن گٹکہ ہاتھ میں آنے کی دیر تھی پچیس کے پچیس دم کے دم میں صاف کر دیئے -
(فسانۂ آزاد)
قول فیصل - گٹکہ ایک قسم کی لکڑی کی تلوار کو کہتے ہیں جو مشق کے لئے بنائی جاتی ہے -

**گٹکی** :- (بکسر اول) چھوٹا گٹکا - ہندی مونث - (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ چھوٹا ڈھیلا یا گٹی بولتے ہیں -

**گٹ گٹ** :- پانی کی آواز جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے پیدا ہوتی ہے - وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے ہوتی ہے - ہندی مونث -
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ پانی پینے کی آواز کو یا کسی رقیق شے کے پینے کی آواز کو غٹ غٹ کہتے ہیں -

**گٹگٹانا** :- مستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا - اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ گو سننا یا غٹرغوں کرنا بولتے ہیں -

**گٹھ** :- بڑا تھیلا تقیجہ - ہندی، مذکر -
(نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گٹھ** :- گانٹھ کا مخفف - مرکبات میں مستعمل ہے - گرہ - عقدہ - اسم مونث -
(نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گٹھا** :- (بکسر اول) گرہ گانٹھ - عقدہ - اردو مونث عوام اور عورتوں کی زبان -
محل استعمال - تم نے ایسی مضبوط گٹھا لگائی ہے جو گھنٹہ بھر سے کھول رہی ہوں اور کھولے نہیں کھلتی -
قول فیصل - اس کا صرف پڑنا کھولنا وغیرہ کے ساتھ ہے -

**گٹھا** :- (بفتح اول و تشدید دوم) بوجھ لکڑی گھاس وغیرہ کا لپٹا ہوا - اردو مذکر - رائج -

سعدی بھی اب وہ چین سے مخمل کے فرش پر
گٹھا ہوا نصیب نہ جن کو پیال کا جالہ صاحب

**گٹھا** :- بڑا تھیلا تقیجہ - بڑی گٹھڑی - بوجھ (نور اللغات)
قول فیصل - ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

**گٹھا** :- پیاز یا لہسن کی گانٹھ لکھنؤ میں مستعمل ہے
(نور اللغات)
قول فیصل - دہلی میں گٹھا اور لکھنؤ میں گٹھی کہتے ہیں -

**گٹھا** :- تین ایلی گز کا پیمانہ - جریب کا بیسواں

حصہ اردو، پشاوریوں اور دیہاتیوں کی اصطلاح

**گٹھانا:-** سلوانا، پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

جن کے طویلے بیچ کئی دن کا ذکر ہے
ہرگز عراقی اور عربی کا نہ تھا شمار
اب دیکھتا ہوں ہیں کہ زمانے کے ہاتھ سے
موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہیں وہ اشعار سودا

**گٹھاؤ:-** سخت بندش، الجھاؤ۔ اردو، دہلی کی زبان۔

گٹھاؤ ہے جواب اقبال و بخت میں تیرے
الٰہی تا بدم حشر یہ گرہ نہ کھلے سودا

**گٹھا ہوا بدن:-** نہایت سخت اور فربہ جسم، جوڑ بند وں سے مضبوط جسم، گٹھیلا بدن، عموماً مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

حملہ، اس نے چھوٹے ڈھیلی کو دیکھا تھا؟ کیا گٹھا ہوا بدن تھا۔

**گٹھائی:-** درخت، سلائی، ہندی، مونث۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھ بندھن:-** ۱ دولہا دولہن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں۔ ہندی، مذکر اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گٹھ بندھن:-** ۲ دو آدمیوں کا یک دل ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ بہت کم کبھی بول دیتے ہیں۔

**گٹھ جانا:** سلجھانا، مرمت ہو جانا، پیوند لگ جانا ۲۔ سازش کر لینا، مل جانا۔ ساز باز کر لینا ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا۔ ۳۔ جنتی کھل جانا، جوڑ الگ جانا، مل جانا۔

بیگماں جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات
گٹھ گئی لطفے سے افشا سے تمہاری بی تاز
انشا حسن جنگ

قول فیصل۔ تمام معنی میں اہل دہلی عام طور سے بولتے ہیں۔ لکھنؤ کے بازاری لوگ "جنتی کھانا" کے معنی میں بول دیتے ہیں۔

**گٹھ جوڑ:-** اتحاد۔ کسی بات پر دو آدمیوں کا یا کچھ لوگوں کا متحد و متفق ہونا، آپس میں معاہدہ ہونا۔ اردو، جملہ پیرا صرف عوام کی زبان

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

**گٹھ جوڑا:-** گٹھ بندھن، دولہا دولہن کے آنچلوں کی گرہ جو پھیروں کے وقت جوڑ لگانے کی غرض سے بند دوں میں دی جاتی ہے۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے ہنود عام طور سے نہیں بولتے۔

**گٹھ جوڑا:-** ۲ دولہا دولہن، میاں بیوی کا زیادہ تر رابطہ و ربط ضبط۔ میل جول ساتھ صحبت، ہمرکاب ہونا، ہمراہ ہونا۔

سارے عالم سے ترے واسطے منہ موڑا ہائے
رشتہ الفت ہر اک شخص سے تھا توڑا ہائے
جز ترے تھا نہ کسی اور سے گٹھ جوڑا ہائے
تو نے ناحق کا گلا جو یہ نکتوڑا ہائے جرأت
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے شعر کو سمجھا ہی نہیں اور لغت گڑھ لیا۔ گٹھ جوڑا۔ مستعمل لغت نہیں ہے بلکہ گٹھ جوڑنا سے بنا ہے۔

**گٹھر:-** وبفتح اول وتشدید دوم، کپڑے یا کاغذ کا بڑا بنڈل۔ بڑی گٹھری۔ اردو، رائج

دن ہو گیا ہولناک محشر کا
بوجھ گردن پہ ہے جو گٹھر کا تسلیم

**گٹھری:-** پُٹلی، بقچی، کپڑے کا چھوٹا بنڈل، پوٹ۔ اردو، مونث، عبیر فصیح رائج۔

مجلسی۔ بچہ دو برس کے سن سے مجھے چوری کی لت پڑی وہ مشاقی بہم پہنچائی کہ آنکھوں کی اور گٹھری اڑائی۔

قول فیصل۔ اس کی جمع گٹھریوں اور گٹھریاں ہے۔

کیوں گٹھریاں بھری کریں نعمت نے پیرہن کی امیر
جائیں گی ساتھ اپنے دو چادریں کفن کی مینائی

صاحب فرہنگ آصفیہ نے ہر جگہ محاورے اور مثل میں اسکو رائے ہندی کے ساتھ لکھا ہے۔ لیکن اہل لکھنؤ رائے مہملہ سے لکھتے اور بولتے ہیں۔

**گٹھری:-** ۲ جمع پونجی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھری:-** ۳ (کنایۃً) گناہوں یا جرائم کا بار (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گناہوں کی گٹھری بولتے ہیں۔

**گٹھری:-** ۴ ہاتھ پاؤں سکڑ کے کل جسم کا گٹھری کی شکل ہو جانا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

رہ گئی دل میں تڑپنے کی ہوس تا قتل کے آہ
اضطراب کا تیر مار کر دیا گٹھری مجھے معروف

**گٹھری:-** ۵ ایک طرح کی تیراکی کا نام جس میں آدمی پیر سمیٹ کر پانی میں گٹھری کی طرح پھرتا ہے۔ ایک قسم کی تیراکی۔ اردو، مونث، تیراکوں کی اصطلاح

**گٹھری باندھنا:** متفرق چیزوں اور کپڑوں کی ایک جگہ کر کے کپڑے میں باندھنا، گٹھری باندھنا اردو، صرف رائج۔

**گٹھری باندھنا:-** ۲ سفر کو تیار ہونا۔

بوریا بندھنا بوریا سنبھالنا، استر بستر باندھنا۔
(فرہنگ آصفیہ)

گل ہی اس باغ سے جانے پہ نہیں بیٹھا کمر
گٹھری غنچے نے بھی از بہر سفر باندھی ہے — مصحفی

قول فیصل۔ اب ان معنی کی خصوصیت کے ساتھ کوئی نہیں بولتا۔

**گٹھری باندھنا** ہ ف۔ مال جمع کرنا، سرمایہ جمع کرنا۔ پونجی جوڑنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھری بن جانا** ہ ف۔ سمٹ کر گٹھری جیسے سے لگا کر لیٹنا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

چادر آپ میں ہوا لپٹی
بن گئی گٹھری اس قدر سمٹی — (آتش لکھنوی)

**گٹھری حلال بچہ مردار** ہ ف۔ یعنی بھرے بہت سے مال کو تو حلال سمجھ کر خود برد کریں اور تھوڑی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔ تھوڑے میں احتیاط کرو اور بہت میں بے احتیاطی اور دکھاوٹ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح بچہ حرام گٹھری حلال بولتے ہیں۔

**گٹھری کرنا** ہ ف۔ جمع کرنا۔ مال کا جوڑنا۔ گٹھا کر سمیٹنا۔ گٹھری باندھنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھری کرنا** ہ ف۔ حریف کو کشتی میں گرا کر لپیٹ لینا۔ پہلوانوں کی اصطلاح۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھری کرنا** ہ ف۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر ایک جگہ کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھری مارنا** ہ ف۔ مال مارنا۔ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ فریب سے لینا۔ چوری کرنا۔ چرانا۔ ٹھگنا۔ جیسے کسی کی گٹھری مار دے۔ پرائی گٹھری مار کر چل دیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**گٹھری مٹھری** ہ ف۔ گٹھری کی جگہ مستعمل ہے مٹھری تابع مہمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں

**گٹھ کٹا** ہ ف۔ جیب کترا۔ گیسہ بر، طرار، اچکا، ٹھگ۔ جو کسی کے مال کی گرہ بیں۔ بندھا ہوا ہو گرہ سے کاٹ کر لیجائے۔ اردو متروک

گٹھ کٹے کی جیب کتری گئی بڑھے نیارئیے نے غچا کھایا۔

قول فیصل۔ اب لکھنؤ کے مرد گرہ کٹ، اور عورتیں جیب کترا بولتی ہیں۔ گٹھ کٹے بھی زبانوں پر ہے (دفانہ آزاد)

**گٹھ کٹا** ہ ف۔ دغاباز، خود غرض، دھوکا باز جو قول میں بھی دغا کرے اور معاملے میں بھی زیادہ لے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھ کٹی** ہ ف۔ گرہ کاٹنا جیب کترنا اردو دہلی کی زبان

کس کی گٹھ کٹی دیکھ رہے
کوئی بھر دو اٹھائی گیرا ہے — سودا

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ گرہ کٹی مستعمل ہے

**گٹھل** ہ ف۔ گٹھا۔ بندھا۔ سخت (مفتی) یہ جا تو گٹھل ہو گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گٹھل** ہ ف (بضم اول و تشدید دوم) بستہ، منجمد، سخت، اردو عوام کی زبان۔

محاورہ۔ تم نے کھیر پکائی مگر اچھی طرح گھوٹنی نہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گٹھل پڑ گئے اب اور دودھ ڈالو تو ٹھیک ہو۔

**گٹھل** ہ ف۔ (بضم اول و تشدید دوم) گٹھا ہوا۔ مجہول، غبی، بے مغز، کوڑھ مغز۔ اردو عوام کی زبان۔

محاورہ۔ تمہارے لڑکے کو بہت سمجھایا مگر نہیں سمجھتا تم سمجھتے تھے ذہین ہو گا لیکن بڑا گٹھل لڑکا ہے۔

**گٹھل** ہ ف (بفتح اول و تشدید دوم) بڑی گٹھلی والا کم گودے اور بڑی گٹھلی کا جیسے گٹھلا آم یا جامن وغیرہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گٹھل** ہ ف۔ بڑی گانٹھ گرہ۔ جیسے کان میں گٹھل پڑ گئے۔ یا گٹھل چلگیا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

(مفتی) رضائی میں گٹھل پڑ گئے

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھلی** ہ ف۔ دیکھو گٹھلی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ غدود یا گلٹی بولتے ہیں۔

**گٹھلی** ہ ف۔ (بضم اول و یائے معروف) پھل کا سخت بیج، تخم، خستہ، اردو رائج۔

محاورہ۔ تم نے چن چن کے آم کھائے گٹھلیوں کا ڈھیر لگا دیا۔ جلدی ایک ایک گٹھلی چن کر پھینک دو۔

**گٹھلی** ہ ف۔ گرہ جو آدمی کے عضو میں خود بخود خواہ کسی چوٹ کے درد کے سبب

پیدا ہو جاتی ہے۔ غدہ، گلٹی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گلٹی ہی بولتے ہیں۔

گٹھلی :۲ سدہ جو دستوں میں نکلتا ہے۔ پیچانہ کی گرہ کا نیٹ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

گٹھلی :۳ گٹھالی، دھات گلانے کا ظرف، جو کھریا مٹی میں روئی ملا کر کوٹنے سے بنایا جاتا ہے۔ (پنجاب کی زبان۔)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔

گٹھلی :۴ (بضم اول) آٹے یا میدے کے گوندھنے میں جو چھوٹے چھوٹے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ (اردو) عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے آٹا گوندھنے میں اچھی طرح کی نہیں لگائی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آٹے بھر میں گٹھلیاں پڑ گئی ہیں۔

گٹھلے ہو جانا :۔ دانتوں کا ترشی کی وجہ سے کند ہو جانا۔ (نور اللغات)

اثر۔ لکھنؤ میں گٹھل ہو جانا کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "لکھنؤ میں گٹھل ہو جانا کہتے ہیں" دراصل لیکن اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنا :۱ (بالفتح) سیا جانا، سلنا، پیوند لگانا، گانٹھا جانا، موٹا ٹانکا بھرا جانا، جڑنا ملنا۔ جیسے گدڑی یا جوتا گٹھنا۔ اس معنی میں اصل میں، گاف اور ٹ کے بیچ میں نون غنہ ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنا :۲ مل جانا، شریک ہونا، سازش ہونا، ایک ہونا، متفق ہونا، سازش کرنا یارانہ جیسے آپس میں گٹھنا۔

(فقرہ) سب گواہ دوسری طرف گٹھ گئے

اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال
رائے ہندی کی تھا جو ناک کا بال (قدر)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھنا :۳ بندھنا۔ (مضمون کے لئے) مضمون کی بندش ہونا، مضمون جڑنا، شعر بننا جیسے عبارت گٹھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

گٹھنا :۴ آواز ملنا، ہم آہنگ ہونا، جیسے سُر گٹھنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گٹھنا :۵ جھینپ کھانا، جھینپنا۔

بگیا دہان بڑے شرم کی ہے یہ تو بات
گٹھ گئی لطیفے سے انشا کے تمہاری بی تتاز (انشا)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ صرف میل کھانے کے معنی میں کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

گٹھنا :۶ جوڑ لگنا، زیادہ کا باہم مل جانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھوانا :۔ ملوانا، یارانہ کرانا، ساز باز کرانا، ایکا کرانا، سازش کرانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھوانسی :۔ گٹھا کا بیسواں حصہ۔ ہندی مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دیہاتیوں اور پٹواریوں کی اصطلاح مگر قلیل الاستعمال ہے۔

گٹھوائی :۔ گانٹھنے کی اجرت، ہندی، مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گٹھوت :۱ دو آدمیوں کا میل جول، سازش، ساز باز، آنٹ سانٹ۔ ہندی۔

(فقرہ) دونوں نے گٹھوت کر کے یہ کارروائی کی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔ یہ خالص ہندی یا دیہاتی زبان ہے۔

گٹھوت :۲ ربط ضبط، میل ملاپ۔ ارتباط، ہندی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھوت :۳ موزونیت، موزونی۔ ہندی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گٹھوت کرنا :۔ سازش کرنا، باہم مل کر کوئی مشورہ کرنا، منصوبہ باندھنا، ساز باز کرنا (فعل متعدی) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

گٹھوت گانٹھنا :۔ سازش کرنا، سازشی مشورہ کرنا، منصوبہ باندھنا، باہم مشورہ، ساز باز کرنا فعل متعدی۔ (اہل ہنود کی زبان) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

گٹھوتی :۔ سازش، آنٹ سانٹ، ملی بھگت جیسے آپس میں گٹھوتی اور سب کی ملی بھگت ہو رہی ہے) اسم مونث ہنود کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹھونند** :- (بضم غنہ) تحویل، امانت جو تھیلی میں رکھی ہو، امانت سربستہ، گروی کا مال جو تھیلی وغیرہ گرہ میں باندھ کر رکھ دیتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔

**گٹھی** :- گرہ، گانٹھ، ہندی مونث، اہل پرمہنوذ کی زبان۔ (نور اللغات)

**گٹھلی** :- (بفتح اول، کسر دوم شدہ) پیاز، لہسن کی گرہ، اہل لکھنؤ کی زبان۔

ہلدی کی گرہ، سونٹھ کی گرہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لہسن اور پیاز کی گٹھی اور ہلدی اور سونٹھ کی گرہ بولی جاتی ہے۔

**گٹھڑی** :- جوڑ بند، کسی چیز کا چھوٹا بنڈل، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ معنی آخر میں گٹھری بولتے ہیں۔

**گٹھیا** :- (بفتح اول) جوڑوں کا درد، وجع مفاصل، نقرس، باہی۔ اردو، مونث، ایک مرض جس سے گٹھا ہوگئی ہے چلنا پھرنا دشوار ہے، نہیں کر سکتے ہیں نہ جا سکتے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے ہر جوڑ کے درد کو گٹھیا نہیں کہتے بلکہ گھٹنے کے جوڑوں میں جو درد پیدا ہو جاتا ہے اس کو گٹھیا کہتے ہیں۔ اس کو گٹھیا بائی اور صرف بائی بھی کہتے ہیں۔

**گٹھی چور** :- گٹھری چرانے والا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

بعضوں کا مفسدوں کا زور ہے یہ
چور کا بھائی گٹھی چور ہے یہ سدا

**گٹھیلا** :- (بفتح اول) گرہ دار، گانٹھوں والا۔ اردو صفت، مذکر، عوام کی زبان

محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ بڑی پور کا گنا لاؤ، تم گٹھیلا اٹھا لائے۔

**گٹھیلا** :- خوب مضبوط، مضبوط، قوی، خوب گٹھا ہوا جیسے گٹھیلا بدن۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر گٹھا ہوا جسم بولتے ہیں اور تانیث کے محل پر "گٹھیلی" بولتے ہیں۔

**گٹی** :- (بالفتح) ٹین کا ٹکڑا جو مربع کاٹا جاتا ہے۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گٹی** :- ریل کی پھرکی جس پر باجلا (?) یا اگے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ تاروں کی پھرکی۔ ہندی، مونث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے پھرکی کہتے ہیں۔

**گٹی** :- چلم کی ٹھیکری، ٹھیکری یا کنکری جو چلم کے سوراخ میں رکھی جاتی ہے، جھلی، گڑنگ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے گٹی کہتے ہیں۔

**گٹی** :- ٹکھوری یا گٹے کے ٹوٹے یا توڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے، بجری۔ اردو، انگ [illegible]

محل صرف۔ نیو میں ایک فٹ گٹی ڈال کر کٹوا لو پھر نیو بھروانا۔

**گٹکب** :- گٹکری۔ ہندی مونث، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گٹیاں** :- گھٹیاں۔ ہندی، مونث۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گھٹیاں ہی بولتے ہیں۔

**گٹے لگ جانا** :- نذر ہو جانا کسی چیز کا، بٹے لگ جانا۔ اردو مصدر، عورتوں کی زبان متروک۔

چاندی سونے میں تو منڈھوائے نہ اصلا تعویذ
رگڑنے لگ جانا ہے چیدوں کے ٹگوڑا تعویذ
(جان صاحب)

**گج** :- ہاتھی، فیل، گنیش۔ سنسکرت مذکر۔

آدھا ارنا سارا ہاتھی
وہ بوجھے جو رکھے چھاتی
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔

**گج** :- کلاں، بڑا، عظیم، صفت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گج باگ** :- ہاتھی چلانے کا [illegible] نوک دار آلہ۔ آنکس۔ اردو، فیلبانوں کی اصطلاح۔

دیکھ گج باگ اس کی ہر اک آن
ماہ نو توسن چرخ تھی قربان
(دشت گلزار)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں گج بانگ (کاف فارسی) نیز گجاگ بولتے ہیں۔ "گجاگ مارا ہاتھی دوڑتا ہوا چلا" (طلسم ہوش ربا)

مؤلف کہتا ہے کہ اب گجگ متروک ہے۔

**گج پتی** :- بادشاہ، سب سے بڑا ہاتھی، ہاتھیوں کا راجا، گج راج، گج اندر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گج دانت** :- ہندی اسم مذکر۔ ہاتھی دانت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ "ہاتھی دانت یا اپنے محل پر" ہاتھی [illegible]

کے دانت بولتے ہیں۔

گجر :- (بفتحتین) چار، آٹھ اور بارہ بجے دو چند گھنٹوں کا بجنا۔ الازم کا باجا (بجنا، بجانا کے ساتھ) ہندی، مذکر۔

پہلے زمانہ میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا اب ہر ۴ - ۸ - ۱۲ گھنٹوں پر بجایا جاتا ہے۔

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہنستیں گھڑیال ہے اب پانی کے گھڑیال کا ناسخ

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں صرف ۴ بجے گجر بجتا تھا اور گھنٹے پر بجائے ۴ کے ۸ ضربیں لگائی جاتی تھیں۔

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز
صور محشر ہے مجھے مرغ سحر کی آواز نور

موجودہ دور میں ہر چار گھنٹے پر گجر بجتا ہے۔

گجر :- (بفتح اول و دوم) صبح صادق کا وقت صبح کے چار بجے کا وقت۔ اردو مذکر، فصیح، رائج

سفینہ کو بی مری ہوئی نوبت
جب بجا صبح کا گجر شب وصل ناسخ

گجر :- گاجر کا مخفف (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ "گجر کھتہ" گاگر بولتے ہیں۔

گجر :- سرخ و سفید گیہوں ملے ہوئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجر :- الازم جگانے کی کل جگنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجرا :- (بفتح اول) پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ اس میں دہرے پھول گندھے ہوتے ہیں اور بلا رمیں اکثر۔ پھولوں کا اور جو بہت گھنا گندھا ہو۔ اردو، مذکر، رائج۔

انگلی سبزۂ نو نے اطفال چمن کو چھو کر
پھول پہنچا نہ پکڑ لیں کہیں گجرا ہو کر گجر

گجرا :- گاجر کا پتہ، گاجر کا سبزہ (۲) پاس پاس گتھا ہوا ہار، ایک قسم کا ریشمی کپڑا، مشروع (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہ گاجر کے پتے کو کہتے ہیں نہ سبزہ کو اور نہ مشروع کے لئے بولتے ہیں صرف موٹے ہار کو گجرا کہتے ہیں۔

گجرا :- ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجرات :- (بضم اول) ہندوستان کے ایک صوبے کا نام جس کا صدر مقام احمد آباد ہے۔

محل صرف۔ جس طرح شمالی ہند خصوصاً دہلی میں زبان اردو کے بیج بوئے جا رہے تھے اسی طرح دکن اور گجرات میں بھی وہاں کی مروجہ زبانوں میں فارسی اور عربی کی ملاوٹ جاری تھی۔ (تمہید از گلستان ہزار رنگ)

گجراتی :- منسوب بہ گجرات، گجرات کا رہنے والا، گجرات کی زبان۔ اردو صفت۔

محل صرف۔ کانپور، لکھنؤ سے الہ آباد تک یہی عالم ہے۔ جنوب کو ہٹیں تو مارواڑی ہو کر گجراتی اور دکھنی ہو جاتی ہے پھر ادھر آئے تو آگے بنگالا ہے۔ (آب حیات)

گجراتی الائچی :- عمدہ قسم کی چھوٹی الائچی۔

مثال: اچھا گجراتی الائچیاں جو گھڑے کی اور دو ورقی ڈبیاں لے جاؤ۔ (فسانہ آزاد) (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجراج :- بڑا ہاتھی۔ فیل کلاں۔ سنسکرت، مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گجر بجر :- (بفتح اول و دوم ہر دو) الم غلم گڑ بڑ کھانے کی چیزیں، متعدد بار کھانا۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے کتنا منع کیا کہ گھڑی گھڑی الم غلم چیزیں نہ کھایا کرو۔ یہی گجر بجر کھانے سے پیٹ خراب ہو گیا۔

گجر بجنا :- صبح کا گھڑیال بجنا، صبح ہونا تڑکا ہونا، بھور ہونا۔

شب وصال میں بجتا تھا جس گھڑی گھڑیال
مجھے یہ ڈر تھا کہ بجنے کہیں گجر نہ لگے ظفر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ (شاہی زمانے میں صبح اور شام کے وقت گجر یا نوبت بجنے کا دستور تھا اس زمانے میں صبح کے وقت اور رات کے وقت توپ چلتی تھی جس طرح اب اکثر صبح کی نسبت کہتے ہیں کہ توپ چلتے ہی اٹھا ہوں اس وقت گجر بجتے ہی اٹھا ہوں کہا کرتے تھے اور اکثر صبح ہی کے واسطے گجر کا لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے چنانچہ شعرائے اپنے اشعار میں اسی گجر کا اشارہ کیا ہے۔ مطلق گھڑیال بجنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں)

گجر بجے :- علی الصباح، تڑکے، اردو قریب بہ متروک۔

شب فراق میں جی بھر کے جانفشانی کی
گجر بجے عجب ایذا اٹھا کے دم نکلا
شرف

گجر بھت، گجر بھتا :- ابلی ہوئی گاجریں ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں

کہ دکش میں نکالی ہوئی گاجریں جو جاولوں اور دودھ میں یا مطلقاً دودھ میں پکائی جاتی ہیں۔ لکھنؤ کی عورتیں گجر بھت نہیں بولتیں گاجر کی خصوصیت نہیں جو چیز کلی ناقص اور خراب اور دیکھنے میں بری ہو اس کو گجر بھتا کہتی ہیں تم نے یہ آلو اور گوبھی کا سالن پکایا ہے جس کو دیکھ کے نے آتی ہے یہ سالن ہے یا گجر بھتا۔

**گجر دار**:— گجر والا، جگونی والا، وہ گھنٹہ جس میں الارم لگا ہوا ہو۔ اردو صفت۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گجر دم**:— بہت تڑکے، بہت سویرے، اندھیرے منہ، علی الصباح، گجر کے وقت۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ صبح تڑکے گجر دم جہاز روانہ ہو گا اب کوئی ایک کا عمل ہو گا۔ (فسانۂ آزاد)

**گجر کا وقت**:— سحر کا وقت، صبحدم، سپیدہ دم سورج نکلنے سے پہلے۔ اگرچہ بعد غروب آفتاب بھی بجتا ہے لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے۔

یہ آنا کیا ہے جو آئے ہیں آدھی رات کے بعد
اور اٹھ کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت — ظفر

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دہلی میں عام طور سے گجر کا وقت بول کے "بہت سویرے اور اندھیرے منہ" مراد لیتے تھے لکھنؤ میں بھی کسی کے ساتھ زبانوں پر تھا۔

وصل کی شب ہائے شیشے کو ہلا کے جام سے
بولا اٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے — ناسخ

اب متروک ہے۔

**گجر گجر کرنا**:— (بکسر ہر دو گاف و جیم) بہت سے کیڑوں کا یا چھوٹے چھوٹے بچوں کا جن کے بال نہ ہوں یا دو نہیں ہوں کسی ایک جگہ پر حرکت کرنا۔ اردو مصدر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باجی تم نے جو درخت لگایا تھا اس کے کھاتے میں چھوٹے چھوٹے چڑیا کے بچے گجر گجر کر رہے ہیں۔

**گجری**:— (بفتح اول) کلائی میں پہننے کا زیور۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گجری**:— (بالضم) (گوجری) گوجر کی عورت اردو، قریب بہ متروک۔

محل صرف۔ ایک گجری سارنگی بجا رہی ہے، ایک کچھ آگے بڑھی ہوئی گا رہی ہے (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل۔ حسین لڑکی کے لئے دیہاتی گجریا بھی بول دیتے ہیں۔

**گجری**:— ایک گلی کھلونے کا نام جو گنواری عورتوں کی شکل کا دیوالی وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں:— لکھنؤ میں گجری مٹی یا چینی کے کھلونے کو کہتے ہیں جو عورت کی شکل کا ہو نیز چھوٹی کم عمر لڑکی کو جو خوبصورت اور گوری چٹی ہو پیار سے گجری کہہ دیتے ہیں۔ گوجر کی تانیث گجری یا گوجری لکھنؤ میں مستعمل نہیں بر بنائے پیشہ گھوسن کہتے ہیں مرد کو گھوسی یا گدی۔

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گجگ**:— گجبانگ، اصطلاح قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ یہ کہہ کر فیل میمونہ مبارک کو گجگ مارا، ہاتھی دوڑتا ہوا چلا (طلسم ہوش ربا)

**گجگاہ**:— شتر اگاڑ کی دم جو ہاتھی کے منھ کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکاتے ہیں۔ اردو مونث، متروک۔

اس کی گجگاہ کی اللہ رے چہرے پہ لٹک
کہکشاں جوں شب عید ابیں نمایاں بہ فلک — سودا

**گجگجا**:— (بکسر اول و سوم) گیلا گیلا ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ اردو صفت، مذکر عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے ایک معنی لکھے ہیں کسی رینگنے والے کیڑے مثلاً کینچوے یا جونک وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے گردن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہوا جب دیکھا تو کنکھجورا تھا

صاحب نور اللغات نے اس لفظ کو بفتح اول و سوم لکھا ہے۔ لیکن اہل لکھنؤ بکسر اول و سوم بولتے ہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کے لکھے ہوئے معنی بھی لکھنؤ کی عورتیں کسی کے ساتھ بولتی ہیں۔

**گجگجا**:— کچا کچا، پلپلا سا، نیم پختہ، ذرا کچا، جیسے گجگجا پراٹھا یا گجگجی روٹی۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کچی روٹی یا پراٹھے کے لئے بولتی ہیں۔

**گجگجانا**:— (بکسر اول و سوم) کیڑوں کا کلبلانا، رینگنا، کلبل کلبل کرنا۔ ہندی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے۔ کیڑے گجگجاتے نہیں جس طرح لکھا ہے (بفتح اول و سوم) بلکہ کلبلاتے ہیں (بکسر اول و سوم)

لکھنؤ میں اس کے علاوہ گجگجانا بھی (بکسر اول و سوم)

بچہ سوتے میں کلبلاتا ہے (بالضم)

مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گجگجانا**:۔ (بفتح اول و سوم) آواز کرنا خشک

پھولوں کا پھلی میں ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے

لکھنؤ میں جھنجھنا کہتے ہیں۔ (بکسر اول و فتح سوم)

میرے نزدیک کسی طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے

یعنی خشک بیجوں کے پھلی کے اندر آواز کرنے کے محل پر

نہ گجگجانا کہتے ہیں نہ جھنجھنا۔

**گجگجی**:۔ کجی اور ملائم۔ جیسے گجگجی روٹی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بکسر اول و سوم بولتی

ہیں۔

**گج موتی**:۔ (ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب

سے بڑا موتی ہاتھی کے سر سے نکلتا ہے) بہت

بڑا موتی۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گج نال**:۔ بڑی توپ بہت بڑی توپ

قلعہ شکن توپ، جنگی توپ، ہندی مونث۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گجوا**:۔ (بضم اول) نتھنوں کی وہ ناک جو ہوا

کے اثر سے خشک ہو جاتی ہے۔ اردو، مذکر، عوام

کی زبان۔

محل صرف۔ اپنی ناک کا گجوا پانی سے نرم کر کے چھڑا ڈالو

قول فیصل اس کی جمع گجوے ہے اور نکالنا کے ساتھ مستعمل

**گجھا**:۔ (بفتح اول و تشدید دوم) بہت سا زر

مال۔ دولت۔ وہ بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو

یا اکٹھا ملے اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کو گجھا تو ملا لیکن

اس نے ایک سال کے اندر ہی سب دولت اڑا دی اب انجام

خراب نظر آ رہا ہے۔

**گجھا**:۔ ڈھیر، انبار، تودہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گجھا**:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ ہندی صفت

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گجھا مار بیٹھنا**:۔ فریب سے کسی کی دولت حاصل

کرنا۔ غلط طریقہ سے کسی کا زر کثیر حاصل کر لینا۔ اردو

صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ ان معنوں میں گجھا مارنا بھی زبانوں پر ہے

**گجھیا**:۔ چھوٹا گوجھا۔ ہندی مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ (بواو مجہول) چھوٹا ہو کہ بڑا

گوجھا ہی بولتے ہیں اہل ہنود کی زبان پر گجھیا بھی ہے۔

**گجھے اشارے**:۔ خفیہ اشارے، اردو

دہلی کی زبان۔

ہوں کشتہ ان کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا

تقاجن کے سر دوپٹہ تمامی کی گوٹے کا

اثر

**گجھی چوٹ**:۔ اندرونی چوٹ جس

کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو مخفی ضرب

بھیتری مار۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے

**گجھی گرمی**:۔ برسات کی وہ

گرمی جس میں ہوا بند ہو جائے ایسی

گرمی جس میں دل کو الجھن ہو۔ اردو

صرف، عوام اور عورتوں کی

زبان۔

**گجھی مار**:۔ بھیتری مار۔ اندرونی

ضرب وہ مار جس سے چوٹ بدن پر دکھائی

نہ دے مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

**گجھی**:۔ جو اور گیہوں ملے

ہوئے پورب کی زبان ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی

زبان ہے۔

**گجھی**:۔ کنلائی، ایک برساتی

گھاس کا نام، ہزار پا

ہندی اسم مونث۔ پورب کی زبان

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

**گجھی روٹی**:۔ وہ روٹی جو کہ گیہوں

اور جو ملا کر پکاتے ہیں اردو، دیہاتیوں

کی زبان۔

**گجیا**:۔ ایک چھوٹا کیڑا جو کان میں

گھس جاتا ہے۔ ہندی مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گجیا**:۔ بالی، ایک قسم کا پکوان،

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

**گچ**:۔ (بالفتح) چونا آہک سفیدی

ایک کی جو پلاسٹر میں استعمال ہوتی ہے ، کانپ ،
فارسی ، دہلی کی زبان -

عمارت تھی گچ کی وہاں بیشتر
کہ گزرے صفائی سے جس پر نظر (میر حسن)

قول فیصل - دہلی اور حیدر آباد دکن میں اس
لفظ کا استعمال اس حد پر ہے کہ اس کو اردو
بھی کہا جا سکتا ہے - حضرت انیس نے فارسی
ہونے کی حیثیت سے استعمال فرما دیا ،

منہ ملتا ہے خورشید ہر اک خشت پہ آکر
گچ ان کی بنائی ہے ستاروں کو ملا کر (انیس)

اہل لکھنؤ سفیداری کو "کانپ" بولتے ہیں - صاحب
نور اللغات نے "پکا فرش پکی چھت" کے بھی
معنی لکھے ہیں لیکن اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں
بولتے -

گچ :- (بطور تشبیہ) گاڑھا جو ہضم نہ ہو -
(فقرہ) میدے کی روٹی پیٹ میں گچ ہو جاتی ہے

(نور اللغات)

قول فیصل - ثقیل اور دیر ہضم چیز کے لئے
عورتیں گچ کرنا بولتی ہیں ،

گچ :- وہ آواز جو کیچڑ میں چلنے سے ہوتی ہے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گچ :- گاڑھا ، ڈھٹ ، ٹھفض ، سخت
صفت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ، اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گچ :- وہ آواز جو دھار دار آلے کے ملائم
گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے -

(فقرہ) چور نے گچ سے چھری ہاتھ میں
بھونک دی -

قول فیصل - لکھنؤ میں اس محل پر عوام
غچ بولتے ہیں -

گچاکا :- غچاکا ، نوعمر لونڈی ، نوخیز عورت ،
جوانی میں بھری ہوئی عورت - ہندی اسم مذکر
بازاری زبان - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کے بازاری کمی کے ساتھ غچاکا
بولتے ہیں -

گچاگچ :- غچاغچ ، ملائم گوشت میں تلوار یا کسی
آلے کے بار بار گھسنے کی آواز ، چقاچاق ،
ہندی مونث -

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عوام لکھنؤ ان معنوں میں غچاغچ
ہی بولتے ہیں ،

گچ پچ :- ازدحام ، کھچاکھچ ، بکثرت ، پاس
پاس ، کثرت مردماں ، بہت ملواں ، ہندی
مونث - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں گچ پچ بولتی ہیں -

گچکا دینا :- (بضم اول و فتح دوم و کاف منقوط)
چپکے سے ٹہوکا دینا ، خاص کر بچوں کی تنبیہ کے
لئے اس طرح کہ جو لوگ موجود ہیں ان کو خبر نہ ہو
(فرہنگ اثر)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں مٹھی بند کر کے
جسم کے بالائی حصے پر مارنے کو کہتی ہیں خاص کر
کنپٹی پر مارنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے - اس
کا صرف "گچکا مارنا" بھی ہے ،

گچ کاری :- (ظرفا) چونے کا کام ، چونے
گچی کا کام ، فارسی ، مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گچھا :- (بضم اول و تشدید دوم) خوشہ ، چند پھل یا
پھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس
لگے ہوں ، جھبکا - اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج -

معنی صراف - پھولوں کے گچھے پڑے جھوم رہے ہیں
میوے کے دانے زمین کو چوم رہے ہیں ، نیم کے پتوں
کا سبزہ اور پھولوں کی سفیدی بہار پر ہے -

(آب حیات)

گچھا :- اناج کی بالی ، سنبلہ -

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ اناج کے لئے بالی ہی
بولتے ہیں جیسے گیہوں کی بالی ، جو کی بالی وغیرہ

گچھا :- انبوہ ، جھرمٹ ، غول ، بھیڑ

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گچھا :- جھبا ، گپھا ، تاگوں کا ڈھیر -
جیسے ڈور کا گچھا - ایک تاگے میں چند دانے
یا پھول گندھے ہوئے - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

گچھا :- کھنیوں کا چھتا -

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں اسے "چھتا"
کہتی ہیں -

گچھا :- وہ حلقہ جس میں متعدد کنجیاں ہوں -
اردو ، مذکر ، رائج -

قول فیصل - عام طور سے چابیوں کا گچھا یا کنجیوں کا گچھا
کہتے ہیں -

گچھا :- چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا -
مثلاً موتیوں کا یکجا بحالت مجموعی گندھا ہونا - اردو
فصیح ، رائج -

تو نے گایا جو گچھا موتیوں کا کان میں

آسمان حسن پر طالع ثریا سو گیا　　آتش

**گچھا تارا:** عقد ثریا، پروین، سات سہیلیوں کا جھمکا　ہندی اسم مذکر اہل شہر کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گچی آنکھ:** چھوٹی آنکھ، چیاں سی آنکھ، ہندی اسم مؤنث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گچی آنکھ نہیں بولتے۔

**گچی پالا:** ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے گڑھے کھود کر اس میں حد مقررہ سے کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں ان گڑھوں میں آجاتی ہیں ان کو تو بہر حال لے جاتے ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر ان میں سے بتائی ہوئی کوڑیوں کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جوا ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ کھیل قریب قریب ختم ہو چکا ہے۔

**گچھی:** چندھی، جیسے گچھی آنکھیں خمار آلودہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گچھے دار:** وہ جس میں گچھے ہوں اردو صفت، رائج۔

محل صرف۔ از ارب۔ لاہور کا بنا ہوا چوڑا چکلا، کلابتوں کی گچھے دار لڑیں پڑی ہوئیں۔ (مرآۃ العروس)

**گچی:** چھوٹے منہ کا ننھا سا گڑھا جس میں بچے کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔ گیند ڈالنے کا گڑھا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام اور بچے گچا بولتے ہیں۔

**گچی:** ۔ نہایت خورد، چیاں سی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ہیں۔

**گد:** (بالفتح) ملدنے کی آواز۔ اردو، مؤنث، رائج۔

محل صرف۔ تمہاری بھی عجیب عادت ہے، آئے اور بیٹھ پر گد سے گھونسا مار دیا۔

**گِد:** (بالکسر) گرگس، اکثر سفید و سیاہ پر دار ہوتا، چیل کی قسم سے مشابہ ایک مردار خور جانور کا نام۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا املا گدھ ہے۔

**گِد:** ۔ ایک قسم کا پتنگ، جو گدھ کی صورت کا ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدا:** (بضم اول) مقعد، گانڈ، سرین، کون، سنسکرت مؤنث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدا:** ۔ فقیر، بھکاری، درویش، فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بے طلب دیں تو مزا اس میں سوا ملتا ہے
وہ گدا جس کو نہ ہو خوئے سوال اچھا ہے　　غالب

**گدا:** ۔ ایک قسم کی چلتی ہوئی لے کے گیت جن کو پورب میں ٹکا کہتے ہیں یہ اصل میں گیت ہے جس کی تائے مثناۃ کو حسب قاعدہ دال سے بدل لیا ہے۔ مگر یہ گیت گرہستوں کے گیت، اردو، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدا:** ۔ جوار یا جو یا گیہوں کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو اور گدرا گیا ہو۔ چنانچہ جوار کے گدے مشہور ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**گدّا:** ۔ (بفتح اول و تشدید دوم) روئی دار موٹا بستر، موٹی توشک۔ اردو مذکر، رائج

**گدّا:** ۔ (بفتح اول و تشدید دوم) قیاس دگنا کے ساتھ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ ہر معاملہ میں وہ شخص گدا لگا دیتے ہیں چاہے انکیں دخل ہو یا نہ ہو۔

**گدّا:** ۔ فریب، دھوکا دکھانا کے ساتھ (نور اللغات)

قول فیصل کلی کے ساتھ زبانوں پر ہے، اس جگہ گچا کھانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گدا:** ۔ (بالضم) درخت کی موٹی اور مضبوط شاخ، شاخا، ڈالا، ہندی مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدا:** ۔ لکا مٹھی بند کر کے مارنا۔ اردو مذکر، عوام کی زبان۔

**گدا خشتر:** ۔ (بضم اول) بگھلا ہوا، گلا ہوا، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**گدا دینا:** ۔ (بفتح اول و تشدید دوم) گرا دینا، پٹخنا دینا، اردو مصدر عوام کی زبان۔

**گداز:** ۔ (بضم اول) دگداختن کا حاصل مصدر

پگھلا ہوا گھلا ہوا۔ فارسی۔ مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

اس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز
گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا (صبا)

**گداز** :۔ پگھلا ہوا، پگھلانے والا۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل کے آئینہ کو گر کر دے گداز
یار اپنی گرمئ رخسار سے

جو ہر اس سے بول اٹھا ہے جسم طرح
حرف قرطاس غلط بردار سے (ذوق)

قول فیصل۔ مرکبات میں فاعلیت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے دل گداز۔ جان گداز۔ وغیرہ۔

**گداز** :۔ نرم ملائم۔ اردو قلیل الاستعمال۔

دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے
آنسو جو اپنے دیدۂ گریاں سے دور ہوں
(آتش)

محل صرف۔ طبیعت بھی گداز پائی تھی جو کہ اس فن کے لئے موزوں اور مناسب تھی ان کی (مرزا دبیر) سلامت روی، پرہیزگاری، مسافر نوازی اور سخاوت نے صفت کمال کو زیادہ تر رونق دی تھی۔
(آب حیات)

**گداز** :۔ پنالا کا فقرہ موٹا۔ اردو رائج عورتوں کی زبان۔

رشتہ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں
گل کی رگ پھر ہے گداز اس کی مگر کچھ بھی نہیں
(شرف)

قول فیصل۔ چپاتی اور موٹی روٹی کی درمیانی روٹی کو بھی گداز روٹی کہتے ہیں۔ ایک معنی نرمی بھی ہیں۔ جیسے ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے۔

**گداز کرنا** :۔ نرم کرنا، ملائم کرنا، پگھلانا گھلانا۔ اردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل کو آئینہ کے گر کر دے گداز
یار اپنی گرمئ رخسار سے (ذوق)

**گداز ہونا** :۔ نرم ہونا۔ پگھلا ہوا ہونا اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اے سنگ ناز کی ہیں تو کامل نہ ہو سکا
شیشہ گداز ہو کے بھی دل نہ ہو سکا (ناسخ)

**گدازی** :۔ گداز ہونا۔ پگھلاہٹ، گلاوٹ، رقت، گدا فتگی۔ فارسی۔ مونث تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غم جدائی میں تیرے ظالم کہوں میں کیا مجھ پہ کیا بنی ہے
جگر گدازی ہے سینہ کاوی دل خراشی ہے جاں کنی ہے
(ذوق)

باریکئ گل کی رگ سے گدازی کمر کی ہے
بجلی بھی جیتی ہے وہ شوخی نظر کی ہے
(شرف)

**گدازی** :۔ گدازی، ملائمت، اردو، مونث قلیل الاستعمال۔

آپ کو سو بار سانچے میں اگر ڈھلوائے شمع
پر گدازی جسم کی تیرے کہاں لائے شمع (رند)

**گداکا** :۔ وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر گرنے سے ہوتی ہے اردو، مذکر عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے زور سے گداکے کی آواز آئی ہے ذرا گلی میں دیکھو کیسا شور ہے۔

**گداکا** :۔ (بضم اول) وہ نوخاستہ اور گداز بدن کا خوبصورت معشوق جو فربہ اندام سڈول ہوا گبرو چھٹا گدرایا ہوا گبدا، نوخیز، ہندی صفت۔

بروں سے وہم تیا حق ہے بھر شباو سج دھج ہی کیا اب
جوان رعنا بحسن یکتا پری کا عالم غرض گداکا
(انشا) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر گدبدا کہتی ہیں۔

**گداکا** :۔ ٹپکنا، پھدکنا، پٹخنا۔ جیسے تجھ سے بولا تو ایک گداکا لگاؤں گا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گداکھانا** :۔ لڑنے میں گر پڑنا۔ مغلوب ہو جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم سمجھتے بیٹھے کہ میں دے ماروں گا، آخر خود گداکھا گئے۔

**گداگد** :۔ لگاتار، اناپ شناپ پے در پے۔ ایک پر ایک، تابڑ توڑ (پنجابی میں) دبادب۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں مسلسل متواتر پے در پے اوپر سے کسی چیز کے نیچے گرنے کو کہتی ہیں۔ نیز اسی محل پر گدا گد بھی بولتی ہیں۔

**گداگد گرنا** :۔ تلے اوپر گرنا پے در پے گرنا۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں انہیں معنی میں
ہدا گر بھی بولتی ہیں۔
**گداگر** :- بھیک مانگنے والا، فقیر۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
**گداگری** :- بھیک مانگنے کا کام۔
بھکاری پن۔ فقیری۔ ٹکڑ گدائی۔ فارسی مونث
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے اس کا
حرف "کرنا" کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ ایسے
خاندان جنھوں نے اپنی افراط دولت کے
ساتھ گویا بادشاہی کی اور دنیا میں نام
پیدا کیا لیکن انقلاب زمانہ سے ایسا بھی
وقت آیا کہ دولتیں ختم ہو گئیں اور ان کے
بوتے پر پوتوں کو دنیا نے گداگری کرتے دیکھا۔
**گدالون** :- بوکھلا، بدحواس، بیہوش، بدحواس
جیسے بخار میں گدالون ہو کر پڑ رہی۔
(لغات النساء)
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔
**گدالا** :- وہ رخی کدال جس سے زمین
کھودتے ہیں یا دیوار گراتے اور پتھر نکالتے ہیں
اردو، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بیلچہ کو گدالا کہتے ہیں۔
**گدّا لگانا** :- کنکوے بازوں کی اصطلاح
اپنے اپنے کنکوے کو مقابل کے کنکوے کا
غوطہ (عزت) میں کھینچنا۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر قط لگانا
اور قط مارنا کہتے ہیں۔
**گدام** :- وہ جگہ جہاں کوئی چیز ذخیرہ کی جائے
ذخیرہ کا مقام۔ اردو، مذکر، رائج۔
قول فیصل۔ یہ انگریزی لفظ گوڈاؤن سے بگڑا
ہوا ہے اس کا املا گودام بھی ہے۔
**گدانواز** :- فقیر کو نوازنے والا۔ سخی فارسی
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اے دل مدعا طلب وقت سوال کبھی تو ہو
ہم کو بھی نام یاد ہے اپنے گدانواز کا غالب
(شاد عظیم آبادی)

**گدا ہونا** :- کسی کے در پر مانگنا کسی کے
دروازے کا فقیر ہونا اردو، فصیح، رائج

اے لطافت جو ہوں دل سے گدائے پنجتن
چار دن میں رشک شاہ ہفت کشور ہو گیا لطافت

**گدائی** :- فقیری۔ بھیک مانگنا۔ فارسی مونث
فصیح، رائج۔

طبیعت میں شہنشاہی کی بو ہے جام جم لیں گے
جہاں دیکھے ہیں ہم ارادہ ہے گدائی کا لطافت

**گدائے بے نوا** :- بے سر و سامان فقیر
بے گھر اسائل۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ یہ شراب خانہ خراب لاکھوں کو سربلند کرے،
یہ ہزاروں تاجداروں کو گدائے بے نوا بنائے۔
(فسانہ آزاد)

**گدائی کا ٹکڑا** :- وہ ٹکڑا جو بھیک میں ملے
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

مجھے قیمت خلد ہوئے جو یاد آئی
ترے در پہ ٹکڑا گدائی کا چھوٹا ذوق

**گدائی کرنا** :- فقیری اختیار کرنا۔ اردو
صرف فصیح، رائج۔

کاسۂ چشم لے کے جوں نرگس
ہم نے دیدار کی گدائی کی میر تقی میر

**گدبدہ** :- پے در پے گرنے کی آواز اوپر تلے گرنے
کی آواز ہندی۔ مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ گداگد۔ زبانوں پر ہے۔
**گدبد** :- وہ آواز جو پیہم لکڑی مارنے سے پیدا
ہوتی ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر گدگدا بولتے ہیں
**گدبدا** :- (بفتح اول) موٹا جسم اردو مذکر عوام
اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تمہیں ایک جوان سے گدبدے
جسم کے آدمی پوچھ رہے تھے۔
قول فیصل۔ مونث کے لئے گدبدی
بولتے ہیں۔
**گدر** :- (بفتح اول و تشدید دوم) وہ پھل جو پک
جانے کے قریب ہو وہ پھل جو کچھ کچا اور
کچھ پکا ہو نیم پختہ۔ اردو، رائج۔
محل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ گدر امرود لانا،
تم گرز اٹھا لائے۔
**گدرا** :- موٹا، سوٹی جیسے گدر روئی۔
(نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
**گدرا** :- فربہ مرد مونث کے لئے۔
گدری ہندی صفت، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔
**گدرانا** :- (بالفتح) پھلوں کا درختوں پر
کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا۔ نیم
پختہ ہونا۔ گدر ہو جانا۔ پھل کا پک جانے کے
قریب پہنچنا۔ اردو، رائج۔

قسمت میں ہے کیا نخل تمنا کی الٰہی

پھل اس کے ملیں خاک میں گولا کے ہمیشہ شہیدی

**گدرانا** ہ ۔ (کنایۃً) آدمی کے بدن کا فربہ ہونا شباب کا قریب آنا۔ جوانی میں بھرنا موٹا تازہ ہونا۔ بدن بھرنا جوبن پر آنا۔ گداز ہونا بھرا بھر بدن۔

بھا سجا اس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ بھرے تھی گیلوں میں امارے مستک سودا

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں اور اسی جگہ گدرا جانا بھی زبانوں پر ہے۔

طفلی سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے
گدرا گیا کا فر کا بدن اور زیادہ رند

**گدرانا** ہ ۔ آنکھ میں گدلا پن ہونا۔ آنکھ کیسانا آنکھ دکھنے کو آنا۔ جیسے کل سے آنکھ گدرا رہی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدرایا ہوا بدن** ۔ گداز بدن، بھرا بھرا بدن گدل گدل جسم جوانی میں بھرا ہوا جسم ۔ اردو، مذکر عوام کی زبان

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا
چمپئی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا جرأت

**گدڑ خیل** ۔ نیچ قوم کی صورت صفت لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ اسے لکھنؤ سے مخصوص کرنا درست نہیں ۔ دہلی میں بھی بولتے ہیں۔ (دیکھئے انشا کی دریائے لطافت)

معنی بھی غلط بیان کئے گئے کوئی بھی گھٹیا اور نکمی چیز ہو اسے گودڑ خیل کہتے ہیں۔

مؤلف کے نزدیک ممکن ہے کہ دہلی میں بکثرت بولتے ہوں لیکن لکھنؤ میں کمی کے ساتھ ہے۔

**گدڑی** ہ ۔ (بالضم) گودڑ کا لباس، فقیروں کا پھٹا پرانا پیوند دار لباس، غریبوں کا اوڑھنے اور بچھانے کا گودڑ گاوڑ ۔ اردو، مونث، رائج۔

لباس فقر کا ایسا پسند ہے مجھکو
بناؤں پھاڑ کے گدڑی جو رخت شاہ ملے امیر

**گدڑی** ہ ۔ وہ بازار جس میں مختلف قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں اس معنی میں دہلی میں گدری بہت۔

عرصۂ حشر میں ہوگا گدری کا عالم
لے نہ جانا کہیں دنیا کا بکھیڑا دل میں ذوقی

(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ صرف گدڑی نہیں گدڑی بازار بولتے ہیں۔

**گدڑی** ہ ۔ پھٹی ہوئی رضائی ۔

پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا
یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر مرا نظیر اکبرآبادی

قول فیصل ۔ رضائی کی قید نہیں لحاف و توشک بھی گدڑی میں شامل ہے۔

**گدڑی** ہ ۔ بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ مانگے کی چیزوں کا ذخیرہ ۔

معروف کی رنگیں لے سنی یہ تقریر
تقریر کے موجب نہیں اس کی تحریر

لوگوں سے کہا اس نے کہ ہے جمع کیا
دیوان گدڑی ہے اس کا ہے وہ فقیر رنگین دہلوی

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ رنگین نے مجازاً کہہ دیا ہے لیکن اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**گدڑی** ہ ۔ حوصلہ، بخیہ، تاب و طاقت و مجال جیسے تمہاری کیا گدڑی ہے جو تم اس مال کو خریدو گے۔

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گدڑ ریا پیر** ہ ۔ درخت پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھنے اور اس کو پیر قرار دیتے ہیں اکثر شاہراہ اور گذرگاہ پر یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں ۔ اردو، مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ (۱) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر جاہل لوگ اکثر چیتھڑے باندھ دیا کرتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے ہماری مراد پوری ہوگی ۔ یا وہ راستہ کا درخت جس پر مسافر اگیر جنون کا خیال کر کے اس پر بہاں تک کپڑے لپیٹ دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہو جاتا ہے اور اس سے مراد مانگتے ہیں ۔ اس کا دستور فارس میں تھا چنانچہ وہ لوگ درخت فاضل کے نام موسوم کیا کرتے تھے ۔ ہ ۲ درویش خرقہ پوش دلق پوش مگر مؤلف کہتا ہے کہ اہل لکھنؤ نہ درخت کے لئے بولتے ہیں کہ گدڑی پوش فقیر کے لئے ۔

**گدڑ ریا پیر** ہ ۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے لکھنؤ میں چیتھڑ بادشاہ کہتے ہیں۔

مولف کہتا ہے ایک، چھپڑ یا شاہ سقے۔ سر گدڑی پوش فقیر کو چھپڑ یا شاہ نہیں کہتے۔

**گدڑ یا فقیر:-** درویش، خرقہ پوش۔ اردو، اسم مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدڑی کا لال:-** (کنایۃً) نہایت عزیز دلپسند۔ اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

سرخرو غم سے ہوں گو صد چاک دل ہو ما لوں میں ہوں
لال گدڑی کا مثال دل پھٹے حالوں میں ہوں
(شاد عظیم آبادی)

**گدڑی میں لال نہیں چھپتا:-** بدن میں اچھا نہیں چھپتا۔ سو پردوں میں بھی اچھی چیز نمایاں ہو جاتی ہے۔ اردو، مقولہ، قلیل الاستعمال۔

**گدکا:-** (بالفتح سنسکرت میں گتکا) چمڑے کا منڈھا ہوا ڈنڈا، تلوار کی مشق کرنے کے لئے چھوٹا بید نما ڈنڈا یا چھوٹی مشق کی لکڑی۔ اردو، فن سپہگری کی مشق کرنے والوں کی اصطلاح۔

گدکا کہیں وہ سرمہ کا دنبالہ اٹھائے
ہے دست شرہ بھی لئے پتلی کی پھری آنکھ　وزیر

**گدگدا:-** (بضم اول و سوم ملائم ملائم گداز۔ اردو صفت مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ مونث کے لئے عورتیں گدگدی بولتی ہیں

**گدگدا:-** ملائم شفاف روئی سا۔ اردو صفت مذکر عورتوں کی زبان۔

بدن پری کا ترے تن سے گو کہ گدگدا ہے
ولے وہ چاہے کہ ایسا ہو گدگدا معلوم　نظیر

**گدگدانا:-** (بضم اول ہر دو گاف) انگلیوں سے بغلوں، پیٹ، یا تلووں وغیرہ کو اس طرح چھونا کہ مجبوراً ہنسی آئے

اردو، رائج۔

یہ کون زیر زمیں اس کو گدگداتا ہے
کہ مسکراتی ہوئی ہر کلی نکلتی ہے　جلیل مانکپوری

**گدگدانا:-** سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ تک پاؤں پہونچا کر حرکت دینا۔ تاکہ گھوڑا جست و خیز میں آئے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ چھید لبتہ فتراک کھل پڑے نہ کہیں
سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو　ذوق

**گدگدانا:-** چھیڑنا، ہنسنا، مذاق کرنا، دل لگی کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

دل میں رہ کر ترے پیکاں نے یہ احسان کئے
گدگدا کر مرے زخموں کو ہنسایا کیا کیا　جلال

**گدگدانا:-** بے محل ہنسی کے قابل خیال پیدا ہونا۔ اردو، قریب بہ متروک۔

محکم صرف۔ آخر سوچو تو کہ بیاہ کرنے کا شوق کیوں چرایا ایک پاؤں تو قبر میں لٹکایا ہے اور خیال یہ گدگدایا ہے۔ (فسانہ آزاد)

**گدگدانا:-** ابھارنا، آمادہ کرنا، برانگیختہ کرنا۔ شوق بڑھانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خواہشیں جبکہ گدگدانے لگیں
فتنہ خفتہ کو جگانے لگیں　عالم

**گدگرانا:-** اکسانا، آمادہ کرنا، بہکانا، ابھارنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بڑھ چکے تھے دست گستاخ اس کمر کے درمیاں
شوق وصل یار دل کو گدگدا کر رہ گیا　آتش

**گدگداہٹ:-** گدگدانا، گدگدی کا اثر ایک قسم کی گدگدی۔ اردو، رائج۔

محکم صرف۔ میں غافل سو رہا تھا پہلو میں گدگداہٹ سی محسوس ہوئی بس آنکھ کھل گئی۔

**گدگدائیے وہاں تک جہاں تک ہنسی آئے:-** دل لگی اور مذاق وہیں تک اچھا جہاں تک ناگوار نہ گزرے۔ مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس مثل کو یوں لکھا ہے۔ "گدگدائے وہاں تک جہاں تک ہنسی آئے" عام طور سے زبانوں پر یوں ہے۔ "اتنا گدگدائیے جہاں تک ہنسی آئے"۔

**گدگد پیٹنا:-** (بفتح ہر دو گاف) موٹی لکڑی سے مسلسل زور زور سے مارنا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

محکم صرف۔ آپنے زبردستی کی اب مفت میں گدھے کی طرح گدگد پیٹنا کیا معنی۔ (فسانہ آزاد)

**گدگدی:-** (بضم ہر دو گاف) وہ کیفیت جو بغل اور تلوؤں وغیرہ انگلیوں سے چھونے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو، مونث، رائج۔

اک چھیڑ اختلاط میں غیروں کے سامنے
ہنسنے کے بدلے روئیں نہ کیوں گدگدی سے ہم
(مومن)

**گدگدی:-** (کنایۃً) جوش و ولولہ، امنگ، شوق، خود بخود ہنسی آنا۔ دل میں شوخی پیدا ہونا۔ اردو عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

**گدگدی:-** خواہش جماع، شہوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدگدے:-** (بفتح ہر دو گاف) بھاڑ میں بھنی ہوئی بڑی جوار۔ یعنی بھنے ہوئے بھٹے کے دانے اردو، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ابلی ہوئی جوار لکھا ہے صاحب فرہنگ اثر نے انکی رد میں لکھا ہے:-

ہیں نے جوار کو اباتے ہوئے نہیں سنا گدگدے بھاڑ میں بھنے ہوئے ایسے مٹر ہیں جن میں تھوڑی نمی باقی ہو مؤلف کے نزدیک بھنے ہوئے مٹر گدگدے نہیں ہیں بلکہ بڑی جوار کے بھنے ہوئے دانے۔ یہ دانے اگر مسلم رہیں تو گدگدے اور اگر کھل جائیں تو کھیلیں۔

**گدگدی اٹھنا**:۔ ہنسی سی آنا۔ اردو، قریب بہ متروک۔

الٹی گدگدی لفظ پہ پیار کے
تو ہنسنے لگے قہقہے مار کے — شوق قدوائی

**گدگدی پیدا ہونا**:۔ گدگدی کی سی کیفیت پیدا ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

شرگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے
گدگدی دل میں ہوئی ان کی حیا سے پیدا — صبا

**گدگدی کرنا**:۔ گدگدانا۔ انگلیوں کو گدگدی کی جگہ پر پھیر کر ہنسانا۔ چھیڑنا۔ اردو، مصدر، غیر فصیح، رائج۔

گدگدی ہم نے سر محفل جو کی اس نے کہا
اے ظفر کچھ بھی حیا تو چاہیئے انسان کو — ظفر

قول فیصل۔ گدگدی ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

اب بھی دست شوق میں آنچ باقی ہے اگر
ہم جہاں پہ ہاتھ رکھ دیں گدگدی ہونے لگے رنگین لکھنوی

**گدلا**:۔ میلا۔ میلا پانی۔ صاف پانی کی ضد۔ اردو، صفت مذکر۔ متروک۔

پیالے پانی کے آرزو کے بیچ
خواہ گدلا ہو اس میں خواہ ہو کیچ — سودا

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں گندلا بولتے ہیں۔

**گدلا**:۔ گاڑھا۔ غلیظ۔ کرنا ہونا کے ساتھ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گندلا بولتے ہیں

**گدلاپن**:۔ کدورت۔ میل۔ کیچ میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت۔ ہندی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گندلاپن بولتے ہیں۔

**گدلانا**:۔ پانی کا مکدر ہونا کسی رقیق شے کا میلا ہونا۔ یا مٹی ملا کر غلیظ ہو جانا ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گندلانا بولتے ہیں۔

**گدما**:۔ ایک قسم کا پشم دار کملی جو برفانی پہاڑوں میں بنایا جاتا ہے۔ پہاڑی پشم دار کملی جو نہایت گرم اور ملائم سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدم پچھنا**:۔ (بفتح اول تشدید دال و فتح میم و سکون حرف پنجم) لڑائی۔ غصہ کی حالت میں مار پیٹ اردو، صرف، مذکر، عوام کی زبان۔

محاورہ۔ اگر تم یوں ہی ہر ایک سے گدم پچھنا کرتے رہے تو پولیس کی نظروں پر چڑھ کے بدنام ہو جاؤ گے۔

**گدم گدا**:۔ لڑائی، دھرپک۔ (فرہنگ آثر)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے مشہور مصرع ہے
گلیوں ہی شہدوں میں ہوا کرتی ہے گدم گدا

**گدن**:۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو ہندی مونث (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدن**:۔ (بفتح اول و تشدید دوم) مسلمان دیہی بالائی بیچنے والے کی عورت۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اب زبانوں پر (گیدن) بکسر اول ہے۔

**گدنا**:۔ (بالضم) وہ نشان جو گودنے سے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔ اردو، مذکر عوام کی زبان۔

محاورہ۔ زیادہ تر دیہات کی عورتیں خوبصورتی کے لحاظ سے دونوں ہاتھوں پر گدنا گدواتی ہیں۔

**گدنا**[2]:۔ (اردو) سوئی سے ہاتھوں بازوؤں وغیرہ میں چھید کر کے نیل یا سرمہ بھرا جانا (ہندوؤں کی ادنیٰ قوموں میں دستور ہے کہ وہ اسے خوبصورتی سمجھ کر اکثر ہاتھوں اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے ڈلوا کر نیل بھر دیتے ہیں پہلے عرب میں بھی یہ دستور تھا چنانچہ وہ اس رسم کو وشم یا دق کہتے تھے گر ہم نے اب بھی عرب کی عورتوں کا جسم چہرہ ہاتھ وغیرہ گدا ہوا دیکھا ہے۔ اہل فرنگ میں بھی دستور پایا جاتا ہے) اردو،

محاورہ۔ ایک چادر گیسروی کمر پہ پڑی ہے ماتھے پر تصویر مور کی نیچ ہی گدنا گدا ہے۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں اس کا رواج نہیں ہے۔

**گدنا گدوانا یا گدانا**:۔ بدن پر بیل بوٹے بنوانا ہاتھوں وغیرہ میں سوئی سے نشان ڈلوا کر نیل بھروانا گودنے کی رسم ادا کرنا۔ جسم میں نیل یا سرمہ بھروانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ پست طبقہ کی عورتوں میں اس کا رواج کچھ پایا جاتا ہے۔

**گدوا**:۔ گودی یا گود کی تصغیر جیسے " یہ بچہ تو دن بھر گدوے ہی پہ چڑھا رہتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان [illegible]

**گدھ**[1]:۔ (دیکھو — چیل کی قسم کے ایک مردار خور جانور کا نام۔ فارسی، کرکس

اور عربی میں نسر کہتے ہیں کنگرا ج ہندی مذکر

نہیں سوکن پہ اردلی اتری
گدھ ہیں مردے پہ بے شمار گرے جان صاحب

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے اہل لکھنؤ گدھ بولتے ہیں۔

**گدھ ا:۲** ایک قسم کا کنکوا جو گدھ کی شکل کا بنا کر اکثر لکھنؤ والے اڑایا کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- ممکن ہے آج سے ساٹھ سال قبل ایسا کنکوا بنتا ہو۔ اب نہ بنتا ہے نہ کوئی بولتا ہے۔

**گدھا:۱** (بفتح اول) (بروزن چڑھا) خر، حمار۔ اردو، مذکر، رائج۔

قاضی کی جو مسجد ہو گدھا باندھ کے اس میں
بیٹھا ہوا اس شکل سے ہمسر ہو جو اس بے سودا

قول فیصل :- اس کی مادہ کو گدھی کہتے ہیں۔

**گدھا:۲** کم عقل۔ احمق۔ بے وقوف۔ سیدھا۔ اردو، صفت۔ مذکر، رائج۔

کس گدھے بابو سے بنوائے ہے لالی بجبلی
اس پہ بجلی گرے جس نے یہ بنائی بجبلی

(رجان صاحب)

قول فیصل :- بصورت تانیث زبانوں پر گدھی ہے۔

**گدھا:۳** بوجھ جو گدھے پر لدا ہو۔
(فقرہ) دو گدھے مٹی آئی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ گدھے بھر بوجھ کو گدھا نہیں کہتے بلکہ بوجھ کو گدھے کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔

**گدھا برسات میں بھوکا مرے :-** محاورہ۔ (لوگوں کا خیال ہے کہ برسات میں چونکہ کثرت سے ہری گھانس ہوتی اور جہاں سے گدھا کھاتا ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ جوں توں گھانس کھڑی میں نے کچھ بھی نہیں کھائی پس اس بات سے وہ اپنے واہمہ میں بھوکا رہتا اور دبلا ہوتا جاتا ہے اس وجہ سے اس احمق کی نسبت تمثیلاً کہتے ہیں۔ جو اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑے) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- یہ مثل لکھنؤ میں رائج نہیں۔

**گدھا پن :-** بے وقوفی۔ نادانی۔ حماقت اردو، صفت، مذکر۔ عوام کی زبان۔
محل استعمال :- تم سے منع کیا تھا کہ نزلہ کھانسی میں کھٹی چیز نہ کھانا تمہارا گدھا پن کہ تم نے لیموں کھا لیا۔

**گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا :-** بے وقوف کو ادب دینے سے سمجھ نہیں آتی رذیل سے شریف نہیں ہو سکتا۔

ع ناکس بہ تربیت نہ شود اے حکیم کس

قول فیصل :- اس جگہ گدھا پیٹا بھی مستعمل ہے اور گدھے پن اور گدھے پنے کی بات یا حرکت بھی رائج و مستعمل ہے۔

اصل یا نسل نہیں بدلی جا سکتی۔ ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اردو، مثل ہے مگر شاید لکھنؤ میں کوئی بولتا ہو۔

**گدھا دلدل میں پھنسنا :-** (کنایۃً) ایسے جھگڑے میں پھنسنا جس سے نکلنا دشوار ہو۔ اردو، متولہ دہلی کی زبان۔

نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر بار حرص
یہ گدھا تو رہ گیا دلدل میں پھنس کے بوجھ سے
ذوق

**گدھا دھونے سے بچھڑا نہیں ہوتا :-** میلے لباس سے شریف نہیں ہو سکتا۔ زیب و آرائش سے بری چیز اچھی نہیں ہو سکتی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- یہ مثل اردو ہے لیکن لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

**گدھا کھر سا ہیں موٹا ہوتا ہے :-** احمق نا ہوت اور مفلسی میں کبھی دبلا نہیں ہوتا: واہمہ سب میں اثر پیدا کرتا ہے۔ (لوگوں کا خیال ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار رہتا اور خوش رہتا ہے۔ جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ جب کھاتے کھاتے پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ اوہو میں نے اس قدر کھا لیا۔ چونکہ اسے اپنی بے وقوفی کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس موسم میں قدرتی ہی سے گھانس کا صفایا ہے۔ خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے۔ پس ایسے شخص کی نسبت کہنے لگے جسے رنج کے موقع پر خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو) ہندی کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھا کیا جانے زعفران کی قدر :-** بے وقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گدھا گھوڑا ایک بھاؤ، گدھا گھوڑا برابر :-** بدتمیزی یا بے انصافی اور ناقدر شناسی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اچھے اور برے سب یکساں ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- گدھا گھوڑا ایک بھاؤ نہیں بولتے گدھا گھوڑا برابر بولتے ہیں۔

**گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہوئے** کوئی خواہ مخواہ کسی کی خاطر تکلیف اٹھائے تو یہ مثل بولی جاتی ہے۔ (فرہنگ اثر)

نقصان کسی کا ہوے اور جی کوئی کڑھائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص غرض پر مبنی ہے اس لئے طنزاً کہتے ہیں) ہندی؛ کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**گدھا سینچو**:۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے گدھا گدھی بھی کہتے ہیں۔ ہندی۔ اسم مذکر (اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے ادھر ادھر چھپ جاتے ہیں۔ اس کے بعد آنکھیں بند کرنے والا لڑکا اس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں ایک مخفی لڑکے کا نام لیکر پوچھتا ہے کہ اس کی کہاں پاتی اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکار کر پوچھتا ہے فلاں گدھے لیں یہ سینچو کہکر نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلانی گدھی۔ یہ بھی نکل آتا ہے جب گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکٹھی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں وہ سب گدھیوں کی چڑھیاں لیتے ہیں۔ جو سب میں پہلی گدھی نکلتی ہے وہ پھول پان کی گدھی کہلاتی ہے اور اب کی دفعہ اسے آنکھیں بند کروانی پڑتی ہیں۔ غرض کہ اسی طرح سلسلہ جاری رہتا ہے) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ کھیل نہیں کھیلا جاتا

**گدھوں**:۔ گدھا کی جمع۔ جو حرف مغیرہ کے آجانے سے ہو گئی جیسے خدا اپنے گدھوں کو دودھ ملیدہ کھلاتا ہے۔ عوام کثرت اور افراط کے اظہار کرنے کے لئے بھی بولتے ہیں۔ جیسے گدھوں بخار چڑھا، گدھوں سیلا نکلی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہ تو "خدا اپنے گدھوں کو دودھ ملیدہ کھلاتا ہے" بولتے ہیں اور نہ اظہار کثرت ظاہر کرنے کے محل پر "گدھوں بخار چڑھا یا سیلا نکلی" بولتے ہیں بلکہ اس محل پر بھینسوں بخار چڑھا" بولتی ہیں۔

**گدھوں بخار چڑھنا**۔ شدت سے بخار چڑھنا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں بھینسوں بخار چڑھنا" بولتی ہیں

**گدھوں پہ بار ڈالنا**:۔ نا اہل انسانوں کو فریب دینا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔

جنھوں کی نظروں میں ہم سبک ہے دیا انھیں کو وقار اپنا
عجب طرح کی ہوئی فراغت گدھوں پہ ڈالا جو بار اپنا
شیخ ولی اللہ محب

**گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں**:۔ نادانوں سے اگر کام نکل جائے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے گا۔ اردو، مقولہ عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔

**گدھوں کے ہل چلنا، گدھوں کے ہل پھرنا**:۔ (کنایۃً) کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھریں۔ نہایت ویران ہونا۔ (نور اللغات)

صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں عورتیں بددعا کے موقع پر بھی بولتی ہیں۔ جیسے خدا کرے تیرے ہاں گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا گھر اجڑ جائے۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے۔

**گدھوں کے ہل چلوانا**:۔ (متعدی) ویران کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھی**:۔ گدھے کی مادہ۔ مادہ خر۔ اردو، مونث، رائج۔

**گدھی**:۔ بیوقوف عورت، احمق، سیدھی عورت، پھوہڑ۔ اردو، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔ محاورہ۔ تجھ سے ٹماٹر منگائے تھے وہاں سے بیگن اٹھا لائی گدھی کہیں کی۔ کچھ عقل ہی نہیں۔

**گدھے**:۔ گدھا کی جمع۔ یہ لفظ گدھا وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے جیسے کوئی گدھے کہنے کا برا نہیں مانتا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ جہاں بے وقوف کیلئے بولتے ہیں وہاں بہت سے اصلی گدھوں کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے بدھو کے گدھے پورا کھیت چر گئے۔

**گدھیا**:۔ گدھی۔ مادہ خر (حمارہ) پورب میں بھی بولتے ہیں چنانچہ شہر پٹنہ میں ایک نواب صاحب میر گدھیا کے نام سے مشہور تھے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں گدھیا کا استعمال صرف اس مثل کے ساتھ ہے۔ دھوبی سے بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔

**گدھے پر چڑھانا**:۔ گدھے پر سوار کرنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا بدنام کرنا۔ تشہیر کرنا بے عزتی کرنا۔ اردو، صرف قریب بہ متروک

پہنے تھکار یا بھی مردار
کرے حاکم گدھے پہ اسکو سوار — منیر

قول فیصل۔ پرانے زمانے میں دستور تھا کہ مجرم کو منہ کالا کر کے الٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں میں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے یہ معنی ہو گئے اب اس جگہ کسی کے ساتھ گدھے پر پھرانا کہتے ہیں۔

**گدھے پر کتابیں لادنا:۔** پڑھ لکھ کے جاہلوں کی سی باتیں کرنا۔ اردو، مقولہ قلیل الاستعمال

نہ کر علم تحصیل تو بے عمل
گدھے پر کتابیں نہ لادے دغل — نکہت

قول فیصل۔ اب اس محل پر "پڑھ لکھ کر گدھے پر لادنا" بولتے ہیں۔

**گدھے کا بچہ:۔** (کنایۃً) حد سے زیادہ بیوقوف بیوقوف لڑکا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محاورہ۔ تم بھی بالکل گدھے کے بچے ہو۔ گھنٹہ بھر سے سمجھا رہے ہیں لیکن تمہاری سمجھ کچھ نہیں آتا

**گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پن میں:۔** جو شخص مستحق نہ ہو اس کے دینے کا عذاب نہ ثواب بدوں کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہے مثل۔ (نور اللغات)

"آپ نے ہزارہا روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر یہ لوگ توتے کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے ہیں گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پن میں۔" (ابن الوقت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پن:۔** بے موقع روپیہ اٹھانے اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا (ایسے لغو اور بے فائدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس سے کچھ بھی مفاد حصول نہ ہو) ہندی

کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اردو مثل ہے اور عوام لکھنؤ اس طرح بولتے ہیں "گدھے کا کھایا کھیت پاپ نہ پن"

**گدھے کو آدمی بنانا:۔** بے وقوف کو سمجھدار بنانا نااہل کو تربیت دینا۔ اردو، مقولہ عوام کی زبان۔

صحبت عیسیٰ بنائے کیا گدھے کو آدمی
جس کے جوہر سب ہوں نادانی وہ انساں کیا بنے — ذوق

**گدھے کو انگوری باغ:۔** نالائق کو بڑا کام، بے وقوف کو بڑا رتبہ دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ شان کبریائی اور استعجاب کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثل۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھے کو پوری حلوہ، گدھے کو خشکہ، گدھے کو گلقند:۔** بے وقوف کو بڑا رتبہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ مستعمل ہے (یہ مثل اوپر کی مثل کا مترادف ہے) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف "گدھے کو خشکا" بولتے ہیں

**گدھے کو حلوہ کھلا کر لاتیں کھانا:۔** (کنایۃً) بدوں کے ساتھ بھلائی کر کے برائی پانا نیک سلوک کر کے نقصان اٹھانا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھے کو گدھا کھجاتا ہے:۔** احمق کو احمق ہی سراہتا ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھے کو نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں دکھتی ہیں گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑ دیں:۔** بے وقوف کے ساتھ احسان کیا اس نے سمجھا بد سلوکی ہوئی۔ یعنی نادان کے ساتھ بھلائی کرنا بے فائدہ ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گدھے کے سر سے سینگ:۔** کسی چیز کا کوئی نشان نہ ہونا بالکل نہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ مثل۔

(فقرہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے ایسا فساد جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ تنہا نہیں بولتے بلکہ کسی کے غائب ہونے پر "فلاں شخص ایسے غائب ہو گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ" بولتے ہیں۔ جیسے

مگر مولانا ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ یاران سر پل تو تھمبو کر کے سر سہلاتے بھیجا کھاتے سبز باغ دکھاتے گھسیٹ ہی لائے۔ (فسانۂ آزاد)

**گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پن:۔** بے وقوف کے ساتھ بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور نااہل کو دینے کا عذاب نہ ثواب مثل۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گدھے کے ہل چلنا یا پھرنا:۔** اجڑنا ویران ہونا مسمار ہونا برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ ہندی۔ فعل لازم (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**گدھے کے ہل چلوانا** :۔ کسی شہر کو غارت کرانا ۔ آباد جگہ کو اجڑوانا یا مسمار کرانا قلع قمع کرانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ۔

**گدھی گدھے کا بیاہ** :۔ جب دھوپ میں بارش ہو تو بچے اس نام سے موسوم کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے بچے نہیں بولتے ۔

**گدھیلا** :۔ وہ شخص جس کے پاس گدھے بکثرت ہوں ۔ ہندی ۔ صفت ۔ مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے ۔

**گدھے والا** :۔ وہ شخص جو کرایہ کے لئے گدھے رکھتا ہے خربندہ کمہار گدھے لادنے اور کرایہ پر دینے والا ۔ ۲ بدحیثیت بےحیثیت آدمی پر پھبتی ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ گدھے والے کو تو گدھے والا کہتے ہیں لیکن بدحیثیت آدمی کو گدھے والا نہیں کہتے ۔

**گدی** ا ۔ (بالضم و تشدید دوم) قفا ۔ پشت گردن گلے کا پچھلا حصہ اردو مونث ، رائج ۔

پتلی پتلی چین کے چھر ہاتھوں سے لئے بید ہر تک
ساری گدی میں مری بھر کر لگائیں کیڑیاں رنگین

**گدی** ۲ ۔ ہتھیلی کا گوشت جس کے کٹنے سے آدمی مر جاتا ہے ۔ لکھنؤ کی زبان ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**گدی** ا ۔ (بالفتح) تخت شاہی ، مسند حکومت اردو ، رائج ۔

محل صرف ۔ اودھ کے راجاؤں میں باپ کے بعد بڑا بیٹا گدی کا مالک ہوتا ہے ۔

**گدی** ۲ ۔ (بالفتح) گوبلا ، گدا ، مسند ، موڑھا گھر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ مذکورہ کسی معنی میں گدی نہیں بولتے ۔

**گدی** ۳ ۔ کئی تہیں دیکر موٹا کیا ہوا کپڑا اردو ، رائج ۔

محل صرف ۔ مرہم پٹی کرنے کے وقت بھی زخم پر گدی رکھکے نہیں باندھی گئی ۔

**گدی** ۴ ۔ کف دست کے اوپر کا گوشت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**گدی** ۵ ۔ (حیض کا لتا) ۔ وہ کپڑا جس کو عورتیں تہہ پر تہہ کر کے ایام حیض میں اپنی فرج پر رکھ لیتی ہیں ۔

چاندنی پر گر پڑی یہ کس کی گدی حیض کی
جس سے اے مہتاب سب بستر گلابی ہو گیا
(جان صاحب)

قول فیصل ۔ فارسی میں اسے لتہ اور عربی میں کرسف کہتے ہیں ۔

**گدی** ۶ ۔ دودھ دہی بیچنے والے مسلمانوں کی قوم ۔ اردو ، رائج ۔

**گدی** ۷ ۔ دوہرا کپڑا جس کے بیچ میں روئی رکھ دیتے ہیں اور سپیکر قبضہ میں گدے کے رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ کو صدمہ نہ پہنچے ۔ اردو پٹے والوں کی اصطلاح ۔

**گدی** ۸ ۔ روئی دار سیاہ کپڑا جو سپر میں رکھتے ہیں ۔

قول فیصل ۔ یہ تلوار بیوں کی اصطلاح ہے اور قلیل الاستعمال ہے ۔

**گدی** ۹ ۔ روئی دار کپڑا جو مثل توشک کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ پر باندھتے ہیں ۔ چار جامہ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

**گدی** ۱۰ ۔ (سائیکل اور رکشے والوں) یعنی سائیکل کی اور رکشے کی نشست کے مقام پر اکثر چمڑے کی بنی ہوئی اور سن بھری ہوئی نشست کی جگہ پر رکھی ہوئی چیز ۔ اردو ، رائج ۔

**گدیا ہونا** : کسی بات کی عادت یا لت ہونا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ خالص عورتوں کی زبان ہے ۔

**گدے بازی** :۔ بےسمجھے حکم لگانا یا کچھ کہنا ۔ اردو ، مذکر ، عوام کی زبان

محل صرف ۔ ہر بات میں گدے بازی سے کام لیتے ہو چاہے دیکھا ہو یا نہ ہو

**گدی کھانا یا پانا** :۔ (۵) (فصل متوری دبازاری) گدی پر دھولیں جڑنا ، دھپیانا ، چپت اڑانا ، دھپے لگانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ گدی کھانا نہیں بولتے گدیانا بولتے ہیں ۔

**گدی پر بٹھانا** :۔ قائم مقام کرنا ، مسند نشین کرنا ، تخت پر بٹھانا ، حکومت سپرد کرنا اردو صرف ، عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ فقرا میں بھی اس کا رواج ہے ۔ اس کا لازم گدی پر بیٹھنا بھی زبانوں پر ہے

**گدی پر ناگن ہونا** :۔ نہایت منحوس

کیوں کہ جب تفائے گردن پر بھوسری یعنی پھیلدار بال ہوتے ہیں تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس اور آتاکش خیال کی جاتی ہے۔ (لغات النساء)

جب سے گدی پہ تری آنکھ وہ پہچانتی ہے
ہے تری گدی پہ شاید تری ناگن کہ کالا نگین

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے

**گدی رکھنا:۔** فعل متعدی عورتوں کا ایام حیض میں لتہ رکھنا یا رحم کی درستی کے واسطے کسی دوا کو کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ رحم کی درستی کے واسطے دوا لگا کر اندام نہانی میں جو کپڑا رکھا جاتا ہے اسے شہری کہتے ہیں۔ جو اطبا کی اصطلاح ہے۔

**گدی سے اتارنا:۔** معزول کرنا تخت سے اتار دینا حکومت چھین لینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان محل صرف۔ حکومت نے نا اہل سمجھ کر راجہ کو گدی سے اتار دیا۔

قول فیصل۔ اس کا لازم گدی سے اترنا بھی زبانوں پر ہے۔

**گدی سے زبان کھینچنا:۔** (بضم اول) گنہگاروں کی ایک سزا ہے کہ گردن کے پیچھے سے زبان کھینچ لی جاتی ہے۔ قدیم زمانے میں گنہگاروں کی ایک سزا تھی جس میں گدی کو چھید کے زبان باہر کھینچ لیتے تھے اردو، صرف قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ دہلی میں گدی سے زبان بگانہ ہی بولتے تھے

گر آ کے تری بزم میں تقریر نکالے
گدی سے زبان شمع کی گلگیر نکالے نکہت

**گدیلا:۔** روئی کا گدا یا توشک۔ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی (نورا للغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**گدی ناپنا:۔** (بضم اول وتشدید دوم) دھپ لگانا۔ گدی پر دھولیں بڑنا، سختی کرنا۔ اردو عوام کی زبان۔

محل صرف۔ قرض لے دینے کا نام ہی نہیں لیتا جب تک اس کی گدی نہیں ناپوں گا پیسہ وصول نہیں ہوگا۔

**گدی نشین:۔** (بفتح اول وتشدید دوم) تخت نشین حکومت کی گدی پر بیٹھنے والا۔ ریاست کا وارث، صحیح جانشین۔ اردو، صرف بولنے کا محل صرف۔ موجودہ راجہ صاحب جب سے گدی نشین ہوئے ریاست بہت ترقی پر ہے۔

قول فیصل: اس فعل کو گدی نشینی کہتے ہیں۔

**گدی نشین:۔** اللہ والے فقیروں کے وصال کے بعد ان کی جانشینی۔ اردو صرف اہلسنت حضرات کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اسی کو سجادہ نشین بھی کہتے ہیں

**گدیہ:۔** گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ فارسی مذکر۔ (نورا للغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**گڈ:۔** (بالفتح) دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا باہمی اتفاق۔ ہندی۔ مذکر۔ (نورا للغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ (بضم گڈ)۔ بولتے ہیں۔ ۲۔ کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کاغذ مجموعہ۔ (نورا للغات)

ان معنوں میں تنہا نہیں بولتے اس محل پر گڈ از بالوں پر ہے۔

**گڈ:۔** Good (بالضم) اچھا عمدہ۔ خوب انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گڈا:۔** (بالفتح) چھکڑا بوجھ لادنے کی گاڑی۔ ہندی۔ مذکر۔ (دکن کی زبان) (نورا للغات)

**گڈا:۔** (بالضم اول وتشدید دوم) کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں گڑیا کا فرضی شوہر۔ اردو۔ رائج۔

**گڈا:۔** (بکسر اول وتشدید دوم) پستہ قد آدمی ٹھگنا آدمی۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

**گڈا بنانا:۔** (کنایۃً) بدنام کرنا رسوا کرنا۔ (بھانڈوں کا قاعدہ ہے کسی شخص سے کچھ نہیں پاتے تو اس کا گڈا بنا کر لئے پھرتے ہیں اور ہجو کرتے جاتے ہیں) (نورا للغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کبھی ایسا ہوتا ہو مگر اب لکھنؤ میں یہ رسم نہیں ہے۔

**گڈامی:۔** (انگریزی گاڈ ڈیم) پورے بگڑا ہوا بیہودہ، نکما۔ مشترک۔ صفت۔ (نورا للغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**گڈامی بولی:۔** انگریزی زبان، عوام کی زبان۔ (نورا للغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**گڈامی جوتی:۔** انگریزی جوتی۔ بوٹ۔ عوام کی زبان۔ (نورا للغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڈامیر:۔** ایک قسم کا توہین کرنے والا لفظ اردو قلیل الاستعمال۔

(نازک بدن) آپ نے یہ کیسی نیم ٹر قطع بنائی ہے
کہیں گڈامیر کی پھبتی آپ پر تو لوگ نہیں کہتے
(فسانہ آزاد)

**گڈبڈ:۔** ملا جلا۔ گڈمڈ ہندی صفت اہل لکھنؤ کی زبان۔ (نورا للغات)

جی گڈبڈ رہا ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے
پڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قدسیاں اور ہم (انشا)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھنؤ کی زبان لکھا اور انشا کا شعر بھی پیش کیا جو دہلوی ہیں۔ اہل لکھنؤ "مل جلے" کے معنی میں نہ گڈبڈ بولتے ہیں نہ گڈمڈ۔

**گڈریا**:۔ اسم۔ مذکر۔ چوپان۔ چرواہا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ چرواہا یا گڈریا بولتے ہیں۔

**گڈ فرائی ڈے**: جمعہ کا دن عیسائیوں کے عقیدہ کے مطابق اس دن حضرت عیسیٰؑ سولی پر چڑھائے گئے۔ عیسائی اس روز تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں اور اپنے کلیسا وغیرہ میں اس دن اس کے متعلق بیان کرتے ہیں۔ انگریزی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

**گڈ مارننگ**:۔ صبح کا سلام۔ انگریزی مونث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
محمد حسین:۔ (ہاتھ بڑھا کر) گڈ مارننگ مسٹر۔
صاحب (مصافحہ کرکے) گڈ مارننگ۔ آپ کہاں جائیں گے۔ (فسانۂ آزاد)

**گڈمڈ۔ گڈبڈ**۔ دہلی کی زبان۔ (ہ) صفت۔ درہم برہم۔ غلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط گھال میل۔ آمیختہ۔ بوقلمون۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ کو "اردو اور دہلی کی زبان" لکھنا چاہیئے تھا۔

**گڈمڈ کرنا**:۔ ملا دینا۔ گڑبڑ کرنا۔ (ہ) فعل متعدی مخلوط کرنا۔ الٹ پلٹ کر دینا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڈمڈ ہونا**:۔ مل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔ گتھنا
لکھنؤ میں گڈبڈ دہلی میں گڈمڈ کرنا ہو جانا ساقط
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مل جانا۔ مخلوط ہو جانا کے معنی میں گڈبڈ نہیں بولتے بلکہ گتھنا کے معنی میں بولتے ہیں۔

**گڈ نائٹ**:۔ رات کا سلام۔ انگریزی مونث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گڈھ**:۔ (خندق، قلعہ۔ حصار۔ گرڈھ (املا ڈال سے ہے اور تلفظ رائے ہندی سے)
(نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے تنہا نہیں بولتے بلکہ کسی نہ کسی نام کے ساتھ بولتے ہیں جیسے فتح گڈھ۔ علی گڈھ قلعہ اور حصار کے معنی میں نہیں بولتے لکھتے گڈھ ہیں اور پڑھتے گرڈھ ہیں۔

**گڈھ جیتنا گڈھ فتح کرنا**:۔ قلعہ فتح کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گڈھ جیتنا گڈھ فتح کرنا**:۔ (کنایۃً) کوئی اہم کام کرنا، کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڈھ جیتنا، گڈھ فتح کرنا**:۔ (کنایۃً) ازالہ بکر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**گڈھ کپتان**:۔ قلعہ کا افسر قلعے کی مرمت کرانے والا افسر مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڈھا**:۔ (بفتح اول و تشدید دوم) گرڈھا ہندی مذکر۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ دیہاتی اور عوام گڈھا بولتے ہیں پڑھا لکھا طبقہ گرڈھا بولتا ہے۔

**گڈھی**:۔ چھوٹا قلعہ (تلفظ گرڈھی) ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ڈال کا املا اور تلفظ اب ڈ، ہی سے (گرڈھی) کیا جاتا ہے دیہاتوں میں اب بھی یہ لفظ یعنی (گرڈھی) نام کے جزو کی حیثیت سے مستعمل ہو۔ لکھنؤ میں بھی ایک محلہ ہے گرڈھی پیر خان

**گڈی**:۔ (بالفتح) (گڈیاں جمع) کسی ترکاری ساگ وغیرہ کے چند عدد یا چند شتوں کو یکجا باندھ کر بیچنے والے رکھتے ہیں۔ بنڈل پوٹلی، مٹھا۔ جیسے۔ مکوہ۔ کاسنی کی گڈی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اردو ہے اور عام طور سے زبانوں پر ہے۔ بالعموم۔ دھنیے اور پودینے کی گڈی زیادہ بکتی ہے۔

**گڈی**:۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ سونے چاندی کے ورقوں کی تھئی جو سو ورق کی ہوتی ہے۔ گاڑی، چھکڑا، بہلی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کاغذ کے لئے دس دستوں کی قید نہیں۔ ورق کے لئے رائج ہے۔
گاڑی۔ چھکڑا۔ بہلی۔ کے لیے کوئی نہیں بولتا۔

**گڈی**:۔ پڑاقوں کی گڈی آتشبازی کے پڑاقے جو یکجا ہوں۔ اردو، رائج۔

قول فیصل - صرف گڈی نہیں کہتے بلکہ "پڑاقوں کی قید کے ساتھ بولتے ہیں۔

**گُڈی:** (ہمعنی ہڈیوں کے جوڑ - ہندی - مونث) ملق ہڈی چنانچہ ہڑی گڈی اسی سبب سے کہتے ہیں ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ لکھنؤ میں پرندے کے کندے کے جوڑنے کو بھی کہتے ہیں پرندوں کا دونوں بازوں کو اڑنے کیلیے باہم سمیٹنا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنو چھوٹے حقہ کے لئے نہیں

**گُڈّی:** - (بکسر اول و تشدید دوم) ٹھنگنی اور قدوب موٹی عورت، پستہ قد عورت۔ اردو مونث، عوام کی زبان

**گڈے گڑیا کی شادی:** - لڑکیوں کا کھیل گڑیا یا گڈے کی فرضی شادی - اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل - اطمینان و فراعت کے زمانے میں اس قسم کی شادیوں کا رواج تھا۔

**گذار:** - اسم مذکر - (دیکھو گزار) پہلے فرہنگ نویس اس قسم کے الفاظ جیسے گزار گزارہ - گزارش - گزر وغیرہ ذال معجمہ سے لکھا کرتے تھے - لیکن حال کے محققوں نے زائے ہوز کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا ہے کیونکہ ذال معجمہ زبان فارسی میں نہیں آتی اور یہ تمام الفاظ جو کاف عجمی اور ذال معجمہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔ پس ذال معجمہ سے انکا املا - لکھا جانا کیونکر تسلیم کیا جائے - اگلے فرہنگ نویسوں نے اپنی عربی زباندانی کے سبب اس امر پر توجہ نہیں فرمائی - اس کا تصفیہ قاطع برہان میں حضرت غالب نے خوب کیا ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - گذار کی لفظ کو ذال معجمہ سے لکھنا غیر صحیح ہے - لیکن رسم و رواج بھی ایک مستقل شے ہے جو متقدمین میں بصورت غلط عام، رائج رہا - اور ابتک ہے - کچھ حضرات بجائے ذال معجمہ کے زائے ہوز سے لکھنے لگے ہیں لیکن تعلیم یافتہ عربی دانوں میں اب بھی رائج ہے - یہانتک کہ تاریخ گوئوں نے حرف ذال کے ۷۰۰ عدد لے کر جوڑے ہیں - مؤلف کے نزدیک اس قسم کے مروجہ الفاظ کو ذال ہی سے لکھنا قابل ترجیح ہے۔

**گذارا:** - کسی ریاست کی طرف سے عزیزوں یا حقداروں کی پرورش کے لئے جو مقررہ رقم دی جائے - اردو رائج۔

قول فیصل - اس کا املا بالعموم ہائے ہوز کے ساتھ ہے۔

**گذارا ہونا:** - بسر ہونا، گذر ہونا، اردو مصدر فصیح، رائج۔

ہے مقام زندگی زیر دم شمشیر مرگ
ہو گیا جس طرح کوئی دم گذارا ہو گیا — ذوقؔ

**گذشتگان:** - وہ لوگ جن کو گذرے ہوئے عرصہ ہو گیا ہو - فارسی - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

گذشتگاں کے جو قصے بیان کرتے تھے
اب ان کے ذکر بھی کانوں کو داستاں ہوئے — رشید لکھنوی

**گر:** - (بروزن سر) بنانے والا جیسے شیشہ گر، کوزہ گر فارسی علامت فاعل - گار کا مخفف یا مرادف بمعنی والا خداوند، صاحب کنندہ، سازندہ جیسے زرگر، آہنگر، قلعی گر، کوزہ گر، کاسہ گر صنعتگر وغیرہ بنانے والا جیسے بادشاہ گر دیکھو تاریخ ہند کو سید حسین اور سید عبداللہ جنھوں نے فرخ سیر کو مارا اپنے کو بادشاہ گر کہتے تھے یعنی جسے چاہتے اسے بادشاہ بنانے کا دعوی کیا کرتے تھے - بجائے لفظ باز جو علامت فاعل ہے جیسے لونڈے گر کا مخفف جو کلمہ شرط ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - تنہا اس لفظ کا استعمال نہیں ہے دوسرے لفظ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

کہتے ہیں میرا شیشۂ دل توڑ توڑ کے
دیکھیں تو شیشہ گر اسے کیسے بنائیں گے — تعشق

**گر:**[2] - بمعنی صاحب رکھنے والا جیسے توانگر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے تو نگر (یعنی توانگر) دولتمند کے معنوں میں مستعمل ہے اس لفظ میں "گر" جزو لفظ ہے جو دولتمند کے معنوں میں رائج ہے۔

حرف شرط بمعنی تردید، اگر کا مخفف - فارسی، فصیح، رائج،

منھ پہ آنچل لیجئے مجھ سے جو آتا ہے حجاب
گر یہی منظور ہے تھوڑا سا پردہ بھی سہی — رشید

**گر:** - بالضم مختصر قاعدہ، استادانہ ترکیب، نکتہ، باریک بات - اردو مذکر، عوام کی زبان۔

یوں تو سیکھے گا نہ الجھا ہوا بوشوں کا سوال یہ
سہل سا گر میں بتادوں تجھے تو گن ہی نہیں میاں

**گر:**[2] - حساب کا قاعدہ جس میں غلطی نہ ہو

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گر:**[3] - کلیہ، اصول، قاعدہ، قاعدہ کلیہ، اصول، بنوعہ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا
حقیقت کا گرو، ان کو اک اک بتایا  حالی

**گرا:** — (بالفتح) گھوڑے کا ایک رنگ۔ ہندی مذکر۔
(نور اللغات)

**قول فیصل** ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گرا:** ۲ — کبوتر کا ایک رنگ۔
(نور اللغات)

**قول فیصل** ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گرّا:** — (بالضم) لاکھی رنگ، عربی میں غرّہ سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درہم سے زیادہ ہو۔
(نور اللغات)

**قول فیصل** ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گرا:** — گرا ہوا۔ صفت۔ محتاج، غریب ذلیل۔

گردن کو زمین سے اٹھائے گا کون
بگاڑ سنکو تیرے بنائے گا کون  محسن
(نور اللغات)

**قول فیصل** ۔ عوام لکھنؤ صرف چھچھورا اور ذلیل کے معنوں میں گرا بولتے ہیں۔ جیسے وہ بہت گری طبیعت کا آدمی ہے اس کے منھ زیادہ نہ لگنا۔

**گرّاب:** — (بفتح اول تشدید دوم) وہ توپ کا گولا جس میں بہت سی گولیاں، رال، چھرا وغیرہ بھرا ہوتا ہے۔ اردو مونث عوام کی زبان۔

**قول فیصل** ۔ عام طور سے مسلسل فائرنگ کرنے کو گراب کہتے ہیں۔

**گرا پڑا:** ۱ — ذلیل، پست خیال، کم ظرف، اردو مذکر عوام اور عورتوں کی زبان

**محل قدرت** ۔ بھائی صاحب وہ ایسے گرے پڑے نہیں ہیں کہ بغیر وعدے کے دعوت میں آ جاتے۔

**قول فیصل** ۔ عورت کے لئے گری پڑی بولتے ہیں۔

**گرا پڑا:** ۲ — زمین پر گرا اور پڑا ہوا۔ اردو مذکر، رائج۔

محل چہرہ۔ جب تک میں امین آباد سے واپس آؤں تم چمن سے جو کچھ گرا پڑا ہے اٹھا کر پھینک آنا۔

**گرا پڑا:** ۳ — (کنایۃً) ذلیل، خوار، کمینہ بے حقیقت، بے قدر، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

یا یار اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ
یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈ لائے دل  داغ

**گرا پڑنا:** — ٹوٹا پڑنا، کسی چیز پر حد سے زیادہ رغبت کرنا، انتہائی لالچ سے کسی چیز پر رغبت کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گری پڑتی ہے درختوں پہ صبا مستانہ
غنچے کہتے ہیں چٹک کر کہ سنبھل دیکھ سنبھل  قدر

**گرا پڑنا:** ۲ — مضمحل یا افسردہ ہونا مثلاً طبیعت گری پڑتی ہے۔
(فرہنگ اثر)

**قول فیصل** ۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گر پڑ کر:** — بمشکل تمام، جوں توں کر کے، خدا خدا کر کے۔

گر پڑ کے جو رستے سے وہ ماکے قریں پہنچا
آواز جرس آئی اے قیس کدھر آیا  مصحفی
(فرہنگ آصفیہ)

**قول فیصل** ۔ اب یہ متروک ہے اس محل پر عام طور سے گرتا پڑتا بولتے ہیں۔

**گراری:** — وہ پہیا جس پر رسی کے ذریعہ سے کنوئیں سے ڈول نکالتے ہیں۔ اردو، رائج۔

جگت اس کی طلائی ساری تھی
خوشنما سونے کی گراری تھی  (گلشن عشق)

**قول فیصل** ۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے (دھاگا لپیٹنے کی ریل، ہندی مونث) عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**گراز:** — نر سور، کنایۃً شجاع۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

**قول فیصل** ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔

(گراز یعنی جنگلی سور فارسی میں ضرور ہے مگر اس کو اردو میں داخل کرنا اور کنایۃً شجاع لکھنا مؤلف نور اللغات کی اختراع ہے اب تک سور بروزن جور یعنی شجاع تھا اب سؤر بروزن گھر بھی کنایۃً شجاع ہو گیا جہاں تک میرا مطالعہ ہے اردو میں لفظ گراز مستعمل نہیں۔ حضرت مؤلف کو چاہئے تھا کہ کوئی مثال پیش کرتے۔ آصفیہ میں یہ درج ضرور ہے مگر معنی جنگلی سور کے علاوہ شجاع درج نہیں)

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گرا کا گرا:** — سا یہ بہت جلد گرا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

**قول فیصل** ۔ اہل لکھنؤ ایسے محل پر بس گرنے کو ہے یا اب گرا جب گرا بولتے ہیں۔

**گرام:** ۱ — گاؤں۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بلگرام۔ اسم مذکر (س) (ہندو) گام۔ گاؤں، گانوں دیہ، قریہ، کھیڑا، موضع، بستی، راگ کی اٹھان، آواز کے تین درجے یعنی ادنیٰ، اعلیٰ، اوسط قائم کر کے ہر ایک درجے کو بھات سات سروں پر تقسیم کیا اور اس کا نام گرام رکھا چنانچہ سب سروں کے مجموعے کو سپتک یا گرام کہتے اور تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں اول کھرج گرام یعنی درجہ ادنیٰ دوم نکھاد گرام یعنی درجہ اعلیٰ سوم مدھم یا مدھ گرام یعنی درجہ اوسط۔
(فرہنگ آصفیہ)

**قول فیصل** ۔ موجودہ دور میں گرام سمجھا عام طور پر زبانوں پر ہے یہ لفظ اردو نہ ہو سکا۔

**گرام:** ۲ — ایک اعشاریہ پیمانے کا نام۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تقریباً دس برس سے زبانوں پر آنے لگا لیکن ابھی عمومیت نہیں ہے۔ الٹھا دُ گرام ایک چھٹانک کے برابر ہوتا ہے۔

**گراموفون:**۔ ایک قسم کا باجہ جس میں پلیٹ لگائی جاتی ہے جس میں آواز بند کی جاتی ہے اور سوئی کے ذریعہ پلیٹ گھومنے پر بھر بند ہوئی آواز ظاہر ہو جاتی ہے۔ (اس کو فونو گراف بھی کہتے ہیں) انگریزی، مذکر، رائج

**گرامی:**۔ بہت عزیز، بزرگ، مکرم، معظم فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جوش محیط عشق سے کیا جی میں گفتگو
اس گوہر گرامی سے اب ہاتھ دھو رہو — میر

قول فیصل۔ اسم گرامی، گرامی قدر، گرامی منزلت کی ترکیبوں سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گرامی منش:**۔ بزرگ طبیعت، فارسی صفت (فقرہ) عزیز القدر، گرامی منش لیاقت باشند۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ گرامی مراتب عام طور سے زبانوں پر ہے لیکن گرامی منش شاید ہی کوئی بولتا یا لکھتا ہو۔

**گرامی نامہ:**۔ بڑے کا خط، سرفراز نامہ، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ آپکا گرامی نامہ بہت انتظار کے بعد وصول ہوا پڑھ کر مسرت ہوئی۔

**گراں:** ۱ ثقیل، وزنی، بھاری، بوجھل فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل سخت اے رشید زار اپنا ہے گراں ہم کو
بجا ہے کس طرح بھاری نہ ہو تصویر پتھر کی — پیارے صاحب رشید

قول فیصل۔ فارسی میں بکسر اول ہے لیکن اردو والا طبقہ بفتح اول بولتا ہے جو فصیح۔ اور رائج ہے

**گراں:** ۲ ناگوار، کھلنے والا، فارسی، فصیح، رائج

دشنام یار طبع حزیں پر گراں نہیں
اے ہم نفس نزاکت آواز دیکھنا — مومن

**گراں:** ۳ بیش قیمت، انمول، مہنگا، فارسی فصیح، رائج

جب مولا ملیں دوسروں کی رحمت دیکھ ہیں انسان درحقیقت
ملے تو سر دیکے مول لیے ادے یہ سودا گراں نہیں ہے — نظام

**گراں:** ۴ مشکل، دشوار، محال اردو صرف، متروک

اگرچہ تھی افصح وہ تازی زبان
ولیکن سمجھ اس کا تھی بس گراں — نورنامہ ۱۸۹۵ء

**گراں:** ۵ کثرت اور انبوہ ظاہر کرنے کے محل پر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

آگے بڑھا سمٹ کے جو ہنی لشکر گراں
سنبھلے فرس پہ بعد شہنشاہ انس و جاں — ادیب

**گراں:** ۶ بدی اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے جیسے سر گراں (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

**گرانا:** ۱ (بکسر اول) نیچے ڈالنا، پھینکنا اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے اس بڑی تسبیح کے دانوں کو اس طرح اٹھایا کہ کچھ تمہارے ہاتھ میں رہے اور کچھ گرا دیئے۔

**گرانا:** ۲ ڈھانا، مسمار کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل صرف۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ دیوار نہ اٹھاؤ وہی ہوا کہ پڑوس کے رہنے والوں نے گرا دی بلا وجہ تمہارا نقصان ہوا۔

**گرانا:** ۳ مغلوب کرنا، دے مارنا، ٹیکنا۔ اردو فصیح، رائج۔

گردش مری قسمت کی چھڑاتی ہے وہ کرچہ
اے لغزش پا تو بھی گراتی نہیں مجھ کو — امیر

**گرانا:** ۴ درجہ توڑنا، مرتبہ گھٹانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے عام طور سے اس محل پر تنزلی زبانوں پر ہے۔

**گرانا:** ۵ اسقاط کرانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا بول کر یہ معنی نہیں مراد لئے جاتے بلکہ پیٹ گرانا یا حمل گرانا زبانوں پر ہے۔

**گرانا:** ۶ مضمحل کرنا، نڈھال کرنا۔ (فقرہ) بخار نے اسے گرا دیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا

**گرانا:** ۷ قیمت کم کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ دام کے ساتھ عوام زیادہ بولتے ہیں جیسے میٹری لال بنیئے نے دوسرے بنیئے کی ضد میں گھی کے دام گرا دیئے۔

**گرانا:** ۸ کھونا۔ (فقرہ) روپیہ کہاں گرا دیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر یوں بولتے ہیں کہ کس کی جیب کا نوٹ تم سے کہاں گرا۔

**گراں آنا:**۔ گراں معلوم ہونا، کھلنا۔ اردو صرف، متروک۔

گو قدر جنت میں تھی سہل مری لیکن
سستا جو بکا میں تو تجھ کو بھی گراں آیا — میر

**گراں بار:**۔ (بنون غنہ) حاملہ، پھل دار، مالدار، دولتمند، بھاری بوجھ سے دبا ہوا۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ سوائے بھاری بوجھ کے معنی کے کسی معنی میں نہیں بولتے۔ یہ صرف لکھنؤ

اور دہلی دونوں جگہ ایک طرح سے ہے ،

دل اور ہجوم حسرت دید اور دیکھئے
آئینہ اور سنگ گراں بار دیکھئے
رشید لکھنوی

کیوں مرے بعد اٹھایا ستم عشق رقیب
کیا مرے داغ سے ظاہر یہ گرانبار تھا داغ

**گرانباری** :- بہت وزنی ہونا ، بھاری پن فارسی، فصیح ، رائج ۔

یاس و حسرت سے یہ بلبل کی گرانباری ہوئی
لاکھ من کا ہے قفس اک مشت پر کے بوجھ سے
پیارے صاحب رشید

**گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت** :- جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے اور جو چیز ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی ہے ۔ فارسی مقولہ ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

محل صرف ۔ ان لوگوں کو دو کی جگہ تین دینا گراں ہے لیکن عظمت حبیبی کو آٹھ آنے دیکر گھر لٹوانا منظور ہیں یہ مثل سچ ہے گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت ۔
(مراۃ العروس)

قول فیصل ۔ عام طور سے تعلیم یافتہ طبقہ یوں بولتا ہے ارزاں بعلت گراں بحکمت ۔

**گراں بہا** :- (بنون غنہ) بیش قیمت ، بہت زیادہ قیمت والا ، فارسی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

محل صرف ۔ ان کے (ذوق) تحریر حالات میں بعض باتوں کے لکھنے کو لوگ فضول سمجھیں گے مگر کیا کروں جی یہی چاہتا ہے کہ کوئی حرف اس گراں بہا داستان کا نہ چھوڑ دوں ۔
(آب حیات)

**گراں پایہ** :- (بنون غنہ) بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت ۔ فارسی صفت ۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال ہے

**گراں مایہ** :- بڑی پونجی والا بڑے مرتبہ والا فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

محل صرف ۔ میری تعریف و توصیف میں بڑے بڑے شعرا بلند پایہ و سخنوران گراں مایہ رطب اللسان ہیں ۔ (فسانہ آزاد)

**گرانٹ** :- (انگریزی اسم مونث) عطیہ ، امداد ، انگریزی مونث تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

محل صرف ۔ حکومت دہلی بڑی فراخ دلی کے ساتھ اردو مصنفین و مولفین کو گرانٹ دے رہی ہے تاکہ اردو کو ترقی ہو ۔

**گراں جاں** :- (بنون غنہ) سخت جان والا ۔ سست ، کاہل ۔ وہ جس کو زندگی دوبھر ہو ۔ فارسی صفت قریب بہ متروک ۔

نزع مجنوں زار اتنا گراں جاں ہے نہ الجھئے دم
لپٹ جائے اگر مرکے تمہارے دامن سے
ذوق دہلوی

وہ ناتواں و گراں جان ہجر ہوں اے دوست
سبک ہوں آنکھوں میں سب کی دلوں پہ بار ہوں میں
جلال لکھنوی

قول فیصل ۔ اب اس جگہ سخت جان زبانوں پر ہے ۔

**گراں جانی** :- (بنون غنہ) سبک روحی کی ضد سخت جانی فارسی ، مونث ، قلیل الاستعمال ۔

کیا سبک کرتی ہے چشم یار میں
مجھ کو اے فرقت گراں جانی مری جلال

قول فیصل ۔ نظم طباطبائی نے گراں ڈیل ہونے اور بہت بھاری بھرکم ہونے کے معنوں میں بھی نظم کیا ہے جو بہت کم ہے ۔

سواروں کا پرا لیکر اڑا اس پار سے ظالم
اور اس پار آ گیا غلطی کرکے بادصف گراں جانی نظم طباطبائی

**گراں خاطر** :- (بنون غنہ) دو بھر ، اجیرن ، ناگوار طبع فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محل صرف ۔ آخر ان لوگوں نے گراں خاطر ہو کر کہا حضرت انوری و خاقانی کا کلام سمجھتے ہیں آپکا ارشاد کیوں نہ سمجھیں گے (ملا میرزا آزاد بحیات)

**گراں خاطر** :- ناراض ، آزردہ ، رنجیدہ ، غمگین ۔ مکدر ۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

نسیم صبح کے جھونکے سے ہوں گراں خاطر
چمن میں جائے جو وہ خوش دماغ صبح کے وقت ظفر

**گراں خاطر گزرنا** :- فعل لازم ۔ ناگوار طبع ہونا دل کو برا لگنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ گراں خاطر ہونا بولتے ہیں گراں خاطر گزرنا نہیں بولتے

**گراں خواب** :- جو بہت سوئے دیر تک سوتا رہے ۔ فارسی صفت ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**گراں خوابی** :- غفلت ۔ فارسی مونث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

**گراں ڈیل** :- موٹا تازہ بھاری بھرکم ، اردو صفت قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ مرد تو دبلے پتلے پست قد مگر عورتیں گراں ڈیل ۔ (فسانہ آزاد)

**گراں سرشت** :- متکبر ۔ صاحب وقار ۔ فارسی صفت ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گراں قدر** :- عالی مرتبہ صاحب اعزاز ، فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

**گراں قیمت** :- بیش قیمت جس کی بہت زیادہ قیمت ہو ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی

زبان۔

**گراں گزرنا:**۔ ناگوار ہونا، برا معلوم ہونا، کھلنا، بار خاطر ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خموش ہوں تو ہر اک کو ہے فکر خاموشی
جو بولتا ہوں تو سب کو گراں گزرتا ہے — لا علم

قول فیصل۔ انھیں معنوں میں صاحب نور اللغات نے گراں معلوم ہونا بھی لکھا ہے مگر بہت کمی کے ساتھ ہے۔

**گراں گوش:**۔ بہرا جس کو سنائی نہ دیتا ہو، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نالے سن کر مرے تنگ آکے وہ بت کہنے لگا
شل گل کیوں نہ کہا حق نے گراں گوش مجھے — وزیر

**گراں گوشی:**۔ بہرا ہونا، بہرا پن، فارسی، مونث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اک بھی سنتا نہیں فریاد گراں گوشی سے
بلبلیں لاکھ کیا کرتی ہیں غل بر سر گل — شاد

**گراں مایگی:**۔ بزرگی، سرداری، دولتمندی، فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

**گرانمایہ:**۔ (بنون غنہ) نفیس اور قیمتی چیز، فارسی صفت قلیل الاستعمال

شرافت میں بے مثل آفاق ہے گرانمایہ اخلاق داشفاق ہے — تسلیم

**گراں مایہ:**۔ بڑا آدمی، صاحب قدر و منزلت، بڑی پونجی والا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

**گراں ہونا:**۔ بھاری ہونا، مہنگا ہونا، سستے کی ضد۔ اردو، فصیح، رائج۔

**گراں ہونا:**۔ ناگوار معلوم ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج

ہماری آنکھ کو کس طرح بار ہو آنسو
صدف کی چشم کو اپنا گہر گراں نہ ہوا — لطافت

**گرا نہیں سنبھلتا:**۔ ذلت پا کر پھر وقار حاصل نہیں ہوتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گرانی:**۔ ارزانی کی ضد، مہنگائی، فارسی مونث، فصیح، رائج۔

موقوف اسی دن سے ہوئی تھی رسد آنی
لشکر میں ہوئی شاہ کے غلہ کی گرانی — میر انیس

**گرانی:**۔ بدہضمی، پیٹ میں غذا ہضم نہ ہونے سے بھاری پن ہونا۔ فارسی مونث، رائج۔

محل صرف۔ دن کو اتنی ثقیل غذائیں کھائیں تھیں کہ رات کو بھوک نہیں لگی پیٹ میں گرانی کے سبب سے فاقہ کرنا پڑا۔

**گرانی:**۔ کوڑا کہی، قلت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گرانی:**۔ سر میں بھاری پن ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا بول کر یہ معنی نہیں مراد لیتے۔ بلکہ یوں بولتے ہیں۔ معدے کی خرابی کی وجہ سے سر میں گرانی محسوس کر رہا ہوں۔

**گرانی:**۔ وزن میں بھاری ہونا، بہت زیادہ بوجھل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میرے مگدروں کی جوڑی بائیس سیر کی ہے جب سے ضعیف ہوا گرانی کے سبب سے ہلانا چھوڑ دیا۔

**گرانی:**۔ بیش قیمت ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گرانی:**۔ بار ہونا، کھلنا۔ فارسی قلیل الاستعمال

گرانی شب ہجراں دو چند کیا کرتے
علاج درد ترے درد مند کیا کرتے — فیض احمد فیض

**گرانی:**۔ دل کو ناگوار ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

تاثیر نے ناب کی کیا روح فزا ہے کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی — داغ

قول فیصل۔ تنہا بول کر یہ معنی مراد نہیں لیتے طبیعت یا دل کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے۔

**گرانی خاطر:**۔ بیزاری، طبیعت کی ناگواری۔ فارسی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ گرانی طبع بھی بولتا ہے۔

**گرائی:**۔ (ف) اسم مونث۔ گرفتگی، پکڑ، گرفتاری، گیرائی کا مخفف۔ وہ محکمہ جسے ٹھگوں کے پکڑنے اور گرفتار کرنے کا اختیار ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

**گراؤ:**۔ جھکا ہوا، وہ چیز جو اپنی جگہ سے ہٹ آئی ہو یا جس پر قائم ہو اس کو چھوڑ دیا ہو، اور گرایا چاہتی ہو ہندی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**گراؤنڈ:**۔ بنیاد، زمین، میدان، انگریزی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**گر بدولت برسی مست نہ گردی مردی:**۔ دولت مند ہونے کے باوصف مغرور نہ ہونے کو بڑا ظرف درکار ہے۔ فارسی مصرع، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ کچھ دن تو ہماری خوشامد کرتے رہے جو حکم دیا اسکی تعمیل کی ...... ایک دن سنا کہ حسن آرا کو کٹھے سے گرپڑیں بس بے تاب ہو کر ان کو دیکھنے کے لئے گئے۔ ریل پر دن کو بہت سا روپیہ مل گیا بس اترائے اب ہم پر حکومت کرنے لگے۔ ......

آزاد — یہ جنون کی باتیں ہیں۔ گر بدولت پرسی مست الخ۔ (فسانۂ آزاد)

**گربہ:۔** (بالضم و فتح سوم) فارسی مونث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ اس بدمعاش کو اگر پہلے ہی دن روک دیتے تو دوسرے دن وہ نہ آتا سچ کہا ہے (گربہ کشتن روز اول)۔

**گربھ:۔** حمل۔ سنسکرت، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔

تلسی مورکھ مانے نہیں جب لگ خطا نہ کھائے
جیسے بدھوا استری گربھ رہے پچھتائے
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اسکا کوئی تعلق نہیں ہے۔

**گربۂ اجل:۔** اجل کا گربہ سے استعارہ کرتے ہیں فارسی ترکیب۔ مونث۔

کیا گربۂ اجل نے دبایا گلا
تو نے جو سانپ بلبل بے بال و پر نہ لی (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال ہے۔

**گربھ استھان:۔** (س) اسم مذکر رحم بچہ دانی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**گربھ پات:۔** (س) اسم مذکر۔ اسقاط حمل۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**گربھ پات ہونا:۔** فعل لازم۔ اسقاط ہونا پیٹ گرنا۔ حمل کا جاتا رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اردو زبان کا حرف نہیں ہے

**گربہ چشم:۔** کرنجا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ بے مروت انسان۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

**گربھ رہنا:۔** فعل لازم، حمل قرار پانا پیٹ یا دن بھاری ہونا۔ بچہ پڑنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

**گربہ کشتن روز اول:۔** (جب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے فارسی مثل۔

حکایت: کہتے ہیں دو بہنیں نہایت بدمزاج تھیں اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی دو مردوں سے شادی ہوئی ایک معمولی طور سے محبت و خلق سے پیش آتا چند ہی دنوں میں بیوی اس پر قابو پاگئیں دوسرے ہی دن جب خلوت ہوئی بلی گھس آئی تلوار سے اس کا تن سر سے جدا کر دیا جس سے بیوی پہ دہشت بیٹھ گئی زن مرید خاوند نے دوسرے کی بیوی کو فرمانبردار دیکھ کر دوست سے پوچھا بتاؤ تم نے کس ترکیب سے اس کو رام کیا اس نے سب حال کہہ سنایا اس نے یہ بھی گھر میں جا کر کسی بات پر بالتوبلی سے ناراض ہو کر مارنے لگے جس پہ بیوی نے کہا اے میاں اب وہ موقع نہیں ہے بلی تو پہلے ہی دن مارنا چاہئے تھا

گربہ کشتن روز اول مردوں کی ہے یہ مثل
مرگ کم جدید پہ اب گرتے ہو اے جناب جان

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ گربہ کشتن روز اول نہ کہ بعد ماہ بھی کہتے ہیں جیسے دوست نے کہا اب کیا ہوتا ہے گربہ کشتن روز اول تھا ماہ بھی بیوی پر شب جانے کے لئے بیٹھے، دل میں چوٹ یہ ملا کرتا تھا۔ (صبر کہسار)

**گربہ مسکین:۔** دیکھئے ہر غریب اور باطن میں سخت شریر، مکار، فریبی، فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محل صرف۔ سحر کا ذبح کے وقت مرغ بے ہنگام نے گربہ مسکین کی آہٹ پائی تو گھبرا کر گڑ وں کوں کی بانگ لگائی۔ (فسانۂ آزاد)

**گربھ ونتی:۔** (س) اسم مونث حاملہ۔ پیٹ والی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**گرپڑ کے:۔** گر کے، ایک نہ ایک دن اردو صرف، متروک۔

جس صنم کو دیکھئے بن کر خدا بیٹھا ہے وہ
دیر بھی اے بحر گر پڑ کے حرم ہو جائے گا بحر

قول فیصل۔ منت سماجت کے معنی میں بھی کئی کے ساتھ زبانوں پر

**گرپڑ کے:۔** افتاں و خیزاں، ہزار دقت و خرابی اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

سایہ سا ان پہنچے تو ہم پاؤں تک گر پڑے
اپنے دامن کو بھی پر ہاتھ لگانے نہ دیا لاعلم

**گرپڑنا:۔** زمین پر آپڑنا نیچے آرہنا بلندی سے نیچے گرپڑنا، اردو صرف فصیح، رائج۔

گرپڑا آ کے قبر پر اک بار اور رونے لگا میں زار و قطار (زہر عشق)

قول فیصل۔ انسان کے علاوہ دوسری چیزوں کے لئے بولتے ہیں

رونے والے ہیں نہ دامن کو بچے الٹیں گے کبھی
گرپڑیں گے ہم کبھی دن بھر کے آنسو دیکھنا لطافت

**گرپڑنا:۔** دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا، مکان کا منہدم ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گنبد گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہو سکے
ڈر ہے گرپڑنے کا آتش یہ مکاں گردش میں ہے آتش

**گرپڑنا:۔** نہایت کمزور و نحیف ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو

**گر پڑنا** ہ‍: تباہ و برباد ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گر پڑنا**: ہ‍ (کنایتہً) مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ اردو صرف متروک۔

ہو کے تمہارے عشق کے ہیں ناز اٹھاتے ہیں
کچھ جنس حسن دیکھ کے ہم گر پڑے نہیں ارشک

**گر پڑنا** ہ‍: پرندے کا نیچے اتر آنا۔ اردو صرف متروک

اڑتے چلے جاتے ہیں سخت مور کر
باغ پر گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر قدر

**گر پڑے کی ہر گنگا**: ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہے تو ہر گنگا کہتا ہے مجبور ہو کر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ حضرات اہل ہنود کی اصطلاح

**گرتا پڑتا** ہ‍: افتاں خیزاں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ضعف سے گو نہیں طاقت پر بر گرتے پڑتے
گو تلک انکے چلو، تاب و تواں ہو کہ نہ ہو
نواب مرزا شوق

قول فیصل۔ تانیث کے لئے گرتی پڑتی زبانوں پر ہے

کس خوشی سے وہ شوخ خستہ جگر
گرتی پڑتی ہوئی گئی اندر قلق

**گرج**: (بفتح اول ودوم) کڑک، رعد بجلی کی آواز بادلوں کے ٹکرانے کی آواز اردو فصیح رائج۔

سہم کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں
جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی اختر مینائی
(سعین الشعراء)

قول فیصل۔ غصہ کرنے کے معنی میں بھی زبانوں پر ہے۔

درگا نا گوار مجھ کو دیکھا جو لپٹے
تو پھر گرج کر ہوا حضرت خوجا رنگین

**گرج** ہ‍: شیر کی آواز۔ ہاتھی کی چنگھاڑ (نور اللغات)

قول فیصل۔ شیر کے ساتھ تو کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے لیکن ہاتھی کے لئے سوائے چنگھاڑنا کے گرجنا کوئی نہیں بولتا۔

**گرجا**: (بکسر اول) کلیسا، عیسائیوں کا عبادت خانہ اردو ...
عہ ... الٰہی خانہ؛ انگریز گرجا۔ لاالطم

قول فیصل۔ عوام گرجا کو گرجا گھر بھی بولتے ہیں۔

نور ایمانی کو کفرستان میں بھی ہے فروغ
جھاڑ گرجا گھر میں روشن ہیں حسین آباد کے بحر

**گرجا** ہ‍: بفتح اول وہ موتی جس میں بال پڑا ہوا ہو۔ صفت، مذکر۔

گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آواز مہیب
جوہری جس کو کہ بتلائے ہے گرجا گوہر ذوق
(نور اللغات)

قول فیصل۔ موتی میں وہ آب وتاب اور صفائی نہ باقی رہے اور جابجا سیلا پن پیدا ہو جائے تو اصطلاح میں موتی گرجنا بولتے ہیں اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**گرجانا**: نیچے گر پڑنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

ہائے وہ جس کی امیدیں ہوں خزاں پر موقوف
شاخ گل سوکھ کے گر جائے تو کاشانہ بنے
افسر میرٹھی

**گرجانا**: تلف ہونا کھو جانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

دل چرا کر مجھ سے فرماتے ہیں وہ
ڈھونڈھتے کیا چیز ہو گیا گر گیا لطافت

**گرجانا**: بھاؤ قیمت وغیرہ کا کم ہو جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ایک دو بوسوں پہ قیمت آ رہی
بھاؤ ایسا جنس دل کا گر گیا لطافت

**گرجانا**: جلدی سے انزال ہو جانا۔ چھڑ جانا۔ اردو صرف بازاری زبان۔

محل صرف۔ ہم تو بڑی خوشی کے ساتھ ابھی پیار کر رہے تھے کہ گر گئے بڑی شرمندگی ہوئی

**گرجاں طلبد مضائقہ نیست**
**زر می طلبد سخن دریں ست**

بخیل کی نسبت بولتے ہیں۔ فارسی نور اللغات

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے

**گرجا ہوا موتی** ہ‍: ٹوٹے ہوئے موتی کو کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ جوہریوں کی اصطلاح میں ایسے موتی کو بھی کہتے ہیں جس میں آب وتاب نہ رہے۔ اور ہلکا سا گندلا پن پیدا ہو جائے

ہائے تقدیر فلک سہم سلامی تیری جب سر ہو
وہ اک گرجا ہوا اتری ہو جو گردوں پہ اختر ہو
نظم طباطبائی

**گرجتے ہیں سو برستے نہیں**: زبانی شیخی بگھارنے والوں سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے یوں زبانوں پر ہے (جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں)

**گرج کر:۔** چیخ کر، چلاکر، پکار کر، زور کی آواز سے، دھاڑ کر، آواز مہیب (نوراللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گرج کر کہا۔ گرج کر آواز دی زبانوں پر ہے۔

**گرجنا:۔** بادل کا آواز دینا۔ رعد کی صدا۔ اردو فصیح ۔ رائج۔

رعد جس وقت گرجتا تھا تو گھبراتے تھے
بجلی جب کوندتی تھی ڈر کے چمٹ جاتے تھے
(واسوخت نواب مرزا شوق)

**گرجنا۲:۔** چلاکر بولنا۔ غصہ میں آواز بلند بولنا، چیخنا۔ کڑک کر بولنا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھاکے جب طیش کہا اس نے گرج کر یہ مجھے
تب یہ جھنجھلاکے کہا میں نے کہ بی مغلانی
(رنگین)

**گرجنا۳:۔** باجے کا زور سے بجنا، بہت زور شور سے آوازوں کا بلند ہونا، اردو فصیح رائج۔

گرجے مثال رعد نقیبان فوج شام ۔ مونس

**گرجنا۴:۔** محل یا مکان یا دیوار کا جا بجا سے شق ہونا۔ اردو متروک۔

ہل گئے کفر کے ارکان تری آمد سے
شاہد حال ہے گرجا ہوا کسریٰ کا محل — نظم طباطبائی

**گرجی۱:۔** گرجستان کا رہنے والا۔ فارسی، مذکر (نوراللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گرجی۲:۔** ایک قسم کا چھوٹا پتھر (نوراللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گرجی۳:۔** ایک قسم کا کتا (ف) صفت ایک قسم کا کتا جو گرجستان سے لایا گیا تھا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ یہ زبان دہلی تک محدود ہے۔

اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سم کار کا گرجی
ادھر سے آن کر چمٹے ادھر سے پاسبان لپٹے — انشا

**گرجے تو ڈرے پڑے تو سہے:۔** جس مصیبت کی دہشت زیادہ ہو اور پڑے پر اس کا برداشت کرنا سہل ہو۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ مثل اب زبانوں پر نہیں ہے۔

**گرجی ہوئی دیوار:۔** جا بجا سے کھلی ہوئی دیوار، اردو صرف، متروک

عالم پیری میں آئے کون پاس
اے عصا گرجی ہوئی دیوار ہوں — میر انیس

**گرجہ:۔** (بضم اول و فتح دوم، نیز سکون دوم رائے ہندی سے بھی ہے) ایک قسم کی گھاس جو بیل کی طرح پھیلتی ہے۔ ہندی، مونث۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**گرچہ:۔** اگرچہ کا مخفف (فارسی فصیح رائج)

نہ کم تھا گرچہ زور و شور دریائے معانی میں
سفینہ تھی مگر طبع رواں حفظ سخن لنگر
نظم طباطبائی

**گرد:۔** ایران کے ایک پہلوان کا نام۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستعمال

**گرد۱:۔** بالفتح (مرکبات میں) پھرنے والا جیسے بادیہ گرد، جہاں گرد۔ فارسی۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ تنہا کوئی نہیں بولتا۔

**گرد۲:۔** خاک۔ غبار۔ وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑائے۔ یا جو ہوا کو تیرہ کرے، دھول۔ فارسی مونث۔ فصیح رائج۔

کس کی سواری آتی ہے صحرا میں اے جنوں
اٹھ اٹھ کے رقص کرتی ہے جو گرد راہ کی — امیر مینائی

قول فیصل۔ رنج و ملال کے معنی میں بھی کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**گرد۳:۔** بے حقیقت۔ ہیچ۔ اردو فصیح رائج

دل تا جگر کہ ساحل دریائے خوں ہے اب
اس رہ گزر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا — غالب

**گرد:۔** (بالکسر) ادھر ادھر، آس پاس، چاروں طرف۔ فارسی، فصیح رائج

چین کب عاشق دیوانہ کو آتا پس مرگ
قبر کے گرد جو جنگل نہ بنایا ہوتا — لطافت

**گردا:۔** (بفتح اول) گرد، دھول، خاک، اردو مذکر، عوام کی زبان

محل صرف۔ تم اس طرح بوریاں نہ جھاڑو تمام گردا دوکان میں آرہا ہے۔ بسکٹ کرکرے ہو جائیں گے۔

**گردا:۔** (بکسر اول) کپڑے کا گول گردا جو بزازان میں ہوتا ہے۔ اردو مذکر رائج۔

**گرداب:۔** (بکسر اول) بھنور۔ پانی کا چکر۔ فارسی۔ مذکر، فصیح رائج۔

کشتی دل ہے بھنور میں عشق کے
دیکھیے کب نکلے اس گرداب سے — منیر

**گرداب بلا:۔** بکسر اول۔ بلا کا بھنور، مصیبت کا بھنور۔ فارسی فصیح رائج

رقاص کی صحبت سے کنارہ کرو اے بحر
چکر سے ہے ثابت کہ ہے گرداب بلا رقص — بحر

**گرداب میں غوطے کھانا:۔** بھنور میں غوطے کھانا۔ اردو فصیح رائج

محل صرف۔ اپنی حرکات پر لعنت نہیں بھیجتے کہ گرداب عشق میں غوطے کھا رہے ہو۔ ایشیا کے خیالات پر شیر ہیں اپنی خبر ہی نہیں
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ عموماً شعرا نے جب گرداب کا ذکر کیا ہے تو دریا یا پانی کا بھی ذکر کیا ہے، تنہا بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

**گرداباد:** ۔ غبار آلود (کنایۃً) ویران، تباہ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا

**گرد اڑنا:** ۔ معیار کا بلند ہونا ۔ خاک کا اُڑنا اردو، فصیح، رائج ۔

چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے
گرد اڑی اے ماہ جب تیری تجلی گاہ کی ناسخ

**گرد اٹھنا:** ۔ بفتح اول ۔ ہوا کے زور میں غبار اور خاک کا زمین سے بلند ہونا ۔ (اردو فصیح رائج)

گری غش کھا کے سایہ کے برابر دھوپ میدان میں
بگولے کی طرح سے گرد اٹھی اور تیورائی
نظم طباطبائی

**گرد اڑانا:** ۔ غبار اڑانا ۔ خاک اڑانا ۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ تم نے زمین سے چاندنیاں اٹھا کر اس طرح جھاڑیں کہ سب فرش گرد آلود ہو گیا ۔ کوئی یوں گرد اڑاتا ہے ۔

**گرد اڑانا:** ۔ کنایۃً تباہ کرنا، مضحکہ اڑانا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عورتیں اس محل پر خاک اڑانا بولتی ہیں ۔

**گرد اڑنا:** ۔ خاک کا ہوا سے فضا میں اڑنا غبار کا ہوا سے بلند ہونا (اردو فصیح رائج)

گرد رہ نے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں
ہاتھ ملتا مجھ مسافر کے لئے رہزن رہا
آتش

**گرداگرد:** ۔ بکسر اول ۔ اطراف میں ۔ اردگرد چاروں طرف، فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

**گرد برد:** ۔ بفتح اول و چہارم ۔ برباد، فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

**گردان:** ۔ (بنون غنہ) پھرنے والا گھومنے والا ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

**گردان ۲:** ۔ صیغوں کو ترتیب کے موافق پڑھنا فارسی مؤنث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل ۔ صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں ۔ جیسے مضارع کی گردان کو گردانو دیکھیں تمھیں یاد ہے کہ نہیں ۔

**گردان ۳:** ۔ قرآن شریف دہرانا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ حضرات اہل سنت کی اصطلاح

**گردان ۴:** ۔ وہ ٹکڑی کا کبوتر جو کسی دوسری چھت پر نہ بیٹھے ہمیشہ اپنے ہی گھر پر پلٹ آئے ۔ اردو کبوتر بازوں کی اصطلاح ۔

آدمی کیا جانور بھی یک قلم ہوتے ہیں محو
خط کبوتر لے گیا گردان پورا ہو گیا رشک

قول فیصل ۔ حقیقتاً یہ گھردان تھا کثرت استعمال سے گردان ہو گیا ۔

**گردان کرنا:** ۔ صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا ۔ اردو صرف ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

**گرداننا:** ۔ دُہرانا ۔ دَور کرنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح ہے

**گرداننا ۲:** ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ اردو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔ قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ ہم کو بڑی شکایت یہی ہے کہ اس نے ہم کو معبود ہی نہ گردانا (توبۃ النصوح)

**گرداننا ۳:** ۔ لپٹنا ۔ ملانا ۔ پھنسانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرداننا ۴:** ۔ متوجہ کرنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا

**گرداننا ۵:** ۔ کھلی ہوئی کتاب بند کرنا ۔ (فقرہ) قرآن شریف گردانو (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے قرآن مجید کے لئے اس کا صرف ہے ۔ تمام کتابوں کے لئے کوئی نہیں بولتا

**گرداننا ۶:** ۔ دامن کو سمیٹ کے کمر میں لپیٹنا ۔ اردو صرف، فصیح رائج ۔

گردان کے دامن کو چڑھا گھوڑے پہ جرار
اڑنے لگا جم کر فرس صاعقہ کردار
نفیس

**گردانی:** ۔ جو عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹہ اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتی ہیں (نور اللغات)

قول فیصل ۔ شیعہ عورتیں نہیں بولتیں ممکن ہے سُنی عورتیں بولتی ہوں ۔

**گرد آلود:** ۔ بالفتح گرد آلودہ ۔ نسبایۃ آلودہ جو گرد میں اٹا ہوا ہو ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

ہے دل صاف کو عزلت میں بھی گردوں سے غبار
گرد آلود یتیمی ہوا تنہا گوہر
ذوق

**گرد آور:** ۔ افسر ۔ گشت کرنے والا عہدہ دار پٹواریوں کے حلقے یا چنگی کے علاقے میں پھر کر دیکھنے والا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ انگریزوں کے دور تک کثرت

سے اس کا استعمال تھا، اب قلیل الاستعمال ہے
مذکر بھی ہے، اس پیشے اور عہدے کو گرد آوری بھی کہتے ہیں جو مؤنث ہے۔ بکسر اول زبانوں پر ہے۔

**گرد باد:** (بفتح اول) بگولا۔ وہ گول چکر کھاتی ہوئی ہوا جس میں گرد و غبار ملا ہو۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

بنا جو دشت میں سرگشتہ کا ترے مرقد
طواف کرنے کو ہر ایک گرد باد آیا — جلال

قول فیصل۔ بعض لغات میں بکسر اول بھی بولا جاتا ہے لیکن عام طور سے زبانوں پر بفتح اول گرد باد ہی ہے۔ حضرت اسیر نے مونث نظم کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ (مؤنث)

اٹھی نہیں ہے وادیٔ وحشت میں گرد باد
پردے میں اے جنوں تری دولت کے ہے اسیر

**گرد باد بیٹھ جانا:** بفتح اڑتے ہوئے غبار کا بیٹھ جانا۔ بگولے کا ختم ہو جانا۔ اردو صرف متروک

غزال ہانپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے
نہ جست و خیز کے ہاتھوں سے قدم ٹھہرے — بحر

**گرد برد:** (بفتح اول و چہارم) تباہ۔ برباد شکست خوردہ۔ اردو صفت فصیح رائج۔

ہوئی جس پہ آتش سلام اور برد
کیا اس نے نمرود کو گرد برد — محسن

**گرد بیٹھنا:** غبار کا تہ نشین ہونا۔ اڑتی ہوئی خاک کا نیچے آ جانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی — آتش

**گرد پڑنا:** (بفتح اول) خاک یا غبار کا اڑ کے کسی چیز پر پڑ جانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

ہٹ جا تر السبل ہے ابھی خاک پہ غلطاں
پڑ جائے نہ دامن پہ ترے تیغ نگن گرد — ہدا

**گرد پوش:** وہ خاص کپڑا جو خاک سے حفاظت کے لئے کسی چیز پر ڈالا جائے۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

کیا کیا غبار لیکے چلے سوئے کعبہ ہم
اک گرد پوش جامۂ احرام ہو گیا — وزیر

**گرد پونچھنا:** کسی شے سے گرد دور کرنا اردو صرف فصیح رائج۔

گرد زلفوں کی جو اس جان جہاں نے پونچھی
ہم نے جانا کہ یہ مشک ختن دامن ہے — شعور

**گرد پھٹکنا:** بکسر اول، قریب آنا۔ پاس آنا اردو صرف متروک۔

کس طرح آئے خوشی گرد پھٹکنے پائے
فوج اندوہ کا پھرتا ہے بھلا یہ دل میں — صبا

قول فیصل۔ اثباتی شکل میں اب اس کا صرف نہیں ہے۔

**گرد پھٹکنے نہ دینا:** قریب نہ آنے دینا اردو صرف غیر فصیح رائج۔

برہنہ پھرتے ہیں جاڑے میں ترے دیوانے
پھٹکنے دیتے نہیں گرد باغ سودا اٹھنا — آتش

**گرد پھرنا:** بکسر اول۔ طواف کرنا۔ کسی چیز کے چاروں طرف پھرنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

وصل کی شب پھر رہا ہوں گرد اس محبوب کے
ماہ تاباں و حسین ہے میں ہوں ہالہ ماہ کا — لطافت

**گرد جمنا:** (بفتح اول) خاک یا غبار کا اڑ کر کسی چیز پر جم جانا یا بیٹھ جانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

گرد کلفت جم رہی ہے ہر زماں بالائے سر
کیا زمیں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر — آتش

**گرد جھاڑنا:** (بفتح اول) پڑی ہوئی خاک یا غبار کو کسی چیز سے دور کرنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں
اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر — ناسخ

قول فیصل۔ عورتیں اور عوام مارنے بے عزتی کے معنی میں کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔ جیسے وہ بڑا بے غیرت ہے جوتے کھاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ گرد جھاڑ دی۔

**گرد جھڑنا:** (بفتح اول) کسی شے سے خاک یا غبار کا دور ہو کے نیچے گرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

شاید کہ جل کے سینے میں دل خاک ہو گیا
جھڑتی ہے جو مرے نفس واپسیں سے گرد — مصحفی

**گرد چھٹنا:** (بفتح اول) خاک یا غبار کا کسی چیز سے علیحدہ ہو جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

مشکل ہوئی ہے روح کو قالب سے جدائی
چھٹتی ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے — آتش

**گرد چھن چھن کے آنا:** (بفتح اول) تھوڑا تھوڑا کر کے خاک کا یا غبار کا کسی روزن یا دراز سے یا جالی سے آنا۔ اردو صرف فصیح رائج

مٹی مری میت کو دیں احباب یہ سمجھ کر
چھن چھن کے چلی آتی ہے بالائے کفن گرد — ہدا

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "میت کو مٹی دینا" لکھے ہیں، کیونکہ شعر میں میت کا

ذکر تھا اس لئے انھوں نے یہ معنی لکھ دیئے، جو صحیح نہیں ہیں۔

**گرد دامن ہونا:۔** کسی سے وابستہ ہونا، کسی کا شرمندۂ احسان ہونا۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال

کسی کا نہ میں گرد داماں ہوا
نہ شرمندۂ داغ احساں ہوا — تسلیم

**گرد دینا:۔** بفتح اول تیزی کی وجہ سے گرد کا اس قابل نہ رہنا کہ وہ اڑ سکے۔ زمین کا بیٹھ جانا اردو صرف قلیل الاستعمال۔

معدوم جوش گریہ سے کیا ہو غبار دل
کچھ گرد تو نہیں جو بہ باراں بیٹھ رہے — آتش

**گرد راہ:۔** بفتح اول، راستہ کی خاک و غبار اڑتی ہوئی خاک یا راستہ کا غبار۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محبت سے لبریز سینہ ہے آج
نفس گرد راہ مدینہ ہے آج — صبح خنداں

**گردِ سر پھرنا:۔** (بکسر اول) قربان ہونا، تصدق ہونا۔ اردو صرف قریب بہ متروک

نہ منع کر ترے قربان صدقے ہونے سے
پھرا نہیں میں ترے گردِ سر کئی دن سے — رہبر

**گرد سمجھنا:۔** حقیر سمجھنا۔ معمولی درجہ کا سمجھنا اردو صرف فصیح رائج۔

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقش قدم کی
سمجھوں میں پھر اکسیر کو اے سیم بدن گرد — لطافت

**گردِ سواری:۔** بفتح اول۔ گھوڑوں کے ٹاپوں کی اڑتی ہوئی گرد۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

اٹھے جو گرد سواری سموں سے گھوڑوں کے
کرہ زمین کا گردوں دوں ہو خاک میں اٹ — شاد لکھنوی

**گردش ۱:۔** بالفتح و کسر سوم، پھرنا، چکر کرنا۔ دورہ کرنا، پھیر۔ فارسی مونث۔ فصیح رائج۔

گردش میں آئے نعرۂ صل علیٰ کے جام
پڑھتے ہوئے درود بڑھے انبیا تمام — جوش ملیح آبادی

قول فیصل، یہ گردیدن کا حاصل مصدر ہے

**گردش ۲:۔** انقلاب، تغیر، چکر۔ فارسی مونث فصیح رائج۔

محل صرف۔ (چنانچہ فقیر کی صحبت نے ایسا اثر کیا کہ انھیں کے مرید ہوگئے، رفتہ رفتہ سب گناہوں سے توبہ کی بلکہ زمانہ کی گردش نے دنیا کے تعلقات سے بھی توبہ کروادی) (آبحیات)

**گردش ۳:۔** بدنصیبی، برائی، خرابی، بدافعالی فارسی مونث۔ فصیح رائج۔

بھنور میں بحر غربت کی پھنسا ہوں یاد گیسو میں
کہاں پر لائی ہے دیکھو مجھے گردش مقدر کی — رضا

**گردش ۴:۔** بد استارہ، منحوس ستارہ۔ فارسی مونث۔ فصیح رائج۔

لطافت ستارے کی گردش تو دیکھ
کہ بے مہرہ، سے لقا ہوگیا — لطافت

قول فیصل۔ اس کا صرف ستارہ کے ہی ساتھ ہے۔

**گردش ۵:۔** مصیبت، آفت، سختی، انتہائی پریشانی۔ فارسی فصیح رائج۔

خدا جانے یہ گردش کا طریقہ کب نکالا ہے
جسے کہتے ہیں گردوں اک مرے پاؤں کا چھالا ہے — پیارے صاحب رشید

قول فیصل۔ تقدیر یا قسمت کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ نگاہ کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔ جو فصیح و رائج ہے۔

پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
جگر میں دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش — بحر

**گردش افلاک:۔** بدقسمتی، بدنصیبی۔ فارسی ترکیب فصیح رائج

تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صد چاک کہیں
ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں — ایبر

قول فیصل۔ حقیقی معنی یعنی فلک کا گھومنا کے معنی میں استعمال ہے۔

چاہتا ہے رخ بدل دے گردش افلاک کا
منہ چڑا رہا ہے کس قدر انسان پتلا خاک کا — اختر

**گردش ایام:۔** بدقسمتی کا زمانہ، برے دن۔ فارسی ترکیب فصیح رائج

صبح کا عالم ہے رخ میں گیسوؤں میں شام کا
طور ہے پھرنے میں تیرے گردشِ ایام کا — وزیر

قول فیصل۔ انھیں معنی میں گردش زمانہ بھی بولتے ہیں۔

**گردش بخت:۔** قسمت کی برائی۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ مٹی تیلی کے بوجھ سے اتار کر کمہار کے چاک پر چڑھاتے ہیں۔ گردش بخت کے دفع کی تدبیر ٹھہراتے (طلسم ہوش ربا)

**گردش پرکار:۔** پرکار کی گردش۔ پرکار کا چکر۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہر پھیر کے دائرہ ہی میں رکھتا ہوں میں قدم
آئی کہاں سے گردش پرکار پاؤں میں — ناسخ

**گردش پڑنا:-** افتاد پڑنا۔ ناگہاں بات ہونا۔ اردو صرف قریب بہ متروک۔

گردش پڑے گی الفت ابروئے یار میں
سنگِ فساں بنے گا تہہ خنجر آئینہ — صبا

**گردشِ چرخ:-** آسمان کی گردش نصیب کی خرابی۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گردشِ چرخ سے ہلاک ہوئے
استخواں تک بھی انکے خاک ہوئے — (زہرِ عشق)

**گردشِ چشم:-** نظر کرنا، آنکھ کے ڈھیلوں کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہے فارسی ترکیب

آیہ ہے ہمیں وہ گردشِ چشم
یعنی ہم اس پہ پسا کرتے ہیں — اسلم

قول نبیل۔ گردشِ نگاہ بھی بولتے ہیں ۔جو قلیل الاستعمال ہے۔

وہ مجھے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش
اٹھائی جس نے تمہاری نگاہ کی گردش — داغ

**گردشِ چشم:-** کنایۃً اشارہ۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

ہرن کو شیر بنجو کر نپاہ میں رہیے
زحل کا دور ہے چشم سیاہ کی گردش — بحر

**گردشِ دوراں:-** زمانے کی گردش۔ فارسی ترکیب۔ فصیح رائج۔

جو دن مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا
تو نے بھی وہ اے گردشِ دوراں نہیں دیکھا — داغ

**گردش دینا۔** نصیب کی خرابی، قسمت کی برائی۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہر پھیر کر زمانے میں
بنایا ہے میری مٹی کے لیے کیا چاک گردوں کا — بحر

**گردش زدہ:-** مصیبت کا مارا، زمانہ کا ستایا ہوا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ
آگیا تیری نگاہِ خانماں برباد میں — داغ

**گردشِ ساغر:-** ساغر کا دور۔ دورِ جام فارسی ترکیب۔ فصیح رائج۔

بخت واژوں سے مجھے ہے بزم میں مشتاق ڈر
دورِ گردوں میرے حق میں گردشِ ساغر نہ ہو — بنے صاحب مشتاق

**گردشِ فلک:-** زمانے کی گردش، انقلاب زمانہ۔ فارسی ترکیب۔ فصیح رائج۔

**گردش کرنا:-** گھومنا چکر کھانا، پھرنا اردو صرف۔ فصیح رائج۔

یہ دل ہوائے جنوں میں ہے کاغذ بادی
کبھی قیام کیا میں نے گاہ کی گردش — بحر

**گردش کھانا:-** چکر کھانا (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

تو نے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش
اے صنم ابلق ایام نے کھائی گردش — شاد

**گردشِ گردوں:-** فلک کی گردش، آسمان کا چکر۔ بدنصیبی۔ قسمت کی برائی۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

دیکھا شوق ہوا گردشِ گردوں سے تمام
ایک دن ہجر کے صدمے بھی گزر جائیں گے — پیارے صاحب رشید

**گردشِ لیل و نہار:-** (کنایۃً) آفت و مصیبت۔ پریشانی۔ نصیب کی خرابی۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

صد شکر اے امیر ہوئی صلح یار سے
پائی نجات گردشِ لیل و نہار سے — امیر

**گردش میں آنا:-** دورِ جام چلنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

گردش میں آئے نعرۂ صلِّ علیٰ کے جام
پڑھتے ہوئے درود بڑھے انبیا تمام — جوش ملیح آبادی

قول فیصل۔ مصیبت کے پھنسنے کے معنی میں بھی استعمال ہے۔

**گردش میں رہنا:-** گھومتے رہنا۔ پھرتے رہنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

اسی کی یہ قدرت ہے شمس و قمر
جو گردش میں رہتے ہیں شام و سحر — نور نامہ ۱۸۹۵ء

**گردش میں ہونا:-** چکر میں ہونا، مصیبت میں ہونا، اردو صرف۔ فصیح رائج

تو اگر گردش میں ہے مجھ کو کہاں آرام ہے
نظم میرا کام ہے، تبلیغ تیرا کام ہے — عزیز

**گرد کا تتق:-** گہری گرد، گہرا غبار۔ کثرت سے اڑتی ہوئی خاک۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

گرا جب خاک پر وہ کوہ پیکر گرد اٹھی اتنی
کہ ڈر ڈر کر تتق میں گرد کے چھپنے لگے خودسر — نظم طباطبائی

**گرد کدورت:-** عداوت، دشمنی، فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں
وہاں گرد کدورت کی اٹھی دیوار پہلے سے — رشک

قول فیصل۔ کدورت کا استعارہ گرد سے کیا جاتا ہے۔

**گرد کرنا:۔** (کنایۃً) ماند کرنا، مات کرنا، ہرانا، کم و تعقب کرنا، اردو صرف۔ فصیح رائج

محل صرف۔ لبسخت عیار کیا بلا کے ہیں۔ معشوقوں کے ناز کو بھی انھوں نے گرد کر دیا رنڈی کیا دیسی ادائیں کرے گی جو یہ کر رہا ہے

(طلسم ہوشربا)

**گرد کو نہ پہونچنا:۔** برابر نہ ہو سکنا۔ ہمسری نہ کر سکنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

میں وہ سرگشتہ ہوں پہونچے گی نہ تو گرد کو بھی
ساتھ دے گی مرا اے گردش دوراں کیونکر
صبا

**گرد کو نہ لگنا:۔** ہمسر نہ ہو سکنا، برابر نہ ہو سکنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان

سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے وصف
گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کی
معروف

**گرد گھما:۔** (بکسر اول) آوارہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد۔ کسی کے گرد پھرنے والا۔ تماش بیں اردو صرف متروک۔

محل صرف۔ موئے تھانے دار نے، خدا اسے غارت کرے مجھے فلاں مقام پر اتفاق سے دیکھ لیا تب سے گرد گھما ہے۔ بیسیوں مرتبہ پیغام بھیج چکا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

**گرد گھومنا:۔** (بکسر اول) چاروں طرف چکر کاٹنا، گرد پھرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

سبھے سے گرد آپ کے ان گھومنے لگی
روح محمد عربی جھومنے لگی
جوش

**گرد ملال:۔** رنج و غم۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کوچہ صفائے دل کا وہ تو اختیار کر
گرد ملال تک نہ ہو جس رہگزار میں
نظم طباطبائی

قول فیصل۔ بطور استعارہ گرد بلا۔ گرد رنج و غم بولتے ہیں۔

**گرد میں اٹنا:۔** خاک آلود ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ میں راستہ ہی میں تھا جب آندھی آئی چھپنے کی کوئی جگہ نہیں ملی میرے تمام کپڑے گرد میں اٹ گئے۔

**گردن:۔** بفتح اول۔ جو پشت کی طرف ہو اور سر کے نیچے کا حصہ۔ فارسی مؤنث فصیح رائج

خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر
کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری
خواجہ آتش

**گردن:۔** شیشہ۔ صراحی۔ مینا کا اوپر کا حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گردنا:۔** (بفتح اول وسوم) بہت موٹی اور غیر معمولی اور چوڑی گردن۔ اردو عوام کی زبان

محل صرف۔ تم کو چھدن پہلوان یاد ہوگا۔ بھینسے کے سے ہاتھ پاؤں اور گردن نہیں بلکہ گردنا تھا۔

**گردن ابھار ابھار کر دیکھنا:۔** گردن اونچی کر کے دیکھنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان

محل صرف۔ چنانچہ جس حریف کا نشان منزلوں کے فاصلہ سے دکھائی دیتا تھا جب پاس آیا تو سب گردنیں ابھار ابھار کر دیکھنے لگے۔ (از آب حیات)

**گردن اتارنا:۔** سر کاٹنا۔ اردو صرف متروک

حکم جلاد کو کیا کہ ابھی
تن سے گردن اتار بڑھیا کی
ہشت گلزار

**گردن اٹھانا:۔** سر اٹھا کر دیکھنا۔ گردن بلند کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

جام شراب ناب ہے ساقی لئے کھڑا
گردن تو مثل گردن مینا اٹھائیے
آتش

**گردن اڑا دینا:۔** تن سے گردن جدا کر دینا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ کوئی ایسی بھی دشمنی دکھاتا ہے حرام زادہ نے ایسا گنڈاسا مارا کہ ایک ہاتھ میں کہار کی گردن اڑا دی۔

**گردناک:۔** گرد آلود۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گردن اکڑ جانا:۔** گردن اینٹھ جانا، گردن میں ایک قسم کی موچ آجانا، اردو صرف، دہلی کی زبان

کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو
بے کل ہو کہ جو نیند میں گردن اکڑ گئی
انشا

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ موچ آنا ہی بولتے ہیں۔

**گردنامہ:۔** اسم مذکر۔ ایک قسم کا نقش و تعویذ جس کے گرداگرد یعنی اطراف میں دعائے مخصوص لکھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی کا نام اس کے بیچ میں لکھتے اور اسے چرخے سے باندھ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے تھم میں ٹھونک دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں اور اس کی دعا کی برکت سے واپس آجاتے ہیں اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبان

پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں اور اس عمل سے وہ شخص ایسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے

گردنامہ خط مشکیں ہے ترا اپنے لئے
تجھ سے کیا کر سکیں وحشت میں ہم اے یار گریز ناسخ

(فرہنگ آصفیہ)

**قول فیصل** - اب یہ صرف متروک

**گردن اینٹھی رہنا** :- (کنایۃً) خفا رہنا - کھنچا کھنچا رہنا - اردو صرف - دلی کی زبان -

کچھ نظر آتی ہے رونددھی تری چیتون کو کا
ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا
رنگین دہلوی

**گردن باندھنا** :- رسی وغیرہ سے گردن کو باندھنا اردو صرف - فصیح رائج -

پہلا تو وہ تھا ظلم کہ باندھی بھری گردن
اب بازوئے زینب میں رسن باندھیں گے دشمن انیس

**گردن بند** :- ایک زیور کا نام - فارسی مذکر (نور اللغات)

**قول فیصل** - گھوڑے کے لیے گردن بند اور گردنی بولتے ہیں - عورت کے لئے اہل لکھنؤ گلوبند بولتے ہیں -

**گردن پر احسان ہونا** :- بار احسان سے سر جھکا ہونا - احسان مند ہونا - اردو صرف - فصیح رائج

روز محشر تو بھلا گردن جھکا کر میں چلوں
تیغ قاتل کا مری گردن پہ احساں چاہیے آتش

**گردن پر بوجھ رہنا** :- کسی کے احسان کا سر پر بار رہنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال

**محل صرف** - کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں اگر تم اس کے روپیہ دے دو وہ برابر تقاضے بھی کر رہا ہے تو تمہاری گردن پر یہ بوجھ کیوں رہے

**گردن پر بوجھ لینا** :- بوجھ اٹھانا - سر پر وزنی چیز کو اٹھانا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر
کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری آتش

**گردن پر بوجھ ہونا** :- بار احسان میں دبنا - کسی کا ممنون احسان ہونا - اردو صرف قلیل الاستعمال -

**قول فیصل** - صاحب نور اللغات نے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں (گناہوں کا وبال سر پر ہونا) عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**گردن پر بوجھ ہونا** :-[2] گرانبار ہونا (نور اللغات)

**قول فیصل** - اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے -

**گردن پر جوا رکھنا** :- بار ڈالنا - اہم کام کسی کے ذمہ کرنا (کنایۃً) شادی کرنا -

**قول فیصل** - بار ڈالنا یا اہم کام کسی کے ذمے کرنا - یہ عوام کی زبان ہے - کنایۃً شادی کرنے کے معنی میں کوئی نہیں بولتا -

**گردن پر چھری پھیرنا** :- ذبح کرنا - قتل کرنا - اردو صرف - فصیح رائج -

نہ پھیر گردن مجبور پر چھری ظالم!
زبان صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے برق

**گردن پر چھری پھیرنا** :-[2] (کنایۃً) صریح ظلم کرنا - سخت نقصان پہونچانا - اردو صرف عوام کی زبان -

**محل صرف** - تم نے بحیثیت ثالث دونوں بھائیوں میں جائداد تقسیم تو کر دی لیکن چھوٹے بھائی کو اتنی خراب جائداد دے کے تم نے اس کی گردن پر چھری پھیر دی -

**گردن پر چھری چلنا** :- ذبح کیا جانا - قتل ہونا اردو صرف - فصیح رائج -

کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھوں گا تجھے
پر چھری اپنی تو گردن پہ میں دیکھوں چلتی ذوق

**گردن پر چھری چلنا** :- (کنایۃً) کمال ظلم ہونا - حق تلفی ہونا - (نور اللغات)

**قول فیصل** :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

**گردن پر حق رہنا** :- کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا - جس وقت تک حق ادا نہ ہو - کسی کے ذمہ کسی کا حق رہنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر
رہا مانند خون بے گنہ حق آشنائی کا غالب

**گردن پر حق ہونا** :- کسی کے حق کے بارے میں دبا ہونا - اردو صرف، قلیل الاستعمال

جوئے جنت ہے چھری صیاد کی
میری گردن پر ہے حق گلزار کا بحر

**گردن پر خط کھینچنا** :- قاتل کا قتل کرنے سے پہلے مقتول کی گردن پر اس لیے خط کھینچنا کہ تلوار اسی خط پر پڑے - اردو صرف، قلیل الاستعمال

زندگی کیا جب نہ آئے خط یار
کھینچ دے گردن پہ اے جلاد خط ناسخ

**قول فیصل** - چونکہ اب یہ رواج ہی ختم ہو گیا - اس لیے زبانوں پر نہیں ہے - کوئلے سے خط کھینچنا بھی بولتے تھے - جلاد تلوار کھینچ کر سر پر آیا ہے - گردن پر کوئلے کا خط دے چکا ہے (طلسم ہوشربا)

**گردن پر خنجر چلنا** :- (کنایۃً) کمال ظلم ہونا - ناقابل برداشت ہونا - اردو صرف - فصیح رائج

بزم سے اٹھ کر جو تم باہر چلے
گردن عشاق پہ خنجر چلے شعور

قول فیصل:۔ اپنے حقیقی معنی میں بھی اس کا استعمال فصیح ہے۔

**گردن پر خون رہنا:۔** کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا (نور اللغات)

نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر
رہا مانند خون بے گنہ حق آشنائی کا غالبؔ

قول فیصل۔ یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔

**گردن پر خون سوار رہنا:۔** مقتول کے قتل کا بار گردن پر رہنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونے کے ساتھ یعنی ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔ عام طور سے زبانوں پر سر پر خون سوار ہوتا ہے۔

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کی خون ہمارا سوار ہے آتشؔ

**گردن پر خون لینا:۔** قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ (شاہ جی بڑے سوز و گداز سے) نیرالہر اکر نظامی گنجوی علیہ الرحمۃ والغفران کے کلام معجز نظام کا خون اپنی گردن پر لے رہے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

**گردن پر خون ہونا:۔** مقتول کے قتل کا بار سر پر ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

مرے پھولوں میں یوں آؤ چمن صدقے ہو کلیوں پر
لہو ہاتھوں میں مہندی خون سب کا میری گردن پر امیرؔ

**گردن پر سوار ہونا:۔** کسی کام کے پیچھے پڑنا۔ مسلسل کسی کام کے لئے کہنا۔ سخت تقاضہ کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

نائی، دھوبی، کنجڑے، بھٹیارے، قسائی، نابکار سب
ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار جان صاحب

قول فیصل:۔ سر پر سوار ہونا زبانوں پر زیادہ ہے۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

**گردن پر لہو رہنا:۔** قتل کا وبال کسی کے ذمہ رہنا۔

اجی چل بسوں اٹھ کے چلدے جو تو یہ
رہے تیری گردن پہ میرا لہو شوقؔ قدوائی

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گردن پر خون یا سر پر خون بولتے ہیں، لہو کوئی نہیں بولتا۔

**گردن پر وبال ہونا:۔** کوئی عذاب گردن پر ہونا۔ بلا اور مصیبت سر پر ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کیا کیوں عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم میں نے
نہیں شمشیر قاتل یہ وبال اس کا ہے گردن پر ناسخؔ

**گردن پکڑ کر اٹھوا دینا:۔** بری طرح نکال دینا۔ سخت توہین کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

اس میں کچھ اس سے ہو گئی ان بن
اس کو اٹھوا دیا پکڑ گردن سوداؔ

**گردن پھنسانا:۔** گردن کو پھندے میں پھنسانا اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا۔ ذمہ لینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے

**گردن پھنسنا:۔** لازم۔ بلا میں گرفتار ہو جانا مقید ہونا، مجبور ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

**گردن پھیرنا:۔** منحرف ہونا۔ سرکشی کرنا حکم نہ ماننا۔ اردو صرف۔ متروک۔

جو ناجی ڈر نہ ہوتا معصیت کا
نہ گردن پھیرتا فرماں سے یوسف محمد شاکر ناجیؔ

**گردن تابی:۔** سر تابی، عدول حکمی، اردو صرف۔ متروک۔

محل صرف۔ میں تو تابعدار ہوں گلچیں گلشن حضور ہے قصور جو ارشاد ہو بجا لاؤں گردن تابی نہ کروں گی۔ طلسم ہوشربا۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر سر تابی بولتے ہیں۔

**گردن توڑ بخار:۔** وہ بخار جس میں گردن پیچھے کی طرف کھنچ جاتی ہے۔ اردو صرف۔ رائج۔

**گردن توڑنا:۔** کسی کو مارنا پیٹنا، سزا دینا، مغلوب کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

شیشہ کو توڑ اگر تو نے لڑا کر جام سے
محتسب رکھ دے، تری گردن برابر توڑ کر آتشؔ

قول فیصل۔ مینا کی گردن کے لئے استعمال صحیح اور فصیح ہے۔

پھینکی تھی زاہد نے کل شیشہ کی گردن توڑ کے
آج سنتے ہیں کہ مسجد کے منارے گر پڑے وزیرؔ

**گردن جھکا کر چلنا:۔** نیچی گردن کر کے چلنا سر جھکا کر چلنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ تمہارا لڑکا بہت نیک اور سیدھا ہے یہ ہمیشہ گردن جھکا کر چلتا ہے۔

قول فیصل۔ زیادہ تر سر جھکا کے چلنا بولتے ہیں۔

**گردن جھکا لینا:۔** گردن نیچی کرنا، گردن خم کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ نیکی کی یہ حالت ہے کہ جب بھی کسی غلطی پر ٹوکا غریب نے گردن جھکا لی اور کوئی جواب نہیں دیا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر اس محل پر سر جھکا لینا بولتے ہیں۔

**گردن جھکا لینا ۲** (کنایۃً) سلام کے لیے سر جھکانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گردن جھکا لینا ۳** (کنایۃً) اطاعت کرنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ بادشاہ طلسم کے آنے سے ہر ایک ناز بہ انداز بہر استقبال آئی گردن پئے تسلیم سب نے جھکائی (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ گردن کی جگہ (سر) زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گردن جھکانا ۱** (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ احسان کا بار رکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سر بسجود
کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احساں تیرا — آتش

**گردن جھکانا ۲** کسی احسان کی طرح سے شرمندہ ہونا۔ شرمندہ ہونے کے محل پر۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

یہ کہہ کر گردن ذرا اپنی جھکالی
دہی اک خواب کی سی غفلت آئی
(زلیخائے اردو۔ نگار دہلوی)

**گردن جھکانا ۳** گردن کو خم کرنا۔ سر جھکانا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

دل کے آئینے میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی — لا اعلم

**گردن جھکانا ۴** سرنگوں ہونا۔ گردن خم کرلینا۔ اردو صرف۔ فصیح و رائج۔

ادھر سامنے تو اضع کی ادھر تعظیم اس نے کی
جھکائی ہے نے جب گردن تو اٹھا ہاتھ قاتل کا — وزیر

**گردن جھکائے بیٹھنا۔** خاموش بیٹھنا۔ ادب سے سر جھکا کر بیٹھنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ بابا یا خوش قسمت کوئی ہو تو یہ کہ اس بت عربدہ جو کی گھڑکی سہے۔ حاضر بن ادب سے گردن جھکائے بیٹھے ہیں اسے دیکھو دزدیدہ نگاہ سے محو نظارہ باز رہے (فسانۂ آزاد)

**گردن جھکنا۔** سرخم ہونا۔ بطور انکسار سرخم ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن
بجلی کی کمر شعلہ کا منہ نور کی گردن — ناسخ

**گردن چھڑانا۔** (کنایۃً) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ عوام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**گردن خم کرنا۔** اطاعت کرنا۔ سر جھکا لینا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ سرخم کرلینا۔ زبانوں پر زیادہ ہے۔ اس کا صرف ہونے کے ساتھ بھی ہے۔

**گردن دبانا۔** مغلوب کرنا۔ مار ڈالنا۔ اردو صرف۔ غیر فصیح رائج

میرے نالے جو گئے تا بہ فلک صبح فراق
گردن مرغ سحر کو تو دباتے جاتے — شعور

**گردن دراز ہونا۔** گردن لمبی ہونا۔ کبھی بات پر زور دینے کے محل پر سر اونچا کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

کیا ہے واعظ میں بزرگی جانتا ہوں خوب میں
شل اشتر وقت دعوائے فقط گردن دراز — امیر

**گردن ڈالنا۔** گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ شرمندگی سے ہو یا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے۔ فرمانبرداری، خوف و دہشت اردو صرف۔ فصیح رائج۔

خاک کیا ڈالتے وہ تنگ کرۂ دشمن پر
نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی — داغ

(فرماں برداری کے محل پر)

جب نکلتے ہیں وہ تلوار نکالے گھر سے
ملک الموت چلے آتے ہیں گردن ڈالے — امیر

بدمست شاہی چپ تھے زباں نیا نکال کے
رہوار تھرتھراتے تھے گردن کو ڈال کے — اوج

**گردن ڈھلکنا۔** منہ کا ڈھلکنا۔ مرنے کے قریب بے قابو ہو جانا۔ اردو صرف۔ قریب متروک

قول فیصل۔ اب اس محل پر گردن ڈھلنا بولتے ہیں

جان کو موت نے دل جذب چمن نے کھینچا
عاقبت گردن بلبل گئی ڈھل بر سر گل — شاد

**گردن زدنی۔** گردن اڑانا۔ واجب القتل کی گردن کاٹنا۔ کشتنی۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ چالاک کو زیر تیغ بٹھا کے حکم گردن زدنی۔ دریافت کررہا ہے (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ قابل یا لائق کا اضافہ کرکے زبانوں پر زیادہ ہے یعنی قابل گردن زدنی یا لائق گردن زدنی۔

**گردن سے جوا اتارنا۔** (کنایۃً) آزاد ہونا اطاعت و فرماں برداری سے نجات پانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

**گردن سیدھی ہونا۔** گردن میں خم نہ ہونا۔ ٹیڑھا نہ ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

دشمن کی تواضع سے کوئی دم ہیں نہ آئے
سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن — شعور

**گردن شرم سے خم ہونا۔** شرمندگی سے سر کا

خم ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

ہیں تو دو چار حسین اور بھی پر آپ سے کم
سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم امیر

**گردنِ شیشہ**:۔ شراب کے شیشہ کا وہ حصہ جس میں قدرے خمیدگی ہوتی ہے۔ شیشے کا اوپر کا حصہ۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال

محل صرف۔ ذرا دور تو چلئے دیکھئے یہ کہہ کر حضرت نے گردن شیشہ پیمانہ پر جھکائی اور شراب ناب اور معتقا لڑائی) (فسانہ آزاد)

**گردن فراز**:۔ (کنایۃً) سرکش، متکبر۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گردن کا بوجھ اتارنا**:۔ ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔ اردو صرف فصیح رائج

گرانباری سے ہلکا ہو گئی حاصل سبکدوشی
اتارا سر جو ظالم نے اتارا بوجھ گردن کا امیر

قول فیصل۔ گردن کا بوجھ اترنا بھی زبانوں پر ہے

**گردن کاٹنا**:۔ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا کمال ظلم کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج

روزینہ بند کر نہ وضیع و شریف کا
یہ ظلم ہے نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ شعور

**گردن کا ڈورا**[1]:۔ وہ سیاہ ڈورا جو نظر بد کے خیال سے گردن میں پہنتے ہیں۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ دہلی میں اس کا رواج تھا۔ کسی زمانے میں لکھنؤ میں بھی رواج ہو گیا تھا۔ لیکن اب ختم ہو گیا۔

ہلا کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ ہنس ہنس کر
نہ ناحق مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا رنگین

**گردن کا ڈورا**[2]:۔ رگِ گردن۔ اردو صرف۔ قریب بہ متروک

غبار ہستی عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے
سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے ناسخ

قول فیصل۔ موجودہ دور میں ناچنے والے اور ڈانس کرنے والے عورت یا مرد کے ناچنے کے وقت گردن کو خاص طور سے حرکت دینے کو جو نہایت دلکش ہوتی ہے اسے گردن کا ڈورا کہتے ہیں

**گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلکنا**
گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے لٹک جانا جو علامت مرگ ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف منکا ڈھلنا بولتے ہیں منکا ڈھلکنا زبانوں پر نہیں ہے۔

**گردن کا ہار بننا**:۔ محبوب ہو جانا۔ اردو صرف۔ متروک

جہاں جہاں کبھی لڑائی میں کام تم سے لیا
وہیں وہیں مری گردن کا ہار بن کے رہے
رئیس امروہوی

قول فیصل۔ گلے کا ہار زبانوں پر ہے۔

**گردن کٹنا**:۔ گلا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا اردو صرف۔ فصیح رائج

گردن کٹی جو تیغ سے اس رشک ماہ کی
آواز آئی اشہد ان لا الہٰ کی تعشق

**گردن کش**:۔ (بفتح کاف) منحرف، باغی، متکبر۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

ہوا آج ایک حملہ میں یہ انجام اس لڑائی کا
کہ خود گردن کشوں نے گردنیں بندھوائیں بڑھ بڑھ کر
نظم طبا طبائی۔

**گردن کشی**[1]:۔ بفتح کاف، بغاوت، نافرمانی فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

عارفوں کو ہر در و دیوار ادب آموز ہے
مانع گردن کشی ہے انحنا محراب کا ناسخ

**گردن کشی**[2]:۔ (بفتح کاف) غرور، تکبر، سرکشی۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ صراحی گردن کشی کر رہی ہے، لعل آتشیں خوانِ جواہر روح کے جام منتظر ہیں کہ لب سے ملیں یار طرحدار میاں آزاد نے کہا کہ حضرت ہم غریب الوطن آدمی ہیں (فسانہ آزاد)

**گردن کشی**[3]:۔ شرارت، شوخی، گستاخی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گردن کند چھری سے ریت ڈالنا**:۔ کند چھری سے گردن کاٹنا، ایسا ظلم کہ گویا انسان کند چھری سے ذبح ہو جائے۔ اردو صرف۔ قریب بہ متروک۔

محل صرف۔ کیوں نہ ہو بس میرے پیچھے پڑی ہوئی ہے کس ساعت سے میں تمھارے پالے پڑی، کس بری گھڑی تمھارے ساتھ بیاہ ہوا ماں باپ کو کیا کہوں، مگر مری گردن تو کند چھری سے ریت ڈالی (فسانہ آزاد)

**گردن گھونٹنا**:۔ گلا دبانا۔ اردو صرف متروک۔

گردن کے گھونٹنے کو گریبان کم نہ تھا
طوق گراں جنوں میں گلوگیر ہے عبث قدر

قول فیصل۔ گلا گھونٹنا زیادہ تر زبانوں پر ہے

**گردن مارنا**[1]:۔ (فارسی گردن زدن کا ترجمہ) قتل کرنا، ہلاک کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

قاصد کی اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے
اس کی خطا نہیں ہے یہ میرا قصور تھا (غالب)

**گردن مارنا:** (کنایۃً) نقصان پہونچانا
تکلیف دینا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گردن مروانا:** قتل کروانا، ہلاک کروانا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ قدیم زمانے
میں عورتیں بول دیتی تھیں۔ اب کوئی نہیں بولتا

**گردن مروڑنا:** گلا گھونٹنا۔ اردو صرف
غیر فصیح رائج۔
یا علی کہکر بت پندار توڑا چاہیے
نفس امارہ کی گردن کو مروڑا چاہیے (آتش)

**گردن مروڑنا:** خراب کرنا، خون کرنا
(فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے 'ی' پیدا
ہو جاتی ہے، جو سراسر اضافت کی گردن مروڑتی
ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گردن مروڑنا:** ستانا، تکلیف دینا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے

**گردن مینا:** شراب کی صراحی کی گردن
فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گردن میں باہیں ڈالنا:** دونوں ہاتھوں
سے کسی کو گلے لگانا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج
باہیں گردن میں مری ڈال کے وہ کہتے ہیں
اب بھی کہیے گا کہ نکلا نہیں ارماں میرا (لطافت)

**گردن میں پڑنا:** گلے میں پہنایا جانا
اردو صرف۔ فصیح رائج۔
یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں
کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں
(ذوق)

**گردن میں تسبیح ڈالنا:** (کنایۃً) زہد و
تقویٰ کا جامہ پہننا، زہد و تقویٰ کے اظہار
کے خیال سے گلے میں تسبیح ڈالنا۔ اردو صرف
فصیح رائج۔
تسبیح تونے ڈال کے گردن میں اے صنم
کھینچا ہُما کو مرغ مصلی کے جال میں (آتش)

**گردن میں طوق پڑا ہونا:** گلے میں طوق
ہونا۔ اردو صرف فصیح رائج۔
ہے ضعف گریبان سے ڈھل جائے نہ منکا
گردن میں مری طوق پڑا ہے کئی من کا (لطافت)

**گردن میں ہاتھ پڑنا:** اختلاط و ہم آغوشی
کے وقت خاص ادا سے گلے میں ہاتھ ڈالنا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
آئینے نے کیا تو اسے صورت آشنا ہے
گردن میں آئینے کے ہاتھ ہیں اسکے پڑے ہوئے (آتش)

**گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا:** نہایت
بے عزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا۔ اردو
صرف۔ عوام کی زبان۔
محل صرف۔ کتنی مرتبہ منع کیا مگر وہ
مشاعرہ میں آنا نہیں چھوڑتا۔ بدتمیزی کرتا
ہے، اب جو آئے تو گردن میں ہاتھ دے کر
نکال دینا۔

**گردن میں ہاتھ دینا:** پیار کرنا۔
محبت ظاہر کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

**گردن میں ہاتھ دینا:** (کنایۃً) گردن
پکڑ کے نکال دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان
قمری کا طوق سرو کو پہنایا جائے گا
گردن میں ہاتھ دیکے یہ دور لایا جائیگا (سحر)

**گردن میں ہاتھ ڈالنا:** محبت سے کسی
کے گلے میں باہیں ڈالنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔
دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا
دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ (آتش)

**گردن ناپنا:** (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال
دینا، ذلیل کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
محل صرف (وہ لوگ بہت بگڑے ایک
نے کہا ابھی گردن ناپو، اس مردک کی اور خوب
پیٹو مردود کو (فسانہ آزاد)

**گردن نہ اٹھانا:** شرمندہ ہوکر آنکھ
سامنے نہ کرنا۔ اف نہ کرنا، دم نہ مارنا، اردو
صرف۔ قریب بہ متروک
اٹھانا نہیں اس کو شش کوئی گردن
وہ اس عرصے میں ایک سنگ گراں ہے (میر)

**گردن نہ اٹھنا:** شرمندگی سے نظر اونچی
نہ ہونا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک
گردنیں شیشوں کی اٹھیں بڑھ گئے دست جنوں
دور سے محو نظارہ دیدۂ ساغر ہوا (لطافت)

**گردن نیچی ڈالنا:** شرم سے گردن جھکالینا
اردو صرف قلیل الاستعمال
خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر
نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی (داغ)

**گردن نیچی ہونا:** غرور ڈھے جانا، شرمندگی
ہونا۔ فقرہ۔ ان کے سامنے ان کی گردن
نخوت نیچی ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گردن نہوڑنا:۔** شرمندگی سے ایک خاص طریقے کے ساتھ گردن جھکانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

کبھی پہلے حیا آئی نہ اپنے تن کے چلنے پر
جھکا ہوا ہے پیری کا کہ گردن اتنی نہوڑائی (نظم طباطبائی)

**گردن ہلانا:۔** انکار کرنے یا تعریف کرنے کے لیے گردن کو حرکت دینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

محل صرف۔ (ایک ایک قدم پہ ایک ایک مصرعہ ریختہ موزوں ہوتا جاتا ہے۔ ہاں داد کون دے خود ہی گردن ہلاتے جاتے تھے (فسانۂ آزاد)

**گرد نہ پانا:۔** گرد نہ چھو سکنا ہمسری نہ کر سکنا اردو صرف۔ فصیح رائج۔

قول فیصل۔ گرد نہ چھو سکنا بھی نظم کیا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

اس قدر بھاگا ہوا جاتا ہوں ان کو ڈھونڈھنے
گرد چھو سکتا نہیں ہے تیس میرے پاؤں کی
شرف

**گرد نہ نظر آنا:۔** بھاگنے والے کا پتہ نہ ملنا اتنا دور ہونا کہ دکھائی نہ دینا۔ اردو صرف فصیح رائج

سلام کیا شکل دکھائی نہ پھر
گرد بھی اس کی نظر آئی نہ پھر قدر

**گردن ہلا ہلا کے گانا:۔** مست ہونے یا جھومنے کی حالت میں ایک خاص طریقے سے سر ہلانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ (جب رات بھیگی تو ایک مقام پر کیا دیکھتے ہیں کہ پچاس ساٹھ کہار ایک اڈے پر جمع ہیں۔ ایک کہار ہاڑک بجاتا ہے چار پانچ جوڑی جھو لکی جھانجھ بجانے میں مصروف ہے۔ دس پندرہ گردن ہلا ہلا کر بھجن اور گیت گاتے ہیں (فسانۂ آزاد)

**گردنی ہے:۔** (بالفتح) گھوڑے کی گردن پر ڈالنے کا وہ کپڑا جو سر سے پٹھوں تک ہوتا ہے۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سے
تیرے گھوڑے کی گردنی ہے ناسخ

**گردنی ہے:۔** کشتی کے ایک داؤں کا نام ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گردنی ہے:۔** ہاتھ کی ضرب جو گردن پر ماریں (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**گردنی دینا:۔** گردن میں ہاتھ دیکے دھکا دینا۔ اردو صرف متروک۔

محل صرف۔ قریب تھا کہ چپراسی گردنی دیکے نکالے اور روپیہ غدر لود ہو جائے (حاجی بغلول)

**گرد و پیش:۔** (بکسر اول) گرداگرد، چاروں طرف، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صرف (انھوں نے اس سے بڑے بڑے کام لئے۔ مگر یہ غضب کیا کہ گرد و پیش جو وسعت بے انتہا پڑی تھی اس میں سے کسی جانب نہ گئے۔ بالا خانوں سے بالا بالا اڑ گئے (تمہید از آب حیات)

**گرد و غبار:۔** (بفتح اول) خاک، دھول فارسی مذکر۔ فصیح رائج۔

عبث وہ دل کو کدورت سے ماند رکھتے ہیں
نہ تھا یہ آئینہ گرد و غبار کے قابل ہے

**گردوں:۔** (بفتح اول و واو معروف) آسمان، فلک چرخ۔ فارسی، مذکر، فصیح رائج

اب تک اتنا میری آہ بے اثر میں درد ہے
جھک گیا ہے پیر گردوں کے جگر میں درد ہے
پیارے صاحب رشید

قول فیصل۔ یہ لفظ مرکب ہے، اصل میں یہ گرد بدن سے گرداں تھا یعنی پھرنے والا۔ چکر کاٹنے والا۔ کثرت استعمال سے گردوں ہو گیا۔

**گردوں ہے:۔** رتھ، بیل (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گردوں اساس:۔** بہت شاندار عمارت ایسی عمارت جسکی بنیاد آسمان پر رکھی گئی ہو۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

وہ دل کی بارگاہ جو گردوں اساس تھی
دیکھا تو جائے حسرت و اندوہ و یاس تھی
پیارے صاحب رشید

**گردوں اقتدار:۔** فلک منزلت، صاحب قدرت، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال نہیں ہے

**گردوں پر دماغ ہونا:۔** مغرور ہو جانا، آسمان پر دماغ ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

باغبان چمنستاں کا ہے گردوں پہ دماغ
تجھ کو ڈر ہے کہیں رضواں سے نہ ہو رد و بدل قدر

قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے آسمان پر دماغ ہونا بولتے ہیں سہ

اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (مشہور)

**گردوں پر تھوکے اسی پر پڑے:۔** (بفتح اول) آسمان کی طرف منھ کرکے تھوکنا۔ اردو صرف۔ متروک۔

سرافراز کو ڈر نہیں عیب جو کا
اسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا شاد

قول فیصل۔ آسمان کا تھوکا منھ پر آتا ہے عام طور سے یوں بولتے ہیں۔ شاعر نے آسمان کی جگہ گردوں نظم کر دیا ہے۔ جو اصولاً صحیح نہیں۔

**گردوں پر کلاہ پھینکنا** :۔ (بفتح اول) خوشی سے اترانا۔ فخر کرنا۔ مباہات کرنا۔ اردو مصدر۔ متروک

چار آئینہ دکھلانے لگا اوج سکندر
گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر — انیس

قول فیصل۔ کلاہ بر آسمان انداختن کا ترجمہ ہے جو انیس نے کہا ہے۔

**گردوں پناہ** :۔ (بفتح اول) ایسی عزت و منزلت والے جو آسمان کو پناہ دیں۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ پڑھے لکھے لوگ بڑے لوگوں کے القاب میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔

**گردون دوں** :۔ (بفتح اول) منحوس آسمان۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

اڑے ہے جو گرد سواری سمند گھوڑوں کے
کرہ زمیں کا گردون دوں ہو خاک میں اٹ — شاد

**گردوں رفعت** :۔ (بفتح اول) آسمان کی بلندی والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

کیا ترے فیل کے اوصاف لکھوں میں کہ وہ ہے
ابر رفتار جبل پیکر و گردوں رفعت — ذوق

**گردوں رکاب** :۔ (بفتح اول) وہ ذات جس کے گھوڑے کی رکاب آسمان ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

جہاں گوشہ گردوں رکاب آتے ہیں
ادب پکارا ہاہے جناب آتے ہیں — عشق

قول فیصل۔ عام طور سے بادشاہوں کے لئے اظہار عظمت و بزرگی کے لئے اس کا استعمال تھا مرثیہ گویوں نے حضرت امام حسینؑ کے لیے اس کا استعمال کثرت سے کیا ہے۔

**گردوں سرشت** :۔ (کنایۃً) مغرور، متکبر فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گردوں سریر** :۔ (بفتح اول) ایسی ذات جس کا تخت حکومت مثل آسمان کے ہو۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

فرش علی تھا تخت سلیماں کی طرح ابر
اللہ رے مرتبہ شہ گردوں سریر کا — لطافت

**گردوں کا چکر کھانا** :۔ (بفتح اول) انقلاب زمانہ سے مراد لیتے ہیں۔ اردو مصدر قلیل الاستعمال

گو کہے شعور کھائے گردوں ہزار چکر
حال زبوں کو میرے کب انقلاب ہوگا — شعور

**گردوں سے باتیں کرنا** :۔ (بفتح اول) بلندی اختیار کرنا۔ اونچے خیال کا ہو جانا۔ اردو مصدر قلیل الاستعمال

اس زمیں پر وحی نازل ہونے والی ہے ضرور
دیکھ لو گردوں سے باتیں کر رہے ہیں کوہسار
— نظم طباطبائی

قول فیصل۔ اس محل پر آسمان سے باتیں کرنا زبانوں پر زیادہ ہے

**گردوں کی ستائی** :۔ (بفتح اول) مصیبت زدہ انتہائی پریشان حال عورت۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال

قاتل کی طرف دیکھ کے زینب نے سنایا
گردوں کی ستائی کو عبث تو نے ستایا — دبیر

قول فیصل۔ گردوں کی جگہ فلک بھی استعمال کیا ہے

**گردون گرداں** :۔ بفتح اول، چکر کھانے والا آسمان۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

تمہاری چال بھی کیا گردش گردون گرداں ہے
کہ چل کر دو قدم صورت بدل دیتے ہو عالم کی — امیر

**گردوں مدار** :۔ بفتح اول۔ آسمان کی منزلت والا۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

محل صرف: ایک رئیس گردوں مدار امیر باوقار کی ایک دختر فرخندہ اختر تھی۔ رئیس نے اس کو بہ ناز و نعم پالا (فسانۂ آزاد)

**گرد و نواح** :۔ (بکسر اول) آس پاس کا علاقہ قرب و جوار۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل صرف۔ آپ جہاں تشریف رکھتے ہیں اسکے گرد و نواح میں بھی آپ کو کوئی مسجد نہیں ملے گی۔ آپ یہیں نماز پڑھ لیجئے۔

**گردہ** :۔ (بالفتح) مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح خاکہ۔ تارتما۔ مذکر۔

ہمیشہ گردہ تصویر قیس بنتا ہے
مصورہ یہ جنوں زا اخبار ہے میرا — لطافت
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گردہ** :۔ [1] (بالکسر) ہر گول شے۔ حلقہ، دائرہ کنڈلی۔ قرص، فارسی، مذکر قلیل الاستعمال

بحر خوں جوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل
گردے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل — انیس

**گردہ** :۔ [2] احاطہ، دورہ۔ (فقرہ) پانچ میل کے گردے میں فوج پڑی ہوئی تھی (نور اللغات)

قول فیصل۔ ایسے ہم اس کا استعمال ہے۔ فقرہ میں جس طرح استعمال کیا ہے۔ یہ اردو ہے

**گرده** ۳ ؎ بالکسر ۔ وہ گول کپڑا جو عورتیں پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں اردو قلیل الاستعمال

جوہر و ماہ کے گردے پسند کرتا تو
اتر اتر کے ترے پاندان میں آتے ۔۔۔ رشک

(معاون الشعراء)

**گرده** ۴ ؎ ایک قسم کی خمیری اور موٹی اور چھوٹی روٹی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا ۔

**گرده** ۵ ؎ بالکسر وہ گول کپڑا جس پر حقہ کا پیندا رکھتے ہیں تا کہ فرش محفوظ رہے ۔ اردو قلیل الاستعمال

قول فیصل ۔ قدیم زمانہ میں حقہ کا رواج تھا ۔ پیچوان وغیرہ کے نیچے گردہ رکھا جاتا تھا اب حقہ کا استعمال بہت کم ہو گیا ہے ۔ اس لیے لفظ کا استعمال بھی کم ہے ۔

**گرده** ۶ ؎ ڈھول کا خول (نور اللغات)

قول فیصل ۔ کوئی نہیں بولتا ۔

**گرده** ۷ ؎ بالکسر ایک قسم کا چھوٹا گول تکیہ اردو ۔ قلیل الاستعمال

**گُردہ** ۱ ؎ (بالضم) ۔ انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام ہے جس میں پیشاب بنتا ہے فارسی ، مذکر ۔ فصیح رائج

**گرده** ۲ ؎ ایک قسم کی چھوٹی توپ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب کوئی نہیں بولتا ۔

**گرده** ۳ ؎ ۔ جرأت ، ہمت ، حوصلہ ، دلیری اردو مذکر ، فصیح رائج ۔

زیست بھر دھڑکے عذاب حشر کے
زاہدا تیرا ابھی یہ دل گردہ ہے ۔۔۔ ناسخ

**گرده نان :** ۔ بکسر اول ، ٹکیا ۔ چھوٹی موٹی روٹی ۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال

**گرد ہونا :** ۔ (بالفتح) ہیچ ہونا ، بے رونق ہونا ، کمتر ہونا ۔ اردو مصرف ، فصیح رائج

بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار
سامنے اسکے بگولا گرد ہے ۔۔۔ ناسخ

**گرد ہونا :** ۔ (بالکسر) آس پاس ہونا ۔ قریب ہونا ۔ اردو مصرف ۔ فصیح رائج ۔

مژگاں کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طبیب
اتنی تو ہے وہ نرگس بیمار دلفریب ۔۔۔ آتش

**گُردہ ہونا :** ۔ (بالضم) حوصلہ ہونا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے ۔ دل کے ساتھ اس کا مصرف ہے ۔ جیسے اُن کا اتنا دل گردہ کہاں کہ وہ نواب صاحب سے مقابلہ کر سکیں ۔

**گرد ہے ۔** ۔۔۔۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا ہیچ ہے ۔ ناچیز ہے ۔ ہمسری نہیں کر سکتا شرمندہ ہے ۔ اردو مصرف ۔ فصیح رائج

دل کی تپش سے گرمی خورشید سرد ہے
سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے ۔۔۔ روشن

**گردی :** ۔ بدبختی ۔ جاہ کا زوال ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے بادشاہ گردی ۔ اشراف گردی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا آوارہ پھرنے کے معنی میں آوارہ گردی عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

**گرد یتیمی :** ۔ موتی کی آبداری ، صفائے مروارید موتی کا صاف اور بے عیب ہونا ، فارسی مؤنث تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

میں ان گہر جہاں میں کسی سے پاک گوہر ہوں
مری گرد یتیمی بھی مجھے اکسیر اعظم ہے ۔۔۔ غالب

قول فیصل ، لکھنؤ کے شاعر نے گرد سے فائدہ اٹھایا ہے

ہو گیا وحشی گہر دیکھے جو وہ موتی سے دانت
بڑھ گئی گرد یتیمی وحشت پیدا ہو گیا ۔۔۔ وزیر

اصل میں یہ ایرانیوں کا صرف ہے ۔

در پردہ ایں گرد یتیمی گہرے ہست ۔۔۔ صائب

**گُرز :** ۔ (بضم اول ۔ ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے اور دشمن کے سر پر مارنے میں کام آتا ہے ۔ فارسی ، مذکر ۔ فصیح رائج ۔

ذرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر میں گھر کو
نہیں زیبا کہ دست نداں میں ہو گرز رستم کا ۔۔۔ امیر

**گرز تو لنا :** ۔ بضم اول ۔ دشمن کو مارنے کے لئے دونوں ہاتھوں سے گرز کو اٹھانا ۔ اردو مصرف فصیح رائج ۔

ادھر ہے عکس ادھر وہ دونوں بانکے بن کے بیٹھے ہیں
غضب جوبن ہے دو دو گرز تولے تن کے بیٹھے ۔۔۔ امیر

**گرز گاؤسر :** ۔ (بضم اول) فریدوں کے گرز کا نام ۔ ایسا گرز جس کے گول حصے کی جگہ پر گائے کا سر بنا ہوا ہو ۔ فارسی ترکیب فصیح رائج

ہاتھوں میں ہیں بزدلوں نے لئے گرز گاؤسر
جو ایک آیا ہم حرب ادھر دوسرا اُدھر ۔۔۔ اوج

**گُرس :** ۔ (بضم اول) بارہ درجن کا مجموعہ ۱۴۴ عدد کا ۔ بنڈل ۔ انگریزی مذکر رائج

قول فیصل ۔ انگریزی میں اس کا تلفظ گروس ہے عوام گُرس بضم اول و دوم بولتے ہیں ۔

**گِرِستہ :** ۔ (بکسر اول فتح دوم) وہ شخص جو ضروری اسباب خانہ داری مہیا رکھتا ہو اور فضول خرچ نہ ہو ۔ سلیقہ مند ہر چیز کو

اصول اور احتیاط سے رکھنے والا۔ اردو عوام
اور عورتوں کی زبان۔

زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی
بازار میں اتر گئی چادر گرست کی — منیر

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے
"لکھنؤ میں باضافہ ہائے ہوز گرہست کہتے ہیں"
کتابت میں اس طرح لکھتے ہیں لیکن بولنے میں
گرست بولتے ہیں، جیسا کہ منیر نے پرست
مست کا قافیہ قرار دیا ہے۔

**گرستی** :- بکسر اول بفتح دوم۔ گھر کا سامان
گھر گرہستی اردو۔ مونث۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

قول فیصل۔ اس محل پر گھر گرستی زبانوں
پر زیادہ ہے۔

**گرسنگی** :- بضم اول کسر دوم۔ بھوک۔ فارسی
مونث۔ فصیح رائج۔

گرسنگی میں قناعت کا جو شرف پایا
ہمانے سیر کیا اپنے استخواں سے ہیں — صبا

**گرسنہ** :- بضم اول و کسر دوم و سکون
سوم و نیز بالضم و کسر سوم۔ بھوکا۔ فارسی
صفت۔ فصیح رائج۔

تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اتار
ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ — ظفر

ہڈیاں میرے بدن سے جو ہیں نکلی آئیں
گرسنہ آج سقر رسنگ جاناں ہوگا — ذہین

قول فیصل۔ ظفر شاہ دہلوی نے بضم اول
کسر دوم اور سکون سوم نظم کیا ہے جو صحیح و
فصیح ہے۔ خواجہ وزیر نے بضم اول سکون
دوم و کسر سوم نظم کیا ہے یہ بھی صحیح فصیح ہے

**گرسنہ چشم** :- بخیل۔ کمینہ۔ ندیدہ۔ فارسی
مرکب۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ بعض بعض شکم بندہ۔ گرسنہ
چشموں نے چڑیوں کو بھون بھون کھایا (فسانہ آزاد)

**گرسنہ شکم** :- بھوکا (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ گرسنہ شکم کوئی نہیں بولتا۔ اس
محل پر صرف گرسنہ بولتے ہیں۔

**گرفت** :- پکڑ۔ پکڑنے کا طریقہ۔ فارسی۔
مونث۔ فصیح رائج۔

محل صرف۔ تم نے جس طرح سے قلم کو پکڑا ہے
اصولاً اس کی یہ گرفت نہیں ہے۔

قول فیصل۔ صحیح تلفظ بکسر اول و دوم ہے۔
عام طور سے زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے
جو عوام کی زبان ہے۔

**گرفت** :- مواخذہ۔ وہ بات جو بطور اعتراض
یا سرزنش کہی جائے۔ فارسی مونث فصیح رائج

محل صرف۔ چنانچہ ایک جگہ نظم کر بجائے ظلم
باندھ دیا تھا اس پر سر مشاعرہ گرفت ہوئی۔
(حالات شاہ نصیر از آب حیات)

**گرفتار** :- پکڑا ہوا۔ قیدی۔ اسیر۔ فارسی
صفت۔ فصیح رائج۔

جی بھر کے کر سکے نہ کبھی ہم چمن کی سیر
آئی جہاں بہار گرفتار ہو گئے — مہذب لکھنوی

**گرفتار** :- عاشق۔ فریفتہ۔ فارسی صفت
متروک۔

روئے ہے بات بات پہ جرأت
ہے گرفتار یہ کہیں نہ کہیں — جرأت

**گرفتار رہنا** :- پھنسا رہنا۔ مقید رہنا
اردو صرف۔ فصیح رائج۔

رہتا ہے دل اسیر زلف پریشاں میں گرفتار
وہ آنکھ میں یا گرفتار ہے یا زنداں میں گرفتار — مصحفی

**گرفتار کرنا** :- پھانسنا۔ مقید کرنا۔ اردو
صرف۔ فصیح رائج

چشم دکھلا کے کسی تئیں بیمار کیا
دام گیسو میں کسی دل کو گرفتار کیا
— نواب مرزا شوق

**گرفتار ہونا** :- پکڑا جانا۔ اسیر ہونا۔
اردو صرف۔ فصیح رائج۔

اب کیا چھٹیں گے وہ جو گرفتار ہو گئے
زنداں کے در نصیب سے دیوار ہو گئے
— ناظر لکھنوی

**گرفتار ہونا** :- پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ اردو
صرف فصیح رائج

محل صرف۔ منع کرتے تھے کہ مکان نہ خرید
رشتہ داروں نے دعوے دائر کر دیئے غریب
کو مقدمے لڑنا پڑے بلا وجہ گرفتار بلا ہو گیا

**گرفتاری** :- پکڑنا۔ پھنسانا۔ پکڑ۔ فارسی
مونث۔ فصیح رائج

مبتلائے عشق کو اے ہمدماں شادی کہاں
آ گئے اب تو گرفتاری میں آزادی کہاں
— اشرف علی خاں فغاں

**گرفتاری** :- قید۔ نظر بندی۔ فارسی
مونث۔ فصیح رائج۔

اس گرفتاری پر اپنی ہیں نثار
لو وہ کرتے ہیں نگہبانی مری — داغ

**گرفت کرنا** :- پکڑنا۔ قابو پانا۔ اردو صرف
فصیح رائج۔

محل صرف۔ کیا ہر نیچی اس طرح سے تیار کی
کہ کناروں پر اس کے کنڈے لگے اور ان
میں زنجیریں بندھیں اور سب طرف سے
زنجیریں مل کر ایک زنجیر اوپر گرفت کرنے کی
تھی اس میں اٹکی ہوئی (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ عیب نکالنا غلطی پکڑنا کے
معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے تم نے ان کے
شعر میں بڑی عمدہ گرفت کی۔ ان کو
جواب دیتے نہیں بن پڑا۔

**گرفتگی:** آواز کا بھاری پن، آواز کا
بڑھ جانا۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح رائج

محل صرف۔ میں ضرور پڑھتا مگر کیا
کروں آواز کی گرفتگی نے مجبور کر دیا آپ
مجلس کسی اور سے پڑھوا لیں۔

**گرفتگی:** ملول ہونا۔ مبتلا ہونا، بجھ جانا
فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل۔ اس کا صرف دل گرفتہ کیساتھ ہے
جیسے ایک دل گرفتہ آپ کی بزم نشاط میں
کیونکر شریک ہوسکتا ہے۔ وہی مثل ہوگی
کہ افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را، دل
گرفتہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**گرفت میں آنا:** چنگل میں آنا۔ قابو
میں آنا۔ اردو مصرف۔ فصیح رائج

محل صرف۔ بدمعاش لوگ اول تو گرفت
ہی میں نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا
مارا قضا یا اتفاق سے آ بھی ہوا تو سینہ نگروالے
اس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ (محضات)

**گرفتہ:** پکڑا ہوا، فارسی اسم مفعول
قلیل الاستعمال

کستا کمر گرفتہ کا سیناں کے قتل پر (رند)
ظاہر ہے ٹھنک ٹھیک ترے سینہ بند سے (رشک)

**گرفتہ خاطر:** رنجیدہ دل، ملول،
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

باد صبا تو ں عقدہ کشا اس کی ہو جیو
مجھ سا گرفتہ دل اگر آوے نظر کہیں
اشرف علی خاں فغاں

قول فیصل۔ اسی محل پر گرفتہ دل بھی
بولتے ہیں۔

**گر قبول افتد زہے عز و شرف:** مصرعہ۔
اگر میرا ہدیہ قبول ہو جائے تو میری بڑی
عزت افزائی ہوگی۔ فارسی مصرع۔ تعلیم
یافتہ طبقہ کی زبان

ندر عاشق گر قبول افتد زہے عز و شرف
اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوا اے جان کیا (شاد)

قول فیصل۔ کسی بڑے شخص کو تحفہ پیش
کرتے وقت استعمال کرتے ہیں۔

**گرگ:** بالضم۔ بھیڑیا، مشہور درندے
کا نام ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان

مجھ سے انکار ستم فائدہ اے گرگ فلک
دل ہے بچہ خوری پر دہن سرخ ترا (مصحفی)

**گرگا:** بالضم۔ چھوکرا۔ چیلا۔ شاگرد
اردو۔ مذکر۔ دہلی کی زبان

**گرگا:** شریر۔ شیطان۔ بدکار۔
اردو عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ تم سمجھتے ہو کہ میرا لڑکا
فرشتہ ہے۔ میرے نزدیک وہ نہایت
گرگا ہے۔ تم دھوکے میں ہو۔

**گرگابی:** ادنی، ملازم۔ اہل ہنود کی
زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گرگابی:** ایک قسم کی جوتی کو کہتے ہیں
کہ مانند موزے کے ہوتی ہے، دری زمانہ
رائج ہے (فارسی میں گرگاو) ایک قسم
کی جوتی جو صرف پیچھے ہوتی ہے۔ ہندی
مؤنث (سرمایہ زبان اردو) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**گرگ اجل:** بضم اول۔ موت کا
بھیڑیا۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال

مجھ کو طفلی میں بھی تھا گرگ اجل کا کھٹکا
شیر کا خوف رہا شیر میسر نہ ہوا (شعور)

**گرگ آشنائی:** ظاہری دوستی۔ بظاہر
دوستی اور باطن میں دشمنی، فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرگ باراں دیدہ:** بضم اول۔
(خان آرزو نے لکھا ہے بھیڑیا کا بچہ پانی
سے بہت ڈرتا ہے۔ اس کو کبھی بارش میں
نکلنے کا اتفاق ہوتا ہے تو وہ بہت دلیر
ہو جاتا ہے۔ مؤلف لوامع النور نے لکھا
ہے کہ یہ مضمون قابل مضحکہ ہے) تجربہ کار
خرانٹ۔ آزمودہ کار۔ اس کا استعمال محل
ذم میں ہوتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔

میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے
ناصح عاقل پہ انا گرگ باراں دیدہ ہے
داغ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے بڑا تجربہ کار بڑا
ہوشیار بڑا جھانسا ہوا کے معنی میں زبانوں پر ہے

**گرگ بغل**:- بضم اول۔ چھپا ہوا دشمن جو ساتھ رہ کے دشمنی کرے۔ فارسی مذکر۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

کہتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش ہیں
گرگ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں شاد

**گرگٹ**:- بکسر اول سوم (بکسر وفتح سوم) ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے۔ اردو مذکر۔ رائج۔

رواں ساتھ اس کے شبانہ ہوئے
کئی گرگٹ آگے روانہ ہوئے میر

قول فیصل۔ مشہور ہے کہ سورج نکلنے پر یہ سورج سے آنکھیں لڑاتا ہے اور طرح طرح کے رنگ بدلتا ہے اور سورج کا عاشق ہے۔ اہل لکھنؤ گرگٹان بھی کہتے ہیں۔

**گرگٹ کا جنم لینا**:- اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ اردو مصدر۔ عورتوں کی زبان۔ آزبس بہ مرد کی

گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم
سو سو بدلتی رنگ ہے ایک ایک آن میں جان صاحب

**گرگٹ کی دوڑ بٹورے تک**:- ہر شخص اپنے مربی پر بھروسہ کرتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا**:- (کنایتہً) ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا اردو مصدر۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اللہ رے عروج اور اللہ رے انقلاب نبی اللہ رکھی اب بیگم صاحب ہیں مغلانیاں اور مہریاں اور سہیلیاں اب ان کی جلو دار ہیں زمانہ بھی گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ غصہ کے مارے کبھی لال کبھی پیلا ہونا کے معنی میں کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گرگرانا**:- (بفتح اول وسوم) جال کی طرف بٹیروں کو ہنکانا۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے ہنکوا کہتے ہیں۔ پلیٹس کے بموجب گرگرانا۔ غرارہ کرنا۔ یا ہلڑ مچانا ہے اس طرح جنگلی بٹیر ڈر جائیں گے یا جال کی طرف بڑھیں گے۔ شکاری ہنکوے میں بولتے ہی نہیں۔ اگر بٹیر کہیں تھم جاتے ہیں تو ان کو آگے بڑھانے کو آہستہ سے اپنا زانو تھپتھپا دیتے ہیں۔ ہنکوا شیر کے شکار کے لئے بولتے ہیں۔ بٹیر کے لیے ہنکوا نہیں بلکہ ہنکوائی زبانوں پر ہے۔

**گرو گربد یا سر سر گیان**:- (کہاوت) یعنی ہر ایک گرو یا مرشد کا جداگانہ علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے انسان مختلف العقل اور مختلف الطبائع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرگریا**:- اول سوم۔ کنجشک، چڑیا اردو۔ دیہاتیوں کی زبان۔

**گرل اسکول**:- لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول انگریزی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ گرل ایک لڑکی کو انگریزی میں کہتے ہیں۔ اس لیے قاعدۃً گرل اسکول غلط ہوگا، اسلیے کہ اسکول میں ایک لڑکی تو پڑھتی نہیں بلکہ بہت سی پڑھتی ہیں۔ اس محل پر گرلز اسکول یا گرلز کالج زبانوں پر ہے جو انگریزی داں طبقہ تک محدود ہے

**گرم**:-۱ بفتح اول۔ سکون دوم۔ سرد کی ضد محرور۔ فارسی۔ فصیح رائج

کیا کہوں نامۂ جانسوز کی اپنے تاثیر
جل گیا بس یہ کبوتر کا ہوا باز و گرم ذوق

قول فیصل:- عوام بفتح اول و دوم بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

**گرم**:-۲ مزاج کا گرم۔ محرور المزاج وہ شخص جس کا مزاج گرم ہو۔ وہ جس کو گرم چیزیں موافق نہ آتی ہوں۔ فارسی صفت۔ فصیح رائج۔

محل صرف۔ تمھارا مزاج گرم تھا۔ تم نے گرم چیزیں استعمال کریں۔ اس لیے تمھاری نکسیر پھوٹ گئی۔ ٹھنڈی چیزیں استعمال کرو

**گرم**:-۳ (کنایتہً) اختلاط رکھنے والا۔

ملنے میں کہتے گرم ہیں یہ ہائے دیکھنا
کشتہ ہوں میں تو شعلۂ خوں کی تپاک کا مصحفی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بہ متروک ہے۔

**گرم**:-۴ متعدد۔ سرگرم۔ فارسی فصیح رائج

وہ میمنہ پہ تو یہ میسرہ پہ گرم وغا
لڑے وہ یوں کہ رہی انکے ہاتھ شرم وغا اوج

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ سرگرم وغیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

**گرم**:-۵ خفا، ناراض۔ اردو۔ عوام کی زبان

محل صرف۔ میں نے تو کوئی خطا کی نہیں آپ

مجھ پر جا وجہ گرم ہو رہے ہیں۔

**گرم: ۱۴** (آہ کی صفت میں) تیز، با اثر۔

پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے
بیجا نہیں ہے اس کا پیالو جو بہہ گیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں آہ کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے۔

**گرم: ۱۵** شوخ۔ شرارتی، چلبلا، اردو متروک

ٹھرا ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سنا گرم جرأت

**گرم: ۱۶** بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہوتی ہے۔ اردو متروک۔

ہے مضامین عذار آتشین یار گرم
ہوں ہیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم — ناسخ

محل صرف۔ میر مہدی حسن فراغ سے ان کے خواجہ آتش نہایت گرم و پسندیدہ اشعار ایسے بھی سننے گئے جو کلیات مروجہ میں نہیں ہیں (از آب حیات)

قول فیصل۔ لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ شعر کے ساتھ اس کا صرف تھا۔ اب متروک ہے۔ کوئی نہیں بولتا۔

**گرم: ۱۹** سرگرم۔ مشغول، مصروف۔ فارسی متروک۔

قول فیصل۔ گرم فریاد۔ گرم فغاں۔ گرم سفر، قدیم زمانہ میں بولتے تھے۔ جیسا کہ ذیل کے اشعار سے ظاہر ہے۔ اب زیادہ تر سرگرم کے ساتھ بولتے ہیں۔

گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے
آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا — مصحفی

گرم فریاد ہے جلتا ہے، تڑپتا ہے سپند
اسنے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض — جلیل

شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اس پر قرباں
بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں — امیر

**گرما:۔** گرمی کا موسم۔ فارسی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ موسم کے ساتھ اس کا صرف زبانوں پر زیادہ ہے۔ یعنی موسم گرما

سوز دل سے گئی جاں بخت چمکنے کے قریب
کرتے ہیں موسم گرما میں سفر آخر شب — مومن

**گرمابہ: ۱** حمام۔ نہانے کا گرم مکان۔ فارسی۔ مذکر۔ متروک۔

بھیج دیتی تھی سوئے گرمابہ
ہوتی پھر تا سحر تھی ہم خوابہ — ہشت گلزار

**گرمابہ: ۲** وہ ظرف جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ اردو (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب تعلیم یافتہ طبقہ بغیر اضافت "آب گرما" بولتا ہے۔

**گرم اختلاطی:۔** گہری دوستی۔ کمال بے تکلفی۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

**گرما گرم: ۱** یعنی عمدہ سے عمدہ۔ بہت اچھے۔ چلتے ہوئے۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

جہاں پڑھے گئے اشعار تیرے گرما گرم
رشید! محفل اہل سخن میں آگ لگی۔ — پیارے صاحب رشید

قول فیصل۔ انسان کے لیے بھی بولتے تھے جو اب متروک ہے

تو وہ گرما گرم ہے بہزاد گر کھینچے شبیہ
سایہ بن جائے دھواں روغن جلے تصویر کا۔ — سحر

**گرما گرم: ۲** تازہ بتازہ۔ پھبکتا ہوا۔ اچھی طرح گرم۔ بھاپیں نکلتا ہوا۔ بہت گرم۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ ابھی تک نخاس میں پلاؤ بیچنے والے یہ صدا لگاتے ہیں۔ پلاؤ گرما گرم (گرم کو بفتح اول و دوم بولتے ہیں)

**گرما گرم: ۳** پرجوش۔ رقت خیز (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گرما گرم: ۴** ظریف الطبع۔ چرب زبان اردو صرف۔ متروک

جور سے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرما گرم
غلط العام ہے یہ نور جدا، نار جدا — بحر

**گرما گرم: ۵** تڑاق پڑاق۔ برجستہ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کچھ رکھائی تھی، کچھ ہنسی کچھ شرم
تازہ نقرے، لطیفے گرما گرم — شوق

**گرما گرم: ۶** شوخ۔ چلبلا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

داغ اک آدمی ہے گرما گرم
خوش بہت ہوں گے جب ملیں گے آپ — داغ

**گرما گرم آدمی:۔** شوخ، چلبلا، پرمذاق، مذاقیہ آدمی اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ برتا ہوا بھی واہ واللہ تم بڑے گرما گرم آدمی ہو، اچھا الٹے ہاتھوں لیا اور ایسا معقول کر دیا کہ میں تمہارا ہی کلمہ پڑھنے لگا (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ لکھنؤ اور دہلی میں اس کا صرف کثرت سے تھا اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گرما گرم باتیں:۔** شوخ باتیں۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

تیری گرماگرم باتوں سے یہ سمجھا اے شریر
نطق ہے گویا زبانِ شعلۂ ادراک کا رشک

**گرماگرمی:-** تیزی، شوخی۔ اردو صرف مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال

نئے انداز کا داموخت سناتے ہیں تمھیں
گرماگرمی یہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمھیں سحر

قولِ فیصل۔ باتوں باتوں میں طول ہو جانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے باتوں باتوں میں گرماگرمی کی باتیں ہونے لگیں۔ قریب تھا کہ فساد ہو جائے۔

**گرماگرمی سے:-** بڑے تپاک سے تیزی اور جوش کے ساتھ۔ اردو صرف رائج۔

قولِ فیصل۔ مرد کم عورتیں زیادہ بولتی ہیں

**گرمانا:-** گرم ہو جانا۔ گرمی پیدا ہو جانا اردو فصیح رائج

محلِ صرف۔ میرا جسم بالکل ٹھنڈا ہو رہا تھا مسلسل دو چائے کی پیالیاں پینے کے بعد کسی قدر گرمایا تو میری جان میں جان آئی اٹھ کر بیٹھ گیا۔

**گرمانا:-** خفا ہونا۔ غصہ میں بھر نا۔ اردو عوام کی زبان

وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا
جنوں کا دماغ اور بھی چل گیا شوق قدوائی

**گرمانا:** جوش و مستی پر آنا۔ اردو عوام کی زبان۔

اسپ گرمائے جہاں بارش لہو کی ہو گئی
دشت ہیجا میں کبھی اٹھا کبھی بیٹھا غبار نظم طباطبائی

قولِ فیصل۔ یہ صرف جانوروں کے لیے مخصوص ہے۔ عام اس سے نر ہوں یا مادہ۔

**گرمانا:-** جوش میں آنا۔ اردو قلیل الاستعمال

محلِ صرف۔ شیخ ناسخ کے زمانہ عہدِ قدیم میں نسخ کر دیا تھا اور خواجہ آتش کے کمال نے دماغوں کو گرما یا تھا (از آبِ حیات)

قولِ فیصل۔ عشق میں جوش پیدا کرنا اور بڑھانا کے معنی میں بھی بولتے تھے۔

گرمائے اگر سوزِ محبت جگرِ گل
داغ دل بلبل پہ نچھاور ہو زرِ گل سحر

**گرمانا:-** برسات کے موسم میں ایک خاص قسم کی گھبی گرمی ہونا۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ بارش ہو گی۔ اردو عوام کی زبان

کہ برستے ہیں نہایت ابر دریا بار گرما کر آہ

**گرماہٹ:-** شوخی و شرارت، ہندی مؤنث۔ جرات

جتنی دونوں وہ بھویں ہوں پئے ظلم و بیداد
انکھڑیاں بحرِ نگہ قہرِ غضب گرماہٹ انشاء (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔ عام طور سے گرم کے معنی میں لکھنؤ کے عوام کی زبانوں پر ہے جیسے چائے بہت تیز گرم تھی۔ ہوا میں رکھنے سے کچھ گرماہٹ کم ہوئی۔

**گرمائی:-** گرمی۔ تپش۔ عوام کی زبان مؤنث (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عوام لکھنؤ اس محل پر گرمی بولتے ہیں۔ گرمائی نہیں بولتے

**گرم آنسو بہانا:-** وہ آنسو جو سوزِ محبت سے آنکھوں سے نکلیں۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

آبلے سینہ کے دریا میں ہوئے جل کے حباب
دیدۂ تر سے کیے بہائے یہ غضب آنسو گرم ذوق

**گرم آہیں بھرنا:-** سوز و محبت کی وجہ سے آہیں کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

گرم آہیں کر چکا اب کھینچتا ہوں سرد آہ
لیجیے ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا بھی ہے رشید

**گرم بازاری:-** بکثرت خرید و فروخت لین دین اور بیوپار کی کثرت۔ رونق، فارسی مؤنث۔ فصیح رائج

نہیں ہے دیر سے خورشید کی وہ گرم بازاری
ہوا ہے دھوپ کا منہ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں امیر

**گرم بازاری کرنا:-** رونق۔ جلوہ نمائی اردو صرف۔ فصیح رائج

عشق گلیوں میں پھرے لیکن نہ ہو پردہ دری
حسن پردے میں رہے اور گرم بازاری کرے رشید لکھنوی

**گرم بولنا:-** غصہ کے ساتھ بات کرنا

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے (نور اللغات)

**گرم تماشا ہونا:-** تماشہ دیکھنا سیر کرنا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

حسرت سے دل اگر افسردہ ہے گرمِ تماشا ہو
کہ چشمِ تنگ شاید کثرتِ نظارہ سے وا ہو غالب

**گرمٹ:-** بالضم اول و سوم۔ وہ نکالی بانو نے جس سے چانڈو پیا جاتا ہے۔ اردو مذکر۔ چانڈو نشہ پینے والوں کی اصطلاح

قولِ فیصل۔ کسی کے ساتھ مؤنث بھی زبانوں پر ہے۔

گرم جوش :- منہمک - جوشیلا - گرم گرمی
فارسی صفت - قلیل الاستعمال
مصحفی صاحب - آشنائی اور آشنا پرستی میں
عجوبۂ روزگار تھے خوش مزاج خوش اخلاق
اور نہ صحبت میں نہایت گرم جوش -
(دربار اکبری ص ۲۴۵)

گرم جوشی :- تپاک - اختلاط - فارسی
مؤنث - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
تم جو غیروں سے کروگے گرم جوشی بزم میں
شمع جل جل کر بنے گی حسن محفل اور بھی
(منشی صاحب شفیق اُتی)

گرم جوشی ۲ :- گرمی - جوش - شوق
فارسی مؤنث - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
غیروں سے دیکھ دیکھ تری گرم جوشیاں
میں آگ پر ہوں رشک سے محفل میں لوٹتا ذوقؔ
قول فیصل - اس کا صرف کرنے کے ساتھ
بھی ہے
کروں کس کے ساتھ اے شرر گرم جوشی
نہ دیکھی زمانے کی تو چشم پوشی دردؔ

گرم جوشی ۳ :- سعی، کوشش (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گرم جولاں :- تیز دوڑنے والا - فارسی
صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
حلقۂ زنجیر میں بھی دل مرا پایا در رکاب
توسن وحشت ہمارا گرم جولاں ہی رہا ذوقؔ
قول فیصل - باضافت اس کا استعمال
کثرت سے ہے

گرم خرام ہونا :- ناز سے چلنا، اکڑ کر
کے چلنا - فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قلیل الاستعمال -
وہ تو ہونے کے نہیں یا گرم خرام
کون کہتا ہے قیامت ہو گی امیر مینائی
قول فیصل - باضافت اس کا استعمال
زبانوں پر ہے -

گرم خبر :- عام خبر - افواہ - دھوم،
تازی خبر - اردو مؤنث - فصیح رائج
کیا گرم خبر ہے ترے آنے کی یہاں پر
مشتاق چلے آتے ہیں ملکوں سے بڑے گرم لا اعلم

گرم خو :- غضبناک، تندخو - فارسی
صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
فلک جلنے لگا جب ہم نے آہ آتشیں کھینچی
زمیں پکنے لگی جب چار اشک گرم ٹپکے
جلالؔ

گرم خیز :- تیز چلنے والا، چالاک -
فارسی صفت (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے -

گرم دستی :- تیز دستی - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان - قلیل الاستعمال
حنا کو آپ کرے گرم دستی قاتل
پگھل کے ہاتھ میں خون شہید ہو جائے قدرؔ

گرم رفتار :- گرم رو - تیز چلنے والا
فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
باغ عالم میں سبک رو ہوا جو شکل بوئے گل
آگ پر پارہ جہاں کے گرم رفتار نہیں ہوا
شاد لکھنوی

گرم رفتاری :- تیز چلنا - فارسی مؤنث
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
عجب اس غیرت خورشید کی ہے گرم رفتاری
زمیں پر ہر نشان پا چراغ آسمانی ہے دبیرؔ

گرم رو :- بفتح اول و چہارم - تیز رو
تیز چلنے والا - سرگرم - مستعد - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
یاران گرم رو تو سب آگے نکل گئے
اللہ رے ضعف رہ گئے میں پیچھے کہیں رہا مصحفی

گرم زبانی :- چرب زبانی - گویائی -
فارسی - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
شمع ساں گرم زبانی سے نہ باز آئیں گے ہم مصحفی
نفس گرم کی تا سلسلہ جنبانی ہے

گرم سخن :- بکسر سوم - بات چیت میں
مشغول - فارسی، ترکیب - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
تو اے مصحفی اب تو گرم سخن ہو
شب آئی دراز اور بہت رات نکلی مصحفی

گرم سرد :- فارسی میں گرم و سرد
گرم و سرد - صفت، صحرا یا ہوا، گنگناتا (نور اللغات)
قول فیصل - بغیر واو عطف زبانوں پر
نہیں ہے یعنی گرم سرد - بلکہ واو عطف
کے ساتھ ہی زبانوں پر ہے -

گرم سرد اٹھانا یا سہنا :- فعل متعدی
حوادث زمانہ کا برداشت کرنا - برا بھلا
وقت دیکھنا - تجربہ حاصل کرنا، برے بھلے
دنوں کی آزمائش کرنا (نور اللغات)
قول فیصل - بغیر واو عطف کوئی نہیں بولتا

گرم سفر :- باضافت، سفر کرنا، روانہ ہونا، سفر
کرنا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
نکلوائے شاہ بڑے بڑے خوشا ہوئے گرم سفر
تا سمجھا قطعی کرے بلبلیں یہ قرآن میں

قول فیصل ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے
صورت ریگ رواں گرم سفر ہوں روز و شب
کچھ نہیں معلوم جاتا ہوں کدھر منزل کدھر آتش

**گرم صحبت** :۔ (باضافت) صحبت میں رہنا
اردو صرف ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
گرم صحبت عرش پر معراج میں برسوں رہے
سرد احمد کا نہ دنیا میں مگر بستر ہوا
لطافت

**گرم عناں** :۔ (باضافت) گھوڑا تیز دوڑانے والا ۔ فارسی ترکیب ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔ قلیل الاستعمال
وہ مہر وش جو گرم عناں ہو تو خیر ہے
ٹپکا ہو آفتاب جبیں سمند کا
راسخ

**گرم فغاں** :۔ (باضافت) رونے والا بلند آواز سے گریہ کرنے والا ۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔
قول فیصل ۔ ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے
جبکہ دل مثل جرس گرم فغاں ہو جائیگا
کارواں فرقت میں اشکوں کا رواں ہو جائیگا
لطافت، لکھنوی

**گرم فقرہ** :۔ شوخ فقرہ ۔ تیز فقرے ۔ اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال
وہ سرد مہری جاناں کے گرم فقرے ہیں
رقم ہے خامۂ شاخ چنار کے باعث
جان صاحب

**گرم فقرہ سوجھنا** :۔ کوئی نئی شوخی کی بات سمجھ میں آنا ۔ اردو صرف ۔ قریب بہ متروک
سینہ گر بہ تفکر سے ہوا اپنا گرم
تو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم
ناظم

**گرم قسم** :۔ بڑی سے بڑی قسم ۔ اردو صرف متروک ۔
دل اور حسینوں کی طرف سے ہے مرا سرد
لو گرم قسم تم کو جو باور نہیں آتا
اسیر

**گرم کپڑے** :۔ اونی یا روئی دار کپڑے جاڑے کے موسم کی پوشاک ۔ اردو صرف فصیح رائج ۔
قول فیصل ۔ گرم لباس بھی کہہ دیتے ہیں

**گرم کرنا** :۔ سرد کرنا کی ضد ۔ اردو صرف فصیح رائج ۔
محل صرف ۔ ٹھنڈا دودھ نہ پیو ۔ آگ پر گرم کر لو تو بہتر ہے ۔

**گرم کرنا** :۔ (کنایتہً) غصہ دلانا ۔ آگ لگانا اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال ۔
اے جنوں ہے جو موسم گل ہر سو گرم
دم تو لینے دے مجھ کو نہ کر اتنا تو گرم
ذوق

**گرم کرنا** :۔ گھوڑے کو تیز کرنا ۔ دوڑانا اردو صرف ۔ قریب بہ متروک
گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو
کب پہنچتا ہے ہمارے ہوش کے پروانے کو
ناسخ

**گرمکھی** :۔ گروؤں کے منہ کی زبان پنجابی زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے ۔
ہندی مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرم گرم** :۔ بفتح اول سکون دوم ۔ گرم کی تاکید ۔ گرم ۔ بہت گرم ۔ فارسی ، صفت فصیح رائج ۔
محل صرف ۔ آج دعوت میں لاجواب نہاری تھی ۔ گرم گرم تنور سے نکل کر خمیریاں آ رہی تھیں ۔ بڑا لطف آیا ۔
قول فیصل ۔ عوام اس محل پر بفتح اول و دوم بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے ۔ مومن نے جلد جلد ۔ کے معنی میں نظم کیا ہے جو اب عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے ۔
یاد آیا سوئے جاناں اس کا جانا گرم گرم
پانی پانی ہو گیا ہیں موج دریا دیکھ کر
مومن

**گرم گرم** :۔ ہے ۔ تازہ بتازہ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

**گرم مزاج** :۔ تنک مزاج ۔ جھلا ۔ وہ جس کا مزاج گرم ہو ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال ۔
محل صرف ۔ فرمایا کہ اب بولا ہم بگڑ جائیں گے ۔ شاگردوں نے کہا ہم خوب بنائیں گے تب تو خوب جھلائے اور ڈپٹ کر فرمایا کہ میں بڑا گرم مزاج ہوں ایک زبان دراز نے مسکرا کے کہا پھر ہم ٹھنڈا بنائیں گے (فسانۂ آزاد)
قول فیصل ۔ گرم مزاجی بھی تند خوئی کے معنی میں زبانوں پر ہے ۔

**گرم مسالا** :۔ بفتح اول و سکون دوم وہ گرم اجزا جو سالن میں ڈالتے ہیں ۔ اردو مذکر ۔ رائج ۔
محل صرف ۔ سالن میں گرم مصالحہ ضرور ڈالنا جس میں زیرہ ، سیاہ مرچ ، لونگ ، الائچی اور دار چینی ضرور ہو ۔
قول فیصل ۔ عوام اور عورتیں عام طور سے

بفتح اول و دوم بولتے ہیں۔

**گرم مقال** :- (بہ اضافت) بات کرنے میں مصروف۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

سر جھکا کے طرف قبلہ ہوا گرم مقال
تیری قدرت کے ہیں قربان عدائے مقال — ناظم

**گرم ملنا** :- تپاک سے ملنا، خوشی سے ملنا، اردو صرف متروک۔

عاشق سے گرم ملنا، پھر بات بھی نہ کہنا
کیا بے مروتی ہے کیا بے وفائیاں ہیں
میر عبدالحئی تاباں

**گرم نالے** :- وہ نالہ جس میں ہجر کی بھڑکتی ہوئی آگ کی حرارت شامل ہو بلند آواز سے نالے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

گرم نالے تھے لب پہ آہیں سرد
دل میں ہوتا تھا میٹھا میٹھا درد (زہر عشق)

**گرم و سرد** :- حوادث زمانہ۔ رنج و راحت۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

کدھر کو جاؤں نکل کے یارب کہ گرم و سرد زمانہ مجھکو
دکھائے ہے شام تک سحر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں
شاہ نصیر

قول فیصل۔ زیادہ تر اس کا صرف زمانہ کے ساتھ ہے۔ گرم و سرد۔ گرم و سرد اٹھانا۔ گرم و سرد سہنا، زمانے کی مصیبتیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ تینوں طریقوں سے قلیل الاستعمال ہے

**گرم ہونا** :- تپنا، جلنا، اردو صرف قریب بہ متروک

محل صرف۔ تینوں جگہوں سے وقت معمول پر کھانا آتا تھا۔۔ اس پر بھی اپنا بورچی خانہ الگ گرم ہوتا تھا۔ (تذکرۂ ناسخ از آب حیات)

**گرم ہونا** :- پانی، دودھ وغیرہ کا آگ پر رکھنے سے گرم ہو جانا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج

محل صرف۔ میں کب سے کہہ رہا ہوں مجھے نہانا ہے پانی گرم کر دو۔

**گرم ہونا** :- کنایہ ہے کسی کے غصہ کرنے سے۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

ہوتا ہے بہت گرم مری آہ وہ سن کر
اب میرے سبب سے ہے مرے یار میں گرمی — دلگیر

**گرم ہونا** :- بارونق ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرم ہونا** :- آدمیوں کی زیادہ آمد و رفت ہونا۔ ہجوم ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی
ہر اک بال کی کھال کھینچنے لگی — محسن

**گرم ہونا** :- خوش ہونا (دل کے ساتھ) اردو صرف متروک۔

سرد مہری کا تری ہو خنک دل کشتہ
ہوئے گلگشت سے کیا اس کا دل آگ لگ رہ گرم — ذوقی

**گرمی** :- تپش، حرارت، حدت۔ فارسی مؤنث۔ فصیح رائج

بولے وہ چاندنی میں ہوئے جب عرق عرق
گرمی ہے ماہتاب میں بھی آفتاب کی — امیر مینائی

**گرمی** :- موسم گرما۔ گرمی کی فصل۔ اردو فصیح رائج۔

آنسوؤں سے ہجر میں برسات رکھیے سال بھر
ہم کو گرمی چاہیئے ہرگز نہ جاڑا چاہیئے — ناسخ

**گرمی** :- سرگرمی۔ گرم جوشی، شوخی، طراری اردو، قلیل الاستعمال۔

مجھ کو نہیں ایسی بات بھاتی
گرمی یہ نہیں پسند آتی — اختر شاہ اودھ

**گرمی** :- تیزی، تندی، شہوت۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

میں کس لیے رونا نہ چلاتا جو مجھے تو
ساری تری گرمی نے یہ برسات نکالی — رشک

**گرمی** :- آتشک نار فارسی۔ ایسا مرض جس سے عضو مخصوص وغیرہ پر زخم ہو جاتے ہیں اردو عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ میں نے منع کیا تھا کہ گڑھے والی سرا نہ جانا وہی ہوا کمبخت گرمی کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔

**گرمیاں** :- تپاک۔ خواہش نفسانی اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

دم مرا گھٹتا ہے یہ اچھی نہیں ہیں گرمیاں
رات کو دو دن سے کر دیتے ہو تم ٹھنڈا چراغ
جان صاحب

قول فیصل۔ جوش اور گرم جوشی کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

دو دن میں ٹھنڈی ہو گئیں وہ ساری گرمیاں
اب آپ نام لیں نہ کبھی اتحاد کا — تجمل

**گرمیاں** :- موسم گرما، گرمی کی فصل گرمی کا موسم۔ اردو۔ غیر فصیح رائج۔

گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں فراق یار میں
چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھ کر — رشک

**گرمیاں**:۲ شوخی، ظرافت۔ الھڑپن۔
اردو قریب بہ متروک

گرمیاں روز نئی یہ بت کافر کی ہیں
ٹھنڈی آہوں کو سمجھتا ہے ہوا کے جھونکے — رشک

**گرمیاں جتانا**:۔ نالشی اختلاط کرنا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

بھولا سمجھ کے ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں
کرتے ہیں مہر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں — امیر

**گرمیاں دکھانا**:۔ جوش، طبیعت، شوخی
اردو صرف قریب بامتروک

محل صرف۔ شیخ مصحفی ابھی زندہ تھے اور خواجہ صاحب کی طبیعت بھی اپنی گرمیاں دکھانے لگی تھی (آب حیات)

**گرمیاں دیکھنا**:۔ جوش و خروش دیکھنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

شعلۂ آواز قلقل کی جو دیکھیں گرمیاں
شیخ مینا بن گیا ہے جام ہے پروانہ ہے — وزیر

**گرمیاں کرنا**:۔ شوخی کرنا۔ مذاق کرنا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

تو مجھ سے بھی گرمیاں ہے کرتی
کچھ مجھ سے نہیں تو دل میں ڈرتی — اختر شاہ اودھ

**گرمیاں کرنا**:۔ تپاک ظاہر کرنا۔ محبت جتانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

جلاؤ مجھ کو جو غیروں سے گرمیاں کرکے
تمہارے کوچے میں تیار ایک مرگھٹ ہو — ناسخ

**گرمی بازار**:۔ گرم بازاری۔ رونق، چہل پہل۔ خریداروں کی کثرت۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح رائج۔

یوسف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں
کیوں ہوئی سرد تری گرمی بازار بتا — شعور

**گرمی بڑھنا**:۔ حرارت کا زیادہ ہونا۔ گرمی کا تیز ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج

یاں بڑھے دل کی تپش اور قہر ہے غیروں کے ساتھ
گرمی صحبت تری اے شوخ آتش خو بڑھے — ذوق

**گرمی پڑنا**:۔ شدت کی گرمی ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج

محل صرف۔ دو دن سے ایسی تیز گرمی بڑھ رہی ہے کہ میں نے گھر سے نکلنا چھوڑ دیا۔

**گرمی تیز ہونا**:۔ بہت سخت گرمی پڑنا
اردو صرف۔ فصیح رائج۔

محل صرف۔ آج کل بہت تیز گرمی ہو رہی ہے۔ تم بیمار ہو، سفر نہ کرو

**گرمی چڑھ جانا**:۔ دماغ میں خلل آنا
اردو صرف۔ عوام کی زبان

محل صرف۔ ڈاکٹر نے جو اسہال بند کرنے کی دوا دی دماغ میں گرمی چڑھ گئی (توبۃ النصوح)

**گرمی حسن**:۔ حسن کی زیادتی۔ فارسی ترکیب۔ فصیح رائج

تمہاری زلف کو ہے ناگوار گرمی حسن
کہ پیچ و تاب ہے اک ایک تار سے پیدا — عشق

**گرمی دانے**:۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں جسم پر نکل آتے ہیں۔ اردو صرف۔ فصیح رائج

محل صرف۔ گرمی دانوں کا بہترین علاج یہ ہے کہ چھوٹی مٹی گھول کر جسم پر مل دو۔ بھوسی کی طرح اڑ جائیں گے۔

**گرمی رفتار**:۔ تیز چلنا۔ ادا کے ساتھ چلنا۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال

جلیں گے آتش رنگ حنائے پا سے گھر کتنے
دکھائیں گے ادا جب گرمی رفتار دامن سے — ذوق

**گرمی سخن**:۔ (کنایتہً) کوئی سخن۔ فارسی مؤنث۔ قلیل الاستعمال

**گرمی سے جواب دینا**:۔ جھلا کر جواب دینا۔ غصہ سے جواب دینا۔

حسن کے یہ بات دیا، اس نے یہ گرمی سے جواب
بدشگونی کو تری آگ لگے خانہ خراب
(نور اللغات) — ناظم

قول فیصل۔ اسطرح کوئی نہیں بولتا۔

**گرمی عشق**:۔ انتہائے عشق۔ عشق کی زیادتی۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال

ہے گرمی عشق سے لو دینے لگے دل کے داغ (از شوق)

**گرمی کا پھونکے دینا**:۔ بے حد گرمی اور تپش کا اثر ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

شب ہجراں کی گرمی دور سے پھونکے دیتی ہے
ٹھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں — آتش

**گرمی کرنا**:۔ جسم میں گرمی بڑھا دینا۔ جسم میں گرمی پیدا کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج

تمہارے آتش رخسار نے یہ گرمی کی
کہ میں پسینے میں اب اے جناب ڈوب گیا — وزیر

**گرمی کرنا**:۲ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ متروک

لگی ہے آگ جو کمبل کبھی اڑھایا ہے
ترے برہنہ سے گرمی دوشالا کیا کرتا — آتش

**گرمی کرنا**:۳ خانشی، گرم جوشی کرنا

اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال ۔

مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی
خود جلاتا مجھے، خود آگ بگولا ہونا، رشک

گرمی کرنا :۔ غصہ کرنا، طیش دکھانا، اردو صرف قریب بہ متروک ۔

بہت دختر رز یہ گرمی نہ کر
کہیں آئے واعظ نہ یہ جوش میں — امیر

گرمی کی رُت :۔ گرمی کا موسم ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

گرمی کی رُت ہے ساقی اور اشک بلبلوں نے
چھڑکاؤ سے کیا ہے سب صحنِ باغ ٹھنڈا — مصحفی

گرمی کے رنگ :۔ اسم مذکر ۔ وہ رنگتیں جن کا موسم گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج ہے ۔ جیسے پیازی، آبی، چمپئی، کپاسی، بادامی، کافوری، دودیا، خشخاشی، فالسئی، ملاگیری، سیندوری، اگرئی، لاجوردی وغیرہ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گرمی کے کپڑے :۔ مہین کپڑے، وہ ٹھنڈی پوشاک جو موسم گرما میں پہنی جاتی ہے ۔ اردو صرف ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ تم نے صندوق میں پیٹی رکھدی جس سے گرمی کے کپڑوں میں سیلن دوڑ گئی بہت بڑا نقصان ہوگیا ۔

گرمی مضمون :۔ مضمون کی شوخی ۔ فارسی، مؤنث ۔ قلیل الاستعمال

نامے کی مجھے گرمی مضموں سے ڈر ہے
آجائے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ — مصحفی

گرمی نکالنا :۱ (کنایۃً) غصہ نکالنا، کسی کو مارنا پیٹنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بہت کمی کے ساتھ عوام بول دیتے ہیں ۔

گرمی نکالنا :۲ جماع کی خواہش مٹانا، اردو صرف ۔ قریب بہ متروک

جاڑے دن میں ایسی گرمی نکالی اس نے
نرگس پہ بھینسوں چرا ہے گلشن بخار رد (؟) جان صاحب

گرمی نکلنا :۔ آتشک کا مرض ہونا ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ صاحبزادے آوارہ پھرتے تھے اب گرمی نکل آئی ہے نیم کی ٹہنی بیٹھے ہلایا کرتے ہیں ۔

گرمی ہونا :۱ گرمی پڑنا، حرارت بڑھنا، اردو صرف ۔ فصیح رائج ۔

محل صرف ۔ تین دن سے ایسی گرمی ہو رہی ہے کہ دماغ خراب ہوا جا رہا ہے ۔

قول فیصل ۔ آتشک کا مرض ہو جانے کو بھی گرمی ہونا کہتے ہیں ۔

گرنا :۱ اوپر سے نیچے آنا ۔ اردو مصدر فصیح رائج ۔

محل صرف ۔ ادھر آگ کے شعلے بھڑکے ادھر مرغان خوش الحان، نشیمن اور آشیاں سے زمین پر گرنے لگے ۔ (فسانۂ آزاد)

گرنا :۲ پھسلنا، ڈھلکنا اردو، فصیح رائج

مرغ بسمل کی میری حالت تھی
یاں گرا واں گرا یہ صورت تھی (زہر عشق)

گرنا :۳ انتہا کی حرص وطمع اور طلب اور شوق کسی چیز کا، بہت زیادہ مائل ہونا ۔

اردو و قلیل الاستعمال ۔

اسکی تصویر جو یوسف کے مقابل رکھ دوں
دیکھنے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر — داغ

گرنا :۴ ہارنا ۔ شکست کھانا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گرنا :۵ بھاؤ کم ہونا، نرخ گھٹنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے، نرخ اور بھاؤ کے ساتھ استعمال ہے ۔

گرنا :۶ قدر نہ رہنا اردو ۔ قلیل الاستعمال ۔

ہنس دیا یار نے جو رات خلیق
گدا کو ٹھوکر اس آستاں سے گرا — میر مستحسن خلیق

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے ۔ نظر وغیرہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۔

میری نظر سے گر گئے آنسو نہ اب بہائیں — تعشق

گرنا :۷ برسنا، پڑنا، جیسے پانی گرنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے، پانی کے ساتھ عوام بولتے ہیں ۔

گرنا :۸ بیمار پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا گرنا بول کر یہ معنی کوئی نہیں مراد لیتا ہے ۔

گرنا :۹ ہوا کم ہوجانا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے ہوا ہی کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

گرنا :۱۰ حملہ کرنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا اس معنی میں کوئی نہیں بولتا ۔

گرنا :۱۱ انزال ہوجانا، اردو بازاری زبان

گرنا :۱۲ لڑائی میں مارا جانا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں رہا ہے ۔

گرنا :۱۳ کسی مادّے کا حملہ ہونا۔ جیسے نزلہ گرنا
فالج گرنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ فالج، لقوہ اور
نزلہ وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔
گرنا :۱۴ حمل ساقط ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ حمل اور پیٹ کے
ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔ خواص حمل گرنا
بولتے ہیں۔ اور عوام اور عورتیں پیٹ گرنا بولتی ہیں
گرنا :۱۵ ہجوم کرنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ ہجوم کے معنی میں کوئی نہیں بولتا
بلکہ ٹوٹ پڑنا کے معنی میں زبانوں پر ہے۔

جنبش ابرو پہ چل جاتی ہے دم میں تلوار
گرتے ہیں پھول سے رخسار پہ عشاق ہزار
نواب مرزا شوق (دا سوخت)

گرنا :۱۶ بے خود ہونا، بے ہوش ہونا

حسرت میں خواب وصل کے یہ بے خودی رہی
پہروں ہی مجھ کو ہوش نہ آیا جہاں گرا　　آتش
اس ماہ زہرہ وش کے ہجر میں ہوں تنگ زیست سے
گرنے کو حیف ہے چہ بابل نہیں ملا
لطف (نور اللغات)

قول فیصل۔ دونوں شعروں میں بے ہوش ہونا
کے معنی نہیں ہیں بلکہ کھڑے قد سے زمین پر
گر جانے کے معنی پہلے شعر میں ہیں اور دوسرے
شعر میں اوپر سے نیچے آنے کے معنی ہیں۔
گرنا :۱۷ مکان یا تعمیر کا منہدم ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ مکان۔ محل
دیوار وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا صرفہ ہے
گرنتھ :۔ پستک۔ پوتھی۔ کتاب، سنسکرت
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے
گرنتھ :۔ سکھوں کی مذہبی کتاب، جو گرو
نانک جی کی طرف منسوب ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گِرگرنٹ :(بکسر اول) ایک ریشمی ولایتی کپڑے
کا نام۔ اردو رائج۔

پائجامہ گرنٹ کا زیبا
رنگ دھانی نفیس اس کا تھا　　گلشن عشق

قول فیصل۔ یہ انگریزی گرانٹ سے بگڑ کر
گرنٹ بنا ہے۔
گُرو :۔ (بضم اول واو معروف) پیر مرشد
اردو غیر فصیح رائج۔

فلک کو خوب سمجھا ہوں میں اے بت
جفا کاری میں تیرا بھی گرو ہے
طاہر فرخ آبادی

گرو :۲ بزرگ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
گرو :۳ استاد۔ معلم (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ حضرات اہل ہنود کی زبان ہے
گرو :۴ کمال فن، حکمت۔ استاد، (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل ہنود کی زبان ہے۔
گرو :۵ شریر۔ مفسد، شہدا، بد معاش
اردو عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ سب تو ضمانتوں پر چھوٹ
جائیں گے مگر مختار الرٹا کا سب سے بڑا گرو
ہے۔ پولس اس کو نہیں چھوڑے گی۔
قول فیصل۔ عوام اسی محل پر گرو گھنٹال
بھی بولتے ہیں۔

گرو :۶ ہوشیار، خرانٹ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گِرِو :۔ (بکسر اول و فتح دوم)

ندانند بصیباں کسے در گرو
کہ دار و چنیں سید پیش رو　　سعدی

رہن، گروی۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

گرو ہوا تو اسے چھوٹنا محال ہوا
دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا　　ناسخ

گروا :۔ بالفتح، بھاری، بڑا، عالی منصب
ہندی صفت۔ مذکر، عوام کی زبان، مؤنث کے
لئے گروی (نور اللغات)
قول فیصل۔ خاص دیہاتی زبان ہے اردو
سے اس کا تعلق نہیں ہے۔
گِروانا :۔ دوسروں سے کسی عمارت وغیرہ
کو منہدم کرانا۔ اردو غیر فصیح رائج۔
محل صرف۔ تمہیں لازم ہے کہ پہلے پرانی
دیواروں کو گروا دو، ان کی نیووں پر نئی دیواریں
اٹھواؤ۔ پرانی نیویں بہت مستحکم ہیں۔
گروپ :۱ جمع۔ جھنڈ۔ انگریزی، مذکر
رائج۔
گروپ :۲ کئی آدمیوں کی یکجائی، تصویر۔
انگریزی مذکر، رائج۔
قول فیصل۔ عوام اگروپ، اور گروپ
بندی بولتے ہیں۔
گُرودوارہ :۔ گرو کے رہنے کا مکان،
سکھوں کا دھرم شالہ۔ ہندی مذکر۔ اہل ہنود
کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ گردوارہ بولتے ہیں۔
گِرو رکھنا :۔ کسی چیز کو رہن رکھنا، گروی

کرنا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -
کہیکہ یہ صافی سے دیکھتے ہیں گرہ دستار مست
سر برہنہ ہے جو مستوں میں وہی سردار مست   آتش
گرو کرنا :- رہن کرنا - کوئی چیز نقدی کے
عوض میں ضمانت میں رکھنا - اردو صرف قلیل الاستعمال
قول فیصل - عام طور سے رہن کرنا بولتے ہیں
اسی محل پر گروی کرنا بھی زبانوں پر ہے -
گرو کرنا ہی رہے چیلے شکر ہو گئے :- اس
موقع پر طنزاً استعمال ہے جب کوئی شاگرد کامل
ہو جائے یا کامل ہونے کا دعوا کرے (نور اللغات)
قول فیصل - یہ مثل عوام اور عورتیں بولتی ہیں
گرو گھنٹال :- ۱ بہت بڑا استاد - سب کا پیرو
مرشد ، ہندی ، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل - اردو میں ان معنی میں نہیں بولتے
گرو گھنٹال :- ۲ بدمعاشوں کا سرغنہ ، بڑا
چالاک اور خرانٹ - اردو صرف - عوام اور
عورتوں کی زبان -
گرو نامہ :- رہن نامہ - مذکر (نور اللغات)
قول فیصل - اس محل پر رہن نامہ عام طور
سے زبانوں پر ہے -
گروہ :- ۱ بضم اول و دوم و واؤ مجہول -
ٹولی - جماعت ، جرگہ ، فرقہ ، جتھا ، فارسی ،
مذکر ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -
ہوں وہ جبروتی کہ گروہ حکماء سب
چڑیوں کی طرح کرتے ہیں چوں چوں مرے آگے   انشا
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر
بفتح اول اور ضم دوم ہے -
گروہ :- ۲ غول ، پرندوں کی جماعت (نور اللغات)
قول فیصل - جانوروں کے لئے گروہ کا استعمال
صحیح نہیں -
گرویدگی :- گرویدہ ہونا - عاشق ہونا ،
فارسی حاصل مصدر - قلیل الاستعمال
گرویدہ :- عاشق ، مفتون ، فریفتہ ،
رغبت کرنے والا - اردو - عوام اور عورتوں
کی زبان
خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو
ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے   داغ
قول فیصل - فارسی میں چونکہ یہ گرویدن کا
اسم مفعول ہے جس کے معنی رغبت کیا ہوا -
محبت کیا ہوا ، فریفتہ شدہ ہیں - اردو والوں
نے بامعنی فاعلیت استعمال کیا اس لیے یہ لفظ
بمعنی فاعلیت اردو ہو گیا -
گروہ شرکا :- حصہ داروں کی جماعت مذکر
(نور اللغات)
قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقہ کمی کے ساتھ
بول دیتا ہے -
گرو ہونا :- بکسر اول و فتح دوم ، گروی
ہونا ، رہن ہونا - اردو صرف - قلیل الاستعمال
گرو ہوا تو اسے چھوٹنا محال ہوا
دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا   ناسخ
گروی :- رہن ، اردو ، عوام اور عورتوں
کی زبان -
قول فیصل - اس شے کے لئے بھی بول دیتے
ہیں جو رہن ہو - بہت کمی کے ساتھ جلدی
میں گروی بھی بول دیتے ہیں ، جیسے تمہارے
میاں کو گروی گانٹھ کا بڑا شوق ہے -
گروی ، گرویں :- وہ روگ جس سے
کھیت زرد اور خوشے دانوں سے خالی ہو جاتے
ہیں - (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
گرویں گانٹھنا :- قرض ، دام ، ادھار ،
سدھار ، اپنی گرہ کی چیز کفایت میں رکھ کر
کچھ نقدی لینا - (لغات النساء)
قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں گرویں گانٹھ
بولتی ہیں
گرہ :- ۱ بکسر دوم ، گانٹھ ، ڈور ، رسی
اور تسلی وغیرہ کے دو سروں کو ملا کر گرہ دینا
تاکہ کھل نہ سکے ، گٹھان فارسی ، مؤنث ، رائج -
عمریاں اور گرہ سے ایک برس جاتا ہے   انیس
قول فیصل - عوام بکسر اول و بفتح دوم
بولتے ہیں جو صحیح نہیں
گرہ :- جیب ، پاکٹ - اردو عوام کی زبان
قول فیصل - ان معنی میں تنہا نہیں بولتے ہیں
گرہ کٹ یا گرہ کٹی وغیرہ کے ساتھ
استعمال ہے - عام طور سے ان معنی میں بکسر
اول و فتح دوم بولتے ہیں -
گرہ :- ۳ بکسر اول و فتح دوم - گز کا سولھواں
حصہ - تین انگل کی چوڑائی - اردو رائج -
محل صرف - پاجامے کے نیفے کے لیے پانچ
گرہ کپڑا لیتے آنا -
گرہ :- ۴ بند جوڑ - ہڈیوں کا جوڑ (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -
گرہ :- ۵ کدورت ، رنج و ملال - اردو
قلیل الاستعمال
گرہ جو پڑ گئی رنجش میں وہ مشکل سے نکلے گی
نہ انکے دل سے نکلے گی نہ میرے دل سے نکلے گی   داغ
گرہ :- ۶ سدہ - گٹھلی - اس معنی میں گرہ ہی لیتی

جمع میں مستعمل ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اردو نہیں ہے۔

گرہ ۹: بند کے اخیر کا شعر۔ اردو قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ مصرع طرح پر مصرع لگانے کو بھی گرہ کہتے ہیں۔ جیسے مصرع طرح اچھا نہ تھا لیکن آپ نے گرہ لگا کر جان ڈال دی۔

گرہ ۱۰: تحویل۔ پاس۔ اردو عوام کی زبان

اے بحر کیا حباب صفت سر اٹھائیے
اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص بحر

گرہ ۱۱: وہ گرہ جو سال گرہ کے دن تاگے میں پڑتی ہے ان گرہوں کے بعد بطور رسم بڑھائی جاتی ہے۔ اردو فصیح رائج۔

گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے عمر کا رشتہ
قلق بھی فرحت آغاز سال رکھتی ہے شعور

گرہ ۱۲: وہ جگہ جہاں بانس لکڑی یا گنے پونڈے کی ایک پور دوسری پور سے ملتی ہے اردو رائج۔

جوانی آئے گی بوسے تمہارے ہاتھ کے لیکر
بنے گی چوب چینی ہر گرہ شاخِ انامل کی منیر

گرہ ۱۳: برچھی کا وہ حصہ جس میں سنان لگی ہوتی ہے۔ اردو رائج۔

غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق پر گری
برچھی سے اڑ گئی وہ سناں پر گرہ گری انیس

گرہ ۱۴: بکسر اول و دوم۔ مشکل، دشواری فارسی فصیح رائج۔

قول فیصل۔ گرہ کشا کی ترکیب کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔

گرہ ۱۵: بالفتح اول و دوم۔ بد اقبالی، نحوست بد اقبالی سیارہ۔ سنسکرت۔ قلیل الاستعمال۔

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی
زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی
داغ

قول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں بکسر اول و فتح دوم زبانوں پر ہے۔

گرہ ۱۶: ہندو جوتش کے موافق ذیل کے نو سیاروں کو کہتے ہیں ۱ سورج ۲ چاند ۳ منگل ۴ بدھ ۵ برہسپت ۶ شکر ۷ سنیچر ۸ راہو ۹ کیت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں

گرہ ۱۷: بکسر اول و فتح دوم۔ وہ گٹھان جو ازار بند میں یادداشت کے لیے دیتے ہیں اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

گرہ جو دیکھی اسے یاد آیا وعدہ وصل
ہمارا عقدہ کشا اس قبا کا بند ہوا وزیر

گرہ ابرو: (فارسی میں "گرہ بر ابرو زدن" بے دماغی کا کنایہ ہے) بیدماغی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے

گرہ آنا: ایسے سیاروں کا جمع ہونا جس کا نتیجہ نحوست ہے۔ نحوست آنا بد اقبالی کا زمانہ آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ نجومیوں اور عاملوں کی خاص اصطلاح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گرہ باز: ایک قسم کا کبوتر جس کی آنکھ سفید ہوتی ہے اور وہ اڑنے میں قلا کھاتا ہے۔ گولہ کبوتر کی ضد۔ اردو صفت مذکر کبوتر بازوں کی خاص اصطلاح۔

قول فیصل: بکسر اول و فتح دوم عام طور سے زبانوں پر ہے۔

لے گیا خط جو کبوتر کی طرح طائر دل
زلف کے جال میں پھنستے ہی گرہ باز ہوا منیر

گرہ باندھنا: گرہ لگانا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

تیرے سحاب جود سے گلشن میں صبح دم
بہشت زر ہے غنچۂ گل باندھتا گرہ ذوق

گرہ باندھنا ۲: کسی بات کے یاد رکھنے کے لیے رومال یا پگڑی میں گانٹھ لگا دیتے ہیں۔ نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط سے رکھنا۔ آئندہ ہوش اور کام بند ہونے کے واسطے یادداشت میں ٹانک رکھنا۔ (لغات النساء)

قول فیصل۔ دہلی کی عورتوں کی خاص زبان

گرہ باندھنا ۳: بمعنی یاد رکھنا۔ دل پر نقش کر لینا۔ دل پر رکھ لینا۔ اردو صرف قریب بہ متروک۔

سمجھاؤں جو پند سے گرہ باندھ
بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ گلزار نسیم

گرہ باندھنا ۴: نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط سے رکھنا۔ اردو صرف، دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گرہ بُر: جیب کترا۔ وہ شخص جو لوگوں کی جیب کتر کے مال نکال لے۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گرہ پڑ جانا: گتھی پڑ جانا۔ الجھنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

ہوا جب دل شکستہ پھر صفائی غیر ممکن ہے
گرہ پڑ جاتی ہے جو وقت دعا کا توڑ کر جوڑا وزیر

قول فیصل۔ اسی محل پر گرہ پڑنا بھی بولتے ہیں

سو طرح سے بات اگر کہیے تو کھلتا ہی نہیں
مجھ میں اور اس میں نہ جانوں پڑ گئی ہے کیا گرہ — نادر

**گرہ پڑنا:** ۲۔ کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ رنجش ہو جانا۔ دل میں فرق آ جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

یار کا نخل عداوت بار ور ہونے لگا
پڑ چلی دل میں گرہ پیدا اثر ہونے لگا — دبیر

**گرہ پڑنا:** ۳۔ (کنایۃً) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا۔ مشکل ہو جانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گرہ پڑنا:** ۴۔ سال گرہ کی رسم ہونا۔ اردو صرف متروک۔

پڑی جب گرہ بارھویں سال کی
کھلی گلچھڑی غم کے جنجال کی — میر حسن

**گرہ پھوٹنا:** گرہ کا ظاہر ہونا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

مرقد پہ مرے طرۂ شمشاد کی طرح
پھوٹے گی نخل شمع میں بھی جا بجا گرہ — ذوق

**گرہ پیشانی:** کنایۃً بے دماغ، تیوری چڑھائے ہوئے۔ فارسی ترکیب، متروک۔

**گرہ ٹٹولنا:** دوسرے کے مال کو تاکنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔ ترکیب یہ متروک

شیریں ادائے دہر طلبگار مال ہیں
سب کی گرہ ٹٹولتے ہیں نیشکر فروش — منیر

**گرہ دار:** بہت سی گانٹھوں والا، گٹھیلا۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گرہ دے کر باندھنا:** حفاظت سے محفوظ کرنا۔ گرہ لگانا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

عزیز اصلا نہیں سرمایہ ہمت کا کہ دریا نے
گرہ دے کر نہ باندھا گوہر شہوار دامن سے — ذوق

**گرہ دیکھنا:** جنم پتری دیکھنا۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ نجومیوں کی اصطلاح۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گرہ دینا:** ۱۔ گانٹھ لگانا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

محل صرف۔ تم نے غلطی کی۔ اگر تم ایک گرہ اور دے دیتے تو کبھی تمھارے بند گرہ کھلنے سے نہ گرتے۔

**گرہ دینا:** ۲۔ کسی بات یا کسی کام کے یاد رکھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے میں گرہ دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مرا دل اب نہ لے کر بھول جائے گا
گرہ دے پیچ زلف رسا میں — جلال

**گرہ دینا:** ۳۔ سال گرہ کی تقریب میں ہر سال ایک گرہ ناڑے میں بڑھاتے رہنا۔

کیا گرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی
فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انساں ہر برس — ناسخ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ سال گرہ کی رسم میں سال پورا ہونے پر ناڑے وغیرہ میں گرہ لگا کر رسم ادا کی جاتی ہے۔ تنہا گرہ دینے کے یہ معنی نہیں ہیں۔

**گرہ ڈالنا:** ۱۔ گانٹھ ڈالنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

یہ عقدہ مثل ابروئے خوبان کینہ جو
ہے ڈالتا یہ ناخن عقدہ کشا گرہ — ذوق

**گرہ ڈالنا:** ۲۔ نشان کے لئے بھی گرہ ڈالتے ہیں۔ اردو صرف۔ متروک۔

ناف اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے
دست مشاطہ نے گرہ بہر نشاں ڈالی ہے — امانت

**گرہست، گرہستی:** دیکھو گرست۔ سنسکرت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**گرہستی کا اٹالا:** خانہ داری کا معقول سامان

اس گھر کو آج جھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتا
جس گھر میں گرہستی کا اٹالا نہیں رہتا — جان صاحب (نور اللغات)

قول فیصل۔ ایک تو گرہستی کا اٹالا کوئی بولتا نہیں۔ دوسرے مثال میں جو شعر پیش کیا ہے اس میں گرہستی نظم ہے۔ جو عورتوں کی زبان ہے:

**گرہ سے:** بکسر اول و فتح دوم، پاس سے۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مجھے جو رزق مقدر مرا دیا تو کیا
گرہ سے اپنی اسے آسماں نکال کے پھینک (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا صرف مختلف طریقوں سے ہے۔ اپنی گرہ سے۔ تمھاری گرہ سے۔ میری گرہ سے۔ وغیرہ وغیرہ۔

**گرہ سے جانا، گرہ کا جانا:** اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ پاس سے جانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

بکتے بکتے تو ترا اے ناصح مرا سر کھا گیا
دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا — شوق قدوائی

**گرہ کا بل** :- دولت، مال اور قوت کا گھمنڈ۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان متروک

مرا دل زلف لے لے گا تمہ باندھا
وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے — عزت

**گرہ کاٹنا** :- گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ گرہ کٹی کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہے چلتے پھرتے
بیچتی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات — راسخ

**گرہ کا دیجئے پر ضامن نہ ہوجیئے** :- یہ مسکہ تو اپنے پاس سے دے دیجئے۔ مگر ضمانت نہ کیجئے۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل :- کسی کی ضمانت کرنے کی مذمت میں بولتے ہیں۔

**گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے** :- ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گرہ کا کھل جانا** :- (کنایۃً) ذاتی نقصان ہوجانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گرہ کا کھول لینا** :- لگی ہوئی گرہ کو کھولنا اردو صرف۔ فصیح رائج۔

ہیں اور مدح زلف شکن در شکن خصال کی
کھولی گرہ غضب کے اندھیرے میں بال کی — تعشق

**گرہ کا کھونا** :- اپنے پاس سے جاتا رہنا اپنے پاس سے نکل جانا اردو صرف۔ عوام کی زبان

جوں غنچہ اب چمن میں آکر
کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم — زار

**گرہ کا کیا جاتا، گرہ کا کیا کھل گیا** :- کسی کا کیا گیا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان قلیل الاستعمال

کیوں کہے کوئی کہ مال اس بت نے مار اکھل گیا
دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا — شاد

**گرہ کٹ** :- بکسر اول و فتح دوم و چہارم۔ جیب کترا، جیب کاٹنے والا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے گرہ کٹ اسے کہتے ہیں جو بہت صفائی کے ساتھ لوگوں کی جیبوں سے یا کمر سے کسی آلے کے ذریعے سے یا ہاتھ کی صفائی سے رقم یا بٹوا نکال لے۔

**گرہ کٹنا** :- گرہ کا کاٹا جانا۔ جیب سے رقم کا نکل جانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

اشارے دز دیدنا ہے ہیں گو ہر دل کے
جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا — شاد

**گرہ کٹی** :- گرہ کا کاٹنا۔ جیب کترنے کا پیشہ کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

محل صرف۔ تم ان صاحبزادے کی بہت تعریف کر رہے ہو وہ گرہ کٹی میں بہت مشاق ہیں۔ بمبئی میں ان کا کاروبار خوب چلتا ہے۔

**گرہ کرنا** :- کبوتر کا پلٹے کھانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گرہ باز کبوتر کے لئے قلعے کھانا بولتے ہیں۔ گرہ کرنا کوئی نہیں بولتا۔

**گرہ کرنا** :- کشتی کا ایک داؤں۔ اردو صرف۔ پہلوانوں کی اصطلاح

محل صرف۔ کلو پہلوان سرہی والے محمد حسین کو پکڑ لایا۔ اور ایسی صاف گرہ کی کہ چاروں شانے چت گرا۔

**گرہ کشا** :- بکسر اول و دوم گرہ کھولنے والا۔ مشکل کشا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

دل شگفتہ ہوا نہ پھولوں سے
کوئی کانٹا گر کشا نہ ہوا — بحر

**گرہ کھانا** :- گرہ باز کبوتر کا قلعے کھانا اردو صرف، دہلی کی زبان

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح
سینہ سے آن کر سر دوش ہوا گرہ — ذوق

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر قلعے کھانا بولتے ہیں۔

**گرہ کھلنا** :- عقدہ وا ہونا۔ مشکل کام کا آسان ہوجانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

رکھتی ہے میرے غنچۂ دل میں وطن گرہ
تجھ سے نہ کھل سکے گی صبا یہ کٹھن گرہ — درد

**گرہ کھلنا** :- جیب کا کترا جانا۔ ذاتی نقصان ہوجانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گرہ کھلنا** :- دل کا شگفتہ ہونا۔ اردو صرف۔ قریب بہ متروک

گرہ دل کی نہ کھلتی باغ میں جب
گلوں سے داغ پڑتا داغ میں تب

(زلیخائے اردو نگار دہلوی)

**گرہ کھولنا** :- گانٹھ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

سینوں میں کشتیوں کی طرح ڈولتی ہوئی
بو حیا رہے دلوں کی گرہ کھولتی ہوئی — جوش ملیح آبادی

گرہ کھولنا:۔ دل کی کدورت اور رنجش دور کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا اردو صرف۔ فصیح رائج۔

عقد ہائے دام سب منقار سے کاٹے تو کیا
اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطر صیاد کی　امیر

گرہ کھولنا:۔ کلی کو کھلا دینا۔ اردو صرف متروک۔

کھولی گرہ جو غنچے کی تو نے تو کیا عجب
یہ دل کھلے جو تجھ سے تو ہم جانیں اے صبا عجب　سودا

گرہ گانٹھ میں:۔ کسی کے پاس، کسی کی جیب میں، کسی کی کمر میں۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ صاحبزادے اکڑتے پھرتے ہیں۔ گرہ گانٹھ میں ایک ٹکا نہیں۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اس محل پر (گانٹھ) گرہ بولتے ہیں۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں گٹّے والے بہوت

گرہ گیر:۔ (بکسر اول و دوم) بل کھایا ہوا۔ حلقہ دار۔ مڑا ہوا۔ فارسی صفت۔ فصیح رائج۔

اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے
آئی مری اس سال گرہ سخت لڑی ہے　شاد

قول فیصل۔ عام طور سے زلف کے لئے اس کا استعمال ہے۔

گرہا:۔ بکسر اول و فتح دوم۔ وہ جس میں بکثرت گرہیں ہوں۔ گرہ والا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ فصحا گرہ کی جمع گرہیں بولتے ہیں۔ عوام گرہ کی جمع گراہیں بولتے ہیں۔

گرہ لگانا:۔ گانٹھ لگانا۔ ڈور رسّی وغیرہ میں دونوں سرے ملا کر حلقہ بنا کے ان سروں کو حلقے سے نکال کر کھینچنا تاکہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو سکیں۔ اتصال پیدا ہو جائے۔ اردو فصیح رائج۔

گرہ لگائی رگ دل میں پھاڑ کر دامن
پھر اٹھ کھڑے ہوئے پہلو سے جھاڑ کر دامن　اوج

گرہ لگانا:۔ ۲ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تضمین کرنا۔ کسی دوسرے کے مشہور مصرعے پر مصرع لگانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ آج سے ساٹھ سال قبل ایک مصرع طرح نکلا تھا۔

(اسلئے تصویر جاناں ہم کھنچوائی نہیں)
لوگوں نے گرہ لگائی۔

دام لیتا ہے مصور گھر میں اک پائی نہیں
اسلئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں　نامعلوم

دوسرے شاعر نے دوسرے طریقے سے گرہ لگائی۔ یعنی مصرع لگایا۔

ایک سے جب دو ہوئے تب لطف یکتائی نہیں
اسلئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں　نامعلوم

گرہ لگانا:۔ مضبوط کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گرہ لگنا:۔ بکسر اول و دوم۔ گانٹھ لگنا۔ اردو فصیح رائج۔

دل کیا کھلے مرا کہ تری زلف کی طرح
مضبوط اک گرہ ہے گرہ پر لگی ہوئی　داغ

قول فیصل۔ زیادہ تر زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے۔

گرہ لگنا:۔ ۲ سالگرہ کی رسم میں پچھلی لگی ہوئی گرہوں کے بعد نئی گرہ لگنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے
جس سال سے لگی ہے گرہ بارھویں مجھے　جان صاحب

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے۔

گرہ لگنا:۔ ۳ تضمین ہونا۔ کسی دوسرے کے مصرع پر اپنا مصرع لگانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

گرہ چین جبیں کتنی لگی بر جستہ
خوب تضمین ہوئے مصرع ابرو دونوں　رشک

گرہ مار کے بیٹھنا:۔ سانپ یا اژدہے کا اس طرح بیٹھنا جس طرح گرہ لگتی ہے۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

تو سن ترا زمیں پہ جو کاوے کا ڈالے نقش
سمجھیں کہ بیٹھا مار کے ہے اژدہا گرہ　ذوق

گرہ موئے کمر:۔ بکسر اول و دوم۔ ناف گرہ موئے کمر سے تشبیہہ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

ناف کو سب گرہ موئے کمر کہتے ہیں
ہم اسے حسن کے دریا کا بھنور کہتے ہیں　امیر

گرہ میں:۔ پاس، تحویل میں، قبضے میں۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ان کی تو بن پڑی کہ گئی جان مفت ہاتھ
تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا　داغ

گرہ میں باندھ رکھنا:۔ غور و توجہ سے سنتے ہوئے یاد رکھنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

جو کچھ خضر تو قول شہید الفت کو
گرہ میں باندھ رکھے عمر جاوداں کی طرح　داغ

**گرہ میں باندھنا**: کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

اس قدر رہے اہل دنیا میں دنائت کا رواج
بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آپ کو — ناسخ

**گرہ میں باندھنا**: ضروری طور پر یاد رکھنا اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

چھوڑ کر گیسو نہ پھرنا رات کو
تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو — داغ

**گرہ میں پیسا ہونا**: مالدار ہونا، دولتمند ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

جب تک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے
سب کہتے تھے ان کو آپ ایسے ویسے — ذوق

**گرہ میں دام ہونا**: پیسہ روپیہ پاس ہونا اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

یہ فاقہ مستی میں راسخ ہماری عادت ہے
کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا — ناسخ

**گرہ میں رکھنا**: پاس موجود رکھنا، اپنے پاس رکھنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

نقد دل رکھ کر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار
اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسوئے پرخم کے پاس — داغ

**گرہ میں زر ہونا**: روپیہ پاس ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

گلشن عیش کے نظارے کو
مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط — آتش

**گرہ میں کچھ ہونا**: کنایۃً مالدار ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ خاص عوام کی زبان۔

**گرہ میں کوڑی نہ پاس تھا سیر کریں البتہ**:۔ مفلس، مگر فضول خرچ۔ پیسا پاس نہیں چاؤ بہت کچھ (فرہنگ، اثر)

قول فیصل۔ اب یہ مثل شاید ہی کوئی بولتا ہو

**گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار میں سیر**: مفلسی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لیے بولتے ہیں مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گرہ میں مال ہونا**: روپیہ پیسہ پاس ہونا دولت مند ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

ہم سے چھوٹا قمار خانۂ عشق
واں جو جائیں گرہ میں مال کہاں — غالب

**گر ہمیں مکتب و ہمیں ملا**، کار طفلاں تمام خواہد شد: جب معلم یا رہبر استاد ناقص ہوتا ہے تو [illegible] یہ شعر پڑھتے ہیں، فارسی شعر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر ایسے ہی ناقص مولوی یا استاد ہوں گے تو پھر شاگردوں کی کیا حالت ہو گی یہ مثل ایسی جگہ بول دیتے ہیں کہ جہاں بڑے لوگ ناقص ہوں اور بے عقلی کی باتیں کریں۔

**گرہ میں ہونا**: پاس ہونا، قبضے میں ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

اے بحر کیا حباب صفت سر اٹھائیے
اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص — بحر

**گرہن**: (بالکسر و فتح سوم ہندی میں۔ بالفتح و فتح سوم سنسکرت میں) سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑ جانے سے سیاہ ہو جانا (پڑنا کے ساتھ) اردو میں گہن مستعمل ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں گہن بفتح اول و دوم بولتے ہیں۔

**گرہ نکالنا**: گرہ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

طبع بگڑی ہوئی ظالم کی سنائی نہ گئی
جو گرہ دل میں پڑی پھر وہ نکالی نہ گئی — داغ

**گرہ نکلنا**: گتھی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا۔ مشکل دور ہونا۔ اردو صرف۔ متروک۔

زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر
حل کریں وہ مری مشکل انھیں کیا ایسی غرض — راسخ

**گرہ وا کرنا**: گرہ کھولنا۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تصویر غنچہ ہوں چمن روزگار میں
وا کر سکے گی میری بھلا کیا صبا گرہ — ذوق

**گرہ ہونا**: منہ بند ہو جانا۔ اردو صرف قریب بہ متروک

پھیلاؤں گر شمیم مضامیں کو ہند میں
ہووے ختن میں نافۂ مشک خطا گرہ — ذوق

**گرگی**: (بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔ ہندی۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بکسر اول و فتح دوم بولتے ہیں۔

**گرہی**: چرخی جس پر ڈول کی رسی لپٹتی ہے ہندی۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے گراری کہتے ہیں۔

**گری**: (بکسر اول و دوم) مغز، تخم۔ اردو مؤنث۔ رائج۔

صحیح صرف۔ تم نے اخروٹ کی گری تو نکال لی۔
جتنے بادام آئے ایسا ان سب کو توڑ کر گری الگ

جمع کر لو۔

**گری**:۲ ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیج میں ہوتی ہے۔ اردو رائج۔

**گری**:۳ گری ہوئی۔ اردو۔ رائج۔

محل صرف۔ میں تم سے منع کرتا رہا کہ اتنی ہانڈیاں لے کے نہ چلو وہی ہوا کہ ایک ہانڈی گری بلا وجہ نقصان ہوا۔

**گریا**:۔ بضم اول۔ پیٹھ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی ہڈیوں کا مجموعہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے (پیٹھ کی ہڈی کا جوڑ گریا ہے ان کا مجموعہ ریڑھ کی ہڈی کہلاتا ہے نہ کہ گریا) مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گریا گریا توڑنا**:۔ بیحد مار مارنا۔ بہت سخت زد و کوب کرنا۔ جسم بھر پر مارنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پولس نے دتی بدمعاش کو کل اتنا مارا کہ گریا گریا توڑ دی۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ الگ کرنا بھی لکھتے ہیں۔

**گریاں**:۔ رونے والا۔ فارسی صفت۔ فصیح رائج۔

محل صرف۔ کبھی خنداں، کبھی گریاں آنکھیں اشکبار۔ لب پر عاشقانہ اشعار (فسانۂ آزاد)

**گریاں ہونا**:۔ رونا۔ آنسو بہاتا۔ اشکبار ہونا۔ اردو۔ فصیح رائج۔

میں عجب بیکس ہوں شبنم دوست دشمن ابر و شمع
کون کون آ کر نہ میری قبر پہ گریاں ہوا
لطافت

**گریبان**:۔ کرتا قمیص وغیرہ کا وہ حصہ جو گردن سے متصل ہوتا ہے۔ یا وہ حصہ جو سینے پر ہوتا ہے۔

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا
ناسخ

قول فیصل۔ یہ مرکب ہے گرے اور بان سے (گرے) بکسر اول و دوم (بان) گرے کے معنی گردن اور بان کے معنی محافظ ہے۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے۔ صحیح یائے مجہول سے اور فصیح یائے معروف سے درانحالیکہ جو صحیح تلفظ ہے وہ تو کوئی بولتا نہیں لیکن یائے معروف سے جو فصیح لکھا ہے۔ یہ صحیح نہیں عام طور سے زبانوں پر بفتح اول و دوم یائے مجہول ہے۔ جو فصیح ہے۔

**گریباں پرزے ہونا**:۔ گریباں چاک چاک ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خورشید رو آیا نظر
صبح ساں اپنا دہیں پرزے گریباں ہو گیا
ناسخ

**گریبان پکڑنا**:۔ (کنایۃً) سخت تقاضا کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ میں نے طے کر لیا ہے کہ اگر اب کی مہینے میں کرایہ نہ دیا تو گریبان پکڑنے کی نوبت آ جائے گی۔

**گریبان پھاڑنا**:۔ گریباں چاک کرنا گریباں ٹکڑے کرنا۔ غم کی وجہ سے اردو صرف فصیح رائج۔

جب شب رحلت ہوئی آخر دیا کیا میرا ساتھ
صبح نے پھاڑا گریباں مہر ننگے سر ہوا
لطافت

**گریبان پھٹنا**:۔ گریبان ٹکڑے ہونا گریبان چاک ہونا۔ اردو صرف فصیح رائج

پھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر
صبح کا ہجر کی شب چاک گریباں نہ ہوا
ناسخ

**گریباں تار تار ہونا**:۔ گریباں کا ایک ایک تار الگ ہونا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

بسان شانۂ کف پا جنوں میں ہے گر خار
بہ رنگ زلف گریبان تار تار ہوا
ناسخ

ہے دامن ٹکڑے ٹکڑے ہیں گریباں ٹکڑے ٹکڑے
مؤلف

قول فیصل۔ گریباں تار تار کرنا بھی فصیح و رائج ہے۔

جنوں تار تار اب کروں میں گریباں
کہ ناصح کو درکار تار رفو ہے
ناسخ

**گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا**:۔ گریبان کا پرزے پرزے کر دینا۔ جنون کی وجہ سے گریبان کی دھجیاں اڑا دینا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

وحشت میں یا جیب دلا کر دیئے ہیں رنج
ٹکڑے کروں گا آج گریباں ہلال کا
وزیر

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ گریباں ٹکڑے ہونا بھی ہے

جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا۔ ناسخ

**گریباں چاک ہونا**:۔ گریبان پھٹنا۔ گریباں ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ اردو صرف، فصیح رائج

ہجر میں سینے سے ہاتھوں کو فراغت ہے کہاں
ہو سکے خاک بھلا چاک گریباں مجھ سے
عارف

**گریباں چاک**:۔ پھٹے ہوئے گریبان کی

حالت میں۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

پہلے کفنی آکے پہنی اور آخر میں کفن
ابتدا سے انتہا تک میں گریباں چاک تھا لطافت

قول فیصل۔ گریباں چاک کرنا بھی فصیح و رائج ہے۔

**گریباں دری**:۔ گریباں پھاڑنا۔ فارسی مؤنث گریبان کھینچنا۔ جبراً کوئی کام لینے کے واسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں۔

فرصت تجھے کبھی نہ گریباں دری نے دی
دستِ جنوں گلے کا مرے ہار ہو گیا معنی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان اور قلیل الاستعمال۔

**گریباں دریدہ**:۔ گریباں پھاڑے ہوئے۔ وہ جس کا گریبان پھٹا ہوا ہو۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

عالم شگفتہ ہوں میں اور آفت رسیدہ ہوں
صبح بہار ہوں جو گریباں دریدہ ہوں امیر

**گریبان کا ہلال**:۔ گریبان کا بالائی حصہ جو ہلال کی شکل کا ہوتا ہے۔ کنٹھا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

رواں رکھتا ہے خوں آنکھوں سے ہجر کی ماہ تاباں کا
شفق آلودہ رہتا ہے ہلال اپنے گریباں کا
آتش

**گریبان کھینچنا**:۔ جبراً کوئی کام لینے کے واسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کچھ نہیں معلوم ہوتا ہم کو جرم مصحفی
لے چلے ہیں یار کیوں اس کا گریباں کھینچ کر
مصحفی

**گریباں گیر**:۔ مزاحم۔ روکنے والا مقابلہ کرنے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

الٹی سیدھی سوت مزاجی ہے ہو تقریر نوج
میں گریباں گیر ہوں یا وہ ہو دامن گیر نوج جان صاحب

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بھی ہے۔

لے دنیا سے حسرت زخم دامن وار کی
حشر کو ہونگے مرے قاتل گریباں گیر ہم صبا

**گریباں میں سر جھکانا**:۔ شرمندگی سے گریباں میں منہ ڈالنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

ننگ والوں کو ترے جامہ دروں کے آگے
سر جھکائے ہوئے دیکھا ہے گریبانوں میں رشک

**گریباں میں سر ڈالنا**:۔ کنایہ ہے شرمندگی سے (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے شرمندگی کے معنی میں لکھا ہے۔ یعنی شرمندگی سے گریباں میں سر ڈالنا یہ بمعنی فریب بہ متروک ہے۔

**گریبان میں سر ہونا**:۔ شرم یا خجالت سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

تم کو کیا تار جو باقی مرے داماں میں نہیں
سر تمہارا تو خجالت سے گریباں میں نہیں
سالک دہلوی۔

**گریبان میں منہ چھپانا**:۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ گریبان میں منہ چھپانا قلیل الاستعمال ہے۔ منہ ڈالنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**گریبان میں منہ ڈالنا**:۔ اپنے قصور اور عیب کو دیکھ کر شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

متمد آنکہ سدا کب تلک دن ٹالے گا
غفلت کے تئیں بغل میں یوں پالے گا خواجہ
اے درد مراقبہ تو کرتے ہوئے میر
ٹک اپنے گریبان میں منہ ڈالے گا درد

**گریبان میں منہ ڈالنا**:۲۔ گردن جھکا کر غور کرنا۔ اپنی حالت پر غور کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

بہار گل کی جو دیوانگی یاد آئی آنکھوں کو
بہت رویا میں دامن کو ڈال کر اپنے گریباں میں عشق

**گریبان میں منہ ڈالنا**:۳۔ شرمندہ ہونا اردو فصیح رائج۔

کچھ ایسا لطف پایا ہے تمہارے روئے خنداں میں
نہیں ہالہ یہ ڈالا بدر نے ہے منہ گریباں میں
مرزا صابر

**گریبان میں ہاتھ ڈالنا**:۔ کسی کا گریبان پکڑنا۔ کسی کا قصاص وغیرہ کے لئے گریبان پکڑنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

دامن ہمارے خوں سے ہے اب تک بھرا ہوا
کوئی تو ہاتھ اس کے گریباں میں ڈالے اسیر

قول فیصل۔ کنایۃً کسی سے کسی چیز کا تقاضا کرنا کے معنی میں بولتے ہیں۔

**گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا**:۔ اپنا عیب آپ دیکھ کر خجل ہونا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے
گریباں میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں ظفر

**گریبان نکلنا**:۔ گریبان پھٹنا۔

غیر کا کام ترا نام گریباں میرا جلیلؔ
جب کو دیکھا ترے ہاتھوں سے نکلتے دیکھا (نور اللغات)

قول فیصل۔ گریبان کی خصوصیت نہیں، نکل جانا چھپٹ جانے کے معنی میں قلیل الاستعمال۔

**گرے پڑنا:-** ٹوٹے پڑنا، ہجوم کرنا اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ساقیا ابر ابھی آیا نہیں میخانے پر
کیوں قدح نوش گرے پڑتے ہیں پیمانے پر امیرؔ

قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر ٹوٹے پڑنا زبانوں پر ہے۔

**گرے پڑے:-** ذلیل و خوار، حقیر۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

عاشق خراب حال ترے ہیں گرے پڑے
جوں لشکر شکستہ پریشان اتر رہے میرؔ

**گرے پڑے کا سودا:-** وہ معاملہ جو خوشامد درآمد کر کے کیا جائے۔ اردو صرف قریب بہ متروک۔

اب ایڑیاں رگڑنے کا یارا نہیں ہمیں
سودا گرے پڑے کا گوارا نہیں ہمیں شرفؔ

قول فیصل۔ کبھی کبھی عورتیں بول دیتی ہیں۔

**گرے پڑے وقت کا ٹھکرا:-** اس چیز کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گریجویٹ:-** (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و ضم چہارم کسر پنجم و سکون ششم مجہول۔ واؤ کی آواز مثل ہمزہ نکلتی ہے) م۔ سند یافتہ، فاضل، انگریزی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے گریجویٹ سے مراد وہ ہوتا ہے جو بی، اے، یا بی، ایس سی یا بی، کام، یعنی ہندوستانی اصول تعلیم کے موافق چودھواں درجہ پاس کر چکا ہو۔ تیرھواں درجہ پاس یا چودھواں درجہ فیل کو انڈر گریجویٹ اور ایم، اے، ایم، ایس سی یا ایم، کام کو پوسٹ گریجویٹ کہتے ہیں۔

**گریڈ:-** درجہ پایہ، مرتبہ، انگریزی، مذکر۔ تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ جب سے صاحبزادے کا گریڈ کیا بڑھا ہے، اب ہر ایک سے سیدھے منھ بات نہیں کرتے۔

**گریز:-**[1] (بضم اول و یائے مجہول) بھاگنا فرار۔ فارسی، مؤنث، فصیح رائج۔

چوکڑی بھولے ہیں آہو کی طرح وقت گریز
کہہ رہی ہے موت لیکن بھاگا جاتا ہے شکار
نظم طبا طبائی

مشتری جب نہ ہوا کوئی ترے کوچے میں
ماہ کنعاں نے بھی کی جانب بازار گریز ناسخؔ

قول فیصل۔ مؤلف نور اللغات نے لکھا ہے کہ بھاگنا اور فرار کے معنی میں ناسخ نے مؤنث اور رشک نے مذکر کہا ہے، ابکثرت استعمال تانیث کے ساتھ ہے۔ مؤلف مذکور نے بھاگنا اور فرار الگ الگ دو معنی قائم کئے، حالانکہ دونوں قریب قریب ایک ہی ہیں۔ تانیث کی مثال میں ناسخ کا یہ شعر لکھا ہے۔

عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز
ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو ناسخؔ

جس سے گریز تھا مجھے اب ہے اسی کا اشتیاق
کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا رشکؔ

ناسخ کے شعر سے تو بھاگنا اور فرار ہونا معنی نکلتے ہیں۔ مگر رشک کے شعر سے نہیں نکلتے۔ رشک نے اجتناب کے معنی میں نظم کیا ہے۔ یہ لفظ گریختن کا حاصل مصدر ہے۔

**گریز:-**[2] علیحدگی، اجتناب، پرہیز، کنارہ کرنا۔ فارسی مؤنث، فصیح رائج۔

ہوتی ہے اہل غرور سے اہل غفلت کو گریز
بیشتر انسان بجھاتے ہیں دم خفتن چراغ ناسخؔ

قول فیصل۔ رشک نے مذکر بھی کہا ہے۔

جس سے گریز تھا مجھے اب ہے اسی کا اشتیاق
کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا رشکؔ

مگر اب بالاتفاق مؤنث ہے۔ رہنا، کرنا اور ہونا وغیرہ کا ساتھ اس کا صرف۔

نور کو میرے سیہ خانے سے رہتی ہے گریز
شمع روشن کروں ہر چند ہیں جلنے کی نہیں رندؔ

**گریز:-**[3] (بضم اول و یائے مجہول) کسی نظم یا مرثیے یا قصیدے وغیرہ میں تمہیدی اشعار سے اصل موضوع کی طرف یا مدح کی طرف آنا۔ اس طرح کہ تمہیدی اشعار اور اصل موضوع میں موافقت ہو جائے۔ فارسی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ یہ لفظ مختلف فیہ ہے۔ بصورت تذکیر بھی بعض اساتذہ نے استعمال کیا ہے۔ جیسے قصیدے کا مخلص یعنی گریز اچھا ہونا چاہیے اور یہ مقام تمام قصیدے میں مشکل

ہے۔ کیونکہ دو مطلب ناآشنا کو باہم ربط دینا ایسا ہے جیسا دو وحشی کو آپس میں موافق کرنا۔ گریز تمام قصیدے کی جان ہے (بحر الفصاحت)

**گریزاں گریز:۔** بھگدڑ، ہلچل، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

لاکھوں میں تھی نہ ایک کو طاقت ستیز کی
تھی چار سمت دھوم گریزاں گریز کی — انیس

**گریزاں:۔** متنفر۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گبر وہ ہوں کہ رہا گبر گریزاں مجھ سے
وہ مسلماں ہو کہ ننگ اپنا مسلماں سمجھا — جلال

قول فیصل۔ بھاگنے والے کے معنی میں اس کا استعمال ہے۔ جیسے یہ سنتے ہی منہ زنگی کا سفید ہوا وہ سرخی بشاشت کی کافور ہوئی۔ مع اپنی مادر زاد رو کے وہ سیاہ رو گریزاں ہوا (طلسم ہوشربا)

**گریز پا:۱** متوحش، بھاگنے والا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

نکلی جو منہ سے بات دلوں میں اتر گئی
دشمن گریز پا کی سواری گزر گئی — جوش

**گریز پا:۲** مجازاً بے ثبات اور ناپائیدار (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گریز پا:۳** لونڈی اور غلام۔ جو ہمیشہ گھر سے نکل جایا کرے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا

**گریز کرنا:۔** بھاگنا، پرہیز کرنا۔ متنفر ہونا اردو مصدر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلدار گریز
ہے عجب جنس کرے جس سے خریدار گریز — ناسخ

قول فیصل۔ اس کی تکمیلی صورت بھی رائج و فصیح ہے۔

اٹھا سکی نہ اذیت فراق یار میں روح
گریز کر گئی آخر کو اضطرار میں روح — صبا

**گریز ہونا:۔** اجتناب ہونا۔ پرہیز ہونا۔ اردو مصدر۔ فصیح رائج۔

ایسی دولت سے جوانی کو ہو کیونکر نہ گریز
تار چاندی کے ہوں جب موئے سیہ فام تمام۔ بحر

**گرگیل:۱** وہ شخص جو جہنولی کی وجہ سے پڑا رہے صفت، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گرگیل:۲** وہ کبوتر جو حریف کے مکان پر گر پڑے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر بودا بولتے ہیں جو کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔

**گرامر:۔** علم صرف و نحو، کسی زبان کے صحیح بولنے کا علم۔ وہ علم جس کی کسوٹی پر کسی زبان کی تقریر یا تحریر کے صحیح یا غلط کو پرکھا جائے انگریزی مؤنث۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گرامر ہے

**گرسنٹ:۔** (بنون غنہ) وہ لکڑی جس پر کنوئیں کی چرخی چلتی ہے۔ ہندی، مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گریہ:۔** (بکسر اول و فتح سوم) رونا، زاری فارسی، مذکر، فصیح رائج۔

اے جوش الم کب تک گریہ، دل آج تو ڈوبا جاتا ہے
موجیں ہیں کہ بڑھتی جاتی ہیں، دل ہے کہ اڑا جاتا ہے
(ل شاد جہانپوری)

**گریہ آنا:۔** رونا آنا، رقت آنا۔ اردو مصدر۔ قلیل الاستعمال۔

درد دل میں مری تسلی کو
گریہ بے اختیار آتا ہے — امیر مینائی

**گریۂ خونیں:۔** خون کے آنسو رونا۔ وہ گریہ جس میں بجائے آنسوؤں کے خون ٹپکے۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پوچھیں ہیں وجہ گریۂ خونیں جو مجھ سے لوگ
کیا دیکھتے نہیں ہیں سب اس بیوفا کا رنگ — میر

**گریہ سر کرنا:۔** زاری کرنا، رونا، پیٹنا۔ واویلا مچانا۔ گریہ وزاری کرنا، اردو مصدر، متروک

میرے حضور شمع نے گریہ جو سر کیا
رویا میں اسقدر کہ مجھے آب لے گیا — میر

**گریۂ شادی:۔** خوشی کی حالت میں رونا فارسی، مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال۔

**گریۂ شبنم:۔** اوس گرنے کا استعارہ گریہ سے کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان)

سمجھے ہیں کیا یہ گریۂ شبنم کو دل لگی
ہنستے ہیں کھلکھلا کے جو بے اختیار پھول — مشرق

**گریۂ شمع:۔** (کنایۃً) اشک شمع۔ شمع کے موم کا گھل گھل کر بہنا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گریۂ شیشہ:۔** (کنایۃً) شراب کا شیشہ سے جام میں گرنا۔ فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

رقص رندانہ کہیں لغزش مستانہ کہیں
گریۂ شیشہ کہیں خندۂ پیمانہ کہیں — امیر

**گریہ ضبط کرنا۔** گریہ روکنا۔ نکلتے ہوئے آنسوؤں کا روکنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

کیا جو ضبط گریا تو کیا دریا کو کوزے میں
کبھی دل کھول کے رویا جو آیا جوش میں دریا — آتش

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ضبط گریہ تو ہے پر دل میں جو اک چوٹ سی ہے
قطرے آنسو کے ٹپک پڑتے ہیں دو چار ہنوز
— راسخ عظیم آبادی

**گریہ کرنا:۔** رونا، آنسو بہانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

محل صرف۔ کسی کی مصیبت دیکھ کر اپنی مصیبت پر گریہ کرنا فطرت انسانی ہے۔

**گریہ کناں:۔** روتا پیٹتا ہوا۔ گریہ کرنیوالا رونے والا، روتا پیٹتا۔ اشکباری کرنیوالا فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گریہ مستانہ:۔** شراب کی مستی میں رونا۔ فارسی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گریہ مند:۔** رونے والا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پہ گریہ ناک بھی کہتے ہیں۔ اور یہ قلیل الاستعمال ہے۔

قاتل کے انتظار نے اس گریہ ناک کو
تار نگاہ دیدۂ خونبار کر دیا — رشک

ہے جوش غم سے چشم مینا ہے چشم گریہ ناک۔ بیر

**گریہ مینا:۔** گریۂ شیشہ۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

ہے یہ کیفیت کہ جا ہنستا ہے ہم پہ جام مے
گریۂ مینا پہ ہوتے ہیں جو ہم میخوار خوش — صبا

**گریہ وزاری:۔** نالہ و بکا۔ رونا پیٹنا واویلا، کہرام، فارسی مؤنث، فصیح رائج۔

**گریہ وزاری کرنا:۔** رونا، پیٹنا۔ آہ و بکا کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

ہمجولیوں کے کاندھے پہ میت ہو تمہاری
سر ننگے چلیں کرتی ہوئی گریہ وزاری — دبیر

**گریہ وزاری ہونا:۔** آہ و بکا ہونا رونا ہونا۔ رونا پیٹنا مچنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

**گریۂ یعقوب:۔** بکثرت رونا، دن رات رونا، اتنا رونا کہ آنکھوں کی بینائی پر اثر پڑ جائے۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

ہم نے کیا کیا نہ ترے ہجر میں محبوب کیا
صبر ایوب کیا، گریۂ یعقوب کیا
— شیخ شرف الدین مضمون

قول فیصل۔ مشہور پیغمبر حضرت یعقوبؑ اپنے فرزند حضرت یوسفؑ کی جدائی پر ان کے ہجر میں اتنا روئے تھے کہ آنکھیں سفید ہوگئی تھیں۔ اس شعر میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

**گڑ:۔** (بالضم) قند سیاہ، ایک قسم کی مٹھاس گنے کا پکا ہوا رس جو منجمد ہو جائے۔ اردو مذکر، رائج۔

بوسے ترے لبکے جو خواب میں ہم
چوری کے بھی گڑ کو اب کی پھیکا پایا — نظیر

**گڑ بٹ** (کنایۃً) بہت زیادہ میٹھا۔ بہت شیریں۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس محل پر زیادہ تر شہد ہی بولتے ہیں، جیسے دیکھو یہ گولر کھاکے یہ اتنا میٹھا ہے جیسے شہد۔

**گڑا بٹائی:۔** اسم مؤنث (گنوار) پولیوں کے ڈھیر یا اناج کے تودوں کی تقسیم وہ تقسیم جو اندازہ سے انبار لگا کی جائے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڑا جانا:۔** انتہائی شرمندہ ہونا۔ بہت زیادہ نادم ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

نہ رد ہو خدا الزام ان کو خون ناحق کا
گڑے جاتے ہیں کشتنے انفعال بے گناہی سے — ظاہر

قول فیصل۔ اسی محل پر گڑ جانا بھی فصیح ہے

شمشاد گڑا گیا ترے قامت کے سامنے
طوبیٰ کو تیری چال نے بالا بتا دیا — لا اعلم

غیرت یا شرم سے زمین میں گڑ جانا بھی زبانوں پر ہے۔

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو ان سے آپ کا پردہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا
— اکبر الہ آبادی

**گڑا دیا مال:۔** وہ مال جو دفن کر دیا گیا ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گڑاکو:۔** (بضم اول واو معروف) گڑ ملا ہوا پینے کا تمباکو۔ سستے قسم کا پینے کا تمباکو اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اچھے قسم کے پینے کے تمباکو کو تندا کو، اور سب سے خراب قسم کے تمباکو کو کو بھسا کو کہتے ہیں۔

گرڑا آنبہ :- کچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں۔ میٹھا اچار جس میں آم کی گٹھلیاں اور سرکہ وغیرہ پڑا ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔ کچے آم کی قاشوں یا پھانکوں کو پہلے گھی میں تلا جاتا ہے بعد ازاں روا گھی میں بھون کر قاشوں سمیت دودھ اور شکر میں پکا لیتے ہیں اس کا نام گرڑا آنبہ ہے۔ معمولی قسم کے گرہ آنبے کی ترکیب یہ ہے کہ گڑ کے شیرے میں روغا معجون کے ڈال دیا اور بغیر تلی ہوئی کیری ڈال دیتے ہیں۔ بعض لوگ گٹھلیاں بھی ڈال دیتے ہیں عام طور سے گرہ آنبہ کا تلفظ گرہ مبا ہے۔ معنی ۲ میں بھی مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

اچھے قسم کے گرہ آنبے کو زیادہ تر یوں پکاتے ہیں کہ روے کو گھی میں بھون لیتے ہیں جب کسی قدر بھن جاتا ہے تو جوش کیا ہوا دودھ اس کی مناسبت سے ڈال دیتے ہیں پھر کیری تل کے ڈال دیتے ہیں۔ مزید بر آں بالائی — یا کھویا آگ پر سرخ کرکے ملا دیتے ہیں۔ اور مناسب شکر ڈال کر پکا لیتے ہیں۔

دوسری ترکیب مندرجہ نور اللغات پہلے بھی زیادہ دلچسپ۔ اچار گرہ آنبہ بن گیا۔ وہ بھی آم کی گٹھلیوں کا رہا آم کا اچار وہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ آم کے اچار کو گرہ آنبہ کہنا بالکل بے تکی بات ہے۔

گرڑا ہونا :- دفن ہونا، دفون ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

میں جگہ ہوں زمین تفتہ سمجھ — کہ کوئی دل جلا گڑا ہے یہاں
میر

قول فیصل۔ اب کسی مال یا کسی قیمتی چیز کے زمین میں دفن ہونے یا پوشیدہ ہونے کے معنوں میں عام طور سے زبانوں پر ہے جیسے بہت سے ایسے لوگ گزرے ہیں کہ وہ دنیا سے چلے گئے اور ان کے گڑے ہوئے مال سے اولاد فائدہ نہ اٹھا سکی۔ مؤنث کے لیے گڑی ہونا بولتے ہیں جیسے تمہاری یہاں کون سی دولت گڑی ہے جو نہیں مل رہی ہے۔

گرڑ برڑ :- (بفتح اول وسوم) پیٹ بولنے کی آواز۔ مؤنث، ہندی میں مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس محل پر گڑگڑ (بالضم) ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گرڑ برڑ :-۲ (کنایۃً) جھمیلا، بکھیڑا، افراتفری اردو عوام کی زبان۔

عشق جب سے پڑا ہے اپنے سر
سارے کاموں میں پڑ گئی گڑ بڑ
منیر لکھنوی

گرڑ برڑ :-۳ (کنایۃً) بے انتظامی کھلبلی۔ بے ترتیبی۔ پریشانی۔

(فقرہ) دفتر میں بڑی گرڑ برڑ ہو رہی ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عوام بولتے ہیں۔

گرڑ برڑ :-۴ درہم برہم۔ منتشر۔ اردو صفت قلیل الاستعمال۔

گرڑ برڑ :-۵ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گرڑ برڑ :-۶ کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش، گھبراہٹ۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے بدھو بدمعاش کے خلاف درخواست تو دے دی ہے لیکن بہت گرڑ برڑ میں مبتلا ہے کہ وہ بار کا نہ ہے

گرڑ برڑانا :- گھبرانا۔ انتہا سے زیادہ پریشان ہو جانا۔ بے حواس ہو جانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اف ذری دیکھیے گا، وہ لال لنگوٹ والا کیسے کڑوے تیور ڈال رہا ہے۔ سقہ والے کی شامت آئی بس دیکھیے جائیے وہ ٹھینی کھائی ارے ارے رسے خوب سنبھلا۔ اب لال لنگوٹ والا ذرا گرڑ برڑا گیا (فسانۂ آزاد)

گرڑ برڑ جھالا :- (کنایۃً) ابر و باد، مینھ، مذکر، بوندا باندی، مینھ بوندی، بدنظمی بے ترتیبی، ابتری، خلط مبحث، جھگڑا، بکھیڑا (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ابر و باد مینھ بوندی وغیرہ کے معنی میں اردو میں کوئی نہیں بولتا، بدنظمی بے ترتیبی، الجھاؤ، کے معنوں میں عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گرڑ برڑ کرنا :-۱ پیٹ بولنا۔ اس معنی میں ہندی میں گرڑ برڑ بالضم ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں نہ گرڑ برڑ ہے نہ گرڑ برڑ (بالضم) بلکہ گڑگڑ ہے جو عوام کی زبان ہے۔ جیسے رات کو ثقیل چیز میں کھالی تھیں رات بھر پیٹ گڑگڑ کرتا رہا۔

گرڑ برڑ کرنا :- گڈل مال کرنا، خورد برد کرنا اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف - وہ دیکھنے میں تو بڑا نیک بنتا ہے لیکن جب آج حسابات کی جانچ کی تو معلوم ہوا کہ اس نے ہزاروں روپیوں کی گڑبڑ کی ہے۔

گڑبڑ کرنا :- نقصان کر دینا، خرچ کر دینا، بے ترتیب کر دینا۔ اردو صرف - عوام کی زبان

محل صرف - تم نے پانچ بجے آنے کو کہا تھا اور چھ بجے آئے جلسہ کا سارا پروگرام گڑبڑ کر دیا۔

قول فیصل - ناقص کرنا، خراب کرنا کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے۔

گڑبڑ کی کھلبلی - اضطراب - بے چینی، اردو مؤنث - عوام کی زبان۔

قول فیصل - اس کا صرف - کرنا، مچنا، ہونا کے ساتھ ہے۔

گڑ بھرا ہنسیا کھاتے بنے نہ اگلتے :- جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو تو وہاں یہ مثل بولتے ہیں۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب سرمایۂ زبان، اردو نے یہ مثل یوں لکھی ہے "گڑ کا بھرا ہنسیا نہ نگلتے بنتا پڑتا ہے نہ اگلتے۔"

صاحب فرہنگ اثر نے مثل کی صورت یہ لکھی ہے کہ گڑ بھرا ہنسیا نہ اگلتے بنے نہ نگلتے ممکن ہے کہ قدیم زمانے میں کچھ لوگ ان صورتوں سے بھی بولتے ہوں مگر موجودہ دور میں ہنسیا کو مؤنث ہی بولتے ہیں اور یہ مثل زبانوں پر یوں ہے۔ گڑ بھری ہنسیا نہ نگلتے بنے نہ اگلتے جیسے کیا بتائیں بھئی ایک مصیبت آن پڑی ہے "گڑ بھری ہنسیا نہ نگلتے بنے نہ اگلتے (فسانۂ آزاد)

گڑپ :- (بفتحتین) جلدی سے ملائم چیزوں گھس جانے کی آواز۔ غڑپ - ہندی، مؤنث عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عوام لکھنؤ عام طور سے غڑاپ ہی بولتے ہیں۔ زیادہ تر پانی کے لئے اس کا استعمال ہے۔

گڑپ :- جلد۔ جھٹ (نور اللغات)

قول فیصل - ان معنوں میں بھی عوام لکھنؤ غڑاپ ہی بولتے ہیں۔

گڑ پاپڑا :- ایک قسم کی مٹھائی (فرہنگ اثر)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر گڑ پاپڑی ہے جو آٹے کو گھی میں بھون کے گڑ اور مونگ پھلی کے دانے ڈال کے بناتے ہیں۔ گڑ پاپڑا کوئی نہیں بولتا۔

گڑ پنکھ :- ایک پرند کا نام، بڑے بڑے پروں والا پرندہ۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گڑ پنکھ :- رکشا بیٹھنے ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گڑ جانا :- زمین میں کسی چیز کا در آنا دب جانا - زمین میں داخل ہو جانا، اردو صرف - فصیح رائج۔

سر گڑ جائیں گے گل خاک میں دب جائیں گے
پاؤں رکھے تو چمن میں وہ سرافراز اپنا (آتش)

گڑ جانا :- کسی کو دیکھ کے انتہائی شرمندہ ہو جانا - اپنے کو کمتر سمجھنے لگنا، اردو صرف فصیح رائج۔

پلٹ کے دیکھ تو لیتا اگر جواب نہ تھا
جا بسے گڑ گئے مجھ کو پکارنے والے (شاد عظیم آبادی)

گڑ جانا :- قائم ہو جانا، جم جانا، اردو صرف - فصیح رائج۔

محل صرف - جب چاروں کھمبے چاروں کونوں پر گڑ گئیں تو اب آپ کہہ رہے ہیں کہ ان کو اکھاڑ لو - بلاوجہ وقت کا نقصان کیا۔

گڑ جانا :- سوئی، کانٹے، پھانس یا نشتر وغیرہ کا جسم میں چبھ جانا - یاد رآنا - اردو صرف - عوام کی زبان۔

قول فیصل - فصحا اس محل پر چبھ جانا بولتے ہیں۔

گڑ جانا :- مردے یا مال کا زمین میں دفن ہو جانا (نور اللغات)

قول فیصل - یہ عوام کی زبان ہے، عام طور سے اس محل پر دفن ہونا زبانوں پر زیادہ ہے۔

گڑدھانی :- (بضم اول) بھنے ہوئے گیہوں جو گڑ یا شکر کے قوام میں ملا کے بنیں ایک قسم کی مٹھاس - اردو رائج۔

قول فیصل - صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ "گرم گرم بھنے ہوئے دھانوں میں گڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے تھے اسے گڑدھانی کہا کرتے تھے۔ ممکن ہے کہ دہلی میں اسی کو گڑدھانی کہتے ہوں۔ لیکن لکھنؤ میں گیہوں سے بنی ہوئی کو گڑدھانی کہتے ہیں۔ لکھنؤ کی پرانی عورتیں اگر کلام مجید ٹھنڈا ہو جاتا ہے یعنی ہاتھ سے گر جاتا ہے تو اس بے ادبی ہو جانے سے قرآن مجید کو گڑدھانی میں تولتی ہیں۔

گڑ دیے مرے تو زہر کیوں دیجئے
گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔
جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس میں سختی نہ کرنا چاہئیے۔ مثل (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت ہے جو کام آسانی سے ہو سکے اسے دقت میں کاہے کو ڈالتے ہو۔ جب لطف و مدارات سے کام نکلے درشتی سے مطلب نہ نکلے۔ جب باطن میں دوستی کے پردے میں دشمن کا کام تمام ہو تو دشمنی ظاہر کرنے سے کیا حاصل۔

گالی سے لب شیریں کو بس تلخ نہ کیجے
جو گڑ نہ سے مرتا ہے اسے زہر نہ دیجے (مصحفی)

نگاہ ہی سے دل ست بخشم قہر دیکھ
گڑ دیے سے جو مر سکے تو دے نہ اسکو زہر دیکھ (ذوق)

یہ عوام لکھنؤ اور عورتوں کی خاص زبان ہے اور عام طور سے زبانوں پر گڑ دیے مرے تو زہر کیوں دو ،،

گڑریا :- (بالفتح) چرواہا۔ بکریاں چرانے والا۔ بھیڑیں چرانے والا۔ اردو رائج
محل صرف۔ یہ تو مدت سے یہاں آیا ہوا ہے سب مقامات جانتا ہے اس گاؤں میں جاکر ایک بھیڑ کسی گڑریے سے مول لی۔ (طلسم ہوشربا)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گڈریا (بھیڑ والے) متکلم ہے۔

گڑ سے مرے تو زہر کیوں دو :- اگر کوئی کام آسانی سے اور نرمی سے نکلے تو اس میں سختی نہ کرنا چاہئیے۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

بیٹھا اس دیو کو کھلاؤ
گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔ (گلزار نسیم)

گڑ کٹھیا میں پھوٹنا۔ کسی کام یا بات کی پوشیدگی کا ظاہر کرنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کٹھیا میں گڑ پھوٹنا بولتے ہیں۔

گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز :- اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسی طرح کے دوسرے کام سے پرہیز کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا۔ اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا کی جگہ۔ مثل۔ عورتوں کی زبان۔
(فقرہ) تم ان کا کھانا کھانے سے انکار کرتے ہو۔ لیکن انھیں کا دیا ہوا روپیہ ہے جس سے کھانا منگانے کی فکر کر رہی ہو یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گڑ الخ۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب سرمایۂ زبان اردو نے اس مثل کو ذرا سے تغیر کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ "گڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز" موجودہ دور میں عورتیں "گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز" بولتی ہیں۔

گڑ کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا :- خالی خوبی باتوں سے کام نہیں چلتا (فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہے۔

گڑ کھائیگی تو اندھیرے میں آئیگی :- عورت کو لالچ ہوگا تو وقت بے وقت ادھر خوف و اندیشے کی حالت میں بھی چلی آئے گی نفع کی امید پر تکلیف بھی گوارا ہو گی۔
(گڑ کھائے گی تو آئے گی اندھیرے میں گڑ کھائے گی (گنواری گیت) ہندی کہاوت (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گڑ کی بھیلی :- (بروزن تیلی) گڑ کی پاری، گڑ کی ٹکیہ۔ اردو عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ "گڑ کی پاری" بولتے ہیں۔

گرگج کے بیٹھنا :- (بفتح اول) جم کے بیٹھنا ڈھنی دے کے بیٹھنا اس خیال سے بیٹھنا کہ اب نہیں ہٹیں گے۔ اردو صرف متروک۔

کہتا ہے یہ سودا وہ نہ چاہیے گا کہاں تک
جا بیٹھونگا دروازے پہ اب اسکے میں گرگج کر (سودا)

گرگج :- (گڑھ = قلعہ - گج = ہاتھ) قلعہ کا وہ برج جس پر توپیں چڑھاتے ہیں۔ ہندی۔ مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گڑ گڑ :- (بفتح اول و سوم) توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ ہندی۔ مؤنث۔

کہیں توپوں کی وہ گڑ گڑ (قدر)
کہیں بندوقوں کی تڑ تڑ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے توپ کی آواز کے لئے گرج یا کمی کے ساتھ گڑگڑاہٹ زبانوں پر ہے۔

گڑگڑ :- بادلوں کی کڑک (نور اللغات)
قول فیصل- بادلوں کے لئے گڑگڑاہٹ بولتے ہیں۔
گڑگڑ :- (بضم اول وسوم) حقہ کی آواز (نور اللغات)
قول فیصل- اس محل پہ عام طور سے گڑگڑاہٹ زبانوں پر ہے۔ پیٹ بولنا کے معنی میں کمی کے ساتھ گڑگڑ کرنا زبانوں پر ہے۔
گڑگڑا :- (بفتح اول وسوم) ایک قسم کا بڑا حقہ (نور اللغات) (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل- اہل لکھنؤ بڑے حقے کو گڑگڑا نہیں کہتے بلکہ وہ حقہ جس میں لکڑی کا نیچا وغیرہ ناریل میں لگا ہوتا ہے اور اس کو دیہاتی استعمال کرتے ہیں۔ گڑگڑا کہتے ہیں۔
گڑگڑانا :- (بفتح اول وسوم) آواز دینا پیٹ کی آواز ہونا یا توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی (نور اللغات)
قول فیصل- توپوں کے لئے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ پیٹ کے لئے کمی کے ساتھ عوام بول دیتے ہیں۔
گڑگڑانا :- (بضم اول وفتح سوم) حقہ سے آواز نکالنا۔ حقہ پینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال
محل صرف- بقر عیدی حقہ گڑگڑا رہے تھے ایک دھوبی نے سلام کیا اس خیال سے کہ چلم پینے کو مل جائے گی۔ بقر عیدی نے کہا بیٹا جیو اپنا اپنا بھرو اپنا اپنا پیو

گڑگڑانا :- (بکسر اول وسوم) عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا، خوشامد کرنا۔ لجاجت کرنا۔ اردو صرف۔ عورتوں اور عوام کی زبان۔
محل صرف- ایک آدھ ایک آدھ گڑگڑا کر پوچھتے ہیں کہ حضرت اٹھی محلہ کدھر ہے کوئی دلگی باز انگلی کے اشارے سے بتاتا ہے کہ ادھر ہے ایک نے کہا کہ ادھر ہے (انشائے آزاد)
گڑگڑاہٹ :- (بفتح اول وسوم وششم) پیٹ بولنے کی آواز (نور اللغات)
قول فیصل- عوام گڑگڑاہٹ بضم اول وسوم کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔
گڑگڑاہٹ :- ۲- وہ آواز جو بادلوں کے آپس میں ٹکرانے سے نکلتی ہے۔ اردو مؤنث۔ رائج
گڑگڑاہٹ :- (بضم اول وسوم وفتح ششم) حقہ پینے کی آواز۔ اردو مؤنث رائج۔
گڑگڑ جانا :- انتہائی شرم وحیا کے لئے انتہائی شرمندہ ہونا۔ از حد ندامت ہونا اردو صرف۔ فصیح رائج

گڑگڑ گئے ہیں سرو چمن قد کو دیکھ کر
گردن کشوں کے سر ہوئے ہیں پائمال قد (آتش)

گڑگڑی :- (بضم اول وسوم) ایک قسم کا بڑے لوگوں کے استعمال کا خوشنما چھوٹا حقہ۔ اردو مؤنث قلیل الاستعمال۔
محل صرف- ایک دفعہ استاد بیمار ہوئے کچھ عرصے کے بعد گئے ضعف اور کچھ شکایتیں باقی تھیں۔ فرمایا کہ حقہ پینا

کرو۔ عرض کی کہ بہت خوب مگر نواب صاحب حقہ پلوائیں تو خالی کیا پلوائیں ایک چاندی کی گڑگڑی۔ چلم اور چنبل۔ مفرق نیچہ مع مہنال تیار کر کے سامنے رکھوا دی۔ (مقدمہ دیوان ذوق)
قول فیصل- قدیم زمانے میں بڑے لوگ زیادہ تر گڑگڑی استعمال کرتے تھے۔
گڑگڑی گڑگڑانا- گڑگڑی پینا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
محل صرف- کوئی چاندی کی گڑگڑی گڑگڑاتا ہے کوئی مشکبو دھواں چھوڑتا ہے۔ پیچوان پیتا ہے نہ انداز پر جوبن ہے حقہ کیا دلہن ہے (فسانۂ آزاد)
گڑگی :- پیجامہ۔ اردو۔ حیدرآباد دکن کی زبان۔
محل صرف- پانچ منٹ میں کرنل جیسے قمیص اور گڑگی میں ملبوس انہما سیاہ شیروانی اور سیاہ ٹوپی پہنے اندر سے نکل آئے۔ (دریا دریا از صدق جائسی)
گڑم :- وہ ورم جو سر پر کسی چوٹ سے ہو جاتا ہے۔ صحیح گُلم۔ مذکر۔ عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل- اہل لکھنؤ گومڑا (بواو مجہول) بولتے ہیں۔
گڑنا :- (بفتح اول) دفن ہونا۔ زمین میں پنہاں ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال
محل صرف- دوسرے دن مولوی صاحب کی نعش بے سرو سامان اسی میدان میں

گڑی دن کی دھوپ ان کی اس کفن پر پڑی
(انشائے سرور)

گڑا نہیں ہوا ہنوز اف ری بے قراری دل
زمین شق مرے مدفن کی پر ابھی سے ہے — شاد

قول فیصل۔ خواص اس محل پر دفن ہونا ہی بولتے ہیں۔

**گڑنا:۲** چبھنا، کانٹے، نشتر، سوئی وغیرہ کا جسم میں در آنا۔ جسم میں داخل ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

مرا جان جاتا ہے یارو بچالو
کلیجہ میں کانٹا گڑا ہے نکالو — میر سوز

**گڑنا:۳** جمنا، قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا۔ اردو۔ فصیح رائج۔

محل صرف۔ ہمارے محلہ میں بھی اب جلد ہی بجلی آجائے گی اس لیے کہ کھمبے گڑ گئے ہیں۔ صرف کنکشن ہو کے بجلی آنا باقی ہے۔

**گڑنا:۴** شرمندہ ہونا، نادم ہونا۔ منفعل ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح رائج۔

گڑا ہی جاتا ہوں رخصت کریں اسے احباب
بہت وہ ساتھ جنازے کے تھوڑی دور آیا — جلال

**گڑنت:۔** (بفتح اول و دوم و با اظہار نون) وہ پتلا جس پر منتر پڑھ کر تسخیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔

خاک میں سب سے مل گیا ایسا
سر قاروں میں جا چھپی ہے گڑنت — منیر (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو کہتے ہیں کہ "وہ شے جس پر کوئی اسم افسون یا عامل پڑھ کر زمین میں دفن کر دیں۔ یہ مخصوص عاملوں اور تسخیر کرنے والوں کی اصطلاح ہے۔ جو اب قلیل الاستعمال ہے عام طور سے اس طرح زبانوں پر ہے کہ ہندوؤں میں مردے کے کریا کرم کے تین طریقہ ہیں۔ گڑنت۔ پھکنت۔ بہنت، یعنی دفن کرنا، آگ میں جلا دینا، یا پانی میں بہا دینا۔

**گڑ نہ دے گڑ سی بات کہے:۔** اگر کچھ نہ دے تو میٹھے بول تو بولے (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی اس مثل کو لکھا ہے اور مندرجہ ذیل معنی لکھے ہیں "اگر سلوک نہ کر سکے تو نرمی سے بولے۔ فائدہ نہ پہنچائے تو میٹھی باتیں تو کرے۔ اب اس طرح کی مثلیں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

**گڑوا:۔** (بالفتح) پانی رکھنے کا برتن آبخورہ۔ ہندی۔ مذکر۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں

**گڑوا:۲** آفتابہ۔ ٹونٹی دار لوٹا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڑوا:۳** (بفتح اول) سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ۔ اردو متروک۔

مژدہ فصل بہاری اے صبا سنتا نصیب
گڑوے لیکر آئیں کلگوں ناچتے گاتے ہوئے — صبا

قول فیصل۔ قدیم زمانہ میں دیہاتوں میں بسنت کے تیوہار کے دن سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ۔ مٹی وغیرہ کے گلدانوں میں لگا کے امیروں اور دولت مندوں اور زمینداروں کو پیش کر کے انعام حاصل کرتے تھے۔

**گڑوانا:۔** گاڑنا کا متعدی المتعدی۔ دفن کروانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج

اس کو اس باغ میں جیتا ہی ہمیں گڑوا دیتی
میرا شمشاد پہ قابو جو صنوبر چلتا — جان صاحب

**گڑوتے کا پان:۔** وہ پان جو بالو یا ریت میں دفن کر کے سفید اور پختہ کیا جاتا ہے۔ اردو، تنبولیوں اور پان فروشوں کی اصطلاح۔

**گڑولنا:۔** ایک قسم کی چھوٹی گاڑی دو لکڑیاں ایک چوب میں نصب کرتے اور نیچے پہیے لگاتے ہیں اس سے بچوں کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ اکثر لکھنؤ میں اسے گڈ ڈولنا کہتے ہیں (بنون غنہ)" مولف تائید کرتا ہے۔ لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

**گڑونا:۔** (بفتح اول و بواو مجہول) چھیدنا چبھونا۔ جسم یا کھال وغیرہ میں انگلیوں، ناخنوں وغیرہ کے داخل کرنے کی کوشش کرنا، اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے مذاق مذاق میں اس زور سے ران میں ناخن گڑو دیا کہ کھال چھل گئی۔ اور خون نکلنے لگا۔ یہ بھی کوئی مذاق ہوا۔

**گڑھ:۔** قلعہ، حصار، اردو، مذکر قلیل الاستعمال

تیغ سخا بھی ایسی ہے جوہر ہے بلک دل
پاتے ہیں گڑھے شموں کی ہیک ساعت ۔ نہ دام سودا

**گڑھا:** ۱ غار۔ اردو، مذکر فصیح، رائج
محل صرف۔ اگر آم کی قلم لگانا ہے تو بہت بڑا گڑھا کھدوا کے بالو بھروا دو یہی طریقہ رائج ہے۔
قول فیصل۔ بصورت جمع گڑھے بولتے ہیں

**گڑھا:** ۲ کھڈ، کھائی۔ اردو، قلیل الاستعمال

**گڑھا:** ۳ قبر، گور، مرقد، اردو، قلیل الاستعمال
سر کے بل پھینک دیا مجھ کو گڑھے میں جا کے
بار عصیاں کا جنازہ متحمل نہ ہوا
علی میاں کامل

**گڑھا:** ۴ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اردو۔ عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ بصورت جمع گڑھے بولتے ہیں۔ فصحا اس جگہ حلقہ بولتے ہیں۔ اور بصورت جمع حلقے بولتے ہیں۔

**گڑھا:** ۵ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ جانے سے پڑ جاتا ہے۔ اردو صرف رائج۔
حق تعالیٰ مرے ناخن کو سلامت رکھے
گڑھے پڑ جاتے ہیں پھر زخم جو بھر آتے ہیں — شاد

**گڑھا بھرنا:** ۱ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پاٹ دینا۔ اردو صرف۔ رائج۔
محل صرف۔ مزدور سے کہدو کہ پہلے چمن کے گڑھے کو مٹی سے بھر دے۔ پھر اس کے بعد دوسرا کوئی کام کرے تاکہ درخت لگائے جا سکیں۔

**گڑھا بھرنا:** ۲ (کنایۃً) بری بھلی چیز سے پیٹ بھرنا۔ اردو۔ عوام کی زبان قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ عوام اسی جگہ "جہنم پاٹنا" بھی بولتے ہیں

**گڑھت:** گڑھنا، گڑھنے کا انداز، اردو، مؤنث۔ قلیل الاستعمال
سونے کی گڑھت ہے زجواہر کی جرأت کچھ
لفظوں کے تلازم سے ہے تقریر مرصع — شوق
قول فیصل۔ اہل دہلی گھڑت بولتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں پر "من گھڑت" ہے

**گڑھل:** (گڑھل) ایک درخت اور یہ اس کے پھول کا نام۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ "گڑھل" (بضم اول و فتح دوم و سکون ہا) بولتے ہیں۔

**گڑھنا:** ۱ (بفتح اول) ڈھالنا، بنانا، اردو رائج۔

**گڑھنا:** ۲ کسی لکڑی کو کاٹ کر مرضی کے مطابق ڈول لیانا۔ اردو۔ بڑھئیوں کی اصطلاح
محل صرف۔ یہ گرا گڑے والے کے کارخانے میں پہلے لکڑی گڑھی جاتی تھی پھر کھراد پر چڑھا کے گرا گڑے بنتے تھے۔

**گڑھنا:** ۳ زیور بنانا۔ اردو۔ سناروں کی اصطلاح۔
رنجبر اس بہار میں ہلکی اگر گڑھی
ہاتھ اپنا طوق گردن حداد ہو گیا — آتش

**گڑھنا:** ۴ کوئی نئی بات کہنا۔ اپنی طرف سے کوئی بات کہنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تمہاری بہن اچھی خاصی تھیں لیکن شادی میں شریک نہیں ہوئیں، کہدیا کہ ہم بیمار تھے۔ وہ بات گڑھنے میں مشاق ہیں۔
قول فیصل۔ دہلی میں اسی محل پر گھڑنا بولتے ہیں۔

**گڑھنت:** ۱ شکل، بناوٹ، مؤرت ہندی، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔

**گڑھنت:** ۲ گڑھنا، بات بنانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال

**گڑھی:** ۱ چھوٹا قلعہ۔ اردو۔ قلیل الاستعمال
دل نے جب عشق کی گڑھی پھاندی
ٹھوکر ایسی کھائی کہ پہلے کھائی کی — شور
قول فیصل۔ اس کی جمع گڑھیاں بھی ہے، جو قریب بہ متروک ہے۔
سام بیگم نے کیا کونڈے میں مردوں کا اچھی
گڑھیاں نوروز میں کر رائیں بہتر خالی جانیاں

**گڑھیا:** ۱ (بفتح اول و دوم) گڑھا کی تصغیر، کوڑا کرکٹ پڑنے کی جگہ، ہندی (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڑھیا:** ۲ وہ گڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔ اردو، رائج۔
فقط فہم کا اسکے تھا یہ خلل
گڑھیا میں جا کر گری منہ کے بل — اختر شاہ اودھ

**گڑھیا میں منہ دھو رکھو۔** مذاق یا طعن سے اس جگہ کہتی ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار مقصود ہو۔ اور وہ چیز مانگنے والے کے مرتبہ سے زیادہ ہو یا اسکے شایان شان نہ ہو مانند صرف، عورتوں کی زبان۔

اب رہو گے اسی تمنا میں
دھو رکھو اپنا منھ گرڈھیا میں شوقؔ

قول فیصل۔ اسی محل پہ گرڈھیا میں منھ دھو آؤ بھی کہتی ہیں۔ اور گرڈھیا میں منھ دھو ڈالو بھی زبانوں پر ہے جیسے "میں دل ہی دل میں ہنستا تھا کہ یہ خود دیوانہ ہے یا مجھے دیوانہ بناتا ہے آپ اور اس مہوش نازنین گلفام زہرہ جبین کو عقد نکاح میں لائیں، پہلے گرڈھیا میں منہ دھو آئیں" (فسانۂ آزاد)

بس بس اب غصہ کو تھو کو مرا کہنا مانو
جاؤ منھ جا کے گرڈھیا میں ذرا دھو ڈالو عاشقؔ

**گرڈھی پھاندنا:**۔ (کنایۃً) کار نمایاں کرنا (نور اللغات)

دل نے جب عشق کی گرڈھی پھاندی
ٹھوکریں کھائیں پہلے کھائی کی شعورؔ

قول فیصل۔ اب اس طرح کا صرف بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گرڈھی ٹوٹنا:**۔ قلعہ کا شکست کھانا، اردو صرف، قریب بہ متروک

قدر یہ فوج جب چڑھی ٹوٹے گی قلب کی گرڈھی
ناز بڑھا، ادا بڑھی، غمزہ چلا حیا چلی قدرؔ

**گرڈھی خالی ہونا:**۔ قلعہ کا شکست کھا کر خالی ہونا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

**گرڈھی فتح کرنا**۔ حریف سے قلعہ لے لینا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

**گرڈھی فتح کرنا:**۔ کار نمایاں کرنا، کوئی مہم سر کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ تم نے بد معاش سے روپے کیا وصول کر لئے گویا گرڈھی فتح کر لی۔

**گرڈھی فتح کرنا:**۔ (کنایۃً) ازالۂ بکر کرنا (نور اللغات۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری بھی نہیں بولتے۔

**گرڈھے چھپانا:**۔ جن گرڈھوں میں تعزیے دفن ہوتے ہیں مراد آنے پر سکوروں یا طشتریوں میں سفیدہ، یا دہی چاول گرڈھوں پر رکھ کر نذر دینا۔ اردو، لکھنؤ کی شیعہ عورتوں کی خاص زبان۔

محل صرف۔ خدا رکھے تمھاری مراد تو آ گئی۔ امام کے تیجے کے دن گرڈھے چھپانا تمھارے لئے ضروری ہے۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں شیعوں میں یہ رسم یوں ادا کی جاتی ہے کہ ۱۲ محرم یعنی امام حسین علیہ السلام کے سیوم کے روز دن گزرے رات کو کربلا جاتی ہیں شمعیں روشن کرتی ہیں، اور تعزیے دفن کئے ہوئے گرڈھوں پر سکورے جس میں دہی چاول، سفیدہ وغیرہ ہوتا ہے شہدائے کربلا علیہم السلام کی نذر دیتی ہیں۔ جس کی مراد پوری ہوتی ہے وہ ادائے نذر اس صورت سے کرتی ہیں اور دوسری عورتیں منت مان کے وہ سکورہ اٹھاتی ہیں۔ آئندہ منت آنے پر وہ بھی ادائے نذر کرتی ہیں۔ منت مان کے نذر کا سکورہ اٹھانے کو پیالہ اٹھانا کہتی ہیں۔

بصورت جمع گرڈھے چھپانا ہی زبانوں پر ہے بصورت واحد نہیں بولتیں۔

**گرڈھے کی سرا:**۔ قبرستان، گور غریباں اردو صرف۔ متروک

باشندگان دار فنا کو یہ چاہئے
بنوائیں گھر نیا تو گرڈھے کی سرا کے پاس بحرؔ

نشان گور غریباں نہ پوچھیے اے شادؔ
مسافروں کا گرڈھے کی سرا میں ڈیرا ہے

**گرڈھے گیر:**۔ جوجوا کھلائے۔ جوئے میں نال نکالنے والا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

**گرڈیا:**۔ (بالفتح) ایک قسم کا چھوٹا نیزہ ہندی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گڑیا:**۔ (بالضم) کپڑے کی بنی ہوئی عورت کی شکل جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ اردو مؤنث، رائج۔

محل صرف۔ مجلس جادو تخت پہ ہے گھروندا آراستہ، گڑیاں، مٹی کے کھلونے رکھے ہوئے، ایک گڑیا دلہن بنی ہوئی بیٹھی ہے گھونگھٹ نکالے (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ اس کی جمع گڑیوں اور گڑیاں مستعمل ہے۔

بنا کر کے دو گڑیاں تب موافق
انھیں کو کرتی معشوق و عاشق (زلیخا اردو)

اگر وہ پتلا مرد کی صورت کا ہے یا بنایا جائے تو اس کو گڈا کہتے ہیں۔

**گڑیا کے بیاہ میں چھیوں کی بیل**۔ جیسا دیکھا، ویسا برتنا، جیسا موقع دیکھا ویسا خرچ۔ سب کام سر سے ہے اصل شاید (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ مثل شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گڑیا گڈّے کی شادی:** (کنایۃً) لڑکیوں کا کھیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں رؤسا کے گھروں میں یہ کھیل اسی طرح کھیلا جاتا تھا جس طرح لڑکے لڑکیوں کی شادیاں حسب حیثیت ہوتی تھیں۔

**گڑیاں:** (بضم اول) اہل ہنود کا ایک تہوار جو ساون کے آخر میں ہوتا ہے۔ اردو رائج۔

اسطرح سے خانہ آبادی بُت نادان کریں
بیاہ اپنے گڈّے کا جس دن کہو گڑیا کریں
ظریف لکھنوی

قول فیصل۔ اس تہوار کو جمع ہی کے ساتھ بولتے ہیں، اس دن ہندوؤں کے لڑکے گڑیاں لے کے نکلتے ہیں اور چوراہوں پر ان کو پیٹتے ہیں۔ جتنے اکھاڑے ہوتے ہیں ان میں خاص طور سے اس دن کشتیاں ہوتی ہیں، وہ پہلوان جو لنگوٹ چڑھا دیتے ہیں وہ بھی اس دن شگون کی حیثیت سے ہلکے پھلکے زور کر لیتے ہیں۔

**گڑیاں کھیلنا:** لڑکیوں کا کپڑے کی پتلی کے ساتھ کھیلنا، گڑیوں کا بیاہ کرنا۔ اردو رائج۔

محل صرف۔ مجھے تمہاری دادی کی خالہ کا گڑیاں کھیلنا اسی طرح یاد ہے جیسے کسی کو صبح کا کھانا یاد ہو۔ (فسانۂ آزاد)

**گڑیاں کھیلنا:** (کنایۃً) ناتجربہ کار ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گڑے مردے اکھاڑنا:** پرانے فتنے کو جگانا۔ پرانی جھگڑے کی بات کو بیان کرنا، دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

کدوکاوش تری اے طبع معنی آفریں دیکھی
گڑے مردے اکھاڑے جب کہیں کوری زمیں دیکھی
شوہر

قول فیصل۔ اس معنی میں "گڑے مردے اکھیڑنا" بھی زبانوں پر ہے جو قلیل الاستعمال ہے

گڑے مردے اکھیڑے جائیں گے پھر رودکاری کو
زمانے بھر کے جھگڑے اٹھائے ہیں یا روز محشر پر
امیر

آگے گیا اسکے ذکر چھیڑوں میں
گڑے مردے عبث اکھیڑوں میں
داغ

سوداؔ نے گڑے گڑے مردے اکھاڑنا بھی کہا ہے، جو متروک ہے۔

سوداؔ کے ہوتے وامق و مجنوں کا ذکر کیا
عالم عبث اکھاڑے ہے مردے گڑے گڑے
سوداؔ

گڑے مردے اکھاڑنا کی لازمی صورت گڑے مردے اکھڑنا بھی زبانوں پر ہے۔ جو قلیل الاستعمال ہے۔

نئے دیتے ہیں قصے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو
دبی چوٹیں ابھرتی ہیں گڑے مردے اکھڑتے ہیں
شاد لکھنوی

**گڑیوں کا بیاہ:** (کنایۃً) غریبوں کا بیاہ جس میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اور عورتوں کی زبان جو قلیل الاستعمال ہے۔

**گڑیوں کا کھیل:** (کنایۃً) آسان کام، نہایت سہل بات۔ منہ کا نوالہ، اردو صرف عورتوں کی زبان و قلیل الاستعمال

**گڑیوں کا میلا:** ہندوؤں کے ایک میلے کا نام جو گڑیوں کے تہوار کے دن ہوتا ہے۔ اردو رائج

**گڑیوں کے پہلوان:** وہ پہلوان جو کشتی لڑنا چھوڑ چکے ہوں اور گڑیوں کے قریب ورزش شروع کرکے اکھاڑے میں رسماً لڑیں۔ اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ مجازاً اس آدمی کے لئے بھی کہہ دیتے ہیں جو کسی کام میں وقتی طور پر دلچسپی کا اظہار کرے اور پھر اپنی دلچسپی ہٹالے

**گز:** (بالفتح) لکڑی لوہے یا کپڑے کا بنا ہوا ناپنے کا پیمانہ۔ فارسی مذکر فصیح رائج

محل صرف۔ ان (میر تقی میر) کی وضع قدیمانہ کھڑکی دار پگڑی، پچاس گز کے گھیر کا جامہ، ایک پورا تھان پستولیے کا کمر سے بندھا ہوا۔

قول فیصل۔ گز سولہ گرہ ۳۶ انچ یا ۳ فٹ کے پیمانے کو کہتے ہیں۔ اب اس عہد میں میٹرک پیمانہ استعمال ہوتا ہے اور گز کی جگہ ایک میٹر نے لی ہے جو ایک گز سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔

**گز:** [illegible]

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گز:** وہ لوہے کی سلاخ یا گول لکڑی جس سے بندوق کی ڈاٹ لگاتے ہیں، اردو رائج۔

**گز:** وہ آلہ جس سے سارنگی یا ستار بجاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ ستاریوں اور سارنگی نوازوں کی اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گزا:-** علامت فاعلیت، گزند پہنچانے والا یا تکلیف پہونچانے والا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل ۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے جانگزا وغیرہ تنہا نہیں بولتے۔

**گزار:-** ادا کرنے والا، پورا کرنے والا، طے کرنے والا، علامت فاعلیت۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے، خدمت گزار، نماز گزار، عبادت گزار، رہگزار،

قدیم زمانے سے اس کا استعمال املا کی حیثیت سے ذال سے چلا آرہا ہے یہاں تک کہ تاریخ گویوں نے بھی اس کے ساتھ عدد سلئے تھا، کچھ عرصہ سے اس کا املا زے کے ساتھ ہو گیا ہے۔ مؤلف کے نزدیک ذال ہی سے اس کا لکھنا مناسب ہے۔

**گزار:-** رسائی، پہونچ، گزر، نباہ اردو۔ متروک۔

نکل کر جسم سے کرتے ہیں استخوان تعظیم
کبھی کبھی جو ہما کا گزار ہوتا ہے اسیر

قول فیصل ۔ اب اس معنی میں گزر مستعمل ہے۔

ضد کرتے ہیں جو طفل تو کہتی ہیں بیبیاں
بیٹھو بھلا محل میں تمہارا گزر کہاں تعشق

گزار نہ ہونا بھی پہلے مستعمل تھا وہ بھی اب متروک ہے

ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو
خدا کرے ترے گھر میں نہ ہو گزار اپنا
ناسک دہلوی

**گزارش:-** (گزاردن۔ ادا کرنا حاصل مصدر املا ذال سے غلط ہے) عرض حال، بیان، درخواست، فارسی مؤنث، فصیح۔ رائج

ع منظور ہے گزارش احوال واقعی غالب

**گزارش پذیرہ:-** جو بات گزارش کے لائق ہو۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے قلیل الاستعمال ہے۔

**گزارش خدمت کرنا:-** خدمت میں پیش کرنا، خدمت میں بیان کرنا، اردو مصرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ جو احوال کہ ہرکاروں نے دیکھا تھا وہ سب... گزارش خدمت کیا۔
(طلسم ہوشربا)

**گزارش کرنا:-** عرض کرنا۔ بیان کرنا التجا کرنا، خواہش کرنا، اردو مصرف۔ فصیح رائج

محل صرف۔ میں نے سرکار کی خدمت میں جو گزارش کی ہے حضور نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کی، یہ میری بدقسمتی ہے۔

**گزارش گر:-** عرض کرنے والا، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس ترکیب سے کوئی نہیں بولتا

**گزارش نامہ:-** خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کے نام ہو۔ فارسی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل ۔ اب اس محل پر عریضہ وغیرہ مستعمل ہے مگر کسی بڑے کے خط کا حوالہ دیتے ہیں تو اس کو سرفراز نامہ کہتے ہیں، جیسے حضور کا سرفراز نامہ آیا تھا جواب میں تاخیر ہوئی۔ معافی کا خواستگار ہوں اس محل پر والا نامہ وغیرہ بھی کم ... ہے۔

**گزار کرنا:-** ... آنا ... گزرنا تشریف لانا۔ اردو مصرف، متروک

ہوا ہوں خاک رہ اس واسطے میں خوباں میر
گزار گور پہ میرے بھی ایک بار کریں
میر

**گزارنا:-** ادا کرنا، بجالانا، اردو مصدر، رائج۔

**گزارنا:-[2]** چھوڑنا، مہلت دینا، (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ اردو میں واگزار کی ترکیب سے ان معنوں میں مستعمل ہے۔

**گزارنا:-[3]** وقت ختم کرنا، وقت کاٹنا اردو، فصیح رائج۔

رات پھر کس طرح گزاری جائے
کس طرح دل کی بیقراری جائے (زہر عشق)

**گزارنا:-[4]** عمر بسر کرنا، زندگی کاٹنا اردو مصرف، فصیح، رائج۔

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات
ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے ذوق

قول فیصل۔ مولانا محمد حسین آزاد نے گزار جانا بسر کر جانا کے معنوں میں استعمال کیا ہے جیسے "اچھے لوگ تھے کہ اچھا زمانہ پایا۔ اور اچھی گزار گئے۔ وہ جوش و خروش وہ شوخیاں وہ چہلیں اب کہاں (آب حیات)

گزار دینا عمر بسر کر دینا کے معنوں میں رائج و فصیح ہے

اے شمع صبح ہوتی ہے روتی ہے کس لئے
تھوڑی سی رہ گئی ہے اسے بھی گزار دے
حکیم آغا جان عیش

**گزارنا:** ۵ پیش کرنا، اردو، فصیح، رائج
محل صرف۔ حسین آباد کے ڈپٹی صاحب
کو ماہ صیام کی چھٹی کے لئے درخواستیں
گزر رہی ہیں، ہم بھی ایک درخواست
گزار دو۔ ممکن ہے کہ منظور ہوجائے۔

**گزارہ:** ۱ گزر، بسر، نباہ، نباری، مذکر
عورتوں کی زبان۔

میں باز آئی اے مردوے باز آئی
ترے ساتھ میرا گزارہ نہ ہوگا — جان صاحب

قول فیصل۔ سرمایۂ زبان اردو کے مولف
نے تمام معانی میں اس لفظ کو ہائے ہوز در
آخر کے بجائے الف در آخر لکھا ہے اور بجائے رائے
معجمہ کے الف معجمہ سے لکھا ہے، مولف سرمایۂ زبان اردو
نے اس کو اردو سمجھتے ہوئے الف کے ساتھ لکھا
ہے۔ مولف تائید کرتا ہے۔

**گزارہ:** ۲ وہ رقم جو گزر اوقات
کے لئے ملے۔ اردو رائج
محل صرف۔ لو باجی خوش ہو، ابھی ابھی
کاغذ آیا ہے ریاست بھوپال سے پچاس
روپے مہینہ تمہارا گزارہ مقرر ہوگیا ہے

**گزارہ:** ۳ رسائی، دخل، اردو صرف
قریب بہ متروک۔

نہ پایا کوئی بحر عشق میں رستہ گزارے کا
نہ پہنچا اس کنارے تک شناور اس کنارے کا — داغ

قول فیصل۔ اس محل پر گزر زبانوں پر
ہے

**گزارہ:** ۴ گنجائش، سمائی، وسعت، اردو متروک

تمنائے عبث دل کو ہمارے بات کرنے کا
دہان تنگ میں اس کے سخن کا کب گزارہ ہے — وزیر

**گزارہ:** ۵ پل یا کشتی سے دریا عبور
کرنا، دریا پار کرنا، اردو، متروک۔

راہ دے صورت موسیٰ ہمیں بحر ہستی
کشتی و پل سے نہ ہووے گا گزارہ اپنا — آتش

**گزارہ:** ۶ گزرگاہ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گزارہ کرنا۔** بسر اوقات کرنا، دن
کاٹنا، نباہنا، اردو صرف، متروک
محل صرف۔ رفتہ رفتہ سب گناہوں سے
توبہ کی بلکہ زمانہ کی گردش نے دنیا کے
تعلقات سے بھی توبہ کرادی، توکل پر
گزارہ کیا (آب حیات)

کبھی کوچے میں حسینوں کے گزارہ نہ کرے
دل کو مارے قدم اس راہ میں مارا نہ کرے — امانت

قول فیصل۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ بھی
تھا جواب متروک ہے۔

**گزارہ ہونا۔** بسر ہونا، کٹنا، گزرنا
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

گہ خدنگ، آہ کھینچی، ناوک نالہ کبھی
تیر تکے پر یونہی اپنا گزارہ ہوگیا — شاد

قول فیصل۔ گزارہ نہ ہونا بھی مستعمل ہے۔

نکل کر مرے گھر سے یہ جان لو تم
نہ ہوگا کسی گھر گزارہ تمہارا — داغ

دخل اور گزر، گنجائش کے معنوں میں بھی
زبان پر ہے جو اردو ہے۔

غم دنیا کا گزارہ مرے مدفن میں نہیں
اشک ماتم کی جگہ دیدۂ روزن میں نہیں — ذوق

**گزارہ ہونا۔** اتفاقاً کسی طرف آنکلنا
آجانا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

اے مصحفی امید بر آئے مری کیونکر
مقبل کی طرف اس کا گزارہ نہیں ہوتا — مصحفی

قول فیصل۔ اب اس جگہ بیشتر گزر ہونا مستعمل ہے۔

**گزارے کی شکل نکالنا:** بفکر معاش کرنا
بسر اوقات کی صورت نکالنا۔ نوکری تلاش
کرنا، اردو، صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

**گزارے کی ناؤ:** ۵ وہ کشتی جس پر سوار
ہو کر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گزاشتنی:** ۵ چھوڑ دینے کے قابل، ترک
کر دینے کے لائق۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

**گزاف:** ۵ (بکسر اول) بکواس، بیہودہ
گفتگو، جھوٹ، فریب، فارسی، مذکر
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

شیخ جی سے تھے بکہ وہ بے پیر برخلاف
تن تن کے کہہ رہے تھے عجب کلمۂ گزاف — اوج

قول فیصل۔ تنہا استعمال بہت کم ہے لاف
گزاف کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ
ہے۔ برہان قاطع میں بکسر اول ہے۔
مدار الافاضل میں بضم اول ہے لیکن عام طور
سے زبانوں پر بفتح اول ہے۔
پڑھے لکھے طبقہ کو لاف و گزاف کی ترکیب
کے ساتھ بکسر اول ہی بولنا چاہیے چونکہ
ہندوستانیوں نے بفتح اول بولنا شروع
کیا ہے۔ اس لئے اس پر اردو کا بھی حکم جاری
ہو سکتا ہے۔

**گزالہی:** ۵ اکبر شاہی گز، جو ۳۳ انچ کا
ہوتا تھا۔ ام انگل کا ہوتا ہے۔ یہ اکبری

گز مشہور ہے (نور اللغات فرہنگ آصفیہ)

**قول فیصل۔** اب نہ اس کا رواج ہے نہ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**گز اور سکہ جاری ہونا:۔** شاہی رعب داب قائم ہونا۔

تاجداروں پہ بھی طرہ ہے تری سرداری ۔ بحر
شہر در شہر ہے تیرا گز و سکہ جاری (نور اللغات)

**قول فیصل۔** قدیم زمانے میں جو بادشاہ ہوتا تھا اس کا گز اور سکہ جاری ہونا بھی ضروری ہوتا تھا بغیر اس کے شاہی مسلم نہیں ہوتی تھی، اب یہ صرف متروک ہے۔

**گز بن جانا:۔** مارا مارا پھرنا، زیادہ سے زیادہ راستہ چلنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

ع گز بن گیا تھا راہ خدا کی زمین کا ۔ انیس

**قول فیصل۔** عام طور سے اس کا صرف زمین کے ساتھ ہے، تنہا نہیں بولتے۔

صاحب نور اللغات نے اسی محل پر انھیں معنوں میں گز ہو جانا بھی لکھا ہے، جو نہ پہلے بولتے تھے نہ اب کوئی بولتا ہے۔

**گز بھر:۔** ایک گز، تین فٹ کے برابر سولہ گرہ، اردو، فصیح، رائج۔

جس قدر ہے عقل کم بار علائق بھی ہے کم
طفل کو گز بھر زمیں دو گز کفن درکار ہے ۔ اسیر

**گز بھر اُچھلنا:۔** حیثیت سے زیادہ ظاہر کرنا، حیثیت سے کم، دکھاوا زیادہ، اردو صرف متروک۔

اتنا بھی رکھیے حوصلہ فوارہ ساں نہ تنگ
چلو ہی بھر جو پانی میں گز بھر اچھل چلے
مرزا عظیم بیگ شاگرد سودا

**گز بھر کا:۔** (کنایتہً) بہت طول طویل

کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب ۔ اسیر
غیر ممکن ہے تری زلف معنبر کا جواب (نور اللغات)

**قول فیصل۔** اب یہ صرف متروک ہے۔

**گز بھر کی زبان:۔** منہ پھٹ، چرب زبان، زبان دراز، اردو صرف، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

**قول فیصل۔** اب عام طور سے ہاتھ بھر کی زبان بولتے ہیں جیسے بیوی کا یہ ہے تو اس سے بات کرنی نہیں، وہ بڑی بدتمیز ہے اسکی ہاتھ بھر کی زبان ہے۔

**گزٹ:۔** انگریزی ۔ میں بکسر دوم تھا، اردو میں بفتح دوم ہو گیا۔ اخبار، روزنامہ، انگریزی: مذکر (نور اللغات)

**قول فیصل۔** ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گزٹ:۲ (بفتحتین)** وہ اخبار جس میں ملازمان سرکاری کا تقرر و تبادلہ اور دیگر سرکاری احکام درج ہوں، اردو، مذکر، رائج۔

سب رئیسوں سے ریاست ہے تری بالاتر
معتبر جیسے ہے اخباروں میں اخبار گزٹ ۔ امیر

**قول فیصل۔** انگریزی میں اس کا تلفظ بفتح اول و کسر دوم ہے۔

**گزٹ ہو جانا:۔** کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر مشتہر ہو جانا، گزٹ میں درج ہو جانا، اردو صرف فصیح، رائج۔

**گزر:۔** (بفتح اول و دوم) گاجر فارسی مؤنث، (نور اللغات)

**قول فیصل۔** عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کھلا، اپنے معنوں میں تخم گزر کی ترکیب سے استعمال کرتے ہیں۔

**گزر:۔** (فارسی میں بضم اول و کسر دوم بمعنی چارہ، اردو میں بفتح دوم ہے، والاذال سے غلط ہے) راستہ، راہ، سڑک، فارسی، مذکر (نور اللغات)

**قول فیصل۔** اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ گزرگاہ، راہ گزر کی ترکیبوں سے بولتے ہیں متقدمین اس کا املا ذال معجمہ ہی سے کرتے ہیں، اب تک بعض لوگ ذال ہی سے لکھتے ہیں۔

**گزر:۲** (بضم اول و فتح دوم) گھاٹ۔ (نور اللغات)

**قول فیصل۔** اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گزر:۳** دخل، باریابی، رسائی، پہنچ، آمد و رفت، اردو، فصیح، رائج۔

ضد کرتے ہیں جو طفل تو کہتی ہیں بیبیاں
بیٹھو سبھلا محل میں تمہارا گزر کہاں ۔ تعشق

**گزر:۴** پناہ، قناعت۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

مردہ دل ہے شکر کر تو قاضی الحاجات کا
ہے توکل پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا ۔ جان صاحب

**گزر:۵** عبور، اترائی (نور اللغات)

**قول فیصل۔** تنہا ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔

**گزر:۔** بسر اوقات، اردو مؤنث فصیح رائج۔

گزر جائے گی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کی
داغ

**گزرا:** باز آیا، اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے
الٰہی موت دے گزرا اس ایسے جینے سے — آشفتہ

قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں اور عوام درگزار اور درگزری بھی بولتے ہیں۔

**گزران:** (بضم اول وسکون دوم) گزارا، اوقات بسری، فارسی، مؤنث، قریب بہ متروک

اور تو کھانے کا کچھ نہ تھا سامان
تھی پھلوں پر درختوں کے گزران — قلق

سحر سے شام تک وہ ماہ رخسار (زلیخا) اردو
ہر اک صورت سے کر گزران لاچار — نگار دہلوی

**گزران:** (بفتح اول وفتح دوم وسوم وبنون غنہ) گزرجانے والا، گزرنے والا، ناپائیدار فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

آ گئے ہو تو پلٹ جانے کی جلدی کیا ہے
میری عمر گزراں کو تو پلٹ جانے دو — شوق قدوائی

**گزرانا:** گزرنا، گزروانا، نظر سے گزرنا اردو متروک

محل صرف۔ زمانے کی درازی نے صاحب شاعروں کی نظر سے ان کا کلام گزرانا تھا (مقدمہ دیوان ذوق)

**گزران دینا:** پیش کرنا، حاضر کرنا، اردو صرف، متروک۔

(فقرہ) اور کارگزاری کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کرے گا (ابن الوقت)

**گزران کرنا:** اوقات بسر کرنا، دن کاٹنا عمر پوری کرنا، مصیبت سے دن پورے کرنا۔ تنگی اور کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا۔ اردو، متروک۔

محل صرف۔ دلی آباد تھی تو امرائے شہر کے مکانات اپنے کمال سے مضبوط کرتے تھے اور عزت سے گزران کرتے تھے دلی تباہ ہوئی تو یہ بھی (محمد امان نثار شاگرد شاہ حاتم) لکھنؤ چلے گئے (آب حیات)

باپ کے گھر بیٹا چاٹ کر چینی
کر و گزران یار و تم اپنی — سودا

**گزرانشنا:** پیش کرنا، حکم دینا، اطلاع دینا، اردو، متروک

بھرتا کانی جمیلہ بادر اس کی،
گزرانتی خبر برابر اس کی — (گلزار نسیم)

**گزربسر:** اوقات بسری، بسر اوقات عمر پوری کرنا، زندگی کاٹنا، اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے وصیت نامہ میں لکھ دیا ہے دس روپے ماہانہ تم کو ملا کرے گا تمہاری گزربسر کے لئے کافی ہے۔

**گزرجانا:** [1] ختم ہو جانا، بسر ہو جانا، اردو صرف، فصیح رائج

دوش طرب پہ زلف مشیت بکھر گئی
بکھری، کمر تک آئی، کمر سے گزر گئی — جوش

دلا شباب کا موسم گزر گیا جلدی
یہ فصل وہ ہے جو بے اعتبار آئی ہے — پیارے صاحب رشید

**گزرجانا:** [2] نکل جانا، چلا جانا، راستہ سے نکل جانا، اردو صرف، فصیح رائج

باغباں ہو نہ خفا بار نہ ہو گا تجھ پر
صورت بو ترے گلشن سے گزر جائیں گے — رشید

**گزرجانا:** [3] آگے بڑھ جانا، اردو صرف

دوش طرب پہ زلف مشیت بکھر گئی
بکھری، کمر تک آئی، کمر سے گزر گئی — جوش

**گزرجانا:** [4] تمام ہو جانا، ختم ہو جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دید کا شوق ہوا گردش گردوں سے تمام
ایک دن ہجر کے صدمے بھی گزر جائیں گے — پیارے صاحب رشید

**گزرجانا:** [5] مرجانا، فوت ہو جانا، انتقال کر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

پوچھا جو رو کے یار نے ناسخ کے حال کو
ہنس کر کہا رقیب شقی نے گزر گئے — ناسخ

اب تو بے قدر سمجھتے ہو خفا رہتے ہو
جانی جاں یاد کرو گے جو گزر جائیں گے — رشید

**گزرکرنا:** [1] اتفاق سے جا نکلنا، کبھی کبھی کہیں چلا جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

شاید گزر کرے یوں ہی وہ رشک آفتاب
مثل فلک رنگاؤں میں بیت الحزن کبود — ناسخ

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی کہتے ہیں، یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

سب کے یاں تم ہوئے کرم فرما
اس طرف کو کبھی گزر نہ کیا — خواجہ میر درد

**گزرکرنا:** [2] دن کاٹنا، نباہنا، اوقات بسری کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ وہ ہمارے ساتھ چاہے جتنی سختی کریں ہمیں تو گزر کرنا ہے اور اپنی زندگی اسی در پر بسر کرنا ہے۔ اب تو مر ہی کے نکلیں گے

**گزرکرنا:** [3] جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

سینے سے ڈوب کر سوئے پہلو گزر گیا
ان کو وہ نیم کر کے دوبارہ جگر گیا — اوج

**گزر کی صورت** ب۔ اوقات بسر کرنے کا ذریعہ۔ زندگی گزارنے کی صورت اور تدبیر اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

ہنگامے سے مٹی فتنہ و شر کی صورت
نظر آتی نہیں اب کوئی گزر کی صورت — داغ

**گزرگاہ** ف:۔ راہ، راستہ، فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مسافر گزرتا ہے ڈر راہ میں
یہ دنیا بھی تو اک گزرگاہ ہے — منیر لکھنوی

**گزرگاہ** ۲ف۔ شارع عام، ہر شخص کے چلنے کا راستہ۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

**گزر گئی** ب:۔ عمر بسر ہو گئی، عمر کٹ گئی، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

ناصح سے یہ شعور کا اکثر کلام ہے
اپنی مناؤ خیر ہماری گزر گئی — شعور

**گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان** ب۔ اخیر عمر ہے، زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہے۔ اچھا برا برابر ہے۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ اتنا منہ سے نہیں نکلتا کہ امی جان اب ایسا ہی کروں گی مردوں کو خوب لوٹوں گی۔ ہماری پاپوش سے ہماری تو وہی مثل ہے بقول شخصے گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان (طلسم ہوشربا)

**گزرنا** ل۔ (لازم) بیتنا، پڑنا، اردو، فصیح، رائج۔

کیا گزری دل پہ دشمنیٔ اہل شام سے
پوچھو یہ حال عابدؑ ناشاد کام سے — اوج

قول فیصل۔ یہ با پر کے اضافے کے ساتھ قلب، دل، کلیجہ وغیرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔ جیسے لڑکے کے یہاں سے چلے جانے کے بعد جو ہمارے دل پر گزر رہی ہے وہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

**گزرنا** ۲ل۔ مرنا، قضا آنا، انتقال کر جانا اردو، فصیح، رائج

گزرے جب دم ہم دنیا سے
ہم نے سمجھا دنیا گزری — رند

**گزرنا** ۳ل۔ جانا۔ آنا۔ اتفاق سے کسی جگہ پہونچنا، کسی طرف سے جانا۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ امین آباد جا رہے ہو جب تم رکاب گنج سے گزرو گے تو داہنے ہاتھ کو ہماری بھاوج کی نیلے رنگ کی کوٹھی دکھائی دے گی۔

**گزرنا** ۴ل۔ پیش آنا، مصیبت پڑنا۔ سامنے آنا۔ در پیش ہونا، اردو فصیح، رائج

دل پہ گزرا ہے کیا ملال تو کہہ
منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ — زہر عشق

مجھے بیس برس تک اس طرح حضوری خدمت رہی کہ ہر وقت پاس بیٹھ کر ظاہر و باطن کے فوائد حاصل کرتا تھا جو حال نہیں دیکھے وہ بھی اس طرح سے سنے گویا سامنے گزرے ہیں۔ مقدمہ دیوان ذوق

**گزرنا** ۵ل۔ بسر ہونا، صرف ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

گزر تو جائے گی تیرے بغیر بھی لیکن
بہت اداس بہت بے قرار گزرے گی — مشہور

**گزرنا** ۶ل۔ خیال آنا۔ دل میں محسوس ہونا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔
زندگی اپنی بیجا گزری — رند

**گزرنا** ۷ل۔ نباہ ہونا، موافقت آنا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اتنی شریف لڑکی کو ماں باپ نے شرابی کے ساتھ بیاہ دیا غریب کی زندگی کیونکر گزرے گی۔

**گزرنا** ۸ل۔ زمانہ گزرنا، عرصہ گزرنا، بہت دن ہو جانا، اردو، فصیح، رائج

ع گزر گیا ہے زمانہ گلے لگائے ہوئے۔ مشہور

**گزرنا** ۹ل۔ پار ہونا، ادھر سے ادھر چلا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں
مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے — بحر

**گزرنا** ۱۰ل۔ ختم ہو جانا۔ ہو چکنا۔ باقی نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اب تو ہے شغل خوں آشامی
نوبت جام و مینا گزری — رند

گزرے کچھ دن جو رنج کے مارے
زرد رخسار ہو گئے سارے (زہر عشق)

قول فیصل۔ نوبت، ساعت، وقت، گھڑی دن وغیرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔

ہم ایک آشیاں کی جگہ ڈھونڈتے رہے
آئے بھی اور گزر بھی گئے دن بہار کے — تعشق

**گزرنا** ۱۱ل۔ باز آنا، درگزرنا، اردو قلیل الاستعمال

دغائے غیرت شکر جفا نے کام کیا
کہ اب ہوس سے بھی اعدائے بوالہوس گزرے — مومن

قول فیصل ۔ تانیث کے محل پر گزری بھی مستعمل تھا، جو اب متروک ہے۔

میں گزری مجھے معاف رکھیے
دل میری طرف سے صاف رکھیے — اختر شاہ اودھ

مندرجہ ذیل شعروں میں جو ذرا سے فرق کے ساتھ نظم کیا ہے اب قلیل الاستعمال ہے

ناچارہ اختیار کیا شیوۂ رقیب
کچھ بے حیا ہی خوب ہیں گزرے حیا سے ہم — داغ

زندگی ہوگئی عذاب ہمیں
گزرے زاہد ترے ثواب سے ہم — صباؔ

**گزرنا ۔۱۲** دل میں سمانا، مرضی ہونا، آنا اردو، فصیح، رائج۔

اور اگر تیری مشیت میں یہی گزرا ہے
حرص دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا — رشک

**گزرنا ۔۱۳** پہونچنا، ہونا، اطلاع ہونا اردو متروک۔

مر بھی گئے کہ ہم واہ ری غفلت
ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری — رندؔ

**گزرنا ۔۱۴** زیادہ ہو جانا، حد سے زیادہ ہونا، انتہا کو پہونچ جانا، اردو، فصیح، رائج

ہجر میں وصل کا ملتا ہے مزہ عاشق کو
شوق کا مرتبہ جب حد سے گزر لیتا ہے — آتشؔ

**گزرنا ۔۱۵** وقت تمام ہو جانا، وقت ختم ہو جانا اردو فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ سارا وقت تو تمہارا باتوں میں گزر گیا اب جو کام کرنے بیٹھوگے تو کیا حاصل اب کل سے کام کرنا۔

**گزرنا ۔۱۶** گزرے ہوئے زمانے میں ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا ہو قدر کمال دنیا میں
سیکڑوں صاحب ہنر گزرے — سحرؔ

**گزرنا ۔۱۷** سامنے آنا۔ سامنے گزرنا۔ دکھائی دینا۔ اردو فصیح، رائج۔

نہ دیکھے آئینے میں پھر کبھی جمال اپنا
اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزرے — بحرؔ

میں ان کے سامنے سے گزرتا ہوں اسلیے
ترک تعلقات کا احساس مٹ نہ جائے — مشہورؔ

**گزرنا ۔۱۸** مل جانا، شریک ہو جانا، اردو متروک۔

زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زبان
صفائیوں میں پیادانہ کچھ کدر گزرے — بحرؔ

**گزرنامہ** ہ (بمعنی گزارش نامہ) راہداری کا پروانہ۔ فارسی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ گزرنامہ کوئی نہیں بولتا اس محل پر تعلیم یافتہ طبقہ پروانہ، راہداری بولتا اور لکھتا ہے۔

**گزر نہیں** :۔ چارہ نہیں، کوئی تدبیر نہیں (نور اللغات)

قول فیصل دخل اور رسائی کے معنوں میں بولتے ہیں۔ چارہ و تدبیر کے معنوں میں شاید کوئی بولتا ہو بلکہ اب دخل، رسائی اور پہنچ کے معنی میں اس کا استعمال ہے

ع غیروں کا بادشاہ کے گھر میں گزر نہیں — عشقؔ

**گزر ہونا ۔۱** کسی طرف جا نکلنا اتفاقاً کہیں پہونچ جانا، اردو، صرف، فصیح، رائج

جنس وفا کی بو نہیں بازار دہر میں
بے وقت اپنا اس گزری میں گزر ہوا — صباؔ

اس جوش طیش پر ہوئی مشکل ہے رسائی
صد شکر گزر غیر کا تا بام نہ ہوگا — مومنؔ

**گزر ہونا ۔۲** بسر اوقات ہونا، اردو، صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف ۔ وہ زمانہ اور تھا جب دس روپے میں گزر ہو جاتا تھا اب سو روپے میں گزر ہونا مشکل ہے۔

**گزر ہونا ۔۳** جن، پری، بھوت وغیرہ کا کسی کے سر پر آنا، یا سایہ ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ میں کبھی نہ مانوں گی، ہر پنجشنبہ کو وہ کھیلتی ہے ضرور کسی نہ کسی جن یا بھوت پریت کا گزر ہے۔ کسی عامل کو بلاؤ

**گزری** ۔ (بضم اول و فتح دوم) وہ بازار جس میں مختلف قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں۔ اردو، متروک

گزری میں گزر اس طفل حسیں کا ہوگا
لے ہی نکلے گا اسے شوق کبوتر باہر — زندؔ

عرصۂ حشر میں ہوگا گزری کا عالم
ملے نہ جانا کہیں دنیا کا بکھیڑا دل میں — صباؔ

**گزری ۔۲** مسافر ۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال

خانہ بدوش وہ گزری ہوں جدھر گیا
آئینہ بھی نبا تو لیے ساتھ گھر گیا — شادؔ

**گُزری ۔۱** (بالضم و کسر سوم) وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سودا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہیں، بازار، مؤنث، دہلی کی زبان۔

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا
گزری لگی ہے اسکی راہ گزر پر لگی ہوئی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ اور امر واقع یہ ہے کہ صحیح لفظ بمعنی بازار گزری (بضم اول و فتح دوم) ہے اور

بول چال میں گزری (بضم اول وسکون دوم) صاحب نور اللغات کی یہ رائے ہے کہ بضم اول وفتح دوم کو لکھنؤ سے مخصوص کرتے ہیں اور بضم اول وکسر سوم یا بضم اول وسکون دوم کو دہلی سے مخصوص کرتے ہیں۔ انشا دہلوی تھا مگر کہتا ہے

والہ زلف ورخ وخال وخط وحسن ونمک
مت ہوئے دل کہ یہ سب گزری کا عالم

مؤلف تائید کرتا ہے، لیکن اب متروک ہے

**گزری ۲:** مصیبت پیش آنا کے محل پر، اردو، فصیح، رائج۔

دل پہ جو گزری کچھ بیان نہ کی
کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی (ذرّہ عشق)

**گزری جو کچھ گزری:** بڑی مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ مصیبت ناقابل بیان ہے، اردو قلیل الاستعمال۔

کیا کہوں تجھ سے حال فرقت
جو کچھ گزری جاناں گزری (زند)

**گزری لگنا:** چوک لگنا، شام کا بازار لگنا، بازار لگنا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

بنتے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا
گزری ہے اس کی راہ گزر پر لگی ہوئی (ذوق)

**گزری لگی ہونا:** بازار لگا ہونا، اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ ان دنوں ہر جمعہ کو سعد اللہ خاں کے چوک پر گزری لگتی تھی وہاں جا کھڑے ہوتے ہیں، لڑکے اور شوقین مزاج خاطر خواہ دام دیتے تھے (آب حیات۔ مولانا محمد حسین آزاد)

**گزشت انچہ گزشت:** جو کچھ ہوا ہو گیا بڑا صدمہ ہوا، جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ آئندہ احتیاط ہونا چاہئے۔ فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ اسی محل پر "مضیٰ ما مضیٰ" بھی بولتا ہے۔

**گزشتگان:** گزرے ہوئے لوگ، وہ لوگ جن کو دنیا سے گئے ہوئے عرصہ گزر گیا ہو۔ فارسی، جمع، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**گزشتنی:** (بضم اول وفتح دوم وچہارم) گزرنے والا، نہ ٹھہرنے والا۔ ناپائیدار فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

**گزشتہ ۱:** (بضم اول وفتح دوم وچہارم) گزرا ہوا زمانہ، زمانۂ ماضی، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

**گزشتہ ۲:** پچھلا، پہلے کا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ گزشتہ باتوں کو درگزر کیجئے آئندہ احتیاط کیجئے گا کہ ایسا موقع نہ آئے اور کوئی شکایت پیدا ہو۔

**گزشتہ را صلواۃ:** گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ گزری باتیں بھول جاؤ فارسی مقولہ۔ فصیح، رائج۔

گزشتہ را صلواۃ اب بغور حال کو دیکھ
کہ تیرے پاس بہت بد ہیں کم ہیں نیکوکار (منیر)

قول فیصل۔ عام طور سے اس مقولہ میں (صلواۃ) بسکون لام زبانوں پر ہے

یاد دلوائی باغ کی جب بات
ہنسکے بولی گزشتہ را صلواۃ (قلق)

پوری مثل اس طرح ہے۔ گزشتہ را صلواۃ آئندہ را احتیاط۔

**گزک:** تل شکری، تلوں کی بھرتی اناج کر ان کی گزری یا گڑ میں ملا کر ٹکیا یا قاشیں بنا لیتے ہیں اردو، رائج۔

قول فیصل: عوام کبھی کبھی اس کو گجک بھی کہتے ہیں

**گزک ۲:** (بفتح اول ودوم) وہ نمکین یا ترش شے پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں۔ نقل، کباب وغیرہ فارسی، مؤنث، رائج۔

بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ
ساقیا ایسی گزک ہر جام پہ ملتی نہیں (صبا)

**گزکدان:** گزک رکھنے کا ظرف۔ مذکر

نشہ نوش کیجئے میرے کباب دل
حسرت سے تاڑ کھائیں گزکدان آپکے (منیر) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

**گزک کرنا:** گزک کی طرح کھانا، چٹ کرنا، اڑانا، اردو صرف، قریب بہ متروک،

اس چشم مست کے ہوں تصور میں بادہ کش
کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کباب کی (ناسخ)

**گزک ہونا:** نقل ہونا۔ ناشتہ ہونا، منہ کا مزہ بدلنے کے لئے کھانا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کوئی مچھلی نہ ہاتھ آئی کہ مستی میں گزک ہوتی
لگا کر نشست بیٹھے ہم کنار آب جو برسوں (امیر)

**گزند:** دکھ، تکلیف، صدمہ، فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں
اڑکے کاٹا کیے یہ افعی رہزن کیا کیا — صبا

کوئے جاناں کی زمیں پہنچائیگی ہم کو گزند
نیش عقرب پاؤں کو نقش قدم ہو جائیگا — جلال

قول فیصل۔ شعرا نے اس کو مذکر بھی نظم کیا ہے اور پہلے مذکر ہی کو ترجیح تھی۔

ظالم سے اہل فیض کو ہوتا نہیں گزند
ہے نخل میوہ دار کو رنج تبر کہاں — ناسخ

محل صرف۔ گو فلک جفا پسند اس گرمی کے گزند ہیں، ہمارا دیدے کے ہمکو ناتا تھا لیکن یہ آنکھ کب جلنے والی تھی۔
(انشائے سرور)

اب عام طور سے مؤنث ہی استعمال کرتے ہیں۔

**گزند اٹھانا:۔** صدمہ اٹھانا، دکھ اٹھانا تکلیف برداشت کرنا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

نہیں ہرگز یہ فعل دانشمند
کہ اسکا فریب اٹھائے گزند — نظم طباطبائی

**گزند پہونچانا:۔** پہونچانا، کسی قسم کا صدمہ پہونچانا۔ دکھ پہونچانا، تکلیف دینا اردو صرف، فصیح، رائج

نیش عقرب سے زیادہ پیشتر پہونچے گزند
رند کرمے اختر دل کے خانۂ زنبور صبح — ناسخ

کوئے جاناں کی زمیں پہونچائے گی ہم کو گزند
نیش عقرب پاؤں کو نقش قدم ہو جائے گا — جلال

قول فیصل۔ بصورت تذکیر بھی مستعمل ہے۔ یہ لفظ مختلف فیہ ہے، اب تانیث کو ترجیح ہے۔ جیسے فلک جفا پسند نے دوسرا گزند پہونچایا، وہ جو شریک رنج و راحت تھا اس کو سرسام ہوا۔ سب کو یقین تھا کہ کام تمام ہوا
(انشائے سرور)

ع ناوک انداز بھی پہنچا نہ سکے ان کو گزند — تعشق

**گزند پہونچنا:۔** سخت صدمہ پہونچنا۔ اذیت پہونچنا، تکلیف اور دکھ پہونچنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

پہونچتا ہے کب متہم سے گزند
جہاں میں ہمیشہ ہے حق سربلند — اختر

قول فیصل۔ ارجح گزندیں پہونچنا بھی بولتے تھے۔

گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں
اڑکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیا کیا — صبا

اس کی جمع واو نون (ن) کے ساتھ بھی بولتے تھے جو اب نہیں بولتے۔ جیسے خدا نے میرا دل مضبوط بنایا ہے گزندوں پہ گزندیں پہونچتی ہیں مگر خدا کا لاکھ شکر ہے کہ مجھے ان کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ اب کبھی کبھی پرانی عورتیں بول دیتی ہیں۔

**گزندہ:۔** ڈنک مارنے والا، ڈسنے والا، کاٹنے والا، سانپ، بچھو وغیرہ کے لیے مستعمل ہے۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

**گزند ہونا:۔** صدمہ ہونا، اذیت ہونا دکھ ہونا، تکلیف ہونا۔ اردو صرف۔ مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

ہوا جو درد دکھ آرام میں ہوا بیتاب
ملی جو عشق میں راحت مجھے گزند ہوا — داغ

ع پڑا جو سانپ پہ سایہ اسے گزند ہوا — وزیر

قول فیصل۔ دہلی، لکھنؤ، دونوں جگہ اس کا استعمال ہے۔

**گزوں دور رہنا:۔** بہت زیادہ دور رہنا۔ دور رہنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

خاک پر دوری جاناں میں تپاں رہتا ہوں میں
دور رہتا ہے گزوں مجھ سے تو بستر شب و روز — جلال

**گزی:۔** (بفتح اول) معمولی قسم کا کپڑا، ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا۔ فارسی مؤنث، قریب بہ متروک۔

محل صرف۔ مسکین گزیوں کو دہن اژدرہا صحن کا طول سخت نا معقول۔ جیسے گزی کا عرض گگا گاڑھے پینے کا پیسہ کل مل کے لگایا ہو۔
(انشائے سرور)

**گزیدہ:۔** (بفتح اول، گزیدن کا اسم مفعول) کاٹا ہوا، ڈنک مارا ہوا، ڈسا ہوا۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے۔ جیسے سگ گزیدہ، مار گزیدہ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان پر فارسی کا یہ مقولہ ہے —
"تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود"

**گُزیدہ:۔** (بضم اول) پسند کیا ہوا، چنا ہوا، چھانٹا ہوا۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ برگزیدہ کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

**گزی گاڑھا:۔** موٹا کپڑا، نہایت کم قیمت کپڑا، معمولی قیمت کا کپڑا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔ قریب بہ متروک۔

اس کو قربان کروں اپنے گزی گاڑھے پر
میری جوتی سے میسر ہے اگر تاش تمہیں جان صاحب

**گزی گاڑھا پہننا:-** موٹا جھوٹا کپڑا پہن کر گزارہ کرنا۔ غریبانہ گزر کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ شاید یہی پرانی عورتیں بولتی ہوں اب اس محل پر موٹا جھوٹا (ہر دو واو مجہول) بولتی ہیں۔

**گزیں:-** دل چسپ، پسندیدہ، منتخب، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

لیکن یہ مقصود اس سے تھا سب جان لیں پہچان لیں
ہیں مصطفے کونین میں اللہ کے عبد گزیں
نظم طبا طبائی

قول فیصل۔ پسند آنے والا کے معنوں میں مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے خلوت گزیں عزلت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

**گسار:-** (بضم اول) دور کرنے والا۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ غمگسار کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔ کھانے پینے والا کے معنوں میں میگسار کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

**گسائیں:-** گوسائیں کا مخفف۔ گایوں کا مالک۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

گسائیں بمعنی سوامی، مالک، سنیاسی، مہنت، پارسا، فقیر، زاہد، جوگی، عابد (نور اللغات فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اسکا کوئی تعلق نہیں

**گستاخ:-** شوخ۔ بے ادب، بے شرم، غیر مہذب، ناشائستہ۔ فارسی صفت فصیح رائج۔

عرض کرنا کہ یہ بے کس نے کہا ہے آقا
تھا لڑکپن میں بھی گستاخ یہ مجھ سو بلا تعشق

قول فیصل۔ اردو میں، منہ چڑھا، بیباک، بے تکلف کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

ع گستاخ کردیا ہے ہمیں خود حضور نے تعشق

محل صرف۔ جیسے وہ کان کے پاس منہ لے جاتے اور چند کلمے چپکے چپکے ایسے گستاخانہ کہتے کہ سوا اس بیچارے عزیز کے کوئی نہیں کہہ سکتا۔ جیسے بزرگوں کی محبت نے گستاخ کردیا ہو (آب حیات)

**گستاخانہ:-** بے ادبانہ، شوخی سے دلیرانہ، بیباکانہ۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دی گئی منصور کو سولی ادب ترک پر
تھا انا الحق، حق مگر اک طرف گستاخانہ امیر مینائی

محل صرف۔ میاں رنگین لکھتے ہیں کہ ابتدا سے میرے مزاج میں چالاکی بہت تھی اور شعور کم تھا اپنی نادانی سے گستاخانہ بول اٹھا کہ اگر مصرع ثانی میں اس طرح ارشاد ہو تو اچھا ہے۔ (آب حیات)

**گستاخ چشم:-** وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گستاخ چشم:-** وہ شخص جس کی کسی سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گستاخ دست:-** چالاک، سبک دست، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گستاخی:-** شوخی، بدتمیزی، بیباکی، بے ادبی، بے شرمی، گستاخی، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان (شاہ حاتم) کے دوستوں میں ایک شخص بولے کہ صاحبزادے! (سعادت یار خاں رنگین) استاد کے سامنے یہ گستاخی زیبا نہ تھی۔ حضرت نے فرمایا کہ مضائقہ کیا ہے۔ (آب حیات)

قول فیصل۔ اس کی جمع گستاخیاں، اور گستاخیوں ہے۔

ع گستاخیاں جناب رسول خدا کے ساتھ تعشق

گستاخ اور گستاخیوں کا استعمال اس لیے صحیح ہے کہ کمسنی میں اگر کوئی ناز پروردہ اپنے بزرگ سے اس طرح پیش آئے یا ایسی باتیں کریں جو بظاہر دیکھنے والوں کی نگاہوں میں بے ادبی ہو، لیکن وہ بے ادبی نہیں سمجھی جاتی۔ جیسا کہ حالت نماز میں پشت رسول پر حسین علیہ السلام کا بیٹھنا یہ بظاہر تو منافی ادب ہے لیکن حقیقت میں یہ پسندیدہ خدا و رسول دونوں تھیں۔

**گستاخیاں کرنا:-** شوخی اور بیباکی کرنا، بے ادبی کرنا، بدتمیزی کرنا، اردو

صرف۔ فصیح۔ رائج۔

دیکھئے کرتا ہے کیونکر یار سے گستاخیاں
شوق کے بھی حوصلے کو آزمایا چاہیئے　آتش

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بھی ہے۔

کیا کیا شب وصال میں گستاخیاں ہوئیں
تعزیر مجھ کو دیں گے وہ کس کس گناہ کی　امیر مینائی

**گستاخی معاف**:۔ خطا معاف، قصور معاف۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق و ادب زبان پر لاتا ہے یا کسی بڑے کی بات کو رد کرتا ہے تو پہلے یہ کلمہ بطور معذرت کہتا ہے۔ اردو صرف، فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ نوعمر، قبلہ و کعبہ، گستاخی معاف آپ پر اس وقت اچھا فقرہ چست ہوا۔ انھوں نے آپ کو اپنا استاد جی بنایا مگر واللہ آپ سمجھے خاک نہیں (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ گستاخیاں معاف بھی کہا، جو قلیل الاستعمال ہے

پھر کہ حضور بیٹھے ہیں گستاخیاں معاف
کہنے ہیں اب نہیں دل شیدا کسی طرح　قدر

**گستانگر**:۔ (بفتح اول بنون غنہ) بے شعور احمق، بے وقوف، گنوار۔ اردو عوام کی زبان۔

محل صرف۔ دو مہینے سے پڑھا رہا ہوں مگر تمہارے لڑکے نے الف بے کی کتاب نہیں یاد کی عجیب گستانگر ہے یہ ہونا کہنا ہے۔

**گستر**:۔ پھیلانے والا، کسی چیز کے افراط و زیادتی ظاہر کرنے کے محل پر۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے تنہا نہیں بولتے۔ جیسے، کرم گستر، سخن گستر، مہر گستر وغیرہ

جلوہ میں پیر مغاں سا رہبر بغل میں ساقی سا مہر گستر
بڑے تکلف سے آیا ساغر، بڑے تحمل سے جام نکلا　شاد عظیم آبادی

**گسترانہ**:۔ بطور۔ بہ عنوان۔ کسی چیز کی افراط و زیادتی ظاہر کرنا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے کرم گسترانہ، سخن گسترانہ وغیرہ۔

مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے　غالب

**گستری**:۔ افراط کرنا، مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے کرم گستری، فارسی، مؤنث۔ (نور اللغات)

تنہا استعمال نہیں مرکبات ہی میں مستعمل ہے، جیسے مہر گستری وغیرہ اور یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔

**گسستہ عناں**:۔ گھوڑا اونٹ وغیرہ جو بے قید ہو۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے

**گسستہ عناں**:۔ آزاد آدمی جس کا جو دل چاہے کرے۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ ترجیباً بہ مترادک۔

رہے گسستہ عناں نفس بھی پیری میں
خمیدہ ہو کے بھی سر پائے در رکاب رہا　بیخبر

قول فیصل۔ اس محل پر لکھنؤ کی عورتیں بے لگام بولتی ہیں، جیسے جب سے وہ جوان کیا ہوا ہے بے لگام پھرا کرتا ہے دیکھو اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔

**گسل**:۔ (بضم اول و کسر دوم) تباہ کرنے والا، تکلیف دینے والا، فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے جاں گسل۔

تڑپ دے خلش دے غم جاں گسل دے
مرے دینے والے مجھے درد دل دے　للاعلم

**گسیاں**:۔ (بضم اول و فتح دوم و تشدید) مجازاً خود، صاحب، مالک، سرکار، ہندی کا دیہاتیوں کی زبان

جو سید تھے وہ بن گئے خان صاحب
عجب کار سازی ہے تیری گسیاں　ظریف لکھنوی

جو معراج پائی ہے خاں صاحبی کی
ایم ایل سی بھی کر دیگا اک دن گسیاں　ظریف لکھنوی

**گشت**:۔ (بفتح اول) پھیرنا، سیر، دورہ، چکر، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دم چڑھ رہا تھا باد صبا کا جو گشت سے
آتی تھی سائیں سائیں کی آواز دشت سے　تعشق

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ بول چال میں تذکیر کے ساتھ ہے۔ ذرا نخاس لیکر اہل لکھنؤ ان معنوں میں تانیث کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

مہمیز تھی گھوڑے کی ہوا دامن زیں کی
گردوں کو بھی گشت تھی گرد زمیں کی　میر مونس

**گشت** :- دورہ، رونڈ، طلایہ، پھرنا، رات کو پہرہ اور حفاظت کے لئے پولیس کا پھرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج

غفلت نہ گشتِ خیمۂ آلِ عبا سے کی
حقا نہ بازگشت طریقِ وفا سے کی
اوج

قول فیصل۔ یہ پولیس کی خاص اصطلاح ہے۔ دیہاتوں، قصبوں یا تحصیلوں وغیرہ کے لیے بھی اس کا استعمال ہے جو مذکر ہے۔ کل رات بھر ہمارے قصبے میں تحصیلوں کا گشت ہوگا۔

**گشت** :- ہندی میں گشٹ۔ سنسکرت میں گشٹی (سازش وہ میل جول جو اتفاق یا جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (ہندی) کے ساتھ مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گشتاسپ** :- ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی۔ اسفندیار روئیں تن اس کا بیٹا تھا۔ زردشت جو آتش پرستوں کا پیغمبر ہے اسی کے زمانے میں تھا۔ اس نے زردشت کا مذہب قبول کرکے دنیا میں پھیلایا فارسی (نور اللغات)
قول فیصل۔ کتابوں میں یا تذکروں میں کبھی کبھی ذکر آجاتا ہے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گشت دینا** :- پھرانا، گھمانا، اردو صرف۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال

دیا ہے گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو
غرض یہ ہے کہ سارے شہر میں تشہیر ہو جائے
شوق قدوائی

قول فیصل۔ اساتذۂ لکھنؤ عام طور سے مؤنث استعمال کرتے ہیں۔

**گشت کرنا** :- پھرنا، گھومنا، دورہ کرنا۔ چکر لگانا، اردو صرف، فصیح، رائج

کرن کی ٹوپی پہن کر جو گشت کی اس نے
دکھائی خسروِ زریں کلاہ کی گردش بحر

**گشت لگانا** :- گشت کرنا، گھومنا پھرنا، ادھر ادھر بیکار گھومنا، اردو صرف غیر فصیح، رائج

محل ضرورت۔ صاحبزادے نہ پڑھتے ہیں نہ لکھتے ہیں دن بھر سارے شہر کا گشت لگایا کرتے ہیں۔ امتحان میں کیا کرتے ہیں۔

**گشت ناچنا** :- برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقاص کا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے، ممکن ہے دیہاتوں میں رواج ہو۔

**گشتی** :- پھرنے والا، گشت کرنیوالا فارسی۔ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گشتی چٹھی، گشتی پروانہ کی ترکیبوں سے رائج و مستعمل ہے۔

**گشتی جاری ہونا** :- کسی اہم تحریر کا متعدد لوگوں کے پاس بغرض اطلاع جانا اردو صرف، قلیل الاستعمال

**گف** :- (فتح اول) ہوں، موٹا کپڑا، مضبوط کپڑا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل ضرورت۔ تم جو تین طرح کے کپڑے لائی ہو دو تو بالکل چھتے ہیں ہاں ایک گف ہے وہ رہنے دو۔

**گفتار** :- (بضم اول) بات چیت، گفتگو، بول، چال، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہوئی جو گوش زد اس بے نوا کی یہ گفتار
وہاں سے گئے اسکو ملازم سرکار
میر عشق

**گفتار** :- گفتگو کرنے والا، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مرکبات میں اس کا استعمال ہے، جیسے خوش گفتار، تلخ گفتار وغیرہ۔

**گفتار اچھی نہ ہونا** :- بات چیت کا طریقہ اچھا نہ ہونا، قرینہ کی گفتگو نہ ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

میں جو باتوں میں لگا تا ہوں تو وہ کہتا ہے
ہوش میں آؤ یہ گفتار نہیں اچھی ہے
امیر

قول فیصل۔ تنہا عام طور سے زبانوں پر کم ہے۔ طرز گفتار، یا طرز گفتگو کی ترکیبوں سے بولتے ہیں، جیسے بڑوں سے کہیں اس صورت سے بات کی جاتی ہے۔ تمھاری طرزِ گفتار اچھی نہیں ہے۔

**گفتار دل میں جذب ہونا** :- ایسی بات کرنا یا کہنا جو دل میں اتر جائے، وہ بات کرنا جو دل پر اثر انداز ہو۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

یوں گوش دل میں جذب یہ گفتار ہو گئی
پیدا اجل کے ساز میں جھنکار ہو گئی
جوش ملیح آبادی

**گفتار کرنا** :- گفتگو کرنا، بات چیت کرنا
اردو صرف - قلیل الاستعمال -
کی اس نے قریب آ کے لعینوں سے یہ گفتار
کیوں کہا کہو اس فوج کا سالار کہاں ہے
میر عشق
قول فیصل - اب اس محل پہ بات کرنا
گفتگو کرنا ہے -

**گفتار کا غازی** :- صرف بات کرنے
والا منہ سے بہت کچھ کہنے والا، اور کچھ کرکے
نہ دکھانے والا - اردو صرف - قلیل الاستعمال
ع گفتار کے غازی بن تو گئے کردار کے غازی بن نہ سکے
اقبال

**گفتار نکالنا** :- بات نکالنا، چھیڑ کی بات
نکالنا - نئی بات کرنا، اردو، صرف
قلیل الاستعمال
چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں امیر آہ
ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی
امیر مینائی
قول فیصل - اس محل پر بات نکالنا زیادہ
ہے - وہ بھی تنہا نہیں - چھیڑ کی بات نکالنا
لڑائی کی بات نکالنا - جھگڑے کی بات نکالنا

**گفتاری** :- بات چیت، بولنا، باتیں کرنا
فارسی، مؤنث - قلیل الاستعمال -
قول فیصل - تنہا زبانوں پر نہیں ہے - خوش گفتاری، نیک
گفتاری کی ترکیبوں سے بولتے ہیں - عوام اور عورتیں
گالی کے ساتھ تابع مہمل کی صورت میں گالی گفتاری بولتی ہیں
جیسے آپس میں گالی گفتاری کرنے سے کیا فائدہ ہے مل جل
کے رہا کرو، آخر تم دونوں کیوں لڑ رہے ہو -

**گفتگو** :- (بضم اول و سوم واو معروف)
بات چیت، بول چال، فارسی، مؤنث
فصیح، رائج -
پڑھا ہے ہم نے بھی قرآں، قسم ہے قرآں کی
جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری آتش

**گفتگو آنا** :- بات چیت ہونا (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پہ نہیں
ہے

**گفتگو آنا** :- تکرار ہونا، حجت ہونا، اردو
صرف، دہلی کی زبان -
لوگ سمجھانے لگے یہ دن نہیں تکرار کا
گفتگو ان سے مری روز شمار آنے کو ہے داغ

**گفتگو بڑھ جانا** :- بات میں طوالت
ہو جانا - نزاع لفظی ہو جانا، اردو صرف
قلیل الاستعمال
گفتگو بڑھ جائے گی تقریر عیسیٰ نے جو کی
وہ لبِ جاں بخش بھی بھرتے ہیں دم اعجاز کا
آتش
قول فیصل - اس محل پر اب بات بڑھ جانا
زیادہ زبانوں پہ ہے -

**گفتگو درمیان آنا** :- بات چیت ہونا
(فقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے
اب جس روز گفتگو درمیان آئے گی سب
گنجلک نکل جائے گی (نور اللغات)
قول فیصل - فصحائے لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے

**گفتگو کرنا** :- بات چیت کرنا، باتیں کرنا
اردو، صرف، فصیح، رائج -
یہ کیا خبر تھی کہ لکنت پسند ہے ورنہ
زباں حضرتِ موسیٰ میں گفتگو کرتے عزیز لکھنوی

**گفتگو میں رہ جانا** :- بول نہ پانا، بات
چیت میں مخالف سے شکست کھا جانا، اردو
صرف - قلیل الاستعمال
زبانِ تیغ سے کب گفتگو میں رہ جاتا
میں کوئی خون کا قطرہ نہ تھا کہ بہ جاتا
رشید لکھنوی

**گفتگو ہونا** :- بات چیت ہونا، باتیں
ہونا - اردو، صرف، فصیح، رائج -
مزاج ہے جب تک تری جستجو ہے
زباں تب تلک ہے یہی گفتگو ہے خواجہ میر درد

**گفتگوئے معمولی** :- رسمی بات چیت،
تھوڑی سی گفتگو، تھوڑی سی بات چیت
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،
قلیل الاستعمال -
محل صرف - اور مجلس سے ایک دن پہلے
میر ضمیر مرحوم کے مکان پر گئے، گفتگوئے معمولی
کے بعد پانسو روپیہ کا توڑا سامنے رکھ دیا
(از آب حیات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر معمولی
گفتگو ہے -

**گفتنی** :- (بالضم) کہنے کے لائق، کہنے کی
فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل - قابل گفتنی یا لائق گفتنی اور
ناقابل گفتنی کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے

**گفت و شنود** - کہنا، سننا، بات چیت
فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
اب حال ہے یہ عالم پیری میں اے ظفر
باقی نہیں حواس بھی گفت و شنود کے ظفر دہلوی
قول فیصل - اسی محل پہ گفت و شنو بھی
زبانوں پر تھا جو اب نہیں ہے -

**گفت وشنید** بمعنی (بضم اول وفتح پنجم ویائے معروف) بات، چیت، گفتگو، کہنا، سننا، تبادلۂ خیالات۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

ذکر ان گلوں کا لائق گفت وشنید ہے
مردم کو فرنگی میں ان آنکھوں کی دید ہے  تحقق

**گفت وشنید** بمعنی (کنایۃً) ہنگامہ، ردو بدل، تکرار۔

دانستہ کب کیا گلہ جو میں نے شوق
اک ذکر تھا کہ آگیا گفت وشنید میں  شوق (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں نہیں بولتے۔ پیش کردہ شعر بھی معنی اول میں ہے۔

**گگرا** :- (بالفتح) پانی رکھنے کا پیتل تانبے یا لوہے کا گھڑے کی طرح کا ظرف، اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ چھوٹے گگرے کو گگری کہتے ہیں اور یہ مؤنث ہے۔

**گگریا** :- (بفتح اول و دوم) چھوٹا گگرا، گگری، ہندی، مؤنث، دیہاتی زبان۔

گگریا لوہے، پیتل کی انھیں حسرت دلاتے کیے
یہی ہے سامان بچوں کا انھیں سمجھا دیجیے  نو منکی

**گگن** :- (بفتح اول و دوم) آسمان، کرہ ہوا۔ سنسکرت، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**گگن** بمعنی نہایت اونچا، صفت، (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**گگن** :- بمعنی موج، لہر، پانی کا اچھلنا، اسم مذکر۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ پانی گگن کھیلتا ہوا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گگن کھیلنا** :- پانی کا بلندی کی طرف اچھلنا۔ پانی کی موجوں کا اونچا اچھلنا۔ (اہل ہنود کی زبان)

(فقرہ) نالا گگن کھیلتا چلا جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں۔

**گُل** :- بمعنی (بالضم) گلاب کا پھول۔ فارسی مذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ لغوی حیثیت سے یہ معنی صحیح ہیں لیکن عام طور سے گل کہکے گلاب کا پھول نہیں مراد لیتے۔

**گُل** :- بمعنی پھول، مطلق پھول، کسی درخت کا پھول، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اس رشک گل کے جاتے ہی بس آگئی خزاں
ہر گل بھی ساتھ بو کے چمن سے نکل گیا  ناسخ

قول فیصل۔ اردو میں اس کی جمع گلوں ہے شعرائے بلبل کو گل کا عاشق خیال کیا ہے۔

گلوں نے خاروں کے چھیڑنے پر بجز خموشی کے دم نہ مارا
شریف الجھیں اگر کسی سے تو پھر شرافت کہاں رہیگی
شاد عظیم آبادی

وہ بھیتے نہ سکے جب گل کو
چھپا کس طرح آئے بلبل کو  (زہر عشق)

**گُل** :- بمعنی وہ نشان جو دھات گرم کر کے جسم پر دیتے ہیں، فارسی، مذکر۔ متروک

جلتا نہیں تو چھالے کا گل اے نگار دے
کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے  ذوق

کیا حرارت ہے مری نبض میں سوز غم سے
ہاتھ پر گل ترے چھونے کے ہیں مرجھا ہوئے  سحر

**گُل** :- بمعنی چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سر، شمع کا گل، فارسی، مذکر، فصیح، رائج

حاجت مقاطہ کیا رخسار روشن کے لئے
دیکھ لو گل کاٹتا ہے کون شمع طور کا  امیر مینائی

**گُل** :- بمعنی معشوق، دلبر، محبوب، فارسی، فصیح، رائج ہے۔

تھا یہ اس گل کا جامہ زیب بدن
سادی پوشاک میں تھے سو جوبن  (زہر عشق)

**گُل** :- بمعنی حقے کا جلا ہوا تمباکو، جلے ہوئے پینے کے تمباکو کا قرص جو حقے کی چلم میں حقہ پینے کے وقت جل کر رہ جاتا ہے۔ اردو مذکر، رائج۔

**گُل** :- کوئلوں سے ایک چیز دو ٹیمپ (ٹکیہ) کے برابر بنتے ہیں جسکی آگ دیر تک قائم رہتی ہے اور اسکو حقہ کی تمباکو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گُل** :- بمعنی وہ پر جو رنگ کے خلاف کبوتروں کے بدن چھپکے ہوئے ہوتے ہیں) اردو کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں ظاہر میں کمال
گل کے ہونے سے مہکتے نہیں بال طاؤس  قدر

شکل راحت گھر میں مرد خانہ پرور کے نہیں
قابل پرواز نہیں بستر گل کبوتر کے نہیں  اسیر

قول فیصل۔ سور کے پر دسا پر ہونے قدرتی پھول کو بھی گل کہا ہے۔

جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال
گل کے ہونے سے مہکتے نہیں بال طاؤس  قدر

گُل ۹ ہ۔ وہ مصنوعی پھول جو جوتے میں
ٹکاتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے عام طور سے
پھول کہتے تھے۔ اب اس کا رواج بہت کم ہو گیا
ہے۔
گُل ۱۰ ہ۔ چمڑا جو جوتی میں ایڑی کے مقام پر
لگا ہوتا ہے۔ اردو، متروک۔
ع ختم اس کے کفش کے گل اب عطار کھینچ ناسخ
گُل ۱۱ ہ۔ ناخنہ۔ وہ سفید دھبہ جو آنکھ میں
پڑ جاتا ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گُل ۱۲ ہ۔ وہ چونے کا گول نشان جو کنپٹی پر
آشوب چشم کے مرض میں لگاتے ہیں، اردو
مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔
گُل ۱۳ ہ۔ وہ نشان جو آگ سے جلنے سے
جسم پر پڑ جاتا ہے، اردو، متروک
مرتے دم تک میں کراہا کیا تو نے نہ سنا
میرے گُل پر نہ کبھی کان کا پتا باندھا بحر
گُل ۱۴ ہ۔ وہ چیز جس کے باعث سے رونق ہو
وہ انسان جو ہر دلعزیز ہو۔ وہ جو بہت
خوش مزاج ہو۔ اردو، مذکر، رائج۔
محل صرف۔ باقر صاحب رنگین بھی عجب
ظریف الطبع ہیں سب کو ہنساتے ہیں، خوش
کرتے ہیں، عجیب گُل انسان ہیں۔
گُل ۱۵ ہ۔ بیڑی، سگریٹ، سگار وغیرہ
کا وہ جلا ہوا حصہ جو راکھ کی شکل میں ہوتا
ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔
محل صرف۔ تم عجیب انسان ہو برابر تمباکو
پیے سگریٹ پی کر گُل گرا رہے ہو، آگ
لگ جائے گی ایش ٹرے میں گراؤ۔

گِل ہ۔ (بالکسر) گیلی مٹی۔ مٹی، فارسی،
مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
پس مردن بنائے جائیں گے ساغر مری گِل کے
لب جاں بخش کے بوسے ملیں گے خاک میں سائل کے غالب
گِل ۲ ہ۔ کیچڑ، کیچ، دلدل (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گَل ہ۔ (بالفتح) (گال کا مخفف یا گلے
کا مخفف) رخسارہ، مرکبات میں مستعمل
ہے۔ سنسکرت، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ قلیل الاستعمال ہے جیسے
گلپھڑا وغیرہ۔
گَل ۲ ہ۔ پھانسی، اردو، متروک۔
گلے کٹے بت فرنگی کے
واجب القتل ہیں تو گَل دیکھا رشک
گلّا ہ۔ (بالفتح وتشدید اول) دوکاندار
کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن، ہندی
مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے غلہ کہتے ہیں
گلّا ۲ ہ۔ پکا ہوا نیم کا پھل (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
گلّا ۳ ہ۔ فارسی میں گلّہ، ریوڑ، گھوڑے
اونٹ وغیرہ کا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گلّہ بولتے ہیں اور اونٹ
گھوڑے کے لئے نہیں بولتے بلکہ بھیڑ بکری
دنبہ وغیرہ کے لئے اس کا استعمال ہے۔
گلا ہ۔ (بفتح اول) گردن۔ گلو، حلق، اردو
مذکر، فصیح، رائج۔
سینہ کیسا کبھی عریاں نہ گلا رہتا تھا
آنچل شانے سے ڈوپٹہ نہ ڈھلا رہتا تھا شوق

گلا ۲ ہ۔ آواز، سُر، اچھی آواز، سریلی
آواز۔ اردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ حیدر جان طوائف بڑی بد
صورت تھی، مگر قدرت نے گلا ایسا دیا تھا کہ
جب گاتی تھی تو جاتے ہوئے لوگ رک کے
سننے لگتے تھے۔
قول فیصل۔ اچھی آواز اور بری آواز
دونوں کے لئے اس کا استعمال۔ جیسے تمہارا
ایسا بھیانک گلا ہے کہ جب گاتے ہو تو کوے
سیار کا پتہ نہیں چلتا۔
گلا ۳ ہ۔ گریبان، اچکن، کرتے، قمیص،
کوٹ وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہے
اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ درزی نے شیروانی تو بہت
عمدہ سی، کسی طرح کا کوئی عیب نہیں مگر
گلا ذرا چھوٹا کر دیا۔
گلا ۴ ہ۔ بوسیدہ، بے جان، سڑا ہوا،
خراب۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ حویلی کی وہ شوکت اب کیا یہ
شان۔ پھوس سڑا تنکا تنکا، ثابت نہیں۔
گلے بانس کی ہر گرہ خالی، پور پور میں گھن (انشائے سرور)
گلا ۵ ہ۔ گلا ہوا، خوب پکا ہوا، گلا ہوا۔
اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ پلاؤ تو باورچی نے بہت عمدہ
پکایا لیکن گوشت گلا نہ تھا، اس لیے کوئی مزہ
نہ آیا۔
گلا اٹھانا ہ۔ بچوں کے حلق کے ٹلے بیٹھ جانے
کو ہاتھ سے پھر اسکی جگہ لے آنا، اردو، صرف
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ مختلف طریقوں سے یہ فعل ہوتا ہے
رومال وغیرہ سے بھی گلا گھٹایا جاتا ہے۔

گلا آنا:- بچوں کے حلق کے کوّے کا نیچے لٹک
آنا، گلے میں چھالے پڑ جانا، یا ورم آجانا، اردو
مصدر۔ قلیل الاستعمال

گلا آجائے گا بچے کا میرے
چھپاتی روز خالی چینیاں ہو　　ناز نیں

گلاب:- ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول
اور اسکے درخت کا نام۔ گل سرخ، فارسی،
مذکر، فصیح، رائج۔

رہا کر اب تو اسیرِ قفس کو اے صیاد
کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا　　مصحفی

قول فیصل۔ گلاب کا پھول بھی کہتے ہیں، جو
فصیح رائج۔

ہے عکس آئینہ میں رخ لاجواب کا
پانی میں پھول تیر رہا ہے گلاب کا　　جدید لکھنوی

گلاب کے پھول عام طور سے سرخ ہوتے
ہیں لیکن گلابی، سفید، سیاہ، اور زرد
رنگ کے بھی پائے جاتے ہیں۔

گلاب:- ۲ گلاب کے پھولوں کا عرق
گلاب کے پھولوں کا کشید کیا ہوا عرق جو
پانی کی طرح سفید ہوتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج

مہر تک اصل فرع نہ ہوگی کسی طرح
گل جو ہزار سرخ نہ ہوگا گلاب سرخ　　امیر

ہوئی یہ شیشے سے نفرت فراقِ ساقی میں
کہ ہے گلاب بھی مجھ کو حرام شیشے کا　　ناسخ

صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے
کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا　　آتش

ساقی بہار آئی عالم ہوا معطر
انگور سے کھینچی ہے گل کر گلاب نکلا　　امیر

قول فیصل۔ فارسیوں نے بھی اس معنی
میں استعمال کیا ہے۔

عرق عرق چنیں رخ نازآفریں حیراست
جاناں ترا کہ گفت کہ از گل گلاب کش　　شیخ علی حزیں

گلاب ۳:- چہرے کی رنگت کو گلاب سے
تشبیہ دیتے ہیں (کنایۃً) حسین چہرہ۔ اردو
مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

صاف جوبن سے عیاں زیور و ملبوس کی تاب
بزم مہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرے تھے گلاب　　افقیر

گلا باندھنا:- پیٹ کاٹ کر یا ضروری
اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ دہلی
کی عورتوں کی زبان

(فقرہ) نگوڑی نے گلا باندھ کر چار پیسے
اکٹھا کیے تھے وہ بھی تم نے لے لئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر
پیٹ کاٹنا، کہے بولتی ہیں۔

گلاب باڑی:- وہ شاہی باغ جو شاہی
محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو
مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے دور شاہی میں بولتے
ہوں لیکن اب سوائے فیض آباد میں ایک
محلے کہ جسکا نام گلاب باڑی ہے۔ کوئی
نہیں بولتا ہے۔

گلاب پاش:- وہ صراحی نما برتن
جس میں عرق گلاب اور کیوڑہ بھر کے چھڑکتے
ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دوپٹہ سر پہ ہے بادلے کا گلاب پاش اسکے ہاتھ میں ہے
نہ کیونکر چمکے نہ کیونکر برسے فلک پہ بجلی زمیں پہ بارش
شاہ نصیر

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اسی
معنی میں گلاب افشاں، گلاب زن بھی لکھا ہے
جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے، اب سوائے شیعوں
کے عزاخانوں اور امام باڑوں کے عام طور
سے اس کا رواج نہیں ہے۔

گلاب پھولنا:- گلاب کے درخت میں
پھول آنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

شہرت بری بڑھی مرے مضمون جب کٹے
پھولا گلاب اور سوا جب قلم ہوا　　لطافت

گلاب جامن:- ایک قسم کی جامن جس میں
گلاب کی سی خوشبو آتی ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گلاب جامن:- ایک قسم کی مٹھائی کا نام
جو کھویا اور میدہ ملا کر بنائی جاتی ہے،
اردو، رائج۔

گلاب چھڑکنا:- عرق گلاب کا گلاب پاش
میں بھر کے چھڑکنا۔ بے ہوشی کی غشی دور
کرنے کے لیے منہ پر عرق گلاب چھڑکنا۔ اردو
مصدر، فصیح، رائج

ہیں غش سے اسکے چھڑکتے ہما ہوشیار ہوا
کسی صنم کا پسینا ہے یہ گلاب نہیں　　لا اعلم

گلاب سا چہرہ:- گلاب کے پھول جیسا
سرخ و سفید چہرہ، (مجازاً) حسین چہرہ۔
اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ یہ آپ کا گلاب سا چہرہ،
کمھلا جائے گا انیم نہ پینا چاہیئے، شراب پینے
گے دشانہ آئیں (ادا)

گلاب سے کلی کرنا:- کسی مقدس ذکر
کرنے کے لئے۔ مستعمل ہے۔ اردو، صرف

قلیل الاستعمال۔

یوں کس طرح سے وصف خط مشکبو کریں
کلی کریں گلاب سے جب گفتگو کریں رند

**گلاب کا پھول** :- گلاب، گلاب کے درخت کا پھول۔ اردو۔ رائج۔

محل صرف۔ وہ رانی کو لے کر آپ آیا ترسوں پر گر پڑا ایں نے رانی کے سر پہ ایک گلاب کا پھول بن سونگھے دے مارا پانچویں ہی مہینہ اللہ نے لڑکا دیا (فسانہ آزاد)

**گلاب کا عطر** :- عطر گلاب، گلاب کے پھولوں کا عطر، اردو، فصیح، رائج۔

اب عندلیب جائے کہ تر ہو نامہ بر
نامے میں ہم نے عطر ملا ہے گلاب کا وزیر

**گلاب کھینچنا** :- گلاب کے پھولوں کا عطر نکلنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

جودوں ترے لب میگوں کو برگ گل سے مثال
کھینچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے ناسخ

**گلاب کھنچوانا** :- گلاب کا عرق کھنچوانا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

ہو معطر جو چمن اس کی نسیم خلق سے
رنگ و بو گل سے نہ جائے لاکھ کھنچوا گلاب میر

قول فیصل۔ عرق کے ساتھ کھنچوانے کا صرف اب زبانوں پر ہے۔

**گلاب کی پتی** :- برگ گل۔ اردو مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ گلاب کی پتی کی جگہ گلاب کی پنکھڑی بھی کہتے ہیں۔

نازکی اسکے لب کی کیا کہئے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے میر

لیکن گلاب کے درخت کی پتی کو پنکھڑی نہیں کہیں گے اس کو گلاب کی پتی ہی کہیں گے۔

**گلاب کی پتی** :- نازک سے تشبیہ دیتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ پتی کی جگہ پنکھڑی کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گلاب کیوڑا** :- عرف گلاب (عرق کیوڑا) اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ ہزار ہا پری پیکر، حور وش سیمتن، گل بدن... صبح و شام دو زانو خدام دست بستہ حاضر ہیں۔ گلاب کیوڑا کیا چیز ہیں عطر کی نہریں ہیں (فسانہ عبرت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر "کیوڑا گلاب" ہے۔

**گلا بلانا** :- گویوں کا گانے کے وقت گلے میں آواز کو گردش دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے گویوں کی اصطلاح ہو۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلا بندھانا** :- قرض لینا، مقروض ہونا اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے تئیں پابند کرنا، اپنے اوپر بوجھ لینا، گلا پھنسانا۔

گل دست محتسب سے جو یوں تو مجھے چھڑا لیا
شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گلا بندھانا** :- نکاح پڑھوا لینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گلا بندھانا** :- پابند کرنا۔

اسیر دولت دنیا ہوں کیا ہے زینت
گلا بندھاتے ہیں کب تیور کے ار ہم بحر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب بیشتر گلا بند ہونا ہی مستعمل ہے

**گلا بند ہونا** :- لازم، قرضدار ہونا، ذمہ دار ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں بجز

**گلا بند ہو جانا** :- آواز بیٹھ جانا۔ عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) دھوپ میں جو آیا نزلہ چھا گیا گرا گرا کچھ پیا ہیزی کا ہوئی صبح کو گلا بند ہو گیا۔ بڑی الجھن ہو گئی۔ خدا خدا کر کے آواز کھلی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے بلکہ اس محل پر گلا بیٹھ جانا، زبانوں پر ہے۔

**گلاب نکلنا** :- گلاب کے پھولوں سے اس کا عرق کھنچنا۔ اردو صرف۔

ساقی بہار آئی، عالم ہوا معطر
انگور سے کھنچی مے گل سے گلاب نکلا امیر

قول فیصل۔ اس جگہ گلاب کھنچنا ہے۔

**گلابہ** :- گارا جس سے عمارت کی دیوار کے ردّوں میں اینٹیں لگاتے ہیں، کہگل، مٹی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں۔ فارسی، مذکر، متروک۔

سب مجھ کو کچھ ہوئی پیرہن آدم کی خبر
ردنے سے جو پنکر مٹی کی گلابہ ہو گیا رشک

قول فیصل۔ اردو میں گلاوا کہتے ہیں۔ چھت بنانے میں چھانب بچھانے کے بعد اور اینٹیں بچھانے کے بعد جو گیلی مٹی چھت پر ڈالتے ہیں جس کے بعد جری ڈالی جاتی ہے اسکو گلاوا کہتے ہیں۔ اور جو کچی دیواروں پر گیلی مٹی لیپتے ہیں اس کو کہگل کہتے ہیں۔

**گلابی**:۔ ایک رنگ کا نام جو گلاب کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ گہرا پیازی، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جانے ہو باغ کو پہنے ہو گلابی ٹوپی
ہیں بے ادب آ نہ ٹھٹے نہ ایجاں سر پر — ذریہ

**گلابی**:۔ شراب کی بوتل۔ وہ ظرف جس میں شراب رکھتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

جام مے کیوں بہ رنگ گل نہ ہنسے
دست ساقی میں اب شرابی ہے — ناسخ

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع گلابیاں ہے۔ جیسے ایوان عالیشان کے بیچوں بیچ ایک سجے سجائے کمرے میں بزم طرب آراستہ اور محفل سرور پیراستہ ہے۔ چاندنی وہ صاف بچھی ہے کہ چاندنی بھی شرمائے اور ادھر مے کی گلابیاں چنی ہوئی ہیں (فسانۂ آزاد)

**گلابی آنکھیں**:۔ آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی ہو جائیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

لائے جو مست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں
اور اگر کچھ نہیں دو پھول تو دھر جائیں گے — ذوق

قول فیصل۔ اب اس محل پر سرخ یا لال آنکھیں، اہل لکھنؤ بولتے ہیں

سرخ آنکھیں ہیں ابھی جاگے ہیں خواب ناز سے
ہاتھ ماتھے پہ رہے لیتے ہیں عجب انداز سے — رشید

**گلا بیٹھنا**:۔ آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز کا بھرّانا۔ آواز بیٹھ جانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ایسے نالے کئے ہم نے کہ گلا بیٹھ گیا
آئی آفت وہ گلے پر کہ سدھاری آواز — بحر

قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر آواز بیٹھ جانا۔

**گلابی جاڑا**:۔ ہلکا جاڑا، ابتدائے موسم سرما۔ آخر موسم سرما، اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

ہو گئی گردی گلابی بادۂ گلگوں سے پھر
اب تو جاڑا اے پری پیکر گلابی چاہیئے — ظفر

ہو گیا تھا جو دن تداخل کا
پڑتا تھا کچھ گلابی جاڑا سا (عروج الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے ابتدائے موسم سرما کو گلابی جاڑا کہتے ہیں۔

**گلاپا**:۔ گول ہونا موٹاپے کی وجہ سے گول ہونا۔ اردو، عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ تم نے دو گولے بنائے تو ہیں لیکن برابر کے نہیں ہیں ایک دوسرے کے گلاپے میں فرق ہے۔

**گلا پانا**:۔ خوش گلو ہونا، سریلی آواز ہونا۔ اچھی آواز ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ واللہ کیا پیارا گلا پایا ہے میاں آزاد کی باچھیں کھلی جاتی تھیں اور گردن تو گھڑی کا کھٹکا ہو گئی تھی۔ (فسانۂ آزاد)

**گلا پری ہونا**:۔ خوش آواز ہونا، خوش گلو ہونا۔ اردو صرف، متروک

لگی سیکھنے وہ سرود غنا
پری تھی وہ خود اور پری تھا گلا — اختر شاہ اودھ

قول فیصل۔ اب زبانوں پر پری کا گلا ہے۔

**گلا پڑنا**:۔ آواز گرفتہ ہونا، آواز نہ نکلنا، آواز بیٹھ جانا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

نغمہ سنجی کی کرے مشق جو مجھ سے چندے
پھر گلا تیرا نہ اے بلبل گلزار پڑے — زند

قول فیصل۔ اسی محل پر گلا پڑ جانا بھی زبانوں پر ہے۔ عام طور سے زبانوں پر آواز پڑنا ہے۔

**گلا پکڑنا**:۔ گردن پکڑنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

**گلا پکڑنا**:۔ ۲ کسی کسیلی، کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اس کو گلا پکڑنا کہتے ہیں۔

کیا کروں وصف بادہ فرقت میں
گھونٹ میرا گلا پکڑتے ہیں — منیر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ ترکیب بہ متروک ہے شاذ و نادر کوئی بول دیتا ہے۔

**گلا پکڑنا**:۔ ۳ تنگ کرنا، ستانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ گردن دبانا، گلا دبانا، زبانوں

ہوتا ہے۔

**گلا پکڑنا:** (۱) حلق میں سوزش پیدا کرنا
پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں
بوجہ تمباکو کے ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا
ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا
ہے (نور اللغات)

قول فیصل - یہ عوام اور عورتوں کی زبان
ہے۔

**گلا پھاڑنا:** - بہت چیخ کے بولنا،
با آواز بلند بولنا۔ زور سے چلّانا، اردو
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

اثر - یہ سمجھو تم نقط بولنا نہ ہوتا تو اور
ہوتا۔ کیوں گلا پھاڑتے ہو۔

محل صرف - دوسرے صاحب گلا پھاڑ
پھاڑ کر غل مچاتے ہیں کہ الحمدللہ اچھا
ہوں افضل خدا سے دعائے خیر عرض
کرتا ہوں، گو آپ کی خدمت میں نیاز
حاصل نہ ہوا۔ آپ کا ذکر خیر اور نام
نیک سن کر بے اختیار جی چاہا کہ لوں
دفعانہ آزاد

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے گلا
پھاڑ کر بولنا بھی لکھا ہے، مگر اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

**گلا پھیرنا:** - گانے میں آواز کے اتار
چڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا۔ اردو
صرف - گویّوں کی اصطلاح۔

**گلا تہہ شمشیر رکھنا:** - گلے کے سامنے
کا حصہ تلوار کے نیچے رکھنا۔ اردو
صرف۔ فصیح، رائج۔

شکوہ غیر نہ قاتل سے دم ذبح کیا
تہہ شمشیر گلا رکھ کے گلا کیا کرتا — لطافت

**گلا پھانسنا:** - کسی چیز سے گلا دبا دینا
(کنایتہً) کسی چیز کا پابند کرنا۔ اردو
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اس غریب سے کہا کہ تم
ضمانت کر لو اس نے ضمانت کر لی، بلا
وجہ ہی تو دوست کا گلا پھانس دیا۔
خود روپیہ دینے کا ارادہ نہیں۔

**گلا پھولنا:** - گلا سوجنا۔ اردو صرف،
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - چار دن سے تمہارا گلا پھولا
ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ مل نکلا ہے نئے
محل جا کے تین دن ہاتھ لگوا لو، تکلیف جاتی
رہے گی۔

**گلا توڑنا:** - بہت زیادہ چیخنا، گلے سے
آوازیں نکالنا۔ اردو صرف، متروک

گلا مت توڑ اپنا صبر ہیں بس
نہیں اس راہ میں فریادرس بس — میر تقی میر

**گل احمر:** - گلاب کا سرخ پھول، سرخ پھول
گلاب کا پھول۔ فارسی ترکیب، مذکر۔
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**گلا خشک رہنا:** - پیاس کی شدت ہونا
گلے میں خشکی کا پیدا ہو جانا، اردو صرف
رائج۔

خشک رہتا ہے بہت شوق شہادت سے گلا
ہو سکے تو ہمدمو خنجر کا دو پانی مجھے — آتش

**گلا خشک ہونا:** (۱) چلاتے چلاتے گلے
میں خشکی آ جانا۔ اردو صرف، رائج۔

**گلا خشک ہونا:** - (کنایتہً) پیاس کا
غلبہ ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا، اردو
صرف، فصیح، رائج۔

**گلا دابنا:** - گلے کو دبانا۔ گلا گھونٹنا،
اردو صرف، عوام کی زبان۔

**گلا دابنا:** (۲) (کنایتہً) بولنے سے روکنا،
بولنے نہ دینا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

رعب حسن گلا دابے تھا منہ سے نکلتی کیا آواز
قصد تو اس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا
شوق قدوائی

قول فیصل - گلا دابنا کے ایک معنی زبردستی
کرنا کے بھی ہیں۔

**گلا دبانا:** (۱) گلا گھونٹنا کسی کی سانس
روکنا، کسی کا گلا بھینچنا، زور سے گلا
پکڑنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

طبوس نے گوئی جو نشانی کے واسطے
ان کا گلا دبا ہیں گریباں آپ کے — ہنر

**گلا دبانا:** (۲) بات کرنے اور بولنے
سے روکنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں
گلا غیرت دباتی ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں
جگر

**گلا دبانا:** (۳) (کنایتہً) زبردستی
کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

محل صرف۔ جس سے تقاضہ کرنا ہے
اس سے تم تقاضہ نہیں کرتے بلا وجہ
اپنے سالے کا گلا دباتے ہو یہ کون
سی بات ہے۔

**گلا دبایا جانا:** - زبردستی کی جانا

ظلم ہونا۔ بولنے کی روک ٹوک ہونا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

ان کی محفل میں رقیبوں نے کے آواز سے
بولتا میں تو گلا میرا دبایا جاتا۔ داغؔ

**گل ارمنی** :۔ (بکسر اول و دوم و فتح سوم و پنجم) ارمن کی مٹی جو دوا میں استعمال ہوتی ہے۔ ایک قسم کی مٹی جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتی ہے۔ فارسی مؤنث۔ اطباء کی اصطلاح۔

**گلا ریتنا** :۔ (کنایۃً) نقصان کر دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان

**گلاس** :۔ (بکسر اول) شیشہ، کانچ۔ انگریزی مذکر۔

**گلاس** :۔ پیالہ، ساغر، ایک قسم کا لمبا ظرف، جس میں پانی شربت شراب وغیرہ پیتے ہیں۔ انگریزی مذکر، رائج۔

تا نہ باقی رہے اور نہ مے میں مستی
توڑ تا ننگ تک سے ہے وہ شیشہ کا گلاس ذوقؔ

قول فیصل۔ انشا نے گیلاس بھی نظم کیا ہے جو دہلی سے مخصوص ہے۔

اپنے گیلاس شگوفے بھی کریں گے حاضر
آئے جب غنچہ دگل کوئی لیکر بوتل کے بھی انشاءؔ

اب اس لفظ پر اردو کا حکم اطلاق کیا جاسکتا ہے۔

**گلاس** :۔ ایک قسم کا شیشے کا بنا ہوا ظرف جو لمبے پیالے کی صورت کا ہوتا ہے۔ اور شمع یا کنول میں لگایا جاتا ہے۔ اردو رائج۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں جب جھاڑ کنول لگائے جاتے تھے کنولوں کے اندر چھوٹے چھوٹے کانچ کے گلاس لگائے جاتے تھے جن میں پانی اور رینڈی کا تیل ڈالا جاتا اور تنکے پر روئی کی بتی بنا کے نیچے مٹی کا گٹکا لگا کے مٹی کا تیل ڈال دیتے تھے اور اس کو روشن کر دیتے تھے جو ایک قسم کا چراغ ہو جاتا تھا۔ موجودہ دور میں اس کا رواج نہ ہونے کے برابر ہے اب اس کی جگہ شمعیں روشن کی جاتی ہیں یا بجلی کے بلب لگا دیئے جاتے ہیں، بغیر کنول بھی کھونٹوں پر لگائے جاتے تھے اور ان کو روشن کیا جاتا تھا

**گلاس** :۔ شیشے کی ہانڈی جو شمع پر لگاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے مردنگ کہتے ہیں جو شیشے کی ڈھول کی طرح ہوتی ہے

**گلاس** :۔ جیبی گھڑی کا شیشہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گلاس** :۔ وہ شیشے جو عینک میں لگے ہوتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گلاس** :۔ ایک قسم کی نہایت نرم و نازک و شاداب ناشپاتی جو کشمیر میں ہوتی ہے اور زرد رنگ کی (ہوتی)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلاس چڑھانا** :۔ پانی یا شراب بکثرت سے پینا۔

آج نکل جائے گی دل کی حسرت اس
اب تو چڑھا جائیں گے دس دس گلاس (نور اللغات) قدرؔ

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "کثرت کا مفہوم دس دس گلاس چڑھا جانے سے ادا ہوتا ہے۔ نہ کہ خالی گلاس چڑھانے سے۔ وہ گلاس پر گلاس چڑھانا کثرت سے پینا ہے" مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گلا سوکھ جانا** :۔ شدت تشنگی سے گلا خشک ہو جانا۔ گلے سے زیادہ کام لینے سے خشکی آجانا، زیادہ چیخنے سے گلے میں خشکی پیدا ہو جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

قول فیصل۔ گلا سوکھنا، سوکھا گلا وغیرہ کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

ع سوکھے گلے پہ خنجر بیداد چل گیا تعشقؔ

اسی محل پر گلا خشک ہو جانا بھی ہے۔

**گل اشرفی** :۔ ایک قسم کا گول پھول فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

تری بہار کرم سے ہر ایک ہے زردار
بھرے چمن نے گل اشرفی سے جیب کنار وزیرؔ

**گلا صاف کرنا** :۔ کھنکھارنا، گانے یا کچھ پڑھنے سے پہلے کھنکھارنا تاکہ آواز صاف نکلے۔ گلے کی رطوبت کو خارج کرنا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

**گل افشاں** :۔ پھول بکھیرنے والا، فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال۔

**گل افشاں** :۔ (کنایۃً) خوش بیان۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ اس محل پر گلفشاں بولتے ہیں۔

**گل افشانی کرنا** :۔ خوش بیانی سے باتیں کرنا۔ ظرافت میں ڈوبی ہوئی باتیں کرنا۔

منہ سے پھول جھڑنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ سید انشاء اہل دربار میں داخل ہوئے چنانچہ اپنے اشعار کے ساتھ لطائف و ظرائف سے کہ ایک چمن زعفران تھا گل افشانی کر کے محفل کو لٹا لٹا دیتے تھے اور یہ عالم ہوا کہ شاہ عالم کو ایک دم جدائی ان کی ناگوار ہوگئی (آب حیات)

**گل افشانی کرنا:** ۲ (طنزاً) طعن و طنز کی باتیں کرنا (نور اللغات)

قول فیصل عام طور سے ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔

**گلا کاٹنا:** ۱ خود کشی کرنا، اپنے ہاتھ سے اپنا گلا کاٹنا، کسی کا گلا کاٹنا۔ کسی کو قتل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آپ اگر اپنا گلا کاٹ کے مرجاتے زندہ
سر پہ کیوں خنجر جلاد کا احساں ہوتا
زندہ میں جاں بلب ہوں گلا کاٹو یا گلے سے لگو
جو اس میں آپ کو منظور ہو سو جھٹ پٹ ہو
ناسخ

**گلا کاٹنا:** ۲ ظلم کرنا۔ ستانا (کنایۃً) حق تلفی کرنا جبراً کسی کا حق لے لینا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

وہ جہاں میں کشتنی ہوں کوئی تیغ ہو کہ خنجر
جسے ہیں گلے لگاؤں وہی کاٹتا گلا ہے
شاد

قول فیصل۔ بہ صیغۂ جمع گلے کاٹنا بھی بولتے ہیں۔

نہ دولت کی طمع میں بے گناہوں کے گلے کاٹے
نہ کی خلق خدا کے ساتھ بیرحمی و خوں ریزی
نظم طباطبائی

گلے کاٹ کے دولت جمع کرنا بھی خاص صرف ہے، دولت کی جگہ حسب ضرورت دفینے اور خزانے وغیرہ بھی کہتے ہیں جیسے، حضور یہ مزار دکھاوے کے بہانے ہیں حقیقت میں دفینے اور خزانے کے ہیں۔ خلق خدا کے گلے کاٹ کاٹ کر جمع کیے ہیں (دربار اکبری ص ۱۳۸)

**گلا کاٹ مرنا:** خود کشی کرنا۔ اپنا گلا کاٹ کے مرجانا، اردو صرف، متروک

اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ مرے گا
لٹکاؤ نہ یوں ناز سے زنجیر گلے میں
ناسخ

قول فیصل۔ اب گلا کاٹ کے مرجانا یا مرنا زبانوں پر ہے۔

افسوس گلا کاٹ کے مر بھی نہ سکے ہم
مصروف رہے ہاتھ شب ہجر دعا میں
داغ

**گلا کاٹی:** ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ مؤنث (لکھنؤ کی زبان) (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ سازندوں کی زبان ہو، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلا کٹانا:** مقتول ہونا۔ گردن کٹانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

**گلا کٹنا:** ۱ ذبح ہونا، قتل ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

عید قرباں میں ہزاروں ہی گلے کٹتے ہیں
تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتاروں کو
آتش

قول فیصل۔ یہ بال وغیرہ کھا جانے سے جو گلے میں تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اس کو بھی گلا کٹنا کہتے ہیں جیسے جب سے سو کے اٹھا ہوں خدا معلوم کیا بات ہے گلا کٹ رہا ہے۔

**گلا کٹنا:** ۲ گلا دبنا، گلے کی کھال میں ہلکی سی خراشیں آ جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

تنگ کرتا ہے گریباں کٹنے لگتا ہے گلا
موسم گل کی جو یاد آتی ہے عریانی مجھے
آتش

**گلا کٹوانا:** ذبح کرانا، مقتول ہونا، سر کو تن سے جدا کرانا، اردو صرف، فصیح، رائج

طے کریں گے رہ الفت کو گلا کٹوا کر
سر سے ہم جائیں گے پر پاؤں بھٹک جائیں گے
رشید

**گلا اٹھانا:** گلا اٹھانا۔ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "گلا کرنا بمعنی گلا اٹھانا اگر لکھنؤ کا محاورہ ہے تو گلا اٹھانا کہاں کا پرداختہ ہے؟ گلا کرنا بمعنی شور کرنا، گلہ کرنا ہے۔ وہ حضرت مؤلف نے درج ہی نہیں کیا، تو بات کیا ہے فیلن اور پلیٹس نے گلا کرنا اور گلا اٹھانا کو ایک ہی ساتھ ہم معنی درج کیا ہے مؤلف نور اللغات کو یہ اسراف ناگوار ہوا۔ گلا کرنا لکھنؤ کو بخش دیا۔ گلا اٹھانا دہلی کے لئے چھوڑ دیا" مؤلف مکمل تائید کرتا ہے۔

**گلا کھل جانا:** پڑے ہوئے گلے کا صاف ہو جانا۔ پڑی ہوئی آواز کا صاف ہو جانا گرفتہ آواز کا کھل جانا۔ اردو، صرف، فصیح رائج۔

محل صرف۔ پڑھنے سے ایسا گلا پڑا کہ آواز نہیں نکلتی تھی جب نمک پانی کا غرارہ کیا تو تھوڑا تھوڑا کر کے گلا کھلنا شروع ہوا۔

**گلا گھٹنا:** گلے میں دم پھنسنا۔ سانس لینے

ہیں زحمت ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہجر میں حلقۂ احباب سے گھٹتا ہے گلا
کہتے ہیں اس سے ہوا طوق گلوگیر کسے — رشک

**گلا گھونٹ ڈالنا**:۔ گلا دبا کے مار ڈالنا گلا گھونٹ دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پہلے ایک سوداگر کے گھر میں گھس کر گلا گھونٹ ڈالا اور جمع جتھا ہمارے باپ کی ہوگئی (فسانۂ آزاد)

**گلا گھونٹ کے سلا رکھنا**:۔ (کنایۃً) گلا گھونٹ کے مار رکھنا۔

(فقرہ) واقعی وہ لوگ اچھے جو لڑکیوں کا گلا گھونٹ کے سلا رکھتے ہیں (نور اللغات

قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلا گھونٹنا**:۔ (بواو معروف) گلا دبانا، گلا بھینچنا، مار ڈالنے کے ارادے سے گلا دبا دینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

رہنے دے گی نہ قفس میں مری فریاد مجھے
مار ڈالے گا گلا گھونٹ کے صیاد مجھے — صبا

قول فیصل۔ اس کے معنی بولنے نہ دینا، بولنے روکنا بھی ہیں جو قلیل الاستعمال ہیں

وہ کیا ہیں خفا کر طوق گردن
بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں — شاد لکھنوی

**گلال**:۔ سنگھاڑے کا باریک پسا ہوا آٹا جس میں مختلف قسم کے رنگ ملاتے ہیں ایک قسم کا سرخ پوڈر جو ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ آپس میں چھڑک کر خوشی مناتے ہیں، اردو مذکر، عوام کی زبان۔

گھٹا کالی کالی دھنک لال لال
کنھیا کے ابرو پہ جیسے گلال — (فسانۂ آزاد)

**گلا مسوسنا**:۔ گلا بھینچنا، بولنے سے روکنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ اب تک دل مسوستے تھے، کلیجا مسوستے تھے اب گلا بھی مسوسا جانے لگا اور کوئی مثال پیش نہیں کی جاتی، مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گلال اڑانا**:۔ گلال کا اڑنا۔ گلال حاصل کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان

طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشک گل
ہے گلال اس کو اڑانا روئے گل سے رنگ کا — ناسخ

قول فیصل۔ گلال کا ہوا میں منتشر ہونا اور صرف ہونا کے معنوں میں گلال اڑانا بھی مستعمل ہے۔

باغ میں روز گلال اڑ کے شفق ہوتا تھا
بادلہ چرخ کے سونے کا ورق ہوتا تھا — برق

**گلال باڑی**:۔ وہ شاہی باغ جو شاہی محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے پائیں باغ کہتے ہیں (یائے معروف) مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گلال برسنا**:۔ گلال ڈالا جانا، گلال اڑانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

برسا گلال ذہن پہ کندن خیال پر
نوبت بجی مہارۂ ذوق جمال پر — جوش ملیح آبادی

**گلالٹین**:۔ وہ لالٹین جو قنات پر لگائی جاتی ہے۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گلال ملنا**:۔ گلال کا ہولی میں ایک دوسرے کے چہرے پر ملنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

مل دیا میں نے جو انکے چاند سے منہ پر گلال
تیغ خوں آشام ابروئے ہلالی ہو گیا — صبا

**گلا ملانا**:۔ آواز سے آواز ملانا۔ سُر سے سُر ملانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دو زبانیں اس کی گانے میں ملاتی ہیں گلا
نطق ہے گویا زبان شعلۂ آواز میں — رشک

تجھ سے گلا ملائے کیا منہ ہے بانسلی کا
سلگ گہر سے بہتر ہچکا ہے گٹکری کا — اسیر

**گلانا**:۔[۱] (بفتح اول) رقیق کرنا، چاندی سونے وغیرہ کا آگ کے ذریعہ پگھلانا۔ اردو صرف رائج۔

**گلانا**:۔[۲] سڑانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا ان معنی میں نہیں بولتے. سڑا گلا بولتے ہیں۔

**گلانا**:۔[۳] گداز کرنا۔ گوشت، ترکاری وغیرہ کا اتنا پکانا کہ وہ نرم ہو جائے، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ باجی یہ پہیلی تو تمہیں یاد ہوگی بتاؤ، گوشت کیوں نہ کھایا، ڈوم کیوں نہ گایا؟ اس لیے کہ گلا نہ تھا۔

**گلانا**:۔[۴] (کنایۃً) بیماری اور غم کا لاغر کر دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ گھلانا بولتے ہیں۔

**گلانا**:۔[۵] ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ اردو عوام کی زبان۔

محل صرف۔ نواب صاحب کو شوق تجارت چرایا تھا۔ کپڑے کی دوکان میں اپنا ہزاروں روپیہ گلا دیا اور ہاتھ جھاڑ کے بیٹھ گئے۔

گُل اندام :۔ (بضم اول و فتح سوم) پھول سے جسم والا۔ نازک بدن۔ معشوق کی صفت میں بمعنی حسین ہے۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دیوانے ہیں وہ لوگ جو گل کھاتے ہیں اس پر
غمخوار نہ ہوگا وہ گل اندام کسی کا — بحر

قول فیصل۔ تانیث کے لیے بھی اس صفت کا استعمال ہے۔ جیسے جیسے اس وقت حضرت آزاد نے ان ہونہار لڑکوں اور گل اندام لڑکیوں کو دل سے دعا دی اور ہندوستان کے ادبار پر لاحول پڑھتے ہوئے گھر آئے (فسانۂ آزاد)

گِل اندود :۔ (بکسر اول و سکون دوم و فتح سوم واو معروف) ملمع کرنے والا۔ مٹی پھینے والا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

جوہر روح تن خاکی میں
کیا گل اندود ہے کیا ہوتا ہے — صبا

گِلاوا :۔ وہ گیلی مٹی جو چھت بنانے میں چھت پر بجری ڈالنے سے پہلے ڈال لیتے ہیں۔ اردو معماروں کی اصطلاح۔

گلاوٹ :۔ (بفتح اول و چہارم) گلا دینے والی چیز۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل جائے۔ اردو، مؤنث۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دیکھو اگر تمھیں کباب پکانا ہیں تو گلاوٹ لگانا بھی ضروری ہے تھوڑی دیر میں گوشت گل جائے گا۔

قول فیصل۔ گلاوٹ کے لئے انجیرا اور ارنڈ خربوزہ (پپیتا) کا استعمال ہوتا ہے

گُلاوٹ :۔ (بضم اول) گُلائی، گول ہونا، تندرو ہونا۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان۔

اس کی بس گات کی کیا بات ہے کیا کہنا ہے
چھب درست ایسی ہے بازو کی گلاوٹ نہیں — رنگین

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں گلائی بولتی ہیں۔

گلاوٹ آنا :۔ (بفتح اول) گل جانا، نرم ہونا، دھیما ہونا، اردو مصدر۔ دہلی کی زبان

محل صرف۔ میں نے ابوالفضل فیضی کے حال میں شیعہ و سنی کے معاملے پر صلح و صلاحیت کے چند خیال لکھے ہیں کہ شاید دونوں تلواروں کی تیزیاں کچھ گلاوٹ پر آئیں (دربار اکبری)

گلا ہلانا :۔ گٹکری لینا۔ گویوں کا گانے کے لئے آواز کو گلے میں گردش دینا۔ اردو مصدر گانے والوں کی زبان۔

گُلائی :۔ گول ہونا، گول پن، مدوّر ہونا، اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ کمرہ کے لئے ضروری ہے کہ اسکی گلائی اس کی مناسبت سے ہو ورنہ [illegible] بننے میں بڑی دشواری ہو جاتی ہے۔

قول فیصل۔ اصولاً اس کا املا "گولائی" ہونا چاہیے۔

گُلِ آفتاب :۔ (بضم اول و کسر دوم) سورج مکھی کا پھول۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

وہ رشک مہر جائے جدھر منہ ادھر پھرے
عالم ہوا ہے مجھ میں گل آفتاب کا — وزیر

گُلِ بادام :۔ بادام کا پھول۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گردش میں چشم یار کی اب جام ہوگیا
دور پیالۂ گلِ بادام ہوگیا — وزیر

جلوہ گر یوں ہے عرق شرم کے دنبالے پر
شاخ بادام میں جیسے گلِ بادام سفید — وزیر

گُلبانہ :۔ بڑا شاطر، چالاک، چلتا پرزہ، (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گُل بازی :۔ (بضم اول و کسر دوم) وہ پھول جو کھیل کے کام میں لایا جائے۔ وہ پھول جو ہاتھوں سے اچھالا جائے، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گل زخم بدن میں اب گل بازی کا عالم ہے
نکل جاتا ہے مضموں دل سے آکر زخم بسمل کا — وزیر

گلبازی :۔ پھولوں کا کھیل۔ پھولوں کا ایک دوسرے کی طرف پھینکنا۔ وہ پھول جسے دو آدمی ایک دوسرے پر اچھالیں۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے شغل دو چار گھڑی دن رہے گلبازی کا — ناظم

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا اور کرنا کے ساتھ ہے، جیسے کبھی ہار بنائیں گے کبھی طرّے سجائیں گے کبھی انھیں پھولوں کی گیندیں بنالائیں گے اور وہ گلبازی کریں گے کہ ہولی کے جلسے گرد ہو جائیں گے (تمہید از آب حیات)

گلبام :۔ موسیقی کے ایک لَے کا نام۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

گلبانگ :۔ (بضم اول و نون غنہ) چہچہہ، بلبل کی نغمہ سرائی۔ فارسی ترکیب، مؤنث، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

پھول کہنا سے گلزنگ کو تھا عین بجا
صاف گلبانگ عنادل تھی گلابی کی صدا　ناظم

گلبانگ: ۲۔ شادی کی دھوم دھام کا شور، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلبانگ: ۳۔ نعرۂ جنگ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گلبانگ: ۴۔ خوش خبری، مژدہ۔ بشارت، فارسی ترکیب۔ متروک۔

نہ ہوتا راہ میں گلبانگ شہرت
جو روتا راہ میں خوراں سے یوسف　محمد شاکر ناجی

گلبانگ: ۵۔ دھوم۔ افواہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا۔

گلبانگ: ۶۔ آواز۔ صدا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوا اس کی گلبانگ سے ہم کو ظاہر
اڑایا ہے بلبل نے تانہ ہمارا　بحر

گلبدن:۔ وہ جس کا جسم پھول سا ہو، حسین خوبصورت (کنایۃً) معشوق۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

اے دلی! گلبدن کو باغ میں دیکھ
دل صد برگ باغ باغ ہوا　دلی

ساتھ سویا فصل گرما میں جو میرا گلبدن
جب پسینہ آگیا بستر گلابی ہو گیا　وزیر

گلبدن: ۲۔ ایک قسم کے ریشمی دھاری دار کپڑے کا نام۔ اردو، رائج۔

محل صرف۔ دو مختلف الاوضاع حضرات نظر سے گزرے ایک صاحب وضع دنیا سے نرالے پتلون خاکی جاکٹ کالی..... دوسرے بزرگوار زیبا اندام نازک خرام..... کمر تک ہی کا چست انگرکھا گلبدن کا چوڑیدار گھٹنا پہنے..... پھونک پھونک کر قدم دھرتے چلے آتے ہیں (فسانۂ آزاد)

گلبرگ:۔ گلاب کی پتی، گلاب کی پنکھڑی فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

وقت زینت عکس جب گلبرگ سے لب کا پڑا
یار کی نتھ کا ہر اک گوہر گلابی ہو گیا　لطافت

یوں قفس میں کوئی ہم تک ہے پہنچتا گل برگ
جیسے غربت میں رفیقان وطن کا خط　ذوق

گل بکاؤلی:۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت ہلدی کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ یہ پھول علاقۂ ناگپور میں ہوتا ہے اور وہاں کے گونڈ اب تک آشوب چشم میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔

گل بکاؤلی: ۲۔ ایک تماشہ کا نام۔ اردو قلیل الاستعمال۔

گلبن:۔ (بضم اول وسوم) گلاب کا درخت فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کپڑے لہو میں غرق ہیں زخم بدن ہرے
گلبن کب اس چمن میں ہیں ایسے ہرے بھرے　تعشق

عشق میں حدِ ادب سے آگے رکھتا ہے قدم
شاخ گلبن پر سے بلبل کو اڑایا چاہیے　خواجہ آتش

گلبن: ۲۔ (کنایۃً) پھلواری۔

جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو آتی ہے نظر
مصحفِ گل کے حواشی پہ سنہری جدول　محسن

معنی ۲ میں اردو ہے۔ فارسی لغات میں لفظ بالضم وضم سوم صحیح و بفتح سوم غلط لکھا ہے مؤلف کی رائے میں بَن بالفتح بمعنی باغ اور بُن بالضم بمعنی جڑ ہے۔ لہٰذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ ''حضرت محسن کاکوروی علیہ الرحمۃ حضرت نیر مرحوم مؤلف نور اللغات کے والد ماجد تھے۔ یہ کہنا شاید گستاخی پر محمول ہو کہ بیٹا باپ کا مشہور اور منفرد قصیدہ کے شعر کا مطلب نہیں سمجھا۔ تاہم یہ امر واقع ہے کہ حضرت محسن کے شعر میں گلبن بالضم نظم نہ کہ گلبن بالفتح جیسا کہ مؤلف نور اللغات نے سمجھے اور غلط پڑھ کر بپاس ادب والد بزرگوار کی مفروضہ غلطی کی تاویل شروع کر دی۔ کوئی پوچھے کہ بن بالفتح کے معنی جنگل کے سوا باغ کس کتاب میں لکھے ہیں حضرت محسن کے شعر میں بھی ناسخ کے شعر کی طرح گلبن بمعنی گلاب کا درخت نظم کیا ہے۔ ان کے شعر کا مطلب یہ ہے کہ گلاب کے درخت کا ہر پھول ایک مصحف ہے اور اس کی پنکھڑیاں یا پتیاں اوراق مصحف ہیں ان پر جگنوؤں کے چمکنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر ورق کا حاشیہ جدول مطلّا و مذہّب ہے۔

محسن کے شعر میں گلبُن کو گلبَن (بن) بالفتح پڑھنا اور اسکے معنی گلاب کا جنگل نہیں گلاب کا باغ لینا۔ مؤلف نور اللغات کی اپج ہے ان کی اپج کے سوا کچھ نہیں۔

اردو میں گلاب کی بغیا کو گلاب باڑی کہتے ہیں مختلف پھولوں کے جنگل کو پھول بن کہتے ہیں۔

گلبن، بالفتح کی کہیں بھی کھپت نہیں ۔
فارسی کتب لغات میں، بجز گلبش ۔ گلبن بفتح
سوم لکھا ہی نہیں کہ صحیح غلط کا سوال پیدا ہو،
لہذا صاحب نور اللغات کا یہ فرمانا ہمکنار صداقت
نہیں ہو سکتا کہ فارسی لغات میں یہ لفظ بالضم
وضم سوم صحیح اور بفتح سوم غلط لکھا ہے۔ بفتح
سوم لکھا ہی نہیں ۔ یہ آپ کا استنباط ہوا کہ
چونکہ بالفتح نہیں لکھا ہے، لہذا بالفتح غلط ہے نہ
کہ اندراج لغت کا حوالہ ہوا مؤلف تائید کرتا ہے

**گل بندھنا** :۔ لکڑی وغیرہ کا اچھی طرح
جلنا۔ قاعدے سے لکڑیوں کا آنچ دینے لگنا
اردو صرف ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

**گل بندھنا** :۔ (۲) چراغ کی بتی کے سرے
کا اچھی طرح جل جانا۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان ۔
قول فیصل ۔ اسی محل پر گل آنا بھی زبانوں پر
ہے ۔

**گلبو** :۔ بوئے گل، فارسی ۔ مؤنث ۔
شعر گلبو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے بحر
خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب اس طرح متروک ہے اس
جگہ بوئے گل ہی زبانوں پر ہے ۔
ع بوئے گل پھاندتی ہے باغ کی دیواروں کو رشید

**گل بوٹا** :۔ پھول اور اس کا پودا۔ اردو
ترکیب۔ مذکر۔ فصیح، رائج ۔
ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے
جس سے شرمندہ باغ کی کیاری منیر
قول فیصل ۔ تنہا بوٹا پودے کے معنی میں
زبانوں پر نہیں ہے۔ گل بوٹا کی ترکیب سے
ہی زبانوں پر ہے۔ یا پستہ قد کو، بوٹا سا قد
کہتے ہیں ۔

**گل بوٹا** :۔ بیل بوٹا، پھول پتیاں ۔
اردو ترکیب، مذکر۔ قلیل الاستعمال ۔
تکلف سے بری ہے حسن ذاتی
قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہے آتش
قول فیصل ۔ اب بصورت جمع "گل بوٹے"
زبانوں پر زیادہ ہے، جیسے تمہارے
دوشالے کے گل بوٹے آنکھوں کو بہت بھلے
معلوم ہوتے ہیں ۔

**گل بوٹا** :۔ (۲) (کنایۃً) زیب و زینت (نور اللغات)
قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گل بوٹے جمانا** :۔ گل بوٹے ترتیب سے
لگانا ۔
لاکھ گل بوٹے جمائیں باغباں
برف جم جائیگی ناندوں میں مگر قدر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے ۔

**گل بہار** :۔ (بلا اضافت) ایک درخت کا
نام ۔ فارسی ۔ متروک ۔
شعر گل بہار و بنفشہ و سوسن
گیندا اور ابیلی کونی غنچہ دہن ہشت گلزار

**گلبہیاں ڈالنا** :۔ محبت یا پیار سے گلے میں
ہاتھ ڈال کر بغل گیر ہونا۔ عوام اور عورتوں
کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل ۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے عوام
اور عورتیں نہیں بولتیں ۔

**گل بے خار** :۔ وہ پھول جس کے درخت
میں کانٹے نہ ہوں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان ۔
تازہ گل روز کھلا کر کہتے ہیں گل کھا کھا کر بد
یا پاس خزاں میں بھی نہیں ہیں گل بے خار جدا وزیر

**گل بیگانہ** :۔ خودرو پھول۔ فارسی۔ مذکر
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گل پاپوش** :۔ وہ پھول جو ابریشم اور
کلابتوں وغیرہ سے بنا کر زنانی جوتیوں پر
ٹانکتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا ۔

**گل پژمردہ** :۔ مرجھایا ہوا پھول، باسی
پھول۔ کمھلایا ہوا پھول۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال ۔
اس نے تلواریں لگائی ہیں مجھے ہنس ہنس کر
گل پژمردہ مرا قیمہ پہ خنداں ہوگا وزیر

**گل پلاس** :۔ ڈھاک کا پھول۔ فارسی۔
مذکر (نور اللغات) ۔
قول فیصل۔ عام طور سے ڈھاک کا پھول ہی
زبانوں پر ہے، اکثر و بیشتر حکما نسخوں میں
لکھ دیتے ہیں ۔

**گلپوش** :۔ جو چیز پھولوں سے چھپی ہوئی
ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
آگم جس وقت کرتا جان پر جوش
نکلتی سیر کو وہ ماہ گلپوش (زلیخائے اردو نگار مولوی)

**گل پوشی** :۔ ہار پہنانا۔ کسی معزز آدمی کو
کسی جلسے یا تقریب میں ہار پھول پہنانا۔ فارسی
مؤنث۔ رائج ۔
مثال صورت۔ سید علی ظہیر صاحب کے الیکشن
جیتنے کی خوشی میں پرسوں جلسہ ہے چار
بجے استقبال مہمان خصوصی ۵ بجے گلپوشی

اس کے بعد دو چار تقریریں ہوں گی۔

قول فیصل۔ زبان کا یہ جدید صرف ہے۔

**گلپھڑا** :[۱] (بالفتح) مچھلی کا جبڑا، جس سے وہ سانس لیتی ہے۔ اردو، مذکر، رائج۔

**گلپھڑا** :[۲] پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ پرندوں کی کوئی قید نہیں، گائے بھینس، بکرے وغیرہ کے بھی گلپھڑے ہوتے ہیں۔

**گلپھڑا** :[۳] انسان کے منہ کے دونوں گوشے کنج دہن، اردو، مذکر، رائج۔

**گل پھلانا** :[۱] (کنایتہً) فساد کا بیج بونا، لڑائی کرا دینا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک

بنایا چاہیے شاید کہ دو در دن گل سے
ہزاروں گل پھلاتا یار کی آنکھوں کا کاجل ہے — آتش

قول فیصل۔ اب اس محل پر گل کھلانا زبانوں پر ہے۔ جیسے بڑی باجی نے آ کے ایسا گل کھلایا کہ لگی ہوئی شادی کو اجاڑ دیا۔

**گل پھلانا** :[۲] عجیب بات نکالنا۔ اشغلہ اٹھانا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک

شاخیں نکالی جاتی ہیں اب بات بات میں
دو چار دن میں دیکھئے کیا گل پھلائے رنج — بحر

قول فیصل۔ اب عام طور سے اس محل پر گل کھلانا ہے

**گل پھلول ہونا** :۔ (گل = بالفتح گال کا مخفف) گال پھول جانا۔ مجازاً آپس میں ناچاقی ہو جانا۔ عورتوں کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب شاید ہی عورتیں بولتی ہوں

**گل پھول** :۔ ان دونوں کا مفہوم ایک ہے اور دونوں کو ساتھ بولتے ہیں۔

جیسے کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں۔

(سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

**گل پھولنا** :۔ پھول کھلنا، پھول نکلنا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ عصائے زاہد خشک بھی امید دار گل و ثمر ہے۔ امید کا اس قدر چرچا پھیلا ہے، بید مجنوں کو ہوائے لیلا ہے۔ چوب خامہ سے دم رفتار قطعۂ قرطاس پر گل پھولتے ہیں —

(انشائے سرور)

زلفوں کے دام دیکھ کے گل پھول جائے گا
بلبل کا سامنا نہیں صیاد سے ہوا — آتش

قول فیصل۔ اس محل پر گل پھول جانا بھی زبانوں پر تھا۔ اب عام طور سے گل کھلنا یا گل کھل جانا ہی ہے۔

**گل پھولنا** :[۲] کوئی عجیب بات ظہور میں آنا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

روز باتوں میں جھلاتے ہو نیا جھولا ہے
واہ کیا فصل بہار آتے ہی گل پھولا ہے — ناظم

قول فیصل۔ اس جگہ گل کھلنا ہی زبانوں پر ہے

**گل پھولنا** :[۳] کوئی نئی آفت آنا۔ کوئی نئی مصیبت آنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

محل صرف۔ آج کل اپنے حال میں مست ہیں سب کچھ بھولے ہیں، ایسے ایسے گل پھولے ہیں خانہ کوچ یہاں بے سامان آئے ہیں (انشائے سرور)

**گل پھیڑ** :۔ (بفتح اول) گلے کی گلٹی، گردن کی گٹھلی۔ ہندی، مذکر۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اگر دہلی کی زبان لکھا تھا تو ہندی کے بجائے اردو لکھنا چاہئے تھا۔

**گل پیادہ** :[۱] وہ پھول جس میں ساق ہو لالہ۔ سوسن۔ فارسی۔ مذکر۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گل پیادہ** :[۲] وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ سدا گلاب۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گل پیرہن** :۔ (بلا اضافت) معشوق۔ حسین۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قبائے گل کو پھاڑا جب مرا گل پیرہن بگڑا
بن آئی کچھ نہ غنچہ سے جو وہ غنچہ دہن بگڑا — آتش

قول فیصل۔ تانیث کے لئے بھی اس صفت کا استعمال ہے۔

کہا تب اس نے یہ اپنی بہن کو
کہ لیجاؤ تم اس گل پیرہن کو — (زلیخائے اردو)

**گل تر** :۔ (باضافت) تازہ پھول۔ تر و تازہ پھول۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

کس قیامت کی تری اے سرو قامت چال ہے
ہر گل تر صید، ہر برگ حنا پامال ہے — رشید

**گل تر** :[۲] (کنایتہً) معشوق، حسین، محبوب فارسی، قلیل الاستعمال۔

بولی افسردہ ہو کے وہ گل تر
ہم سے اڑتی ہوا سے پری پیکر — تلق

**گل تراش** :۔ (بلا اضافت) گلگیر۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گلگیر ہی بولتے ہیں۔

کہتے ہیں دیکھ کے زلف اس کے رخ تاباں پر
کبھی ہوتا نہیں اس شمع سے گلگیر جدا — ناسخ

**گل تراشنا**:- چراغ کی بتی یا شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی یا گلگیر سے الگ کرنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
شعر
گل کو شمع کے بار دگر تراش کے پھینک شوق

**گل تسبیح**:- (باضافت) تسبیح کا امام جو تمام دانوں کے اوپر دیا جاتا ہے۔ فارسی۔ مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں اس جگہ امام ہی بولتے ہیں

**گل تکیہ**:- (بالفتح بلا اضافت) وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخسار کے نیچے رکھتے تھے، اردو مذکر۔ متروک۔
گل تکیے کو اونکے دل مجروح پہ رکھدو
خورشید نے بھیجا مجھے مہتاب کا پھاہا — وزیر
قول فیصل۔ اس کی جمع گل تکیے بھی رائج ہیں۔
لگائے بالش پر بلبلوں نے
دیئے سونے کو گل تکیے گلوں نے — منیر

**گل تنگ ہونا**:- (بالفتح) کمال بے خبر ہونا اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**گل تنی**:- (بفتح اول) بیلوں کی گردن کی جوتنے کی رستی۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گل توشک**:- کپڑے پر بنے ہوئے پھول اردو صرف۔ متروک۔
مصحفی۔ چوب خامہ سے دم رفتار قطعہ قرطاس پر گل پھولتے ہیں ہم صیاد و خوف باغباں جو نہیں اس روش پر بلبل پھولتے ہیں یا سماین پیکروں کے گل توشک نے نیا شگوفہ

کھلایا ہے۔ اپنی بو باس پر عندلیب کو پھنسایا ہے۔ بلبل نالاں ہے، پروانہ جل مرتا ہے —
(انشائے سرور صفحہ ۱۳)

**گلتھی**:- ۱ ابلے ہوئے نرم چاول، ہندی مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:
"ایک خاص غذا بھی ہے چاولوں کو ابال کر ان میں گھی، شکر، کھویا، برفی، اور بالائی ملاتے ہیں اسے گلتھی کہتے ہیں"
اس سے علاحدہ اگر چاول کے دانے ابالنے میں بیٹھ جائیں اور الگ الگ نہ رہیں تو کہتے ہیں کہ چاول گلتھی ہوگئے" مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گلتھی**:- ۲ نرم۔ ملائم (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گلتھی** (بضم اول وسکون دوم) گرہ۔ ہندی مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "یہ غالباً وہی ہے جسے لکھنؤ میں گتھی کہتے ہیں (بہ تشدید دوم) ڈور کا الجھ کر اس میں گرہیں پڑ جانا" مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گلٹ**:- (انگریزی میں بکسر اول وسکون دوم، اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہوگیا) ملمع۔ کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ خود ایک قسم کی دھات ہے، جس کی انگوٹھیاں وغیرہ بنتی ہیں۔

**گلٹ**:- ۲ مؤنث گلٹی (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گلٹی**:- غدود کا پھول جانا۔ ایک گرہ جو انسان کے اعضا اور جوڑوں میں کسی دوسرے عضو کے درد کی وجہ سے یا طاعون سے پیدا ہو جاتی ہے۔ اردو۔ مؤنث۔ رائج۔
الٰہی کرے نکلے تالو میں گلٹی
یہ جیسے زباں تم نے کھولی کھاروں — رنگین دہلوی

**گل جانا**:- بوسیدہ ہو جانا، خستہ ہو جانا پھٹ جانا، خراب ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
گل گیا آخر تہہ تربت کفن
ایک جوڑا حشر تک کیونکر چلے — امیر

**گل جعفری**:- ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو گیندے سے مشابہ ہوتا ہے۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ (مجازاً) زرد رنگ کو بھی کہتے ہیں، اگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گل چندرا**:- وہ رومال یا کوئی اور کپڑا جو گلے میں لٹکا کر ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔ ہندی مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گل جوٹ**:- وہ رستی جو دو بیلوں کو آپس میں جتنے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گل جھڑنا**:- ۱ چراغ سے جلی ہوئی بتی کی راکھ گرنا۔ اردو صرف، رائج۔

**گل جھڑنا**:- ۲ بیڑی سگریٹ وغیرہ کا آگے کا جلا ہوا حصہ راکھ بنکر گرنا۔ اردو

صرف، رائج۔

**گُل چھڑی** :۔ گُنجلک۔ شکن۔ بل۔ گرہ، گتھی۔ تار یا تاگے وغیرہ کا گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہو جانا۔ اردو، مؤنث، متروک

آن واحد میں سلجھ جائے گی ساری گلچھڑی
ناخن تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائے گا — رِند

قول فیصل۔ پڑنا کے ساتھ بھی اس کا صرف تھا۔

دل تپیچ و تاب عشق سے کیوں کر نکل سکے
یہ گلچھڑی پڑی ہے کئی زلف دوتا کی ہے — داغ دہلوی

قول فیصل۔ اب لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ یہ صرف متروک ہے۔ لکھنؤ میں اب اس جگہ گتھی ہی زبانوں پر ہے۔

**گُل چھڑی** :۔۲ خفیف، ملال جو دوستوں میں ہو جائے۔ شکر رنجی، اردو صرف۔ متروک

داشد میری نہ بلبل اپنی بہار میں بھی
مرکیا جانیے کہ دل میں کیسی یہ گل چھڑی ہے — تیر

**گُل چاندنی** :۔ ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا ہے۔ گل مہتاب۔ فارسی۔ ترکیب۔ اردو۔ صرف۔ رائج۔

**گُل چڑھانا** :۔ قبروں پر پھول چڑھانا۔ مزاروں پر پھول چڑھانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے
مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برستی ہے — امیر

زندہ دنیا سے گیا داغ غم ذلت لئے
ایک دن چل کر چڑھاؤ پیر پر دو چار گل — رِند

قول فیصل۔ اب اس جگہ، پھول چڑھانا زبانوں پر ہے۔

**گُل چشم** :۔ (بے اضافت) وہ شخص جس کی آنکھ میں پھلی ہو۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گُلِ چشم** :۔ (باضافت) وہ داغ جو آنکھ کی تپلی میں ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گُل چننا** :۔ زمین سے پھول اٹھانا۔ باغ میں پڑے ہوئے پھولوں کو اکٹھا کرنا یا اٹھانا۔ اردو صرف۔ رائج۔

ہر گل چننے کو آئی تھی یہ گلزار
چبھا اگر تو مری آنکھ میں خار (زلیخائے اردو)

**گلچھلا** :۔ وہ جس کا نشانہ خطا نہ کرے کامل نشانہ باز۔ قدر انداز۔ اردو۔ متروک

خال مشکیں ہے شکار اہل قلم کو کیسے
گلچھلے تیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی — آتش

**گُل چہر** :۔ پھول جیسے چہرے والا (کنایتہً) حسین، خوبصورت۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال

سرو قد کوئی اور کوئی گلچہر
غیرت ماہ کوئی رشک مہر — ہشت گلزار

**گُل چہرہ** :۔ (کنایتہً) حسین خوبصورت معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال

غیر اسکے گئے جب سر سے اکبار
ہوئی از بسکہ وہ گلچہرہ لاچار (زلیخائے اردو)

**گلچھرے اڑانا** :۔ خوب عیش کرنا مزے اڑانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلا خوب گلچھرے اڑائے فرنگی محل کی طرف سے بھی نکلے تو کمروں کو تاکتے ہوئے (فسانہ آزاد)

**گلچھرے اڑانا** :۔ (لازم) عیش ہونا۔ مزے اڑانا۔ تفریح ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہی دولت کا مزہ ہے کہ اڑیں گلچھرے
ہاتھ آتے ہی جو اڑ جائے وہ مال اچھا ہے — داغ

**گلچھڑی** :۔ پھولوں کی چھڑی، مؤنث

مجھے بھاتا ہے سلانا تمہارا
دہن گل کی کلی ہے گلچھڑی بات — بحر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ پھولوں کی چھڑیاں اور چھڑیاں ہی زبانوں پر ہے۔

**گلچیں** :۔ (بضم اول و یائے معروف) پھول توڑنے والا مالی۔ باغباں۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

بگڑے ہوئے ہیں عاشق گلزار باغ میں
گلچیں نے پھول توڑ لیا ہے گلاب کا — جدید برادر رشید

**گلچیں** :۔ فائدہ حاصل کرنے والا۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال۔

خار ہوں دامن یکرنگی طینت سے جدا
کوئی گلچیں نہ ہوا اس باغ میں بندے کے سوا — ناظم

**گُلِ حکمت** :۔ (بکسر اول و دوم و سوم) کپڑ مٹی۔ مٹی کو کپڑے پر لت کرکے کسی چیز کو مکمل طور سے بند کر دینا۔ فارسی ترکیب حکما کی اصطلاح۔

محل صرف۔ اگر تم طلا کھینچنا چاہتے ہو تو شیشے میں دوائیں بھر کے پہلے گل حکمت کر دو اور تین دن کے بعد کشید کرو تو طلا اچھی طرح کھینچ جائے گا۔

**گُلِ حکمت کرنا** :۔ کپڑ مٹی کرنا۔ مٹی کو

کپڑے یا پلٹ کر کے کسی چیز کا منہ بند کرنا کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال

یہ عالم ہے وہ خمخانہ کہ جسمیں دور گردوں نے
گلِ حکمت کئے کتنے ہی خم خاک فلاطوں سے — ذوق

گلخپ :- (بالفتح) باہمی تکرار۔ کنایۃً رنجش آمیز گفتگو۔ بیجا بحث و تکرار، جو باہم دو شخصوں میں ہو۔ اردو، مؤنث۔ متروک۔

حصولِ صورت: آپ میں گتھم گتھا گلخپ مار دھاڑ تکرار لڑائی رنگ لارنگ کے پھیر میں عمر گنوائی (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل۔ اس کا صرف کرنا، ہونا کے ساتھ تھا جیسے جب اس نے ٹھوڑی کو پکڑا اور کانکھیوں سے ٹٹولا تب تو آپ چونکے اور لپٹ کر اس سے گلخپ کرنے لگے (فسانۂ آزاد)

(ہونا) اب دیکھئے دال میں جوتی بٹتی ہے یا ہانڈی ہے۔ خوب گلخپ ہو گی۔ (فسانۂ آزاد)

گلِ خراسانی :- (بالکسر) کھریا مٹی، فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل۔ عام طور سے اہلِ لکھنؤ کھریا مٹی یا تنہا کھریا ہی بولتے ہیں۔

گلِ خطمی :- (باضافت و بکسر سوم) ایک نیلے رنگ کے پھول کا نام جو بطور دوا مستعمل ہے۔ فارسی، ترکیب۔ حکماء کی اصطلاح۔

گلِ خیرو :- (باضافت) ایک پھول کا نام جو دوا میں استعمال ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب اطباء و حکماء کی اصطلاح۔

گلخن :- (بضم اول و فتح و سوم) آتشدان، بھٹی۔ بھاڑ۔ تنور۔ انگیٹھی۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سدا دل شعلہ افروز آتشِ ہجراں سے رہتا ہے
نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جانِ من ٹھنڈا — ظفر

دکھاتا ہے تجھے ہر روز ٹھنڈی گرمیاں اپنی
ہنسا کرتا ہے پھول مثلِ دانۂ بریاں میں گلخن پر — ہوا

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گلخن بکسرِ اول ہے، جو صحیح نہیں ہے۔

گلخن افروز :- بھٹی جلانے والا۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اردو سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔

گلِ خنداں :- (بضم اول باضافت) ہنستا ہوا پھول (کنایۃً) کھلا ہوا پھول۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شاد ہوں گا جو مجھے قتل کرے گا ظالم
دہنِ زخم بھی رشکِ گلِ خنداں ہوگا — وزیر

گلِ خودرو :- ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خود بخود اگیں۔ فارسی ترکیب مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلِ خودرو کہیں پہ پھولا ہے
کہیں نرگس کہیں پہ لالہ ہے — گلشنِ عشق

قولِ فیصل۔ خودرَو (بفتح را) صحیح نہیں ہے (بضم را و واو مجہول) صحیح ہے اس لیے کہ رو رفتن سے ہے پھول چلتا نہیں۔ رُو، رُوئیدن سے ہے یعنی اگنا، چونکہ درخت اگتا ہے اس لیے رُو صحیح ہے۔

گلخورے :- (بفتح) وہ حلقہ دار رسی جو مویشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ مؤنث (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

گلِ خوردہ :- داغ کھائے ہوئے داغ لگایا ہوا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال:

ع دستِ گلِ خوردہ مرے کم نہیں گلدستوں سے — ناظم

قولِ فیصل۔ اس کا ترجمہ گل کھانا قدیم زمانے میں رائج تھا۔

گلِ خورشید :- سورج مکھی۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

چمکے سرِ صیاد جو تیغِ شررِ گل
پھر دوں گلِ خورشید کی زردی سے سپرِ گل — بحر

گلدار :- پھول دار، وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

گلدار ہوئے ہیں سبز فانوس
پنجروں میں ہے طوطیوں کے طاؤس — محسن

قولِ فیصل۔ اس محل پر عام طور سے پھول دار ہی بولتے ہیں۔ کبوتر کے لیے بھی گلدار زبانوں پر ہے۔ ایسا کبوتر کہ جس کے رنگ کے خلاف کچھ پر ہوں جیسے تمہارا لال گلدار شیرازی جو اب نہیں رکھتا تھا جس کو بلی لے گئی۔

گلدار سبزہ :- ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سبزی مائل بہ سفیدی ہوتا ہے اور اس پر پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اردو مذکر سلوتریوں کی اصطلاح۔

کھیت کشتوں کا جو روندا خون کے چھینٹے پڑے
دیکھئے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا — منیر

گلدام :- پھولوں کا جال، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

ہے شبِ وصل رہے جلوۂ انجم یونہی
اے فلک آج نہ چھوٹے ترے گلدام سے صبح — رشک

قولِ فیصل۔ مطلق جال کے معنوں میں بھی شعراء

نے استعمال کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

صورتِ طاؤس میرے بال و پر گلدام ہیں
ہوں میں خود پابندِ دامِ الفتِ صیاد میں　　اسیر

**گلدان**:۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ رکھا جائے۔ وہ ظرف جس میں پھول سجائے جائیں فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

**گل داؤدی**:۔ (بضم اول وکسر دوم) ایک قسم کے پھول کا نام۔ فارسی، مذکر، رائج۔

**گل در گل**:۔ (بکسر ہر دو کاف فارسی) مٹی میں مل کر مٹی ہو جانا۔ فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

سو رہا ہوں چین سے کھود اکے تربت دیکھ لو
ہے مری میت امانت نقشِ گل در گل نہیں　　شرف

**گل در گل کرنا**:۔ قبر کھود کر اس میں چھپا کر مردے کو ڈال دینا۔ فارسی، مؤنث، متروک

اہلِ ایمان کی زمانے میں ابھی باقی ہے قدر
مردہ مومن نہیں ہوتا ہے گل در گل ہنوز　　رند

**گلِ دستار**:۔ پگڑی کا پھول وہ پھول جو پگڑی میں لگایا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال

قدِ خم گشتہ نے پہونچا دیا ہے سر کو قدموں پر
گلِ دستارِ وحشت میں بنا گھٹنا کفِ پا کا　　ذکیہ

**گلدستہ**:۔ (بالضم) ۱ـ پھولوں کی ٹہنیوں کا گچھا۔ پھول کا گچھا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج

بے شیر کو یا شاہ بہت پیار کیا ہے
ہمشکل محمد کو یہ گلدستہ دیا ہے　　میر عشق

**گلدستہ**:۔ ۲ـ وہ جگہ جہاں مؤذن کھڑا ہو کر اذان دیتا ہے۔ مؤذنہ۔ فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ساماں تھا وہاں قتلِ امامِ دو جہاں کا
بالائے شور تھا گلدستہ زہرا میں اذاں کا　　انیس

قول فیصل۔ گلدستۂ اذاں ملا کے بھی بولتے ہیں

تو سن نہ سن ہماری گلدستۂ اذاں پر
ہم کو پکار آنا جا کر ضرور تیسرا　　جلال

**گلدستہ**:۔ ۳ـ غزلوں کا رسالہ وہ رسالہ جس میں مختلف شعرا کی غزلیں چھپی ہوئی ہوں۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال

محل صرف۔ مجھے یقین تھا کہ فروری سنہ ۱۹۲۷ء کے گلدستہ میں آپ میری غزل ضرور شائع فرمائیں گے لیکن آپ نے شائع نہیں کی، مجھ کو بہت افسوس ہے۔

**گلدستہ باندھنا**۔ پھولوں کو خاص طریقے سے باندھنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

شعر کہنے میں خیالِ رخِ گلگوں باندھا
آج کیا فکر نے گلدستۂ مضموں باندھا　　امیر مینائی

**گلدستہ بنانا**:۔ پھولوں کی ٹہنیوں کا یکجا کرنا، پھولوں کا گچھا بنانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف۔ میں نے مختلف پھولوں کا ایک اچھا گلدستہ بنایا ہے کہ آپ دیکھیں گے تو آپ کی طبیعت خوش ہو جائے گی، کہیے تو حاضرِ خدمت کروں۔

**گلدُم**:۔ ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر ہوتا ہے اور جس کی دم کے نیچے سرخ پر اور سر پر کلغی نما چوٹی ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر فصیح رائج۔

منظور نظر ہے دلِ بلبل کو دکھانا
شوق ان دنوں اس گل کو ہے گلدم سے زیادہ　　آتش

قول فیصل۔ شعرا اس کو گلاب کے پھول کا عاشق فرض کرتے ہیں، اس کو سدھا کے لڑایا بھی جاتا ہے۔ جیسے اس وقت شاہ نصیر صاحب سے ضبط نہ ہو سکا۔ مصرع تو لے لیا مگر اتنا کہا کہ ان سے کہنا کہ جلسہ پر گلدم لڑانے کی سوجھ نہیں ہے، بالی میں آئے کر دیکھنے والوں کو بھی مزا آئے الگ الگ ہو رہا ہے ہم طرح ہوں (آب حیات)
بعض حضرات کمی کے ساتھ بصورت تانیث بھی استعمال کرتے ہیں۔

**گل دوپہری**:۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ گل دوپہر، با بغیر اضافت زبانوں پر ہے۔ گل دوپہری باضافت یا بغیر اضافت نہیں بولتے عام طور سے اس درخت کو گل دوپہریا کہتے ہیں (جیسے میں نے وزیر باغ سے گل دوپہریا کا درخت لا کے لگایا تھا خدا کی قدرت سے ٹھیک بارہ بجے اس کے پھول کھل جاتے ہیں۔

**گلدوز**:۔ وہ چیز جس پر پھول بوٹے کڑھے ہوں۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

جو ہر ہیں کہاں کڑھے ہے دلہن چادر گلدوز
تسلیم شہ دیں کو ہے ہم وہ ادب آموز　　نفیس

**گل دیگر شگفتن**:۔ نئی بات ظہور میں آنی فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے ایسے محل پر بولتے ہیں کہ جس کا خیال بھی نہ ہوا اور وہ بات پیدا ہو جائے۔ تو کہتے ہیں کہ گل دیگر شگفت ... اس کے اضافہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

**گل دینا**:۔ دھات گرم کر کے جسم پر نشان دینا۔ داغ دینا، کسی عضو کو آگ سے جلا دینا، اردو، صرف، قریب بہ متروک۔

چپلا نہ بہ تو چپلے کا گل اے نگار دے
کچھ تو نشانی اپنی تجھے یادگار دے (ذوق)

قول فیصل - اب اس محل پہ داغ دینا زبانوں پہ ہے۔ صاحب سرمایۂ زبان اردو لکھتے ہیں کاف فارسی کے فتح سے یہ لفظ کسی کو دار پر کھینچنے کے معنی میں آتا ہے۔ اور مثال میں رشک کا شعر دیا ہے۔

گلے لگئے بت فتنہ نگی کے
واجب القتل ہیں تو گل دے گا (رشک)

مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اب یہ صرف متروک ہے۔

**گلدڑانک** :- ایک قسم کا بڑا قد اور بھاری کتا جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کا شکاری کتا۔ انگریزی رائج ہے۔

جوڑیاں تازیوں کی برق شعار
کوئی گلدڑانک اور کوئی بو دار (قلق)

محل صرف۔ خدمت گار ٹانگ ایک گل ڈانک پالئے (فسانۂ آزاد)

**گلرخ** :- (بے اضافت) وہ شخص جس کے رخسارے گلاب کے مانند سرخ ہوں، خوبصورت، اردو، فارسی، صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل، اس کی اردو جمع گلرخوں ہے فارسی جمع گلرخاں بھی مستعمل ہے۔

گلرخوں کو باغ میں لاتی تھا اس کنج میں
جس جگہ دم بند ہیں دخل ہوا ہوتا نہیں (ہوا)

چمن میں غنچے چٹک کر جو پھول بنتے ہیں
زیادہ کرتی ہے کیا حسن گلرخاں فریاد (وزیر)

قول فیصل - اسی محل پر گل رخسار بھی بولتے ہیں جیسے آزاد، وہ لبوں کی سرخی، دانتوں پر پان کی تحریر، وہ رخسار تاباں، وہ مستانہ چال نہ بھولوں گا، نہ بھولوں گا۔ اس گلابی ڈوپٹے نے گل رخسار کے جوبن کو اور بھی دوبالا کر دیا (فسانۂ آزاد)

**گل رخسار** :- (باضافت) رخسار کا گل سے استعارہ کرتے ہیں، ایسے رخسار جو پھول کے ایسے ہوں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

گل رخسار کی پہنچی ہے کہاں تک خوشبو
ذکر کرتے ہیں گلستاں میں عنادل تیرا (جلیل)

**گل رعنا** :- (باضافت) ایک قسم کا سرخ اور زرد پھول۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

**گل رعنا** :[2]- (کنایتہً) معشوق خوبصورت حسین۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

افسوس جہاں سے دوست کیا کیا نہ گئے
اس باغ سے کیا کیا گل رعنا نہ گئے (فسانۂ آزاد)
تھا کون سا گل کہ جس نے دیکھی نہ خزاں
وہ کون سے گل کھلے جو مرجھا نہ گئے

**گلرنگ** :- سرخ لال، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ہم اسیروں کی طبیعت میں ہے یہ رنگینی
کریں گلرنگ لہو سے ہو اگر دام سفید (وزیر)

**گلرو** :- (کنایتہً) معشوق، ایسا معشوق کہ جس کا چہرہ مثل پھول کے ہو۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آیا ہے جو شب کو پئے گلگشت وہ گلرو
ہے بزم حسیناں سے سوا نور چمن کا (لطافت)

قول فیصل - اس کی اردو جمع گلرویوں اور فارسی جمع گلرویاں ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

ہزار افسوس یہ چرخ ستمگر (زلیخائے اردو)
ستم کرتا ہے گلرویوں کے اوپر (نگار دہلوی)

وصف گلرویاں کیا کرتا ہوں میں رنگیں بیاں
عندلیبو پھول جھڑتے ہیں مری تقریر سے (وزیر)

**گلریز** :- (بلا اضافت) پھلجھڑی - فارسی مذکر۔

دستکاری جو دکھائے کوئی گھنگھی بھر کر
تو بھی اس آہ کی گلریز ادا ساز کو چھوڑ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ پھلجھڑی ہی بولتے ہیں اصلی معنی میں بھی اس کا استعمال کیا ہے - جو تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

گلریز ہے کیا کلک وزیر آب دم تحریر
پیدا تو کرے ایسے بھلا شاخ سمن پھول (وزیر)

**گلریز** :[2]- ایک قسم کا کپڑا (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گلریز** :[3]- پت جھڑ کا موسم، موسم خزاں فارسی، مذکر، متروک۔

پہاڑوں کی ہوئی گرمی زبس تیز
ہوا اکبارگی ہر ایک پھول گلریز
(زلیخائے اردو، نگار دہلوی)

**گلریزی** :[1]- (بلا اضافت) پھولوں کا جھڑنا کنایتہً خوش بیانی - فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مشتاق ہیں گلریزی بستان سخن کے
سچے ہیں گہر ہوتے ہیں اس دُر سخن سے (اوج)

**گلریزی** :[2]- پھلجھڑی، ایک قسم کی آتش بازی، اردو، متروک۔

اسی شعبان میں گلریزیاں روشن ہوں آہوں کی
جواب کی شوق آتشبازی اس کا ہو تماشائی
رشک

قول فیصل - اہل لکھنؤ پھلجھڑی ہی بولتے ہیں۔

گلزار: ۱ چمن، گلشن، گلستاں، باغ، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا ہوگا گلگشت کو جب وہ گل
تو گلزار پھولا سمایا نہ ہوگا گویا

قول فیصل - یہ لفظ مرکب ہے۔ گل یعنی پھول اور زار کثرت و انبوہ کے لئے

گلزار: ۲ ایک راگ کا نام موسیقی میں (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گلزار: ۳ (کنایۃً) بارونق۔ مثل باغ کے چہل پہل کی جگہ۔ فارسی، صفت۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف - والد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سنتے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار صحبت تھی (آب حیات)

گلزار: ۴ ایک خط کا نام۔ ایک قسم کی تحریر جس میں حروف کے اندر بیل بوٹے پھول بنا دیتے ہیں۔ فارسی، صفت۔ قلیل الاستعمال۔

خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشق ستم
خون سے بلبل کے لکھا قطعۂ گلزار کو
آتش

قول فیصل - عام طور سے خط گلزار کی ترکیب سے اس کا استعمال ہے۔

کہ خط گلزار کے پڑھنے کو بہار آجائے مؤدت

گلزار ارم: - جنت کا باغ وہ مصنوعی جنت جو شداد نے بنائی تھی۔

محل صرف - تمہیں نہیں معلوم کہ گلزار ارم اس جنت کو کہتے ہیں جو شداد نے بنائی تھی اور اس کو خدا نے اپنی جنتوں میں شامل کر لیا

گلزار ابراہیم: - وہ آگ جس میں نمرود نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی تھی۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جو اس کا جلوہ دلکش ہے تو اس کا روح پرور ہے
یہ ہے گلزار ابراہیم وہ بت خانۂ آذر
(نظم طبا طبائی)

گلزار پلاؤ: - ایک قسم کا پلاؤ جو روسا قدیم زمانے میں کھاتے تھے۔ اردو، متروک

محل صرف - پلاؤ اور بہت قسم کے ہوتے ہیں، مثلاً نور پلاؤ، کوکو پلاؤ، موتی پلاؤ، چنبیلی پلاؤ، گلزار پلاؤ وغیرہ اس طرح شیرمال کی بھی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں (قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ)

گلزار پھولنا: - باغ میں پھول آنا۔ بہار آنا۔ اردو، مصدر، دہلی کی زبان۔

پھولے گی اس زمانے میں گلزار معرفت
یاں میں زمین شعر میں یہ تخم بو گیا درد

قول فیصل - دہلی میں گلزار مؤنث ہے لیکن اہل لکھنؤ مذکر ہی بولتے ہیں۔

گلزار جہاں: - دنیا، عالم، جہاں کا گلزار سے استعارہ۔ فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

مانند صبا ہم ہیں گل و برگ سے واقف
چھانا ہوا گلزار جہاں سب ہے ہمارا اسیر

گلزار خلیل: - (باضافت) وہ آتش نمرودی جو حضرت ابراہیم کے لیے گلزار بن گئی تھی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

امتحاں گاہ محبت نہیں گلزار خلیل
کون ایسا ہے جو زخموں سے یہاں چور نہیں عزیز لکھنوی

گلزار قالی: - (باضافت) وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

تم چلے جو وقت گھر عشرت سے خالی ہو گیا
فرش کانٹوں کا مجھے گلزار قالی ہو گیا شعور

گلزار کھلانا: - باغ لگانا، اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف - جو محفل ایسی گلشن فصاحت کے گلدستوں سے سجائی جاوے وہاں کی رنگینیاں کیا کچھ ہوں گی، جی چاہتا تھا کہ ان کی باتوں سے گلزار کھلا دوں (تذکرہ از آب حیات)

گلزمیں: - قطعۂ زمین، سرسبز و شاداب زمین۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

ویرانے کو گلزمیں بناؤ
گلزار جو ابر بن بناؤ گلزار نسیم

گل سبحہ: - تسبیح کا پھندنا، فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

اپنا گل سبحہ جو دکھائے اثر گل
دانے ہوں عقیق شجری کے شجر گل بحر

گلستان: ۱ (بضم اول و کسر دوم) باغ گلزار، چمن، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پھول داغوں کے مرے دل میں ہیں پھل زخموں کے
آج کل سیر کے قابل ہے گلستاں اپنا جلیل

قول فیصل۔ بضم اول و کسر دوم بھی استعمال ہوتا ہے
منھ گلستاں میں لیلیٰ شب کا اتر گیا
بھونرا اُٹھائے باغ سے پرواز کر گیا۔ جوش ملیح آبادی

**گلستاں**: ۲ شیخ سعدی کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔
تصویر کھینچی اسکے رخ سرخ فام کی
اک صفحے پہ قلم نے گلستاں تمام کی  آتش
جب کیا بلبل نے تیرے گلشن عارض کا وصف
مثل غنچہ کو گلستاں حفظ ساری ہو گئی  منیر

**گلستاں پھولنا**: باغ کھلنا، باغ میں پھول آنا۔ بہار آنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال
ہار پھولوں کے ہیں چوٹی میں عیاں
و کیا ہو پھولا ہے گلستان وفا  وزیر

**گل سرخ**: بہ اضافت۔ گلاب کا پھول۔ فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
اس چمن میں ہیں گل سرخ اور پھولوں سے عزیز
ہیں زیادہ قدر میں عالم سے جو زردار ہیں  ناسخ

**گل سرسبد**: چوٹی کا پھول، پھول جو اپنی نوع میں سب سے بہتر ہو۔ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ پھول بیچنے والوں اور باغبانوں کا معمول ہے کہ جو پھول سب پھولوں میں اچھا اور بڑا ہوتا ہے اس کو ٹوکری میں سب پھولوں کے اوپر رکھتے ہیں۔ کنایۃً منتخب اور عمدہ چیزوں کے لیے بھی کہہ دیتے ہیں۔

**گل سوسن**: (باضافت و ضم سوم) ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول، فارسی، مذکر، فصیح، رائج
کہا بلبل نے جب توڑا گل سوسن کو گلچیں نے
الٰہی خیر کیجو نیل رخسار چمن بگڑا  خواجہ آتش

**گلسیا**: (بکسر اول و فتح دوم) چھوٹا گلاس دوا یا پانی پینے کا، مؤنث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ہر چھوٹے گلاس کو گلسیا نہیں کہتے ہیں، جب کبھی تحقیر مقصود ہوتی ہے تو بولتے ہیں جیسے ہم نے تم سے کہا تھا کہ بڑا گلاس لاؤ تم جو گلسیا لائے ہو اس سے کیونکر کام چلے گا۔

**گل شاداب**: تر و تازہ پھول کھلا ہوا پھول، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
بلبل کے جو نالوں نے کیا چاک چمن میں
شبنم ہوئی زخم گل شاداب کا پھاہا  لطافت

**گل شب افروز**: ایک قسم کے پھول کا نام۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گل شببو**: ایک پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے اور جس کی خوشبو رات کو پھیلتی ہے فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
یار آیا ہے مرے گھر بلبل بہار آئی ہے
گل شببو ہے ہر اک داغ جگر آج کی رات  بحر

**گل شببو کھیلنا**: فعل لازم (لکھنؤ) چراغ بجھا کر چاٹ جھوٹا کھیلنا (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گل شکر**: (بلا اضافت) گلقند۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گلقند ہی بولتے ہیں۔

**گل شگفت**: امر عجیب، ہوا، زبانوں پر گل دیگر شگفت ہے، فارسی (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ گل دیگر شگفت بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

**گل شمع**: شمع کا گل۔ وہ حصہ جو جلنے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔ فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گل شمع**: ۲ (کنایۃً) شعلۂ شمع، شمع کی لو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔
شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے
ہو نگہ مثل گل شمع پریشاں مجھ سے  غالب

**گلشن**: ۱ باغ، چمن، گلستاں، گلزار فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا
بلبلو تم کو مبارک رہے گلشن اپنا  وزیر

**گلشن**: ۲ شاہ سعد اللہ کا تخلص۔
قول فیصل۔ آپ دہلی کے رہنے والے تھے ولی دکنی آپ کے مرید ہوئے شاید شعر میں بھی اصلاح لی، مگر دیوان فارسی کی ترتیب انکے اشارہ سے یقیناً کی۔ شیخ سعد اللہ گلشن مرزا بیدل کے معاصر تھے اور اچھے شاعروں میں تھے۔ فارسی کے دو شعر ان کی یادگار ہیں۔
گشتم شہید تیغ تغافل کشیدنت
جانم ز دست برد غزالانہ دیدنت
برقت هیچو ال فهمید معنی ہائے نازاد
کہ شرح حکمت العین ست مژگاں دراز او

**گلشن افروزی**: گلشن کو زینت دینا۔ گلشن کو سجانا۔ گلشن میں بہار لانا، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔
پاؤں میں لوٹ بھی وہ زردوزی
شمع رخ تھی گلشن افروزی
(فسانۂ آزاد)

**گلشنِ ایجاد** :- (کنایۃً) دنیا، عالم۔ جہاں۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

ہے بنا جب سے گلشنِ ایجاد
ہوئی ہر شے ہر ایک کو امداد (زہرِ عشق)

**گلشنِ آفاق** :- (باضافت) آفاق کو گلشن سے استعارہ (مجازاً) دنیا جہان۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب گلشنِ آفاق میں ہم رہ نہیں سکتے
دل میں تو بہت کچھ ہے مگر کہہ نہیں سکتے (نقش)

**گلشن پھولنا** :- باغ میں بہار آنا، کثرت سے پھولوں کا کھلنا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال

رنگِ گل سے خوں ہمارے آبلوں کا شوخ ہے
نقشِ پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیرِ پا (آتش)

**گلشنِ جنت** :- باغِ جنت، خلد، بہشت، جناں، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

کس قدر سہتے ہیں زاہد ایذا
اک فقط گلشنِ جنت کے لیے (رشید)

**گلشن سرا** :- وہ مکان جو باغ میں ہو۔ فارسی۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اسے بائیں باغ کہتے ہیں۔

**گلشنِ شداد** :- ارم، وہ مصنوعی جنت جو شداد نے بنائی تھی۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

پاؤں پڑنے پر بھی ہرگز منہ وہ دکھلاتا نہیں
گلشنِ شداد کا نقشہ کا رخ گلگوں ہوا (وزیر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر جنت شداد ہے۔

**گلشنِ عالم** :- (مجازاً) دنیا، جہان، زمانہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

تیرے آگے کہتے ہیں گل کھول کر بازو، بر
گلشنِ عالم سے ہیں تیار اڑ جانے کو ہم (ناسخ)

**گلشنِ قارس** :- عالم جبروت۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلشن لوٹ** :- ایک قسم کا جالی دار کپڑا اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے گلشن لیٹ بھی لکھا ہے۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گلِ شیراز** :- شیراز کا پھول۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

شاہدِ مضموں تصدق ہے ترے انداز پر
خندہ زن ہے غنچۂ دل گلِ شیراز پر (اقبال)

**گلِ صد برگ** :- گیندے کا پھول۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ چونکہ اس پھول کی سو پتیاں ہوتی ہیں، اسلیے اسکو صد برگ کہتے ہیں۔

**گلِ عارض** :- (مجازاً) رخسار۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوں وہ بلبل جو کرے ذبح خفا تو ہو کر
روح میری گلِ عارض میں رہے بو ہو کر (وزیر)

**گلِ عباس** :- ایک قسم کا پھول جو کوئی سرخ، کوئی گلابی، کوئی زرد، اور کوئی دو رنگا ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب۔ رائج

قول فیصل۔ اسی کو گلِ عباسی بھی کہتے ہیں۔

**گلِ عبہر** :- نرگس کا زرد رنگ کا پھول۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چشمِ سیہ تمہاری نظر بھر کے دیکھیے جب
لالہ میں داغ دبے گلِ عبہر میں گھر کرے (ذوق)

قول فیصل۔ نرگس کے سیاہ رنگ کے پھول کو شہلا کہتے ہیں۔

**گلعذار** :- (بضم اول و کسر سوم) سرخ و سفید رخساروں والا (کنایۃً) معشوق۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ میاں آزاد نے ایک دردانگیز آواز سے ایک شعر پڑھا اور چپکے چپکے خود بھی پھاٹک میں دبے پاؤں اس گلعذار کے پیچھے پیچھے گئے (فسانۂ آزاد)

**گلِ عصفر** :- کسم کا پھول۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گلِ عناب** :- عناب کا پھول۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

مجروح ہوا ہوں طالبِ بوسۂ لب میں
رکھدے کوئی برگِ گلِ عناب کا پھاہا (وزیر)

**گلِ فاتحہ** :- (باضافت) تیجے کے پھول۔ وہ پھول جو تیجے میں رکھے جاتے ہیں۔ فارسی، ترکیب۔ متروک۔

کس کے تئیں نصیب گلِ فاتحہ ہوئے
مجھ سے ہزاروں اسکی گلی میں پڑے رہے (میر)

**گلفام** :- (کنایۃً) حسین، معشوق، وہ جو شکل پھول کے ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ دوسرے بزرگوار زیبا اندام نازک خرام گلفام کیچل لیٹے کا دھانی رنگا ہوا کرتا اس پر زرد پیگڑ والی مہین شربتی کا تین

کمر توئی کا چست انگرکھا، گلبدن کا چوڑا پیدار گھٹنا پہنے بیسواؤں کی طرح پیالی جمائے عطر عروس لگائے ٹکے دار ناشہ بھر کی ننھی سی ٹوپی البین سے اٹکائے ہاتھوں میں مہندی پور پور چھلے آنکھوں میں سرمے کی تحریر چھوٹے چھے کا زرد مخملی چڑھواں جوتا، زیب پا کیے ہوئے ایک عجیب لوچ سے کمر لچکاتے پھونک پھونک کر قدم دھرتے چلے آتے تھے (فسانۂ آزاد)

گل فروش :- مالی۔ پھول بیچنے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

اب جو وہ ہنوائیں گہنا یاد رکھنا گلفروش
پھول بیچ جائیں تو میری قبر کی چادر بنے — رشید

گلفشاں :- پھول بکھیرنے والا۔ پھول لٹانے والا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مری تربت پہ شور بلبلاں ہے
چراغ قبر شاید گلفشاں ہے — وزیر

گلفشاں :- چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلفشاں :- (کنایۃً) خوش بیان۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیا گلفشاں زباں ہے اس تنگ تر دہن میں
بلبل چہک رہا ہے اک غنچۂ چمن میں — قدر

گلفشاں :- چراغ۔ پھول جھاڑنے والا فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ ناقبول تھا مر کر ہوا جو شوق جناں
تو گلفشاں نہ چراغ سر مزار ہوا — صبا

گلفشانی :- (کنایۃً) خوش بیانی، اس طرح کا بیان کہ جس سے منہ سے پھول جھڑیں۔ فارسی مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلفشانی سے مواعظ کی ہوا برہے گل
سیر دامان ابر تا بہ گریبان اجل — نظم طباطبائی

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

چمن میں رہ کے ساری عمر مشق گلفشانی کی
قفس میں آتے آتے آگئی طرز فغاں مجھ کو — جلیل

گل قالین :- وہ پھول جو قالین پر بنے ہوئے ہوں۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

غیرت عطر بینا ہے بس اے رشک بہار
تو جو بیٹھا گل قالیں میں ہوئی بو پیدا — لطافت

گلقند :- (بالضم) شکر اور گلاب کی پتیوں سے بنا ہوا مرکب۔ فارسی ترکیب، مذکر، اطبا کی اصطلاح۔

زہر غم فراق کا مجھ سے مزا نہ پوچھ
گلقند ہے نبات ہے شکر ہے قند ہے — اسیر

قول فیصل۔ عام طور سے اطبا ان مریضوں کو دیتے ہیں جن کو قبض کی شکایت ہوتی ہے گلقند کی ایک قسم آفتابی بھی ہے جو شکر اور گلاب کی پتیاں دونوں ملا کے دھوپ میں رکھ دیتے ہیں

گلقند آفتابی ہو جانا :- کسی پر ریجھنا، ریشہ خطمی ہو جانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گل کاٹنا :- گل تراشنا۔ شمع کے فتیلے کے سر کا قینچی یا گلگیر سے جدا کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

رحم دل ہوں اشک بہ نکلے گئے آنکھوں سے ابھی
رحم ہر دم ہے نہ کاٹو شمع کا زنہار گل — رند

گلکار :- ۱ وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلکار :- ۲ وہ چیز جس میں سے پھول نکلیں۔

دل آبلے ہو کے پھوٹتے ہیں
گلکار انار چھوٹتے ہیں — شاد (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلکاری :- نقاشی، بیل بوٹے کا کام۔ پھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مرگ کے بعد کہاں زینت دنیا کا خیال
گور کی سقف کو کیا کام ہے گلکاری سے — اسیر

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع گلکاریاں بھی زبانوں پر ہے، جیسے "علم اٹھانے والوں کا زرد رنگ ارمام باڑوں کی تیاریاں، صناعوں کی گلکاریاں" (فسانۂ آزاد)

گلکاری کرنا :- پھول بوٹے بنانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

گلکاریاں کیں ہیں یہ زر داغ جنوں نے
پھولا ہم سا چپا ہے شکھ اب کا چھپا ہا — وزیر

گلکاری کرنا :- ۲ (کنایۃً) کاریگری کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گلکاری ہونا :- پھول پتیاں بننا، بیل بوٹے بننا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دامن کا گلزار خنجر کی گلکاری ہے۔ صنعت کی دستکاری بہانا آ کر قلم لگائے تو ہاتھ کاٹے جائیں (آب حیات)

گل کاغذی :- کاغذ سے بنایا ہوا پھول جو رنگ برنگ کا ہو (کاغذی)

بناتے ہیں۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے عام طور سے کاغذ کے پھول زبانوں پر ہے۔

**گل کترنا:۔** (۱) پھول تراشنا۔ کاغذ کے پھول بنانا گلکاری کرنا۔ اردو صرف، رائج۔

**گل کترنا:۔** (۲) شمع یا چراغ کی بتی کا جلا ہوا حصہ۔ قینچی وغیرہ سے کاٹنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اپنی بو باس پر عندلیب کو پھنسایا ہے، بلبل نالاں ہے۔ پروانہ جل مرتا ہے ہر دم
ہر محفل شمع سوزاں سے گلگیر گل کترتا ہے۔
(انشائے سرور)

**گل کترنا:۔** (۳) عجیب و غریب کام کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر
ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض دو دم

**گل کترنا:۔** (۴) سبقت لے جانا، آگے بڑھ جانا۔ اردو، صرف۔ متروک۔

گل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے
سرسبز ہو شاگرد نہ استاد کے آگے
مصحفی

**گل کترنا:۔** (۵) ایسی کوئی بات کرنا یا کہنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

چھوڑا گلزار سے دور اور پر بلبل کترے
ہائے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے
جرأت

قول فیصل۔ اس محل پر گل کھلانا، یا شگوفہ چھوڑنا زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گل کدہ:۔** گلستاں، پھلواری، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

پھر موسم بہار ہے نیرنگ گل کدہ
پھر بن گیا ہے لالہ و رخون نشستہ دل
راسخ

**گل کرنا:۔** چراغ یا شمع بجھانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گل کر دیا ہوا نے جو شمع مزار کو
رشک

**گل کمھلانا:۔** پھول مرجھانا، گل کا پژمردہ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کمھلائے چلے جاتے ہیں گل کس کی ہے آمد
گھبرائی ہوئی پھرتی ہے کچھ باد سحر بھی
امیر

**گل کھانا:۔** (۱) معشوق کے چھلے وغیرہ کو آگ میں تپا کر بدن پر عشق جتانے کو داغنا اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

دونوں کلائیاں دو پھولوں کی ڈالیاں ہیں
گل کھائے ہیں یہ میں نے خوبان گلبدن پر
آتش

**گل کھانا:۔** (۲) نزلے کا پانی روکنے کے واسطے کبھی کنپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گل کھانا:۔** (۳) عورت کا اپنی پاکدامنی اور عفت کے ثبوت کے لیے اپنی ران میں چاقو بھونکنا۔ اردو، صرف، متروک۔

دیوانے ہیں وہ لوگ جو گل کھاتے ہیں اس پر
غم خوار نہ ہوگا وہ گل اندام کسی کا بھی

**گل کھانا:۔** (۴) (کنایۃً) رشک کرنا، حسد کرنا۔ دل پر داغ لینا۔

کسی گل کے لیے تم آپ گل ہو گل نہ کھاؤ جی
ابھی ننھا کلیجہ ہے نہ داغ اس کو لگاؤ جی (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے شعر میں رشک یا حسد کا شائبہ نہیں ہے بلکہ گل کھانا اظہار عشق و شیفتگی میں معشوق کا چھلا گرم کر کے سینہ اور پشت کو داغنا۔ ہے اس کو گل کھانا کہتے ہیں۔ میرے حسب وضع معنی فیلن اور پلاٹس میں بھی درج ہیں۔ فیلن نے ایک شعر بھی مثال میں دیا ہے۔

گل کھائے ہے معشوق کے چھلے کے یہاں تک
ہاتھوں میں گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گل کھلانا:۔** (۱) پھول کھلانا۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔

عجب باغ عالم کو دی کچھ بہار
کھلائے ہر اک رنگ کے گل ہزار
(نور نامہ)

**گل کھلانا:۔** (۲) فساد کھڑا ہونا، آفت لانا، نئی بات پیدا کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے
آتش

**گل کھلانا:۔** (۳) کوئی عجیب و غریب اور انوکھا کام کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اے داغ اسکی بزم میں ہم گل کھلائیں گے
اسکا ہے انتظار ذرا کوئی کچھ کہے
داغ

**گل کھلنا:۔** پھول کا شگفتہ ہونا، پھول کا کھلنا، اردو صرف فصیح رائج۔

ہوئے سرسبز نخلستان شجر جھومے رطب ٹپکے
ہنسے غنچے کھلے گل ابر اترا اٹھا نسیم آئی
نظم طباطبائی

قول فیصل۔ یہ گل شگفتن کا ترجمہ ہے جو زبانوں پر ہے

**گل کھلنا:** ۲۔ کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا، کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

کیا کہئے کہ رنگ باغ کیا تھا
کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا (اختر شاہ اودھ)

**گل کھلنا:** ۳۔ بھید کھلنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلگشت:** ۔ باغ میں تفریحاً ٹہلنا، سیر، باغ کی سیر۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

گلگشت چاندنی میں جو اس مہ جبیں نے کی
ماہ شب چہار دہم دنگ رہ گیا (رشک)

قول فیصل۔ گلگشت چمن کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

پھر وہی ولولے ہوں پھر وہی گلگشت چمن
پھر وہی جوش ہو تاثیر ہوا سے پیدا (صبا)

گلگشت کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

چلئے شب جمعہ کو مزار شہدا پر
گلگشت کریں آپ شہادت کے چمن کی (زند)

**گلگل:** ۔ (بالفتح و فتح سوم) ایک قسم کا بڑا اور لانبا۔

نیبو ترنج۔ ایک ترش پھل ہے۔ جس کا اچار ڈالتے ہیں۔ یہ نیبو اس قدر ترش ہوتا ہے کہ اس میں لوہے کی سوئی رکھ دیں تو گل جائے، اور کوڑی ڈالیں تو آٹا ہو جائے۔ فارسی، مذکر

(۲) ایک قسم کی مینا اور جنگل گجیا کو بھی کہتے ہیں۔

(۳) ایک قسم کے مصالحے کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینہ لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گلگلا:** ۔ (بضم اول و سوم) ایک قسم کا میٹھا پکوان اردو، مذکر، رائج۔

چلو چڑھائیں حسینوں کے طاق ابرو میں
جو یک پکا کے ہو تیار گلگلا دل کا (ظریف لکھنوی)

قول فیصل۔ میدہ میں شکر ڈال کے پھینٹ لیتے ہیں اسکے بعد اس کو کڑھائی میں تل لیتے ہیں۔ گلگلے عام طور سے خوشی کی تقریب میں تلے جاتے ہیں۔

**گلگلا سی ناک:** ۔ پکوڑا سی ناک۔ موٹی اور ابھری ہوئی ناک (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**گل گلاب:** ۔ گلاب کا پھول۔ فارسی، مذکر قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے صرف گلاب یا گلاب کا پھول زبانوں پر ہے۔

ہے عکس آئینہ میں رخ لاجواب کا
پانی میں پھول تیر رہا ہے گلاب کا (جدید لکھنوی)

**گل گوتھنا:** ۔ طفل فربہ کو کہتی ہیں۔ صفت۔ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں، بلکہ یہ دہلی کی زبان ہے جیسا کہ لغات النساء میں درج ہے۔ گلگوتھنا۔ گول مول گٹھیلا، پھولے پھولے گالوں والا۔ بھرے بھرے جسم والا، موٹا تازہ۔ گول جسم والا۔ موٹا، فربہ جسم۔ موٹے تازے بچے کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں۔ (لیکن لغات النساء میں یہ لفظ بفتح اول ہے)

**گلگوں:** ۱۔ (بضم اول و سوم واو معروف) گلاب کے رنگ کا، سرخ، لال۔ فارسی صفت فصیح، رائج

گل کھلائے ہیں مری وحشت نے دیکھو اے عندلیب
سنگ جو آکر لگا وہ خون سے گلگوں ہوا (وزیر)

قول فیصل۔ رخ گلگوں، مے گلگوں، عارض گلگوں وغیرہ کی ترکیبوں سے اس کا استعمال ہے۔

شعر کہنے میں خیال رخ گلگوں باندھا
آج کیا فکر نے گلدستۂ مضموں باندھا (امیر مینائی)

خوال محبت بن پھر خندۂ قلقل نہ ہوویگا
مئے گلگوں کا شیشہ ہچکیاں لے لے کے روویگا (سراج الدین خان آرزو)

اللہ اللہ عارض گلگوں کی تیرے شوخیاں
آئینہ پر تو سے اک چادر گلابی ہو گیا (لطافت)

**گلگوں:** ۲۔ عمدہ اور چالاک گھوڑا، گھوڑا فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

گلگوں ہے گلبدن تو خوزادہ ہے لالہ فام
توسن پری سوار سلیماں کا ہم مقام (اوج)

**گلگوں:** ۳۔ غازہ۔ اُبٹنا۔ ایک قسم کے سرخ و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملتی ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلگوں ہونا:** ۔ سرخ ہونا، لال ہونا، اردو مصدر۔ فصیح، رائج۔

ہم شہیدوں کی جو خاک اسکی سواری سے اڑی
ایکدم میں توسن عمر رواں گلگوں ہوا (ناسخ)

**گلگونہ:** ۔ غازہ، پاؤڈر، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

اسی کا نام گلگونہ اسی کا نام ہے غازہ
ہمارا خون ناحق رنگ لایا گلعذاروں میں (امیر مینائی)

**گلگیر:** ۔ چراغ کی بتی یا شمع کی لو کترنے کی قینچی یا آلہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کہتے ہیں دیکھ کے زلف اس کے رخ تابال پہ
کبھی ہوتا نہیں اس شمع سے گلگیر جدا (ناسخ)

**گل لالہ:** ۔ (باضافت) ایک قسم کا سرخ پھول

جس میں سیاہ داغ یا دھبا ہوتا ہے۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

گل لالہ ہے اور داغ نہیں
روشنی ہے مگر چراغ نہیں — مولف

قول فیصل۔ تنہا لالہ بول کے بھی گل لالہ مراد لیتے ہیں

بلبلیں بیٹھی ہیں لالے کی انگیٹھی کے قریب
چنگا صاحب حسین

**گل لالہ** :- (بلا اضافت) (کنایۃً) حسینوں کا مرگھٹ۔ اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ بدنام اور گل لالہ کی مٹی پلید اور وہ صرف اس لئے کہ صاحب نور اللغات مرگھٹ کو گل لالہ سے تعبیر کرتے ہیں مگر اس اختراع خالف کی کوئی مثال پیش نہیں کرتے۔ گل لالہ بلا اضافت سے حسینوں کے جمگھٹ کی طرف اشارہ ہوتا ہے "جب طرف نکل جاؤ سرخ گل لالہ کھلا ہوا ہے" (فسانۂ آزاد)

حسینوں کے جمگھٹ کے لئے قلیل الاستعمال اور مرگھٹ کے لئے عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**گل لینا** :- گل تراشنا، شمع کا سر کاٹنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

پہ کس نے الٹ کے اپنا گل شمع محفل کا
ہو اگل گیر ہر عالم جو منقار عنادل کا — (قوی دہلوی)

جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو
جو اپنا کوئی رکھے تو اور ہو سرار تند کلکئی

**گلگم** :- وہ سختی جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ سے پیدا ہو جاتی ہے (پڑنا کے ساتھ) ہندی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گومڑا (بواؤ مجہول)

ہوتے ہیں۔

**گل گچھے** :- (بالفتح وضم سوم وتشدید چہارم) ڈاڑھی کے وہ بال جو ٹھوڈی کے بال منڈوانے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ اردو، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا عام رواج تھا۔

**گل مہندی** :- (بلا اضافت) ایک مشہور پھول اور اس کے درخت کا نام۔ اردو، رائج۔

میری آنکھوں میں جو دیکھے لخت دل بولا وہ گل
کیا ہی گل مہندی نظر آئی کنار جو مجھے — ناسخ

قول فیصل۔ عام طور سے برسات کے زمانے میں اس کے درخت ہوتے ہیں اور مختلف رنگ کے پھول ہوتے ہیں اور برسات کے بعد ختم ہو جاتے ہیں۔ اسی سبب سے بے ثبات چیز کو کہتے ہیں کہ گل مہندی کا درخت ہے

**گل مہتاب** :- (باضافت) ایک پھول کا نام جسے گل چاندنی کہتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

**گل میخ** :- ایک قسم کی لوہے کی میخ جس کا سر چوڑا ہوتا ہے۔ فارسی۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ :- یہ ایک قسم کی کیل ہے (کہ میخ) جس سے گھوڑوں کی نعل بندی ہوتی ہے۔ چابک میں بھی جڑی جاتی ہیں۔ یہ اندراج پلیٹس کے مطابق ہے اتفاق بشر ہی ہے۔

گل میخیں بدن ستاروں کی اور ہوں ہلال چار
گلگوں کے اس کے نعل تب اے نعل بند باندھ

اب یہ قریب بہ متروک۔

**گلنا** ۱ :- (بالفتح) گھلنا۔ اردو، متروک۔

سر سے ایسی ہے لگی آب کہ جلے جاتے ہیں
متصل شمع سے روتے ہیں گلے جاتے ہیں — مقیم

**گلنا** ۲ :- پگھلنا۔ اردو، متروک۔

جب رات کو ہوتی ہے پھر شمع نمط گلنا
ہر روز کا وہ صحرا ہر رات کا یہ جلنا — سودا

**گلنا** ۳ :- ابلنے سے سخت چیز کا نرم ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محاورات :- تم سے منع کیا تھا کہ بوڑھے جانور کا گوشت نہ لانا تم وہی بڑے ریشہ کا اٹھا لائے اب اس کے گلنے میں تو صبح لگ جائیں گے۔

**گلنا** ۴ :- بوسیدہ ہونا، سڑنا، خستہ ہونا۔ خراب ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کرتی نہیں مقبول ضعیفوں کو زمیں بھی
گلتا نہیں مرے کا زمیں میں بدن خشک — اسیر

**گلنا** ۵ :- فائق ہونا۔ برباد ہونا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محاورات :- اینٹ آباد میں چند دوستوں سے ملاقات ہو گئی ان کو ہوٹل میں کھانا کھلوا دیا، بلا وجہ بیس روپئے گل گئے۔

**گلنا** ۶ :- جسم کے کسی عضو پر سردی یا ٹھنڈک کا ایسا اثر ہونا کہ وہ پورا کام نہ کر سکیں۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محاورات :- میں نے جو کشمیر میں صبح کو وضو کیا تو میری انگلیاں گلنے لگیں، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی کاٹے دے رہا ہے۔

**گلنا** ۷ :- اندر دھنس جانا۔ اندر داخل ہونا۔ اردو عوام کی زبان۔

محل شرح۔ میں نے جب پختہ کنواں بنوایا تو تقریباً تین سو کوٹھیاں اور ایک لکڑی کا پہیہ جب نکلا تب جبڑائی شروع کرائی۔

قول فیصل۔ وزن پیدا کرنے کے لئے سیسہ بھی گلایا جاتا ہے۔

**گلنار** :- ایک قسم ہے انار کے درخت کی جس میں بکثرت پھول کے پھل نہیں لگتا ہے اور پھول اس کا بڑا اور صد برگ ہوتا ہے یعنی اس میں پنکھڑیاں بہت ہوتی ہیں اور برابر گلاب کے پھول کے ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اطبا گلنار فارسی کی ترکیب سے استعمال کرتے ہیں۔

**گلنار** :- (کنایۃً) سرخ، شوخ رنگ رکھنے والا، فارسی، قلیل الاستعمال۔

سورج سبز ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں
رشتۂ گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں — ناظم

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اسی محل پہ گلناری بھی بولتے تھے۔

سرخ تو تھا ہی دلے اور ہوا گلناری
پی کے اے گل قدح گل میں سرخ ترا — مصحفی

لکھنؤ کی عورتیں اسی محل پہ بہت سرخ کے معنوں میں گل انار بولتی ہیں جیسے جب تم نے سرخ پائجامہ پہنا ہے تو گل انار دوپٹہ بھی اوڑھو۔

**گل نا فرمان** :- ایک اودے رنگ کا پھول فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے۔

**گل نرگس** :- نرگس کا پھول۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اسی کو گل نرجس بھی کہتے ہیں۔

**گل نکالنا** :- (کنایۃً) باتیں بنانا، مزاحاً چٹکلے کہتے ہیں وہ کیا گل نکالتے ہیں۔

لہر حسرت کا بیداہے پر دبالی کبوتر سے دل الاتنا — مستور

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے کبوتر کے لئے اس کا استعمال ہے۔ جو کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔

**گل نوخیز** :- تازہ پھول، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

یادگار گل نوخیز خزاں میں ہے یہی
شاخ گل میں دل بلبل ہو گل تر کے عوض — وزیر

**گل نورستہ** :- (با اضافت) تازہ پھول، گل نوخیز، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

دل جو تھا پہلے گل نورستۂ باغ مراد
خار خار حسرت رنج والم ہوتا رہا — مرزا رسوا

**گل نیلوفر** :- کوکا بیلی، فارسی ترکیب، رائج

دفعتاً شک اگر سر بہ موج ہو اپنا
فلک برنگ گل نیلوفر ہو پانی میں — ذوق

**گلو** :- (بکسر اول ضم دوم و واؤ مجہول) گرچ ایک قسم کی کڑوی دوا۔ اردو مونث، رائج

قول فیصل۔ حکماء گلوئے نیب کی ترکیب سے نسخہ جات میں لکھتے ہیں یہ ایک بیل کی شکل میں ہوتی ہے جس کو نیم کے درخت پر چڑھا دیتے ہیں تاکہ کڑواہٹ زیادہ ہو جائے۔

**گلو** :- (بکسر اول ضم دوم شدہ و واؤ مجہول) گلہری اردو، مونث۔ عورتوں اور بچوں کی زبان۔

**گلو** :- (بروزن آلو) مہوے کی گٹھلی۔ اردو، مذکر، رائج۔

محل شرح۔ تم سے کہا تھا گلو کا تیل لانا، تم ناریل کا تیل اٹھا لائے۔

**گلو** :- (بضم اول) گلا، حلق، گردن، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

نظر جو حسن وہ ابرو سے پار آئے گا
گلوئے غیر تو وہ الغفار آئے گا — لطافت

سر وہ صد گلو وہ دل جگر سب کٹ کے گرے ہیں
پڑا ہے دست قاتل پہ ہم جدا ہ بقدر جسم کے — تشنہ

**گلو** :- (کنایۃً) آواز۔ فارسی فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا اس معنی میں مستعمل نہیں مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے خوش گلو بد گلو۔

**گلوا** :- (بفتح اول) نوخیز بچہ جو قریب بلوغ ہو۔ خوبصورت بچہ طفل نوخیز اردو، بازاری زبان۔

محل استعمال۔ کل جب گلوے کو تم اپنے ساتھ لیے جا رہے تھے بڑا خوبصورت ہے کبھی کبھی ہمارے یہاں بھی اس کو لایا کرو چیز ہے چیز۔

**گلو بریدہ** :- گلا کٹا ہوا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تیغ قاتل نے ان کی بسمل کیے یہاں تک
دیکھیں گلو بریدہ پانی میں مچھلیاں تک — آسی

قول فیصل۔ کٹے ہوئے گلے کے معنی میں گلوئے بریدہ کی ترکیب بھی رائج و مستعمل ہے۔

آئی صدا گلوئے بریدہ سے ناگہاں
پروردگار ختم ہوا میرا امتحاں — راز

**گلو بستہ** :- (کنایۃً) خاموش، ساکت۔

فارسی، صفت (نوراللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**گلوبند:۱** گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی کپڑا۔ مفلر۔ فارسی، مذکر۔ رائج۔

**گلوبند:۲** ایک زیور کا نام جو گلے میں عورتیں باندھتی ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

حسن ہے چاند گلا ہے ترا اے رشک قمر
گرد مہتاب کے ہالہ ہے گلوبند نہیں امیر

**گلوخلاصی:** چھٹکارا۔ رہائی۔ جھگڑے سے پیچھا چھوٹنا، مونث لکھنؤ کی زبان (نوراللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان

**گل وَرد:** گلاب کا پھول۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

سرخ ہرا نکھ ہوسے ہے رخ زرد کے ساتھ
زعفران پھولا ہے گویا کہ گل ورد کے ساتھ ناظم

**گلوری:** (بکسر اول وفتح دوم) بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے اور جس میں تین کونے ہوتے ہیں۔ ہندی۔ مونث (نوراللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں تین کونے والے پان کو بیڑا یا تنگھاڑا کہتے ہیں گلوری وہ ہے جو گول لپٹی ہوئی نوکدار یا لمبوتی ہوتی ہے "مولف تائید کرتا ہے لیکن قدرے اختلاف کے ساتھ گلوری اردو ہے۔ تنگھاڑا اب کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ بیڑا عام طور سے بولتے ہیں۔

گھر بلا کر خاطریں کیا خوب کیں مہمان کی
لاکھ ٹکڑوں سے دی ہے اک گلوری پان کی

اس کی جمع گلوریاں اور گلوریوں ہے جو رائج وفصیح ہے۔ جیسے گلوریوں پر گلوریاں چلی آتی ہیں۔ عطر کی شیشیاں لنڈھائی جاتی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

بنانا، بنوانا، لگانا، چبانا، کھانا، وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

بنواتے ہیں غیر سے گلوری
بیڑا سرے قتل پر اٹھا کر بحر

کیا لگائی ہے گلوری گورے گورے ہاتھ سے
ہو گیا چونے کی صورت پان میں کتھا سفید وزیر

آنکھیں نیچی کئے شرمائے ہوئے منہ پھیرے
مسکرا کر وہ گلوری کو چبانا تیرا رند

اجی دو باتیں سن لو بیٹھ بھی جاؤ
اے لو حقہ پیو، گلوری کھاؤ زینب عشق

پیچھے پھر کر دیکھا کہ ایک دوست کھڑے گلوریاں چبا رہے تھے کہ جان میں جان آئی مارے خوشی کے باچھیں کھل گئیں (فسانۂ آزاد)

**گلوسوز:** جو چیز نہایت شیریں اور لذت دار ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

گھر حسن گلو سوز کا نازک یہ گلے ہیں
اے صلِ علیٰ نور کے سانچے میں ڈھلے ہیں مہانیں

قول فیصل: حسن گلوسوز کی ترکیب ہی سے زبانوں پر ہے۔

**گل فروش:** (کنایتہً) معشوق، محبوب پھول جیسا۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جمال کی ہے چمن سرخیٔ رخ گل وقش
فروغ حسن یہ کرتا ہے خود جمال اثر اش۔ اوج

**گلو کا تیل:** مہوے کی گٹھلی کا نکالا ہوا تیل جو نہایت بدبودار ہوتا ہے، اردو رائج۔

**گل وگلزار:** پھول اور چمن و باغ، مجازاً سبزہ، بہار، فارسی، ترکیب۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خوش نظر ایسے نہیں کہتے کہ فقط گل و گلزار ہی پر دیوانہ پھرے ہیں۔ ایک گھاس کی پتی بلکہ سڈول کانٹا خوشنما ہو تو اس کی نوک جھونک پر بھی پھول ہی کی طرح ٹوٹ جائے (آب حیات)

**گلوگیر:** (بیائے معروف) گردن پکڑنے والا۔ گردن کو کسنے والا۔ گلے کو کسنے والا۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دم آغاز جنوں طوق گلوگیر ہوا
غل مچانے بھی نہ پائے تھے خدا یاد آیا صبا

قول فیصل۔ اس کی منفی صورت بھی رائج ہے ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

صفت طوق گلو کب وہ گلوگیر نہ تھی
کون سے دل میں وہ ناسور کی جاگیر نہ تھی اوج

معترض ہونے کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے، جو قلیل الاستعمال ہے۔

تھا اہل ولایت سے وہ اور شائع عالم
اس کا بھی ہو نہ سکا کوئی گلوگیر
(رسالہ عبرۃ الغافلین)

**گلوگیر:۲** وہ کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

واں سرمۂ چشم گرم نستعلیق
یاں قطرۂ اشک تر گلوگیر (گلزار نسیم)

**گلوگیر:۳** لالچی، طامع۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلوگیری:** گردن پکڑنا، الزام دینا۔

فارسی، مونث، قریب بہ متروک۔

ہنیں ذوق گلوگیری گریباں پھٹے چھا اپنا
ہوئے بیکار اب دست جنوں کو ہوگئی فرصت وزیر

گگولہ :۔ گولی، بندوق، گولی توپ کا گولہ۔
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

گگلونہ دا :۔ (بنون غنہ) مہوے کا چھلکا یا اسکی
گٹھلی۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گگلو نہ دا :۔ (بفتح اول و دوم) کھانا کی چیزوں
کو بلا امتیاز ملا کے کھانا (فقرہ) واہ کھانے کو گگلونہ دا
بنا دیا، یہ کہاں کی تمیز داری ہے۔
(گگلہ نہ دا میں نون غنہ ہے) (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اس محل پر گجبجا یا گجر بھتو
زبانوں پر ہے۔ جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے

گلہ :۔ (بکسر اول وفتح دوم) شکوہ شکایت
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اہل محفل سے ہے گلہ بے سود
مجھ کو شکوہ ہے میر محفل کا عزیز لکھنوی

قول فیصل۔ اس کا صرف جاتا رہنا، کرنا
ہونا، ملنا کے ساتھ ہے۔

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا
بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا تعلق

شکوۂ غیر نہ قاتل سے دم ذبح کیا
تہہ شمشیر گلا رکھ کے گلہ کیا کرتا لطافت

ہوئے ہیں وہ ہم بعد مدت کے اک جا
گلے مل رہے ہیں گلہ ہو رہا ہے جلال

اٹھو گلے سے لگا لو مٹے گلہ دل کا
ذرا سی دیر میں ہوتا ہے فیصلہ دل کا امیر مینائی

گلہ :۔ ۱ جھنڈ، غول۔ فارسی، مذکر قلیل الاستعمال

کب صاعقہ کو رفعت خرمن سے ہے ہراس
ڈرتے نہیں ہیں گلۂ روبہ سے شیر نر اوج

گلہ :۔ ۲ ریوڑ، بھیڑ بکریوں کا جھنڈ۔
فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

بہائم تھے کہ اک آواز پر سب گینہ جو دوڑے
ہوئی ذمہ ابو سفیان کے اس گلہ کی چوپانی
نظم طباطبائی

گلہ :۔ ۳ دوکاندار کی بکری رکھنے کا ظرف
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو غلہ بولتے ہیں۔

گلہائے رنگا رنگ :۔ رنگ رنگ کے
پھول۔ رنگ برنگی پھول (کنایۃً) زیب و زینت
کی مختلف چیزیں۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلہائے رنگا رنگ سے ہے زینت چمن
اے ذوق اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے ذوق

گلہائے ناز :۔ ناز کے پھول، یعنی ناز۔
فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

در کھول قصر بادۂ انساں نواز کا
یہ وقت ہے شگفتن گلہائے ناز کا جوش ملیح آبادی

گلہ بان :۔ بھیڑ بکریاں چرانے اور
پالنے والا۔ چرواہا، گڈریا۔ فارسی، مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ اب ہمارا خانہ بدولت گلہ بان
غضنفر بیگ دہقان بنا چاہتا ہے (اردو زبان
کی پانچویں کتاب از مولوی اسماعیل)

گلہ بانی :۔ دنبیوں، بھیڑ بکریوں کی
رکھوالی کرنا۔ فارسی، مونث، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

گلہتی :۔ ایک قسم کی غذا۔ اردو، متروک۔

پوچھا جو ان سے کہ غذا کیا کہی
ساتھ گلہتی کے کہا کھا دہی سودا

گلہرا :۔ ۱ (بکسر اول وفتح دوم) گلہری کا نر
اردو، مذکر، رائج۔

کروں گی دھوم سے شادی بوا سنت تو ٹھہری ہے
گلہرا ہے مرا اور منجھلی بھابھی کی گلہری ہے
جان صاحب

گلہرا :۔ ۲ گلوری رکھنے کا ظرف، لکھنؤ کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ :۔
لکھنؤ میں گلہرا نہیں بلہرا کہتے ہیں۔ گلہرا تو گلہری
کی تذکیر ہوئی" مؤلف تائید کرتا ہے۔ لیکن
بلہرا بھی اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلہری :۔ (بکسر اول وفتح دوم) ایک چوہے کی
مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی دھاریاں
ہوتی ہیں، اردو، مونث، رائج۔

بہت کچھ کھائے ہوئے پھل پھلہری
کبوتر مرغیاں پالیں گلہری دلہن نامہ

قول فیصل۔ محسن کاشی نے فارسی میں بھی یہ لفظ
نظم کیا ہے شاید تفنناً کہا ہو۔

ہر چہ افتد بدست آں طرار
بدو دستش خورد گلہری دار

گلہری :۔ ۲ انسان کے جسم کا وہ حصہ جو ران
اور پیڑو کے بیچ میں ہوتا ہے۔ اردو، مونث، متروک

کیوں گیلی انگلیوں سے تو مجھ کو ہے پیٹتی
ہے ہے تری گلہری کیا مانگتی ہے بیڑا انشار

گلہریا :۔ وہ پتنگ جس میں دھاریاں ہوتی
ہیں۔ اردو، مذکر۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح

گلہری اب رنگ لائی :۔ گلہری نے چولا بدلا

گلہری سنے رنگ بدلنا (مجازاً) انسان کا رنگ بدلنا۔ ایک رنگ سے دوسرا رنگ اختیار کرنا اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ چہرے پہ ہوائیاں اڑ رہی ہیں، بال بکھرے گریبان چاک، دامن کا پتہ نہیں
انگھڑیاں لال انگارا، واہ اچھا سوانگ ہے
اب رنگ مانی گلہری (فسانۂ آزاد)

گل ہرے ہونا:۔ درختوں میں پھول آنا باغ کا سر سبز و شاداب ہونا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

گل ہرے ہو گئے جس میں داغ
تجھ پہ رونق مگر نہیں آئی — داغ

گل ہزارہ:۔ ایک قسم کا بہت سے پتوں والا پھول۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ گیندے کے پھول کو بھی کہتے ہیں۔ ہندی گیت کے بول یاد آ گئے۔
مُنہا کیسی بنی جیسے گیند ہزارے کا پھول۔
مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اب قریب بہ متروک ہے۔

گلہ زبان پر لانا:۔ شکوہ کرنا، شکایت کرنا۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔
ناقے ہمارے ساتھ کیے تم نے بار بار
جز شکر ہم زباں پہ نہ لائیں کبھی گلہ — اوج

گلہ شکوہ:۔ شکوہ شکایت گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ مذکر۔
یہی صیاد گلہ کرتا ہے میرا ناسخ
نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے محاورہ قائم کیا ہے۔ گلہ شکوہ اور مثال میں شعر گلہ کرنا کا پیش کیا ہے۔ بہر حال گلہ شکوہ عورتوں کی زبان ہے۔ جیسے وہ مجھے بلا وجہ بدنام کرتے ہیں انھوں نے مجھے بہت ستایا لیکن ان سے کوئی گلہ شکوہ نہیں کیا۔

گلہ گزاری:۔ شکوہ و شکایت (کرنا کے ساتھ) عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ دہلی کی عورتیں گلہ گزاری بتشدید لام بھی بولتی ہیں۔
ہنسے کیے اور بھلے چنگے میں ان کو کیا ہوا
سوتے سے جو اٹھے تو گلہ گزاری کر گئے — میر حسن

گلہ مند:۔ گلہ کرنے والا، شاکی، رنجیدہ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔
بے جرم دیے داغ عزیزاں مجھے ہر چند
پر یہ نہ سمجھا کہ ہوں تم سے میں گلہ مند — میر انیس

گل ہونا:۔ بجھنا، خاموش ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، شمع، چراغ، آتش وغیرہ کے ساتھ اس کا استعمال ہے
نہ جانیں کتنی شمعیں گل ہوئیں کتنے بجھے تارے
تب اک خورشید اتراتا ہوا بالائے بام آیا — آنند نرائن ملا
ہے یقیں گل ہو جو دیکھے گیسوئے دلبر چراغ
آگے کالے کے بھلا روشن رہے کیونکر چراغ — گویا
ہوا یہ تجلی حسن کے جلوہ کی نظر آئی
ہوئی گل آتش زرتشت شمع طور شرمائی — نظم طباطبائی
شرف نے کنول گل ہونا بھی نظم کیا ہے، لیکن اس جگہ مجاز زیادہ ہے
ہوئے شوخی سے گل ہو گیا کنول دل کا — شرف

گُلی:۔ (بضم اول) (رنگ سرخ) گل سے منسوب۔ فارسی، صفت (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گگلی:۔ پھولدار، گلدار (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے نہ زبانوں پر پھولدار گگلی ہے۔

گگلی:۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے پروں پہ گل ہوتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، گگلی کبوتر، طاہی کہہ کے بولتے ہیں۔
مرغ دل داغ جو دکھائے گا یوں
شبہ ہو گا گگلی کبوتر کا — ناسخ

گگلی:۔ (بالکسر) مٹی کا بنا ہوا ظرف، بانسے گلا سے منسوب۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ تم نے جہاں اور سب مدیں لکھیں یہ نہ لکھا کہ ظروف گگلی کس قدر اور کتنے کے آئے۔ اس کو بھی لکھو ورنہ بھول جاؤ گے۔

گگلی:۔ (بضم اول و تشدید دوم) بھٹا جس میں دانے نہ ہوں۔ یا چھیل دیئے گئے ہوں۔ اردو، مؤنث، رائج۔
محل صرف۔ بھٹے کھانے بیٹھے تو گگلیوں کے ڈھیر لگا دیئے اور یہ اکثر کھایا کرتا۔ دو دو بھٹے چٹ کر جاتے ہو تو سے دانوں پر خط ڈال کر یوں مرچ لگتا۔ سامنے بھنتے ہیں لیموں چھڑکتے ہیں اور کھاتے جاتے ہیں۔
(تذکرۂ ناسخ از آب حیات)

گگلی:۔ کیوڑے کا پھول (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے بالی کہتے ہیں۔

گگلی: ۔ وہ گول اور چھوٹی لکڑی جو ڈھول کے اندر دی جاتی ہے۔ اردو۔ رائج۔

گگلی: ۔ وہ لکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے بچے گلی ڈنڈا کھیلتے ہیں۔ اردو۔ رائج۔

گگلی: ۔ چاندی سونے کا ڈلا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گگلی: ۔ ایک آلے کا نام جس سے تلوار وغیرہ کا زنگ دور کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گگلی: ۔ سلاخ نقرہ و مس جس پر طلائی نقرئی رنگ کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گگلی: ۔ گھوڑے کی دم کی ہڈی (نور اللغات)

قول فیصل۔ ممکن ہے سلوتریوں کی اصطلاح رہی ہو۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گلی: ۔ (بالفتح) کوچہ۔ محلے کے اندر کا راستہ۔ تنگ کوچہ، اردو مونث، فصیح، رائج۔

یوں اٹھے آہ اس گلی سے ہم
جیسے کوئی جہاں سے اٹھتا ہے    میر

قول فیصل۔ اسکی جمع گلیاں اور گلیوں ہے

ہمیشہ عطر میں ڈوبے ہوئے گھر سے نکلتے ہیں
مہک جاتی ہیں گلیاں جس طرف دو گام چلتے ہیں    ہم

گلی: ۔ (بالضم اول) دہلی میں بکسر کاف، لکھنؤ میں بالضم ملاحت لکڑی کی بنی ہوئی دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے ڈنڈے سے مار کے اچھالتے ہیں۔ ہندی، مونث۔

لکھنؤ میں ڈنڈا سے مرکب ہو کر گلی بالضم مدغم بغیر تشدید یہی بولتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا صرف کھیلنا کے ساتھ ہے جیسے لڑکوں کی کیفیت سنیئے کہ۔

دن بھر گلی ڈنڈا کھیلا کرتے ہیں لڑتے ہیں اور ڈنڈ پیلا کرتے ہیں۔ مگر الف کے نام سے نہیں جانتے (فسانۂ آزاد)

گلیبا: ۔ رنگریز جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے۔ لکھنؤ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس محل پر رنگریز ہی زبانوں پر ہے۔

گلیارا: ۔ کوچہ جو عوام کی شاہراہ ہو۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آثر لکھتے ہیں کہ گلیارا وہ چوڑا راستہ ہے جو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جاتا ہے۔ شہر کے شارع عام کو گلیارا نہیں سڑک کہتے ہیں۔ گلیارا عام ہوتا ہے۔ سڑک پختہ۔ فیلن میں گلیارا کے معنی لکھے ہیں گاؤں کی چوڑی سڑک مؤلف تائید کرتا ہے۔

گلیانا: ۔ گالیاں دینا۔ جھڑکنا۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ دیہاتیوں کو اس محل پر گریانا بھنا ہے۔ جیسے نواب صاحب ہم کو بلا وجہ روز گریاوت ہیں ہمری کوئی خطا نہیں ہے۔

گلیاں چھاننا: ۔ گلی گلی آوارہ پھرنا گلیوں میں مارے مارے پھرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

گلیاں گھڑنا: ۔ (گلیوں کے بنانے کی مزدوری بہت کم ہوتی ہے) تضیع اوقات کرنا، بے فائدہ کام کرنا۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

گلے باز: ۔ خوش آواز۔ اچھی آواز والا۔ اردو۔ صفت، عوام کی زبان۔

وہ زہرہ شمائل تھیں گلے باز
چھیڑتے نغمے کہیں وہ نور کے ساز    اختر شاہ اودھ

گلے بازی: ۔ خوش آوازی۔ اچھی آواز سے گانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

مگر تم ایسے کور مغز کو گلے بازی اور نازک آوازی سے کیا واسطہ تم تو پیر فقیر صاحب کے پھیر میں ترڑ کا ہوا اور کچھ سننے چلے ایسے مذاق پر تین حرف (فسانۂ آزاد)

گلے باندھنا: ۔ کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو کسی کے پالے نام کر دینے سے۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔ فعل صرف۔ وہ بیچارے بھی کسی کے بغل میں تھے اسی اصطلاح کو یار لوگوں نے شیخ ناسخ کے گلے باندھا (تذکرۂ آتش از آب حیات ۲۹۵)

وہ صنعت لکھنے جو اپنی تیغ کی یاں آ گیا
پھنسکے اس برچھے کو میرے ہی گلے بندھوا گیا    میر

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ گلے پڑنا اور گلے منڈھنا بولتی ہیں۔

گلے باندھنا: ۔ (کنایۃً) نکاح کر دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گلے بندھنا: ۔ فعل لازم۔ ذمہ پڑنا۔ بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

جسطرح کر بندھا ہے گلے اسلام کہاں
یوں تو تسبیح بھی ہم رکھتے ہیں زنار کے پاس    میر

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ گلے پڑنا، یا گلے منڈھنا ہے۔

**گلے بندھنا:۔** ۲ کسی ناپسند عورت کا نکاح میں آنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گل بندھنا:۔** پورا جوان ہونا۔ سن بلوغ کو پہنچنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ورزش کرنے سے جو ڈنڑوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور مچھلیاں کہی جاتی ہیں اسکو اہل لکھنؤ گلی بندھنا کہتے ہیں جو پہلوانوں کی اصطلاح ہے۔

**گلی بندھنا:۔** ۲ شہد کا جمع ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلی بندھنا:۔** روپیہ پیسہ پاس ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گلے پر تلوار پھیرنا:۔** (مجازاً) مار ڈالنا ختم کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سوتے ہیں پہ نہر نے مارا شبخون
اک ہاتھ میں پھیر دی گلے پر تلوار — نظم طباطبائی

**گلے پر چھری پھرنا:۔** (کنایۃً) حد سے زیادہ ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ جبر و ظلم کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی لازمی صورت "گلے پر چھری پھرنا" بھی رائج ہے و مستعمل ہے جیسے بوچڑ پوپرے کو زعیا نجاست کی حالت میں کرتا ہے۔ قصابوں کے گلے پر چھری پھری ہے۔ غیر حاضرانا کی وجہ سے نکمنی ضرور ہے (انشائے سرور)

**گلے پر چھری چلنا۔** ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ مار ڈالنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

عدم کو بہر گزک ہم جگر کباب چلے
چھری گلے پہ ترے اے بط شراب چلے — شور

قول فیصل۔ اس کی متعدی صورت گلے پر چھری چلانا بھی رائج و فصیح ہے۔

**گلے پر خنجر پھیرنا:۔** شدید ظلم کرنا۔ سخت تکلیف دینا۔ بے خطا کو ستانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

ثری سے تا ثریا آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہے
فلاکت نے گلے پر خنجر بے آب پھیرا ہے — لاادری

**گلے پڑ کے سودا کرنا:۔** زبردستی پیچھا کرنا۔ خواہ مخواہ کوئی چیز دینا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

گر نہ ہوتی طلب بوسہ تو زلفوں سے تری
جنس دل سا نہ گلے پڑ کے میں سودا کرتا — شاہ نصیر دہلوی

**گلے پڑنا:۔** (کنایۃً) بے رضا و خواہش ملنا۔ بے رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان

فکر فردا کی گلے پڑ گئی عادت کیسی
جان کو ہم نے لگائی ہے یہ علت کیسی — لاادری

**گلے پڑنا:۔** ۲ پیچھے لگ جانا۔ سر ہو جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کبھی ایسے گلے پڑ گئی ابرو کی نجت
تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا — بحر

**گلے پڑنا:۔** ۳ بے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ نکاح ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان

دیکھیو بانو دختر رز کو لگاؤ تم نہ منہ
یہ پڑے گی جب گلے مشکل ظفر بنجائے گی — ظفر

قول فیصل۔ نکاح کی کوئی شرط نہیں کوئی شے بغیر خواہش و طلب مل جائے تو کہتے ہیں کہ گلے پڑ گئی۔

**گلے پڑے کا سودا:۔** زبردستی کا سودا جو جبراً سر منڈھا جائے۔ مجبوری کا معاملہ اردو، متروک۔

گلے پڑے کا جو سودا بہار میں ہوتا
یہ داغ بھی کسی پھولوں کے ہار میں ہوتا — بحر

**گلے تک بھرنا:۔** کسی ظرف کا پر کرنا۔ گلے تک لبریز کرنا۔ اردو صرف۔ رائج۔

**گلے تک پانی ہونا:۔** ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا۔ ڈوبنے کے قریب ہونا اردو، صرف۔ قلیل الاستعمال۔

وفور اشک سے ہے کیوں گلے تک پانی
ہمارا کاسہ سر کاسۂ حباب نہیں — ناسخ

**گلی جھبکانا:۔** (کنایۃً) آوارہ پھرنا۔

رنگین قائل ہوں اس کی نیرنگی کا
اس نے کیا کیا گلی جھبکائی ہم کو — رنگین

اب اس جگہ گلیاں جھبکانا مستعمل ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گلے چپکنا:۔** گلے بندھنا۔ اردو، صرف دہلی کی زبان (نور اللغات)

**گلے ڈالنا:۔** کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گلی ڈنڈا:۔** (بضم اول) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ اس میں دو لکڑیاں ہوتی ہیں

ایک چھوٹی اور گول دوسری بڑی اور لمبی۔ اب
یہ کھیل بہت کم ہو گیا ہے۔

**گلی ڈنڈا کھیلنا:۱** گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا
اردو صرف۔ رائج۔

**گلی ڈنڈا کھیلنا:۲** (کنایتہً) وقت ضائع
کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
محل صرف۔ وہ مردہ نہ کمائے گا نہ کھائے گا
دن بھر آوارہ پھرا کرتا ہے۔ گلی ڈنڈا کھیلا کرتا ہے۔

**گلے سے اتارنا:** گلے سے جدا کرنا، گلے
سے علیحدہ کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج
سرخ پوشاک اتار اپنے گلے سے قاتل
خون ہوتا ہے مزار شہدا سے پیدا — صبا

**گلے سے اترنا:۱** حلق سے نیچے اترنا۔
نگلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
اترا تھا گلے سے کہ جگر ہو گیا ٹھنڈا
کیا جانے اس آب دم شمشیر میں کیا ہے — ذوق
قول فیصل۔ اس کی منفی گلے سے نہ اترنا بھی
رائج و فصیح ہے۔
کر دل بھر ساقی میں کیا یاد وہ نوشہ
کہ پانی گلے سے اترتا نہیں ہے — صبا

**گلے سے اترنا:۲** (کنایتہً) سمجھ میں آنا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے حلق
سے اترنا زبانوں پر ہے جیسے میں نے انھیں
لاکھ سمجھایا کہ دوسروں کی بیچاری نہ کرنا
چاہیے لیکن یہ بات تمھارے حلق سے نہ اتری
آج نتیجہ دیکھ لیا۔
اس کی منفی صورت بھی زبانوں پر ہے جیسے
تم نے جتنی باتیں کہیں ایک بات بھی حلق سے
نہ اتری۔

**گلے سے بندھنا:** گلے بندھنا، گلے پڑنا
اردو صرف۔ متروک۔
ساتھ نرگس کا نبفشہ نے دیا تنگی میں
ایک کیا دو دو گلے سے مرے بیمار بندھے — جان صاحب

**گلے سے چمٹنا:** گلے سے لپٹنا، اردو
صرف، غیر فصیح، رائج۔
وہ تو میرے گلے نہ لگا لیکن اے جنوں
زنجیر اس کی میرے گلے سے چمٹ گئی — وزیر

**گلے سے لپٹانا:** گلے لگانا۔ معانقہ کرنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ بیس برسوں کے بعد جو پہنچا تو
بڑی خالہ اماں نے دیکھتے ہی مجھ کو گلے سے
لپٹا لیا اور پیار کرنے لگیں۔
قول فیصل۔ اسی محل پر صرف گلے لپٹانا بھی
زبانوں پر ہے۔

**گلے سے لپٹنا:** گلے لگ جانا۔ بغلگیر ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔
زینب کا دم قلق سے رکا سانس الٹ گئی
بوسہ گلے کا لے کے گلے سے لپٹ گئی — دبیر
قول فیصل۔ صرف گلے لپٹنا بھی زبانوں پر ہے۔
پھر لپٹ کر مرے گلے اک بار
حال کہنے لگی وہ یوں اظہار — شوق

**گلے سے لگانا:** (متعدی) سینہ سے
لپٹانا۔ معانقہ کرنا، بغلگیر ہونا، اردو صرف
فصیح، رائج۔
لگا لوں طوق کو بس اب گلے سے مدعا یہ ہے
نہیں بے وجہ قدموں پر مرے گرنا سلاسل کا — وزیر
قول فیصل۔ اس کی منفی صورت بھی رائج و فصیح ہے
ہوتے جو علمدار جری پاس نہ آتے
ہمشکل نبی تجھ کو گلے سے نہ لگاتے — میر عشق
صرف گلے لگانا بھی رائج و فصیح ہے۔

**گلے سے لگنا:۱** سینہ سے لپٹ جانا، گلے
میں بانہیں ڈالنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
میں جاں بلب ہوں گلا کاٹو یا گلے سے لگو
جو اس میں آپ کو منظور ہو سو جھٹ پٹ ہو — ناسخ

**گلے سے لگنا:۲** دل کا ملال دور کرنا، صفائی
کر لینے اور ملال دور کرنے کے محل پر۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔
جب تلک تھے تم کشیدہ دل تھا شکوؤں سے بھرا
تم گلے سے لگ گئے سارا گلہ جاتا رہا — مصحفی

**گلے کا تعویذ بنانا:** (کنایتہً) کمال حفاظت
سے رکھنا۔ گلے کا ہار بنانا۔ بہت عزیز رکھنا۔
اردو، صرف، فصیح، رائج۔
کم ہے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا
گلے کا اپنے اسے نامہ بر بنا تعویذ — جلیل

**گلے کا توڑا:** گلے میں پہننے کی سونے کی زنجیر، اردو
صرف۔ قلیل الاستعمال۔
میری گردن کی بھی زنجیر اتروائیے اب
آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا — ناسخ

**گلے کا ڈھولنا:۱** (ڈھولنا بروزن کھولنا)
گلے کا موٹا تعویذ۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

**گلے کا ڈھولنا:۲** (کنایتہً) ناحق کا بوجھ
ناگوار چیز۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلے کا ہار:** ایک زیور کا نام جو گلے میں
پہنا جاتا ہے۔ اردو، مذکر۔ رائج۔

محل صرف - بہن کیا بتائیں پرسوں ہمارے یہاں زبردست چوری ہوگئی جو زیورات کا صندوقچہ تھی لے گئے مجھے سب سے زیادہ دکھ اپنے گلے کے ہار کے جانے کا ہوا جو سچے موتیوں کا تھا اور میری ساس نے مجھ کو دیا تھا۔

**گلے کا ہار:** ۱۲ (کنایۃً) وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چمٹا رہے ۔ صفت (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلے کا ہار ہے:** (کنایۃً) ناگوار خاطر - ناقابل برداشت - اردو، صفت - عوام اور عورتوں کی زبان

چھیڑا جو اے جنوں اسے تو نے تو جان لے
تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا　　داغ

**گلے کا ہار:** (کنایۃً) وہ جو گلے سے لپٹا رہے وہ جو ہمہ وقت ساتھ میں رہے کسی وقت جدا نہ ہو - اردو صفت - عوام اور عورتوں کی زبان ۔

طوق و زنجیر پہنی طفلی میں
عشق تب بھی گلے کا ہار رہا　　وزیر

**گلے کا ہار:** (کنایۃً) نہایت عزیز - پیارا - اردو صفت - عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کرکے رکھیے
دے نہ کس کس نے اس کو دغا گئے نہ دم میں دو گلے کا ہار آیا
　　جگر

**گلے کا ہار:** بے سر ہو جانے والا پیچھے پڑ جانے والا - جان نہ چھوڑنے والا - اردو صرف قابل الاستعمال -

میں نام پھول کا لے کر گناہ گار ہوا
شراب جان کے قاتل گلے کا ہار ہوا　　جگر

**گلے کا ہار کرنا:** - اپنے سے قریب کرنا، نہایت عزیز سمجھنا - اردو، صرف، افصح، رائج -

ترے ہاتھوں کی یہ زینت تو ہے شاخ گل سرافرازیں
ہمیں دسترس جو ہو تا تو گلے کا ہار کرتے　　اکبر

**گلے کا ہار ہونا:** ۱ بہت عزیز ہونا نہایت قریب ہونا ہمہ وقت ساتھ رہنا، اردو صرف رائج

ہجر میں اس گل کے مجھ پر سانس لینا بار ہے
زندگی ظالم مگر اب تک گلے کا ہار ہے　　اکبر

ہر کسی نے آنکھ جب ڈالی گلاوے صاف پر
ہنس کے فرمایا گلے کا ہار آنکھیں ہو گئیں　　وزیر

**گلے کا ہار ہونا:** ۲ کنایہ ہے کسی کے کسی سے لپٹ پڑنے اور گریباں گیر ہونے سے، اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل پہ داغ کو ارماں کہ گلے ان کو لگائے
ان کو یہ ڈر کہ گلے کا یہ کہیں ہار نہ ہو　　اکبر

**گلی کوچہ:** - تنگ کوچہ۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلی کوچہ:** ۲ ہر ایک گلی ہر ایک راستہ، ہر ایک پتلا راستہ - اردو، فصیح، رائج -

کیسی آبادی ہے شہر حسن میں
جو گلی کوچہ ہے اک بازار ہے　　داغ

**گلی کوچوں میں مارے مارے پھرنا:** - گلیوں میں سرگرداں رہنا - مارے مارے پھرنا گلی کوچوں میں بیکار ادھر سے ادھر پھرنا - اردو صرف، غیر فصیح رائج -

قول فیصل - تانیث کے لیے گلی کوچوں میں ماری ماری پھرنا زبانوں پر ہے ۔

چھیچھن پہ ہمارے رنگیلے جوان کا دل آیا ہے کچھ ایسی آفت کی پرکالہ نہیں ایسی تو گلی کوچوں میں ماری ماری پھرتی ہیں (فسانۂ آزاد)

**گلے کی رگیں پھلانا:** - (کنایۃً) غصہ کرنے سے (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلے گلے:** - (کنایۃً) گلے تک - اردو فصیح رائج

طوفان آب تیغ پہ رہتا ہے باڑھ پر
دم بھر گلے گلے ہے تو دم بھر کمر کمر　　قدر

**گلی گلی:** - کوچے کوچے، ہر ایک گلی کوچے میں اردو عوام کی زبان ۔

محل صرف - ایک فقیر صدا کہتا پھرتا تھا کچھ راہ خدا دے، جا رجا تیرا بھلا ہو گا - حضور کو پسند آئی ان سے کہا انھوں نے بارہ دوہرے اس پر لگا دیئے - مدتوں تک گھر گھر سے یہی گانے کی آواز آتی تھی اور گلی گلی لوگ گاتے پھرتے تھے (مقدمہ دیوان ذوق)

**گلے گلے پانی:** ۱ دریا یا ندی وغیرہ کا پانی گلے تک ہونا - اردو صرف عوام کی زبان

محیط عشق سے خنجر پہ آب دھر لینا
گلے گلے جو یہ پانی ملے اتر لینا　　شاد

**گلے گلے پانی:** ۲ گلے تک پانی ہونا - مجازاً کسی عالم میں ہونا سخت سے سخت خطرے میں ہونا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف - تم بلاوجہ روز تقاضہ کرتے ہو - تمھارا قرضہ میں گلے گلے پانی ادا کر دوں گا - میں نے تم سے لیا ہے مجھے یاد ہے ۔

**گلے لگانا:** - سینے سے لگانا - پیار کرنا چمٹانا - اردو صرف، فصیح، رائج -

آکے سمجھائیگا بجھائے گا کون؟
اسطرح سے گلے لگائے گا کون　　(زہر عشق)

گلے لگانا: ۔ سر منڈھنا ۔ زبردستی حوالے کرنا ۔ کوئی چیز بے خواہش طلب کسی کو دینا (لکھنؤ کی زبان)

تیغ بھی ان سے کمر بند نہیں رکھی جاتی
جو بلا ہو وہ گلے میرے لگا دیتے ہیں ۔ جلیل (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے اور عوام اور عورتوں کی زبان ہے ۔

گلے لگ کر رونا: ۔ گلے مل کے رونا ۔ دو ہمدردوں یا درد مندوں کا باہم مل کر گریہ کرنا ۔ دو بچھڑے ہوؤں یا بچھڑنے والوں کا پٹ لپٹ کے رونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

ہجر قاصد سے گلے مل کے بہت روئے بڑھا غم میر عشق

قول فیصل ۔ اسی محل پر " گلے مل کے رونا " بھی زبانوں پر ہے ۔ اور " گلے مل مل کے رونا " بھی زبانوں پر ہے ۔

عشق نے دکھائیں دعائیں دم رحلت کیسی
مجھ سے مل مل کے گلے روئی ہے حسرت کیسی ۔ داغ

گلے لگنا: ۔ بغل گیر ہونا ۔ سینہ سے لگنا لپٹنا چمٹنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

گلے لگنا: ۔ کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

گلیلیاں: ۔ (۱) آٹے کے چھوٹے چھوٹے پیڑے (۲) چھوٹے چھوٹے آم جن میں گٹھلی اور چھلکے کے سوا رس برائے نام ہوتا ہے (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے ۔ جیسے میں نے تم سے پہلے کہہ دیا تھا کہ بتیلے رس کا تخمی آم لانا ، مگر تم یہ چھوٹی چھوٹی گلیلیاں لے آئے بلا وجہ پیسہ برباد کیا

گلیم: ۔ کمبل سوتی یا اونی موٹا اوڑھنے کا کپڑا فارسی مؤنث ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

دکھا دے برق کا جلوہ کہ تیرے کوچے میں
فقیر بیٹھے ہیں اوڑھے ہوئے گلیم بہت ۔ امیر

گلے مڑھنا: ۔ زبردستی کسی کے حوالے کرنا فقرہ ۔ تکلیف اور ایذا اٹھی ان کے گلے مڑھی گئی ۔ (توبۃ النصوح) نور اللغات

قول فیصل ۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں گلے منڈھنا بولتی ہیں

گلے مل جانا: ۔ میل کر لینا ، دل کی صفائی کر لینا ، خفا نہ رہنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج محل صرف ۔ بہت غصہ سے لڑائی تھی سب کے کہنے سے دونوں گلے مل گئے اور باہم صفائی ہو گئی ۔

گلے ملنا: ۔ (۱) گلے لگنا ، گلے میں باہیں ڈالنا معانقہ کرنا ، بغلگیر ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج

قول فیصل ۔ اس جگہ گلے سے ملنا بھی زبانوں پر ہے ۔

دل میں باقی رہے نہ کچھ ارماں
خوب مل لو گلے سے ہیں قرباں ۔ زہر عشق

گلے ملنا: ۔ (۲) (کنایۃً) صفائی کرنا ، میل کرنا مصالحت کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح رائج ۔

محل صرف ۔ گوشت سے ناخن جدا نہیں ہوتا بھائی ہے اور حقیقی بھائی ہے اگلے مل لو وہ بھی خوش ہو جائے گا اور تمھاری عزت بڑھ جائے گی ۔

گلے ملوا دینا: ۔ باہم صلح کرا دینا ، صفائی کرا دینا ۔ میل کرا دینا ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

دونوں میں جھگڑا پڑا ہے انکو ملوا دے گلے
آج اے قاتل میان تیغ و گردن توڑ کر رشک

گلے منڈھنا: ۔ فعل متعدی ۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا ۔ زبردستی کسی کے سر کوئی کام یا ذمہ داری سونپنا ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج

محل صرف ۔ بیوی کے لیے سنگھار دان خرید کے لائے ان کو ناپسند ہوا بلا وجہ میرے گلے منڈھ دیا مروت میں مجھ کو لینا پڑا ۔

گلے میں اترنا: ۔ گلے سے پیٹ میں جانا

کیا بادہ کش مجلس سے ہو گئی برہم
قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں ۔ ناسخ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب اس محل پر " گلے سے اترنا " زبانوں پر ہے ۔

گلے میں اٹکنا: ۔ (۱) گلے میں پھنسنا کسی بد مزہ یا ناپسند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا ، اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

یہ زر سے تنفر ہے کہ ہوتا ہوں جو بیمار
جاتا ہے اٹک شربت دینار گلے میں ۔ ناسخ

قول فیصل ۔ اس جگہ گلے میں پھنسنا زبانوں پر زیادہ ہے اور فصیح ہے ۔

گلے میں اٹکنا: ۔ (۲) محبت یا ممتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کے بغیر نہ اترنا ۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے اس جگہ زیادہ تر حلق میں اٹکنا اور حلق میں پھنسنا بولتی ہیں ۔

گلے میں باہیں ڈالنا: ۔ گلے لگانا گلے ملنا

بغلگیر ہونا، ہم آغوش ہونا ،، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ڈال کر بانہیں گلے میں اس نے پوچھا ناز سے
اب تو دل ٹھہرا کہو ٹھنڈا کلیجا ہو گیا — لطافت

قول فیصل۔ گلے میں بانہیں ڈال دینا بھی زبانوں پر ہے۔

گلے میں اپنے ہنستے ہنستے بانہیں ڈال دیتے ہیں
کرم ڈھونڈھے تمھارا تو بہانہ ہی بہانہ ہے — آتش

گلے میں بانہیں ڈال لینا بھی بولتے ہیں۔

بانہیں دونوں گلے میں ڈال لو آج
جو جو ارماں ہوں سب نکال لو آج (زہر عشق)

**گلے میں پانی ٹپکانا:۔** دم نکلتے وقت حلق میں پانی چوانا، تھوڑا تھوڑا کر کے حلق میں پانی ٹپکانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی
ٹپکائیں نہ آب دم شمشیر گلے میں — ناسخ

قول فیصل۔ اب حلق میں پانی ٹپکانا زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گلے میں پھانسی ہونا:۔** پھانسی دی جانا اردو صرف، متروک۔

ہے ملک نفاری میں تمنا یہی — ناسخ
پھانسی ہو وہی زلف گرہ گیر گلے میں — ناسخ

**گلے میں پہنانا:۔** گلے میں ڈالنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

جاؤں میں زلف کا سودائی اگر دریا میں
طوق پہنائے گلے میں مرے گرداب اپنا — لطافت

**گلے میں تحریر ہونا:۔** کنایہ ہے گنگری لینے سے، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

تحریر ہے گویا تری تو بیر گلے میں — ناسخ

**گلے میں جان اٹکنا:۔** نزع کا عالم ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چھری ہو شہرگ گردن لگے میں جان اٹکی ہے
پڑا ہے تیر جس دن سے کسی قوس گریباں کا

**گلے میں دم اٹکنا:۔** مرنے کے قریب ہونا قبر میں پاؤں لٹکائے ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

**گلے میں ڈالنا:۔[1]** پیراہن پہننا،

ڈالی ادھر گلے میں ادھر ٹکڑے ہو گئی
اے رشک ماہ بھی قبائے کتاں عبث — ناسخ

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:۔

دیہی شعر سے محاورہ سازی کا یا معشوق رشک ماہ ہے قبا کتاں کی ہے، پہننے سے ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو تو کیا ہو۔ گلے میں ڈالنے کا صحیح مفہوم لباس نیا کرنا ہے جو کپڑا سی کے آئے اسے پہلے پہل پہننا۔ مثلاً اچکن سل کر آئی ہے آج دن اچھا ہے گلے میں ڈال لو، اس کو لکھنؤ میں کپڑا نیا کرنا بھی کہتے ہیں، مولف تائید کرتا ہے۔

**گلے میں ڈالنا:۔[2]** پہننا زیور وغیرہ کیلئے اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

آڑی ہیکل تو گلے میں کبھی ڈالی کب تھی
تم نے یہ شوخی یہ طراری نکالی کب تھی — شوق

**گلے میں زنجیر پڑنا:۔[1]** (کنایۃً) بیاہ ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلے میں زنجیر پڑنا:۔[2]** مقید ہونا۔ پابند ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گلے میں زنجیر ڈالنا:۔** دیوانے کے گلے میں زنجیر پہنانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا
زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گلے میں — ناسخ

**گلے میں طوق پڑنا:۔** گلے میں طوق پہنایا جانا۔ دیوانے کے گلے میں طوق ڈالنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

طوق ہالے کا پڑا اس کے گلے میں کس لیے
چاند بھی شاید اسی کے عشق میں مجنوں ہوا — ناسخ

**گلے میں گرہ ہونا:۔** آواز نہ نکلنا، اردو صرف۔ متروک۔

جو کار سرمہ کرے جنبش صف مژگاں
گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغان مرغ کباب — شعور

**گلے میں ہاتھ پڑنا:۔** گلے میں بانہیں ڈالی جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق
کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہیں — آتش

**گلے میں ہاتھ ڈالنا:۔** گردن میں ہاتھ ڈالنا محبت سے گردن میں ہاتھ ڈالنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ڈال دو پھر گلے میں ہاتھوں کو
پھر گلوری چبا کے منہ میں دو (زہر عشق)

قول فیصل۔ تقاضا کرنے حق جتانے یا خفا لینے کے معنوں میں بھی کہا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے

سودا ہے مجھے شیشے پہ اے بادہ فروش
کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گلے میں — ناسخ

**گلے میں ہاتھ ہونا:۔** گردن میں ہاتھ پڑا ہونا محبت سے ہاتھ کا گلے میں پڑا ہونا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

گلے میں ہاتھ ہونگے لب پہ لب سینہ ملا ہوگا
شب وصلت جو آئیگی تو سچ ہے کیا مزا ہوگا — لسان

**گلے میں ہڈی نہیں** :- (کنایتہً) آواز کے اتار چڑھاؤ پر قابو ہونا۔ آواز کا بہت رسیلا ہونا۔ اردو صرف، عوام اور گانے والوں کی اصطلاح۔

گلے میں کو گلا گائن کے ہڈی ہے نہیں گویا — حبیب
ہزاروں میں نہیں یہ حلق یہ تانیں نکلتے ہیں — جانفشا

**گلے میں ہونا** :- پوشاک پہننا، جسم میں ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو
نہ گلے میں ہے زرہ نے خود یاں بالائے سر — آتش

**گلیوں کی خاک چھاننا** :- (کنایتہً) مارا مارا پھرنا بے مقصد ادھر ادھر گھومنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑا ہی سڑی ہو گیا شوق اب تو
بہت خاک گلیوں کی وہ چھانتا ہے — شوق

**گُم** :- [1] (بضم اول) کھویا ہوا، مفقود، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

قدرت میں گم ہوا دل بیگانہ اے سراج
شاید کہ جا لگا ہے کسی آشنا کے ہاتھ — سراج اورنگ آبادی

**گم** :- [2] ضائع، رائیگاں، کھو جانا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بھائی صاحب میرے بزرگوں کے وقت کی گھڑی صندوقچے سے گم ہو گئی۔ مجھے انتہائی افسوس ہے۔

**گم** :- [3] ناپیدا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں شاید ہی کوئی بولتا ہو

**گم** :- [4] مغرور (نور اللغات)

قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

**گم** :- [5] لاپتہ، پوشیدہ، نظروں سے غائب فارسی، صفت قلیل الاستعمال۔

عمر دشت بلا میں گم علی اکبر کی لاش ہے — انیس

**گم** :- [6] کھویا ہوا، کھوئے ہوئے، حواس باختہ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

حواس فوج کے ہیں گم عجب تلاطم ہے
نہ ہے فغاں نہ تبسم عجب تلاطم ہے — میر عشق

قول فیصل۔ ہوش و حواس کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

**گمّا** :- (بضم اول تشدید دوم) ایک قسم کی بڑی اور موٹی اینٹ، اردو، مؤنث، رائج۔

محل صرف۔ مہنگائی کا یہ عالم ہے کہ جو گمّا پہلے پچاس روپے ہزار تھا اب وہ ڈیڑھ سو روپے ہزار آتا ہے۔

قول فیصل۔ اس اینٹ کی لمبائی عام طور سے نو انچ چوڑائی پانچ انچ اور موٹائی ۲½ انچ ہوتی ہے اور عام طور سے اس کا املا قدیم زمانے سے اب تک ہائے ہوز کے ساتھ ہے (گمّہ) اس کو گمّہ اینٹ بھی کہتے ہیں۔

**گماشتہ** :- وہ شخص جس کو کوئی کام سپرد کر دیا گیا ہو، کارپرداز، کارندہ، فارسی، فصیح رائج۔

قول فیصل۔ گماشتہ، گماشتن کا اسم مفعول ہے یعنی مقرر کیا ہوا، ہر کام کیلئے مقرر کیے ہوئے کو گماشتہ نہیں کہتے بلکہ ریاستوں میں گماشتہ عام طور سے مقرر ہوتا ہے، مہاجنوں کے یہاں بھی گماشتے مقرر ہوتے ہیں جو روپیہ پیسہ وصول کرنے کا کام کرتے ہیں۔

**گماشتہ کرنا** :- فعل متعدی۔ نائب بنانا منیجر مقرر کرنا، کارندہ قرار دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں بولتے تھے اب قریب بہ متروک ہے۔

**گماشتہ گری** :- گماشتہ کا کام۔ مؤنث، کارندگی، نیابت، منیجری (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**گُمان** :- [1] (بضم اول) شک و شبہہ، احتمال، ظن، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

**گمان** :- [2] وہم، خیال، ابر اخیال، فارسی فصیح رائج۔

میں تو کہتا ہوں بہت ان سے کہ ہوں عاشق صادق
پر حسینوں کو مرے حق میں گماں اور ہی ہے — مصحفی

**گمان** :- [3] غرور، تکبر، متکبرانہ خیال۔ فارسی مذکر، قریب بہ متروک۔

گیا ایک آن میں تیغ قضا نے اسکو دو ٹکڑے
گمان ہی رہ گیا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا — آتش

**گمان** :- [4] دھوکا۔ فارسی، مذکر قلیل الاستعمال۔

دل کو دھوکا دیا کرتا ہے شکست امید
ہر تغافل پہ نوازش کا گماں ہوتا ہے — روشن صدیقی

**گمانا** :- کھونا، گم کرنا، ہندی فعل متعدی۔

بہا قربان ہوں تیری نظروں کے یار
ملانے ہی آنکھیں گمایا مجھے — (نوبہار) نیاز

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گمان باطل ہونا** :- غلط خیال ہونا، ارد جدید تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محشر میں بھی محال ہے دیدار یار کا
خوش ہی جو پوچھئے تو ہے باطل گمان خلق — اسیر

**گمان بھرا** :- مغرور۔ مؤنث ہے یہ گمان بھری، مذکر عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**گمان پڑنا:** (فارسی میں گمان افتادن کا ترجمہ) شک ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

گمان ہماری گیلی کا جسپر پڑتا تھا
دریغ دور دو محمل سوا ہم سے رہا — مصحفی (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ صرف اسے متروک ہے، کوئی نہیں بولتا۔

**گمان دور ہونا:** شک دور ہونا، خیال کا باقی نہ رہنا، شبہ نہ رہنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ قریب آیا تو یہ گمان دور ہو گیا معلوم ہوا کہ کوئی شاہ جی ہیں وہ جٹ لنگوٹ جسم سے پہلو ان کا دھوکا ہوتا تھا (فسانۂ آزاد)

**گمان رہنا:** خیال ہونا، شک ہونا، شبہ رہنا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ صبح تک یہی سامان رہا ہر ایک کو جان جانے کا گمان رہا (طلسم ہوشربا)

**گمانِ غالب:** پکا خیال۔ احتمال قوی ایک قسم کا یقین۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ آپ بے کار تلاش کر رہے ہیں جب ملازم کو آپ نے چھوڑا ہے میرا گمان غالب یہ ہے کہ وہی چرا لے گیا ہے۔

**گمان کرنا:** خیال کرنا، شبہ کرنا، غرور کرنا، تکبر کرنا، غلو یا پھٹان، موسے گرت گمان (نور اللغات)

قول فیصل۔ تکبر کرنا اور غرور کرنا کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گمان گزرنا:** شک و شبہ ہونا، خیال گزرنا، خیال ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

سحر تک ہجر کی شب در کو کھولا لاکھ بار اٹھ کر
گماں ہر مرتبہ گزرا ترے پاؤں کی آہٹ کا — زند

**گمان لے جانا:** شبہ کرنا، خیال کرنا، اردو مصدر، متروک۔

کیا کہوں اسکو مری عقل ہے اس جا حیراں
اپنے دیس کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میرا گماں — جان صاحب

**گمان ہونا:** شک و شبہ ہونا۔ کسی شے پر شبہ ہونا، خیال ہونا کسی شے پر شک ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

آغوش پر گمان دبستاں ہوا مجھے
ہر طفل اشک آکے جو داماں میں رہ گیا — لطافت

**گمان ہے:** شبہ ہے، خیال ہے، اغلب ہے، یقین ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب ان معنی میں شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گمانی:** (ہندی) صفت (دکھن) متکبر، مغرور گھمنڈی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گمبھیر:**[1] گہرا، عمیق، اتھاہ، اندرونی ہندی صفت۔ اہل ہنود کی زبان۔

آگے راہ کٹھن ہے یار و ندیاں ہیں گمبھیر
ناؤ نہ بیڑا نیر گمبھیر اکھونیا بے پیر — کبیر

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**گمبھیر:**[2] بردبار، متحمل، حلیم المزاج، سنجیدہ، بھاری بھرکم، عالی ظرف، سنائی کا دھیما مستقل مزاج (لغات النساء)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**گمبھیر:**[3] سوچنے والا، دور اندیش فہیم۔ اردو، متروک۔

اول تو مجھے میر سے کیا نجلہ نسبت
زنہار چھچھوروں نہ بنیں گمبھیر (رسالہ عبرۃ الغافلین)

**گمبھیر:**[4] بھاری، بوجھل، وزنی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گمبھیر:**[5] ایک قسم کا پھوڑا جو اکثر پیٹھ یا گردن پر نکلتا ہے، خنازیر، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے سرطان کہتے ہیں۔

صاحب لغات النساء نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ (ایک قسم کا پھوڑا جو ران میں ہوتا ہے) اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گمٹ:** گنبد کی بگڑی ہوئی شکل (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ ممکن ہے قدیم زمانے میں جاہل بولتے ہوں، لیکن موجودہ دور میں عوام گمٹ بولتے ہیں۔

**گمٹی:** (گنبد کی تصغیر) چھوٹا گنبد، چھوٹا برج مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام گمنڈی بولتے ہیں۔

**گمٹی:** ریل کی چوکی جو اس جگہ بنی ہوتی ہے جہاں ریل کی پٹڑی کسی سڑک پر سے گزرتی ہے۔ اور چوکیدار ریل کا پھاٹک کھولتا بند کرتا اور جھنڈی دکھاتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گمٹی:** (ڈمٹی) انگریزی ڈمی کا بگڑا ہوا) ایک قسم کا سوتی اور بوٹی دار کپڑا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گمچھا:** (بفتح اول) چھوٹا مہین تولیہ انگوچھا اردو، دیہاتیوں کی زبان۔

**گمنڈی:** بضم اول) چھوٹا گنبد، برجی جو روضوں یا پنڈالوں پر بناتے یا لگاتے ہیں یا پنجروں پر لگاتے ہیں۔ اردو، مؤنث، رائج۔

حریفوں کو موسے پر بھی تعلق زر سے رہتا ہے
نازیاں انکے روزنوں کو بھی گنڈیاں درکار ہونے کی ناسخ

**گمراہ :-** بھٹکنے والا، راستہ بھولا ہوا، بھٹکا ہوا، صحیح راستے سے ہٹا ہوا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کبھی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ گمرہ بھی بول دیتا ہے۔

ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمرہ ہو
یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے ذوق

اس کی جگہ گمرہاں ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

خضر کو رہبری گمرہاں مبارک ہو
دو روزہ زیست میں کس کس کا ہم خیال کریں صبا

**گمراہ :-**[۲] بد دین، منحرف، دین سے منحرف، فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف :- کبھی نماز نہ پڑھتے ہو نہ روزہ رکھتے ہو خدا اور رسول کے خلاف بھی کچھ نہ کچھ کہتے رہتے ہو، کیوں گمراہ ہو رہے ہو۔

**گمراہ ہونا :-** راستہ بھول جانا، راہ بھٹکنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال

دولت بھی آ کے خلق میں گمراہ ہو گئی
گھر بھول کر گدا کے گئی بادشاہ کے پاس بحر

**گمراہی :-** کج روی، بے راہ روی، بھٹکنا صحیح راستہ سے ہٹ جانا، ضلالت، فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف :- میں نے بہت چاہا کہ بہترین انسان بنا دوں مگر اس کی گمراہی نے اس کی زندگی کو تباہ کر دیا۔

قول فیصل :- اسی محل پر گمرہی بھی بولتے ہیں بد دینی اور لا مذہبیت کے معنی میں بھی گمراہی اور گمرہی کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

**گمراہی سے نجات پانا :-** راہ راست پر آ جانا، غلط راستے سے صحیح راستے پر آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- شاید اس پند و مواعظت سے اس ڈھرے کو چھوڑ کر راہ راست پر آوے اور گمراہی سے نجات کلی پاوے۔ (فسانۂ آزاد)

**گمشدگی :-** (بضم اول و سوم و فتح چہارم) کھو جانا، گم ہو جانا، غائب ہو جانا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہیں ایسا ہوا گم کہ عزیزانِ عدم بھی
گم ہو کے مری گمشدگی کو نہیں پاتے ذوق

**گمشدہ :-** کھویا ہوا، بھاگا ہوا، فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہوش رفتہ کا پتہ کھوئے ہوئے اپنے حواس
اک دل گمشدہ کو ڈھونڈھ کے پایا کیا کیا جلال

قول فیصل :- تنہا بہت کم بولتے ہیں۔ دل گمشدہ تلاشِ گمشدہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے شیکسپیر کے ایک مشہور ڈرامے (پیراڈائز لاسٹ) کے اردو ترجمہ کو بھی فردوس گمشدہ یا جنت گمشدہ کہتے ہیں۔

**گم صم :-** (بضم اول و سوم) گونگا، بہرا، صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ خاموش مبہوت کے معنی میں گم صم رہ جانا عورتوں کی زبان ہے۔

ع رہ گئیں وہ بیچاریاں گم صم۔ انشاء

**گم صم کے لڈو کھانا :-** (بضم اول و سوم) بے حواسی کے عالم میں رہنا، خاموشی، کسی بات کا جواب نہ دینا، خاموش رہنا، بالکل چپ رہنا۔ اردو مقولہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میں کب سے تجھ سے پوچھ رہا ہوں تو کسی بات کا جواب نہیں دیتی کیا گم صم کے لڈو کھائے ہیں۔

**گمگ :-** (بضم اول و فتح دوم و نیز بفتح اول) ڈھول، طبلہ، ہندی مؤنث (نور اللغات)۔

قول فیصل :- بفتح اول زبانوں پر ہے۔

**گمک :-** (بفتح اول و دوم) طبلہ کی ایک خاص آواز۔ ڈھاڑیوں کی اصطلاح۔

محل صرف :- جہاں طبلے کی تھاپ یا ٹیں کی گمک سنی وہیں جا دھمکے اور جو لطف ہم نے دیکھے ہیں ہفت اقلیم کے بادشاہ کسی خاقان کج کلاہ خسرو گیتی پناہ کو خواب میں بھی نصیب نہ ہوں گے۔ (فسانۂ آزاد)

**گمک :-**[۲] گرج، بادل کی کڑک۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گمک :-**[۳] صدمہ، تصادم (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**گمک :-**[۴] وہ گونج دار آواز جو گانے والوں کے گلے سے بھاری ہو کر نکلتی ہے اور باجوں پکھاوج کی آواز، اردو موسیقی دانوں کی اصطلاح

قول فیصل :- حضرت جلال نے یہ لفظ بہ نون کاف ہندی کے ساتھ یعنی گمگ لکھا ہے۔ ممکن ہے اس طرح بھی بولتے ہوں۔ لیکن اب عام طور سے گمک زبانوں پر ہے۔

**گم کردہ راہ :-** راستہ بھولا ہوا، وہ جس کو

صحیح راستہ نہ معلوم ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
محل صرف۔ قافلے کے قافلے منزل مقصود کو سیدھے پہونچے مگر یہ گم کردہ راہ کامرانی سرگشتہ وادیٔ ادبار رہا (انشائے ہادر)
قول فیصل۔ انھیں معنوں میں گم کردۂ سبیل بھی کہا ہے۔ جو عام نہیں ہے۔
شاید کوئی عزیز گم کردہ سبیل
سرگشتہ و پاشکستہ وادیٔ دیر — نظم طباطبائی
گم کرنا :۔ چھپانا، ضائع کرنا، چرانا، بھلانا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
محل صرف۔ تمہارا نوکر بہت منچلا ہے۔ اس نے میرا لوٹا گم کر دیا، میں پولیس میں دے دوں گا۔
قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر چُرا لینا بولتے ہیں۔
گمگٹ :۔ بھاری آواز جو گانے میں گلے سے نکلتی ہے، ڈھول اور من کی آواز مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں یہ لفظ سننے میں نہیں آیا۔ بھاری آوازیں آدمی کی ہوں یا ڈھول کے گمک کی ہوتی ہیں۔ گمگٹ فیلن یا پلیٹس میں بھی درج نہیں، نہ معلوم کہاں سے حاصل کیا گیا۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔ بے شک آج تک نہیں سنا۔
گم گشتگان :۔ (بضم اول و فتح سوم) کھوئے ہوئے لوگ جن کا پتہ نہ چل رہا ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
محل صرف۔ (خداوند روشن تن نے براے گم گشتگان وادیٔ ضلالت ہم کو اس مقام پر مقرر کیا) (طلسم ہوشربا)
گم گشتہ :۔ (بضم اول و فتح سوم) کھویا ہوا غائب۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
بہت کچھ کھو کے پائی اس نے راہ خود فراموشی
دل گم گشتہ آپ ہی خضر ہے اپنے بیابان کا — وزیر
گملا :۔ (بفتح اول) مٹی کا ظرف، وہ ناند جس کے پیندے میں چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے۔ مٹی بھر کے درخت لگاتے ہیں، اردو، مذکر، رائج۔
ڈیپوٹیشن کی سرسبزی جو دیکھی اس نے گملے میں
برہمن نے کہا یہ شاخ بید اور ان سے گملے میں — اکبر
گمنام :۔ (بضم اول) نامعلوم، غیر معروف غیر مشہور، بے نام و نشان۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔
کس شغف سے ہیں اسکے سے الفاظ و معانی
شاعر بھی یہاں جتنے ہیں گمنام و مشاہیر
(رسالہ عبرۃ الغافلین)
قول فیصل۔ گمنام منشی، گمنام شخصیت، گمنام آدمی وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی زبانوں پر ہے جیسے "آزاد نے کہا آپ نے کمال احسان کیا کہ مجھ ایسے ناچیز گمنام آدمی کی ملاقات کے لئے آپ اس قدر دقت اٹھا کر تشریف لائے (فسانۂ آزاد)
گمنام ہونا نہ ہونا اس کے صرف ہیں۔
ہم سا کوئی گمنام زمانے میں نہ ہوگا
گم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا — ناسخ
گمنام :۔ گھوڑوں کی ایک بیماری کا نام (نور اللغات)
قول فیصل۔ ممکن ہے کہ سلوتری بولتے ہوں، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گمنامی :۔ بے نام و نشان ہونا، غیر مشہور ہونا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ اس مصاحبت سے ہنسی ہنسی میں مخالفت پیدا ہو گئی جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ چہکتا ہوا بلبل (انشا) اپنے گھر کے پنجرے میں بند کیا گیا اور وہاں سے اس گمنامی کے ساتھ زمین کا پیوند ہوا کہ کسی کو خبر نہ ہوئی (آب حیات۔
قول فیصل۔ قعر گمنامی میں پڑنا، قعر گمنامی میں گرنا وغیرہ بھی اس کے صرف ہیں۔
گم ہونا :۔ کھو جانا، پتہ نہ چلنا، اردو صرف فصیح رائج۔
کافر کی یہ پہچان وہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہے آفاق — اقبال
گم ہونا :۔ کھویا ہوا ہونا۔ کسی خیال میں ہونا۔ بے خبر ہو جانا۔ بدحواس ہو جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
گم ہوں خیال میں دہن ناپدید کے
رکھتی ہے پیچ و تاب میں نازک کمر مجھے — آتش
گمیدک :۔ (بضم اول و فتح دوم) سرخ شیشہ یاقوت سے مشابہ امٹیشن، وہ شیشے کا نگینہ جو یاقوت کے رنگ کا ہوتا ہے۔ اردو صرف متروک
ہر چند کہ یاقوت کے ڈھنگ اسکے ہوں سارے
پر ہووے گمیدک کو نہ یاقوت کی توقیر
(رسالہ عبرۃ الغافلین)
گُن :۔ (بالضم) عادت، خصلت، خو، اردو، مذکر، دہلی کی زبان (نور اللغات)
ع ۔ ورنہ جو یاں سے گیا ساتھ اسکے اسکا گن گیا — ظفر

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ وصف، صفت، جوہر، اثر، تاثیر

مؤلف لغات النساء نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔

تعریف، توصیف۔ حمد، ثنا۔

اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

**گُن ۲** شرارت، کرتوت، عیب، اردو صفت عورتوں کی زبان۔

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اے شاد
دیکھنے میں غریب کتنے ہیں

**گُن ۳** ہنر۔ فن۔ کمال۔ اردو عورتوں کی زبان

محل صرف۔ بہن تم نے کیا یہ مثل نہیں سنی ہے کہ سب گن پوری کوئی نہ کہے لنڈھوری۔

**گُن ۴** ایک قسم کی رسی جس سے ملاح کشتی کھینچتے ہیں۔ اردو متروک۔

نالہ ہو بادباں کہ آہوں کے گن کھینچیں
حسرت ہے بھر بار ہو بیڑا کسی طرح بحر

**گُن ۵** خوبی، عمدگی، بھلائی، نیکی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لکھنؤ کی عورتیں کمی کے ساتھ اچھائی کے معنی میں بول دیتی ہیں جیسے ہماری دادی اماں کے جو گن تھے خدا تمام جہاں کی لڑکیوں کے ویسے گن کرے ورنہ برائی کے محل پر عام طور سے بولتی ہیں جیسے اُس مُردی کے ایسے گن ہیں کہ الٰہی توبہ اس قابل نہیں کہ شریف لڑکیوں کے ساتھ بٹھائی جا سکے۔

**گُن کرنا:۔** فائدہ بخشنا، بھلا کرنا، فعل متعدی (نور اللغات)

قول فیصل اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**گُن گانا:۔** تعریف کرنا۔ بڑائی کرنا، حمد و ثنا کرنا، دم بھرنا۔ ہر وقت کسی کی تعریف کرتے رہنا۔ اردو محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ پتہ نہیں کیا بات ہے بھائی صاحب نے ان پر کیا جادو کیا ہے کہ وہ ہر وقت انھیں کے گن گایا کرتے ہیں۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے مناجات پڑھنا۔ بھجن گانا بھی معنی لکھے ہیں لیکن اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے ہیں۔

**گَن:۔** (بالفتح) توپ۔ انگریزی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اردو میں صرف مشین گن، مشین گنیں کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

**گُنا:۔** (بضم اول) چند مرتبہ، بار۔ اردو فصیح رائج۔

قول فیصل۔ مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے دوگنا، چارگنا، آٹھ گنا، دس گنا وغیرہ صرف دوگنا کی جگہ زیادہ تر دُگنا (بضم اول و سکون سوم) زبانوں پر ہے۔ تانیث کے لیے گنی کہتے ہیں لیکن وہ بھی تنہا نہیں بلکہ مرکبات میں جیسے دوگنی۔ چارگنی، چوگنی، آٹھ گنی، دس گنی، اس جگہ بھی دوگنی (بضم اول و سکون دوم و ضم سوم) کے بجائے دُگنی بغیر واو زبانوں پر زیادہ ہے۔ اسی طرح آٹھ گنی کی جگہ اٹھ گنی بغیر مد بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے نواب صاحب رامپور کی بیٹی کی شادی میں سیکڑوں نعمتیں تھیں۔ مٹھائی کی بھی بیسیوں قسمیں تھیں، اَٹھ گنی کا زردہ مزعفر، کھیر شاہی ٹکڑے وغیرہ۔

**گِنّا:۔** (بکسر اول تشدید دوم) شمار کرنا۔ شمار میں لانا۔ سمجھنا، اردو، قریب بہ متروک۔

جن کو ایمان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں
پوچھو وہ گبر کہ مومن ہمیں کیا گنتے ہیں — ظفر شاہ

نفرت ایسی ہوگئی تو تارہ بازی سے ہمیں
کھینچتے ہیں تار نظر کو رشتۂ زنار ہم — ناسخ

قول فیصل۔ لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ عام طور سے بولتے تھے۔ اب قریب قریب دونوں جگہ سے یہ صرف ختم ہوگیا۔ اس کا املا عام طور سے گِننا ہے۔

**گَنّا:۔** (بفتح اول و تشدید دوم) نیشکر، پونڈا جس سے شکر بنائی جاتی ہے۔ اردو۔ رائج۔

نیزہ جو ابیرا اسکے کنارے کا ہے گنّا
آب دم شمشیر بھی ہے اس کے برابر — انیس

قول فیصل۔ یہ ایک قسم کا نباتات ہے جو ایکھ کی طرح کا ہوتا ہے۔ اور اس میں گانٹھیں ہوتی ہیں اس کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر چوسا جاتا ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو گنڈیری کہتے ہیں۔

**گِنّانا:۔** (بکسر اول و تشدید دوم) شمار کرنا، حساب کرنا۔ اردو، فصیح رائج۔

آج جو وعدۂ دیدار کیا ہے تو نے
بیٹھے گھڑیاں ترے مشتاق گنا کرتے ہیں — ظفر

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا املا دو نونوں سے ہے نہ کہ بہ تشدید نون۔

**گِنّا:۲** خیال میں لانا۔ خاطر میں لانا، شمار کرنا جیسے غریب کو کون گنتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح نہیں بولتے زیادہ تر عورتیں اس طرح بولتی ہیں (وہ اپنے کو بہت کچھ سمجھتے ہیں کوئی ان کو ٹکے کو نہیں پوچھتا وہ کس گنتی میں ہیں)

**گِنانا:۔** شمار کرانا، گنوانا، گنتی کرانا، اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ ابھی بچہ ہے ایک سے دس تک گنتی گنا چاہیے اس کے بعد اور آگے بڑھنا چاہیے۔

قول فیصل ۔ زیادہ تر اس محل پر گنوانا بولتے ہیں

**گناہ:** ۔ (بضم اول) عصیاں وہ کام یا بات جس کے کرنے کو خدا اور رسول صلعم نے منع فرمایا ہو، وہ بات یا کام جس کے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

گناہ عشق ہے گو ہر بشر کو سکتا ہے
جو بخشدے تو تجھے کون روک سکتا ہے — عشق

قول فیصل ۔ اسکی اردو جمع گناہوں ہے۔

ناکردہ گناہوں کی بھی حسرت کی ملے داد
یا رب اگر ان کردہ گناہوں کی سزا ہے — غالب

**گناہ:** ۔ خطا، غلطی، قصور، جرم، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دل ہی نہ ٹھہرے جب مرا ٹھ بن تو کیا کروں
تم ہی بتاؤ اس میں مرا کیا گناہ ہے — مبتر

**گناہ اڑ جانا:** ۔ گناہ ختم ہو جانا، گناہ نابود ہو جانا۔ اردو صرف۔ متروک

پاؤں رکھتے ہی نجف میں اڑ گئے سارے گناہ
خاصیت زہر ہلاہل کو ملا کافور کا — لطافت

**گناہ آمرز۔ گناہ بخش:** ۔ گناہ بخشنے والا خدائے تعالیٰ ۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں کوئی اس ترکیب کے ساتھ نہیں بولتا۔

**گناہ بخشنا:** ۔ خطا معاف کرنا، قصور معاف کرنا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ بے کار تم لونڈی پہ اتنا غصہ کر رہی ہو تین گناہ تو خدا بھی بخشد یتا ہے ایک گناہ تم بخش دو۔

**گناہِ بے لذّت:** ۔ وہ گناہ جس کے کرنے میں کسی قسم کا فائدہ نہ ہو جس گناہ میں کوئی لذت نہ ہو۔ فارسی مقولہ (تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان)

سچ مثل ہے کہ گنہ کرتی ہو تم بے لذت
ہے اگر بات بری پھر کوئی استاد کرد — جان صاحب

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی بڑے طبقے کی عورتیں بھی بولتی ہیں۔

**گناہ ٹھہرنا:** ۔ گناہ قرار پانا، قابل سزا شمار ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

شاید ان آنسوؤں سے ہوئے نخل تاک سبز
مے جس نے پی گناہ ہمارا ٹھہر گیا — امیر

**گناہ دھرنا:** ۔ گناہ گار شمار کرنا۔ کسی کو گناہ کا ذمہ دار قرار دینا۔ اردو صرف متروک

چاہیے کا ہم پہ یہ خوباں جو دھرتے ہیں گناہ
ان سے بھی پوچھو کوئی تم اتنے کیوں پیارے ہوئے — میر

**گناہ دھو جانا:** ۔ گناہ کا باقی نہ رہنا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

رحم ان کو آ گیا جب مجھ کو رقت آ گئی
دھو گئے بالکل گنہ جس وقت دامن تر ہوا — شرف

قول فیصل ۔ صاحب لغات النساء نے گناہ دھل جانا بھی لکھا ہے اور یہ معنی لکھے ہیں۔ گناہ سے دور ہونا۔ گناہ صاف ہونا۔ گناہ سے پاک ہونا

عوام لکھنؤ دھل جانا بولتے ہیں جو فصیح نہیں فصحا اس محل پر دھو جانا ہی بولتے ہیں

**گناہ دھونا:** ۔ گناہ محو کرنا۔ گناہ ختم کرنا۔ گناہ معاف کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

ابر کرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا
مجرم نہ مئے پرست ہے کہیں نہ باغباں — سحر

قول فیصل ۔ گناہ دھو دینا بھی زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔

**گناہ رکھنا:** ۔ کسی پر ناکردہ قصور ثابت کرنا، بلا سبب کسی کو قصوروار ٹھہرانا، اردو صرف، قریب بہ متروک۔

صبر نامی ہے جو اس کشور آباد کا شاہ
کیجیے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ — امیر

**گناہ سرزد ہونا:** ۔ ارتکاب گناہ ہونا۔ گناہ عمل میں آنا۔ گناہ کرنا، قصور کرنا۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

پاؤں کیوں پڑتے ہیں میرے کیا ہوا سرزد گناہ
پوچھتا ہوتی جو گویائی زبان خار کو — وزیر

قول فیصل ۔ اسی محل پر خطا سرزد ہونا بھی بول دیتے ہیں۔

**گناہ سمیٹنا:** ۔ گناہ کا وبال اپنے سر لینا، اردو صرف، عورتوں کی زبان، قریب: متروک۔

محل صرف ۔ کیوں ناحق ناروا مولویوں کا گناہ سمیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے پیچھے ڈنڈے لیے پڑے پھرتے ہیں (کتاب ایامیٰ)

**گناہ سے پاک ہونا:** ۔ کوئی گناہ ذمہ نہ ہونا۔ گناہ سے بالکل دور ہونا۔ اردو صرف ۔ فصیح، رائج۔

ہائے کیا دن تھے گناہوں سے جو ہر دم پاک تھا
آبرو سے کوچہ دلدار کی میں خاک تھا — لطافت

**گناہِ صغیرہ:** ۔ ادنیٰ گناہ، وہ قصور جسے خدائے تعالیٰ توبہ کرنے سے ضرور معاف کر دیگا فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف ۔ یہ یاد رکھو کہ جو منصوص من اللہ

ہستیاں ہیں اُن سے کبھی گناہ کبیرہ تو کیا گناہ صغیرہ کا بھی ارتکاب نہیں ہوتا۔

**گناہ عظیم** :- (باضافت) بڑے سے بڑا جرم۔ بھاری جرم۔ گناہ سخت۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

بندہ نوازیوں پہ خدائے کریم تھا
کرتا نہ میں گنہ تو گناہِ عظیم تھا — امیر مینائی

**گناہ کا وبال پڑنا** :- گناہ کا خمیازہ بھگتنا۔

عجب پیچ ہے غیروں پہ بھی پڑتا ہے گناہوں کا وبال (ناظم)
(نور اللغات)

قول فیصل :- یہ محاورہ [illegible] کی زبان پر قلیل الاستعمال۔

**گناہِ کبیرہ** :- بہت بڑا گناہ، وہ گناہ جس سے انسان قابلِ جہنم قرار پائے۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

ادنیٰ کو بھی نہ ترک ملی کیا کبھی
کیا ذکر ہے گناہ کبیرہ و صغیرہ کا — لطافت

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر گناہ کبیرہ ہے گو قاعدہ کی رو سے گناہ کبیر صحیح ہے اسلئے جس کا موصوف واحد ہو اس کی صفت بھی واحد ہونا چاہئیے لیکن عام زبان کی مجبوری ہے کہ گناہ کبیرہ بول دیتے ہیں۔ اس لئے کہ گناہ واحد اور موصوف اور واحد اس کی صفت تائے تانیث لگنے کے بعد صحیح نہ ہونا چاہئیے۔ موصوف اگر جمع ہوتا تو اس کی صفت تائے تانیث ہو سکتی تھی کیونکہ جمع حکم تانیث میں ہے اور موصوف و صفت میں مطابقت ضروری ہے۔

**گناہ کرنا** :- کوئی ایسا فعل کرنا جس کے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو۔ حکم خدا کے خلاف کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

وہ کون ہیں جنھیں توبہ کی مل گئی فرصت
ہمیں گناہ بھی کرنے کو زندگی کم ہے — آنند نرائن ملّا

**گناہ کرنا** :- ۲ قصور کرنا، خطا کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

الزام دے نہ تجھ کو رحمت جلال اس کی
ڈر کر گناہ کرنا ٹھہرے قصور تیرا — جلال

قول فیصل :- یوں بھی بولتے ہیں جیسے بندہ نواز میں نے ایسا کیا گناہ کیا تھا کہ مجھ کو یہ سزا ملی کہ آپ میرے سالانہ مشاعرہ میں تشریف نہیں لائے۔ محفل بے رونق رہی۔

**گناہ کی سیاہی** :- گناہوں سے دل کا تاریک ہو جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

دل پر شباب میں ہے سیاہی گناہ کی
پیری کا ہم سامان لیں گے اسی سے خضاب کا — لطافت

**گناہگار** :- ۱ عاصی، بدکار، گناہ کرنے والا فارسی صفت، فصیح، رائج۔

گنہگار کی حالت ہے رحم کے قابل
غریب کشمکش جبر و اختیار میں ہے — فانی بدایونی

قول فیصل :- اسی محل پر گنہگار بھی بولتے ہیں۔

غیرت سے رنگ نامۂ اعمال اڑ نہ جائے
کیفیت نگاہ گنہگار دیکھ کر — یگانہ چنگیزی

**گناہگار** :- ۲ خطاوار، مجرم، فارسی صفت فصیح رائج۔

میں نام پھول کا لیکر گنہگار ہوا
شرابی جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا — بحر

قول فیصل :- یہ گناہگار شرعی گناہگار نہیں بلکہ دنیا والوں کا قصوروار، خطادار ہے اسی محل پر گنہگار بھی بولتے ہیں۔

مجروح لکھ رہے ہیں وہ اہل وفا کا نام
ہم بھی کھڑے ہوئے ہیں گنہگار کی طرح — مجروح سلطانپوری

وہ ہے مختار سزا دے کہ جزا دے فانی
دو گھڑی ہوش میں آنے کے گنہگار ہیں ہم — فانی بدایونی

**گناہگاری** :- قصور، خطا، جرم۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی محل پر گنہگاری بھی بولتے ہیں۔

عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی
بات کرنے کی گنہگاری ہے — داغ

**گناہگاری، گنہگاری** :- ۲ جرمانہ، تاوان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گناہگاری، گنہگاری** :- ۳ نقصان، خسارہ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گناہ لینا** :- وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے
کل ملے کوثر سے آج جو دے خم مجھ کو — داغ

**گناہ معاف کرنا** :- خطا معاف کرنا۔ قصور بخش دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اے کماندار خطا کی جو ترے ناوک نے
ہدف دل نہ کرے گا گنہ تیر معاف — بحر

**گناہوں کا بھگتان** :- گناہوں کا خمیازہ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

**گناہوں کا پشتارہ** :- گناہوں کی کثرت لدا دے کا لداوا۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل۔ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

**گناہوں کی پوٹ**:۔ گناہوں کی کثرت، گناہوں کی گٹھری (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل، یہ عورتوں کی زبان ہے جواب قلیل الاستعمال ہے آتش نے گناہوں کی گٹھری بھاری ہونا کہا ہے مگر اب متروک ہے۔

نہ دے اے ابرِ بہاری مجھے تکلیفِ شراب
آگے ہی گٹھری گناہوں کی مرے بھاری ہے — آتش

**گناہوں میں عمر کٹنا**:۔ پوری زندگی گناہوں میں بسر ہونا۔ عمر بھر کوئی نیک کام نہ کرنا، اردو جملہ، قلیل الاستعمال۔

ع کٹی گناہوں میں عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ — لااعلم

**گنبد**:۔ (بضم اول وفتح سوم)، قُبّہ، بُرج۔ وہ چھت جو گول ہو۔ گول درجہ جس کی چھت بھی گول ہو۔ ایک مدور قسم کی عمارت کی چھت جس میں آواز گونجتی ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

بنا دے مہرِ تاباں قصر یاقوت اپنے جلوے سے
سیہ خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا — ناسخ

قولِ فیصل۔ عام طور سے مسجدوں، مندروں، مقبروں یا بڑے قلعوں پر گنبد بنائے جاتے ہیں۔ امام حسین ع کے روضے کی نقل سلسلۂ عزاداری جو شبیہ لکڑی یا بانس کی کھپچیوں پر کاغذ منڈھ کے بناتے ہیں جن کو ضریح کہتے ہیں ضریح مبارک پر ایک گنبد بھی ہوتا ہے۔

**گنبدِ ازرق**:۔ آسمان۔ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گنبدِ آہو**:۔ وہ گنبد جو معشوق کی آنکھ سے مشابہ ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

مر گیا تھا دیکھ کر کس چشمِ وحشی کا اسیر
قبر پر بھی گنبدِ آہو نظر آیا مجھے — امیر

**گنبدِ بے در**:۔ (کنایتہً) آسمان۔ فلک۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

اپنی امتا میں ہوں میں اسیر رہیں کیوں کام بند
واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے در کھلا — غالب

**گنبدِ چرخِ کہن**:۔ پرانے آسمان کا گنبد، یعنی گنبدِ آسمان۔ فارسی، ترکیب مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

وہ بد خو طفلِ اشکِ چشمِ تر ہے دیکھنا اک دن
گھروندے کی طرح سے گنبدِ چرخِ کہن بگڑا — آتش

**گنبدِ خضرا**:۔ (بفتحِ پنجم) (کنایتہً) آسمان۔ فارسی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قولِ فیصل۔ کیونکہ دیکھنے میں آسمان کا رنگ سبز ہے اس لیے اس کو خضرا کہتے ہیں۔

**گنبدِ خضرا**:۔۲ سبز گنبد، جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مزارِ مقدس کا گنبد۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

پھر بہار آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہرے
پھر مجھے گنبدِ خضرا کی فضا یاد آئی — جلیل

قولِ فیصل۔ خضرا کے معنی عربی میں سبز کے ہیں اور چونکہ یہ گنبد سبز رنگ کا ہے اس لیے اس کو گنبدِ خضرا کہتے ہیں۔

**گنبدِ دستار**:۔ (کنایتہً) دستار کی گولائی پگڑی کا گول اور بڑا ہونا۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

دیکھو ناسخ سر شیخِ معمم کی طرف
کیا کلس مسواک کا ہے گنبدِ دستار پر — ناسخ

**گنبدِ دوّار**:۔ چکر لگانے والا آسمان مراد آسمان۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ع زمیں وصحن کی جس کے یہ گنبدِ دوّار — میر

قولِ فیصل۔ چونکہ فلاسفۂ قدیم کی تحقیق ہے کہ آسمان متحرک ہے یعنی چکر کاٹتا ہے اسلیے گنبد کی صفت دوّار لائے۔

**گنبدِ دولابی**:۔ (کنایتہً) آسمان، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

ع چرخی نالے کا ہلے گنبدِ دولابی سے — امیر

**گنبدِ فیروزہ رنگ**:۔ (کنایتہً) آسمان، فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گرمی وہ ہے کہ عقل فرشتوں کی دنگ ہے
یاقوت رنگ گنبدِ فیروزہ رنگ ہے — اوج

**گنبد کی آواز**:۔ صدائے بازگشت، گنبد والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس آ کر کانوں سے ٹکراتی ہے۔ اردو ظرف، رائج۔

قولِ فیصل۔ اسی محل پر آوازِ گنبد بھی ہے۔

آوازِ گنبد اس سے شکایت عدو کی ہے
ناچار چپ ہے صورتِ دیوار کی طرح — مومن

گنبد کی صدا بھی زبانوں پر ہے۔

بد نہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے — ذوق

قولِ فیصل۔ چونکہ گنبد میں آواز دینے سے وہی آواز پیدا ہوتی ہے اس لئے جب کوئی کسی کی برائی کرتا ہے وہی برائی اس کی طرف پلٹتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں میاں یہ گنبد کی آواز ہے۔ جو تم نے کہا تھا وہی سنا۔

**گنبدِ گرداں**:۔ (کنایتہً) آسمان، گھومتے یا چکر لگانے والا آسمان۔ فارسی ترکیب مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

چلنے میں نعل ہیں شرر افشاں قدم قدم
ہے پائمالِ گنبدِ گرداں قدم قدم — اوج

**گنبدِ گردوں**:۔ آسمان کا گنبد، یعنی آسمان

فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کیا ملی بھلا قصرِ فریدوں مرے آگے
کانپے ہے پڑا گنبدِ گردوں مرے آگے انشاء

**گنبدِ لیل و نہار**:۔ (کنایۃً) دنیا میں زمین و آسمان۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال

تیری یہ ضد ہے گنبدِ لیل و نہار میں
یا حرف کُن ہے خاطرِ پروردگار میں جوش

قولِ فیصل۔ بالکل نیا صرف ہے حضرت جوش کی جدّت ہے۔

**گنبدِ مینا**:۔ (کنایۃً) آسمان، فلک، چرخ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

مصحفی عادل وقاروں پہ نہیں آتی شکست
سنگسارِ فتنہ کس دن گنبدِ مینا ہوا۔

قولِ فیصل۔ اسی کو گنبدِ مینائی بھی کہتے ہیں جو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔

ہے یہ وہ راہ کہ تا عرش پہنچتا ہے بشر
دل میں دروازہ ہے اس گنبدِ مینائی کا ناسخ

**گنبدی**:۔ ایک ستون والا خیمہ۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر پہنچتا ہے۔

**گُن بھرا**:۔ (بضم اول) (اسم مرکب) اگر ہنر کے ساتھ شرارت شامل ہو تو گن بھرا کہتے ہیں (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

**گُن بھرے ہونا**:۔ ہنر ہونا، خوبیاں ہونا (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔ کبھی کبھی عورتیں برائی اور شرارت کے اظہار کے محل پر بولتی ہیں۔

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گُن اے شاد
دیکھنے میں غریب کہتے ہیں شاد

**گنتھوانا**:۔ گونتھنا کا لازم۔ اصل یہی بولنا ہے۔ لیکن اب بول چال میں گتھوانا۔ ہندی (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گتھوانا ہے۔ اردو لغت میں اسکے لکھنے کی ضرورت نہ تھی۔

**گِنتی**:۔ (بالکسر) شمار، اندازہ تعداد، حساب، اردو، مؤنث۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

چشم محبوب کی تسخیر کا پڑھتا ہوں عمل
گنتی کے واسطے یہ وجہ یہ بادام نہیں ناسخ

**گنتی کرنا**:۔ شمار کرنا، گننا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف۔ جو جو سامان آیا ہے اسکی پہلے گنتی کر لو ورنہ بھول جاؤ گے۔

قولِ فیصل۔ اس جگہ گننا یا گن لینا زیادہ ہے

**گنتی کے**:۔ تھوڑے سے۔ چند، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

اے شاد میر و مرزا یا درد اس زباں میں
گنتی کے کہنے والے دو تین چار ہیں ہم شاد

**گنتی کیا ہے**:۔ بے شمار ہیں۔ اردو، صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

پامالوں کی تری راہ میں گنتی کیا ہے
سیکڑوں آ گئے سر زیرِ قدم دیکھا تو داغ

**گنتی گنانا**:۔ برائے نام شمار کرنا، نمائشی خانہ پُری کر کے دکھانا (نور اللغات)

ع یوں ہیں تو چیزیں فقط گنتی گنانے کے لیے۔ جالب

قولِ فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے (جیسا کہ شعر سے واضح ہے گنتی گنانا نمائش کے لیے چیزوں کی تعداد بڑھانا ہے) مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گنتی گننا**:۔ شمار کرنا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف۔ تمہارا بہن آیا اور ایک دو تین چار پانچ چھ آٹھ نو گیارہ بارہ گن گئے تمہیں ابھی تک پوری گنتی گننا نہیں آتی۔

**گنتی لینا**:۔ حاضری لینا (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر حاضری لینا بولتے ہیں۔

**گنتی ہونا**:۔ شمار ہونا، شمولیت ہونا۔ گنا جانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ملے نہ غصے کے غضب کی تاب رخساروں میں ہے
کل تو تھی غنچوں میں گنتی آج انگاروں میں ہے
شوق قدوائی

**گنٹھا**:۔ پیاز کی گرہ۔ گٹھی، ہندی، مذکر (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اہل لکھنؤ گٹھی (بفتح اول و تشدید دوم) بولتے ہیں۔

**گنٹھنا**:۔ (بنون اول غنہ) سیا جانا، لازم ہندی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بہت کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔ عام طور سے کپڑے کے سیے جانے کے معنی میں گو تھنا بولتی ہیں۔

**گنٹھنا**:۔ پھنس جانا، پھنسنے میں آ جانا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

ع گنٹھ گئے ہو بلا کے جنگل میں۔ عروج الفت

گنج :- (بالفتح) خزانہ، وہ مال و دولت جو زمین میں دفن ہو۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

وہ شوخ نہاں گنج کے مانند ہے اسمیں
معمورۂ عالم جو ہے ویرانہ ہے اسکا آتش

گنج :-۲ ذخیرہ، گودام (نور اللغات)
قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

گنج :-۳ مخزن۔ خزینہ، کسی چیز کے جمع کرنے کی جگہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کھٹکتے ہی رہیں دیکھیں ترے مژگانِ برگشتہ
ہجوم نیش کژدم ہے اگر دل گنجِ نشتر ہو ذوق

گنج :-۴ اناج کی منڈی وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کر کے بیچتے ہیں۔ اردو مذکر عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تمہیں نہیں معلوم کہ لکھنؤ میں ایک جگہ جمع ہو کر اناج بکتا ہے ایسے اس غلہ کے اعتبار سے گنج کہتے ہیں ~ جیسے سعادت گنج، ڈالی گنج۔

گنج :-۵ انبار، ڈھیر۔ ہندی (نور اللغات)
قول فیصل۔ انبار اور ڈھیر کو کوئی گنج نہیں بولتا۔

گنج :-۶ بہت سے پراٹھوں کو ایک جگہ رکھ کر چھوڑتے ہیں اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، متروک۔

اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں
چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں رند

گنج :-۷ جب چاقو، مقراض وغیرہ ایک چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔

گنج :-۸ وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کریں۔ اردو مذکر۔ متروک۔

ویرانہ ایک ان کو نظر آیا ناگہاں
یہ گنج اس خرابے کے اندر ہوا عیاں اوج

گنج :-۹ ایک بیماری کا نام بالوں کا چندیا سے اڑجانا۔ سر پر بیماری کی وجہ سے بالوں کا باقی نہ رہنا۔ اردو، مذکر، رائج۔

مفید کار بشر ہو نہ نام کی دولت
کہ سر کے گنج سے حاصل کسے خزانہ ہوا شاد

گنجا :- وہ شخص جس کے سر پر مرض کی وجہ سے بال نہ ہوں۔ اردو، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ تم نے بچوں کو یہ کہتے سنا ہوگا (گنجے کے دو پنچے خرگوش کے دو کان گنجا میٹھا گنے کو دیرا شیطان۔ گنجیا ہاؤ ہو وُ ہو وُ گنجا ہائے ہو وُ ہو وُ)
قول فیصل۔ مؤنث کے لیے گنجی بولتے ہیں۔

ظہور حشر نہ ہو کیوں جو کالیچڑای گنجی
حضور بلبل بستاں کرے نواسنجی جرأت

گنج الٰہی :- (ن + ع) اسم مذکر، کلام اللہ قرآن مجید۔ مصحف عزیز (نور اللغات)
قول فیصل۔ ممکن ہے کہ حضرات اہلسنت کے عوام اور عورتوں کی یہ اصطلاح ہو۔ شیعوں کی یہ اصطلاح نہیں ہے۔

گنجان :- گھنا، پاس پاس، متصل، اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تم نامی آم کا پودا گنجان جگہ پر لگا رہے ہو، یہ کچھ دنوں میں خشک ہو جائے گا۔ اسلئے کہ آس پاس بہت درخت ہیں۔

گنجان آبادی :- گھنی آبادی، وہ جگہ جہاں لوگوں کی کثیر تعداد ہو۔ وہ علاقہ جس میں کثیر آبادی ہو۔ اردو، رائج۔
محل صرف۔ کل یا پرسوں نخاس کی گنجان آبادی میں دن دہاڑے ایک قتل ہو گیا اور کوئی قاتل کو نہ پکڑ سکا۔
قول فیصل۔ گنجان علاقہ، گنجان شہر وغیرہ کی ترکیب ہمارا رائج ہے۔

گنجائش :- (بضم اول و کسر پنجم) وسعت جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی۔ فارسی، مؤنث فصیح، رائج۔

صدمہ ہوتا ہے جو دل پر اسے پی جاتا ہے
آب دریا کی اسی کوزے میں گنجائش ہے امیر

قول فیصل۔ گنجائش نہ ہونا اس کا صرف ہے

یہ مانا ذرے ذرے پر تمہاری مہر ازل سے ہے
مگر کیا میری گنجائش نہیں شہر خموشاں میں عزیز لکھنوی

گنجائش :-۲ فائدہ، بچت، کفایت، اردو عوام کی زبان۔
محل صرف۔ یہ ریشمی کپڑا آپ کو دو روپیہ گز دے دیتا لیکن کیا کروں میرا دو روپیہ گز کا خرید ہے۔ کوئی گنجائش نہیں۔

گنجائش :-۳ حوصلہ، مقدور، فارسی فصیح، رائج۔
محل صرف۔ (گھر میں داخل ہو کر آدمی کو آواز دی۔ اندر سے خادمہ آئی۔ اس کو حکم حاکم مرگ مفاجات کی خبر سنائی۔ سنتے ہی خادمہ باتمیز دہر دل عزیز آنکھوں میں آنسو بھر لائی۔ مگر آقا

کے حکم سے طاقت انکار کجا، گنجائش اصرار
کہاں) (فسانۂ آزاد)

گنجائش نہ چھوڑنا: - جگہ نہ چھوڑنا، وسعت
نہ ہونا، پھیلاؤ نہ چھوڑنا- فارسی، فصیح، رائج-
محل صرف - (میر ضمیر نے جب انجمن، میر
خلیق) کو دیکھا تو اور زیادہ پھیلے اور مرثیہ
کو اتنا طول دیا کہ آنکھوں میں آنسو اور
لبوں پر تحسین بلکہ وقت میں گنجائش بھی
نہ چھوڑی) (از آب حیات)

گنجائشی: - وہ اراضی جس میں اضافہ
کی گنجائش ہو- صفت (نور اللغات)
قول فیصل - زمینداروں اور کاشتکاروں
کی اصطلاح ہے -

گنجائی: - (بنون غنہ) کنسلائی، ایک
کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے -
(نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ کنسلائی ہی کہتے ہیں

گنج باد آورد: - ایک نایاب خزانے
کا نام - فارسی ترکیب - قلیل الاستعمال -
قول فیصل - خسرو پرویز کے منجملہ آٹھ خزانوں
کے ایک خزانہ کا نام ہے اور اس نام کی
وجہ یہ ہے کہ قیصر روم نے خوف پرویز
سے چند جہاز مال و زر سے بھر کر کسی
جزیرہ میں حفاظت کے لئے بھجوائے تھے
باد مخالف نے ان جہازوں کو ملک پرویز
میں پہونچا دیا- اس سبب سے اس
خزانے کا نام گنج باد آورد رکھا گیا اور
نام ایک دوائے سفید کا بھی ہے اور نام
ایک سرور کا بھی ہے- گنج باد آورد کو
گنج شائگاں بھی کہتے ہیں-

گنج بخش: - بہت بڑا فیاض - فارسی
صفت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -
قلیل الاستعمال -
قول فیصل - قطب الدین ایبک کا لقب
جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا بادشاہ تخت
ہند پر جلوس فرمانے والا انتہائی سخی، فیاض
گنج بخش اور حاتم وقت تھا- یہ بادشاہ ۱۲۱۰ء
مطابق ۶۰۷ھ میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے
سے گر کر راہی ملک بقا ہوا) (فرہنگ آصفیہ)

گنج بخش: - حضرت مخدوم علی ہجویری
کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے (نور اللغات)
قول فیصل - اہل سنت کی اصطلاح ہے -

گنج حکیم: - (کنایتہً) سورۂ فاتحہ- اسم،
مذکر (ف + ع) سورۂ فاتحہ- یعنی الحمد
کی طرف اشارہ ہے جو قرآن کی سب سے
پہلی سورت ہے (نور اللغات)
قول فیصل - یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے-

گنج ڈالنا: - گنج لگانا- اناج کی منڈی قائم
کرنا- غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا
(نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے-

گنج ڈالنا: - (کنایتہً) انبار لگا دینا، ڈھیر
لگا دینا، منڈی قائم کرنا، اردو حرف متروک-

عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے اے بحر
ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا بحر

گنج رواں: - قارون کا خزانہ جو برابر
اسفل کو چلا جاتا ہے- فارسی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

گنج رواں: - وہ خزانہ جس کا سلسلہ کبھی
ختم نہ ہو (نور اللغات)
قول فیصل - یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے،

گنج شائگاں: - (خسرو پرویز کے خزانہ
باد آورد کا نام بھی تھا) بہت بڑا خزانہ یا
عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو، فارسی
مذکر (نور اللغات)
قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے،
اور قلیل الاستعمال ہے -

گنج شہیداں: - وہ بڑی قبر جس میں
بہت سے شہیدوں یا مقتولوں کو ایک
ساتھ دفن کیا جائے- وہ مقام جس میں
شہیدوں کو ایک ساتھ دفن کرتے ہیں-
فارسی ترکیب، فصیح رائج -

ہے کوچۂ قاتل میں شہادت کا دفینہ
جب کھودا کنواں گنج شہیداں نظر آیا (ذوق)

قول فیصل - شیعوں کی خاص اصطلاح میں
وہ جگہ جہاں کربلا کے شہدا یکجائی دفن ہیں
ضریح حضرت سید الشہداء کے قریب، یا وہ
کربلائیں جہاں نقل روضہ حسینؑ ہے وہاں
بھی گنج شہیداں کی نقل ہے -

گنج شہیداں: - مُردوں کا ڈھیر- وہ
جگہ جہاں بہت سے مُردے پڑے ہوں-
فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال -

لاشے اٹھوا کر نہ کر اسکو بھی اے قاتل اجاڑ
ہے فقط آباد اک گنج شہیداں رہ گیا (آتش)

قول فیصل - اصطلاح شعرا میں عام طور سے
گنج شہیداں اسے کہتے ہیں جہاں یک وقت
بہت سے مُردے ایک ہی جگہ دفن کر دیئے گئے ہوں

**گنج شہیداں**: ع۳ (کنایتہً) بہت سی اٹی جلی چیزوں کا انبار (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گنجفہ** :- (بالفتح و کسرۂ میم۔ فارسی میں گنجیفہ بھی ہے) اردو میں فصحاء کی زبانوں پر گنجفہ ہی ہے) ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گنجفہ ہے لیکن متقدمین اسے گنجیفہ بھی بولتے ہیں۔

**گنجفہ** :- گنجفہ کے ورق۔ فارسی، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم
بار ہا اس گنجفے کو تم نے برہم کر دیا — ناسخ

قول فیصل۔ چونکہ یہ کھیل اب کوئی نہیں کھیلتا اس لیے اس کا صرف بھی زبانوں پر نہیں ہے۔ اس کے کھیلنے کے گول پتے ہوتے ہیں جس میں مختلف جانوروں کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔ بادشاہ وزیر بھی بنے ہوتے ہیں۔

**گنجفہ ابتر ہونا**:- گنجفہ کے ناقص پتے حصے میں آنا، اردو صرف، قریب، بہ متروک۔

ورق عقل و ہوش ہیں برہم
سخت ابتر ہے گنجفہ میرا — امیر

**گنجفہ باز**: ع۲ گنجفہ کھیلنے والا۔ فارسی ترکیب، قریب، بہ متروک۔

**گنجفہ باز**: ع۲ (کنایتہً) مکار۔ چالباز، فریبی۔ فارسی ترکیب، قریب بہ متروک

قول فیصل۔ اس فعل کو گنجفہ بازی بھی کہتے ہیں۔

تم شہرہ ہر گنجفہ بازی کا تری دہر دو رنگ سے — جلال

**گنجفہ بچھ جانا**:- جب کسی کی بازی میں سر نہیں رہتا تو اسکے ورق ابتر کر کے کہیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں جس کا ورق نکلتا ہے وہ اپنے اپنے پتے کھیلتا ہے۔ اردو صرف قریب، بہ متروک۔

**گنجفہ کھیل جانا**:- گنجفے کے وہ پتے ایک بار کھیل جانا جو سر ہوں، اردو صرف، قریب، بہ متروک۔

کر گئے خلنۂ اوراق زمانہ ابتر
گنجفہ کھیل گئے پہ وہ برا کھیل گئے — رشک

**گنجفہ ہونا**:- گنجفہ کا کھیلا جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال:

محل صرف۔ لیکن واہ رے اہل قلم واہ رے شرنیف زادو جب دیکھو گنجفہ ہو رہا ہے — (فسانۂ آزاد)

**گنج قارون** :- قارون کا خزانہ۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے قارون کا خزانہ زبانوں پر ہے۔ بہت بڑے خزانے کو بھی کمی کے ساتھ قارون کا خزانہ کہتے ہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ:۔

قارون کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی صرف اسکے خزانوں کی کنجیاں مل کر اٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک انگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول ہے کہ تعداد میں خزانۂ قارون کی چار لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ یہ شخص از حد بخیل تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دی تھی اس وجہ سے ان کی بددعا سے اور حکم خدا سے اس خزانہ سمیت زمین میں دھنسنا شروع ہو گیا اور قیامت تک اسی طرح زمین میں دھنستا چلا جائیگا ہندی میں اسے کوبیر کا خزانہ با کوشش خیال کرنا چاہیے۔

**گنج کا چاقو** :- وہ چاقو جس میں ریتی آری چاقو قینچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی معلوم ہوتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گنجلک** :- (فارسی میں دونوں بکاف تازی ہیں) سلوٹ، چرس، شکن، سلوٹ، اس معنی میں فارسی میں کنجلک ہے، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بہ معنی پیچیدگی گنجلک بضم اول وفتح چہارم ہے۔

**گنجلک** :- ع۲ گانٹھ، گرہ، عقدہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گنجلک پڑنا** :- پیچیدگی عمل میں آنا۔ الجھاؤ پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ پڑنا کے ساتھ اس کا صرف قلیل الاستعمال ہے۔

پیدا ہونے کے ساتھ اور ہونے کے ساتھ اس کا صرف زبانوں پر ہے۔ جیسے تمھاری عبارت اتنی گنجلک نہ تھی جب سے تم نے لفظوں کا الٹ پھیر کیا وہ گنجلک پیدا ہو گئی، جو نا قابل بیان ہے۔

**گنجلک** :- ع۳ مطالب کی پیچیدگی، مضمون کا

سمجھ میں نہ آتا، اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تمہارے جتنے مضامین شائع ہوتے ہیں کسی میں مطلب کی وضاحت پورے طور سے نہیں ہوتی ایسے گنجلک ہوتے ہیں کہ گھنٹوں غور کیجئے تب بھی سمجھ میں نہ آئیں۔

**گنجلک:۔** الجھن، جھگڑا، بکھیڑا، اردو، قلیل الاستعمال۔

گنجلک نہیں سلجھا جو طبیعت میں پڑا ہے
دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا — رند

قول فیصل۔ اس کا صرف ملنا اور پڑنا کے ساتھ ہے۔

**گنجلک کی باتیں:۔** پیچیدہ باتیں، گول گول باتیں۔ عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

اے دل غلط یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی
کوئی جو کبھی نہ سمجھے ایہام کسے کہتے ہیں — صبا

**گنجی:۔** جس کے سر کے بال بیماری سے یا کسی اور وجہ سے نہ رہے ہوں، اردو مؤنث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ظہور حشر نہ ہو کیوں، جو کلچڑی گنجی
حضور بلبل بستاں کرے نوا سنجی — جرأت

**گنجی:۔** شکر قند، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گنجیا:۔** (بنون غنہ) گاڑی بان یا گھسیارے کے اوزار دل کا جھیلا، ہندی، مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب نور اللغات نے اس کے ایک معنی کان کا ایک زیور بھی لکھا ہے۔ لیکن اہل لکھنؤ اس معنی میں بھی نہیں بولتے۔

**گنجھیا:۔** (ہ) اسم مؤنث، ایک قسم کا سموسہ جس میں میوہ بھر کر تلتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گجھیا ہے۔ یہ عام طور سے اہل ہنود حضرات کے یہاں ہولی کے موقع پر بنتی ہے۔

**گنجیڑی:۔** (بنون غنہ) گانجا پینے والا ہندی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور بھنگ پینے والے کو بھنگیڑی کہتے ہیں۔ عام طور سے گنجیڑی بھنگیڑی ملا کر بولتے ہیں۔

**گنجی چاند:۔** وہ چاند یا جس کے سر کے بال مرض کی وجہ سے نہ ہوں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اللہ سوں جس وقت تمہارا پوپلا منہ اور سفید بھوں اور گالوں کی جھریاں اور دوہری کمر اور گنجی چاند اور منحوس صورت یاد آتی ہے کھانا حرام ہو جاتا ہے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ اس محل پر گنجی چند یا بھی زبانوں پر ہے۔

**گنجیفہ:۔** (بالفتح وکسر سوم یائے معروف) ایک کھیل کا نام جو تاش سے کھیلا جاتا ہے جس کے پتے گول ہوتے ہیں ان پر بادشاہ وزیر وغیرہ اور جانوروں کی شکلیں بنی ہوتی ہیں، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں روسا اور امرا کا یہ خاص کھیل تھا، موجودہ دور میں شاید ہی کوئی کھیلتا ہو۔ اس لیے اس کا صرف بھی زبانوں پر کم ہو گیا ہے۔

**گنجی کبوتری محل میں ڈیرہ:۔** ایسی عورت کے متعلق کہتے ہیں جو بد قوارہ ہوتے بھی محل میں براجے۔ عیش کرے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ مثل قریب بہ متروک ہے۔

**گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا:۔** نااہل کو خدا بااختیار نہیں کرتا، اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ حضرت جلال نے لکھا ہے کہ مثل یوں بولتے ہیں (گنجے کو خدا ناخن نہ دے) بہرحال، یہ مثل ابھی تک زبانوں پر ہے زیادہ تر یہ مثل اس طرح زبانوں پر ہے، خدا گنجے کو ناخون نہیں دیتا۔

**گنجینہ:۔** (بفتح اول، کسر سوم یائے معروف گنج کی طرف منسوب، خزانہ کی جگہ) خزانہ دفینہ۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

بند تھے دہان گھر کے ہزار ہا مضمون
زبان شعر سے گنجینۂ نہاں نکلا — نکلا

**گنجینہ دار، گنجینہ سنج:** خزانچی، فارسی صفت، (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے خزانچی ہی زبانوں پر ہے، گنجینہ دار، گنجینہ سنج کوئی نہیں۔ دلت۔

**گنجینہ رکھنا:۔** خزانہ رکھنا اور جواہر دولت کو ایک جگہ جمع کر کے رکھنا، اردو مصرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کیونکہ یہ در ہائے تگرگ اے بادہ پرستو برسائیں
کان گہر چھٹ زرہ کے رکھتے ہیں گنجینہ سلونے بادل کی — شاہ نصیر

**گنجینۂ قاروں:۔** قارون کا خزانہ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ع کس لیے پشت پہ گنجینۂ قاروں باندھا، اسیر

**گند** :- سنسکرت میں گندھ ۔ بو باس (۱) سرخ صندل، گھسا ہوا صندل، فارسی میں گند بمعنی، (بدبو) بدبو، نجاست، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل :- سرخ صندل کے معنی میں کوئی نہیں بولتا ۔ گندگی، نجاست اور بدبو کے معنی میں استعمال کیا ہے ۔

تم آب تیغ میں مجھ کو ڈبو دو
مری یہ گند ہوائے جان جاں پاک ۔ سحر

آتش نے بھی استعمال کیا ہے ۔

نہا کر شعر کہتے ہیں آتش آب پاک قاتل سے
خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کر تجھیں

بہر حال یہ لفظ عام نہ ہو سکا اس کو متروک سمجھنا چاہیئے، اس کی جگہ پر عام طور سے (گندگی) زبانوں پر ہے ۔

**گند** :- (۲) (کنایۃً) جھگڑا، بکھیڑا، جو ناگوار طبع ہو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

**گندا پانی** :- (کنایۃً) خراب، اردو صرف عورتوں کی زبان ۔

کیا کہوں میں کر کیا سلام کیا
گندے پانی سے آ کے دھار دیا ۔ جان صاحب

**گندا پانی** :- (۲) (کنایۃً) پیشاب (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گندا پانی** :- (۳) (کنایۃً) آنسو ۔ اہل ہنود عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

**گندا سندا** :- (سُندا) بضم اول ۔ بجس گندا ناپاک، میلا کچیلا، اردو صرف، عورتوں کی زبان

محل صرف :- تم سے ہزار مرتبہ منع کیا جب ہوتا ہے تم گندا سندا اگر ڈا میرے پلنگ پر رکھ دیتی ہو، اب خبردار، ایسا نہ کرنا ورنہ جلا دونگی ۔

**گندا مویہ** :- (۱) وہ زرد چھوٹے چھوٹے پر جو طائروں کے بچوں کے نکلتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گندا مویہ** :- (۲) وہ بال جو اطفال کے جسم پر سب سے پہلے نکلتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے، اہل لکھنؤ اسے رویاں کہتے ہیں ۔

**گند پاک ہونا** :- نجاست دور ہونا، گندگی دور ہونا، اردو صرف، متروک ۔

تم آب تیغ میں مجھ کو ڈبو دو
تری یہ گند ہوائے جان جاں پاک ۔ سحر

**گندر** :- ایک قسم کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے ۔ ہندی، مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**گندک** :- ایک معدنی آتشیں مادہ کا نام، اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال ۔

نسخہ یہ کیمیا کا رکھو یاد
شورہ گندک ہے اسیں اور فولاد ۔ نظم طباطبائی

قول فیصل :- عام طور سے اہل لکھنؤ گندھک بولتے اور لکھتے ہیں ۔

**گند کاٹنا** :- رد بلا کرنا، نحوست دور کرنا ۔ اردو، صرف، متروک ۔

اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھاٹی
لی تھی ترے غم میں خالق نے کٹوائی
چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک نقطہ
گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی ۔ میر حسن

**گندگی** :- بدبو، عفونت، سڑاند، فارسی مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے

**گندگی** :- غلاظت، نجاست، ناپاکی، میلا پن، اردو، مؤنث، رائج ۔

**گندگی پھیلانا** :- کسی مقام کو گندہ کر دینا، نجاست پھیلانا ۔ برے خیالات پھیلانا، (نور اللغات)

قول فیصل ۔ برے خیالات پھیلانے کے معنی میں کوئی نہیں بولتا، اس کا لازم گندگی پھیلنا بھی نجاست پھیلانا کے معنی میں ہے ۔

**گندلا** :- (بفتح اول) صاف کی ضد ۔ میلا اردو ۔ عوام اور عورتوں کی زبان

قول فیصل :- پانی کے لیے زیادہ زبانوں پر ہے ۔ جیسے ابھی حوض بھر اگیا تھا، تم لوگ صابن لگا کر نہائے تمام پانی گندلا ہو گیا ۔ فصحا اس جگہ گندہ بولتے ہیں ۔

**گندم** :- (بفتح اول وضم سوم)، گیہوں، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

شیخ نے کو بتاتا ہے جو بڑا
ہے یہ سارا فساد گندم کا

ہم سے ایک ایک دانہ گندم کا گیہوں ہو وے حساب
اُن سے پوچھا جائے جو جنت میں دھوکا کھا گئے ۔ دولھا صاحب عروج

**گندم از گندم بروید جو ز جو** :- جیسے اچھے برے افعال ہوتے ہیں تو ویسا ہی نتیجہ بر آمد ہوتا ہے ۔ فارسی مثل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

**گندم اگر بہم نہ رسد جو غنیمت است** :۔ اگر بڑا فائدہ نہ ممکن ہو سکے تو چھوٹا ہی فائدہ غنیمت ہوتا ہے۔ فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل: اردو میں جَو کی جگہ بھُس بھی بولتے ہیں۔ عوام لکھنؤ اور عورتیں بولا ہی بولتی ہیں۔

گندم اگر بہم نرسد بھُس غنیمت است۔

**گندم گوں** :۔ گندم کے رنگ کا سانولا، سلونا، گندمی رنگ والا۔ فارسی، صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ع چھٹ گیا ہم سے شوق حسن گندم گوں کہ گندم پر
ہمارے جد امجد چھوڑ کے خلد بریں نکلے
ذوق

**گندم نما** :۔ دھوکے باز، مکار، چالاک عیار دغاباز۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

گندم نما ہر ایک دکاندار اٹھ گیا
دو کانیں سب اجڑ گئیں بازار اٹھ گیا ـ تشنق

**گندم نما جو فروش** :۔ وہ شخص جس کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہوتا ہے۔ وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو، مکار، دغاباز، دھوکے باز، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیا اس نے اے رہزن عقل و ہوش
دغابانہ گندم نما جو فروش ـ اختر شاہ اودھ

**گندم نمائی** :۔ فریب، دغابازی۔ فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ع گندم نمائیاں نہ بھلیں جو فروش کو ـ اثیر

**گندمی** :۔ گندم کے رنگ کا سانولا، جیسے گندمی رنگ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع گندمی رنگ سے مانوس نہ اصلاح ہوئے ـ امانت

قول فیصل۔ اس کا استعمال رنگ کے ساتھ زیادہ ہے۔ گندمی چہرہ بھی کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

**گندنا** :۔ ایک ترکاری کا نام جو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر۔

عربی میں کراث فارسی میں زبودہ بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک (نور اللغات)

۔گندنا نہیں اس کی بو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے۔ گندنا میں پتیاں ہی پتیاں ہوتی ہیں لہسن کے سے جوے کہاں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ مؤلف، صاحب فرہنگ اثر کی اس اضافہ کے ساتھ تائید کرتا ہے کہ یہ لفظ عام طور سے زبانوں پر گندنا بفتح اول وسوم ہے لہسن کے جوے بونے کے بعد جو لمبی پتلی پتیاں نکلتی ہیں اس کو اہل لکھنؤ گندنا کہتے ہیں وہ صرف چٹنی کے کام میں آتا ہے۔

**گندورا** :۔ (بنون غنہ) ایک قسم کی شیرینی شکر کی ٹکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندہ** :۔ (بالضم) موٹا، دبیز، باریک کی ضد۔ فارسی صفت، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: کپڑے کے لئے عورتیں بولتی ہیں۔

**گندہ ۲** :۔ لاغر کا ضد جیسے گندہ بدن (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پہ نہیں ہے۔

**گندہ** :۔ (بالفتح) نجس، ناپاک۔ فارسی صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ تمہارے پائجامے پر لڑکی نے موت دیا، یہ گندہ ہو گیا، اس کو غوطہ کر لو کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی سے نماز پڑھ لو۔

**گندہ ۲** :۔ غلیظ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندہ ۳** :۔ بدبودار۔ سڑا ہوا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندہ ۴** :۔ برا، بد، چڑ چڑا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندہ ۵** :۔ بیہودہ جیسے گندہ خیالات گندہ حالات (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کمی کے ساتھ بولتے ہیں

**گندہ انڈا** :۔ سڑا ہوا انڈا، وہ انڈا جس کی زردی سڑ کر تیلی پڑ گئی ہو۔ انڈا جس میں خون پڑ گیا ہو۔ اردو صرف، رائج۔

**گندھار** :۔ (س۔ گاندھار) راگ میں تیرے سُر کا نام، ہندی، مؤنث، جو کھب سے ایک درجہ اونچا اور اس کا مخرج سینے سے ہے جیسے بھیڑ، مینڈھے، بکری کی آواز (نور اللغات)

قول فیصل۔ موسیقی دانوں کی اصطلاح ہے۔

**گندھاوٹ** :۔ (بضم اول و بنون غنہ) بالوں کے گوندھنے کا انداز، اردو مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ضرورتاً اس کا استعمال کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

سر کے تعویذ ستم اور نیچ پیچ عجب
بال کھلے ہوئے چوٹی کی گندھاوٹ خاص — رنگین

**گندہ بہروزہ** :۔ (بروزہ) بکسر اول وضم سوم واو مجہول ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔ اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ (لکھنؤ میں گندہ فیروزہ کہتے ہیں) مؤلف کے نزدیک کوئی نہیں بولتا، عام طور سے اہل لکھنؤ گندہ بروزہ ہی بولتے ہیں

**گندہ بغل** :۔ وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گندہ بہار** :۔ وہ بارش جو موسم سرما میں ہو فارسی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندہ پانی** :۔ (بفتح اول) ناپاک، نجس پانی اردو، صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا
گندے پانی سے آکے دھار دیا — جان صاحب

قول فیصل ۔ عوام اس پانی کو بھی گندہ پانی کہہ دیتے ہیں جو کسی وجہ سے میلا یا غلیظ ہو گیا ہو۔ بازاری لوگ منی کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔ جیسے وہ بڑا بدمعاش ہے روز کہیں نہ کہیں جاکے گندہ پانی نکال آتا ہے۔

**گندہ پانی نکالنا** :۔ فعل متعدی (بازاری) جماعت کرنا، طوعاً وکرہاً جماع کرنا، رفع ضرورت کرنا، شہوت مٹانا، بدصورت عورت سے جماع کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کے بازاری لوگ صرف منی نکالنے کے معنی میں بولتے ہیں وہ کسی طرح سے ہو کوئی قید بدصورت اور خوبصورت عورت کی نہیں ہے اگر کوئی جلق کے ذریعہ یعنی ہاتھ سے منی کا اخراج کرے جب بھی گندہ پانی نکالنا کہتے ہیں۔

**گندہ دماغ** :۔ مغرور، سرکش، فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندہ دہن** :۔ بفتح اول، وہ جس کے منھ سے بدبو آتی ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

جس نے دیکھا ہے ترے دیوان کو اے گندہ دہن
پوچھتا پھرتا ہے وہ کشمیر سے لے تا دکن — سودا

قول فیصل :۔ اسی محل پر کسی کے ساتھ گندہ دہاں بھی بولتے ہیں۔

جو کہ خوگر ہیں تری بوئے دہن کے اے گل
غنچہ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں — زند

گندہ دہنی گندہ دہن ہونے کے معنی میں تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

**گندھرپ** :۔ راجہ اندر کے دربار کا گویا سنسکرت، مذکر، سورگ کا گویا (نور اللغات)

قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گندھرپ** :۔ بھاٹ، ہر ایک علاوہ گانے والا مغنی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گندھرپ بیاہ** :۔ عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندھک** :۔ ایک آتشیں زرد رنگ کا مادہ اردو مؤنث، رائج۔

قول فیصل ۔ آتش بازی بنانے کے کام میں آتی ہے اور مختلف امراض کی دوا بھی ہے، جیسے کھجلی وغیرہ۔

**گندہ کام** :۔ اسم مذکر (۱) ناپاک اور نجس کام، میلا کام۔ غلیظ کام، حرام کام، برا کام حرام، زنا، بدکاری، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندہ کرنا** :۔ ناپاک کرنا، نجس کرنا، اردو مصرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ تم نے نجس ہاتھ بالٹی میں ڈال دیا، تم نے بالٹی کا تمام پانی گندہ کر دیا۔ اب کیا پیوگے۔

قول فیصل ۔ کسی کے ساتھ عوام اس پانی کو جو مٹی یا راکھ وغیرہ مل جانے سے میلا ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی کہتے ہیں کہ گندہ کیا

**گندہ کس** :۔ (ف) اسم مؤنث، وہ عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے رہنے کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے۔ وہ عورت جس کی فرج میں سے بدبو آتی رہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گندھن** :۔ (بفتح اول) تیلی کی عورت تیلن ۔ اردو مؤنث، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف ۔ ایک طرف گندھن رشک چمن

گل پیرہن ۔ دماغ جالہ خریداروں خوشبو سے

بساتی (طلسم ہوشربا)

گُندھنا :- (بالضم) گوندھنا کا لازم ،

اردو ، رائج ۔

اونچی چوٹی وہ گوٹے کا موباف ۔

پیچ سارے گندھے ہوئے شفاف (فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ جوش ملیح آبادی نے ملی ہوئی اور

آمیز کے معنی میں بھی صرف کیا ہے ، جو جدت

طبع ہے

کچھ ملگجے سے نور میں سرخی گندھی ہوئی ہے

تھرسا کے آسماں سے زمیں پر چھلک گئی (جوش)

گندھنا :- فعل لازم ، آٹا سننا ، آٹے کا

پانی اور تری سے روٹی کے قابل ہونا ۔ بالوں

وغیرہ کا گتھنا ، پھولوں کا پرویا جانا ، سر کے

بالوں کا گونتھا جانا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ اور دہلی میں ان تمام معنی

میں استعمال عام ہے ، اس کا متعدی ، گندھوانا

بھی عام طور سے زبانوں پر ہے ۔

خوش میں بھی ترے زیور گل سے ہوں کسی زن

گندھوا کے مرے تار رگ جاں میں پہنا پھول

(بحر)

گندہ ہونا :- انڈے کا خراب ہونا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے ۔

(انڈے پر موقوف نہیں اور چیزیں بھی گندی

ہو سکتی ہیں ، مثلاً کپڑے ، برتن ، وغیرہ ۔

حضرت مؤلف فرہنگ اثر نے صحیح فرمایا لیکن

انڈے کے لیے گندہ ہونا خصوصیت رکھتا

ہے ۔ کپڑے اور برتن بھی گندے ہو سکتے ہیں

اور میلے بھی ہو سکتے ہیں ، وغیرہ وغیرہ ۔

گنْدھی :- (بالفتح) عطر اور تیل پھلیل

بیچنے والا ، خوشبو ساز ، اردو ، مذکر ، رائج ۔

محل صرف ۔ باجی تم جس لڑکے کے ساتھ لڑکی

کی بات چیت کر رہی ہو وہ قوم کا گندھی ہے

خبردار خبردار شادی نہ کرنا ۔

گندی :- بالفتح ، ناپاک ، غلیظ ، اردو

مؤنث ۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف ۔ صاحبزادی تمہیں اتنی تمیز نہیں

کہ تم پاخانے کی گندی جھاڑو تخت کے

چوکے پر دھر رہی ہو ۔ کیا چاندنی نجس نہ

ہوگی ۔

گندی بوٹی کا گندا شوربا :- بدوں کی بد

اولاد ، برے کا برا نتیجہ ۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بہت کمی کے ساتھ عوام اور عورتیں

بولتی ہیں ۔

گندی روح :- ناپاک اور پلید روح

اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال ۔

وہ زلف سونگھ کے میں نے جو مشک کو سونگھا

تو بولے سن کے تمہاری ہے کتنی گندی روح

(معروف)

قول فیصل :- لکھنؤ کی جاہل عورتیں اس محل پر

گندی ارواح بولتی ہیں ، جیسے اس مردہ کو

اتنا نہیں خیال کہ گندہ کرتا اگلے میں ڈالے ہوئے

پھر رہا ہے کیسی گندی ارواح ہے ۔

گندی زبان کرنا :- فحش بکنا ، گالیاں

بکنا ، اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف ۔ وہ کم بخت اپنی زبان رکھتی

نہیں تم گالیاں دے کر اپنی زبان کیوں گندی

کر رہی ہو ۔

گندی گندی باتیں کرنا :- بری بری باتیں

کرنا ، اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف ۔ خدا معلوم تمہاری زبان میں

کیوں گالیاں پڑ گئی ہیں تم دن رات گندی

گندی باتیں کیا کرتے ہو ، شرم نہیں آتی ۔

گُندیلا :- (بالضم و کسر چہارم و یائے مجہول)

گوند والا ، ہندی ، صفت ، مذکر ، (نور اللغات)

قول فیصل ۔ جو معنی لکھے ہیں یہ پورا مفہوم ادا

نہیں کرتے ۔ عوام اس درخت کو کہتے ہیں جس

سے گوند نکلے ، جیسے ببول نیم وغیرہ ، یہ

قلیل الاستعمال ہے ۔

گُنڈا :- (بالضم) لچا ، شہدا ، بد معاش ،

اردو ، صفت ، مذکر ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

شہر کے سب کے سب بہاں گنڈے

اڑ گئے خود اڑا کے تم سے مزے (عروج الفت)

قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ غنڈا بولتا ہے ۔

گَنڈا :- (بالفتح) حلقہ ، چھلا ، گردا ، چوڑی ،

ہندی ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

گنڈا :- چار عدد ، چار کوڑی ، چار پیسے

چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اس کا

اطلاق ہوتا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ انگریزوں کے دور میں جب

روپیہ سولہ آنے کا ہوتا تھا اور ایک آنہ

چار پیسوں کا ہوتا تھا ، تو عوام لکھنؤ آنے کو

گنڈا کہتے تھے جیسے میں نے چار گنڈے کا مرد

لیے اور دو گنڈے کے دو شہتوت اور میرے

پاس ایک روپیہ میں دس گنڈے بچے اشرفیوں

اور روپیوں اور کوڑیوں کے بیچ کوئی
نہیں بوتا تھا نہ اب کوئی بولتا ہے۔
**گنڈا ۳:** گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
**گنڈا ۴:** وہ بڑا ڈورا جس میں منتر یا کوئی
عمل پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں، اور
بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لیے یا
بیمار کے گلے میں یا ہاتھ میں دفع بیماری کے
لیے باندھتے ہیں، سر سے پاؤں تک کا لمبان
کے بقدر کچے نیلے رنگ کے سوت کے سات
یا اکیس تار لے کر اس پر کچھ دم کیا جاتا
ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا
ہے۔ اردو رمالوں اور دعا تعویذ کرنے
والوں کی اصطلاح۔
جو کہ تقدیر کا لکھا تھا ہوا وہ باجی
کام آیا کوئی گنڈا نہ کسی کا تعویذ
**گنڈا ۵:** وہ نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ
پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل۔ پہلوان جو نظر کے خوف سے
گلے میں بٹا ہوا سیاہ ڈورا باندھتے ہیں
اس کو بھی گنڈا کہتے ہیں۔
**گنڈا ٦:** وہ سفید [illegible] کالا یا لال یا
سبز کبوتر کے بازو پر کئی مرتبہ پر اکھیڑنے
سے نکلتے ہیں، اردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح
محل صرف۔ اتوار کو میں نے ایک کالا گنڈے
دار کبوتر خریدا تھا، بہت عمدہ کبوتر تھا
اسے نیولا کاٹ گیا۔
قول فیصل۔ گنڈے دو طرح کے ہوتے ہیں
چھوٹا گنڈا بڑا گنڈا، پریوں کے اوپر
جو پر ہوتے ہیں ان کو بڑا گنڈا کہتے ہیں
اور بڑے گنڈے کے اوپر جو پر ہوتے ہیں
اسے چھوٹا گنڈا کہتے ہیں، اس کا طریقہ یہ ہے
کہ کسی ایک رنگ کے کبوتر کے اگر چھوٹے
گنڈوں کو یا بڑے گنڈوں کو متعدد بار اکھیڑا
جائے بجائے اس رنگ کے سفید پر نکل آتے
ہیں۔ کبوتر خوب صورت ہو جاتا ہے اور
قیمت بڑھ جاتی ہے۔
**گنڈا ۷:** وہ طوق جو پرندوں کے گلے
میں ہوتا ہے، اردو۔ دہلی کی زبان۔
دے گا طاؤس اپنے بالوں پر سے سارے نقش بھی
پھینک دے گی توڑ کر گنڈا گلے سے فاختہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے طوق کہتے ہیں۔
قمری کے گلے میں جو حلقہ ہوتا ہے اسے بھی
طوق کہتے ہیں۔
**گنڈا باندھنا:** چند سیاہ دھاگوں کو گلے
یا بازو میں باندھنا، پڑھا ہوا گنڈا دفع مرض
وغیرہ کے لیے باندھنا۔ اردو صرف۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔
تب سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری
یہ گنڈا انہیں گردن پہ کیوں ہے فتنہ جا باندھا
ذوق
میرے سر میں نہ رہا درد خمار اے ساقی
دور باندھا ترے ساغر نے کہ گنڈا باندھا بحر
**گنڈا پٹا:** بساز جو گھوڑے کے گلے میں
ڈالتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔
**گنڈا پہنانا:** گنڈا گلے میں ڈالنا، اردو
صرف۔ عوام کی زبان۔
سرمہ منظور نظر ٹھہرا ہے چشم یار کو
نیلگوں گنڈا پہنایا مردم بیمار کو آتش
**گنڈا تعویذ:** وہ مجموعی سامان جو عملیات
سے متعلق ہے اور جس کو لوگ اپنے فائدے کے
لیے استعمال کرتے ہیں، اردو صرف عوام اور عورتوں
کی زبان۔
تیرے بیمار محبت کا خدا حافظ ہے
کہ موثر نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ صابر
قول فیصل۔ ہر اس شے پر گنڈے تعویذ کا
اطلاق ہوتا ہے جو رمال وغیرہ پڑھ کے دیتے
ہیں، مثلاً پڑھے دانے۔ پڑھا ہوا گنڈا
پڑھی ہوئی کیلیں لکھا ہوا تعویذ وغیرہ۔
**گنڈاسا، گنڑاسا:** (بنون غنہ) چارہ کاٹنے کا
ہتھیار، تبر۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام کی زبان پر گنڑاسا ہے۔
**گنڈاسی، گنڑاسی:** چھوٹا گنڈاسا،
ہندی، مونث (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
**گنڈلا:** (بضم اول بنون غنہ)، دائرہ، حلقہ
اردو مذکر، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف۔ کرتب دکھانے والے اپنے چاروں
طرف گنڈلا کھینچ لیتے ہیں اور اپنے کرتب دکھاتے
ہیں اس سے دیکھنے والوں پر خاص اثر ہوتا ہے۔
**گنڈلی:** (بنون غنہ) وہ دائرہ جو سانپ
کے بیٹھنے سے بنتا ہے، سانپ کا حلقہ بنا کے بیٹھنا۔
اردو، مونث، رائج۔
محل صرف۔ تم جہاں پر بیٹھے تھے بالکل تمہارے

پاس درخت کی جڑ میں سانپ گنڈلی مارے بیٹھا تھا۔ خدا نے تم کو بچالیا۔

قول فیصل۔ اردو کا صرف مارنے کے ساتھ مخصوص ہے۔

اسکے جوڑے سے ذرا بیچ کے نکلنا اے دل
گنڈلی مارے ہوئے بیٹھی ہے یہ کالی ناگن — امیر مینائی

**گنڈلی مار کے بیٹھنا:۔** سانپ کا حلقہ بنا کے بیٹھنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

پیچ پہ بولا اس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں
گنج پر مارے سیہ بیٹھا ہے گنڈلی مار کے — جرأت

**گنڈلی مارنا:۔** سمٹ سمٹ کے لیٹنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کے عوام کی زبان ہے۔

**گنڈو بیت:۔** گوالیار کی عدالتی اصطلاح (کمبل اسٹیٹ) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گنڈورے:۔** ایک قسم کی مٹھائی، اردو متروک

میٹھا کرو جو منہ کو ڈھیلے کے گو گنڈورے
تب شیخ سدّو بولا سستا ہے اے نگوڑے — سودا

**گنڈولنا:۔** ایک پہیئے لگی چیز جس کے سہارے شیرخوار بچے پاؤں پاؤں چلنا سیکھتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

**گنڈے دار:۔** حلقہ دار، دھاریدار، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**گنڈے دار پیا:۔** (بفتح اول، بے سلسلہ ناغہ کرکے، بے ترتیب، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر تمہیں پڑھنا ہے تو پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ گنڈے دار نماز پڑھنے سے کیا فائدہ، آئندہ خیال رکھنا

**گنڈے دار آواز:۔** آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جائے اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کر کے اس کو آخر تک پہونچائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ گویوں کی اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**گنڈے دار روزے:۔** ماہ رمضان کے روزے مسلسل نہ رکھنا، بیچ بیچ میں ناغہ کرتا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

**گنڈے دار کبوتر:۔** وہ رنگین کبوتر جس کے پر یا اس پر بڑے گنڈے چھوٹے گنڈے کئی مرتبہ اکھیڑنے پر سفید ہو گئے ہوں۔ اردو صرف کبوتربازوں کی اصطلاح۔

**گنڈیری:۔** (بنون غنہ) چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا ٹکڑا، اردو رائج۔

قول فیصل۔ اسکی جمع گنڈیریاں اور گنڈیریوں ہے۔

انگلیاں دانتوں میں دیتا ہوں
نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر — منیر

گنڈیریوں کے انبار لگے ہیں مکھیاں بھن بھن کرتی ہیں (فسانۂ آزاد)

**گنڈیری:۔** حقے کے نیچے کی بناوٹ میں جو گرہیں لگائی جاتی ہیں ان کو بھی گنڈیری کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ نیچہ بندوں کی اصطلاح ہے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گنڈیری دار:۔** رنگ برنگ کی چیز رنگا رنگ اور مختلف رنگ کی چیز صفت، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گنڈیری دار:۔** وہ نیچا حقہ کا جس میں گرہیں ہوں (نور اللغات)

قول فیصل۔ نیچہ بندوں کی اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گنڈیریاں پڑ جانا:۔** بچے کے تندرست اور موٹا ہونے سے ہاتھ اور پنڈلی میں موٹاپے کے باعث حد میں بندھ جانا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پہلے تمہارا لڑکا بہت دبلا تھا اب ماشاء اللہ اچھا خاصا موٹا ہو گیا ہے، ہاتھوں میں گنڈیریاں پڑ گئی ہیں

**گن رس:۔** (بالفتح) رسیلا، خوش گلو اردو صرف متروک۔

گن رس بھی حیف اس کو تھا نہ کہا تو کیا کیا
قطعۂ لطیفہ بدلہ شعروغزل ترانہ — میر

**گنڈیر پنید یا:۔** بیڑی ککھیا، وہ کنکیا جس کے پاس جس کا دوسرا رنگ ہو، اردو صرف کنکوے بازوں کی اصطلاح قلیل الاستعمال۔

**گنڈمرا:۔** (بفتح اول) وہ جس کو بد فعلی کرانے کا شوق ہو، گانڈو، اردو صرف بازاری زبان۔

**گن سیکھ ر دگن سیکھا:۔** ہنر مندی سیکھ
کر بے قوفی کرنے لگنا (فرہنگ آثر)
قول فیصل ۔عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
**گن کرنا:۔** با اثر ہونا۔ مفید ہونا، اہل
ہنود کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
**گنگ:۔** (بضم اول) گونگا، وہ شخص
جو زبان سے نہ بول سکے، فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔
گو با زبان ہو تو کرے شکر آدمی
بے جو تو تو کرتے ہیں یہ گنگ اشارتیں آتش
**گنگ:۔** (بفتح اول) دریائے گنگا۔ فارسی
مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
دل بھر نہ گیا سکیوں احسان سے تیرے
خالی ہو کوئی در عدن سے جمن و گنگ سودا
قول فیصل:۔ زیادہ تر گنگ و جمن کی ترکیب کے
ساتھ بولتے ہیں۔
جلووں کا سیل سوئے گل و یاسمن کوئی
ضو کا جلوس جانب گنگ و جمن وہ مرطا، جوش
**گنگا:۔** (بالفتح) ہندوستان کے ایک مشہور
دریا کا نام جس میں نہانے سے ہندوؤں کے
اعتقاد میں پاپ دور ہوتے ہیں اور اسمیں
مردوں کی راکھ یا ہڈیاں، ڈالنا
باعث نجات سمجھا جاتا ہے، اردو مؤنث رائج
دیدۂ تر ہیں مرے تو بھی کرم کر لے بت
قشقے ہندو وہیں چلے جاتے ہیں گنگا کی طرف امیر
**گنگا اترنا:۔** دریائے گنگ کو عبور
کرنا (کنایتہً) مشکل کام کا انجام دینا
اردو صرف، متروک۔

اشکوں سے جب یہ جوش بھری آنکھ اتر گئی
دل سے مرے چڑھی ہوئی گنگا اتر گئی جلیل
مطلع گنگا اتر کہ زیست مری
ہے بسان حباب اے قاصد ناسخ
**گنگا اٹھانا:۔** کنایہ ہے ہندوؤں کے
گنگا کی قسم کھانے سے۔ گنگا جل ہاتھ میں
اٹھا کر قسم کھانا۔ اردو صرف۔ اہل ہنود کی
زبان۔
اس بت کو اعتبار کسی بات کا نہیں
قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اٹھائیے صبا
**گنگا اشنان، گنگا نہان:۔** گنگا میں
نہانا، ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔
**گنگا اشنان گنگا نہان:۔** ہر دوار کا
ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریائے گنگا
میں نہاتے ہیں۔ ہندی مذکر، اہل ہنود کی زبان
**گنگا بہانا:۔** کسی کام سے فراغت پانا
اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
**گنگا بہنا:۔** (کنایتہً) فیض جاری ہونا
اردو صرف، عوام کی زبان۔
کھیتوں کو دے لو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا
کچھ کر لو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں
حالی
**گنگا پار:۔** گنگا کی دوسری طرف
وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری
طرف ہو، اردو صرف، رائج۔
ہم چلے اپنے وطن کو ہو کے غربت میں فقیر
کشتی دریوزہ پر ہے عزم گنگا پار کا
ناسخ

**گنگا پار کرنا:۔** جلاوطن کرنا، اردو
صرف، متروک۔
آج وہ دل و زبان اسے یار اگلی کی بات پر
کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر
منیر
**گنگا پر ہاتھ رکھنا:۔** قسم کھانا، اردو
صرف، اہل ہنود لکھنؤ عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ گنگا جلی اٹھانا بھی اسی محل پر
بولتے ہیں جیسے:۔ گنگا جلی کہو اٹھا لوں
کہ وہ بچہ متور جھوٹ بولتا ہے (مسیر کہسار)
**گنگا جل:۔** دریائے گنگا کا پانی جسے
پاک مانا جاتا ہے، ہندی مذکر
اہل ہنود کی زبان۔
بتوں کے دیدۂ پر نم کو کیا کہوں بادل ہے
کہ شیشوں میں ہے کانوں رکھی کہ گنگا جل نشاد
**گنگا جلی:۔** وہ برتن جس میں گنگا کا پانی
اٹھایا جاتا ہے۔ ہندی، مؤنث، اہل ہنود
کی زبان۔
سو وہ ہیں کاندھے پہ یوں رکھ چلی
کہ لادے کوئی جیسے گنگا جلی میر حسن
**گنگا جلی اٹھانا:۔** قسم کھانا، اردو صرف
رائج۔
اشک رواں سے کیجیے ثابت بتوں کا عشق
گنگا جلی حضور سر ہمنا اٹھائیے
تنیر
**گنگا جمنی:۔** ملا جلا دو رنگا سونے
چاندی یا پیتل کا نسے کا ملا ہوا، صفت
(نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے سونے اور چاندی

سے بنی ہوئی شے کو کہتے ہیں جیسے ہم سمجھتے تھے کہ لڑکی والے بہت غریب ہیں مگر انھوں نے مانجھے میں گنگا جمنی لوٹا اور کٹورہ بھیجا تعجب کی بات ہے ۔

**گنگا جمنی :-** سنہرا، روپہلا ۔

سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی　　محسن کاکوروی
روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل (نور اللغات)

قول فیصل ۔ ان معنوں میں بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

**گنگا جمنی :-** ۳ کان کے ایک زیور کا نام مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گنگا جمنی زبان :-** ایسی زبان جس میں غیر زبانوں کے الفاظ بلا ضرورت ٹھونسے جائیں (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گنگال :-** پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو، ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گنگا لاب ہونا :-** گنگا پر جا کر مرنا، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گنگا مدار کا ساتھ :-** (کنایۃً) ہندو مسلمانوں کا اتحاد، دو ضدوں کا جمع ہونا، ایسا اتحاد جس کی بقا نہ رہ سکے، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ حضرت واسطے خدا کے اب مجھے آزاد ہی سمجھے، باتیں آپ کرتے ہیں دہشت مجھے ہوتی ہے ۔ آپ کے ان اشغال پر تین حروف ۔ل ۔ع ۔ن ۔ آپ کا اور ہمارا میل جیسے گنگا اور مدار کا ساتھ ۔ (فسانہ آزاد)

**گنگا میں چراغ بہانا :-** ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلا کر بہانے کے منت کے طور پر چھوڑ دیتے ہیں، اردو صرف، قلیل الاستعمال ہے،

اہل عکس فگن میرے داغ گنگا میں
کہاں بہاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں　　ناسخ

**گن گانا :-** (بالضم) تعریف کرنا، اوصاف بیان کرنا، اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان

**گنگا نہانا :-** دریائے گنگا میں اشنان کرنا ۔ اردو صرف، رائج ۔

**گنگا نہانا :-** ۲ (کنایۃً) کسی مشکل کام کو انجام پر پہونچانا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان ۔

غم سے کہیں نجات ملے چین پائیں ہم
دل خون میں نہائے تو گنگا نہائیں ہم　　داغ

**گنگا نہانا :-** ۳ (کنایۃً) گناہ سے پاک ہونا ثواب کمانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال ۔

آگرہ میں ہوا قید جا کر
اور وہ بیٹھا گنگا نہا کر　　نظم طباطبائی

**گنگا ہاتھ پر رکھنا :-** گنگا جل کی شیشی ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا ۔ کنایۃً قسم کھانا، اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

گر بہتہ ادیدار کے اظہار میں شک ہے
کیوں بہر قسم ہاتھ پہ گنگا نہیں رکھتے　　[illegible]

**گنگ کرنا :-** خاموش کرنا، گونگا کرنا اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال ۔

کلام سخت پر کرتے زباں جو ہوتی شاد
خدا نے گنگ بتوں کیا سمجھ کر ہے　　شاد

**گنگنا :-** نیم گرم، ہلکا گرم، اردو، صفت مذکر، رائج ۔

محل صرف ۔ ادرک اور کالی مرچ کی گولی گنگنے پانی کے ساتھ اگر سوتے وقت کھا لیا کرو تو رباحی تکلیف سے تم کو نجات مل جائے گی مؤنث کے لئے گنگنی بولتے ہیں، جیسے جاڑے میں یونانی دوا جب بھی پیا کرو گنگنی پیا کرو ۔

**گنگنانا :-** (بضم اول وسوم) چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں، اردو، رائج ۔

محل صرف ۔ ایک دن ٹہل رہے تھے کہ حافظ ویران ساتھ تھے بہ تقاضائے استنجا بیٹھ گئے اور وقت معین سے زیادہ دیر ہوئی انھوں نے قریب جا کر خیال کیا تو کچھ گنگنا رہے تھے (مقدمہ دیوان ذوق)

**گنگناہٹ :-** گنگنانا، ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل ۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔

**گن گن کر :-** ایک ایک کر کے، اردو صرف، فصیح، رائج ۔

آج بوسے کس نے گن گن کے لئے
دن گنا کرتے تھے اس دن کے لئے　　مشہور

**گن گن کر :-** ۲ سنبھال سنبھال کر کے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گن گن کر :-** ۳ چھانٹ چھانٹ کے ۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، قریب متروک

جان اسیں اب رہے نہ رہے ہیں نہ مانوں گی
گن گن کے انکے نخچے بڑے کو بکھاؤں گی
جان صاحب

گن گن کے دن کاٹنا: مصیبت کے دن پورے کرنا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان

محل صرف۔ باجی کیا بتائیں ایک ایک مہینہ ایسی پریشانی سے گزرا خدا یاد آگیا۔ گن گن کر دن کاٹے۔

قول فیصل۔ اس کا لازم گن گن کے کٹنا بھی زبانوں پر ہے۔ کٹنا کی جگہ گزارنا یا گزرنا بھی بولتے ہیں۔

گن گن کے قدم رکھنا: ۱ آہستہ آہستہ چلنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اس محل پر عام طور سے پھونک پھونک کے قدم رکھنا بولتے ہیں۔

گن گن کے قدم رکھنا: ۲ نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا، احتیاط سے قدم رکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

اب جیسے نہ دیر دم شماری ہے اسے
جلدی چلیے نہ رکھئے گن گن کے قدم معروف

گن گن کے قدم رکھنا: ۳ (کنایتہ) دور اندیشی کے ساتھ کوئی کام کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گنگا، ترکی: دریائے گنگ کا منبع جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گنگ جمن: (بفتح اول و پنجم) گنگا جمنا فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

جلوہ دل کا سیل سوئے گل دیا سمن اترا
ضو کا جلوس جانب گنگ و جمن اترا۔ جوش

گننا: (بکسر اول) شمار کرنا، گنتی کرنا، اردو، رائج۔

آدمی بھی نہ سمجھ کر ہمیں اک دن پوچھا
وہ پری آپ کو گنتا ہے پھر انسانوں میں صبا

گننا: ۲ ماننا، سمجھنا، جاننا، اردو، عورتوں کی زبان، قریب بہ متروک۔

جانتا ہے تجھ کو سورج تیرا عکس
مہر گنتا ہے ترا سایہ مجھے رشک

گننا: (بالفتح) مشق کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گنوار: ۱ (بنون غنہ) گاؤں میں رہنے والا، دیہاتی، اردو، مذکر، رائج۔

محل صرف۔ فلک کی روبہ بازی دیکھئے شیر
بہادر ایک گنوار مشہور ہے وہ بزدلا دد
ہزار گنوار لیکے گھر بیر آیا (انشائے سرور)

گنوار: ۲ نادان، بےوقوف، احمق، اردو، رائج

محل صرف۔ باورچی گنوار آدمی، سمجھا کہ بھوت پریت ہے۔ غل مچایا تو دو بشیا نزدرے جھنجی اور بے ہوش ہوگئی (فسانہ آزاد)

گنوار: ۳ ان پڑھ، جاہل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اکثر دیہاتی گنوار جاہل ہوا کرتے ہیں۔ بہرحال جاہل اور ان پڑھ کو گنوار نہیں کہتے

گنوار پن: جہالت، اکھڑ پن، دیہاتی پن اردو، مذکر، رائج۔

محل صرف۔ جس دن تمہارا گنوار پن دور ہو جائے گا تو تم اچھے برے کا امتیاز کرنے لگو گے۔ اسی محل پر گنوار پنا بھی بولتے ہیں جیسے تم نے بی اے پاس کر لیا۔ لیکن تمہارا گنوار پنا نہیں گیا، یہ نتیجہ اس کا ہے کہ اچھی صحبت نہیں تھی۔

گنوار سنوار: جاہل، بدتمیز، جاہل لٹھ، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ کوئی گنوار سنوار ہوگا، ٹٹو پر سوار ہوگا۔ بھاڑ سا منہ کھول دیا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ سنوار تابع مہمل ہے۔

گنوار کا لٹھ: (کنایتہ) ناشائستہ، بدتمیز، احمق اور اجڈ آدمی، بالکل بے وقوف اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اہل شہر ان کی قطع ہی سے پہچان گئے کہ گنوار کے لٹھ ہیں (فسانہ آزاد)

گنوار گنٹھ دے بھیلی دے: بے وقوفی کی بات، اگر گرہ کی بھیلی کی قیمت گنے سے زیادہ ہوتی ہے (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہے۔

گنوار گوں کا یار: خود غرض آدمی اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ مثل اب کمی کے ساتھ بولی جاتی ہے

گنوارن: گنوار کی تانیث دیہاتن اردو رائج۔

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ گنواری بھی بولا دیتے ہیں۔ اس کی جمع گنوارنیں اور گنواریں بھی زبانوں پر ہے۔

بے فکروں کی سو سو جھک جھپر یاں، تماشائیوں کی زور آزمائیاں۔ عاشق تنوں کی کہانیاں رمز و کنایہ کی باتیں، دیہاتنیں گنوارنیں، ہندی لگائے، جھپر یا چپر کھائے گوندے چٹیاں، تعجب حیرت سے باہم چہ میگوئیاں کر رہی ہیں۔
(فسانۂ آزاد)

**گنوارڈ** :- گنواروں کا سا، بد نما، بھدا، بد زیب - اردو صفت، عوام کی زبان -
محل صرف - میاں آزاد تو سر گشتی پر ادھار کھائے ہی بیٹھے تھے جب راضی ہو گئے ایک پاؤں میں ادھوری اسنز کا گنوارڈ جوتا دوسرے میں کھیلا (فسانۂ آزاد)

**گنواری** :- گاؤں کی رہنے والی، اردو صفت، مؤنث، رائج -

اسکی زندگی بھی ایسی ہی ہوگی
جان صاحب کی ہے گنواری سکھا — جان صاحب

**گنواری** :- بد نما، بھدی، بد زیب
اردو، دہقانی زبان -

جاتا نہیں ہے مجھ کو گنواری ازار بند
جا کر دو دادہ کچھی کا لا دی ازار بند — رنگین

**گنواری باتیں** :- دہقانوں کی سی باتیں
اردو، غیر فصیح، رائج -

یاد آتا ہے تمہارا کیا کہ عوض یکا کا کہنا
ہائے کب میں سنوں گا وہ گنواری باتیں — ناسخ

**گنوانا** :- دیا لکھ، کسی سے گننے کا کام لینا
اردو، رائج -
محل صرف - اگر تمہیں گنتی نہیں آتی اور تم نہیں گن سکتے تھے تو تمہارا فرض تھا کہ روپیہ لیتے وقت تم اپنا دوسرے سے گنوانا چاہیئے تھا -

**گنوانا** :- (بفتح اول و بنون غنہ) ضائع کرنا برباد کرنا، کھونا، اردو صرف، عورتوں کی زبان -
محل صرف - میں لاکھ سمجھاتی رہی لیکن جتنا روپیہ ملا تھا کمبخت نے سینما دیکھنے میں گنوا دیا اب پچھتا رہا ہے -

**گنوڑدل** :- بالکل گنوار، خالص دیہاتی اردو، عوام کی زبان -
محل صرف - اتفاق تھا کہ دو گنوڑدل لٹھ کمر پہ ڈالے مارے سارے کا مار سارے کا مارسار بے سکا کرتے ہوئے نکل آئے (فسانۂ آزاد)

**گنونتا** :- گنی، ہنر مند، ماہندی، صفت، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ (لکھنؤ میں بھی مستعمل ہے) مؤلف کے نزدیک گنونتا عورتوں کی زبان ہے مگر قلیل الاستعمال کوئی نہیں بولتا -

**گنونتی** :- ہنر مند، گنی، صاحب ہنر، صاحب سلیقہ، صاحب کمال، صاحب شائستہ، ہندی صفت، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل - عورتوں کی زبان ہے، اور قلیل الاستعمال -

**گنوں نہ گوتھوں میں دولہ کی خالہ** :- کوئی پوچھے یا نہ پوچھے خواہ مخواہ عزیز داری جتانا، (فرہنگ اثر)
قول فیصل :- یہ مثل قریب بہ متروک ہے -

**گنہ** :- بالفتح قصور بندوں کا - فارسی، مذکر، فصیح، رائج -

بتوں سے عفو جرم عشق بھی چاہیں تو کہتے ہیں
خدا تو ہم نہیں بخشیں گنہ تقصیر والوں کا — داغ

**گنہ** :- گناہ، عصیاں، حکم خدا کے خلاف کرنا
فارسی، مذکر، فصیح، رائج -

بندہ نوازیوں پہ خدائے کریم تھا
کرتا نہ میں گنہ تو گناہِ عظیم تھا — امیر مینائی

**گنہ کرنا** :- حکم خدا کے خلاف کرنا، عصیان کرنا، اردو، مصدر، فصیح، رائج -

نہ عبادت کی خبر ہے نہ گنہ کرنے کا ہوش
شکر صد شکر ہمیں اس دہر میں غافل آیا — لطافت

**گنہگار** :- عاصی، بدکار، خدا کی نافرمانی کرنے والا - فارسی، فصیح، رائج -
قول فیصل - اسی محل پر گناہگار بھی بولتے ہیں

گناہگار بھلا جائے گا کہاں تیرا
زمین تنگ ہے معبود آسماں تیرا — عشق

**گنہگار** :- خطاوار، مجرم، فارسی، فصیح، رائج

نیچی نظر ہے آپ کی جانب جھکا ہے سر
امید عفو و شرم گنہگار دیکھئے — رشید

**گنہگار بنانا** :- گنہگار کرنا، اردو، صرف عوام اور عورتوں کی زبان -
محل صرف - کیا خوب یہ آپ مجھ کو ناحق میں کیوں گنہگار بناتے ہیں (بنات النعش)

**گنہگار کرنا** :- گناہ میں مبتلا کرنا، خطا وار کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج -

لیتے ہو نہ دو مصحف عارض کی قسم
یہ نہ ہو گا سبھی کرتے ہو گنہگار مجھے — سحر

**گنہگار کرنا** :- شرمندہ کرنا، ملزم بنانا، خفیف کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج -

عمر ڈلوا کے مجھ کو یار گنہگار کر نہیں — شرف

**گنہگار ہونا**:۔ خطاوار ہونا، قصوروار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ حکیم صاحب نے وہ رقعہ وصول کیا آج تک وہ امانت دار ہیں، ہم فقط پڑھنے کے گنہگار ہیں (انشائے سرور)

**گنہگاری** ۱:۔ قصور، خطا، جرم، فارسی مؤنث، فصیح رائج۔

عرض مطالب پہ زبان قطع ہوئی
بات کرنے کی گنہگاری ہے داغؔ

**گنہگاری** ۲:۔ جرمانہ، تاوان (نوراللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور پر نہیں ہے۔

**گنہگاری** ۳:۔ نقصان، خسارہ (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گنہ لینا**:۔ اپنے سر الزام لینا، وبال اپنے سر لینا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے
کل ملے کوثر اسے آج جو دے خم مجھ کو داغؔ

**گنہ معاف ہونا**:۔ قصور معاف ہونا۔ خطا بحل ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

حسن کس روز ہم سے صاف ہوا
گنہ عشق کب معاف ہوا آتشؔ

**گُنی**:۔ (بضم اول) ہنرمند، ہندی صفت (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گِنّی**:۔ (بکسر اول و تشدید دوم) انگریزی سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہوتا تھا۔ انگریزی مؤنث۔

**گُنیا**:۔ بڑھئی کا گونیا۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ۔ اردو صرف۔ نجاروں کی اصطلاح

**گِنی بوٹی نپا شوربا**:۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہے یا جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے۔ بقدر ضرورت کھینچ تان کے خست کے ساتھ خرچ اٹھانا۔ ہر بات حساب سے کرنا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مختاری کی نوکری اول تو اوپر سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنی بوٹی نپا شوربا (مراۃ العروس)

قول فیصل۔ گنی بوٹی نپا شوربا بھی زبانوں پر ہے۔

**گنیش**:۔ شیوجی اور پاربتی کے بیٹے کا نام جسے دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا مان کر ان کی بڑی تعظیم کرتے ہیں، سنسکرت، مذکر، (نوراللغات)

برہمن اس کو تو گنیش دیوتا بولے
کہیں ہیں شیخ ہوا کعبہ روای تعمیر سوداؔ

**گنیش چوتھ**:۔ ہندوؤں کا ایک تہوار جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اس روز برت رکھنا بڑا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ ہندی، مؤنث (نوراللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

**گِنے گِنائے**:۔ قلیل بمقدار، یا تعداد ظاہر کرنے کو۔ مثلاً فلاں کے جنازے میں گنے گنائے آدمی شریک تھے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عورتیں عام طور سے اس محل پر (گنتی کے) بولتی ہیں۔

**گو**:۔ واؤ معروف (فارسی میں گوہ تھا) چڑیا، کبوتر اور انسان کا، بیٹ کا لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے، مذکر (نوراللغات)

قول فیصل۔ ہر پرندے کے لیے بیٹ کا لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ کبوتر کے لیے بیٹ مخصوص ہے۔ کسی کے ساتھ کبوتر کا گوہ بولتے ہیں چڑیا کا گو بولتے ہیں۔ کوے کا گو بولتے ہیں۔ بٹیر کے لیے بھی بیٹ کا استعمال ہے۔

**گو** ۲:۔ (بالضم واو مجہول) گفتن کا اسم فاعل کہنے والا، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف مرکبات میں ہے جیسے دعاگو، بدگو، کم گو وغیرہ۔

**گو** ۳:۔ (بالضم واو مجہول) گیند۔ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

سرنگوں پیش گریباں ہے یہ چوگاں جب تک
گو سبقت ہے عجب گوئے گریباں ان کا امیرؔ

**گو** ۴:۔ ہر چند، اگرچہ، فارسی، فصیح، رائج۔

گو شرم گو کم ہو گئی پر ناز کی کو کیا کہیں رشیدؔ

**گو اچھالنا**:۔ (بضم اول واو معروف) کنایۃً بری بات کی شہرت دینا، بدنام کرنا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یہ مانا کہ تمہارے اور ان کے لڑائی ہے تم ان کی دن رات برائی کیا کرتی ہو گو اچھالنے سے کیا فائدہ۔

قول فیصل۔ انہیں معنوں میں گو اچھالنا بھی زبانوں پر ہے۔

**گوآر**:۔ ایک قسم کا غلہ یا پھلی جو مویشیوں کو دودھ کی زیادتی کے لیے کھلاتے ہیں۔ ہندی، مؤنث (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوار**:۔ (بفتح اول) لائق، مصنف کے لائق مزاج کے موافق، پسند، فارسی صفت، فصیح رائج۔

قولِ فیصل۔ مرکبات میں اسکا استعمال ہے جیسے خوش گوار، ناخوش گوار۔

**گوارا:۔** (بفتح اول) پسندیدہ، مرغوب لطیف، خوش ذائقہ، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تم پر جو نماز تھے، تھا تم کو گوارا پردہ
پردۂ قاف تھا مشہور تمھارا پردہ — مرزا شوق

قولِ فیصل۔ صحیح بالضم ہے لیکن عام طور سے زبانوں پر بالفتح ہے، چونکہ حرکت بدل گئی اس لئے اس کو اردو بھی کہہ سکتے ہیں۔

**گوارا کرنا:۔** ۱ برداشت کرنا، سہارنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

ہم اشک کو اپنے بھی گوارا نہیں کرتے
مرنے والے انکی تمنا نہیں کرتے — غالب

**گوارا کرنا:۔** ۲ ماننا، منظور کرنا، اردو صرف فصیح رائج۔

جبہ سائی بھی گوارا نہیں کرتا کوئی
اٹھ کے جانا درِ دولت سے کبھی دستور نہیں — عزیز لکھنوی

**گوارا ہونا:۔** منظور ہونا، پسند ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

ایک دم بھی ہم کو جینا ہجر میں تھا ناگوار
پر امیدِ وصل پر برسوں گوارا ہو گیا — ذوق

**گوال، گوالا:۔** وہ ہندو جو دودھ، دہی، گھی بیچتا ہے۔ مؤنث کے لیے گوالن۔ ہندی مذکر (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر اہیر اور اہیرن ہے۔

**گوانا:۔** (بفتح اول) گمانا کا متعدی المتعدی اردو قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ جہاں تم نے سب رنڈیوں کو گوا لیا
اگر چھوٹی جدّن کو بھی گواتے تو مجمع بہت خوش ہوتا

**گواہ:۔** (بالضم) شاہد، گواہی دینے والا، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محشر میں کچھ اب ہو گا کرم کا ترے گواہ
گر غیر بھی ہمارا طرفدار ہو گیا — داغ

قولِ فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر بالفتح ہے اور یہی فصیح بھی ہے، اصولاً اس پر اردو کا بھی حکم لگانا چاہئیے۔ بغیر ہائے ہوز بھی استعمال کرتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

کہہ نہیں در کار عاشق کیلئے اثباتِ عشق
یہ وہ دعوا ہے کہ آپ اپنے گواہ پیدا کرے — رحمک

**گواہ بنانا:۔** شاہد ٹھہرانا، جھوٹا گواہ بنانا (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گواہ تعلیمی:۔** سکھایا ہوا گواہ، وہ گواہ جس کو سکھا پڑھا کر گواہ بنایا ہو (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گواہ لوٹنا:۔** ۱ گواہ کا فریقِ مخالف سے مل جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

پھر میرے گواہ لوٹ کے دشمن سے جا ملے — داغ

**گواہ لوٹنا:۔** ۲ گواہ کا بیان بگڑ جانا، کسی کے گواہ کا اسکے خلاف گواہی دینا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محلِ صرف۔ تمھارے گواہ نے گواہی تو ٹھیک دی تھی مگر جب وکیلِ مخالف نے جرح کی تو گھبرا گیا اور لوٹ گیا۔

**گواہِ حاشیہ:۔** (باضافت) وہ گواہ جو کسی تحریر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشانی بنا دیتا ہے، فارسی ترکیب، عدالتی اصطلاح۔

**گواہ دینا:۔** اپنے دعوے کے ثبوت یا برات کے واسطے شاہد پیش کرنا (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ گواہ دینا قلیل الاستعمال ہے اس محل پر پیش کرنا یا گذارنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**گواہ رکھنا:۔** گواہی دینے والوں کو بنا بر تصدیق بہم پہونچا سکنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

شام سے تا صبح فرقت میں نہیں مجھ کو قرار
میں گواہ اے طفل رکھتا ہوں جوان و پیر کو — ناسخ

**گواہِ رویت:۔** وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو، فارسی، مذکر (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس محل پر گواہ عینی، یا عینی گواہ عام طور سے زبانوں پر ہے اسی محل پر شاہد عینی بھی بول دیتے ہیں۔

**گواہ رہنا:۔** گواہی کے لئے تیار رہنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

بولی گھبرا کے رہیو اس کے گواہ
اور کہا لا الٰہ الا اللہ — زہرِ عشق

**گواہ سماعی:۔** سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا گواہ۔ فارسی مذکر (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے پرانے لوگ جن کا تعلق عدالت سے رہا ہو وہ کبھی کبھی گواہ سماعی بول دیتے ہیں۔ گواہ سمعی کوئی نہیں بولتا۔

**گواہِ شاہد:** (باضافت) وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو (نور اللغات)

قولِ فیصل، صاحب فرہنگ اشتباہ میں ہیں۔ (عام طور پر گواہ شاہد ایک ساتھ (بلا اضافت)

بطور مترادفات بولے جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی گواہ (شاہد ہے) مؤلف تائید کرتا ہے۔ لیکن قدرے ترمیم کے ساتھ وہ یہ کہ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں، جیسے تم مجھ سے گھڑی گھڑی کیوں کہہ رہے ہو کہ کوئی گواہ ہے۔ میں گواہ شاہد کہاں سے لاؤں وہاں کوئی تھا ہی نہیں صاحب نور اللغات نے جو معنی لکھے ہیں وہ صحیح نہیں۔

**گواہ طلب کرنا**:۔ عدالت کا مقدمہ کے ثبوت کے لئے گواہوں کو گواہی دینے کے لیے بلانا۔ اردو متعدی۔ مقدمہ بازوں کی اصطلاح۔

**گواہ طلب ہونا**:۔ عدالت میں گواہی دینے والے کا گواہی دینے کے لیے بلایا جانا اردو مصدر، عدالتی اصطلاح۔

پھر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب
اشک باری کا حکم جاری ہے غالبؔ

**گواہ کا مل جانا**:۔ گواہ کا فریق ثانی سے سازکرنا۔ گواہ کا فریق ثانی کا طرفدار ہوجانا اردو مصدر، مقدمہ بازوں کی اصطلاح

دل و جگر بھی طرفدار ہو گئے ان کے
مرے حریف سے جا کر مرے گواہ ملے امیرؔ

**گواہ کرنا**:۔ کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا اردو مصدر، فصیح رائج۔

مثل صورت پروردگار تجھے بلاوجہ بدنام کیا جارہا ہے۔ میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اس میں میری خطا نہ تھی۔

قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں کہ آپ موقع پر موجود نہ تھے مگر میں آپ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے نہ روپے چھینے نہ میں نے مارا۔

**گواہ گزرانا**:۔ عدالت میں گواہ پیش کرنا۔ عدالت میں گواہوں کا بیان دلوانا، اردو مصدر، عدالتی اصطلاح

قول فیصل۔ گواہ گزران دینا بھی بولتے تھے اب نہیں بولتے۔

شوق لا دعوٰی ہے ہیں گزران دیا دو گواہ
خون کی تیرے اگر حاکم گواہی مانگتا قلقؔ

**گواہ لانا**:۔ کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا، اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

رنگ زرد و چشم تر سے کیجئے دعوائے عشق
وہ گواہ حال اس قضیے کے لایا چاہیے آتشؔ

**گواہ ملنا**:۔ گواہ کا فریق مخالف سے مل جانا، اپنے گواہ کا مخالف گواہی دینا، اردو مصدر، عدالتی اصطلاح۔

پھر گیا روز حشر دل مجھ سے
مجھ کو مل کر گواہ نے مارا داغؔ

**گواہ ہونا**:۔ شاہد ہونا، کسی واقعہ یا بات کا گواہ ہونا، اردو مصدر، فصیح رائج۔

محشر میں کون ہوگا کرم کا ترے گواہ
گر غیر بھی ہمارا طرفدار ہو گیا داغؔ

**گواہی**:۔ شہادت، ثبوت پہونچانا۔ فارسی مؤنث، فصیح رائج۔

دامن قاتل کے دھبوں کی گواہی ہو ضرور
کہ ہمارے خون کا اے دوستو محشر نے رشیدؔ

**گواہی الٹی ہو جانا**:۔ شہادت کا برخلاف ہو جانا، اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

دم اظہار محبت نہ ٹھہرنا اے دل
الٹی ہو جائے نہ کمبخت گواہی تیری داغؔ

**گواہی دینا**:۔ شہادت دینا، اظہار دینا، بیان دینا، کسی معاملے میں اس کے متعلق جو کچھ دیکھا ہو اس کو عدالت یا عدالت کے علاوہ بیان کرنا، اردو مصدر، فصیح رائج۔

ہمارے قتل کی تلوار نے گواہی دی
خدا کے سامنے بھی وہ مکر گئے ہوتے رشیدؔ

**گواہی شاہدی**:۔ گواہی، مؤنث (نور اللغات)

خدا سے ڈر نہ مجھے کھلوا کے زہر ذبح نہ کر
گواہی شاہدی کو ہو نہ جائے خنجر سبز شرفؔ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گواہی کرنا**:۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کردینا، ثانی بنانا، اردو مصدر، رائج

**گوائی**:۔ گانے کی اجرت، ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گو بازی**:۔ گیند کھیلنا، گھوڑے پر بیٹھ کے اشک ہاتھ میں لے کر گیند کھیلنا۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

ذرا دیکھیں تو گو بازی میں سبقت کون کرتا ہے
ادھر ہم بھی ہیں توسن پر ادھر وہ بھی ہیں توسن پر
خواجہ آتشؔ

قول فیصل، انگریزی میں اسے "پولو" کہتے ہیں

**گوبر**:۔ گائے بیل بھینس وغیرہ کا فضلہ یعنی پاخانہ، اردو مذکر، رائج۔

شہر گوئی کا ہوا جاہل کو شوق
کہہ دو اس سے جا کے گوبر تھاپ تو انجمؔ

**گوبر کرنا**:۔ گائے یا بھینس کا ہگنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ گوبر کرنا عوام کی زبان ہے۔

**گوبر گنیش**:۔ گوبر کا بنا ہوا گنیش، ہندو جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گنیش کی صورت

گوبر سے بناتے ہیں۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوبر گنیش ہ مذ: نہایت بدصورت، بدنما، بے ڈھنگی چیز۔

ع جب گوبر گنیش اسکی وہ شکل پہ کدورت ہے
معاذ اللہ اک ماہی مراتب کی سی صورت ہے
(نور اللغات) رنگین دہلوی

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوبر گنیش ہ مذ: موٹا بھینسا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوبر گنیش ہ مذ: (کنایۃً) سست، کاہل، احمق، کودن (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے

گوبر دھن ہ مذ: (واو غیر ملفوظ) ہندوؤں میں مویشیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام، ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گوبر دھن ہ مذ: ایک تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گوبری ہ: (واو غیر ملفوظ) بہت ڈھیلی مٹی جس میں گوبر ملا کر لپائی کرتے ہیں، اردو، مؤنث۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تمہارے مکان کی کچی دیواریں ہیں اگر گوبری کر کے چونا پتوا دو تو بہت اچھا مکان ہو جائے گا۔

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔

گوبریلا ہ: (واو غیر ملفوظ) گوبر کا کیڑا، ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

گوبند ہ: کرشن جی کا لقب، سنسکرت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اہل ہنود کی زبان ہے۔

گوبھی ہ: ایک ترکاری کا نام جس کے پھول کے چاروں طرف بڑے بڑے پتے ہوتے ہیں۔ اردو، رائج۔

شعر ہر تازہ گوبھی اپنی جگہ لاجواب ہے لا اعلم

گوپ ہ: (بضم اول بواو مجہول) گوالا، گوجر، گائے چرانے والا، سنسکرت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپال ہ مذ: گرز، لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گوپال ہ مذ: گایوں کا پالنے والا، گوالا، ہندی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوپال ہ مذ: کرشن جی کا لقب، ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔

گوپھن ہ: ایک قسم کا ڈھیلا، فلاخن، منجنیق، دو رسی کا بنا ہوا جھولا جس میں پتھر رکھ کر ہاتھ سے گردش دے کر دور پھینکتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

ع ہمیں کو مورد سختی بنایا چرخ گردوں نے
ہمارے ہی لیے پتھر کھڑا کا گوپھن کا — میر لکھنوی

قول فیصل۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے، ترجیح تذکیر کو ہے۔

گوپی ہ: دودھ بیچنے والی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوپی ہ مؤ: کرشن جی کی سہیلیوں کا لقب (نور اللغات)

ع دیکھئے ہوگا شری کرشن کا کیونکر درشن
سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل — محسن

قول فیصل۔ حضرات اہل ہنود کی زبان ہے۔

گوت، گوتر ہ: خاندان، گھرانا، نسل، حسب نسب، ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوت، گوتر ہ مؤ: قوم، ذات، قبیلہ، جماعت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوتم ہ: (بالضم) بدھ مذہب کا بانی، سنسکرت، مذکر، رائج۔

گوتھنا ہ: پرونا، لڑی بنانا، سینا، لکھنؤ میں اسی معنی میں گوندھنا ہے۔ ہندی، مصدر المتعدی

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ (لکھنؤ میں بھی ہے اور دہلی میں بھی ہے، مگر نازک فرق مفاہیم کے ساتھ۔ گوتھنا، موٹا موٹا سینا، ایسی سلائی جو سلیقے کی نہ ہو۔

گوندھنا۔ بالوں کے گچھے یا زیور سے مخصوص ہے ہندوستانی گیت کے بول ہیں "گوندھ لاری مالن پھولوں کا سہرا دیولوں" تو آٹا بھی گوندھا جاتا ہے مؤنث تاکید کرتا ہے۔

گوتھنا ہ: دل میں کسی بات کو گھڑی گھڑی سوچنا۔ اردو، مصدر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بیوی تمہاری زندگی کو کیا ہو گیا ہے رات دن کا ایک بات کو گوتھا کرتی ہو۔ خدا کے لیے اپنے اوپر رحم کرو۔

**گوتی:** ایک قوم یا ذات کا رشتہ دار، کیجدی، ہندی، وصفت (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوٹ ۱** (بضم اول واو مجہول) وہ کپڑا جو انگ سے لحاف، رضائی، دگلہ، دلائی انگیا وغیرہ میں کنارے پر لگاتے ہیں، اردو مؤنث رائج۔

دیکھ انگیا میں اس کی گوٹ لگی
دل کو پھر ایک تازہ چوٹ لگی — منیر

**گوٹ ۲** نرد، شطرنج چوسر اور پچیسی کا مہرہ، اردو مؤنث۔ شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

بساط سیاست کی اب چال یہ ہے
نہیں گوٹ ملتی تو رکھ لیں گے ٹٹے اس ظریف

قول فیصل۔ لوڈو، ڈرافٹ، کیرم وغیرہ میں بھی گوٹ استعمال ہوتی ہے۔

**گوٹ ۳** وہ لکڑی جو تخت اور مسند وغیرہ کے گرد اگرد وصل کرتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل۔ نجاروں کی اصطلاح ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

**گوٹا:** (بضم اول) کناری چاندی سونے کے تاروں کی بنی ہوئی چپٹی لیس۔ چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے بنا ہوا کم عرض فیتا، اردو مذکر، رائج۔

تم سلامت رہو بھد تے میں سنوارے صاحب
کتنا پہنوں گی ابھی گوٹا کناری مرزا جان صاحب

**گوٹا ۲** مسالا جو ایام عشرۂ محرم اور دیگر ایام غم میں ڈلی، الائچی، کھوپرے، پستے بادام دھنیے وغیرہ سے ترکیب دے کر بناتے ہیں اور پان کی جگہ کھاتے ہیں، اردو مذکر، رائج۔

بدل لوں خار صحرائی سے میوہ موسم غم کا
بناؤں گوکھرو پاؤں اگر گوٹا محرم کا — منیر

**گوٹا کناری:** چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم کے بانے سے بنی جاتی ہے اردو مؤنث، رائج۔

**گوٹا کناری:** (کنایۃً) وہ لباس جس میں گوٹا کناری ٹکا ہوا ہو۔ اردو مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

**گوٹ پھنسی ہونا:** کسی سے کسی کی کوئی غرض اٹکی ہونا، کسی سے کسی کا کوئی کام پھنسا ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
محل صرف۔ ہمارا ان سے آج کل گوٹ پھنسی ہوئی ہے اور تو ان سے ہم کو دھوبس کھانا ہی پڑے گی کام نکل جائے پھر بتائیں گے۔
قول فیصل۔ شطرنج، چوسر پچیسی وغیرہ کے مہرہ کے سر ہونے کی جگہ بھی کہتے ہیں۔

کون لے جائے دیکھئے بازی
اب تو میری پھنسی ہوئی ہے گوٹ — منیر

**گوٹ لال ہونا:** پچیسی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر اٹھ جانا۔ اردو صرف چوسر پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

**گوٹ ارنا:** مہرہ نرد کو مارنا۔ اردو چوسر کھیلنے والوں کی اصطلاح۔
قول فیصل۔ گوٹ پٹنا بھی کہتے ہیں۔

**گوٹ مرجانا:** گوٹ کا پٹ جانا۔ اردو صرف چوسر شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

**گوٹے کا ہار:** ایک قسم کا ہار جو تقریبات اور شادی وغیرہ میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

سلسلہ باتوں کا گر آج سہیلی سے بنا
ہار گوٹے کا سیان انجمن مل جائے گا — شعور

**گوٹے کی تھالی:** وہ کپڑا جس میں گوٹا ٹانک کے خاصدان کی تھالی میں بچھا دیتے ہیں، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

سال تم نے محرم پر جو ٹنگوایا محرم میں
تو عالم ہر کٹوری پر ہوا گوٹے کی تھالی کا — منیر

**گوجر:** گوالا، اہیر، راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گائے بھینس پالنا اور ان کا دودھ بیچنا ہے۔ اردو، مذکر۔ عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ مونث کے لیے گوجری بولتے ہیں۔

دخل جنگ صورت پدر کو بھی تو دے
تا یہ سمجھے ہے پلٹ یا گوجری سودا

**گوجھا:** (بضم اول واو مجہول) ایک قسم کا میٹھا پکوان سموسہ، اردو مذکر رائج
قول فیصل میدہ کو گوندھ کے اس کو بیلن پیڑے سے روٹی یا پراٹھے کی طرح پتلا کرتے ہیں پھر اس کو مثلث کاٹ کے اس میں میوہ کھویا وغیرہ بھرتے ہیں اور اس کو سموسہ کی طرح کا بنا کے گھی میں تلتے ہیں اس کے بعد شکر کے شیرے ڈال دیتے ہیں پھر کھاتے ہیں۔

**گوجھا ۲** (کنایۃً) جیب، پاکٹ، اہل ہنود کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اہل ہنود کی عورتیں نہیں بولتی۔

**گوچنا** :۔ (بضم اول واؤ مجہول) کسی چیز کا ہوا کے رخ پر اسطرح ہاتھ پر لیناکہ زمین پہ گرنے نہ پائے۔ دونوں ہاتھوں سے روکنا اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

مثل صدف۔ تم نے کوٹھے پر سے رد مال میں بندھے امرود پھینکے تھے میں اگر نہ گوچ لیتی تو زمین پر سب گرجاتے اور خراب ہوجاتے۔

**گوچنی** :۔ (گیہوں چنا کا مخفف) گیہوں اور چنے ملا ہوا غلہ۔ ہندی، مؤنث۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گود** :۔ (بضم اول واؤ مجہول) پہلو، کنارہ، آغوش اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اک ایک نے سعادتِ عظمیٰ حصول کی
دم نکلے سب کے گود میں سبطِ رسولؐ کی — میر انیس

**گودٗ** :۔ ہر چیز کا مغز عموماً، اور ہڈی کا مغز خصوصاً، سنسکرت مذکر (نوراللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گودا بولتے ہیں۔

**گودا** :۔ اندرونی حصہ۔ موٹی روٹی کا، ہندی، مذکر (نوراللغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گودا** :۔ (بضم اول واؤ معروف) مغز استخواں، ہڈی کے اندر کی وہ شے جس میں ہڈی بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اردو مذکر، رائج۔

برسیں حقیقتوں کی زمیں پر کہانیاں
کھائیں اگر عوام کا گودا گرانیاں — اعظم

**گودا** :۔ ہر ایک چیز کا مغز (نوراللغات)

قول فیصل۔ ہر چیز کے مغز کو گودا نہیں کہتے آم کے لیے خصوصیت سے مستعمل ہے۔ جیسے تم اتنے اچھے آم لائے کہ گٹھلی بہت چھوٹی تھی باقی گودا ہی گودا تھا۔

**گودام** :۔ (واو غیر ملفوظ) مال خانہ، مال رکھنے کی جگہ۔ تجارت کا سامان رکھنے کی جگہ، اسٹور، اردو، مذکر، رائج۔

تیرے ڈریڈ ناٹ نہ کچھ کام آئیں گے
بیکار ہوگا جنگ کا گودام جرمنی — وجاہت

قول فیصل۔ اس کا املا بغیر واو کے بھی ہے یعنی گدام۔

**گودا نکالنا** :۔ ہڈی کے مغز کا ہڈی سے باہر نکالنا، اردو صرف رائج۔

قول فیصل۔ یخنی کی ہوئی ہڈی کا گودا ہڈی توڑ کر نکالتے ہیں، سالن میں پکی ہوئی ہڈی کا گودا اس طرح نکالتے ہیں کہ ہڈی کے اوپر کا حصہ مٹھی میں دباتے ہیں اور دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر کلائی کو مارتے ہیں۔ گودا باہر نکل آتا ہے۔

**گود بٹھانا** :۔ متبنّیٰ کرنا، دوسرے کے بچے کو اپنی اولاد بنانا، اردو، صرف، رائج۔

مثل صدف۔ تمہیں معلوم ہوگا کہ درگا کھٹیک نے چونکہ اولاد نہ تھی رستم کو گود بٹھا یا وہی رستم اس کا وارث ہوا۔

قول فیصل۔ حضرات اہل ہنود میں یہ طریقہ رائج ہے کہ اگر لاولد ہو اور وہ کسی کے بچے کو گود بٹھالے تو وہ صحیح جانشین مانا جائیگا اور اس کو متروکہ اسی طرح ملے گا جسطرح اپنی جائز اولاد کو ملتا ہے، گود بیٹھنا بھی زبانوں پر ہے۔

**گود بھرنا** :۔ حمل کے سات مہینے گزر جاتے ہیں تو اس کا جشن کرتی ہیں اور شگون کے لیے حاملہ کی گود میں سات قسم کے میوے اور سات طرح کی ترکاریاں رکھتی ہیں۔ ایک تقریب شادی کی ہوتی ہے کہ عورتیں عزیز حاملہ اور زچہ کے آغوش کو میووں وغیرہ سے بھرتی ہیں۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ صاحب لغات النساء نے لکھا ہے کہ درستوانے کی اس رسم کا ادا کرنا جس میں کنبے والے جمع ہوکر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دلھن بناتے اور اس کی گود میں سات قسم کا میوہ ناریل سات قسم کی ترکاریاں پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پری رہے گی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی۔

کیا جانے آنکھ آکے یہ کیا کہہ گئی شفق
پھولوں کی گود موج نسیم آکے بھر گئی — اثر

**گود بھری** :۔ بچہ والی، صاحب اولاد، ہندی صفت، مؤنث، عورتوں کی زبان (نوراللغات)

قول فیصل۔ ہندی کے بجائے اردو لکھنا چاہیئے تھا۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گود بھری جانا** :۔ گود کی رسم کا ادا ہونا حاملہ کی اس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خوشی کے ساتھ ہوتی ہے (لغات النساء)

قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے۔

**گود بھری رہے:** - گود میں ہر وقت بچہ رہے اولاد زندہ سلامت رہے۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بیگم صاحب آپ نے میرا فاقہ تڑوایا خدا آپ کو زندہ رکھے اور ہمیشہ آپ کی گود بھری رہے۔

قول فیصل۔ میر انیس نے گود کی بھری رہنا نظم کیا ہے

یارب رسولِ پاک کی کھیتی ہری رہے
منسد(؟) سیر مانگ بچوں سے گود بھری رہے

**گود پھیلا کر دعائیں دینا:** - دامن کے دونوں گوشے پکڑ کر دعائیں دینا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - سب عورتیں گود پھیلا کر شہزادے کو دعائیں دینے لگیں (طلسم ہوشربا)

**گود پھیلا کے کوسنا:** - کرتے وغیرہ کا دامن دونوں ہاتھ سے اٹھا کر بد دعا کرنا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - یہ حال دیکھ کر ملکہ کو تاب نہ رہی گود پھیلا کر کبھی ساحروں کو کوستی تھی کبھی دعا کرتی اور روتی تھی (طلسم ہوشربا)

**گود پھیلانا:** - لڑکنا بچہ سوال کرنا۔ مانگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - گود پھیلانا کے معنی سوال کرنے کے نہیں اکثر بیشتر سائل گود پھیلا کر سوال کرتے ہیں۔

**گود پھیلانا:** - سے آغوش کا کھولنا، کسی بچے کو گود میں لینے کے لئے یا بچے کا آغوش پھیلانا، کسی کے پاس جانے کی غرض سے

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

**گود دینا:** - لڑکے کو کسی شخص کی ابنیت میں دینا (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گودڑ گو، مرغی کا گو:** - بڑی سے بڑی چیز کے لیے بولتے ہیں، سب خراب چیز کے لیے استعمال میں ہے گودڑ گو، مرغی کا گو، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل - چونکہ مرغی کا گو سب پرندوں کے گو سے زیادہ بدبودار ہوتا ہے اسلئے ہر اس چیز سے جس سے انتہائی نفرت ہو اور بری معلوم معلوم ہوتی ہو اس لیے عورتیں کہتی ہیں۔

**گود میں لینا:** - آغوش میں لینا، اردو صرف فصیح رائج۔

اکبر: ہیں کہاں تحفہ اصغر کی کسے دے گا
اصغر ہیں کہاں گود میں قاصد کسے لے گا میر عشق(؟)

**گودڑ:** - بمعنی چیتھڑا، پرانا اور ناکارہ کپڑا چیتھڑے اردو، مذکر، رائج۔

رو دار کھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی
پھٹے کپڑوں میں بھی اکثر کو کھرے لعل گودڑ کا — آتش

**گودڑ:** - ۲ پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ پرانی روئی کہتے ہیں۔

**گودڑ:** - ۳ (کنایتہ) وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں سے نمایاں ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب سرمایہ زبان اردو نے لکھا ہے۔ گرانی خواب و خمار کو بھی کہتے ہیں جو آنکھوں میں انسان کے ہوتی ہے۔ مؤلف کے نزدیک متروک ہے کوئی نہیں بولتا۔

**گودڑ تھیلا:** - (واو غیر ملفوظ) بصورت عورت جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو، ہیچ قوم کی عورت صفت، لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں

**گودڑ کا لعل:** - وہ شریف اور نجیب شخص جو مفلسی میں مبتلا ہو، وہ حسین جو پھٹے پرانے لباس میں ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر گودڑ کا لعل بولتی ہیں۔

**گودڑ کا لعل:** ۲ وہ صاحب کمال یا اہل جوہر جس کا حال معلوم نہ ہو۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

رو دار کھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی
پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو بھلے لعل گودڑ کا — آتش

**گودڑ کا لعل:** ۳ وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو، وہ نایاب چیز جو خراب جگہ ہو۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

گودڑ کا لعل شاعر مفلس کے شعر ہیں
ٹوٹا ہوا قلم ہے تو پھوٹی دوات ہے — شعور

**گودڑ گادڑ:** - پھٹے پرانے کپڑے چیتھڑے اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف - تم بھی بڑی پھوہڑ ہو میں جب بھی تمہارے گھر گئی چاروں طرف گودڑ گادڑ پھیلا ہوا پایا۔ تمہارے مزاج میں صفائی نہیں۔

**گودڑ گانٹھنا:** - پھٹے پرانے کپڑے میں پیوند لگانا، اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف - تم بڑی کنجوس ہو جب بھی میں آئی

تمہیں گودڑ کا نٹھتے ہی پایا۔ تمہیں نیا کپڑا منگانا نصیب ہی نہیں ہوتا۔

**گودکا:۔** شیر خوار بچہ، دودھ پیتا بچہ (لغات النساء)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بچے کے لفظ کے اضافے کے ساتھ بول دیتی ہیں۔ جیسے اونپچے توصحت پا گئے، گود کا بچہ ابھی تک بیمار ہے۔

**گود کا پالا:۔** (کنایۃً) بہت پیارا سا رنت صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کیا گلہ غیر کی اولاد کا ہر طفل سرشک
چشم تر سے ہے جدا گود کا پالا ہوتا — شاد

**گود کا چھوڑ پیٹ کی آس:۔** پاس کی یا موجودہ چیز کو کھو کر آئندہ نفع کی امید کرنا ادھار کے بھروسے پر نقدی کو گنوانا (لغات النساء)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**گود کڑا:۔** (بضم اول واو غیر ملفوظ) اور دال مفتوح وکاف مشدد مفتوح، بول چال میں بغیر تشدید کے بھی ہے) طنز سے گود کو کہتی ہیں۔ ہندی نذکر عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**گود میں کھلانا:۔** بچپنے میں پرورش کرنا بچپنے میں گود میں کھلانا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اللہ کی شان ہے کہ میں نے جن کو گود میں کھلایا آج جوان ہونے کے بعد میری کوئی عزت نہیں کرتے بلکہ برا کہتے ہیں۔

**گود کھلانا:۔**[1] بچے کو گود میں رکھ کر بہلانا۔ اہل ہنود عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی اہل ہنود کی عورتیں شاید ہی بولتی ہوں۔

**گود کھلانا:۔**[2] گود میں پالنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ (صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں:۔ (لکھنؤ میں گود یوں کھلانا بولتے ہیں) مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گود کھلانا:۔**[3] پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے

**گود کھلائی:۔** گود کی کھلائی ہوئی بیشتر جمع میں مستعمل ہے، مؤنث (نور اللغات)

جنوں بیکسی جس پہ چھائی ہوئی ہے
اجل جس کی گودوں کھلائی ہوئی ہے — شوق

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گودیوں کی کھلائی بولتے ہیں۔

**گود کھلایا، گود میں نہیں رہتا:۔** بے وقوف بڑا ہو کر بے وقوف نہیں رہتا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گود کی ہڈی:۔** وہ ہڈی جس میں گودا ہو۔ (بواؤ معروف) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گودے کی ہڈی بولتے ہیں یعنی وہ ہڈی جس میں گودا ہو۔

**گود لینا:۔**[1] لے پالک بنانا، تبنیٰ کرنا، لڑکا بنانا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

گود لے کر ترے پیکاں کو مری حسرت نے
دل سے سینے سے کلیجے سے نکلنے نہ دیا — ناسخ

**گود میں بٹھانا:۔** آغوش میں بٹھانا، زیب کنار کرنا، اردو صرف، رائج۔

کل گلے سے کیسے لگاؤ گے؟
یوں کیسے گود میں بٹھاؤ گے؟ — زہر عشق

**گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا:۔** جو چیز تو پاس ہے اور دنیا بھر میں تلاش کی جاتی ہے۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ مثل اس طرح بولتے ہیں "بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈورا" لکھی کے ساتھ بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا" بھی ہے فسانہ عجائب میں "ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں" بھی استعمال ہوا ہے، جو بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

**گود میں لینا:۔** آغوش میں لینا۔ دونوں زانوؤں میں بٹھانا، اردو صرف، فصیح و رائج۔

اماں ہیں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں
پیار آ جائے پدر کو سو یہ صورت ہی نہیں — انیس

**گودنا:۔**[1] چھونا، چھیدنا، اردو صرف متروک

کہیں تخم پاشی کریں گود کر
بنیری جما دیں کہیں کھود کر — میر حسن

**گودنا:۔**[2] آم یا آنولہ یا آلو وغیرہ پر سوئے یا کسی اور آنے سے اس طرح اسوراخ کرنا کہ آر پار نہ ہو۔ اردو، رائج۔

**گودنا:۔**[3] جسم پر سوئی سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا۔ اردو رائج۔

محل صرف۔ تم نے کس سے گودنا گودوایا کہ تمام ہاتھ نیلا ہو گیا اگر سینگھی والی سے گودواتے تو وہ قاعدے سے گود دیتی۔

**گودنا:۔**[4] (کنایۃً) گھوای گھوای طعن اور تشنیع کر کے کسی کے دل کو اذیت پہونچانا اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جب سے بیاہ کر گئی میری چھوٹی نند دن رات مجھ کو گودا کرتی ہے، ایک منٹ مجھ کو چین نہیں۔

**گودنا:-** جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دیے گئے ہوں، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اسے گدنا کہتے ہیں

**گودنا:-** ایک اوزار کا نام جس سے نیشکر گودتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گودنا گودنا:-** (واو اول غیر ملفوظ) بدن پر نشان ڈالنا، جسم کو سوزن زدہ بنانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گدنا گودنا یا گدوانا بولتے ہیں۔

**گودنا گودنا:-** طعنے، مہنے دینا، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں گدنا گدنا بولتی ہیں۔

**گود وا ہونا:-** آغوش کھلی ہونا، گود کھلی ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال واجس کے اشتیاق میں یہ ہاں کی گود ہے۔
گہوارہ جس کا آج مسلماں کی گود ہے

**گودھ:-** (بفتح اول) ہندی میں گھد اور ہے ام کھجور یا گولر کیلے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں، بیشتر کیلے کی پر ثمر شاخ کیلئے مستعمل ہے، اہل لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ گودھ بولتے ہیں اور صرف کیلے کے لیے بولتے ہیں۔

**گودی:-** بندرگاہ کا وہ حصہ جہاں اسباب تجارت جہاز میں لادا جاتا ہے اور جہاز سے اتار لیا جاتا ہے۔ اردو رائج۔

**گودی:-** ۲ آغوش، کنارا، اردو مؤنث عورتوں کی زبان۔

تو وہ حسین ہے دیکھ لے کر طفل بھی تجھے
گودی میں چین اسے ہو نہ آرام دوش پر — ناسخ

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں بیشتر مردوں کی زبانوں پر گود اور عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے۔

یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے — میر انیس

**گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا:-** دل سے دعا دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب لغات النساء یہ معنی لکھتے ہیں اچھی سے اچھی دینا، دامن پھیلا پھیلا کر خدا سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا اور یہ لکھا ہے (ہاتھ اٹھا اٹھا کر، گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے (بیگمات قلعہ)

اصل میں یہ دلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی پرانی عورتیں بھی کمی کے ساتھ بول دیتی ہیں۔

**گودی کا پلا:-** گود کا پالا ہوا، آغوش کا پالا ہوا۔ اردو صرف، مذکر قلیل الاستعمال

کیا غیظ میں وہ آپ کی گودی کے پلے تھے
ہم نے انھیں روکا نہیں لشکر پہ چلے تھے — انیس

قول فیصل۔ موجودہ دور میں (گود کا پالا) زبانوں پر زیادہ ہے۔ گودی کا پالا اور گود کا پلا بھی زبانوں پر ہے۔

مجھے کیونکر نہ ہوا ہے ناصحو قدر اپنے رونے کی
کہ طفل اشک چشم تر مری گودی کا پالا ہے — عاشق

**گودی میں کھیلنا:-** کنایہ ہے بچپن سے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔

مجھے کیسی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں
ہائے نوج بانجی لڑکا مری گودی میں کھیلا — جان صاحب

**گودی میں لینا:-** بچہ کو گود میں لینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر گود میں لینا زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گودیوں میں پالا ہے:-** بچپن سے خدمت کی ہے، گودیوں میں پالا ہے (طلسم ہوشربا) (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

**گودیوں میں کھلانا:-** گود میں پرورش کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ میری نانی کو میں ایسا پیارا نہ تھا جتنا تم مجھے پیاری ہو اور کیوں نہ ہو تمہاری پردادی کو میں نے گودیوں میں کھلایا ہے اور میری بہن نے اسے دودھ پلایا ہے (فسانۂ آزاد)

**گودیوں کا کھلایا ہوا:-** بچپنے میں گود میں کھلایا ہوا، وہ جسے بچپنے میں گود میں کھلایا ہو۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ خدا کی شان میری گودیوں کا کھلایا ہوا میرے منھ چڑھتا ہے کیا زمانے کا رنگ بدلا ہے۔

**گور:-** ایک راگنی کا نام، ہندی، مؤنث (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گور:-** (بضم اول و واو مجہول) قبر، تربت، مزار لفظ فارسی مؤنث، فصیح رائج۔

طوطی ہو میری گور کا سبزہ کسی طرح — بحر

گور۲: بمعنی گورستان، مذکر (نوراللغات)
قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

گورا: (بضم اول واو مجہول) سرخ و سفید رنگ والا، سفید، کالے کی ضد، اردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

قدر دانِ حسن کے کہتے ہیں ایسے دل مردہ
سانورے، چھوڑ کے جو چاہ کرے گوروں کی
شاہ مبارک آبرو

قولِ فیصل۔ مؤنث کے لیے گوری بولتے ہیں

گورا۲: خوبصورت، حسین، اردو، مذکر قلیل الاستعمال۔

دیکھیے اس گلشن میں گورے سانولے سرخ و سفید
خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا
ناسخ

گورا۳: یوروپین سپاہی، فوج انگریزی، اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔

چشم اس صنم کی دیکھ کے رہ رہ گئے حسین
گوروں کی چھاؤنی ہے سپاہ کے سامنے
صبا

گورا بدن: سرخ و سفید جسم، اردو، صرف رائج۔

وہ گورا بدن اور بال اسکے تر
ہے تر کہ ساون کی شام و سحر
(میر حسن)

گورا بھبھوکا: بہت گورا، حد سے زیادہ گورا اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

گوراپن: رنگ کی سپیدی، اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف۔ باجی آپ کا خیال صحیح نہیں خالی گوراپن اچھا نہیں ہوتا جب تک ناک نقشہ اچھا نہ ہو۔

گورا پنڈا: گورا جسم، کالے جسم کی ضد، اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

گور تیرہ: (بلا اضافت) تاریک قبر، اندھیری قبر، فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گور تیرہ غم اعمال حساب اور فشار
مشکلیں ہونگی لطافت پس مردن کیا کیا
لطافت

گورا چٹا: (بضم اول واو مجہول کسر جیم) بہت گورا، سرخ سفید، اردو صفت، مذکر عورتوں کی زبان۔
محلِ صرف۔ باجی آج ایک نو دس برس کا کشمیری لڑکا گورا چٹا آیا تھا اور کہتا تھا کہ تیرے باپ نہیں ہیں مجھے بڑا ترس آیا۔
قولِ فیصل۔ بتانیث کے لئے گوری چٹی بولتے ہیں۔

گورا چمڑا: (کنایۃً) حسن بے نمک۔
مگر غیرت مندوں کی نظر میں تو اس گورے چمڑے نے تمھارے سارے خاندان کی عزت کو ڈبو دیا (محفاۃ) (نوراللغات)
قولِ فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

گورا رنگ: رنگ صبیح، کالے رنگ کی ضد، اردو مذکر، فصیح، رائج۔

زرد ہے رخ سے ترے کھلا کہ نہیں
ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ
آتش

گورا شاہی: گوروں کے استعمال کا مضبوط، صفت (نوراللغات)
قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوراشاہی۲: فرنگی سپاہیوں کے پہننے کا بہت بڑا مضبوط بوٹ، مذکر (نوراللغات)
قولِ فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گوراشاہی اردو: ایسی اردو جس میں بلا ضرورت انگریزی الفاظ شامل کیے جائیں (فرہنگِ اثر)
قولِ فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گوراشاہی ٹھوکر: بڑے زور کی ٹھوکر (فرہنگِ اثر)
قولِ فیصل۔ یہ صرف متروک ہے۔

گورا گورا: حسین، دیکھو کالے کی ضد اردو، صرف، فصیح، رائج۔

دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائے گی تجھ پر اگر
گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائے گا
ناسخ

گورا مکھڑا: بہت سرخ و سفید چہرہ، کالے مکھڑے کی ضد، اردو صرف غیر فصیح رائج۔

وہ مکھڑا بھولا بھولا گورا گورا ہے عجب پیارا
بر آب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را

قولِ فیصل۔ تنہا گورا مکھڑا بھی بول دیتے ہیں

گور بغلی ہونا: بغلی قبر۔ ایسی قبر جو زمین کھودنے کے بعد کسی کے پہلو میں مردہ رکھنے کی جگہ، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

جیتے جی کیا ہیں وہ مردم ہم آغوش ہوں
گور بغلی کے بغل میں بھی سلایا نہ گیا
شاد

قولِ فیصل۔ عام طور سے اس محل پر بغلی قبر بولتے ہیں۔

گور پر چڑھانا: قبر پر چڑھانا، قبر پر رکھنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

اب کی برس جنوں جو رہا زور شور پر
زنجیر ہم چڑھائیں گے مجنوں کی گور پر
صبا

قولِ فیصل۔ عام طور سے قبر پر چڑھانا زبانوں پر ہے۔

**گور پر چونا پھیرنا** :- (کنایتہً) مرے ہوئے کی یاد تازہ کرنا، نام روشن کر دینا۔

دی جب امیر نے جلی کوڑی فقیر کو
چھپا یہ پھیرا چونا یہ حاتم کی گور پر (جان صاحب)
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے

**گور پر رونا** :- کسی کے اچھے صفات یا خوبیاں یاد کر کے رونا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

لکھنؤ میں چھائی سوموں کی ہے خست آج کل
گور پر حاتم کے روتی ہے سخاوت آج کل (جان صاحب)

**گور پرست** :- قبر کی پرستش کرنے والا فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے قبر پرست زبانوں پر ہے

**گور پرستی** :- قبر کی پرستش کرنا، فارسی مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر قبر پرستی ہے

**گور پر گور نہیں ہوتی** :- ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گور جھانک آنا** :- بیمار کا مرتے مرتے بچنا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

تپ فراق میں سو بار گور جھانک آئے
کبھی سفر نہ ہوا روز یا ترا ب رہا سفر

قول فیصل۔ اسی جگہ قبر کا منہ دیکھ کے آنا بھی کسی کے ساتھ ہے۔

**گور جھکانا** :- متعدی (کنایتہً) مرنے کے قریب کر دینا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

ہم مر کے میں جیتا ہوں تم چاہ ذقن میں
کس روز قضا گور جھکاتی نہیں مجھ کو (اسیر)

**گور خانہ** :- مقبرہ، مدفن، فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مقبرہ ہی زبانوں پر ہے۔

**گورخر** :- (بضم اول واؤ مجہول) جنگلی گدھا، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل۔ گور بمعنی صحرا خر کے معنی گدھے کے ہیں

**گورستان** :- تکیہ، قبرستان، مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ، فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

یہ گورستان ہے یہ سناٹا ہے ویرانہ ہے تاریکی
نہیں اے سونے والو کس طرح آرام آتا ہے (عزیز لکھنوی)

مر گئیں تیری جدائی میں ہزاروں حسرتیں
شوق غارت گر نے ہر دل کو گورستاں کیا (خواجہ آتش)

**گور سے پیٹھ لگنا** :- (کنایتہً) تسکین ہونا، آرام ہونا، بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال سلب ہی کے ساتھ ہے۔ ایجاب کا کیا ٹھیک نہیں ہے۔ زیادہ تر گور کی جگہ قبر زبانوں پر ہے۔

ع قبر میں پیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں (رند)

**گور غریباں** :- قبرستان، گورستان، زمین کا وہ حصہ جہاں غریب اور مسافر وغیرہ دفن کیے جاتے ہیں۔ فارسی مذکر، فصیح رائج۔

گو ہوس شاہی کی تھی شاہوں کے ساماں دیکھ کر
مر گیا دل غربتِ گور غریباں دیکھ کر (حکیم فدا احمد دانش)

قول فیصل۔ غریبوں کے دفن ہونے کی جگہ کی خصوصیت نہیں۔ رئیس اور غریب سب جہاں دفن ہوتے ہوں، شہر اس کو بھی گور غریباں کہتے ہیں۔

ہم اپنی جان دے کے تجھے آباد کرتے ہیں
مگر گور غریباں تیری ویرانی نہیں جاتی (اسد)

**گور کا گڑھا** :- قبر کا نیچے کا حصہ، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

پھر گیا آنکھوں میں آتش گور تیرہ کا گڑھا
خاک اڑائی بیاباں نے جب سوچا مآلِ کار کو (آتش)

**گور کا منہ جھانک کر پھر آنا** :- (کنایتہً) کسی مہلک بیماری سے نجات پانا، از سر نو زندگی پانا۔ سخت بیمار ہو کر اچھا ہو جانا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ایسی سخت بیماری ہوئی تھی کہ بچنا مشکل تھا خدا نے بچا لیا۔ یوں سمجھیے کہ گور کا منہ جھانک کر پھر آئے۔

قول فیصل۔ گور کی جگہ قبر بھی زبانوں پر ہے۔

**گور کا منہ جھانکنا** :- نزع کی حالت میں ہونا، مرنے کے قریب ہونا، اردو صرف قلیل الاستعمال

ع زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکتا ہے گور کا (سینہ)

**گورک دھندا** :۔ ایک قسم کا قفل جس کا کھولنا مشکل ہوتا ہے۔ ہندی مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گورک دھندا** :۔[۲] ایک آلہ جس کی ایک طرف سے ایک دھاگا ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے بچوں کا ایک قسم کا کھیل، اردو صرف۔ عوام کی زبان

**گورک دھندا** :۔[۳] کنایہ ہے اس چیز سے جو انسان کو وقت اور مشکل میں ڈالے پیچیدہ معاملہ بکھیڑے کا کام، جھگڑا بکھیڑا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مثال صرف۔ ارے ظالم کچھ تو خدا بھی ہے
یہاں آخر حشر میں کیا منہ دکھاؤ گے، یہ
گورک دھندا پھیلا رکھا ہے اپنے آپ سے ہم
ہوگئے گزر گئے (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے گورکھ دھندا کہتے ہیں

**گور کفن** :۔ تجہیز و تکفین، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

قبر میں چکے نہ کیوں داغ کہن عاشق کا
تیرے ہاتھوں سے جو ہو گور کفن عاشق کا — قدیر

**گور کفن کرنا** :۔ (کنایۃً) نیست و نابود کرنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گورکن** :۔ قبر کھودنے والا وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو۔ فارسی مذکر، فصیح رائج۔

گور بھی بے گورکن تعمیر ہو سکتی نہیں
گورکن سے گھر میں گزر رہتا نہیں مزدور کا — امیر مینائی

**گورکن** :۔[۲] ایک جانور کا نام جس کو بجو کہتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گور کنارے** :۔ نہ کوئی دم کا مہمان، جاں بلب، مرنے کے قریب، اردو صرف۔ فصیح اور رائج۔

تیرے مجھے کا تصور ہے عنایت کا خیال
ہیں کبھی گور کنارے کبھی حال اچھا ہے — رشید

**گور کنارے پہونچنا** :۔ بالکل مرنے کے قریب پہونچنا۔ آخر وقت ہونا، اردو صرف فصیح اور رائج۔

جو ہاں جانے لگا پہونچا کنارے گور کے
رہرو ملک عدم ہیں رہروان کوئے دوست — ناسخ

قول فیصل۔ میر تقی میر نے گور کنارے آن لگنا استعمال کیا ہے جو متروک ہے۔

ظلم ہوئے ہیں کیا کیا ہم پر صبر کیا ہے کیا کیا ہم نے
آن لگے ہیں گور کنارے اسکی گلی میں جا جا ہم

رند نے گور کنارے لگنا نظم کیا ہے جو اب قلیل الاستعمال ہے

چھوڑا دحسرت ہم آغوشی
لگ گئے گور کنارے ہم بھی

حضرت اوج نے گور کنارے ہونا کہا ہے جو فصیح ہے

جب وہ دریا کے کنارے گئے مارے افسوس
آپ صدمے سے ہوئے گور کنارے افسوس

تعشق نے سمجھانے کے ساتھ کہا ہے جو فصیح ہے

جا بجا خط میں جو لکھے ہیں اشارے سمجھو
صاف یہ ہے کہ مجھے گور کنارے سمجھو

**گورکھا** :۔ (بضم اول واؤ مجہول) گورکھپور علاقہ نیپال کا رہنے والا جو پست قد اور چپٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں، اردو، مذکر، رائج۔

**گورکھا** :۔[۲] مجازاً پست قد آدمی (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گور کھائے** :۔ بددعا، اردو، صرف۔ عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

وہ کم بخت غارت ہو چولھے میں جائے
وہ دنیا سے اٹھ جائے اسے گور کھائے — شوق قدوائی

**گور کھودنا** :۔ قبر کھودنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر قبر کھودنا ہی ہے۔

**گور کی گود میں پلنا** :۔ (کنایۃً) کمال ابتدا اور تکلیف میں پرورش پانا، اردو صرف متروک

ایک آفت ہو تو ان سے کہے حال اس کا
گور کی گود میں پلتا ہوں میں پیدا ہو کر — ہجر

**گور کے سوتے** :۔ اہل قبور وہ لوگ جو دفن ہو چکے ہوں، اردو صرف، قریب بہ متروک۔

صور اسرافیل تھا نالہ مرا
گور کے سوتوں کو خبر کر گیا — مصحفی

**گور کے کنارے لگنا** :۔ قریب مرگ ہونا جاں بلب ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

پیری آئی آ گئے ہیں ہم کنارے گور کے
اب تو ذوق تہ ہمکنار ہے کنارا کیجیے — ناسخ

**گور کے مردے اکھیڑنا** :۔ (کنایۃً) پرانی بھولی بسری باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصے بیان کرنا، فتنہ کو بیدار کرنا۔

اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

کہتے ہیں ذکر سیلی دھیوں نہ چھیڑیے
چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اکھیڑیے (آتش)

قول فیصل۔ ظفر شاہ نے اکھاڑنا نظم کیا ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔

جھگڑے وہ دبائے عدو نے نکال کر
مردے اکھاڑے گور کے جھٹکے کے ہیں

اب عورتیں قبر کے مردے اکھاڑنا زیادہ بولتی ہیں۔

**گور کے مردے سے بدتر ہو جانا:** (کنایۃ) کمال لاغر اور ضعیف ہو جانا، اردو صرف عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

ہو گئی گور کے مردے سے ہوں بدتر تو
جان صاحب کی جدائی سے عجب حال ہوا

قول فیصل۔ اب عورتیں گور کی جگہ قبر بولتی ہیں

**گور کی منزل:** قبر کی منزل، قبر، اردو صرف، فصیح رائج۔

ایک دم تم مجھے آرام سے سو رہنے دو
تھک کے تجھ تک ہوں میں آ گور کی منزل آیا (انطاعت)

**گورگان:** گور، عیش و عشرت کا سلیقہ لیاقت۔ لقب بادشاہ تیمور کا فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گورگان:** ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگان کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گور گڑھا:** تجہیز و تکفین، کفن دفن کا سامان، اردو صرف، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان

ع ہوا نہ گور گڑھا ان ستم کے ماروں کا (میر)

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔

**گور گڑھا نصیب ہونا:** ایسی موت کہ تجہیز و تکفین کا سامان بھی نہ ہو (فرہنگ آثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

**گورمنٹ:** (بفتح اول و دوم و کسر چہارم) حکومت وقت، سلطنت، اردو، مؤنث، عوام اور عورتوں کی زبان۔

اور بچا سکتی ہے کیا گورمنٹ
کیوں کرتا ہے اتنا شور غل ملک (اکبر الہ آبادی)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا املا گورنمنٹ ہے جو خالص انگریزی ہے۔

**گور میں دفنانا:** قبر میں دفن کر دینا، اردو، صرف، رائج۔

محل صرف۔ جب ہم دم توڑ دیں تو اسی کفن کہنہ میں لپیٹ کر ہمیں گور میں دفنا دینا (فسانۂ آزاد)

**گور میں انگارے بھرنا:** قبر میں آگ پیدا کرنا، جلن پیدا کرنا، اردو صرف، قریب کمترو

کے غیروں کے ساتھ کیا ہمیں آنا منظور تھا
دو گل چڑھا کے گور میں انگارے بھر گئے (بحر)

**گور میں پاؤں لٹکا کے بیٹھنا:** (کنایۃ) کمال بوڑھا ہونا، ہر وقت موت کے انتظار میں رہنا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

میں جاں بلب ہوں یار خفا موت بے خبر
لٹکا کے بیٹھوں گور میں تا نفخ صور پاؤں (منیر)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں قبر میں پاؤں لٹکانا بولتی ہیں جیسے بڑھے پھوس ہو گئے جان سے عاجز ہیں قبر میں پاؤں لٹکائے ہیں مگر برائی سے باز نہیں آتے۔

**گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں:** چند روزہ مہمان ہیں، نہایت بوڑھے ہیں، اہالی لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے جو مثال پیش کی ہے۔

ہم تو اب گور میں پا رکھے
زندہ اے بت تجھے خدا رکھے (امانت)

وہ محاورے کے مطابق نہیں ہے، یہ لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**گور میں کیڑے پڑیں:** (دعائے بد) جسم سڑ کر قبر میں کیڑے کلبلاتے پھریں۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بطور بددعا اس کے لیے بولتی ہیں۔ جو مر چکا ہو اور کبھی کبھی زندوں کے لیے بھی بول دیتی ہیں جیسے خدا کرے تیرا گور میں کیڑے پڑیں جس طرح تو ہم کو ستا رہا ہے گور کی جگہ قبر زبانوں پر زیادہ ہے۔

**گور میں لات مار کر کھڑا ہونا:** مر مر کر بچنا، سخت بیماری کے بعد شفا پانا، موت کے چنگل سے چھوٹنا۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو۔

**گورنر:** (بفتح اول و دوم و چہارم) صوبہ کا فرمانروا، صوبہ کا حاکم اعلیٰ۔ انگریزی مذکر، رائج۔

محل صرف۔ مہذب اللغات کا ساتواں جلد

یو پی کے سابق گورنر عالی جناب ڈاکٹر بی گوپال ریڈی کے نام نامی سے معنون ہے۔

**گورنر ہٹ** :۲ مشین کا کٹو (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گورنر جنرل** :۔ وائسرائے۔ انگریزی، مذکر قلیل الاستعمال۔

**گورنری** :۔ گورنر کا عہدہ۔ گورنر کا عہد، گورنر کی حکومت، اردو مؤنث رائج۔

محل صرف۔ ڈاکٹر ذاکر حسین صدر جمہوریہ ہند ہونے سے پہلے بہار کے گورنر تھے اور انھوں نے اپنی گورنری کے عہد میں اردو زبان کی بہت خدمت کی۔

**گورنمنٹ** :۔ (بفتح اول و دوم و کسر پنجم) سلطنت، راج، بادشاہی، انگریزی مونث

ادنیٰ سی ہے کیا گورنمنٹ
کیوں کرتا ہے اتنا شور غل ملک　اکبر الہ آبادی

قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر گورنمنٹ ہے جو اردو ہے جیسے یہ بات روز بروز روشن ہوتی جاتی ہے کہ گورنمنٹ کا فرض بہ نسبت مثبت اور مستقل ہونے کے زیادہ تر منفی اور مانع ہے (سر سید احمد خاں)

**گورنمنٹ ہاؤس** :۔ وہ مکان جس میں گورنر رہتا ہو۔ انگریزی، مذکر رائج۔

**گورو** :۔ گائے بھینس، چوپائے جانور جو پالے جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لیے مستعمل ہے ہندی مذکر عوام اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گوری** :۔ (بالضم) کالی کی ضد، کھلتے رنگ کی اردو مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے خود دیکھا کہ ناک نقشے کی اچھی گوری عورت، گھوڑے کو بھگائے چلی جا رہی تھی۔

قول فیصل۔ جسم کے مختلف اعضاء کے ساتھ بھی صفت کی صورت میں اس کا استعمال ہے جیسے گوری کلائی، گوری پنڈلی وغیرہ۔ اور بالتکرار بھی زبانوں پر ہے، جیسے۔

ع گوری گوری کلائیاں اس کی　مشہور

**گوری** :۱ (بالفتح) ایک راگنی کا نام۔ ہندی مؤنث، گانے والوں کی اصطلاح۔

**گوری** :۲ (بالفتح) پاربتی دیوی، ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوریا** :۔ چڑیا۔ گنجشک۔ ہندی، مؤنث دیہاتیوں کی زبان۔

**گوریا** :۲ مٹی کا چھوٹا حقہ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا** :۔ کسی **گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا** کے حسن کی بے قدری ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا بے فائدہ ضائع ہونا اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی عبث اور مفت رائیگاں ہو۔ (نور اللغات)

گلبدن پہنے ہے وہ یہ رشک مجھ کو آتا ہے
مفت میں گوری کا جوبن چٹکیوں میں جائے ہے　شاد

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گوری کا جوبن چٹکیوں میں اڑنا بولتے ہیں۔ گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا کوئی نہیں بولتا۔

**گورے گال** :۔ کالے گالوں کی ضد، اردو صرف، فصیح، رائج۔

چار ہی دن کی ہے بس چاندنی یہ گورے گال　فت
عارضی حسن یہ صاحب ہے غرور آپ کو کیا　سلطا

**گوڑ** :۔ (بالفتح) بنگال کا قدیم دار السلطنت اس مقام کے باشندوں کو بھی گوڑ کہتے ہیں۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوڑ** :۲ برہمنوں کی ایک ذات (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوڑ** :۔ (بالضم) پاؤں، پنڈلی، ٹخنا۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گوڑ** :۲ زمین کھودنا، کھیت کے تھالے کی مٹی کھود کر پلٹنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوڑ پڑنا، گوڑ لگنا** :۔ پاؤں چھونا، پاؤں پڑنا۔ اہل ہنود عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ خالص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گوڑ دینا** :۔ خراب کر دینا۔ برباد کر دینا۔ بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی
گوڑ دی مزرعہ افلاک کی ساری کھیتی　سحر

**گوڑ کے رکھ دینا** :۔ (کنایۃً) پڑھا لکھا بھلا دینا۔

وائے قسمت پڑھ نہیں سکتے خط تقدیر بھی
رکھ دیا جو کچھ پڑھا لکھا وہ سارا گوڑ کے　شاد
(نور اللغات)

قول فیصل، پڑھا لکھا بھلا دینا کی کوئی خصوصیت نہیں کسی بھی بنے بنائے کام کو بگاڑ دینا کسی اچھے

کام کو خراب کر دینا کے محل پر بولتے ہیں۔
گوڑنا:۱ (بضم اول واو مجہول) ہل چلانا، زمین کھودنا، پھاوڑے وغیرہ سے مٹی تلے اوپر کرنا۔ اردو صرف، رائج۔
محل صرف۔ پہلوان اکھاڑے میں اُترنے سے پہلے اکھاڑے کا گوڑنا ضروری سمجھتے ہیں تاکہ جسم کے کسی حصے کو چوٹ نہ آئے۔
گوڑنا:۲ اناج صاف کر کے بھوسی سے نکالنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گوڑنا:۳ کام خراب کرنا، کسی بنے ہوئے کام کو خراب کر دینا، کسی کام کو بگاڑ دینا، اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ وکیل صاحب نے مقدمے میں پورا ثبوت پیش نہ کر کے مقدمے کو گوڑ دیا اسی سے فیصلہ موافق نہیں ہوا۔
قول فیصل۔ گوڑ دینا اور گوڑ کے رکھ دینا زبانوں پر زیادہ ہے۔
گوڑی:۔ (بواو مجہول) فائدہ، نفع، وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو، اردو مؤنث عوام کی زبان
محل صرف۔ میاں تم تو منسٹر صاحب کے یہاں ملازم ہو گئے۔ پانچوں انگلیاں گھی میں ہیں، اب تو تمھاری گوڑی ہے۔
قول فیصل۔ یوں بھی بولتے ہیں۔ کہو آج کتنے کی گوڑی ہوئی۔
گوڑیت:۔ (بضم اول واو غیر ملفوظ و فتح سوم) گاؤں کا چوکیدار، ہندی، مذکر، (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوڑی کرنا:۔ فائدہ اٹھانا، کمانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
گوڑی ہاتھ سے جانا:۔ شکار ہاتھ سے نکل جانا، موقع ہاتھ سے جاتا رہنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گوڑی ہونا:۔ خوب نفع ہونا، اچھی خاصی بکری ہونا، اردو صرف عوام کی زبان۔
محل صرف۔ بابا ہزارا کے باغ میں آج خوانچہ لے کر گیا تھا۔ ایک دم سے سب سودا بک گیا۔ خوب گوڑی ہوئی۔
گوز:۔ وہ بدبودار ہوا جو جائے براز سے خارج ہو۔ ریح، ریاح، پاد، فارسی فصیح اور رائج۔

میں گوز سمجھتا ہوں سدا اسکی صدا کو
گو بول اٹھے ادھی کی چوں چوں مر گئے — مصحفی

گوز اڑانا، گوز مارنا:۱ پادنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام بہت کمی کے ساتھ گوز اڑانا بول دیتے ہیں۔ گوز مارنا عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گوز اڑانا، گوز مارنا:۲ (کنایۃً) بیکاری میں وقت ضائع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گوز شتر:۔ (بضم اول واو مجہول و کسر سوم و ضم چہارم و پنجم) بے بنیاد، بے وقعت فارسی، صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

یعنی وہ ہے زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات
نیر دہلوی

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اسی محل پر باد ہوائی بھی بولتی ہیں
گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا:۔ بے تکی بات کی نسبت بولتے ہیں۔ مثل (نور اللغات)
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتیں بول دیتی ہیں۔
گوز شتر سمجھنا:۔ خاطر میں نہ لانا، بیہودہ اور لغو خیال کرنا، بے وقعت سمجھنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

یعنی وہ ہے زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات — نصیر

گوز کرنا:۔ پادنا، آواز سے ریح چھوڑنا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کھاتا اور سوتا اور کرتا گوز
گزرے القصہ یونہی کتنے روز (ہشت گلزار)

گوزن:۔ (بفتحتین) پہاڑی یا جنگلی گائے جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں، فارسی مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قمر کو جانے دو باشندوں کو انکے دیکھو
تکیہ گرد گوزن آج ہے ہر ایک مزار (طلسم ہوشربا)

گوز نکلنا:۔ ریح نکلنا، پاد نکلنا، پادنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

ع گوز بھی نکلا تو سارے گا پا دھانی کے ساتھ دہی

گوسالہ:۔ (گو۔ بمعنی گائے کا مخفف سالہ اصل میں ہالہ تھا۔ ہال بمعنی آرام و قرار ہے۔ یعنی وہ چیز جس سے گائے آرام پکڑے (کنایۃً) گائے کا یکسالہ بچہ، بچھڑا، فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

جبرئیلؑ کو گوسالہ سے کیا نسبت و کیا ربط
فرعون کو ہو موسیٰ عمران کی نہ توقیر
(رسالہ عبرۃ الغافلین)

قول فیصل۔ حضرات اہل ہنود گاؤشالہ بولتے ہیں جیسے گوشالہ کی کرد تیاری۔ پران بچے گاؤ ماتا کی۔

**گوسالۂ فلک :۔** (کنایتہً) برج ثور، فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوسفند :۔** (بضم اول واؤ مجہول و فتح چہارم) بھیڑ، بھیڑی، دنبہ، مینڈھا، بکری، فارسی مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ برقؔ نے مذکر نظم کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نہ پھیر گردن مجروح پر چھری ظالم
زبان صبر دریغا گوسفند رکھتا ہے — برقؔ

اہل فارس نر اور مادہ دونوں کے لیے لفظ گوسفند اور گوسپند بولتے ہیں۔ اہل لکھنؤ صرف بھیڑ کے لئے بولتے ہیں۔

**گو سے نکال کر موت میں ڈالنا :۔** (کنایتہً) بہت ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوب لتاڑنا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آج سمدھی صاحب سے ملاقات ہوئی میں نے خوب لتاڑا اور سب کے سامنے گو سے نکال کر موت میں ڈالا قریب تھا کہ رونے لگیں۔

**گوش :۔** (بضم اول واؤ مجہول) کان، فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ع گوش گل فریاد سے بلبل کی گر ہونے لگا — زند

**گوش اڑانا :۔** بہت زور سے چیخنا، بلند آواز سے اس طرح بات کرنا کہ کانوں پر اثر ہو اردو صرف۔ متروک۔

نالوں سے گوش گل نہ اڑا آکے بار بار
بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار — رشک

**گوش بد در، گوش برد در :۔** کسی بات
**گوش بر آواز، گوش براہ :۔** کے سننے کا منتظر، کسی خبر کا امیدوار، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ ان معنی میں صرف گوش بر آواز بولتا ہے۔

کان کھولے ہوئے گل گوش بر آواز ہے آج
درد دل جو تجھے کہنا ہو سنا لے بلبل — زند

**گوش بھرنا :۔** کان بھرنا (نور اللغات)

اڑے یارب وہ مثل نکہت برباد رہ کر
بھرے ہوں گوش گل جس نے برا بلبل کو کہہ کر — شاد

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ :۔ اردو میں کان بھرنا کسی کو کسی سے بدظن کرنا ہے۔ نثر میں گوش بھرنا کہیں تو ہنسا جائے شعر سے محاورہ گڑھنا ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے اس طرح زبان بنتی نہیں بگڑتی ہے۔ محاورے کی سند میں شعر پیش کیا جاسکتا ہے مگر پہلے محاورے کا یقین ہو جانا چاہیئے، کہ اصل محاورہ کیا ہے) مولف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گوش بہرا ہونا :۔** کان بہرا ہونا، کان سے سنائی نہ دینا، قوت سامعہ کا ختم ہو جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ع گوش گل بہرا دہان غنچہ گونگا ہو گیا — وزیر

قول فیصل۔ اس محل پر کان بہرا ہونا ہی زبانوں پر ہے۔ اور صرف بہرا ہونا بھی بولتے ہیں۔

**گوش بفریاد :۔** فریاد سننے پر متوجہ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

پھولوں میں نالۂ بلبل نہیں کرتا تاثیر
سنتا ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب — رشک

**گوشت :۔** لحم، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ دانت ماروں رقیبوں کے منہ پہ جانے دو
ابھی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا
اختر شاہ اودھ

**گوشت پوست :۔** (کنایتہً) تمام اعضا پورا جسم۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

دوڑتی ہے مے رگوں میں ہمارے بجائے خوں
بالکل ہے گوشت پوست ہمارا شراب کا
قدر

**گوشت پوست چڑھانا :۔** مکمل خلقت کرنا، مکمل کرنا، اردو صرف قلیل الاستعمال

محل صرف۔ (مصرع کو ایک آدھا مصرع فقط بحر اور ردیف قافیہ معلوم ہو جاتا تھا۔ باقی بخیر یہ ان ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھا کر حسن وعشق کی پتلیاں بنا دیتے تھے ایجادی فرمائشوں کی حد نہ تھی) (مقدمہ دیوان ذوق)

**گوشت خر :۔** بیکار چیز، فارسی صفت، (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوشت خردندان سگ :۔** (کنایتہً) جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو ملے جو طماع ہو اس وقت یہ مثل بولتے ہیں۔ مثل۔

(فقرہ) نصیب اس کا برائی کر گیا تھیں تو روپے مل جاتے اور مرزا لال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا۔ گوشتِ خر دندانِ سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال ہے

**گوشت خوار**:۔ شکار کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت ہے۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصل۔ اس محل پر شکار کھانے والے لوگ یا نیز وہ گوشت کھانے والے کو گوشت خور کہتے ہیں۔ اور وہ جانور جو آدمی پر حملہ کر کے اس کا گوشت کھاتے ہیں، ان کو آدم خور کہتے ہیں۔

**گوشت سے ناخن جدا ہونا**:۔ (کنایۃً) قریبی رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔ عزیزوں میں دشمنی ہونا، کسی امر دشوار کا واقع ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
دل سے مٹا تری انگشت حنائی کا خیال
ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا غالب

**گوشت کا لوتھڑا**:۔ (کنایۃً) موٹا، اور بے وقوف (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گوشت گھلنا**:۔ گوشت کا تحلیل ہونا، جسم کا دبلا ہونا، اردو صرف، رائج۔
اب میری ہڈیاں نہ گھلا گوشت گھل گیا
اے فکر رزق بس کہ یہ حصہ ہما کا ہے امیر

**گوشت میں بھرا ہونا**:۔ تیار ہونا، حیوان کا، پُر گوشت ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوش توجہ**:۔ (باضافت) کمال توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
لو سنو گوش توجہ سے ذرا نظم فصیح
وہ مٹے صاف نہیں نام کو جس میں تلچھٹ امیر

**گوش حق نیوش**:۔ وہ کان جو ہمیشہ حق بات سنتا ہو، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
محل صرف۔ صدائے طبل رزمی، گوش حق نیوش، بادشاہ اسلام میں پہنچی (طلسم ہوشربا)

**گوشِ دل سے سننا**:۔ (باضافت) ذوق شوق سے سننا۔ دل کے کان سے سننا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح رائج۔
سنا دل واعدا اپنا تجھے تمام و کمال
جو گوش دل سے سنے میری داستاں صیاد رند

**گوش زدہ**:۔ وہ بات جو سنی جائے، مسموع فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
آواز تیرے عدل کا ہے بسکہ گوش زد
پشہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا آتش
قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔
ہوئی ہے معراج مجھ کو حاصل زقصر عالی میں اسکے پہنچا
کبھی یہ الہام سے نہیں کم کہ گوش زد ہو کلام سلطاں
نظم طبا طبائی

ع گوش زد کر دیے گن عشق کے سارے ہم نے

**گوش شنوا**:۔ (باضافت) سننے والا کان جو سن کر کہا مانے یا عبرت حاصل کرے، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
سن لیں کافر جو ہوں گوش شنوا
سارے بت حمد خدا کرتے ہیں وزیر

**گوش عبرت**:۔ (باضافت) وہ کان جو عبرت حاصل کرے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔
فیض باری سے گل و نرگس ہیں دونوں بہرہ یاب
اس نے پایا گوش عبرت اس نے چشم اعتبار
نظم طبا طبائی

**گوش کرنا**:۔ (فارسی گوش کردن کا ترجمہ) سننا، توجہ کرنا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان زمن گوش
فرمان الٰہی کے جو کرتے ہیں سخن گوش انیس

**گوش کھولنا**:۔ سننے کے لئے متوجہ ہونا، اردو صرف، متروک۔
کانوں کی ثنا سننے کو سب ہوں ہمہ تن گوش
کھولے ہوئے ہیں شوق میں مرغانِ چمن گوش انیس

**گوش کھولنا**:۔ بمعنے آگاہ کرنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ عام طور سے اس محل پر کان کھولنا بولتے ہیں۔

**گوش گزار کرنا**:۔ سنانا، اطلاع کرنا، آگاہ کرنا، اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
محل صرف۔ راز کی بات تھی جو اب تک چھپاتا رہا۔ آج حضور کے گوش گزار کئے دیتا ہوں تاکہ حضور گواہ ہو جائیں۔

**گوش لال ہونا**:۔ کان کا لال ہو جانا، کانوں کا سرخ ہو جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال
کیا نازکی ہے گوش صنم لال ہو گیا
ڈالا جو موتیوں نے ذرا بوجھ کان پر صبا
قول فیصل۔ اس جگہ کان لال ہو جانا ہی زبانوں پر ہے۔

**گوش لگے رہنا:۔** کان لگے رہنا، اردو مرف۔ قلیل الاستعمال۔

شاق ہوں گلشن میں طرح بلبل ناشاد پر
گوش گل رہنے لگے جب سے مری فریاد پر — زند

قول فیصل۔ اس محل پر "کان لگے رہنا" زبانوں پر ہے۔

**گوشمال:۔** تنبیہ، تادیب، کان اینٹھنا۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

چمن میں کان کھڑے کیوں کیسے ہیں پھولوں نے
اگر خزاں سے انہیں ہو نہ گوشمال نہیں — رشک

قول فیصل۔ گوشمال کی جگہ گوشمالی بولتے ہیں

**گوشمالی:۔** (فارسی، گوش مالیدن)، دکنایۃً آگاہ کرنا، آگاہ کیا جانا، تنبیہ، تادیب، کان اینٹھنا۔ فارسی مؤنث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

اپنے دشمن کی گوشمالی کو
بھیجوں اس کو میں آشفتہ خو — لا اعلم

**گوشمالی:۲** اہل ہنر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں استاد کو یاد کرکے اپنے کان پکڑتے ہیں اس کو بھی گوشمالی کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کان کی لو پکڑ لیتے ہیں۔

**گوشمالی پانا:۔** کان اینٹھا جانا، اردو مرف۔ قلیل الاستعمال۔

رباعی: پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انسان
ہو جاتی ہے بند شرم سے اسکی زبان
آنکھوں سے بھی آواز ہوئی اسکی زیادہ
طبلہ کی طرح کیا پاتا ہے کھڑے کان — ناسخ

**گوشمالی دینا:۔** کان اینٹھنا، سخت تنبیہ کرنا، تنبیہ کرنا۔ اردو مرف۔ متروک

گوشمالی دو نہ گانگشت میں گمی کہ ہمارے
طفل غنچہ ہے غریب اس کو ڈراتے نہ چلو — آتش

محل صرف:۔ اس ناشدنی کو بھی گوشمالی دینا چاہیے (طلسم ہوشربا)

قول فیصل۔ اب اس محل پر گوشمالی کرنا زبانوں پر ہے

**گوش محل:۔** ایسا محل جو کسی عمارت کے گوشے میں واقع ہو، درج نہیں ڈیوڑھی کے اسی مقام پر ایک گوش محل پر ایک چھوٹی سی مسجد بنی ہوئی تھی گوش محل اور شہ نشین بہت آراستہ (سرشار)

ایسے گوشہ محل بھی کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب گوش محل اور گوشہ محل دونوں قلیل الاستعمال ہیں۔

**گوش میں پھونکنا:۔** کان میں کہنا، اردو مرف، قلیل الاستعمال

خدا جانے کہ کیا پھونکا صدف کے گوش میں دریا — آتش

قول فیصل۔ اب کان میں پھونکنا زبانوں پر ہے

**گوشوارہ:۱** کان کا بالا، کان کا جھمکا، آویزہ۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

خلعت جو تری گرد رہ کا خاکساروں کو
بندھے دستار سر میں گوشوارہ عرش رفعت کا — منیر

**گوشوارہ:۲** خلاصہ حساب، میزان جوڑ، فارسی مذکر، اہل سیاق و سیاق کی اصطلاح ہے

قول فیصل۔ سال تمام کے حساب میں آمدنی اور خرچ کا بڑی بڑی میزان جمع کرکے گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے جس سے پہلی نظر میں سمجھ میں آجاتا ہے کہ سال کی آمدنی کا خرچ کیا ہے اور باقی کیا ہے۔

**گوشوارہ:۳** بہت بڑا موتی، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوشوارہ:۴** کسی نقشہ یا رجسٹر کی پیشانی، فارسی مذکر، قلیل الاستعمال۔

بے شبہہ چاند بخت فرس کا ستارہ تھا
نوع جبین حسن تھی یا گوشوارہ تھا — میر عشق

**گوشوارہ:۵** ایک قسم کی زردوزی کی بیٹی جو زیبائش کے لیے دستار میں باندھی جاتی ہے، اردو، قریب بہ متروک۔

تری دستار پر عاشق کشی کو
ستم ہے گوشوارہ تیر سرپیچ — آتش

**گوشہ:۱** (بضم اول و واو مجہول) سرا، کونا، زاویہ۔ فارسی مذکر فصیح رائج۔

حیرت انگیز ہے دلسوزئ شمع تربت
کاش گل کرنے ایسے گوشۂ دامن انکا — (دل شاہجہانپوری)

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع گوشوں اور گوشے بھی رائج ہے۔

وحشیوں کا ترے اکثر تو پتہ پایا ہے
استخواں دیکھے ہیں گوشوں میں بیابانوں کے — رشید

**گوشہ:۲** طرف، جانب، پہلو کی جگہ۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

اک گوشہ کھچی ہے تو اک گوشۂ پستی
مغرب جو اگر ہے مشرق ہے چھپتی — جوش

**گوشہ:۳** تنہائی کا مقام، سب سے الگ، فارسی، فصیح رائج۔

چلیے کہیں اس جا کہ ہم تم ہوں اکیلے
گوشہ نہ ملے گا کوئی میدان نہ ملے گا — میر ودود

قول فیصل:۔ کمان کے سر کو بھی گوشہ کہتے ہیں

**گوشۂ تنہائی:۔** تنہائی کی جگہ۔ فارسی ترکیب مذکر۔ فصیح، رائج۔

اے دلی! رہنے کو دنیا میں مقام عاشق
کوچۂ زلف ہے یا گوشۂ تنہائی ہے

قول فیصل:۔ اردو میں فارسی کی ایک مثل کی صورت میں بھی بولتے ہیں "ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را"۔

**گوشۂ چشم:۔** آنکھ کا کونا، طرفۃ العین، کنکھیاں، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

گوشۂ چشم سے ایما جو کیے جاتے تھے
جام پر جام انہیں لوگ دیے جاتے تھے — تعشق

**گوشہ دار:۔** کونے رکھنے والا۔ فارسی ترکیب، صفت۔ قلیل الاستعمال۔

**گوشۂ دامن:۔** دامن کا کونہ، دامن کا سرا، فارسی ترکیب، فصیح رائج۔

دیں نہ ارباب صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج
گوشۂ دامن سے الجھا جا کے بلبل کا — آتش

**گوشۂ دامن میں باندھنا:۔** دامن کے ایک کونے میں باندھنا۔ دامن کے کسی ایک طرف کے حصے میں باندھنا، اردو، صرف، فصیح رائج۔

محل صرف:۔ ۱۶ برس کی عمر تھی کہ باپ گئے اسی وقت سے منت خاک کو بزرگوں کے گوشۂ دامن میں باندھا ۲۰ برس کی عمر تک مدرسوں اور خانقاہوں میں جھاڑ دی۔ (آب حیات)

**گوشۂ راحت:۔** راحت کا کونہ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

ممکن نہیں نزول حوادث سے جائے امن
بس منتظم ہے گوشۂ راحت مزار میں
نظم طباطبائی۔

**گوشۂ زنجیر:۔** زنجیر کا حلقہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوشہ سرکنا:۔** دامن وغیرہ کے کسی ایک کونے کا کسی جگہ سے ہٹ جانا، اردو صرف، فصیح رائج

سرک جائے جو روئے چشم تر سے گوشۂ دامن
نہ دیکھا جو کسی نے ایسا اپنے ہوش میں دریا
آتش

**گوشۂ عافیت:۔** وہ جگہ جہاں کوئی فساد وغیرہ نہ ہو۔ سکون کی جگہ۔ امن کی جگہ فارسی ترکیب، فصیح رائج۔

محل صرف۔ شہر کے رئیس اور امیر سب آداب کرتے تھے مگر وہ (شاہ غریب والد شاہ نصیر) گوشۂ عافیت میں بیٹھے اپنے معتقد مریدوں کو ہدایت کرتے رہتے تھے (آب حیات)

**گوشۂ عزلت:۔** کنج تنہائی، وہ جگہ جہاں کوئی اور نہ ہو۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کر دنیا سے الگ اک گوشۂ عزلت میں ہو تنہا
کوئی پھر کیوں قدم اس کنج تنہائی میں دھرتا ہے
نظم طباطبائی۔

**گوشۂ کشادہ:۔** وہ نقارہ یا اور کوئی چیز جس کے کنارے کھلے ہوں، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوشہ گیر، گوشہ گزیں:۔** گوشہ نشیں فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ گوشہ گیر تو بولتا ہے لیکن گوشہ گزیں صحیح ہے۔ لیکن عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گوشہ گیری:۔** تنہائی اختیار کرنا۔ اکیلے میں بیٹھنا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گوشہ گیری سے ہے معدوم مجھے معشوق دلی
ٹوٹ جاتا ہے نگیں کھدتے ہی میرا نام کا — آتش

**گوشہ میں بیٹھنا:۔** دنیا کو چھوڑ کر کسی گوشہ میں بیٹھنا۔ سب سے علیحدہ ہو کر یکسو، تنہائی میں بیٹھنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

بیٹھ گوشے میں نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو
دیکھ رندان خرابات نشیں کا افلاس
ذوق

**گوشہ نشین:۔** دنیاوی معاملات سے اپنے کو الگ رکھنے والا، تنہائی میں رہنے والا سب سے الگ رہنے والا، تارک الدنیا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

بے تیرے مجھے دید کا کچھ شوق نہیں ہے
تو پردہ نشیں ہے تو نگہ گوشہ نشیں ہے — وزیر

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

طالب امن اگر تو ہے تو ہو گوشہ نشیں
صدمہ ہر راہ کی سبزی کو ہے پامالی کا — لطافت

**گوشہ نشینی:۔** علیحدگی، تنہائی میں بیٹھنا سب سے علیحدگی اختیار کر کے تنہا رہنا فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

گر آبرو گوشہ نشینی ہے تو پھر نا ذلت — وزیر

**گوشہ نکالنا:۔** بات میں بات نکالنا۔ نیا پہلو نکالنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مولانا آپ کی تقریر کل بہت لاجواب رہی۔ معراج کے موضوع پر دو ایک گوشے ایسے نکالے کہ طبیعت پھڑک اٹھی۔

**گو کا پوت نو سادرہ:۔** دوسری باتوں یا دوسرے شخصوں کی مساوات ظاہر کرنے کے لیے وہ شخص جو خرابی میں دوسرے کی مثل ہو اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**گو کا ٹوکرا سر پر اٹھانا:۔** (کنایۃً) برائی سر پر لینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گو کا کیڑا:۔ ۱** وہ کیڑا جو فضلہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم براز، اردو مذکر، رائج۔

**گو کا کیڑا:۔ ۲** مجازاً انسان کا بچہ چھوٹا، نوزائیدہ بچہ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گو کا کیڑا گو ہی میں خوش رہتا ہے:۔** جو شخص جیسی آغوش اور ماحول میں پلا ہوتا ہے ویسی ہی آغوش اور ماحول اس کو اچھا معلوم ہوتا ہے۔ جو جیسا ہوتا ہے ویسا ہی ماحول پسند کرتا ہے۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ یہ مثل برے محل پر ہی بولی جاتی ہے۔

**گومکرنا:۔** نہایت میلا کرنا، اردو مصدر عورتوں کی زبان۔

اجلی پگڑی ہے عبث اس کی تو بن آئی ہے
کپڑے لڑکے مرے دو دن میں گو کرتے ہیں جان

**گوکل۔** (بضم اول واو مجہول و ضم سوم) کرشن جی کی پیدائش کی جگہ، یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے۔ سنسکرت، مذکر، قلیل الاستعمال۔

نکل آیا در گوکل سے کالا اک ناگ
ہیں سوار اس پر کشن عشوہ نمائے گوکل لطافت

**گو کہ:۔** باوجود اسکے، باوصف اس کے اگرچہ، فارسی، فصیح، رائج۔

گو کہ میری ندامتیں ہوں گی
میں سمجھتا ہوں جو گتیں ہوں گی مرزا رسوا

**گوکھا:۔ ۱** (بفتح اول) گائے کا چمڑا، ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوکھا:۔ ۲** (بفتح اول) کم عقل، بے وقوف، خبطی، ٹیگلا، بوکھل، اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اس بحث سے کیا فائدہ ہے میں کیا کوئی گوکھا ہوں یا مجھے کوئی گدھا مقرر کیا ہے بڑے بڑے استادوں کا کلام نوک زبان ہے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ تانیث کے لیے گوکھی کہتے ہیں۔

**گو کھانا:۔ ۱** (بواو معروف) (کنایۃً) جھک مارنا، جھوٹ بولنا، بیہودہ بکنا، اردو مصدر عوام کی زبان۔

ایسے اندھے ہو نہیں دیکھتے آگا پیچھا
کیسے گو کھانے کو بھلائے گا تمہارا اخلاص جان صاحب

**گو کھانا:۔ ۲** زنا کرنا، اغلام کرنا، حرام کرنا بد اکام کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ منہ کالا کرنا زبانوں پر ہے۔ جیسے کل ایک ساٹھ برس کے بڈھے نے ایک بیس برس کی لڑکی کے ساتھ منہ کالا کیا۔ پولیس کو اطلاع ہو گئی اس نے اس بڈھے کو شہر میں ننگا گھمایا۔

**گوکھرو:۔ ۱** (بضم اول واو مجہول و سکون سوم واو حرف آخر) ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے، خار خسک، اردو مذکر، رائج

گوکھرو تو بچھا دے اب سر راہ
تا نہ آئے ادھر کو وہ بدخواہ گلشن عشق

**گوکھرو:۔ ۲** لوہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ جانے سے آگے نہ بڑھ سکیں۔ لوہے کے تکونے کانٹے بنا کر راہ میں پھینکتے ہیں تاکہ ہاتھی چھوٹے ہوئے آگے نہ بڑھ سکیں اور پکڑے جائیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گوکھرو:۔ ۳** کان کے ایک زیور کا نام (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوکھرو:۔ ۴** تیلیوں وغیرہ کا موڑا ہوا گوٹا اور تیلی تار ہائے زر و نقرہ خواہ گوٹے سے گوکھرو کے مانند، ایک چیز بنا کر اور اس میں انگلیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گرداگرد لباس کی زیبائش کے واسطے لگاتی ہیں۔ اردو، رائج۔

بناتا ہے جو وہ بت گوکھرو تنویر بڑھتی ہے
نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر جیٹکی میں میر

قول فیصل:۔ اس کا صرف ٹانکنا کے ساتھ ہے۔

ستمگر نے نہیں کنٹھے میں اپنے گوکھرو ٹانکا امیر

**گوکھرو:۔ ۵** ایک قسم کا مرض جو پاپوش کے کھروں میں اور ان کی ایڑیوں میں ہو جاتا ہے، اردو رائج۔

خار دشت کو جنوں نے جو نکالا ہوتا
گوکھرو پاؤں میں پڑ جاتا جو چھالا ہوتا شاد

**گوکھرو نکلنا:۔** ایڑی میں ہرن کی شکل میں گوکھرو نکلنا، اردو، صرف، رائج۔

بچ کے کانٹوں سے چلیں یہ ہم نے کی تدبیر پا
گوکھرو تلووں میں نکلے واہ ری تقدیر پا
(تصدق حسین داستان گو)

**گوگا پیر:۔** (بضم اول واو مجہول) خاکروبوں کے پیر کا نام جو محمود غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ بیکانیر میں پیدا ہوا تھا، خاکروب اسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں، اردو، قلیل الاستعمال۔

**گوگرد:۔** (بضم اول وکسر سوم وسکون چہارم) گندھک۔ فارسی، مؤنث، حکما کی اصطلاح۔

**گوگرد احمر:۔** سرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے اکسیر بنانے کے کام آتی ہے حکما گوگرد سرخ بھی لکھتے اور بولتے ہیں۔ فارسی صفت، حکما کی اصطلاح۔

**گوگل:۔** (بضم اول و واو معروف) ایک درخت کے گوند کا نام، اردو، مذکر، اطبا کی اصطلاح۔

رام عیار گوگل و سفیدہ و...
...کے سنہرہ پر اور دیکھے بور... پشت گلزار
...صرف... پڑھتے ہی وہ کوہ میں چلا گیا۔
اور وہاں بیٹھ کر گوگل جلایا۔ خون تھوک سے زمین لیپی (طلسم ہوشربا)

**گول:۔** چھوٹی نالی جس سے پانی کھیتوں میں پہنچاتے ہیں۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔

**گوگول:۔** (بواو مجہول) شوربا، چکر دار، اردو صفت، رائج۔

عمر کیا اشک تر ہیں اپنے بچشم پڑا آب گول...

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے مندرجہ ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔ "فارسی میں احمق نادان (۲) مکر و فریب، ترکی میں واو دیگر ملفوظ سے چھوٹا تالاب اور حوض جس میں پانی بھرا ہوا ہو، نالی جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے، بڑا مٹکا۔"

لیکن احمق اور نادان کے معنوں کے علاوہ اردو میں اور کسی معنی میں نہیں بولتے وہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

**گول:۔** وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آسکے، پیچیدہ، مبہم، اردو قلیل الاستعمال۔

بیان صاف پہ اسکے پھپھولے پڑ گئے گوہر
فلک کا دل بھی پہلو کریں جو باتیں گول منیر

قول فیصل عام طور سے بات کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے اور یہ معنی پیدا ہوتے ہیں۔

**گول:۔** غائب، لاپتہ، نامعلوم، اردو رائج، فعل صرف۔ تم بھی عجیب آدمی ہو پڑھنے آتے آتے ایک دم سے دو چار دن کے لئے گول ہو جاتے ہو آخر کیا بات ہے اس طرح پڑھائی نہیں ہو سکتی۔

**گول:۔** مٹی کا بڑا مٹکا، اردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

جام و مینا و سبو سے تو کبھی اپنی نہ پیاس
ہم نے ساقی منہ سے اب بھر کر لگائی گول ہے ظفر

**گولا:۔** (بضم اول واو مجہول) تاگے کی گوفی جو سینے پرونے کے کام آتی ہے، اردو، مذکر، رائج۔

**گولا:۔** کرہ زمین، وہ مصنوعی گولا جو کرہ زمین کی شکل کا بنا ہے، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کرہ بولتا ہے۔

**گولا:۔** ستون کے گرداگرد کا ابھرا ہوا حلقہ، اردو، مذکر، معماروں کی اصطلاح۔

**گولا:۔** ایک قسم کا کبوتر جو تنہا پرواز کرتا ہے بر خلاف گرہ باز کے۔ ٹکڑی میں اڑنے والا کبوتر، اردو، مذکر، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

**گولا:۔** پگڑی کا قالب جس پر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں، وہ قالب جس پر ہندوستانی چوگوشیہ یا گول ٹوپی کلف دے کر ہموار کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گولا:۔** ناریل کے اندر کی گری جو گول نکلتی ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ مسلم ناریل کو گولا کہتے ہیں چھلکا دور کر کے جو اندر کا حصہ گول نکلتا ہے اسکو گری کہتے ہیں۔ اسی کو سودے والے گولا گری یا گری کا گولا کہہ کے بیچتے ہیں۔

**گولا:۔** اناج کی منڈی، ظرف گل اولہ اناج جنس بیچنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گولا:۔** کوٹھا مخروطی شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ بنا کر پہیئے کے اوپر کنوئیں کی تہہ میں رکھتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف چلنا اور چلانا کے ساتھ ہے۔ دیہاتی زیادہ بولتے ہیں۔

**گولا:۔** گول شہتیر، لکھا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا :- بڑا گولہ جو توپ میں ٹھونستے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

گولا :- ایک قسم کی آتشبازی (نور اللغات)

قول فیصل :- کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گولا :- جلانے کی لکڑی کا کندا جو چیرا نہ گیا ہو، اردو، مذکر، رائج۔

گرم آنسو سے نیستانِ مژہ جل جائے گا
آگ جنگل میں لگا دیتا ہے گولا راہ کا
اسیر

گولا :- پتنگ کا ڈور کو گول لپیٹے اور اسکو گولا کہتے ہیں، اردو، مذکر، رائج۔

محل صرف :- تم کیوں گھبرا رہے ہو میں سارا ڈور کا گولہ بنا کے تمہاری چرخی خالی کر کے واپس کر دوں گا۔

گولا :- (کنایتہً) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتے ہیں اور تکلیف دیتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

گولا :- پختہ سڑک، وہ بیچ کا حصہ جس کو کسی قدر مدور رکھتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا اتارنا :- توپ کا گولا ٹھیک نشانے پہ مارنا۔ اردو، مصدر، متروک۔

محل صرف :- وقت رستخیز ہی کوشش کرنا چاہیے کہ غنیم کو بے دریغ تہ تیغ کریں، گولا ایسا اتاریں کہ کالم کے کالم ڈھیر ہو جائیں، گولی ایسی چلائیں کہ ایک بھی زندہ باقی نہ رہے (فسانۂ آزاد)

گولا اٹھانا :- ایک طرح کی قسم پرانی رسم کے موافق اپنی صداقت اور بریت کے واسطے جلتے ہوئے لوہے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہوگا اور جھوٹے ہیں تو یہ جلا دے گا۔

سانچ کو آنچ ہے کیا لے جو وہ مجھ سے سوگند
گولے ہو بن کے اٹھاؤں میں قسم کھانے کو
شاد

(نور اللغات)

قول فیصل :- اب یہ طریقہ قریب بہ متروک ہے۔

گولا چھٹنا :- گولے کا شق ہو جانا۔ اردو، مصدر، رائج۔

محل صرف :- طرفین سے گولوں کی بوچھار ہونے لگی اور ایک گولا عین فوج میں آن کر پھٹا (فسانۂ آزاد)

گولا چلانا :- توپ چھوڑنا، گولا مارنا۔ اردو، مصدر، قلیل الاستعمال۔

گولا چلانا :- کوٹھی یا بہیہ کنوئیں میں گلانا۔ اردو، مصدر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے انہیں معنوں میں گولا مارنا بھی لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا ڈن بنا ہوا ہے :- نہایت موٹا تازہ ہے، عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولا دھار برسنا :- موسلا دھار مینہ برسنا، نہایت زور سے بارش ہونا (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گولا لاٹھی :- ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا مؤنث۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "اس کی صحت بہت مشتبہ ہے۔ لکھنؤ میں گٹھری مار کر لیٹنا کہتے ہیں۔ گولا لاٹھی بچوں، وہ بھی دودھ پیتے بچوں سے مخصوص ہے" مؤلف تائید کرتا ہے۔

گولا لاٹھی دھم مدار :- شیرخوار بچے کے کھلانے کا ایک طریقہ اس کے ہاتھ پاؤں ملا کر جھپکتے ہیں۔ اور گولا لاٹھی دھم مدار کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں اور وہ خوش ہو کر قلقاری مارتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

گولائی :- (واؤ غیر ملفوظ) کسی چیز کا گول ہونا کسی شے کا مدور ہونا۔ اردو، مؤنث، رائج۔

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے گولایا لکھا ہے صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں گولایا کوئی لفظ نہیں گولائی ہے یا گول پن دیکھئے۔ پائیس انشاء نے گلاوٹ بھی نظم کیا ہے۔

اے واہ ری بالیدگی اور چینی رنگت یہ گات نہ بیچ بیچ
اور جامۂ شبنم کی وہ چولی کی پھنساوٹ بازو کی گلاوٹ
انشاء

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

گول بات :- پیچیدہ بات۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے، مشکوک اور پیچدار بات، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

اقرار وصل میں بخدا دیکھیو بھلا
باتیں کرے ہے کیا پھر وہ خانہ خراب گول
ظفر

گول بدن :- جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو، اردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گول شاخ :- بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب دبی ہوئی نہ ہو، اس کا لحاظ زیادہ تر شایہ بینا بوقت بندش چشم انکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گولر :- (بضم اول واؤ معروف) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ ہوتا ہے، اس درخت میں پھول نہیں ہوتا۔ پھل کے اندر سے بھنگے نکلتے ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

محل صحت۔ اماں تم نے یہ لطیفہ سنا ہے کہ ایک آدمی نے گولر کو دیکھ کر کہا کہ خدا کی بھی عجیب بات ہے کہ اتنا بڑا درخت اور اس میں اتنا سا پھل لٹکایا اور کدو کی بیل اتنی چھوٹی اس میں اتنا بڑا کدو، وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ اچانک ایک گولر اس کے سر پر پڑا تب اس نے کہا کہ تالک تیری حکمت کے صدقے اگر اس جگہ اس درخت میں کدو لگا ہوتا تو میں مر ہی جاتا
قول فیصل۔ یہ پھل مزاجاً سرد ہوتا ہے اور مشہور یہ ہے کہ اس پھل کے اندر بھنگے جو ہوتے ہیں اگر ان سمیت گولر کھا جائے تو روشنی چشم میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔
گولر :۔ روئی کا ڈوڈا۔ کپاس (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گولر کا پھول :۔ عوام کا خیال ہے کہ گولر کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے اور اس کو پریاں لے جاتی ہیں)
کنایہ ہے نایاب چیز سے۔ نایاب، کمیاب ناپید، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان
تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی
گولر کا پھول باغ میں عنقا ہو گیا جگر
گولر کا پھول پڑا ہے :۔ بہت زیادہ برکت ہے، بہت زیادتی ہے، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صحت۔ تم روزانہ آٹے کے پیپے سے آٹا نکالتی ہو۔ کئی دن ہو گئے آٹا پھر اسی طرح ہے معلوم ہوتا ہے کہ گولر کا پھول پڑا ہے۔

قول فیصل۔ ہر غیر معمولی زیادتی کے محل پہ بولتے ہیں۔
گولر کا پھول پھولنا :۔ کنایہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے، اردو صرف قریب بمتروک
سو ملے زلف یار میں گل کھائے شمع نے
گولر کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے
میرٓ
قول فیصل۔ گولر کا پھول کھلنا بھی بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے
بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے
گولر کا پھول وہ ہے ہمارا جو کھل گیا شادؔ
گولر کا پیٹ پھوٹنا :۔ (کنایۃً) بھید کھلنا راز ظاہر ہونا۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
گولر کا پیٹ پھوٹنا :۔ گلہ شکوہ سننا (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
گولر کا کیڑا :۔ وہ کیڑا جو گولر کے اندر ہوتا ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ کیڑا نہیں ہوتا بھنگے ہوتے ہیں وہ گولر کے بھنگے ہوتے ہیں۔ وہ گولر کے بھنگے کہلاتے ہیں۔
گولر کا کیڑا :۔ (کنایۃً) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو (نور اللغات)
قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گولر کباب :۔ ایک قسم کے کباب، اردو قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ قیمہ کو گلاتے ہیں اور اس میں کبابوں کا مصالحہ ملاتے ہیں پودینہ مرچ وغیرہ۔ قیمہ گولر کے اندر بھر کر ڈورا لپیٹ کر پکاتے ہیں۔ مگر بہت کمی کے ساتھ اس طرح کے کباب پکائے جاتے ہیں۔
گولر گپکنا :۔ چبا چبا کر باتیں کرنا، دہلی کی زبان (نور اللغات)
گولر گپکنا :۔ بری آواز سے بولنا، منہ میں گھنگھنیاں بھر لینا (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
گولک :۔ ظرف جس میں سوراخ ہوتا ہے اور اس میں دوکاندار روز کی آمدنی ڈالتے جاتے ہیں۔ اردو مؤنث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ ترکی زبان کے لفظ غلک سے یہ بگڑ کے بنا ہے۔
گولک :۔ حرامی بچہ، ہندی (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے
گول کر جانا :۔ کسی بات کو عمداً مبہم چھوڑ دینا۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے جیسے میں نے سب باتیں بیان کیں جو خاص بات تھی وہ گول کر گئے۔
گول گپے :۔ ایک قسم کی چاٹ، ایک قسم کی چھوٹی پھولی ہوئی پوری جس میں چھید کر کے ذرا سا مٹر اور سونٹھ کا پانی ڈال کے چاٹ والے خریدار کو دیتے ہیں اردو رائج
محل صوف :۔ مٹر و مٹر گول گپے مصالحہ کے بیگن مولی، لوکی، تری تو ترکاری کو یہ تو پھیری دینے والوں کی صدا ہے (فسانۂ آزاد)
گول گپے والا :۔ چاٹ بیچنے والا (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ کسی لغت میں نظر سے نہیں گزرا، لکھنؤ میں

برابر بولتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی کچوریاں ہوتی ہیں جنھیں دہی اور چٹنی ملا کر کھاتے ہیں۔ مؤلف کے نزدیک گول گپّے والا کوئی نہیں بولتا۔

**گول گول**: ہر چیز مدوّر، ہندی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ہندی لکھا ہے لیکن یہ اردو ہے۔

**گول گول بات** (کنایتہً) مبہم۔ بند بند، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ جو کچھ تمہیں کہنا ہو صاف صاف کہو، گول گول باتوں سے کیا فائدہ جو سمجھ ہی میں نہ آئیں۔

**گول گول دیدے**: گول گول آنکھیں، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ چلتے چلتے ایک مکتب خانہ یہاں بھی نظر آیا، مولوی صاحب بڑے معمر رسیدہ دروغ گو جہاں دیدہ کھٹیا پر دو زانو بیٹھے پڑھا رہے ہیں ریش نصف تا بہ ناف سر مبارک کدو تاب گول گول دیدے کھوپڑی گھٹی گھٹائی (فسانۂ آزاد)

**گول گول رکھنا**: کسی سخن کا مبہم اور پیچیدہ رکھنا، کسی بات کا چھپانا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

**گول گول کہنا**: صاف صاف نہ کہنا، اس طرح کہنا یا بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تمھاری عجیب طرح کی تقریر ہوتی ہے کہ جس طرح بات کو گول گول کہتے ہو کچھ سمجھ ہی میں نہیں آتا۔

**گول گھر**: (کنایتہً) قید خانہ، مذکر۔

گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر
گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر
(نور اللغات) امیر

قول فیصل۔ یہ ترکیب بہ متروک ہے۔

**گول مال**: (بضم اول واؤ مجہول) ملا جلا، غلط ملط۔ اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم شادی کا سب سامان خرید کر لائے یہ نہیں بتاتے کہ کون سی چیز کس قیمت کی ہے۔ عجب گول مال ہے۔ آخر اس کا کیا حشر ہوگا۔

**گول مال**: سازش (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام کو ان معنی میں بولتے ہیں سنا

**گول مال**: غبن، خیانت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے، جیسے راجہ صاحب نے خزانچی مقرر کر دیا میاں نجامے حساب کتاب میں خوب گول مال کیا۔

**گول مال ہونا**: غائب، ناپید کرنا کے ساتھ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اسطرح نہیں بولتے۔

**گول مال ہو جانا**: غائب ہو جانا، پتہ نہ چلنا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

بچا بچا کے رکھا ہیں نے ان کی نظروں سے
وگرنہ بزم میں دل گول مال ہو جاتا (یگانہ لکھنوی)

**گول مٹول**: موٹا تازہ، بچے کے لیے مستعمل ہے (پلیٹس میں موجود ہے) (فرہنگ آثم)

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بول دیتی ہیں۔

**گول مرچ**: کالی مرچ، سیاہ مرچ اردو مؤنث قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ زیادہ تر کالی مرچ، سیاہ مرچ زبانوں پر ہے۔

**گول مول**: وہ چیز جو مدوّر اور بے پہلو ہو، ہندی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے اسے گول ہی کہتے ہیں

**گول مول**: موٹا تازہ اور ٹھگنا آدمی (نور اللغات)

قول فیصل۔ آدمی کے لیے نہیں بچے کے لیے گول مول اور گول مٹول بول دیتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

**گول مول**: موٹا، بے وقوف (نور اللغات)

قول فیصل۔ بے وقوف کے معنی میں کسی کے ساتھ ہے۔

**گول مول بات**: پیچیدہ بات، مبہم بات اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تمھاری تمام باتیں ہمیشہ گول مول ہی ہوا کرتی ہیں۔

**گول مول جواب**: پیچیدہ جواب، مبہم جواب، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ جس طرح ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہے بیگم بھی ایسا ہی جواب دے دیا گا۔ (ایامیٰ)

**گول مول ہو رہنا**: خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا بلکہ اس جگہ گول ہو جانا زبانوں پر ہے جیسے جب بھی میں نے اپنے قرضہ کی بات شروع کی وہ ایسا گول ہو گئے کہ جیسے سنا ہی نہیں۔

**گول منہ**: آفتابی چہرہ، چوڑا منہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گولنداز:۔** توپ چلانے والا توپچی۔ فارسی مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل: قدیم زمانے میں بولتے تھے۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

**گولندازی:۔** توپ چلانا، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گولہ** (بواو مجہول) کھیلنے کا گیند، توپ کا گولا، پانی پینے کا کوزہ۔ فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل: توپ کا گولہ تو بولتے ہیں باقی معنوں میں نہیں بولتے

**گولہ انداز:۔** توپ چلانے والے، گولہ مارنے والے۔ فارسی، صرف قریب بمتروک۔

محل صرف۔ طرفین سے گولہ اندازوں نے گولے اتارے، توپوں کی آواز سن کر گاؤں والوں کا زہرہ آب ہوا جاتا تھا (فسانۂ آزاد)

**گولہ اندازی:۔** توپ چلانا، گولے مارنا، فارسی صرف، قریب بہ متروک۔

محل صرف۔ آتے ہیں گھنگھور گھٹا چھائی اور بجلی اس زور سے کوندنے لگی کہ گھوڑے بیقرار ہو گئے ترکوں نے باینہمہ گولہ اندازی موقوف نہ کی (فسانۂ آزاد)

**گولہ باری:۔** کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا، توپیں مارنا، فارسی صرف رائج

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے

**گول ہو جانا:۔** خاموش ہو رہنا، جواب نہ دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ انھوں نے ہزاروں باتیں مجھے سنائیں مگر یہ بھی سیانا تھا، میں بھی گول ہو گیا، کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

**گولی:۔** (بضم اول واو مجہول) (گولا کی تصغیر) بندوق کی گولی سیسہ یا لوہے کی مدور یا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ اردو مونث، رائج۔

عشق خال و غمزہ یار نے لی جان آخر
تبر ہے آہ تو گولی ہے مرا ہر آنسو ۔۔۔ وزیر

سامنے سینہ نہ کر اے دل دہن کے خال سے
رکتی ہے بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے ۔۔۔ آتش

**گولی:۔**[2] چھوٹی سی گول چیز، اردو رائج۔

محل صرف۔ تمہیں کھانسی بہت آ رہی ہے دوا کی ایک گولی کھاؤ شاید تمہاری کھانسی رک جائے اور نیند آ جائے۔

**گولی:۔**[3] افیون کی گولی جو افیونی کھاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اسے خالی گولی نہیں کہتے ہیں بلکہ افیون کی گولی یا افیم کی گولی۔

**گولی:۔**[4] مٹی کا ظرف جس کو پختہ کر لیتے اور اس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں (نور اللغات)

وہ جو پانی کی کوری گولی ہے
وہی آنسو کے مول گولی ہے ۔۔۔ نظیر

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گولی:۔**[5] لاکھ کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ شیشے کی گولی سے بھی بچے کھیلتے ہیں۔ اس کا صرف کھیلنا کے ساتھ ہے۔

بلا ہے قہر ہے آفت ہے شغل نے بڑھتی بھی
تباہی جس کو کہتے ہیں اسی سانچے کی گولی ہے ۔۔۔ وجاہت

اب عام طور سے اس شیشہ کی گول شے کو کنچا کہتے ہیں۔

**گولی:۔**[6] آٹے کی گولی بنا کر اور اس میں کاغذ جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعائیں لکھی ہوتی ہیں، رکھ کر دریا میں ڈال دیتے ہیں، اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار
گولیاں ڈلل گیا دعوت ماہی کر دی ۔۔۔ راسخ

**گولیاں:۔** گولی کی جمع، اردو، مؤنث، رائج

محل صرف: بازار جا رہے ہو جہاں پانچ رنگی مٹھائی خریدو گے وہاں سیر بھر اندرسے کی گولیاں بھی لے لینا۔

**گولیاں چلنا:۔** بندوق سے گولیاں چلائی جانا، اردو صرف، رائج۔

گولیاں نالۂ بلبل کی چلیں سوئے فلک
خوف ہے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل ۔۔۔ قدر

**گولیاں کھیلتے ہیں:۔** ابھی تک بچے ہیں نا سمجھ ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گولیاں کھیلنا:۔** گولیوں کا کھیل کھیلنا، زمین پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا رکھ کر داہنے ہاتھ کی انگلی میں گولی رکھ کے دوسرے کی گولی پر مارنا اردو صرف، عوام کی زبان۔

جو طفل اسکی رعایا کے گولیاں کھیلیں
ہر اک صدف میں بنے سو تیوں کی دانے گول ۔۔۔ منیر

**گولیاں کھیلنا:۔** (کنایتہً) بچپن کا زمانہ ہونا (نور اللغات)۔

کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا
بوئے طفلی آج تک ہے آسمان پیر میں ۔۔۔ رشک

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ قدیم زمانے میں صرف بچے ہی گولیاں کھیلتے ہوں، مؤلف نے بچوں کو

جو انوں کو گولیاں کھیلتے دیکھا ہے، موجودہ
دور میں اس کا رواج قریب ختم ہے۔
**گولی بچا جانا:** کسی مشکل کام سے الگ
ہو جانا، کسی آفت سے بچ جانا (نور اللغات)
کیا کیا فریب کرکے مزے لوٹتے ہیں ہم
گولی بچا گئے کبھی گولا اٹھا لیا بحر
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
**گولی بچا جانا:** گولی کے نشانے سے اپنے
کو بچانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
یاد خال آئی تو کیا فکر ذہن میں گم ہوا ہے
سچ تو ہے یہ مجھ پہ بھی گولی بچائی ختم ہے متردد
**گولی بنانا:** کسی چیز کو مدور شکل میں
بنانا، اردو صرف، رائج۔
محل صرف: تمھارے پیٹ میں درد ہے
لونگ کا لانگ، زیرہ پیس کر گولی بنا کر کھا لو درد
جاتا رہے گا۔
**گولی بیٹھ جانا:** کسی جگہ گولی کا لگ جانا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
خال مشکیں پہ نظر جا کے جو نہیں بیٹھ گئی
دل ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی شاد
قول فیصل: بیٹھ جانا کی جگہ پڑ جانا زبانوں
پر زیادہ ہے۔
**گولی پلانا:** بندوق میں گولی بھرنا (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
**گولی پر گولی لگانا:** متواتر گولیاں
مارنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اسی محل پہ گولی پہ گولی مارنا
زبانوں پہ زیادہ ہے، جیسے واقعا اس کا
دماغ خراب ہے ایک بھینس اس کا درخت

کھا گئی، اس نے گولی پر گولی مارنا شروع
کردی بھینس اسی وقت ختم ہو گئی۔
**گولی چلانا:** پے در پے گولی مارنا،
متواتر بندوق چلانا، اردو صرف، رائج
محل صرف: وقت مستحق ہی کوشش کرنا
چاہیے کہ غنیم کو بیدریغ تہ تیغ کردیں، گولا
ایسا اتاریں کہ کالم کے کالم ڈھیر ہو جائیں
گولی ایسی چلائیں کہ ایک بھی زندہ باقی
نہ رہے (فسانۂ آزاد)
قول فیصل: اسی محل پر گولیاں چلانا
بھی بولتے ہیں۔
**گولی چوکنا:** گولی کا خطا کرنا، اردو
صرف، قریب، بمتروک۔
گولی بھی اسکی چوکتی دیکھی نہیں کبھی
بے مثل ہے نگاہ کی بندوق لاگ میں رشک
**گولے دار پگڑی:** ایک خاص قسم کی
پگڑی، پگڑی کی ایک قسم، اردو صرف،
قریب، بمتروک۔
محل صرف۔ لباس معقول پہنے ہوئے
گولے دار پگڑی سر پر۔ (طلسم ہوشربا)
**گولی دینا:** دھوکا دینا، بیوقوف بنانا
اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف، واہ بھئی تم نے کل خوب گولی
دی، کہہ گئے تھے کہ ابھی آئیں گے اور ساری
ہم رات تک منتظر رہے۔
**گولی ڈھالنا:** گولی کا سانچے میں بنانا (نور اللغات)
قول فیصل: گولی کی قید نہیں، ہر چیز سانچے
میں ڈھالی جاتی ہے۔
**گولی کا ٹپا:** وہ فاصلہ جہاں تک بندوق

کی گولی جا سکے۔ اردو صرف، متروک۔
تمھارے گانے سے زہرہ کے گانے تک اے ماہ
بڑے خیال میں ٹپا ہے ایک گولی کا منیر
**گولی کان پر سے نکل جانا:** کسی صدمہ
یا آفت سے بال بال بچ جانا (نور اللغات)
قول فیصل: کان کے پاس سے نکل جانا
زبانوں پر زیادہ ہے۔
**گولی کھانا:** گولی کی چوٹ کھانا، بندوق
کا نشانہ بننا، اردو صرف، عوام کی زبان۔
کھائی ہے دل پہ خال کی گولی جو اے شعور
تو بھی نگاہ شوق کا کوئی خدنگ پھینک
**گولی کھانا:** دوا کی گولی کھانا، اردو
صرف، رائج۔
درد مندان خال کہتے ہیں
گولیاں کھائیں فائدہ نہ ہوا بحر
**گولی کھانا:** دھوکا کھانا، چوٹ کھانا
اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تم کہتے تھے کہ میں بہت ہوشیار
آدمی ہوں لیکن ایک بچے سے گولی کھا گئے
**گولی کے کباب:** ایک قسم کے گول گول
کباب (نور اللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
(لکھنؤ میں گولے دریائے جھول) کے کباب
کہتے ہیں، یہ سیخ پر بھونے جاتے ہیں، ایسے
کباب اگر مسالے میں لعابدار پکائے جائیں
تو پتیلی کے کباب کہلاتے ہیں، مؤلف تائید
کرتا ہے۔
**گولی لگانا:** بندوق کا نشانہ بنانا، مارنا

اردو صرف - عوام کی زبان۔

کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رخ
اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگا دیے میر

**گولی لگنا:-** بندوق کی گولی کا جسم پر لگنا، اردو صرف عوام کی زبان۔

ہمصفیرو اس چمن میں ہیں وہ درد آشنا
غنچہ بھی چٹکا تو میرے دل پہ گولی لگ گئی
امیر مینائی ؔ

**گولی مارنا:-** بندوق کا نشانہ بنانا، بندوق مارنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف: بھائی مجھے افسوس ہے کہ میرا مشن (پیغام) تم کو اس وقت ملا ہے کہ اپنے معشوق زہرہ بے مثال سے مصروف بوس کنار تھے۔ ہرگز نہ پسند آئے گا اور تمہارے اختیار جی چاہے گا کہ مجھے گولی مار دو۔ (فسانۂ آزاد)

**گولی مارو:-** دور کرو، لعنت بھیجو، اسے کا نام نہ لو، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - تم خواہ مخواہ افسوس کر رہے ہو تمہارے خلاف گواہی دی اسے کو گولی مارو اب نہ ملنا۔

**گولیوں کا مینھ برسنا:-** بندوقوں کا متواتر چلنا، بکثرت گولیاں چلنا، اردو صرف، رائج۔

محل صرف: ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا مینھ برس رہا تھا (مراۃ العروس)

**گوم:-** گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا جو منحوس سمجھا جاتا ہے، ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گومانہ:-** ایک دوا کا نام، ہندی مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گومتی:-** (بضم اول واؤ مجہول) ایک دریا کا نام، اردو، رائج۔

وہ عروس ہیں نہانے سے مرے
گومتی بھی بحر وافر ہو گئی امیر

قول فیصل: عوام میں مشہور ہے کہ جو گومتی کا پانی پیتا ہے اس کی قوت مردانگی کمزور ہو جاتی ہے در آں حالیکہ ایسا نہیں ہے۔

**گومڑا:-** (بضم اول واؤ مجہول) سوجن، ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو، چوٹ کے صدمے سے انسان کے سر وغیرہ میں جو اک بلندی ظاہر ہوتی ہے (سرمایۂ زبان اردو)

محل صرف: تمہارے لڑکے نے میرے لڑکے کو پتھر پر اس طرح ڈھکیلا کہ سر میں چوٹ آئی اور گومڑا پڑ گیا۔

قول فیصل - صاحب سرمایۂ زبان اردو نے جو لکھا ہے کہ: چوٹ کے صدمے سے انسان کے سر وغیرہ میں جو بلندی ظاہر ہوتی ہے تو اس میں نقطہ وغیرہ کی گنجائش نہیں ہے صرف سر میں چوٹ کے سبب سے جو ابھار ہو جاتا ہے اسی کو گومڑا کہتے ہیں صاحب نور اللغات نے براو معروف لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر بواؤ مجہول ہے۔

**گومڑ، گومڑا:-** درخت کے تنے پر ایک قسم کی برآمدگی (نور اللغات)

قول فیصل:- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گومکھی:-** تھیلی جس میں مالا ڈال کر جپا کرتے ہیں۔ ہندی، مؤنث، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

**گونگو:-** (بضم اول واؤ مجہول) (کنایۃً) ناگفتنی پوشیدہ، مخفی ہمارے ہاں تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

اوس صنم کو خدا کہوں نہ کہوں
ہے سخن گونگو خدا حافظ وزیر

**گوموت کرنا:-** (بضم اول واؤ معروف) بچہ کی پرورش اور خدمت کرنا، اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف: صاحبزادے عجب قسم کے ہیں، جس نے پال پوس کر اتنا بڑا کیا گو موت کیا اُسی کو برا بھلا کہتے ہیں۔

**گو میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں:-** نہ شریر یا کمینے آدمی سے مقابلہ کریں نہ ذلت اٹھائیں (نور اللغات)

قول فیصل - یہ مثل یوں بولی جاتی ہے "نہ گو میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں، یا نہ گو میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹیں پڑیں، یعنی نہ تم کسی کو برا کہو نہ کوئی پلٹ کے تم کو برا کہے

**گو میں کوڑی گرے تو دانت سے اٹھائے**

یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پرواہ نہیں کرتا۔ انتہائی کنجوس بہت زیادہ بخیل اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: تم اسے کیا سمجھتی ہو وہ انتہائی کنجوس ہے اس کی تو وہی مثل ہے کہ گو میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھالے۔

**گول:-** (بضم اول واؤ معروف) رنگ طرز

ریزش، فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے نیلگوں، گندم گوں وغیرہ

گون ۱: ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں، ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گون ۲: تھیلا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے ہیں اور جس میں بیشتر غلہ وغیرہ بھر کر گدھوں یا بیل پر لادتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوں ۱: (بفتح) پسند، ہندی، مؤنث (نور اللغات)

گوں ۲: (بفتح اول) مطلب، غرض، واسطہ خواہش، ضرورت، اردو، غیر فصیح رائج۔

کچھ گوں ہے جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری
یوں تو کبھی بھولے بھی مرا نام نہ لیتے بحر

گوں ۳: (بواو معروف) لائق، قابل، اردو، دہلی کی زبان

حسرت اے ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی
عشق پر عربدہ کی گوں تن رنجور نہیں غالب

گوں ۴: (بفتح اول) خواہش، ضرورت، اردو دہلی کی زبان۔

مجھ کو جز بوسۂ لب میگوں
نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں ظفر

گون ۱: (بفتح اول و اعلان نون) وہ لباس جو وکیل اور جج عدالت میں جانے کے وقت لباس کے اوپر سے پہن لیتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل: یونیورسٹیوں میں سند حاصل کرنے کے وقت بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے

گون ۲: (بفتح اول و دوم) ایک قسم کا کپڑا، اردو، متروک۔

منگوائی گوں سبز تھی وہ لائے ہیں سرخ
قطعہ مستوں پہنوں محرم میں گون سرخ جان

گون ۳: طاقت، قوت، دم، اردو، دہلی کی زبان۔

زخمی ہوا ہے پاشنہ پائے ثبات کا
نے بھاگنے کی گوں نہ اقامت کی تاب ہے غالب

گونا: (بالفتح) بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا، ہندی، مذکر، حضرات اہل ہنود کی زبان۔

ڈولی آتی ہے ان کے گونے کی
بھول تکتا ہے راہ دبنے کی مینر

گونا ۱: رنگ، طرح، فارسی (نور اللغات)

قول فیصل: تنہا زبانوں پر نہیں ہے۔

گونا ۲: طلائی رنگ جو غلاف شمشیر اور رسندہ وغیرہ پر کرتے ہیں، اردو، متروک۔

اے بت اللہ رے ترا کندن سا رنگ
شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا رشک

گونا ۳: طلائی روغن، یا طلائی سفوف، یا جس سے کوئی شے مطلا بنائی جائے، اردو قریب، بہ متروک،

کیا سنہرا رنگ ہے جو عکس سے
آئینہ پر صاف گونا ہو گیا ناسخ

گوناگوں: مختلف طرح کے رنگوں کا، رنگ برنگ کا، طرح طرح کا، فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی
نمکیں کوئی کوئی کھٹ میٹھی
کوئی اچھی ہے کوئی زشت و زبون
مزے سب چیز دل کے ہیں گوناگون

گونتھنا: ریشم کے تاروں کو آپس میں لپیٹنا، اس جگہ لکھنؤ میں گوندھنا ہے، ہندی دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی عورتیں پرانے کپڑے کے سینے کو گونتھنا کہتی ہیں، ریشم کے تاروں کو آپس میں لپیٹنا کے معنوں میں بھی لکھنؤ کی عورتیں گوندھنا بولتی ہیں۔

گونج: (بضم اول واو معروف) وہ آواز جو گنبد یا بند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف: تاج محل کے گنبد کے نیچے اگر آپ بلند آواز سے بات کریں گے تو دیر تک آواز گونجتی رہے گی۔

قول فیصل: تنہا گونج زبانوں پر نہیں ہے بلکہ آواز کا گونجنا، آواز کا گونجتا رہنا وغیرہ زبانوں پر ہے۔

گونج ۲: شیر کی آواز، اردو مؤنث قلیل الاستعمال

کوئی پتا جو ہوا سے کبھی ہل جاتا ہے
شیر کی گونج سنا دیتا ہے ویرانۂ عشق بحر

گونج ۳: کبوتر اور قمری کی آواز (نور اللغات)

قول فیصل: قمری کی گونج تو زبانوں پر نہیں ہے کبوتر کے لیے بولتے ہیں مگر تنہا نہیں بولتے، مختلف طریقوں سے اس کا صرف ہے، جیسے کبوتری کو دیکھ کر کبوتر گونجتا ہے تو کبوتری تیر نے لگتی ہے۔

گونج ۴: نوک کان کی بالی اور بالے کی جس کو کج کر دیتے ہیں، اردو، مؤنث عورتوں کی زبان۔

پھر گئی گونج جو بالی تو بگڑ کر بولے
ہاتھ لوٹیں ترے مشاطہ مرے کان گئے امیر
اس طریقے سے گئی ہے کس ترے بالے کی گونج
نیٹس عقریب ہو گئی ہے بس ترے بالے کی گونج
فائز

گونج :۵ نتھ کا سرا جس کو کج کر دیتے ہیں کہ وہ حلقہ میں اٹک جائے نتھ گرنے نہ پائے، اردو مؤنث، عورتوں کی زبان

گونج :۶ (بواو معروف) کسی کپڑے کا اس طرح بل ڈالنا کہ اسمیں شکنیں پڑ جائیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر گنجو لنا بولتی ہیں۔

گونج اٹھنا۔ آواز سے بھر جانا شور و فغاں سے بھر جانا، اردو صرف، فصیح رائج

بالیاں میں جو لگا اس کو پھلانے یکسر
چیخ ماری وہ شرارت سے کہ گونج اٹھا گھر امانت

گونجنا ۱۔ (بنون غنہ) بلند آواز سے کسی جگہ کا پُر ہونا، اردو فصیح رائج۔

گونجی صدائے نغمۂ دل کائنات میں
شہنائیاں بجیں وہ حرم حیات میں جوش

گونجنا ۲۔ شیر کا دھاڑنا، شیر کا ایک خاص قسم کی آواز نکالنا، اردو، فصیح رائج۔

غصے سے رن میں گونج رہا تھا وہ شیر نر
تھے باخدا تو نام خدا تھا زبان پر اوج

گونجنا ۳۔ کبوتر یا قمری کا مستی میں بولنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ قمری کے لیے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کبوتر کے لیے عام طور سے زبانوں پر ہے۔

شعر گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے بحر

گونجنا۔ (بفتح اول و نون غنہ) کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ کر نفرت پیدا ہو (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عورتوں کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

گونجنا۔ کسی کپڑے کا اس طرح بل ڈالنا کہ اس میں شکنیں پڑ جائیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں گنجو لنا بولتی ہیں۔

گونج نکلوانا:۔ گونج پیدا کرنا، گونج بنانا، بالی نتھ وغیرہ میں آخر میں ایسا موڑ پیدا کرنا جو حلقہ میں پہنایا جاتا ہے تاکہ گر نہ سکے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

نئی شاید نکلوائی ہے اس نے گونج بالے میں
کھٹک ہر روز سے بڑھ کے ہے میرے دل کے چھالے میں
امیر

گونچ:۔ (بنون غنہ) گھنگچی۔ ہندی مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گونچ:۔ ایک قسم کی مچھلی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گوچنا:۔ (بضم اول واؤ مجہول) اوپر یا سامنے سے آتی ہوئی کسی چیز کا دونوں ہاتھوں سے روک لینا، اردو، غیر فصیح رائج

قول فیصل:۔ لکھنؤ اس محل پر روکنا بولتے ہیں

گوند (ایک قسم کا چیپ دار مادہ، جو نیم و ببول وغیرہ سے نکلتا ہے، اردو، مذکر فصیح، رائج۔

دل کو لاسے میں پھنسانے کے لیے
پٹیاں چپکائی ہیں اس نے گوند سے قدیر

گوند سے پٹیاں جمانا:۔ عورتوں کا بالوں میں مجرائیں بناتے وقت گوند سے چپکانا تاکہ مجرائیں بگڑنے نہ پائیں، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ رمز کنایہ کی باتیں وہاں تیں ما گنوار نیں ہندی لگائے پیر یا کھیرا کاٹے گوند سے پٹیاں جمائے حیرت سے باہم چہ میگوئیاں کر رہی ہیں (فسانۂ آزاد)

گوند :۲ ایک مرکب شے جو گوند اور میوہ ڈال کر پنجیری میں ملا کر زچہ کو دیتے ہیں اسکو بھی گوند کہتے ہیں۔

اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

گوندا :۱ (بضم اول واؤ مجہول) بھنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا جو مینا وغیرہ کو کھلایا جاتا ہے، اردو مذکر، رائج۔

گوندا :۲ پانی میں خمیر کی ہوئی مٹی کا لوندا، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گوندا:۔ گلگلا، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عورتوں کی زبان ہے، اور قلیل الاستعمال ہے۔

گوندا دکھانا:۔ (پرندوں کی لڑائی اس طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں (کنایۃً) چڑھانا، چھیڑنا، ڈھکانا، شہ دینا، بھڑکانا، اکسانا، لڑوانا، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوند پنجیری یا گوند کھانے**:۔ زچہ خانے ہیں جو گوند اور آٹے کی پنجیری پنجا ہوتی یا مکھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقسیم ہوتے یا زچہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں ان سے مراد ہے (لغات النساء)

قول فیصل:۔ یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔

**گوند پنجیری اور ہی کھائیں زچہ رانی پڑی کراہیں** تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اٹھائے (لغات النساء)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوند دانی**:۔ وہ ظرف جس میں بھیگا ہوا گوند رکھا جاتا ہے، اردو مونث رائج۔

**گوندنی**:۔ (بنون غنہ) خالصہ کے برابر سرخ رنگ کا پھل جس میں انتہائی لیس ہوتا ہے۔ اردو مونث، رائج۔

قول فیصل:۔ بچے زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔

**گوندنی کی طرح جھکو نیم کی طرح کڑوی وسر کش نہ ہنو**:۔ (کہاوت) یعنی میٹھی باتیں کرو، کڑوی کسیلی نہ ہنو، دنیا ہے دل بس کی میٹھا بول اور باتیں کو رس کی (لغات النساء)

قول فیصل۔ خاص دہلی کی زبان۔

**گوندھنا**:۔ (بنون غنہ) بالوں کی لٹوں کو ایک کو دوسرے سے اس طرح ملانا کہ جدا نہ ہو سکیں، اردو، عورتوں کی زبان۔

تیغ ابرو سے ہزاروں کے جگر تھے چور رنگ ـــ مرزا شوق
سینڈھیاں گوندھ کے ہوتے تھے تم آمادہ جنگ ـــ (زہر عشق)

قول فیصل:۔ چوٹی کے لیے بھی اس کا استعمال ہے۔

**گوندھاوٹ**:۔ (بضم اول و واؤ غیر ملفوظ) پھولوں کا ایک کو دوسرے ہیں گوندھنا، اردو، مونث، متروک۔

گوندھ گہنا ہی گوندھاوٹ کا
اور بنا کر عجب بناوٹ کا ـــ ہشت گلزار

**گوندھنا**:۔ آٹے میں پانی ملا کر ہاتھوں سے مکی دے کر روٹی پکانے کے قابل کرنا، اردو، رائج۔

قول فیصل:۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے آٹا گوندھنا، میدہ گوندھنا وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ مٹی وغیرہ کے لیے اس کا استعمال ہے۔

کر لپیٹنے سے طلائی نقرئی زنجیر کو
کالبد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو ـــ ناسخ

**گوندھنا**:۔ مہندی گھولنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوندھنا**:۔ پرونا، منسلک کرنا، پھول یا موتی وغیرہ کا دھاگے میں پرونا، اردو فصیح رائج۔

گھٹا گھر کر جب آتی تھی ہیں اسکے گیت سنتا تھا
چمن میں گوندھتا تھا ہار ہیں وہ پھول چنتا تھا ـــ جوش ملیح آبادی

**گوندے کی دیوار**:۔ وہ دیوار خام جو خمیر کی ہوئی مٹی سے ردے رکھ کر بنائی جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ کچی دیوار بولتے ہیں۔

**گونڈ**:۔ (بنون غنہ) ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام، ہندی مذکر (نور اللغات)

**گونڈا (۱)**:۔ (بنون غنہ) گاؤں، موضع، ہندی مذکر، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

**گونڈا (۲)**:۔ گاؤں کی سڑک، شاہراہ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گونڈا (۳)**:۔ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں، بھیڑ بکریوں کا باڑا (نور اللغات)

قول فیصل، اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گونڈا (۴)**:۔ صحن، چوک (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

**گونڈا (۵)**:۔ وہ خیرات جو دولھن کے گھر برات پہونچنے کے وقت نچھاور کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**گونڈ ملار**:۔ ایک قسم کی راگنی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ گانے والوں کی اصطلاح ہے۔

**گونڈہ**:۔ یوپی کے ایک ضلع کا نام جو گورکھپور بستی کے قریب ہے، اور چھوٹی لائن پر پڑتا ہے۔ اردو، رائج۔

لکھنؤ شہر ہے عاشقوں کا
یہ کوئی گونڈہ بستی نہیں ہے ـــ مشہور

**گوں کا**:۔ (بفتح اول و واؤ مجہول) مطلب کا، غرض کا، لالچی، اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

یار تم کو دل نہیں دینے کا ہے بوسہ لیے
تم جو اپنی گوں کے ہو ہم بھی ہیں اپنی گھات کا ـــ وزیر

**گوں کا یار**:۔ مطلب کا یار، خود غرض (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام کی زبان ہے، فصحا نہیں بولتے۔

**گونگا**:۔ (بضم اول و واؤ معروف) وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے، جس کی قوت گویائی سلب ہو گئی ہو، اردو صفت، مذکر، رائج۔

ایمائے ملاقات تھی خاموشی ہماری
گونگے نے اشارے سے لیا کام زباں کا ـــ رند

قول فیصل۔ خاموش انسان کے لیے بھی بول دیتے

ہیں، جیسے سب اپنی اپنی کہہ رہے ہیں کیا تم گونگے ہو جو جواب نہیں دیتے، مؤنث کے لئے گونگی بولتے ہیں۔

**گونگا رہنا**:- خاموش رہنا، اردو صرف۔ عوام کی زبان

اسی صحبت کا ایک یہ بھی تھا
رہتا کب تک بنا ہوا گونگا　　آرزو

**گوں گانٹھنا**:- گوں نکالنا، مطلب برآری کرنا، مل جل کر کام بنا لینا، چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

ارے گوں گانٹھتا ہے یہ بدذات
تو نہیں جانتی ہے اس کی گھات　　قلق

**گونگا ہو جانا**:- خاموش ہو جانا، بات کرنے کے قابل نہ رہنا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

کیا سنا یا کیا پڑھایا اے چمن آرا انھیں
گوش گل بہرا دہان غنچہ گونگا ہو گیا　　وزیر

**گونگے پیر کا روزہ**:- جب کوئی شخص خاموش بیٹھا رہے اور بات چیت میں حصہ نہ لے تو کہتے ہیں کیا گونگے پیر کا روزہ رکھا ہے (فرہنگ آثر)

قول فیصل:- بہت کمی کے ساتھ پرانی عورتیں بول دیتی ہیں۔

**گوں گیر، گوں گیرا**:- وہ شخص جو اپنے غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور خود غرض نکل جانے کے بعد بے اعتنائی کرے، لکھنؤ کی زبان، صفت مذکر دہلی میں گوگوں گیر ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ ان معنی میں نہ گوں گیر بولتے ہیں نہ گوں گیرا، خدا معلوم یہ اجتہاد کیوں کیا گیا

**گونگی محفل**:- وہ محفل جس میں اہل محفل خاموش ہوں، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

خجل صرف:- بھلا گونگی محفل کس کام کی یہ نزاد خشک بحث کو مبارک رہے (فسانۂ آزاد)

**گونگے کا اشارہ**:- کنایۃً ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے، اردو، قلیل الاستعمال۔

کیا سخن گوئی نہ جب لطف سخن ہم پر کھلا
معنی اشعار گونگے کا اشارہ ہو گیا　　بحر

گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے، ہر جنس اپنی جنس سے میل کھاتی ہے، مثل (نور اللغات)

قول فیصل:- یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے لیکن اب کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گونگے کا خواب**:- وہ بات جسے آدمی دیکھے اور زبان سے نہ کہہ سکے، اردو صرف، عوام کی زبان

زلفوں کا عشق کیونکر ان سے بیاں کروں گا
حال دل پریشاں گونگے کا خواب ہوگا　　صبا

**گونگے کا خواب**:- مبہم بات، جس کا سمجھنا مشکل ہو، اردو صرف، عوام کی زبان۔

پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوچئے مآل
تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی　　امیر

قول فیصل:- چونکہ گونگا جو خواب دیکھتا ہے وہ بیان نہیں کر سکتا اس مناسبت سے مبہم بات اور پوشیدہ بات کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے

**گونگے کا گڑ کھانا**:- چپ سادھنا، کچھ بیان نہ کر سکنا، کچھ جواب نہ دینا، چونکہ گونگا گڑ کی لذت نہیں بیان کر سکتا ہے اس لئے خاموش رہنے والے کو خاموش رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گونگے کا گڑ کھانا میٹھا**:- اس بات کی نسبت بولتے ہیں جس کے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں اور ظاہر نہ کر سکیں، ناقابل اظہار امر، مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گونگے کی مٹھائی**:- (کنایۃً) نہایت ہی لطیف اور مزیدار چیز، ایسا لطف جو بیان سے باہر ہو اردو مثل، متروک۔

گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ وہ لذت
جس نے کسی صنم کی منہ میں زبان لی ہے　　میر حسن

**گوں متھوں**:- منہ پھلا کر چپ ہو جانے والا ہندی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی**:- خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد بے مروتی کرے۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل:- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گونہ** (بضم اول و واؤ معروف) کسی قدر، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو
اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے　　غالب

**گونہ**:- ۲ طرح کا، قسم کا جیسے دوگونہ (نور اللغات)

قول فیصل:- تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال ہے

**گونہ کھا**:- ۱ جھک نہ مار، بکواس نہ کر، بک بک نہ کر (نور اللغات)

قول فیصل:- بصورت نفی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے، بصورت اثبات زبانوں پر ہے۔ جیسے وہ کم بخت میرے متعلق کہتا ہے جھک مارتا ہے، گو کھاتا ہے، میں خطا معاف نہیں کروں گا۔

گوئ نہ کھا:۔ جھوٹ نہ بول، شیخی نہ مار (نور اللغات)
قول فیصل: اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گونہ گونہ:۔ طرح طرح کا۔ انواع واقسام کا، فارسی صرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔
گوں نہیں چھپی چھپی:۔ کسی کی تھوڑی ذلت اور خفیف رسوائی کے محل پر. بولتی ہیں۔ مثل عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں:۔
("صحیح مفہوم یہ ہے کہ کسی ناگوار کلام اور ذلیل حرکت کی اس طرح توجیہہ کی جائے کہ اس کے مذموم پہلو اور قباحت کی شرمناکی میں تخفیف ہو جائے اور مجبوری کا اظہار ہو")
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے،
گونیا:۔ (واو مجہول) ایک مثلث شکل کے اوزار کا نام جس سے کجی اور راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں. معماروں کی ڈوری، فارسی مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل: یہ معماروں کی زبان ہے۔
گونے کی ڈولی:۔ رخصتی کی سواری، رخصتی کی ڈولی، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ڈولی آتی ہے ان کے گونے کی
پھول کھلتا ہے راہ دینے کی
منیر

گوہ:۔ بضم اول (واو مجہول) ایک جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہے، سوسمار جس کی دو زبانیں ہوتی ہیں، اردو، مؤنث، رائج۔
گوہ:۔ ۲ فضلہ، میلا، نجاست، پلیدی، فارسی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل: عام طور سے (گو) بضم اول واؤ معروف بولتے ہیں۔
صاحب لغات النساء نے گوہ کا کیڑا بھی لکھا ہے اور معنی لکھے ہیں (۱) وہ کیڑا جو گوہ میں پیدا ہوتا ہے جھینگا، کرم (۲) بچہ نوزائیدہ، چند روز کا بچہ جو چل بسا جس کے مر جانے کا افسوس کم ہو اور لکھا ہے کہ فارسی میں صحیح کہہ ہے۔ لیکن لکھنؤ کی عورتیں اس نوزائیدہ بچے کے مرنے کا افسوس نہ ہو کے معنی میں انہیں بولتیں۔
ہر نسل بدنسلوں ہی پر پہونچتا ہے، ذلیل آدمی ذلیلوں میں جاتا ہے کے معنوں میں صاحب لغات النساء نے گوہ کا کیڑا گوہ پر پہونچتا ہے بھی لکھا ہے جو عورتوں کی زبان ہے لیکن لکھنؤ کی عورتیں (یہ کسی کے ساتھ بولتی ہیں۔
گوہار:۔ ۱ (واؤ غیر ملفوظ) واویلا، فریاد، استغاثہ ہندی مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل: یہ دیہاتیوں کی زبان ہے عام طور سے گہار بولتے ہیں، اس کا صرف کرنا، ہونا اور مچنا کے ساتھ ہے۔ اور غل و شور کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے۔
گوہار:۔ ۲ پٹا بازی میں جب ایک شخص کئی آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اس کو گوہار کہتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل: اب اس محل پر گوہار کی جگہ چھوٹ بولتے ہیں، جیسے خدا کا فضل ہے کہ اب میرا لڑکا اتنا مشاق ہو گیا ہے کہ وہ چھوٹ لڑنے لگا۔
گوہار:۔ ۳ گالی گلوچ (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
گوہار:۔ ۴ آدمیوں کی جماعت جو لڑائی کے وقت کسی کی امداد کے لیے جمع ہو جائے۔ ہ د۔

ہم ہم غم پہ کیا حسرتوں نے ہنگامہ
ہمارے دل کی طرف غیب سے گوہار آئی
شرف (نور اللغات)

قول فیصل: یہ خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔
گوہار لڑنا:۔ ایک آدمی کا بہت آدمیوں کے ساتھ لڑنا، اردو صرف، دیہاتیوں کی زبان (نور اللغات)
محل صرف: بیچ کھیت گوہار لڑتے ہیں گتکے پر گتکے پڑتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)
گوہاری:۔ ساتھی، مددگار، صفت (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں
گوہان:۔ (بالفتح) گاؤں، ہندی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل: اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔
گوہانا:۔ گاؤں، اردو، مذکر، متروک۔
محل صرف: برق نے کہا میاں جی تم سچ کہتے ہو میں بارہ روپیہ کا قرضدار ہوں ایک بھیڑ روز گوہانے سے لا کر یہاں ادھر ادھر بیچتا ہوں، (طلسم ہوشربا)
گوہانی:۔ وہ کھیت جو گاؤں کے آس پاس ہوں، عمدہ قسم کی زمین، صفت (نور اللغات)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گوہانجنی:۔ (واؤ غیر ملفوظ، نون اول غنہ) آنکھ کی پھنسی جو پلک کے نیچے ہو جاتی ہے۔ اردو مؤنث، رائج۔

نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کو لاوہ لگائے
کوئی برسوں کی پرائی کرے دیوار تلاش
جان صاحب

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ دہلی میں گوہائی بولتے ہیں۔
گوہر:۔ (بضم اول) موتی، مروارید، فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ابر نیساں کا کرم رہتا ہے ہر سال اس پہ
تیرے دندان صدف کو نہیں گوہر ملتا آتش

قول فیصل :- فارسی میں بضم اول ہے عام طور سے زبانوں پر بفتح اول ہے اور یہی فصیح ہے۔

**گوھر، گہر :-** ۱ جوہر، قیمتی پتھر (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوھر گہر :-** ۲ مادہ، اصل، نسل، ذات (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا گہر ذات کے معنی میں نہیں بولتے مرکبات میں اس کا استعمال ہے جیسے بد گہر، عالی گہر۔

**گوھر گہر :-** ۳ بیٹا، فرزند (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوہر افشاں :-** (کنایۃً) فیض پہونچانے والا خوش بیان، فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

زلیخا بادو چشم گوہر افشاں
ہوئی پیر غم کے ہاتھوں سبکہ نالاں — نگار دہلوی

**گوہر افشانی :-** موتی برسانا (کنایۃً) رونا فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قبر پر رو ہنس گئے وہ صورت شمع و چراغ
کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی — جلیل

**گوہر آگیں :-** وہ چیز جس میں جواہر جڑے ہوں فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گوہر آمائی :-** موتی پرونا، فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پسینہ کیا جو یہ تر ہے تو اس پہ دام جوہر ہے
گہر ریزی جو اسمیں ہے تو اسمیں گوہر آمائی — نظم طباطبائی

**گوہر بے آب :-** وہ موتی جس میں آب نہ ہو، ناقص موتی جھوٹا موتی، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

آبرو بے تاب کب پاتے ہیں وہ جو بے علم ہیں
مرتبہ ہوتا نہیں کچھ گوہر بے آب کا — لالہ کشن نرائن بیتاب

**گوہر بار :-** موتی برسانے والا، موتی لٹانے والا، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

ہو تری کلک کرم جبکہ شہا گوہر بار — ذوق

قول فیصل :- نظم اور زبان کے لئے عام طور سے اس کا استعمال ہے

**گوہر بیز :-** موتی چھڑکانے والا، موتی دینے والا فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف :- اس کے رخسار مصفا کے آبرو دربائے گوہر بیز مشک سے جلی بنیاد (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :- اسی جگہ گہر بیز بھی مستعمل ہے۔

**گوہر بیندھنا :-** موتی میں سوراخ کرنا، موتی چھید کرنا، اردو، متروک۔

ہو اگر واسطے تسبیح کے حکم والا
بیندھ دے نوک مژہ سے ابھی زہرہ گوہر — منیر

قول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر بیدھنا ہے جیسے تم بیدھا موتی لے آئے، میرے کام کا نہیں ہے۔

**گوہر تاب :-** ایک پیرہن جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک ہوتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا نمایاں ہوتا ہے فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوہر توڑنا :-** موتی کے دو ٹکڑے کرنا، اردو مصدر، فصیح رائج

اے صبا وہ در مقصد ترا بر لائیں گے
تا بہ جبریل نے جن کے لیے گوہر توڑا — صبا

**گوہر ٹانکنا :-** موتی ٹانکنا، موتی جڑنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

جب تلک جوش بہاراں سے ہوا اے دم صبح
ٹانکے شبنم سے سر دامن صحرا گوہر — ذوق

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر موتی ٹانکنا ہے

**گوہر ٹکنا :-** موتی ٹکنا اردو مصدر، فصیح رائج

تاج میں جن کے ٹکتے تھے گوہر
ٹھوکریں کھاتے ہیں وہ کاسۂ سر — (زاہر عشق)

قول فیصل :- اس جگہ موتی ٹکنا زیادہ ہے۔

**گوہر خوش آب :-** اچھی آب کا موتی، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

جب تک نہ روئیں ہم دُرِ دنداں کی یاد میں
اشک شمار گوہر خوش آب میں نہیں ہوا

**گوہر خیز :-** موتی اگانے والی زمین، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

ہو ترے فیض قدم سے جو زمیں گوہر خیز
ہو نصیب صدف نقش کف پا گوہر — ذوق

قول فیصل :- موتی اگانے اور پیدا کرنے کے معنوں میں کمی کے ساتھ گوہر خیزی بھی مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

**گوہر سفتہ :-** کنایۃً جو بات مشہور و معروف ہو، فارسی (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ فارسی میں بیدھے ہوئے موتی کو یعنی جس میں سوراخ ہو گوہر سفتہ کہتے ہیں اور بغیر سوراخ کئے ہوئے موتی کو گوہر ناسفتہ کہتے ہیں دونوں صورتیں گہر کے ساتھ بھی رائج ہیں۔

**گوہر سنج :-** خوش بیاں، فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ذوق جو مدح و ثنا میں ہے تری گوہر سنج — ذوق

قول فیصل۔ اسی محل پر گہر سنج بھی مستعمل ہے۔

**گوہر شب تاب** :- ایک قسم کا لعل جو شب کو روشنی دیتا ہے۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

تابندہ جیسے وہ در دنداں مسیحا میں ہیں
یہ روشنی تو گوہر شب تاب میں نہیں

قول فیصل :- اسی محل پر گوہر شب چراغ بھی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔ جیسے، پھول درختوں کی شاخوں میں مثل گوہر شب چراغ فروزاں تھے (طلسم ہوشربا)
لیکن عام طور سے زبانوں پر لعلِ شب چراغ ہے۔

**گوہر شہوار** :- ایک قسم کا بہت قیمتی موتی وہ موتی جو بادشاہوں کے لائق ہو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کی تھی جوہر شناسوں نے تیار
بے بہا سلک گوہر شہوار (نظم طباطبائی)

قول فیصل :- اس جگہ دُرِّ شاہوار، دُرِّ شہوار زیادہ ہے۔ گوہر شہوار بھی کہہ دیتے ہیں۔

**گوہر غلطاں** :- اعلیٰ قسم کا گوہر۔ فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

ہے بجا دانتوں کو گر انجم رخشاں کہیے
کیا صفائی ہے انہیں گوہر غلطاں کہیے (امیر)

قول فیصل :- مشہور یہی ہے کہ موتی کسی برابر جگہ پر رکھئے تو ٹھہر سکتا نہیں اسی لئے اس کو گوہر غلطاں کہتے ہیں۔

**گوہر فروش** :- موتی بیچنے والا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گوہر کرچنا** :- موتی میں بال پڑ جانا، موتی چٹخ جانا۔ اردو صرف، جوہریوں کی اصطلاح

گرچہ گردوں کی طرح سے وہ بآب و تاب ہے
جوہری جس کو کہ بتلائے ہے گرچا گوہر (ذوق)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ گرچا ہوا موتی بولتے ہیں نہ کہ گرچا ہوا گوہر، حضرت جلال نے بھی یہی لکھا ہے

**گوہر مقصد** :- مقصد کا گوہر سے استعارہ کرتے ہیں، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد مل جائے
رخنہ پیدا ہو اگر گوہر مقصد مل جائے (شوق)

قول فیصل :- اسی محل پر گوہر مقصود گوہر مراد گوہر امید بھی مستعمل ہے۔

**گوہر نگار** :- جڑاؤ، مرصع، فارسی، صفت، (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے جواہر نگار زبانوں پر ہے، گوہر نگار کوئی نہیں بولتا۔

**گوہری** :- ۱ جوہری، موتی والا۔ فارسی، صفت، (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے اس محل پر جوہری عام طور سے زبانوں پر ہے۔

**گوہری** :- ۲ گوہر کی آب و تاب رکھنے والا (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوہر یتیم** :- نادر موتی، لاجواب موتی، بیش بہا موتی، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

**گوہر یکدانہ** :- لاجواب موتی، بے مثل موتی۔ فارسی ترکیب مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

اللہ رے صفائے دو بناگوش کا عالم ہے
مشتاق ہر اک گوہر یکدانہ ہے اس کا (آتش)

**گوہریں** :- مثل موتی کے، موتی کی طرح فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

سیمرغ مشکیں پہ یہ ہے گیسوئے زرال زر یہ ہے
آبستن گوہر یہ ہے پہنے قبائے گوہریں (نظم طباطبائی)

**گو ہو جانا** :- میلا ہو جانا، کثیف ہو جانا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- تم بڑے خراب آدمی ہو بڑے بڑے لوگوں سے ملتے ہو، تمہاری اچکن میلی گو ہو گئی ہے اور تم نہیں بدلتے۔

قول فیصل :- عورتیں تنہا گو نہیں بولتیں میلے کے ساتھ استعمال کرتی ہیں۔

**گوئنڈ** :- گاؤں کے قریب کی زمین جو اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے، ہندی مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گوئی** :- وہ بیل جو ایک ہل میں جتتے ہوں، ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل :- خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گوئی** :- وہ مقدار روئی کی جو ایک بار انگلیوں سے توڑی جائے، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**گوئے** :- گیند، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

حسن میں خان اختروں سے گوئے سبقت لے گیا
آہوئے خاور سے اس مہرو کا گھوڑا بڑھ گیا

**گوئیاں** :- (واؤ غیر ملفوظ) سہیلی، ہمعصر، وہ عورتیں جو آپس میں محبت رکھتی ہوں ایک دوسرے کی گوئیاں کہلاتی ہیں، ہندی، مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں گوئیاں بولتی ہیں۔

کھیل عاشق کے لیے تھا شب تنہائی میں
قلب مضطر سے وہ میری مری گیاں ہونا — ظریف لکھنوی

قول فیصل :- اب عام طور سے کھیلی یا سہیلیاں زبانوں پر ہے ۔

**گوئے باز** :- گیند کھیلنے والا، وہ بازیگر جو کئی گیند لیکر ہوا میں پھینکتا اور پکڑتا ہے فارسی (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے ۔

**گوئے بازی** :- جو ارا ارا پھرے ۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اب نظم میں کوئی نہیں بولتا اصلی معنی میں مصحفی نے نظم کیا ہے ۔ جو قلیل الاستعمال ہے ۔

مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر کے لیں
گوئے بازی پیشتر دیکھا ہے سر مغرور کا — مصحفی

**گوئے سبقت لے جانا** :- غالب آنا، سبقت لے جانا، بڑھ جانا، غالب ہو جانا، اردو، صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

گرد کو اسکی نہ پہنچا ایک طفل لادرد
گوئے سبقت لے گیا وہ نے سوار سبزہ رنگ — بحر

**گوئے گریباں** :- گریباں کا تکمہ ۔ فارسی مذکر، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال ۔

سرنگوں پیش گریباں ہے یہ جوگاں جب تک
گوئے سبقت ہے عجب گوئے گریباں انکا اسیر

**گویا** :- (بفتح اول و دوم مفتوح تشدید یا) معنی قوال، گانے والا، اردو مذکر، عوام کی زبان ۔

محل صرف :- انھوں نے اپنے نغموں میں گنبگری اسپیچ، بیلٹی، تان کسی گویے سے لے کر نہیں ڈالی (آب حیات)

**گویا** :- (بضم اول و واؤ مجہول) بولنے والا، کلام کرنے والا، فارسی صفت، فصیح رائج ۔

کل رو دا دل کا حال ہو کہ نہ ہو
سن لو گویا مری زباں ہے آج — داغ

**گویا** :- ۲ گویا، ظاہرا، مانند، مثل، ہو بہو فارسی، فصیح، رائج ۔

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا — مومن

**گویا** :- ۳ حیوان ناطق، بولنے والا حیوان، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گویا کرنا** :- بات کے قابل کرنا، اردو صرف فصیح رائج ۔

اس کی قدرت ہے نرالی جو کہو وہ ہے بجا
خاک کے پتلے کو اپنی شان سے گویا کیا — جان صاحب

**گویا ہونا** :- بات کرنا، کہنا، اردو صرف فصیح، رائج ۔

عجز جوش رقت میں یہ گویا ہوئے سلطان امم — تعشق

قول فیصل :- اس جگہ گویا ہو جانا بھی زبانوں پر ہے ۔

وا کیا جب یار نے آئی صدا مثل صریر
خط سرا شکل زبان خامہ گویا ہو گیا — وزیر

**گویائی** :- نطق، گفت، بول چال، گفتگو بات چیت کرنے اور بولنے کی طاقت، فارسی مؤنث، فصیح رائج ۔

نگاہ سرمہ سا دکھلا کے دیوانے سے فرمایا
سمجھ کر بات کر باطل ہے یہ سب تیری گویائی — عزیز لکھنوی

**گویائی** :- ۲ فصاحت، بلاغت، (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل** :- اس وقت کہتے ہیں جب کوئی بات کہنے اور نہ کہنے میں دقت معلوم ہو ۔ فارسی مصرعہ مثل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

محل صرف :- خوجی ۔ ارے بھئی دولہا کو دلہن کا نام نہ لینا چاہیے ۔ اٹکل سے چلے چلو اسی طرف تو پھر سسرال ہے ۔ کیوں نہیں چلتے چلتے ملازم ۔ یا الہی کچھ تو نام بتا دیجیے ۔ خوجی ۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل، اچھا پھر دریافت ہی کر لو بڑی سبز کی کوہ قاف (کوہ قاف کی پری) پورا نام ہم نہ لیں گے (فسانۂ آزاد)

**گوینده** :- کہنے والا، گویا، فارسی، مذکر اسم فاعل، قلیل الاستعمال ۔

**گوینده** :- ۲ مخبر، جاسوس، خبر دینے والا اردو، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف :- میں تین دن سے بیمار تھا جب آپ کا گوینده میرے یہاں پہونچا تمام حالات معلوم کر کے آپ کو تبلیغے ۔

**گھہ** :- (بالفتح) کمرہ یا مکان کی بلندی، ہندی مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گھہ** :- ۲ طبقہ، درجہ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گھہ** :- ۳ قبضہ، دستہ، ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستے پر اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ہتھیلی کو آرام ملے (نور اللغات)

قول فیصل :- اب شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔

**گھہ** :- ۴ گاہ کا مخفف، کبھی، فارسی، فصیح، رائج

گہہ تڑپتا تھا صورت بسمل
بیٹھ جاتا تھا گاہ تھام کے دل (زہر عشق)

**گھابرا:**۔ گھبرایا ہوا، ہندی، صفت، مذکر اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گھات:** ۱ تاک، داؤں، موقع، مؤنث، عوام کی زبان۔

اے آسمان خوب تری گھات بن پڑی
لے اب تو چین آیا کہ مجھ کو مٹا دیا (لطافت)

**گھات:** ۲ فریب، دھوکا، تدبیر، چال، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال۔

پہونچا میں کیا ہی گھات سے دندان یار تک
کا ہیرہ ہو کے بن گیا تنکا خلال کا (وزیر)

قول فیصل:۔ صاحب لغات النسا نے یہ معنی بھی لکھے ہیں، ٹھگ، بدریا، چالبازی۔

**گھات:** ۳ انداز، ادا، اردو، مؤنث، قریب بمتروک۔

آگ لگ جائے ایسی گھاتوں پر
بجلی پڑ جائے تیری باتوں پر (شوق)

**گھات:** ۴ ارادہ، مطلب، غرض، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال۔

جنگ کی گھات ڈوپٹہ سے نمودار ہوئی
جھانکی گھونگھٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی (ناظم)

**گھات:** ۵ وہ جگہ جہاں شکار یا دشمن کے انتظار میں بیٹھیں، کمین گاہ، داؤں کی جگہ۔ وار کرنے کا موقع، اردو مؤنث، عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔

**گھات:** ۶ موقع، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال

کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم
آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے (زند)

**گھات:** ۷ جادو ٹونا (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھات:** ۸ تلاش و تجسس، اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

کوئی بتخانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو
پھر رہے گبر و مسلماں ہیں تری گھات میں کیا (خواجہ آتش)

**گھاتا:**۔ جو چیز مول لی ہو اس پر الگ سے کچھ اور لینے کو گھاتا کہتے ہیں، اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ میں نے آدھ پاؤ گاجر کا حلوہ مول لیا تھا، مٹھائی والے نے قریب دو تولے کے گھاتا دیا۔

**گھات پانا:**۔ موقع پانا، قابو حاصل کرنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھات پر آنا، گھات پر چڑھنا:**۔ قابو میں آنا، اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

مرضیٔ دل ہے یہی غیر کے موذی پن سے
گھات پر آئے تو جیتا نہ دغا باز کو چھوڑ (شعور)

**گھات تاکنا:**۔ موقع ڈھونڈھنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**گھات چلانا:**۔ جادو کرنا، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

**گھات چلنا:**۔ چالبازی کا کارگر ہونا اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے
ایک ہی چال میں بازی وہ تری مات کرے (ناظم)

**گھات سوجھنا:**۔ موقع ذہن میں آنا، تدبیر سوجھنا، کوئی ترکیب سمجھ میں آنا، اردو صرف قریب بمتروک۔

نہ راہ ہی مجھے سوجھی نہ بھاگنے کی گھات
پھرا کیا بس دیوار و چشم در خاموش (آتش)

**گھات سے غافل نہ ہونا:**۔ تدبیر سے منھ نہ موڑنا، تاک لگانا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ہڈیاں کھانے کو آتا ہے ہما پھنستے ہیں
مر کے بھی گھات سے غافل نہیں صیاد ہوا (لطافت)

**گھات کرنا:**۔ خفیہ تدبیر کرنا، اردو صرف، قریب بمتروک۔

گھات کرتے ہو مری قتل کی چھپکے چھپکے
تیغ برّاں ہے تمھارا لب خاموش نہیں (بحر)

**گھات کھیلنا:**۔ دوسرے کو غافل پاکر اپنا مطلب نکالنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ گھات کرنا یا گھات چل جانا بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

یقین ہے جو کہ تیلائے گی تو گھات
اسی سے یار آدے گا مرے ہات (زلیخائے اردو)

**گھات لگانا:**۔ تاک میں بیٹھنا، اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

تو یاں موت تجھ پر لگائے ہے گھات
تری جان پر آج بھاری ہے رات (شوقا)

**گھات میں آنا:**۔ فریب میں پڑنا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے
اس لیے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں (داغ)

**گھات میں بیٹھنا:**۔ شکار یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا، موقع ڈھونڈھنا

تاک میں رہنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

جو چھپاتے ہیں حق اندیشۂ رسوائی سے
گھات میں رن کی لگی بیٹھی ہے رسوائی بھی — حالیؔ

**گھات میں پھرنا:** فکر اور تلاش میں پھرنا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

کوئی بتخانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو
پھرا ہے گبر و مسلماں ہیں تری گھات میں کیا — آتشؔ

**گھات میں رہنا:** موقع تاکنا، موقع کا منتظر رہنا، چال سوچتے رہنا، داؤں لگائے رہنا، تاک بوڑھوندھنا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

چار دن چین سے کھا سرد ہوا کے جھونکے
گھات میں لگ رہے ہیں یاد فنا کے جھونکے — رشکؔ

**گھات میں لگا ہونا:** گھات میں ہونا، تاک میں ہونا، کسی کی فکر اور تجسس میں ہونا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

یارب ہو دل کی خبر جیدوسب کچھ آج کل
ہے گھات میں نگاہ ستمگر لگی ہوئی — داغؔ

**گھات میں ہونا:** موقع کی فکر میں رہنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے
بے طرح گھات میں ہے اس بت عیار کی آنکھ — داغؔ

**گھات نئی ہونا:** نئی تلاش ہونا، نئے طریقے کا تجسس ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہو گئے حوران بہشتی کے پرانے انداز
آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی — داغؔ

**گھاتوں میں آنا:** چالوں میں آنا، فریب میں آنا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے
اسلئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں — داغؔ

**گھاتی:** موقع تاکنے والا، داؤں گھات رکھنے والا، ہندی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ اس محل پر گھاتیا یا کائیاں کہتے ہیں۔ گھاتیا کوئی نہیں بولتا، کائیاں عوام کی زبان پر ہے۔

**گھاتی:** ۲ چالباز (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھاتی:** ۳ قاتل (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

**گھاتی:** ۴ خود غرض، مطلبی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھاتیا:** وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے تاک میں رہنے والا، گھات رکھنے والا، اردو قریب بمتروک۔

مہربانی بے سبب اس کی نہیں
گھاتیا ہے اسمیں بھی کچھ گھات ہے — امیر مینائی

**گھاتیا:** ۲ کائیاں، خود غرض، مطلبی، دھوکے باز، اردو صرف متروک۔

چھلتے کے گلے کھلا کے انگوٹھا دکھاتے ہیں
اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوئے — منیرؔ

قول فیصل۔ اب اس کی جگہ پر کائیاں اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

**گھاتیے:** چوٹیلے، چارسو بیسیے، اردو صرف متروک۔

آپکے دم میں جو آجاتی ہوں میں بھولی ہوں
گھاتیے تم ہو تمہیں سوجھتی ہے گھات کی بات — جانؔ صاحب

**گھاتیں بتانا:** علاحدہ سے الگ سے، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف: آنکھوں میں خار فیرسے تنبیں چالیس طلبہ ہیں دو دو چار چار دس دس کی ایک ایک جماعت کیجیے تو کیا گناہ ہے۔ محنت کی محنت بچے کام کا کام زیادہ ہو اور فائدہ گھاتے میں (فسانۂ آزاد)

قول فیصل: طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شے خریدتے ہیں تو خریدی ہوئی سے تھوڑا سا زائد بیچنے والا دے دیتا ہے اس کو گھاتا کہتے ہیں۔ کبھی اس شے کے علاوہ کوئی دوسری شے دے دیتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں۔

ہر گھڑی کہتے ہیں وہ غمزے سے
گھلتے ہیں ہیں انار پستاں کے — قلقؔ

**گھاتیں بتانا:** چالیں بتانا، چالبازیاں سکھانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

ہم کیا قمار عشق میں گھاتیں بتائیں گے
وہ خود جواریوں سے زیادہ ہیں چالیے — جلیلؔ

**گھاتیں ہونا:** عنوان ہونا، طریقے ہونا، ترکیبیں ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گھاتیں ہوئیں دلربائیوں کی
باتیں ہوئیں آشنائیوں کی — (گلزار نسیم)

**گھاٹ:** دریا کا کنارہ، دریا یا تالاب وغیرہ سے اترنے سوار ہونے یا پانی لینے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے وہ مقام جو نہانے کے لیے بنا دیا جاتا ہے وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں، اردو مذکر، فصیح، رائج۔

کس کا منہ گھاٹ پہ کرتا ہے تیزیاں

چھپتی ہوا ہے قلعہ بنا کر حباب کا لطافت
یہم حسن میں تھے نہ ابر دعصیاں
لگیں گھاٹ پر آکے دو کشتیاں اختر شاہ اودھ

قول فیصل، اس کی جمع گھاٹوں ہے جیسے پتھر کے کوہوں کی چرا اشہر دھوالا ہوا کہیں دور نہیں سے کا عالم یکساں ہوا ہر گروہ میں کشتیاں ہاٹ گھاٹتے ہوں، اوپر سے پتھر ستاتے ہوں گھاٹوں پر مردے ستی ہوتے ہیں (انشائے سرور)

گھاٹ: ۲ تنبیہ لبوں کی وہ جگہ جہاں سے اس کا قسم شروع ہوتا ہے، اردو مذکر فصیح رائج۔
گھاٹ سے اس کے گھٹ گیا طوفان
بارش سے بڑھ گئی ہے خونخواری منیر

محل صرف۔ کیا خوب تلوار، نہ خم نہ دم نہ کاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کرے گی (طلسم ہوشربا)

گھاٹ: ۳ انگیا کا گریبان، اردو، عورتوں کی زبان، قریب بمتروک۔
گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اس نے
ہنس کے خیاط کو چڑیا کا بنایا اس نے امانت

گھاٹ: ۴ کم، چھوٹا، صفت، عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ کے عوام نہیں بولتے۔

گھاٹ: ۵ کمی، دغا۔ اردو، مؤنث، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ کیا خوب تلوار نکالی نہ خم نہ دم نہ کاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کرے گی (طلسم ہوشربا)

گھاٹا: کمی، نقصان، خسارہ، اندیشہ، مذکر عوام کی زبان۔
محل صرف۔ اگر تم ہمارے کہنے پر چلتے اور آٹھ آنے سیر بیچتے جو تمہیں گھاٹا ہوا ہے نہ ہوتا، تم نے ہمارا کہا نہ مانا۔

گھاٹا اٹھانا: خسارہ برداشت کرنا، نقصان اٹھانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان
محل صرف۔ تم سے منع کیا تھا کہ مظفر پور سے پیرول نہ منگانا، تم نے منگا لیے آدھے سے زیادہ سڑنے نکلے، تم نے بلاوجہ کا گھاٹا اٹھایا۔

گھاٹا آنا: نقصان ہونا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

گھاٹا بھرنا: نقصان کی تلافی کرنا (نور اللغات)
قول فیصل، شاید ہی کوئی بول دیتا ہو۔

گھاٹا پڑنا: نقصان ہونا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام کی زبان ہے، ہزار میں شاید ہی کوئی بول دیتے ہوں۔

گھاٹ اتارنا: ساحل تک پہونچانا، عبور کرانا، پار کرنا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال
قول فیصل، تنہا نہیں، موت، تلوار وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے، یعنی موت کے گھاٹ اتار دینا، تلوار کے گھاٹ اتار دینا وغیرہ۔

گھاٹ اترنا: ساحل پر آنا، گھاٹ کو عبور کرنا، گھاٹ کو پار کرنا، اردو فصیح رائج۔
ہے عزم الٹ پلٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ
کشتی کسی کی عمر کی اس گھاٹ اتر گئی شعور

گھاٹا دیکھنا: خسارہ کا اندیشہ کرنا، نقصان کا خیال کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان
متاع حسن کی کب تک رہے گی گرم بازاری
کسی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا داغ

گھاٹا ہونا: خسارہ ہونا، نقصان ہونا اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف، جونپور میں زید نے ۶۷ء۲ء۹۹ غلہ خریدا اور شب کو چور نے موقع تاک ۱۳۶۱ من ہاتھوں ہاتھ راتوں رات اڑا دیا، بتاؤ زید کو کتنا گھاٹا ہوا۔ (فسانۂ آزاد)

گھاٹ باری، گھاٹ واری: محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہے، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھاٹ کرنا: کمی کرنا، دغا کرنا، فریب کرنا اردو صرف۔ عوام کی زبان
محل صرف۔ کیا خوب تلوار نکالی، نہ دم نہ خم نہ کاٹ نہ گھاٹ یہ تو گھاٹ کرے گی (طلسم ہوشربا)

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا: (کنایتہً) جگہ جگہ پھر کر تجربہ حاصل کرنا، جہاندیدہ اور تجربہ کار ہونا، اردو محاورہ، فصیح رائج۔
پانی وہ خود پیئے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے
دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے میر انیس
کیا بنے سنفراں کیش پہ قبضہ کیے ہوئے
تیغوں کے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیے ہوئے تعشق

قول فیصل: یہ محاورہ مختلف صورتوں سے زبانوں پر ہے جیسے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیے ہونا، گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے اور اس کا استعمال مختلف ضمیروں کے ساتھ ہے، جیسے آپ نے، وہ، تم نے، ہم نے وغیرہ۔

گھاٹ لگانا: منزل پر پہنچانا، اردو صرف فصیح رائج۔
محل صرف۔ اس غریق بحر فاقہ کسی کو روٹی کے گھاٹ لگائیے اجر غریب نوازی کا بیکسوں کی چارہ سازی کا خدا دے گا (انشائے سرور)

گھاٹ مار: جو چنگی اور راہداری کا

محصول نہ دے، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھاٹ مارنا:۔ پل کا محصول نہ دینا، اترائی کا محصول نہ ادا کرنا، محصولی مال چھپا لینا، (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

گھاٹ مانجھی:۔ (بنون غنہ) وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہے، ہندی مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھاٹ والا، گھاٹیا:۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے، ہندی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں ہے

گھاٹی:۔ ۱ راہ دشوار گزار، دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ، پہاڑیاں پہاڑیوں کے درمیان خشکی کا قطعہ، درۂ کوہ، اردو، مؤنث، رائج۔

گھاٹی:۔ ۲ پروانۂ راہداری، چالان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گھاٹی:۔ ۳ گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں، سنسکرت میں گھانٹی (بنون غنہ) کے ساتھ بمعنی نرخرہ اور حلقوم ہے، لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:۔ (ہرگز نہیں۔ لکھنؤ کا ہونے کے باوجود میرے کان اس سے آشنا نہیں، کسی دیہات سے پکڑ لائے ہیں۔

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

گُہ اچھالنا:۔ کنایہ ہے کسی کی رسوائی اور خرابی سے (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس محل پر گُہ اچھالنا بولتے ہیں۔

گھُار:۔ (بضم اول) دیہاتیوں کی چیخ پکار، ہندی دیہاتیوں کی زبان۔

آیا تھا ابن عوف لئے لشکر گراں
آل نبی ثقیف ہوازن گھار میں — نظم طباطبائی

گھاس:۔ ۱ گیاہ، جانوروں کا چارہ، اردو، رائج

محل صرف۔ فرنگی محل سے جو نئی سڑک کی طرف نکلا تو نکڑ پر ایک ہاتھی بندھا دیکھا، سونڈ سے گھاس اچھال رہا تھا (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ عام طور سے اس کا املا گھانس بنون غنہ ہے۔

گھاس:۔ ۲ تنکا، کوڑا، پھوس، چارا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنکا کوڑا پھوس کے لئے کوئی نہیں بولتا۔

گھاس:۔ ۳ ساگ پات، سبزی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھاس:۔ ۴ ایک ریشمی کپڑے کا نام (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے، اور جو امانت کا شعر پیش کیا ہے اس سے بھی یہ معنی نہیں پیدا ہوتے۔

جو حسن سبز کی تاثیر اک ذری ہو جائے
ترے ڈوپٹے کی گھاس اے صنم ہری ہو جائے — امانت

گھاس پات:۔ خس و خاشاک، سبزی، اردو مذکر، عوام کی زبان۔

گھاس پھوس:۔ کوڑا کرکٹ، اردو، مذکر عوام کی زبان۔

محل صرف۔ دریائے مواج کے آگے گھاس پھوس کی کیا حقیقت تھی (تذکرۂ انشا از آبحیات)

گھاس چھیلنا:۔ گیاہ چھیلنا، اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ کسی کام میں نہ بندھیا، پندرہ روپیہ کی آسامی ہے، صبح شام ملا چاہتی ہے مگر پہلے تو واللہ گھاس چھیلنا مشکل معلوم ہوتا تھا اب بقراط بن گیا (فسانۂ آزاد)

گھاس کاٹنا:۔ ۱ گھاس کو تراشنا، گیاہ کاٹنا اردو صرف، عوام کی زبان۔

گھاس کاٹنا:۔ ۲ بے سلیقگی اور بے دلی سے کوئی کام کرنا، بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

جاتا ہے خط گل چہرہ یاروں حجام
چمن کی گھاس کو جس طرح باغباں کاٹے — آتش

گھاس کھا جانا:۔ بے عقل ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان

طالب جو سبزۂ خط کا کیا کبھی بوسہ
تو ہنس کے بولے کہ کچھ گھاس کھا گئے ہو تم — صفدر

گھاس کھودنا:۔ ۱ سبزۂ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا، اردو صرف، رائج۔

محبوبوں سے کہو کہ ہٹے کے سڑیں
گھاس کھود دے یہاں کی ترکاری — منیر

گھاس کھودنا:۔ ۲ عقل و شعور، علم و دانش کے خلاف کام کرنا، ذلیل کام کرنا، اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ تم نے علم عروض پہ اتنی محنت کی مگر ایک شعر بھی موزوں نہیں پڑھ سکتے تم نے خاک حاصل کیا ہے کہ گھاس کھودی ہے۔

گھاس نہیں کھودی ہے:۔ جب کسی بات پر زور دینا ہوتا ہے یا اہلیت ثابت کرنا

ہوتی ہے تو کہتے ہیں، اردو صرف، عوام کی زبان
محل صرف :۔ ایک دفعہ خوجی نے کہا میں خون پی کے رہ گیا۔۔۔ ہم بھی رسالداری اور کمیدانی ہی کیا کیے ہیں گھاس نہیں کھودی ہے۔ جی ہاں (فسانۂ آزاد)

**گھاس والا** :۔ گھاس بیچنے والا، گھاس کاٹنے والا، اردو مذکر، رائج۔
قول فیصل :۔ اسی جگہ عوام گھس کھدا بھی بولتے ہیں، مونث کے لیے گھاس والی بولتے ہیں۔

**گھاگ** :۔ گرگ باراں دیدہ، پرانا اور تجربہ کار آدمی، ہوشیار، اردو صفت، عوام کی زبان۔
محل صرف :۔ جیسے کسی انیلے کو دیجیے گا ہم ایک گھاگ ہیں اچھا صاحب پانچ روپیہ بھیج دیجئے گا یا اب بھی جیسا ہے (فسانۂ آزاد)

**گھاگھر** :۔ بیبر کی ایک قسم جو بڑے قد کا ہوتا ہے اور جاڑے میں اس کا شکار ہوتا ہے، اردو رائج

**گھاگھرا، گھاگرا** :۔ لہنگا، پیشواز، ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں:۔ (لکھنؤ میں گھانگر یا لہنگا کہتے ہیں۔ شاہی میں ایک پلٹن کا نام ہی گھانگرے والی پلٹن تھا) مؤلف کے نزدیک گھاگھرا کوئی نہیں بولتا لہنگا سب بولتے ہیں۔ یوں دیہاتی عورتیں خاص طور سے دودھ والیاں، گھوسنیں وغیرہ جو لہنگے نما لباس پہنتی ہیں اس کو گھنگھر یا کہتے ہیں۔

**گھاگھرا** :۔ ۲ ایک مشہور دریا کا نام، اردو مونث، رائج۔

گھاگرا کے کچھار میں اس جا
یہ جو جنگل لگا ہے جھاڑ کا (رجج الفت)

**گھاگھرا** :۔ ایک قسم کا کبوتر، اردو، مذکر، کبوتر بازوں کی اصطلاح،
محل صرف :۔ آج مجروح صاحب گھاگرا دوپرہ بنا ہوا ہے۔ یہاں آکر بیٹھا میں نے دانہ ڈال کے پکڑ لیا۔

**گھاگھرا پلٹن** :۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن، جو ایک قسم کا لہنگا پہنتی ہے (نور اللغات)
قول فیصل :۔ پہلے بولتے تھے، اب نہ مذکر نہ بولا دیتے ہیں۔

**گھاگھس** :۔ ایک قسم کا دوغلا مرغ، ہندی مذکر (نور اللغات)
قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھال میل** :۔ کسی چیز سے مناسبت، ربط ضبط، میل، ملاپ، ہندی، مذکر
اس جگہ فصحا کی زبانوں پر تال میل ہے (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ میں گھال میل مستعمل نہیں اور تال میل کا غلط مطلب بیان کیا گیا، تال میل اشیاء کا باہمی تناسب ہے نہ کہ آدمیوں کا میل ملاپ یا ربط ضبط۔ یہ مفہوم میل جول سے ادا ہوتا ہے چیزوں کا گڈ مڈ ہونا یا مناسب مقام سے ہٹا ہوا ہوتا۔
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

**گھال میل** :۔ گڈ مڈ، ہندی میں گھالا بہ معنی تباہی، بربادی بھی ہے، صفت اہل ہنود و عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گھال میل رکھنا** :۔ میل ملاپ رکھنا، اتحاد رکھنا، مناسبت رکھنا، اہل ہنود و عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھال میل کر دینا** :۔ ملا جلا دینا، گڈ مڈ کر دینا، خلط ملط کر دینا، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھالنا** :۔ متعدی، برباد کرنا، دیکھو گھر گھالنا، ہندی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں۔

**گھام** :۔ ۱ تیز دھوپ، سخت دھوپ، ہندی، مؤنث، اہل ہنود عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

**گھام** :۔ ۲ امس (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر چکلبی بولتی ہیں۔

**گھامڑ** :۔ کم عقل، سفیہ، ناتجربہ کار، سست، بدسلیقہ، اردو صفت، عوام کی زبان۔
محل صرف :۔ کل تمہارے لڑکے نے مشاعرہ میں ایسی غزل پڑھی کہ جس میں غیر مہذب شعر تھے نرا گھامڑ لڑکا ہے۔

**گھان** :۔ (تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ جلال نے مؤنث لکھا ہے۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے) اناج یا کٹے ہوئے گنے یا سرسوں السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو میں یکبارگی ڈالی جائے، ہندی صفت (نور اللغات)۔
قول فیصل :۔ ان معنی میں دیہاتی زیادہ بولتے ہیں۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھان** :۔ ۲ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑھائی میں ڈالی جائے، اردو مذکر، رائج۔
قول فیصل :۔ دہلی میں چیزوں کی اس مقدار کو کہتے

ہیں جو ایک بار میں بھونی جائے، جیساکہ ابن الوقت کی عبارت سے ظاہر ہے۔
(بس ایسا سن پڑتا تھا کہ بھاڑ میں گویا چبوترے کے گھان بھن رہے ہیں۔)

گھان :۔ دولت جو ایک دم سے ہاتھ آجائے اس معنی میں بڑا گھان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا گھان مارا (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں گھان نہ بڑا گھان اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھان اتارنا :۔ گھان تیار کرنا اردو صرف رائج
محل صرف :۔ پہلی میں نے حلوہ سوہن کا ایسا نایاب گھان اتارا کہ نواب صاحب کھاکے خوش ہوگئے اس کا لازم گھان اُترنا زبانوں پر ہے۔

گھان پڑنا :۔ لازم (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھان ڈالنا :۔ (متعدی) ایک دفعہ کسی معین مقدار کا کڑاہی، چکی، بار، کھلی یا بھاڑ میں ڈالنا (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھان ڈالنا :۔ ۲ کسی کام کو ہاتھ لگانا، عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ کے نہ عوام بولتے ہیں نہ خواص۔

گھانی :۔ تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ہندی، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھانی :۔ ۲ مٹی کا تغار، پنجاب کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھانی :۔ ۳ تیل پیلنے کی مشین، گنے کا رس نکالنے کی مشین (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گھائل :۔ زخمی، زخم خوردہ، اردو، فصیح رائج۔

ہنس کے قاتل نے کہا اُف نہ نکالی منہ سے
زخم پر زخم سہے ہے مرا گھائل مضبوط
ننھو صاحب شفیق

گھاؤ :۔ بڑا گہرا زخم، اردو مذکر، فصیح رائج۔

کیا اکھڑوں کہ زخمی ہے جگر صبح شب وصل
ہر گھاؤ پہ ہے فرش ترے خواب کا پھاہا لطافت

گھاؤ آنا :۔ زخمی ہونا (نور اللغات)
قول فیصل :۔ زخمی ہونے کے معنی میں نہیں بلکہ گہرا زخم ہونے کے معنی میں کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گھاؤ بھرنا :۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا زخم کا مندمل ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف :۔ خدا کا شکر ہے کہ تمھاری پیٹھ کا اتنا بڑا گھاؤ آٹھ دن میں بھر گیا۔

گھاؤ بھرنا :۔ (کنایۃً) نقصان کی تلافی ہونا (نور اللغات)
قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھاؤ پڑنا :۔ زخم پڑنا، اردو صرف قلیل الاستعمال

زہر آب دے نہ تیغ نگہ کو عتاب سے
اچھا نہ ہوگا دل میں اگر گھاؤ پڑ گیا ظفر

گھاؤ تازہ ہونا :۔ گھاؤ ہرا ہونا، گہرے زخم کا تازہ ہونا اردو صرف، فصیح رائج۔

گھاؤ تازہ ہے ہر اک زخم ہے تازہ میرا جلال

گھاؤ ڈالنا :۔ گہرے اور بڑے زخم ڈالنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

نگاہ مست کے خنجر نے ساقی گھاؤ ڈالا ہے
ٹپک نکلے شراب انگور اگر زخم جگر باندھے جلال

گھاؤ سینا :۔ زخم سینا اردو صرف قلیل الاستعمال،

رکھتے ہیں سیکڑوں دل وہ سوزن مژگاں لیکن
کوئی پوچھے کہ سیا آپ نے گھاؤ کس کا ظفر

قول فیصل :۔ جس طرح گھاؤ کا لفظ نظم کیا ہے اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اہل لکھنؤ گھاؤ بر وزن فاع بولتے ہیں۔

گھاؤ کرنا :۔ زخم ڈالنا (نور اللغات)
قول فیصل :۔ گھاؤ کرنا کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے اس محل پر گھاؤ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں۔

گھاؤ کھانا :۔ زخمی ہونا (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اس محل پر زخم کھانا زبانوں پر زیادہ ہے

گھاؤ گھپ :۔ ۱ فضول خرچ، کھاؤ اڑاؤ، تغلب کرنے والا، لوگوں کا مال کھا جانے والا، فریبی، دغاباز، ہندی صفت (نور اللغات)
قول فیصل :۔ عوام لکھنؤ صرف غائب کرنا کے معنی میں بولتے ہیں اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔

گھاؤ گھپ :۔ ۲ تغلُّب، غبن، خیانت، تصرف بیجا۔
قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں گھاؤ گھپ کہتے ہیں،
مؤلف تائید کرتا ہے۔

گھاؤ میں نون مرچ لگانا :۔ (کنایۃً) دکھ پر دکھ پہونچانا۔
تسلی کی جگہ مرنے والے کی خوبیاں یاد دلائیں یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں

(آیا ہی) (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ (لکھنؤ میں کھٹے پر تنک بھیڑ کھا کہتے ہیں۔ یہ دوسری جگہ درج ہے، مگر لکھنؤ کا حوالہ دیئے بغیر) مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے

**گھائی ۱** ف: دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ، اردو مؤنث، فصیح رائج۔

پہونچی جو سہر تک تو کلائی کو نہ چھوڑا
سہرا ہاتھ میں تا بہ کسی گھائی کو نہ چھوڑا — انیس

**گھائی ۲** ف: چھل، فریب، دھوکا، مغالطہ، (نور اللغات)

قول فیصل: عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

**گھائی ۳** ف: ایک قسم کی معین ضرب باہم مشق کرنے میں جس کا استعمال ہوتا ہے، اردو صرف بانک بنوٹ لکڑی لڑنے والوں کی اصطلاح

ہتیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں
دست خدا کے لال سے سیکھی تھیں گھائیاں — اوج لکھنوی

**گھائی بتانا ۱** ف: فریب دینا، دھوکا دینا (نور اللغات)

قول فیصل: عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**گھائی بتانا ۲** ف: ٹالنا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھائی بتانا ۳** ف: حملہ بچانا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھائیں باز**: فریبی، جلساز۔

ہیں گھائیں باز ایک کھلاڑی بڑی ہی قہر
آساں نہیں ہیں مارنا کچھ ان کی گوٹ کا — انشاء اللہ

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے، یہ چوسر اور پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح ہے۔

**گھائیں مائیں کر دینا** (گھائیں = طرف، جانب) ادھر ادھر کر دینا، اڑا دینا، غائب کر دینا۔ ہندی، اہل ہنود، عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گھائیں مائیں کر دینا ۲** ف: ٹال دینا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھایل ۱** ف: زخمی، مجروح، زخم خوردہ، اردو صفت مذکر

کیا ہے نسبت ماہ نو کو ابروئے خمدار سے
تیغ کی صورت ہے پر اس کا کوئی گھایل نہیں — ناسخ

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ "بفتح چہارم شعراء نے بکسر چہارم بھی کہا ہے"۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے لکھا ہے کہ "جناب شیخ امداد علی بحر کہ ارشد تلامذہ میں سے جناب شیخ ناسخ مرحوم کے تھے وہ اس لغت کو یائے تحتانی کے فتحہ سے صحیح فرماتے تھے اور صندل و مخمل وغیرہ کے قافیہ میں لاتے تھے۔ چنانچہ ان کے کلام میں گھایل و مخمل صندل کے قافیہ میں موجود ہے جس کا جی چاہے دیوان میں ان کے دیکھ لے لیکن اتفاق جمہور فصحائے لکھنؤ کا لغت مذکور میں یائے تحتانی کے کسرے ہی پر ہے یعنی مکسور ہی پڑھتے ہیں اور دل و بسمل کے قافیہ میں لاتے ہیں۔"

صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ:- "یہ تسلیم کہ ہندی میں لفظ گھایل بفتح یا ہے مگر اردو میں سب نے اسے باستثنائے بحر اس کا املا گھائل یعنی ہمزہ مکسور ہی قرار دیا ہے اور اب جہاں تک اردو کا تعلق ہے، یہ لفظ گھائل ہے نہ کہ گھایل اگر کوئی گھایل لکھے یا بولے (بفتح یا) تو وہ صحیح تو سمجھا جائے گا مگر فصیح ہرگز نہیں، بعض حضرات لکھتے گھایل گز (؟) ہیں گو با مکسر پڑھتے ہیں یہ بھی مستحسن نہیں جس طرح لکھیے اسی طرح پڑھیے بحر کی بزرگی کا اعتراف کرتے ہوئے بھی اس معاملے میں اس کی پیروی نہ کیجئے۔"

مؤلف صاحب سرمایہ زبان اردو اور صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے اس کا صرف کسرہ ہونا کے ساتھ ہے۔

آپ ہی کرتے ہیں گھایل مجھ کو تیغ ناز سے
پھر تڑپتا ہوں تو کہتے ہیں کہ تجھ کو کیا ہوا (نور اللغات)

کبھی تیر نگہ کا گھایل ہے
کبھی ابرو کماں پہ مائل ہے — نواب مرزا شوق

**گھایل ۲** ف: (کنایۃً) عشق کا مارا، دلفگار، اردو، فصیح، رائج۔

ستم کیا کیا نہ ہوگا اس قمر طلعت کے کشتے پر
کرے گی چاندنی اب ناز معشوقانہ گھایل سے — بحر

قول فیصل: اس کے قافیے آنچل، کل وغیرہ ہیں، لیکن اہل لکھنؤ اب دل اور بسمل ہی کا قافیہ کرتے ہیں

**گھایل ۳** ف: ایک قسم کنکوے کی جو سر تا پا خون کی طرح سرخ ہوتا ہے۔

دم بدم پڑتی ہے اے ناسخ جو شمشیر نگاہ
جو پتنگ اس نے اڑایا بس وہ گھایل ہو گیا — ناسخ (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ "گھائل کو کنکوے کی ایک قسم یا رنگ فرض کیا ہے یہ ناسخ کے شعر کا مطلب نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے شعر میں پتنگ کا شمشیر نگاہ (معشوق) سے گھائل ہونا پھٹ جانے کے سوا کچھ نہیں" مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گھایل کی گت گھایل ہی جانے**: مصیبت زدہ کے حال کا اندازہ کچھ مصیبت زدہ ہی کو ہو سکتا

ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

**گھائل ہونا**:۔ (کنایۃً) عاشق ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف۔ بس معلوم ہو گیا کہ آپ کسی قوس ابرو کی تیغ نگاہ کے گھائل ہی نہیں ہوئے۔ (فسانۂ آزاد)

**گھپ باندھنا**:۔ قبضۂ شمشیر میں کپڑا باندھنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گھبرا اٹھنا**:۔ دفعتاً پریشان ہو جانا، یکایک گھبرا جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف، خواجہ اقبلہ یہ دیکھیے واللہ ہے کہ میں بھی گھبرا اٹھا، یہ بھیانی دیکھی نہیں جاتی (فسانۂ آزاد)

**گھبرا دینا**:۔ مضطر کر دینا، پریشان کر دینا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف۔ خواجہ عمرو فرماتے ہیں اے مہار تم ایسا گھبرا دیتی ہو کہ پہلے ہی سے ہوش اڑ جاتے ہیں۔ (طلسم ہوشربا)

**گھبرا کے**:۔ پریشانی کی حالت میں اضطراری صورت میں، اردو صرف، فصیح رائج۔

جو شمشیر قاتل میں دم دیکھتے ہیں
تو گھبرا کے نبض اپنی ہم دیکھتے ہیں — شاد لکھنوی

**گھبرانا**:۔ پریشان ہونا، مضطرب ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

چھلکے آنکھوں کے دونوں پیمانے
دل لگا آپ ہی آپ گھبرانے — (زہر عشق)

قول فیصل۔ گھبرا جانا بھی زبانوں پر ہے جیسے تم اتنی سی بات میں اتنا گھبرا گئے کہ تمہارے حواس جاتے رہے۔

**گھبراہٹ**:۔ بے قراری، اضطراب، بےحواسی، اردو، مؤنث، فصیح رائج۔

ذبح کے وقت اس کی گھبراہٹ
دیکھ کر مجھ کو پیار آتا ہے — امیر

**گھبرایا ہوا پھرنا**:۔ پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر پھرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

جب یہ سنتے ہیں کہ ہمسایہ میں آپ آئے ہوئے
کیا در و بام پہ ہم پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے — جرأت

**گھبرانی ڈومنی پھیر پھیر سہلے گائے**:۔ (ڈومنی گانے گاتے یا پہیلی لیتے لیتے گھبرا جاتی ہے تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہے اسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اسے گا چکی ہوں)

گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گھبری**:۔ (۱) اضطراب، گھبراہٹ، اضطرار، بیکلی، بے قراری، بدحواسی، بے اوسانی، سراسیمگی (۲) خفقان، تپاک قلب (۳) جلدی شتابی (لغات النساء)

قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے، اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گبھ بھرنا**:۔ برائی کرنا، برا کہنا، اردو صرف متروک۔

گبھ معالج خاں نے تیرا کیا لیا
تو جواں کا منہ میں اپنے گبھ بھرے — سودا

**گبھ بیٹھنا**:۔ جم کر بیٹھنا، اردو صرف قریب بمتروک۔

ع یہ نازک ہاتھ کرگس بیٹھے کہیں قبضہ نہ گبھ کر — شاد

**گھُپ**:۔ (بضم اول) نہایت تاریک، اردو صفت، قریب بمتروک۔

کبھی گھوم مری نظر میں مکاں
کبھی گھپ ہو گیا تمام جہاں — انجم

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، اندھیرے کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

اب بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہے
برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل — محسن

**گھپلا**:۔ (بالفتح) گڑبڑ، جھگڑا، ہیری، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اردو ہے اور عوام کی زبان ہے۔

**گھپلا پڑنا**:۔ گڑبڑ ہو جانا، حساب میں غلطی ہو جانا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ گھنٹے بھر سے حساب کر رہے ہو کیا گھپلا پڑ گیا ہے جو صحیح نہیں ہوتا۔

**گھپلا ڈالنا**:۔ جھگڑا ڈالنا، گڑبڑ کر دینا، اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**گھپلے بازی**:۔ چار سو بیس، گڑبڑی، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم سے سو دا جب بھی قرض لیا، تم نے حساب میں گھپلے بازی ضرور کی، تم انتہائی بے ایمان ہو۔

**گھپنا**:۔ (بکسر) گھوٹا جانا، خوب ملنا، ایک ہو جانا، اردو رائج۔

محل صرف۔ تم نے چار دن انڈوں کی زردیاں دودھ میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں، ان سب کا گھپنا بہت ضروری تھا۔

**گھپوٹنا**:۔ بھونک دینا کسی دھار دار چیز کا (نور اللغات)

قول فیصل - اس محل پر پھونکنا زبانوں پر ہے۔

گھٹ ہ ا دل، من، جی - ہندی مذکر، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

گھٹ ہ۲ کم، تھوڑا (نور اللغات)

قول فیصل: تنہا ان معنی میں نہیں بولتے

گھٹ ہ۳ گھاٹ کا مخفف (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے، ہر گھٹ یا جگھٹ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔

گھٹ ہ۴ بادل، گھٹا، ابر (پنجاب) (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھٹا ہ ا (بفتح اول و تشدید سوم) ماتھے کا وہ سیاہ نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ جاتا ہے، اردو مذکر، فصیح، رائج۔

ع سنگ اسود سے کہیں ماتھے کا گھٹا بڑھ گیا، رشک

گھٹا ہ۲ (بفتح اول و تشدید سوم) وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہے اردو مذکر، رائج

محل صرف: جھوٹے برتن مانجھتے مانجھتے گھٹے پڑ گئے (مرأۃ العروس)

گھٹا ہ۱ (بالفتح) کالی بدلی، ابر، سیاہ بادل، اردو، فصیح رائج۔

ساقی برس رہی ہے گھٹا بوتی ہوئی — جوش
سینوں میں کشتیوں کی طرح ڈولتی ہوئی

قول فیصل: اس کی جمع گھٹائیں بھی ہے۔

کبھی نہ اس رخ روشن پہ چھائیاں دیکھیں
گھٹائیں چاند پہ سو بار آتیاں دیکھیں — میر

گھٹا ہ۲ (مجازاً) غبار، کدورت، ہجوم جیسے غم کی گھٹا (نور اللغات)

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے غم و رنج کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔

گھٹا: کم کر، اردو، رائج

دل پہ غم چھایا ہے بدلی کی طرح
اے مرے مولا مرے والی گھٹا — امیر مینائی

گھٹا امنڈ آنا: گھٹا کا گھر کے آنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ایسی تکلیف راہ میں پائی — گلشن عشق
درد و غم کی گھٹا امنڈ آئی

گھٹا چھوٹ بہنا: بہت کثرت سے بارش ہونا اردو صرف، قریب بمتروک۔

گر ہوا تو کبھی مرقد غم بیاباں پر — آتش
گھٹائیں پھوٹ بہیں برق بقرار ہوئی

گھٹا ٹوپ ہ ا غلاف، پالکی، پینس وغیرہ کا جو گرد و غبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لیے ڈالتے ہیں، اردو مذکر، قریب بمتروک۔

گھٹا ٹوپ اس پری کی پالکی کا جب ہوا اوجھل
تو پایا ایک رسل میں لیکر چادر مہتاب کا جوڑا — انشا

محل صرف: میم صاحب نے جو یہ فینس اور پردہ اور گھٹا ٹوپ دیکھا اور چھم چھم کی آواز سنی تو ان کو بڑا اشتیاق ہوا (بیر کہسار)

گھٹا ٹوپ: ۲ نہایت سیاہ، اردو صرف، قریب بمتروک

باغ میں آج گھٹا ٹوپ اٹھا ہے بادل — قدر
خسرو دہر بہاری کا کھنچا دل بادل

قول فیصل: موجودہ دور میں یوں بولتے ہیں ایسی گھٹا گھر کے آئی کہ پورے شہر میں گھٹا ٹوپ کا عالم تھا۔ سویرے سے مینہ ادھم الجھنے لگا۔

گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا جانا: بہت زیادہ تاریکی ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف: میاں آزاد نور کے تڑکے جو اٹھتے ہیں تو گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہوا ہر سمت تیرہ و تار ظلمات کی سی کیفیت نور ارکوئی نظر ہی نہیں آتی۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل: اسی محل پر گھٹا ٹوپ اندھیرا بھی زبانوں پر ہے۔

جب لیلائے شب کی زلف چلیپا تا بہ کمر پہنچی چاندنی کا عمل اٹھ گیا اور کالے کوسوں تک گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہے (فسانہ آزاد)

گھٹا جاتی رہنا: گھٹا کا چلا جانا، گھٹا کا چھٹ جانا بادل چھٹ جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

پوچھ گو دانتوں کی مسی ہنس کے فرمانے لگے — تعشق
بھیجے تارے نکل آئے گھٹا جاتی رہی

گھٹا چھانا: ابر کا گھرنا، بادلوں کا گھر کے آنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

گھٹا مری اگر اس دود آہ کی چھائی — وزیر
کرے گا صورت طاؤس آسماں فریاد

گھٹا دینا: کم کر دینا، اردو صرف، فصیح رائج۔

دود داہ دل سوزاں سے گھٹا دوں دعوے
آسماں کھینچتے ہیں کبر سے دور آپ کیا — لطافت

گھٹانا ہ ا بفتح اول، کم کرنا، اردو غیر فصیح رائج

جب میں نے اس سے بہت منتیں کیں اور کہا سنا تو اس نے بڑی مشکل سے پانچ روپے گھٹائے

قول فیصل: اس محل پر کم کر دینا زبانوں پر ہے جو فصیح ہے۔

گھٹانا ہ۲ نرخ کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے اس محل پر کم کر دینا زبانوں پر ہے

گھٹانا: ۳۔ درجہ توڑنا (نوراللغات)
قول فیصل۔ اس معنی پر متنزلی زبانوں پر ہے۔
گھٹانا: ۴۔ منہا، وضع کرنا، تفریق کرنا (نوراللغات)
قول فیصل: حساب دانوں کی اصطلاح ہے جیسے سو میں سے اگر چالیس گھٹا دوگے تو ساٹھ روپیہ بچیں گے۔
گھٹانا: ۵۔ دبلا کرنا (نوراللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھٹانا: ۶۔ کم تولنا (نوراللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
گھٹاؤ: ۱۔ (بفتح اول) کمی، تفریق، قلت، دریا کے پانی کا کم ہونا، اتار، ہندی مذکر (نوراللغات)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھٹاؤ: ۲۔ (بالضم) ضیق، ہندی مذکر (نوراللغات)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھٹاؤ: کمی بیشی، اردو مذکر رائج، قلیل الاستعمال۔
گھٹاؤ بڑھاؤ: کمی بیشی، اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔
گھٹا ہوا: ۱۔ وہ سر جس کے بال اس طرح مونڈے گئے ہوں کہ چکنا پن نمایاں ہو۔ اردو، صفت، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ ہم تمہیں منع کرتے تھے مگر تم نے سر اس طرح منڈوا دیا جیسا گھٹا ہوا سر ہوتا ہے۔
گھٹا ہوا: ۲۔ (کنایۃ) تجربہ کار، ہوشیار، اردو مذکر، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ تم اس کو بہت شریف سمجھتے تھے اس نے تم کو اتنا بڑا دھوکا دیا تمھیں نہیں معلوم کہ وہ بہت گھٹا ہوا انسان ہے۔
گھٹائی: ۱۔ کسی چیز کو گھوٹ کر چکنا کرنا، کسی چیز کو اس طرح گھوٹنا کہ ایک ڈال ہو جائے اردو مؤنث، رائج۔
محل صرف۔ کھیر کے لیے یہ خصوصیت ہے کہ اگر اچھی طرح گھٹائی نہ ہو تو چاول الگ الگ رہتے ہیں کھیر مزیدار نہیں ہوتی۔
گھٹائی: ۲۔ گھوٹنے کی اجرت (نوراللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھٹائی: ۳۔ بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چکنا پن نمایاں ہو (نوراللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھٹائی: ۴۔ سیمنٹ، ڈالکر کرنی سے گھٹائی کرنا، اردو، مؤنث، رائج۔
محل صرف۔ میاں معمار یہ سیمنٹ ہے اگر اچھی طرح گھٹائی نہ کروگے تو چھت ٹپکے گی۔
گھٹ بڑھ: ۔ کمی بیشی، کمی زیادتی کسی چیز کی اس کی پیمائش میں، اردو صرف عوام کی زبان۔
بدرو میر نوین نجی ہے گھٹ بڑھ کا بکھیڑا
ناقص بہت اچھا ہے نہ کامل بہت اچھا رشک
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ پہلوانوں کی کشتی میں بھی گھٹ بڑھ ہوتی ہے، کون جیتا، کون ہارا، بٹیر اور مرغوں کی پالی میں بھی گھٹ بڑھ ہوتی ہے، مؤلف تائید کرتا ہے۔
گھٹ بندھن: ۔ بندش، اردو متروک
بیرونی درکار اسے نہ گھٹ بندھن
بانٹے چار آنہ راتب اک دو من بہشت گلزار
گھٹتی: ۱۔ کمی، تخفیف، ہندی، مؤنث، عورتوں کی زبان (نوراللغات)
قول فیصل یہ اردو ہے، عورتوں کی قید نہیں مرد بھی بولتے ہیں جیسے قیمتوں کا کوئی اعتبار نہیں، وہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں۔
گھٹتی: ۲۔ زوال، تنزل، انحطاط (نوراللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھٹتی کا پہرا: ۔ زوال کے دن، کمی کا زمانہ (نوراللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھٹ جانا: ۔ کم ہونا، تخفیف ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔
محل صرف۔ وہ صاحب نامی بٹیر کے گھٹ جانے کا افسوس کر رہے ہیں، کسی کو ناز ہے کہ ہم بانکے کی کنکیاں خوب لڑاتا ہوں تکل خوب بڑھاتا ہوں (فسانۂ آزاد)
گھٹس: ۔ جائے تنگ و تاریک، حبس نفس کی تنگی کرنے اور بند کرنے کے لیے مستعمل ہے (نوراللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔ (شدید گرمی اور ہوا بند ہونے کے لیے مستعمل ہے۔ جائے تنگ و تاریک کی قید نہیں)
مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔
گھٹ سرہی: ۔ ایک قسم کا ناچ، قدیم ناچنے والوں کی خاص اصطلاح، اردو صرف متروک۔
کبھی گھٹ سرہی ناچنا ذوق سے
کہ تیورا کے عاشق گرے شوق سے میر حسن
گھٹ کا مال: ۔ ادنیٰ درجہ کا مال، کم قیمت مال (نوراللغات)
جو دل کو ڈھالیے تو سے یہ تو یہ کہتا ہے
کہ دونہ مول بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا شاد
قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس معنی پر گھٹیا مال بولتے ہیں۔

**گھٹکنا ۱:**۔ (بضم اول و فتح سوم و سکون چہارم) گٹکنا اس جگہ غٹکنا بیشتر مستعمل ہے متعدی ہندی، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہنود نہیں بولتے۔

**گھٹکنا: ۲** غبن کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گھٹکی:**۔ دل کی، من کی، اردو صرف، متروک

افسوس کہوں میں کس سے اپنے گھٹ کی
قالب سے پھرے ہے روح بھٹکی بھٹکی
اس آنکھ نے چین جی سے کھویا سودا
یہ خانہ خراب جب سے اٹکی اٹکی

**گھٹ گھٹ پینا:**۔ کسی رقیق چیز کا پینا، آواز کے ساتھ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر غٹ غٹ پینا بولتے ہیں۔

**گھٹ گھٹ کے:**۔ رک رک کے سانس رک رک کے ضیق سے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گھٹ گھٹ کے پریشان ہونا:**۔ تنہائی کی وجہ سے دل کی بات کسی سے نہ کہہ سکنا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ کوئی نہیں جس سے دل کا حال اپنا رنج و ملال کہوں، کہاں تک چپ رہوں گھٹ گھٹ کے پریشان ہوتا ہوں، مگر کیا کروں (انشائے سرور)

**گھٹ گھٹ کے رہنا:**۔ ضیق کے ساتھ زندگی گزارنا۔ زحمت کے ساتھ عمر بسر کرنا اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

دل میں گھٹ گھٹ کے رہ گئی حسرت
لب پہ آ آ کے رہ گیا مطلب — داغ

**گھٹ گھٹ کے مرنا:**۔ تنگی اور تکلیف برداشت کر کے جان دینا۔ تنہائی اور بے کسی کی حالت میں مرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

لبوں پر آ کے ہجر یار میں دم ضبط سے بولا
سلامت بے قراری ہم کہیں گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں — امیر

قول فیصل:۔ گھٹ گھٹ کے جان دینا بھی بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

گھٹ گھٹ کے جان دیجئے تنہائی کا کام لے
کیا خوب قید ہے یہ گرفتار کے لئے — اشرف

**گھٹ میں سمانا:**۔ دل میں سمانا، اردو صرف، متروک

یاں تک تو گھٹ میں لیلی کے مجنوں سما گیا
اس اتحاد سے انھیں باہم بسر گئی — سودا

**گھٹن:**۔ (بضم اول) گرمی جو ہوا کے بند ہونے سے ہو، اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان

چھوٹی کرن زمین کی گھٹن دور ہو گئی
دنیا تمام جلوہ گہ طور ہو گئی — جوش

قول فیصل، عورتوں کی زبان ہے، بہت کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

**گھٹنا ۱:** (بالفتح) پسینا، حل ہونا، کھرل ہونا، اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میں نے تم سے پہلے کہہ دیا تھا کہ دوائیں کھرل میں ڈالنے کے بعد گھٹنا ضروری ہے تم نے اس کا خیال نہیں کیا۔

**گھٹنا: ۲** ایک جان ہونا، دوسری چیزوں کے ساتھ ایک ایک چیز کا خوب مل جانا، ایک ڈال ہو جانا۔ اردو۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یہ کھچڑی جو پک رہی ہے وہ پیٹ کے مریض کے لئے ہے۔ اس کا اچھی طرح گھٹنا ضروری ہے، ورنہ ہضم نہیں ہوگی۔

**گھٹنا: ۳** پالش ہونا، رنگ مال ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھٹنا: ۴** (بالضم) سر یا داڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا ہے ایک کھونٹی بھی نہ رہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح نہیں بولتے بلکہ یوں بولتے ہیں۔ گھٹی ہوئی چندیا، گھٹی ہوئی ڈاڑھی۔

**گھٹنا: ۵** (بالضم) دم رکنا۔ سانس کا تنگی کرنا۔ تنگ و تاریک جگہ میں (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں، ایسی امس اور ایسی گرمی ہے کہ دم گھٹا جا رہا ہے۔

**گھٹنا: ۶** (بالضم) بھرنا، پر ہونا، سمانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر صرف دھوئیں کے ساتھ اس کا استعمال ہے جیسے کمرے میں ایسا دھواں گھٹا ہے کہ کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔

**گھٹنا: ۷** گھل مل کر باتیں ہونا، موافقت، اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ پہلے دونوں میں بہت سخت لڑائی تھی میل ہونے کے بعد سے دونوں میں خوب گھٹتی ہے، یعنی میل ہے۔

**گھٹنا: ۸** (بالضم) انسان کے اعضا میں سے ایک عضو کا نام، جو ران اور پنڈلی کے بیچ میں ہوتا ہے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

**گھٹنا: ۹** (بالضم) خاموشی اور ضبط کی کوفت اٹھانا اور عوام اور عورتوں کی زبان

چپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت
گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے

**گھٹنا:۔** (بالضم فتح سوم تشدید چہارم) ایک قسم کا تنگ مُہری کا پیجامہ، اردو مذکر رائج۔

محل صرف:۔ ایک شخص میلی کچیلی روئی دار مرزئی پہنے سر پر ایک پیلا سا چھوٹا گھٹنا پاؤں میں گلے میں نیکیوں کا توبڑا ڈالے ایک کٹورا کا حقہ ہاتھ میں لیے آیا (تذکرۂ انشا از آب حیات)

**گھٹنا:۔۱** (بالفتح اول) کم ہونا، تھوڑا ہونا، اردو فصیح رائج۔

گھٹنے طاقت لگی جو روز بروز
آتش ہجر ہوگئی دلسوز (زہر عشق)

**گھٹنا:۔۲** (بالفتح) اترنا، چڑھاؤ کم ہونا اردو فصیح رائج۔

محل صرف:۔ آٹھ دن سے زبردست طوفان آیا ہوا تھا اب خدا کا فضل ہے کہ دریا کا پانی گھٹ رہا ہے۔

**گھٹنا:۔۳** تنزل ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھٹنا:۔۴** (بالفتح) دبلا ہونا، اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ پہلے کتنے اچھے ہاتھ پاؤں تھے میاں زادآنے سے گھٹ گئے۔

**گھٹنا:۔۵** (بالفتح) نرخ کم ہونا، بھاؤ اترنا اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ دام اور بھاؤ کے ساتھ زبانوں پر ہے، جیسے فصل اچھی ہونے سے گیہوں کے دام گھٹ گئے۔

**گھٹنا:۔۶** نقصان ہونا، کمی ہو جانا، اردو عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ میں نے ایک پیٹی صابن کی ٹکیوں کی لی تھی فروخت ہونے پر دو روپیہ گھٹے۔ سخت افسوس ہے۔

**گھٹنا بڑھنا:۔** کمی زیادتی ہونا، اردو صرف فصیح رائج۔

**گھٹنا یا لات مار کر پانی نکالنا:۔** مشکل کام سرانجام دینا (فرہنگ اثر) از دریائے لطافت

قول فیصل:۔ گھٹنے کے ساتھ تو نہیں لات مارنے کے ساتھ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**گھٹنت:۔** (بالضم) گھٹیس، اردو، قریب متروک

مہر کے برج حمل میں آنے سے
شب کو آفاق میں لگی ہے گھٹنت (سودا)

**گھٹنوں کے بل چلنا:۔** بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل چلنا، اردو صرف دہلی کی زبان

شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے
(مرزا اعظیم بیگ شاگرد سودا)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ گھٹنیوں چلنا بولتے ہیں

**گھٹنوں چلنا، گھٹنوں کے بل چلنا:۔** (کنایۃً) رک رک کر کوئی کام کرنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

**گھٹنوں گھٹنوں:۔** گھٹنوں تک، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چلئے بھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے
نہیں ہے خون شہیدوں کا تا کمر نہ سہی (شرف)

**گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھنا:۔** سوچ یا فکر کرنا، غمگین بیٹھنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گھٹنوں میں سر دے لینا:۔** (کنایۃً) شرما جانا شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھٹنے:۔** گھٹنا کی جمع، یعنی گوڈا (لغات النساء)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں:۔** ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے۔ مثل عورتوں کی زبان یہ مثل سچ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں شاد جو کھلی پھولی وہ ہوئے اصل خم ڈالی ہوئی

قول فیصل:۔ عام طور سے لکھنؤ کی عورتیں اس طرح بولتی ہیں۔ گھٹنے ہمیشہ پیٹ کی طرف جھکتے ہیں دہلی کی عورتیں یوں بولتی ہیں۔

(گھٹنے پیٹ ہی کو پڑتے ہیں) یعنی اپنائیت کا ساتھ دیتے ہیں۔ اپنوں کی طرف سب جھکتے ہیں (لغات النساء)

**گھٹنے ٹیک دینا:۔** (کنایۃً) پورا زور لگانا پوری قوت صرف کرنا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

ٹھہرا یا برج زیں یہ امامت کا آفتاب
گھوڑے نے گھٹنے ٹیک دیئے خاک تشاب (اوج)

**گھٹنے جب جھکتے ہیں پیٹ کی طرف:۔** اپنوں کا خیال غیروں سے زیادہ ہوتا ہے (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ یوں بھی بولتے ہیں (گھٹنے جب جھکتے ہیں تو پیٹ ہی کی طرف۔ گھٹنے ہمیشہ پیٹ کی طرف جھکتے ہیں۔

**گھٹنے سے لگا کر بٹھانا:۔** بیٹی کو پاس سے جدا نہ ہونے دینا، دم سے جدا نہ کرنا، ہم پہلو رکھنا پاس سے سرکنے نہ دینا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ پہلو سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے

دنیا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

(فقرہ) مرزا دانشمند نے کہا آخر تمہیں بھی کہیں نہ کہیں کرنا ہے آج یا آج سے دس برس کو ساری عمر گھٹنے سے لگائے تو بٹھا رہنا ہی نہیں (لغات النساء)

**گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا:۔** پاس سے جدا نہ ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، متروکہ

گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے جھونپڑی جنگلو
مشاطہ نے بھی ڈھونڈھ کے اک نہ نکالا ۔۔ جان صاحب

**گھٹنے سے لگا بٹھا رہنا۔ گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا:۔** (کنایتہً) بڑا کاہل ہونا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے:۔** ہر وقت پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی، چمچڑ ہو گئی ہے، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

**گھٹنیوں چلنا:۔** ۱۔ بچے کا دونوں ہاتھوں یا دونوں زانوں کے بھل چلنا، اردو صرف فصیح رائج

گھٹنیوں چلنے لگے اکبر تو جرأت نے کہا
کربلا کے سر کے تک یہ جواں ہو جائیں گے ۔۔ مودب لکھنوی

**گھٹنیوں چلنا:۔** ۲۔ (کنایتہً) آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**گھٹورا:۔** (بالفتح) ملاح، کشتی بان، ہندی مذکر (نور اللغات)

**قول فیصل:۔** اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھٹوانا:۔** ۱۔ (بالضم) حل کرانا، کھرل کرانا، اردو رائج۔

**گھٹوانا:۔** ۲۔ سر یا ڈاڑھی کو اس طرح منڈوانا کہ ایک کھونٹی تک نہ رہے، اردو عوام کی زبان۔

محل صرف۔ چندیا تو گھٹوا لی اب بتاؤ نی چپت کے پیسے لو گے۔

**گھٹواں کباب:۔** ایک قسم کے کباب، ٹکیہ کباب اور گولے کباب کی ضد۔ اردو، رائج

محل صرف۔ بیگم صاحب آج آپ نے گھٹواں کباب اتنے مزے کے پکائے کہ دادی جان یاد آ گئیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گھٹواں کباب ہے۔

**گھٹوبہ:۔** لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی کرے۔ ہندی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بفتح اول ضم سوم واؤ مجہول بولتی ہیں۔ صاحب نور اللغات نے لونڈی کی خصوصیت کر دی ہے اب یہ نہیں ہے بلکہ ہر وہ لڑکی یا عورت کام میں سستی کرے یا کاہل ہو، بولتی ہیں

**گھٹور:** (بفتح اول ضم سوم واؤ مجہول)۔ دغاباز سنگدل بے مروت، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

یہ صنم ہیں گھٹور کتنے ہیں
تم نے سن رہے ہیں جتنے ہیں ۔۔ شاد

**گھٹی:۔** کم ہونا، اردو مؤنث، فصیح رائج۔

محل صرف۔ انسان کی زندگی میں ایسے دور بھی آتے ہیں کہ کبھی قوت گھٹی اور کبھی قوت بڑھی، لیکن اسے برداشت کرنا پڑتا ہے۔

**گھٹی:۔** ۲۔ (مجازاً) سرشت، ضمیر، طبیعت۔ (لغات النساء)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ شاعری تو ان کی گھٹی میں ہے اگر انھوں نے ایک گھنٹہ میں تیس شعر کہے تو کیا کمال کیا۔

**گھٹی:۔** ۳۔ (بضم اول و تشدید دوم) وہ دست آور دوا جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے جوش دے کر پلاتے ہیں۔ اردو، مؤنث، رائج۔

طفلی ہی سے ہے شوق شراب اب کے مانند
گھٹی مری کیا پیری میں بھی زنہار نہ چھوٹی ۔۔ ناسخ

**گھٹی بننا:۔** نوزائیدہ بچے کے لئے طبی اصول سے دوا تیار ہونا، اردو صرف، رائج۔

شربت ہے مجھے زہر غم ہجر میں تیرے
گھٹی جو بنی روز تولد ہوا غم سے ۔۔ سودا

**گھٹیا گھٹیل:۔** کم قیمت، کم درجہ، ادنیٰ، ارزاں ہندی صفت (۲) کمینہ، ادنیٰ ذات کا، نیچ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام صرف گھٹیا بفتح اول بولتے ہیں

**گھٹے پڑنا:۔** جلد میں غیر معمولی سختی پیدا ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

پیارے لہجے میں روزمرہ کے
پڑ چکے ہیں زبان میں گھٹے ۔۔ عروج الفت

**گھٹی گھسیڑی:۔** (بضم اول کسر سوم) منڈا ہوا سر، اردو صرف، عوام کی زبان۔

**گھٹی میں پڑنا:۔** عادت ہونا، فطرت میں داخل ہونا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ بناوٹ سجاوٹ تو میری گھٹی میں پڑی تھی اور میاں بنتی ٹھنتی تو تمہاری چشم فسوں پرداز کو تعلیم ناز کون دیتا (فسانۂ آزاد)

چھپاؤں واعظو کیا مے پڑی ہے میری گھٹی میں
وہ مے خوار ازل ہوں وقت رز کا جنے سر ڈھکا ۔۔ شاد

**گھٹی میں پلانا:۔** گھٹی کے عوض پلانا، بچپن سے کسی بات کا عادی بنانا، اردو صرف عوام کی زبان

مئے چھٹے گی مجھ سے کیونکر مٹے کا ہے میرا خمیر

مجھ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی ۔ زند

**گھٹی میں جڑ النا:** ۔ گھٹی میں شامل کر دینا، گھٹی میں پلا دینا، اردو صرف عوام کی زبان۔

گھٹی میں مری دائی نے کیوڑ الدی شراب

آتے ہی ہوش پینا خوش آیا شراب کا جانصاحب

**گھٹی میں ہونا:** ۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا، کسی امر کا فطری ہونا، اردو صرف، غیر فصیح رائج ۔

فطرت تمھاری بے حیا طینت میں ہے مہر و فا حالی

گھٹی میں ہے صبر و رضا اس عبادت تم سے ہر دم کی داد

**گھٹے ہونا:** ۔ جلد میں غیر معمولی سختی پیدا ہو جانا ۔ کسی سخت چیز کے استعمال سے جلد کا جا بجا سے سخت ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان

گھٹے شمشیرزنی کے کف نازک میں ہیں

یہ جگر داری تھی کس خوں کے سزاوار کے بیچ تیر

**گھبہ جانا:** ۱ الجھن میں آ جانا (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ اہل لکھنؤ الجھن میں آ جانا ہی بولتے ہیں

**گھبہ جانا:** ۲ کسی کرخت چیز کا گھس جانا، اردو صرف، قریب بمتروک ۔

تباہ گنہ قتل کتنے کیے

جو قبضہ ترے ہاتھ میں گھبہ گیا شاد

**گھچا گھچ:** ۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز، اردو، مؤنث غیر فصیح رائج ۔

محل صرف ۔ کم بخت بدمعاش نے آتے ہی گھچا گھچ اسے چاقو مارے کہ بے چاری مر گئی ۔

قول فیصل: ۔ اسی محل پر عورتیں کھچا کھچ بھی بولتی ہیں ۔

**گھچ پچ:** ۔ (بکسر اول و چہارم) کثرت، بھیڑ بھاڑ کٹ کشی، آدمیوں یا چیزوں کی، اردو مؤنث ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف: ۔ آٹھوں کے میلے میں اسقدر آدمیوں کی کثرت تھی اور اتنی گھچ پچ تھی، قریب تھا کہ میری سانس رک جائے ۔

**گھچ پچ:** ۲ بہت پاس پاس لکھا ہوا، گنجان اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صرف ۔ سب لڑکے تو صاف صاف لکھتے ہیں خدا معلوم عبدی میں تم اتنا گھچ پچ کیوں لکھتے ہو کہ پڑھا نہیں جاتا۔

**گھر:** (بفتح اول و دوم) کیلے کی پھلی، ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

**گہر:** ۔ (بضم اول فتح دوم) گوہر، موتی، فارسی مذکر فصیح، رائج ۔

پائی تاروں نے ضیا بڑھ گئی تاریکی شب

اسمانے منہ ڈھانپ کے کانوں کے گہر کھولدیے پیارے خارصید

**گھر:** ۱ (بفتح اول) مکان، خانہ، مسکن، رہنے کی جگہ، اردو، مذکر ۔

فرشتے جیا علی ہیں قبر میں اور صحبت خلوت

الٰہی! تو بہ زمیں پر عرش ہو یا گھر ملا ہو محشر لکھنوی

قول فیصل ۔ سنسکرت میں گرہ کہتے ہیں ۔

**گھر:** ۲ گھر میں، اردو غیر فصیح رائج ۔

پہلے خود اپنے گھر جلائے چراغ

پیچھے مسجد میں لے کے جلائے چراغ قدر

**گھر:** ۳ گھر پہ ۔ مکان پہ ۔ اردو ۔ دیہاتیوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ میری بدقسمتی ہے کہ میں چار مرتبہ آپ کے گھر گیا ۔ لیکن آپ سے ملاقات نہ ہو سکی ۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ پر کے ساتھ ہی ملا کے بولتے ہیں

**گھر:** ۴ جگہ، ٹھکانا، مقام، اردو مذکر فصیح رائج ۔

صحرا نہیں پاؤں پڑ گئے مجھے خار کہتے ہیں

ہے دل میں سب کے گھر ترے خانہ خراب کا وزیر

**گھر:** ۵ خانہ، خول، کیس، جیسے عینک کا گھر (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ جناب شعور نے بھی ان معنی میں نظم کیا ہے درانحالیکہ اہل لکھنؤ عینک کا خانہ ہی بولتے ہیں، گھر کوئی نہیں بولتا ۔

شل عینک مجھے غربت ہے وطن سے بہتر

پائی آنکھوں پہ جگہ میں نے اگر گھر نہ ہوا شعور

**گھر:** ۶ بٹ، کھوہ، جیسے چیونٹی کا گھر (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

**گھر:** ۷ گھونسلا، آشیانہ (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ اہل لکھنؤ گھونسلے کو گھونسلا اور آشیانہ کو آشیانہ ہی بولتے ہیں ۔

**گھر:** ۸ وطن، دیش، جائے پیدائش (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ صاحب نور اللغات کا جو داغ کا شعر پیش کیا اس میں یہ معنی نہیں نکلتے بلکہ گھر کے معنی خانہ اور رہنے کی جگہ کے نکلتے ہیں ۔

چھوٹتی ہے آدمی سے داغ کب حب وطن

گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مرا دل گھر میں ہے

**گھر:** ۹ خاندان، گھرانا، گھر والے، اردو صرف فصیح رائج ۔

سارا گھر اس پہ زندہ تھا قرباں

روح گر ماں کی تھی تو باپ کی جاں (زہر عشق)

**گھر:** ۱۰ شطرنج یا چوسر پچیسی وغیرہ کا خانہ اردو، چوسر بازوں کی اصطلاح ۔

عمر نہ چلتا چال وہ جس سے ہو گھر بند بحر

گھر: ۱۱ انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں، اردو، قلیل الاستعمال۔

نام کا میرے نگیں خاتم نے کھو یا اے شعور
تھا مکیں اس کا سعادت مند گھر منحوس ہے
— شعور

گھر: ۱۲ آئینہ رکھنے کا خانہ، اردو، متروک

گھر سیکڑوں بربادگئے ہے وہی صورت
باقی نہ رہے چاہیے آئینہ کا گھر بھی
— سحر

گھر: ۱۳ وہ خانے جو تعویذ کے نقش میں بناتے ہیں، نقش بھرنے والوں اور تعویذ لکھنے والوں کی اصطلاح۔

نقش ہستی کو ذرا دیکھ کے بھر نا قاتل
سب غلط ہو گیا یہ تعویذ جو اک گھر بہکا
— زند

گھر: ۱۴ سیارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے، اردو، منجموں کی اصطلاح۔

کیا شب فرقت کی تاریکی ہے یا رب الاماں
اپنے گھر کا رستہ بھولا ہے کیا سیارہ آج
— منیر

گھر: ۱۵ اصطلاح میں نغمہ سنج طائروں یعنی بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر: ۱۶ بنیاد، ذریعہ، سرچشمہ، سبب، باعث، اردو عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف: بیر وغیرہ نہ کھایا کرو یہ کھانسی کا گھر ہے جس طرح مکھیاں بیماری کا گھر ہیں

گھر: ۱۷ تھید، سوراخ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر: ۱۸ آرام اور راحت سے بسر کرنے کا مقام، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع خانۂ دل حضور کا گھر ہے
— رشک

گھرّا: ۱ (بفتح اول تشدید سوم) ایک قسم کا عفانہ جو سرخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے کے لیے لگاتے ہیں، اردو قریب بمتروک۔

کیوں نہ پہنچے نزع کی نوبت یہاں گھر اگے
آنکھیں آئیں یار کی تیار گھرّا ہو گیا
— اسیر

گھرّا: ۲ کھانسی سے سانس لینے کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھرّا: ۳ وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رک رک کے نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو مذکر عوام کی زبان۔

آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو
مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا
— رشک

گہرا: ۱ عمیق۔ جیسے گہرا زخم، گہرا دریا گہرا پانی، اردو، فصیح، رائج۔

گہر ترے اشکوں کا اسیر آب بہت ہے
غواص کے ملنے کی نہیں تھاہ مہینوں
— اسیر

زخم دل گہرا بہت ہے کس طرح ٹانکا لگے
یاں رفو کی جا نہیں تار گریباں کیا کرے
— رشید

قول فیصل: مؤنث کے لیے گہری بولتے ہیں جیسے یہ ندی بہت گہری ہے تم اس میں نہ نہانا ورنہ ڈوب جاؤ گے۔

گہرا: ۲ گھا، گاڑھا، غلیظ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گہرا: ۳ نہایت تیز، جیسے گہرا نشہ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گہرا: ۴ ایسا زیادہ رنگ جس میں سیاہی جھلکتی ہو، تیز رنگ، اردو مذکر فصیح رائج۔

گہرا: ۵ مضبوط، پکا، پختہ، اردو مذکر۔ عوام کی زبان۔

محل صرف: ... اور کوئی وجہ نہیں کہ اتنے گہرے میل جول کے باوجود مروجہ زبان یعنی برج بھاشا میں فارسی اور عربی کی ملاوٹ سے تغیر پیدا ہوا ہو (تمہید از گلستان ہزار رنگ)

گہرا: ۶ رسا، صائب دروکار، جیسے گہرا خیال (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گہرا: ۷ حد سے زیادہ ہو جانے والا جیسے گہوارہ، گہری، ملاقات (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے

گہرایا: گہرائی، ہندی مذکر۔ عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گہرا پردہ: سخت پردہ، وہ شرم و حجاب جو حد سے زیادہ ہو، اردو صرف، فصیح رائج

نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھنے تو آنکھ اٹھے
بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے رن کے حائل ہے
— امیر

گہراپن: گہرا ہونا، اردو مذکر، عوام کی زبان

محل صرف: جگمال پور کی بڑی ندی کا گہراپن تمام دیہاتوں میں مشہور رہے۔

گھرّ اٹا: خرّاٹا، وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے، سنسکرت مذکر (نور اللغات)

قول فیصل: اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں۔

گھرّ اٹا: ۲ گھر گھر کی آواز (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

گھر اٹھا دینا: گھر کرایہ پر دے دینا، کرایہ دار کا گھر میں آنا، اردو صرف عوام کی زبان

محلِ صَرف :- بھائی صاحب آپ نے بہت دیر کر دی ہم نے ابھی کل ہی یہ گھر تین سو روپیہ پر اٹھا دیا۔

گھر اٹھنا :- ۱ گھر کرایہ پر دینا، گھر میں کرایہ دار آنا۔ اردو عوام کی زبان۔

محلِ صرف :- مہینوں سے گھر خالی تھا تو کوئی نہ آیا کل ہی گھر اٹھ گیا تو پچاسوں لوگ آرہے ہیں

گھر اٹھنا :- ۲ مکان کا از سرِ نو تعمیر ہونا۔ پھر سے بننا۔ اردو صرف۔ متروک۔

وہ ہی بیٹھے دل اپنے کو آخر
ڈھے کا جب سے یہ نہ گھر اٹھا　　میر حسن

گھر اجاڑنا :- گھر تباہ کرنا، گھر ویران کرنا اردو صرف، فصیح رائج۔

اجاڑے ہیں گھر تو نے کافر بہت
کہاں جائے مخلوق اللہ کی　　داغ

گھر اجاڑ ہونا :- گھر ویران ہونا، مکان تباہ ہونا، گھر اجڑا ہوا ہونا اردو صرف، غیر فصیح رائج۔

خدا جانے ترا جی تنگ کیا دنیا میں کیوں اے دل
اجاڑ اک چند گھر ہیں بے حقیقت سی یہ بستی ہے　امیر

گھر اجڑنا :- گھر برباد ہونا، خانہ ویران ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔

شہزادیوں کا من میں سقدر بگڑ گیا
جنگل میں فاطمہ کا بھرا گھر اجڑ گیا　　تعشق

گھر اجڑنا :- ۲ میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا، (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر اجڑنا :- ۳ خاوند یا بیوی کا مر جانا، رانڈ ہونا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

اجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا
رونے لگی میں دیکھ کے جی میرا بھر آیا　جان صاحب

گھرّا چلنا :- مرتے وقت سانس کا رک رک کر نکلنا (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ گھرّا نکلنا بولتے ہیں گھرا چلنا عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔

گہرا دوست :- سچا دوست، بے تکلف دوست۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محلِ صرف :- تمہیں نہیں معلوم کہ وہ میرے گہرے دوست ہیں تم نے ان سے بدتمیزی کی معافی مانگنا تمہارا فرض ہے، ورنہ میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا۔

گہرا رنگ :- تیز رنگ، شوخ رنگ، وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو، مذکر، اردو صرف، فصیح، رائج۔

حنا تو دے نہیں سکتی ہے آتا گہرا رنگ
کسی کو راہ میں تلووں سے تو کھیل آیا　شوق قدوائی

گھر اُٹھ جانا :- گھر بار نہ رہنا، بے خانماں ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

اے دل بیتاب تاکے دلتیں کہتا ہے یار
گھر میں کیوں آتا کہ کیا تیرا گھر اُٹھ گیا　داغ

قول فیصل :- لکھنؤ میں کمی کے ساتھ دہلی میں زیادتی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گہرا زخم :- کاری زخم، اردو صرف، فصیح، رائج

محلِ صرف :- کل ایک آدمی کا سرطان کا آپریشن ہوا ایسا گہرا زخم میں نے آج تک کبھی نہیں دیکھا۔

گھر اسہاگ :- کمال، میل جول، ربط ضبط پیار اخلاص، مذکر، عورتوں کی زبان۔

غش دیوار پہ کیوں دھرا ہے
ان میں کیسا سہاگ گھرا ہے　نکہت دہلوی

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے جو شعر پیش کیا ہے وہ نکہت دہلوی کا ہے، یہ زبان دہلی کی ہے جس کی تائید لغات النساء کی یہ تحریر کرتی ہے (اخلاص، نہایت، انہتیاط، از حد تپاک، میاں بیوی کا از حد سلوک، زن و شوہر میں بہت محبت و شفقت۔

گہر افشاں :- موتی بکھیرنے والا، شعر، بیان فصیح گفتگو کرنے والا، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل :- اس کا صرف نظم کے ساتھ ہے۔

پریشاں ہو کے گریاں سب کو دیکھا حضرت نے
گہر افشاں ہوئے لعل لب سلطاں بگرد یہ　نظم طباطبائی

گہر افشانی :- موتی بکھیرنا۔ فصاحت کی گفتگو، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے یادداشت میں گہر افشانی کلیم
اور موعظہ مسیح کا وہ گوہر بار میں　نظم طباطبائی

گھر اُف ہو جانا :- خانہ خراب اور برباد ہو جانا، گھر کا بالکل تباہ ہو جانا گھر میں کچھ نہ رہنا، ویران ہونا (لغات النساء)۔

قول فیصل :- دہلی کی عورتیں عام طور سے بولتی ہیں

گھر اکھڑوا کے پھنکوانا :- گھر منہدم کرانا (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھرّا لگنا :- حالت نزع میں سانس کا

آمد و رفت، سانس کا رک رک کر آنا، نزع کی حالت میں / اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: بعد ازاں گھبر الگا اور اوپری سانس بھرنے لگے اور آناً فاناً میں مرغ روح قفس عنصری سے پرواز کر گیا (فسانۂ آزاد)

کیوں نہ پہونچے مرغ کی نوبت یہاں گھبرا لگے
آنکھیں آئیں یار کی بیمار گھبرا ہو گیا (آتش)

گھبرامی: چھچھوندر، سنسکرت، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل: اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

گھبرانا: غرانا، ہندی، عوام کی زبان، (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھرانہ: خاندان، کنبہ، نسل، اردو مذکر، فصیح، رائج۔

ہر چند کہ برگشتہ نہایت ہے زمانہ
دریائے شرافت ہے مگر اپنا گھرانہ (مونس)

قول فیصل: قدیم سے اس کا املا ہائے ہوز ہی سے حالانکہ الف کے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔

اس کا املا گھرانے بھی ہے، جیسے نسب ان کا باپ کی طرف سے محمد ابن حنفیہ سے ملتا ہے کہ حضرت علی کے بیٹے تھے، ماں بیجاپور کے شریف گھرانے سے تھیں (آب حیات)

اس کی جمع گھرانوں اور گھرانے ہے، جیسے بے پردگی کی وبا ایسی چلی ہے کہ اب شریف لوگوں کے گھرانوں میں بھی کوئی لحاظ نہیں ہے۔

گھبراؤ: گہرا ہونا، عمق ہونا، اردو مذکر عوام کی زبان۔

قول فیصل: اس جگہ گہرائی زیادہ زبانوں پر ہے۔

گہرا ہاتھ لگانا: زور کا ہاتھ مارنا، مہلک زخم لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گہرا ہاتھ لگنا: بھرپور ہاتھ لگنا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل
اور لذت ہو زخم کاری میں (انشاء)

گہرا ہاتھ مارنا: ۱ بڑا اکھاڑی عشق کرنا، بڑی چوری کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عوام لکھنؤ اس محل پر لمبا ہاتھ مارنا بولتے ہیں۔

گہرا ہاتھ مارنا: ۲ بہت نفع حاصل کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: اس محل پر بھی لمبا ہاتھ مارنا زبانوں پر ہے جو عوام کی زبان ہے۔

گہرا ہاتھ مارنا: ۳ کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

گہرا ہاتھ مارنا: ۴ بھرپور مارنا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گہرا یار: گہرا دوست (نور اللغات)

قول فیصل: عوام لکھنؤ گہرا یار کم گہرا دوست زیادہ بولتے ہیں، گہری دوستی بھی زبانوں پر ہے۔

گہرا یارانہ: گہرا یارانہ، پکا یارانہ، اردو صرف مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف: یہ بتاؤ کہ جن کا تم سے گہرا یارانہ رہا کبھی وہ تمہارے کام بھی آئے یا نہیں۔

گھر آباد کرنا: ۱ ایک گھر کو چھوڑ کر دوسرے گھر میں جا بسنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

اے آرزوئے یار رہے دل ہی میں رہنا
اس گھر کے سوا اور گھر آباد نہ کرنا (شرف)

گھر آباد کرنا: ۲ (کنایۃً) بیاہ کرنا، شادی کرنا، اردو صرف، رائج۔

لیٹے پہلو میں اے تجھ سے گھر آباد کروں
تجھ کو لپٹا کے گلے وصل سے دل شاد کروں (امانت)

گھر آباد ہونا: شادی ہونا، بیاہ ہونا، اردو صرف، رائج۔

مجھ سے مت پوچھ دوا تیرا گھر آباد بھی ہے
اب سے دور اگلی مصیبت کا مزا یاد بھی ہے (سید)

گھر آپڑنا: کسی کے گھر میں جا کر ٹھہرنا (نور اللغات)

قول فیصل: فصحائے لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر آراستہ ہونا: گھر کا سنورنا، گھر کی آرائش ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جو خانہ مستقل ہے انسان کے لئے ہے
آراستہ یہ گھر اسی مہمان کے لئے ہے

گھر آنا: ۱ گھر پر آنا، کسی کے گھر جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

تڑپ کر رہ جائے خود بخود وہ میرے گھر آئے
اثر اے آہ دکھلا دے کبھی اپنی رسائی کا (لطافت)

قول فیصل: میرے ہمارے کے ساتھ استعمال زیادہ ہے جیسے کسی دن میرے گھر آئیے تو پھر وہاں سے آپ کے ساتھ جنت چلیں گے۔

گھر آنا: ۲ امنڈ آنا، چھا جانا، ابر کا چاروں طرف سے آنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

زلف کھولے جو یار آتا ہے
گھر کے ابر بہار آتا ہے (تعشق)

**گھر آئے کتے کو بھی نہیں ہانکتے**:۔ اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے جو شخص کسی کے گھر آئے ادنیٰ ہو یا اعلیٰ کسی سے برابر تاؤ نہ کرنا چاہئیے۔ اردو، مقولہ، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ یہ سن کے آفت سیدھی باغ میں آئی ازبسکہ پہلے کچھ رنجش آئینہ سے ہو گئی تھی اس وقت جو آئے اس کو دیکھا مثل مشہور ہے کہ گھر آئے کتے کو بھی نہیں ہانکتے۔ آئینہ اٹھی اور استقبال کر کے اسکو لائی (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ ہانکنے کی جگہ نکالتے بھی زبانوں پر ہے

محل صرف۔ ضرغام نے کہا میرا جی سیر کو جی چاہا، آپ کے ساتھ چلا آیا۔ مثل چلی آتی ہے کہ گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے۔ تم نے تو میرے تمانچا مارا۔ (طلسم ہوشربا)

**گھر آئے کی لاج**:۔ گھر آئے کی شرم جو شخص گھر آئے اسکی خاطر تواضع کرنا چاہئیے۔

ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم اے یار
نہ ہوئے صاحب خانہ کو میہماں کی خبر — جرأت

قول فیصل:۔ یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے

**گھر بار**:۔ ۱ اسباب خانہ داری، اردو صرف فصیح، رائج۔

لبوں پہ ہے ہر لحظہ آہ شرربار
جلا ہی پڑا ہے رات گھر بار — منیر

**گھر بار**:۔ ۲ بال بچے (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پر (گھر بھر یا تمام گھر) زبانوں پر ہے

**گھر بار**:۔ ۳ گھر اسکے متعلق عمارت مذکر (نور اللغات)

آوارگی کے محو ہیں ہم خانماں خراب
مطلق نہیں نظر ہیں گھر بار کی طرف — میر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ متعلقہ عمارت کے معنی نہیں پیدا ہوتے بلکہ سامان کے معنی ہوتے ہیں

**گھر بار**:۔ ۴ خاندان کنبہ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر بار**:۔ ۵ (کنایۃً) شوہر، اردو صرف متروک۔

میرے کہنے میں نہیں بیاہ کروں میں کسی سے
انبا کرے یہ خود اب آپ ہی گھر بار تلاش — جان صاحب

**گُہَر بار**:۔ بضم اول۔ موتی لٹانے والی، کنایۃً چشم گریاں، اردو صفت فصیح رائج

نرگس نے مری چشم گہر بار کو دیکھا
کس یاس سے بیمار نے بیمار کو دیکھا — نخو صاحب شفیق

**گھر بار بسا لینا**:۔ شادی کرنا، اردو صرف متروک

بیاہ خانم کا کروں گی نہ میں زنہار کہیں
آپ ہی رہنا بسا لیگی یہ گھر بار کہیں — جان صاحب

**گھر بار بسنا**:۔ شادی ہونا، اردو صرف متروک

گھر اجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمھارا — جان صاحب

قول فیصل:۔ اب صرف گھر بسنا زبانوں پر ہے

**گھر بار تمھارا کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا**:۔ جھوٹی باتوں سے دل بہلا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے محل پر بولتی ہیں، اردو مثل۔ عورتوں کی زبان قریب بہ متروک۔

محل صرف:۔ بی مہرخ صاحبہ بڑی عقلمند ہیں، صبح اٹھ کر سلام کرتی ہیں ان سے مرنے جینے کی باتیں پوچھی جاتی ہیں مگر پیسے میں ہم کو دخل نہیں ہے تمھاری وہی مثل ہے گھر کے مالک ہو مگر کسی شے کو ہاتھ نہ لگانا اور عورتیں حضور یوں کہتی ہیں۔ گھر بار تمھارا کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا (طلسم ہوشربا)

**گھر بار چھوڑنا**:۔ مکان اور گرستی کو چھوڑنا۔ دیس چھوڑنا، اردو صرف فصیح رائج

محل صرف:۔ ہائے گھر بار چھوڑا۔ دلبو لداری چھوڑا۔ آرام تن چھوڑا، پیارا وطن چھوڑا (فسانۂ آزاد)

**گھر بار خالصے لگ جانا**:۔ گھر بار کا تباہ ہو جانا کچھ بھی نہ باقی رہنا، اردو صرف، متروک

یہ بال بال سیہ کار مثل کاکل ہوں
جو خال خال کہوں خالصے گھر بار — شاد لکھنوی
خالصے گھر بار لگ جاتا پر اسکی چشم میں
جاری ہوتی جو تل بھر بھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا — شاد لکھنوی

**گھر بار کا دھندا**:۔ خانہ داری کا کام، امور خانہ داری، اردو صرف، قریب بہ متروک۔

سچ ہے بی نوج مرے کوئی کسی کے اوپر
یاد رونا رہا گھر بار کا دھندا بھولا — جان صاحب

قول فیصل:۔ اب صرف گھر کا دھندا زبانوں پر ہے۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے جیسے گھر کے دھندوں سے ہی فرصت نہیں ملتی کیا کسی سے ملیں اور کیا کسی کے پاس جائیں۔

**گھر بار کی ہونا**:۔ خاوند والی ہونا، بیاہی جانا گھر کا بوجھ پر پڑنا، اردو صرف، متروک

تم ہو میں گھر بار کی جنو بنو انا ان اب — جان صاحب

قول فیصل:۔ اب اس محل پر عورتیں اپنے گھر کی ہونا بولتی ہیں۔ جیسے خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری چاروں لڑکیاں اپنے اپنے گھر کی ہو گئیں۔ اب میں آزاد ہوں۔

**گھر بار لٹانا**:۔ گھر تباہ کر دینا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق
خانہ بگر عالم تیرا جو بن نظر آیا بحر

گھر بارو: ۔ وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال رکھتا ہو، صفت (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں لاتے۔

گھر بارو: ۲ (کنایۃً) معتمد، قابل اعتبار، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے

گھر بار والا: ۔ گھر کا مالک، گھر کا منتظم اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

گر مرے سامنے سے اٹھ جائیں
اپنے گھر بار والے کہلائیں قلق

گھر بار ہونا: ۔ اہل و عیال ہونا، اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف: یہ دیکھا گیا ہے کہ جن کا گھر بار ہوتا ہے وہ گھر کے سنبھالنے کی ذمہ داری اپنے سر لے لیتے ہیں۔

گھر باری: ۔ عیال دار، کنبہ والا، صفت (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گُہر باری: ۔ (بضم اول) موتی برسانا، فارسی ترکیب، تعلیمافتہ طبقہ کی زبان:

نیساں کا سحاب آب خجالت سے ہوا دیکھ
اس کے دہن و لب کی گہر باری و تقریر
(عبرۃ الغافلین)

گھر باہر: ۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار چوک، میدان وغیرہ جو کچھ ہو، دیس پردیس اردو صرف، فصیح رائج۔

چشم عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر
ایک سا جلوہ معشوق ہے اندر باہر ناسخ

گھر بٹھانا: ۱ گھر گرا دینا، مکان ڈھا دینا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ابر مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیے درد

گھر بٹھانا: ۲ کسی بازاری عورت کو اپنے نکاح میں لے آنا۔

کسی بازاری عورت یا کسی کو بیوی بنانا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

محل صرف: محلہ میں خاں صاحب جو رہتے تھے سنا ہے انھوں نے حیدن طوائف کو اپنے گھر بٹھا لیا ہے۔

گھر بٹھانا: ۳ لڑکی کو شوہر سے لڑائی ہو جانے یا طلاق ہو جانے پر لڑکی والوں کا اپنے گھر پر رکھ لینا۔ لڑکی کو شوہر سے لڑائی یا طلاق ہو جانے پر سسرال نہ جانے دینا اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: خالو جان نے اچھا کیا لڑکی کو گھر بٹھا لیا سسرال والے تو اس بیچاری کو گود گود کے کھائے جاتے تھے۔

گھر برباد کرنا: ۱ اثاث البیت، یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا بد وضعی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر مرا ایک جنوں تو نے جو برباد کیا
سیکڑوں خانۂ زنجیر کو آباد کیا ناسخ

گھر برباد ہونا: ۲ گھر تباہ ہونا، خانہ خرابی ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف۔ میں نے اپنی زندگی میں خدا معلوم کتنے گھر آباد ہوئے دیکھے اور کتنے برباد گھر ہوتے ہوئے دیکھے۔

گھر برباد ہونا: ۳ (کنایۃً) بیوی یا شوہر کا مر جانا۔ کسی بزرگ یا سرپرست کا سر سے اٹھ جانا، اردو صرف، عوام کی زبان

گھر بسنا: ۱ گھر آباد ہونا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

مردوں کی شکل اٹھ گئے یاران ہم وطن
چوسر کی شکل اجڑ گئے سب گھر بسے ہوئے بحر

گھر بسنا: ۲ (کنایۃً) شادی ہو جانا، بیاہ ہونا، اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

گھر بسنا: ۳ پچیسی کی گوٹ کا خانے میں رکھا جانا، اردو صرف، چوسر اور پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

گھر بسی: ۔ زوجہ، بیوی۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان، متروک۔

محل صرف: گھر پہونچ کر گھر بسی کو چولھا چکی کرتے پہر رات آگئی۔ (میرا پہلا گناہ)

گھر بگاڑنا: ۱ گھر تباہ کرنا، خانہ ویرانی اردو صرف، عوام کی زبان۔

بگاڑ ہیں گے ہزاروں گھر بناوٹ کی اداؤں سے
بنا لیں گے بہت کچھ آج پھر وہ بن کے بیٹھے ہیں امیر

گھر بگاڑنا: ۲ میاں بیوی میں نا اتفاقی کرانا، اغوا کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر بگڑنا: ۔ (کنایۃً) میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

سامنے جان حضر میں مفت میرا گھر بگڑتا ہے
نہ تم رخصت کرو مجھ کو نہ دو دن اور ٹھہرے راحت

گھر بگڑنا: ۔ بیوی کا مر جانا، خانہ بربادی

ہونا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر بُلانا:۔ اپنے گھر پر بُلانا، اردو صرف قریب بمتروک۔
گھر اس کو بُلا نذر کیا دل تو وہ جرأت
بولا کہ بس کیجئے مدارات کہیں اور جرأت
قول فیصل:۔ گھر پر بلانا تو بولتے ہیں لیکن جس طرح نظم ہوا ہے نہیں بولتے ہیں، قدیم زمانے میں استعمال کافی تھا۔
گھر بلبلانا:۔ گھر تباہ کرنا، گھر برباد کرنا، اردو صرف، متروک۔
محل صرف:۔ یہ شراب خانہ خراب نے لاکھوں گھر بلبلائے یہ ہزاروں تاجداروں کو گدائے بنیوا بنبائے۔ منہ لگائی اور منہ کی کھائی فلک رفعت تاجروں کو اس نے خاک میں ملایا مہاجولی کا دوالہ اسنے نکلوایا۔ یا خدا مدد دے:۔
گھر بنا لینا:۔ (کنایۃً) رسائی حاصل کرنا، گھر کر لینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
ترا ہی کام ہے اے یار گھر بنا لینا
پرائے دل میں کوئی اور ارادہ کیا کرتا شرف
قول فیصل:۔ صرف دل کے ساتھ اس کا استعمال ہے، جیسا کہ شعر میں ہے۔
گھر بنانا:۔ مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔
گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں ناسخا
آئے جب مزدور مجھ کو کہن یاد آ گیا ناسخ
گھر بنانا:۔ ۲ پاؤں جمانا، کسی کا کہیں قیام پذیر ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھر بنانا:۔ ۳ کسی کی دولت اڑا کر اپنا گھر بھرنا، غبن کرنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اس جگہ گھر بھرنا زبانوں پر ہے۔
گھر بنانا:۔ ۴ خانہ داری کا اچھا انتظام کرنا، گھر سنوارنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھر بنانا:۔ پرند کا گھونسلا بنانا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھر بند کرنا:۔ شطرنج کی چال میں بادشاہ یا کسی اور مہرے کو کسی خانے میں جانے سے روکنا، چوسر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا اردو صرف شطرنج بازوں کی اصطلاح۔
تعجب کیا اگر غالب کوئی ادنیٰ ہو اعلیٰ پر
پیادے بھی زنہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں ناسخ
قول فیصل:۔ گھر بند ہونا بھی شطرنج بازوں کی اصطلاح ہے
یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل
نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند بحر
گھر بند ہو جانا:۔ (کنایۃً) کسی مکین کا زندہ نہ رہنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھر بندی:۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو، مؤنث، عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
گھر بننا:۔ مکان تعمیر ہونا، جگہ بننا، اردو صرف، فصیح رائج
دل مشبک ہو گیا تیر نگاہ ناز سے
اب تمہاری یاد کے آنے کو لاکھوں گھر بنے پیارے رشید
گھر بنوانا:۔ مکان تعمیر کرانا، مکان بنوانا، رہنے کی جگہ تعمیر کرانا، اردو صرف فصیح رائج۔

باشندگانِ دارِ فنا کو یہ چاہیئے
بوائیں گھر بنیا تو گڑھے کی سرا کے پاس بحر
گھر بول اٹھنا:۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا رونق آ جانا، اردو صرف، قریب بمتروک
نور کی کثرت سے شب کو چھپ نہیں سکتا یہ راز
بول اٹھتا ہے گھر اس کا جسکے گھر جاتے ہو تم شوق
گھر بولنا:۔ بلبل کا چہچہانا، خوش الحان پرند کا چہکنا، لکھنؤ کی زبان (نور اللغات)
آتش گلزار جب بھڑکی تو لازم تھا ہمیں
خانہ صیاد میں ققنوس کا گھر بولتے بحر
قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے جو شعر پیش کیا ہے اس سے یہ معنی نہیں نکلتے۔ نہ کوئی بولتا ہے۔
گھر بھائیں بھائیں کرتا ہے:۔ گھر کے ہیبت ناک اور وحشت ناک ہونے کی جگہ۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ اتنا بڑا گھر اس میں صرف دو آدمی اب جو میں پہنچی تو گھر بھائیں بھائیں کر رہا تھا، مجھ سے ٹھہرا نہیں گیا۔ واپس چلی آئی۔
گھر بھر:۔ تمام گھر، گھر کے تمام لوگ، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
آتی ہو اکثر بے طلب دنیا میں جب آتی ہو تم
پر موہنی صورت اپنی یاں گھر بھر پہ چھا جاتی ہو تم حالی
گھر بھر دیکھ کے جینا ہے:۔ سب گھر والوں کو عزیز ہے، پیارا ہے، سب کی آنکھوں کا تارا ہے، گھر بھر کا چراغ ہے (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ استعمال ہے
گھر بھر کر باہر بھرے:۔ (دعا) یعنی اسقدر

دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے، اور وہ باہر تک رکھی جائے۔ عورتوں کی زبان (لغات النساء)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گھر بھر کی تلاشی لینا: پورے گھر کی چیزوں کو دیکھنا، پورے گھر میں ڈھونڈنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

کسی کی چاہ بھی دل میں اے نازنیں نکلی
ترے تیروں نے گھر بھر کی تلاشی لی کہیں نکلی امیر

گھر بھر میں: سارے گھر میں، پورے مکان میں، اردو صرف، عوام کی زبان

مونس ہو خاوند دل کی تم غمخوار فرزندوں کی تم
تم بن ہیں گھر ویران سب گھر بھر میں برکت تم سے ہے حالی

گھر بھرنا: مکان کو اسباب یا غلہ سے پر کرنا، مالا مال کرنا، اردو صرف عوام کی زبان

بتوا اہل حرم بیچا نہیں تم کو برا کہتے
برہمن ہی کا گھر بھرتے ہو جب تھے آتے تھیں امیر

قول فیصل: گھر بھرنا عام زبانوں پر ہے

محل صرف: جیسے مکان اور باغ ہر ایک بہشت کا نمونہ تیاری میں گلشن شداد سے دونا اشرفی اور روپے کی گنج بے رنج خالی کر دیے محتاجوں کے گھر بھر دیے (فسانۂ عبرت)

گھر بھرنا: ۲ مال مارنا، دولت گھسیٹنا۔ دوسروں کا مال مار کے دولت جمع کرنا۔ اپنا گھر بھرنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

اپنا گھر بھرنے کا اس وقت کے حاکم کو ہے دھیان
ملک چھن جاتے ہیں اب ملتی ہے جاگیر کسے
جان صاحب

گھر بھرنا: ۳ گھاٹا پورا کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر بھرنا: ۴ لوگوں کا مکان میں جمع ہونا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے جب لوگ گھر میں زیادہ جمع ہو جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ گھر بھر گیا۔

گھر بہ گھر: در بدر، گھر گھر، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ بالکل ہی نہیں بولتے۔

گھر بھول جانا: ۱ بالکل بھول جانا، گھر یاد نہ رہنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

کہیں ڈھونڈھتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا
گھر بھول گئی ہے مری تقدیر اجل کا گھر

گھر بھول جانا: ۲ جب کوئی کہیں بہت عرصے کے بعد جاتا ہے تو ص کے گھر جاتا ہے؛ وہ طنزاً اور شکایتاً کہتا ہے؛ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: کیسے بھائی صاحب آج کہاں گھر بھول گئے جو دکھائی دے رہے ہیں۔ آخر ایسی بھی کیا ناراضی تھی۔

گھر بیٹھنا: ۱ تنہائی اختیار کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر بیٹھنا: ۲ بیکار رہنا، نوکری چھوڑنا، پنشن لینا، کام چھوڑنا، نوکری چھوڑ کر خانہ نشین ہونا (نور اللغات)

قول فیصل: گھر بیٹھنا ان تمام معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص پنشن لے لے یا نوکری چھوڑ دے تو یہ نہیں کہیں گے کہ گھر بیٹھ گئے۔ لیکن صرف کچھ کام کرتے کرتے چھوڑ دینے کے محل پر بولتے ہیں جیسے اچھے خاصے وہ کام کر رہے تھے۔ پتہ نہیں بیٹھے بٹھائے کیوں گھر بیٹھ گئے۔

گھر بیٹھنا: ۳ مکان کا گر جانا، مسمار ہونا، منہدم ہو جانا۔ ایک دم سے مکان کا مسمار ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

تیرے کوچے میں جو ہم بادیدۂ تر بیٹھتے
جوش طوفاں سے زمیں میں سیکڑوں گھر بیٹھتے داغ

گھر بیٹھنا: ۴ زن بازاری کا پیشہ ترک کر کے کسی کا پابند ہو جانا، شرعی طور سے نکاح کر لینا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف: بہت سی طوائفوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب وہ سن سے اترنے لگیں ہیں تو کسی نہ کسی کی پابند ہو کر گھر بیٹھ گئیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کر لی۔

گھر بیٹھنا: ۵ عورت کا شوہر کے مرجانے یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے سر ہو رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے یہ فقرہ بھی لکھا ہے (وہ زید کے گھر بیٹھ رہی) اہل لکھنؤ ان معنی میں بالکل نہیں بولتے۔ گھر بیٹھنا کا مطلب صرف طلاق لیکے گھر بیٹھ رہتے ہے دور ہو جاتا دوسرے مرد کے سر ہو رہنا کوئی ضروری نہیں

گھر بیٹھے: بغیر محنت کے، بے سعی و کوشش، بے تردد، بے فکر و تردد، اردو صرف، فصیح رائج

ضعیفوں کو تو اکثر رزق پہنچتا ہے گھر بیٹھے
تری قدرت سے شکر جو کہاں باقی ہیں روزن میں صبا

قول فیصل :۔ اصلی معنی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے
مصطفےٰ جو عرش پر جاکر وہاں دیکھا کئے
مرتضیٰ سب کچھ وہ گھر بیٹھے یہاں دیکھا کئے　نادرا
ایک معنی بغیر کہیں جائے کچھ حاصل ہو جانا ہیں جیسے :۔ بادشاہ سالہا سال میں کن کن خطرناک معرکوں سے ملک فتح یا خزانے جمع کرتا ہے، یہ (شاعر) جسے چاہتا ہے گھر بیٹھے دیدیتا ہے اور خود پرواہ نہیں (آب حیات)

**گھر بیٹھے بیر دوڑانا** :۔ سحر اور جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا (کنایۃً) بالجبر کسی کو اپنے گھر بلوانا (نور اللغات)

قول فیصل :۔ صاحب لغات النساء نے یہ معنی لکھے (گھر میں بیٹھ کر مؤکل دوڑانا، گھر میں بیٹھے جادو کرنا، گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا، موٹھ چلانا)
یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

**گھر بیٹھے پانا** :۔ بغیر محنت و مشقت پانا (نور اللغات)
گھر میں بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤں سُو بغیر
جیسے تنگ خانہ میں آئینہ ہے بے تمثال ہے　ناسخ
قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے محاورہ قائم کیا ہے، گھر بیٹھے پانا، اور ناسخ کے شعر میں گھر میں بیٹھے نظم ہوا ہے۔ بہرحال گھر بیٹھے پانا عوام کی زبان ہے۔

**گھر بیٹھے مول لینا** :۔ بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سودا خرید کر لینا (کنایۃً) خواہ مخواہ اپنے سر لینا (نور اللغات)
گھر بیٹھے ہم نے مول لیا ہے یہ دردِ سر
سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض　ناسخ

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے یہ معنی جو لکھے ہیں (بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سودا خرید کر لینا) یہ بالکل زائد ہیں، خواہ مخواہ اپنے سر لینا کے معنی میں کسی حد تک درست ہے، اصل میں یہ صرف بلا سبب اور بلا کوشش کے معنی میں ہے۔

**گھر بیٹھی روٹی** :۔ ۱ وہ رزق جو بغیر مشقت ملے (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر بیٹھی روٹی** :۔ ۲ مجازاً پنشن، وظیفہ، کرایہ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر بیٹھے کی تنخواہ** :۔ وہ تنخواہ جو بغیر خدمت ملے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

**گھر بے چراغ ہونا** :۔ (کنایۃً) ویران ہونا۔ گھر کا والی وارث کے مرجانے سے اولاد کا مر جانا، خاندان کا خاندان تباہ ہو جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ صرف اولاد کے مرجانے پر عام طور سے زبانوں پر ہے۔
آج گھر شہ کا بے چراغ ہوا
ہائے کس عمر میں یہ داغ ہوا　قلق
کسی کے ساتھ تباہ کرنے کے معنی میں استعمال ہوا ہے اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔
ہزاروں گھر کے کر دیے بے چراغ
نہیں اب دل زرا میں جائے داغ
ڈپٹی نذیر احمد

**گھر پڑا رہنا** :۔ کسی کے یا اپنے گھر میں پڑا رہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔

تو تو دن رات پڑا رہتا ہے گھر رنڈی کے
کیوں نہ رو باش نرالی تری جورو ہو جائے
جان صاحب

**گھر پڑنا** :۔ عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا، اردو صرف۔ متروک۔
یہ وہ ماہ رخ ہے کہ جب گھر پڑی
عزیزہ جو کوئی تھی اس کی بڑی　اختر شاہ
قول فیصل : اسی جگہ گھر میں پڑنا بھی تھا۔
میں پڑی کیا اہیر کے گھر میں
پھنس گئی بوڑھی بھینس دلدل میں　جان صاحب

**گھر پکڑنا** :۔ کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی مقصد سے اختیار کرنا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔
آنکھ اٹھی اس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی
جوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے　ذوق

**گھر پورا کرنا** :۔ گھر کی ضرورتیں پوری کرنا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔
محل صرف :۔ ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی بیٹی خیراتن اور دو تین ہمسایوں کے گھر پورے کرتی تھی (مرأۃ العروس)

**گھر پھاندنا** :۔ (کنایۃً) چوری چھپے بدکاری کے لیے کسی کے گھر جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
محل صرف :۔ جس روز کسی کے گھر پھاندو ہم سے شنام کو مل لینا ہم ایک بوٹی دیں گے (فسانۂ آزاد)

**گھر پھوڑنا** :۔ نقب لگانا، چوری کرنا، عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل پر سفید حصہ لگانا یا نقب لگانا زبانوں پر ہے۔

**گھر پھونک تماشا دیکھنا:-** نقصان کرکے تجربہ حاصل کرنا، گھر کی تباہی پر خوش ہونا۔ خوب مال و دولت لٹانا، خوش ہونا، اردو مقولہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نالہ کش کیا ہوئے گھر پھونک تماشا دیکھا
ایک تنکا بھی نہ بلبل کے نشیمن میں رہا — جلیل

**قول فیصل:-** کے کے اضافہ کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے، مگر تک کے ساتھ عام طور سے بغیر اضافہ بولتے ہیں۔

ع ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشہ دیکھا — اسیر

**گھر پیچھے:-** گھر گھر۔ ہر ہر گھر میں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

**محل صرف:-** میں نے اپنے لڑکی کی شادی میں گھر پیچھے ایک ایک حصہ بھیجا مگر خاندان والے مجمع سے اب بھی خوش نہیں

**گھر پیدا کرنا:-** گھر میں جگہ پیدا کرنا، اردو صرف، محاورہ، فصیح رائج۔

کوہ کن کوہ کنی شیوۂ عشاق نہیں
ہے جو عاشق دل معشوق میں گھر پیدا کر — اسیر

**گھر تاکنا:-** گھر ڈھونڈھنا، اردو صرف عوام کی زبان۔

بے وفا یار کے کوچے میں نہ اب جا او رند
اور گھر تاکو کوئی اور محلہ دیکھو — رند

**گھر تجنا:-** گھر کو چھوڑ دینا، گھر سے تعلق نہ رکھنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

جو واسطے حسن کے تجا گھر اس نے
صوفی کھوئے استو یا کہوں میں مدہوش — رنگین

**قول فیصل:-** کبھی کبھی لکھنؤ کی عورتیں بول دیتی ہیں۔

**گھر تک پہونچانا:-** (کنایۃً) انجام تک پہونچانا، پورا پورا قائل معقول کر دینا، کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

**محل صرف:-** ہم تمہیں ایک بات بتلاتے ہیں جب کبھی چھوٹے سے سابقہ پڑے تو اسے گھر تک ضرور پہونچائے۔

**قول فیصل:-** اب اس جگہ حد تک پہونچانا زیادہ ہے۔

**گھر تک چلنا:-** کسی جگہ سے اپنے کو اپنے گھر تک یا دوسرے کے گھر تک پہونچانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ضعف سے گو نہیں طاقت ہے پہ گرتے پڑتے
گھر تک ان کے چلو اب تاب و تواں ہو کہ نہ ہو — مرزا شوق

**گھر تیار ہونا:-** مکان بننا، مستقر درست ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چاہیے نقل مکاں کرنا بہت بیمار ہو لا
قبر کھدنے لگی تیار گھر ہونے لگا — وزیر

**گھر ٹپکنا:-** چھت ٹپکنا، چھنیں ٹپکنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

بھر دی ہے اشک کی لہر نے گا خاک دل اے شاد
پڑا ہی ہے بوند ٹپکنا یہ گھر ابھی سے ہے

**گھرج:-** وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں ہندی مؤنث (نور اللغات)

**قول فیصل:-** اہل لکھنؤ اسے کھرج کہتے ہیں یہ خاص طور سے موسیقی والوں کی اصطلاح ہے

**گھر جاتا رہنا:-** خاوند سے قطع تعلق ہو جانا مطلقہ ہو جانا، میاں سے چھوٹ جانا (نور اللغات)

**قول فیصل:-** یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گِھر جانا:-** (۱) (بکسر اول) دشمنوں کے حلقے میں پھنس جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع سبطِ رسول لشکر اعدا میں گھر گئے — ادب

**گِھر جانا:-** (۲) محصور ہو جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

گھر سے چلے تو گھر گئے کرنوں میں سیم تن
سونا ہوا شباب کی چاندی پہ ضو فگن — جوش

**گِھر جانا:-** (۳) ابر کا چاروں طرف سے آجانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

میکدے مستوں کا مجمع پھیر گیا
آسماں پر ابر آکر گھر گیا — لطافت

**گھر جانا:-** (۱) (بالفتح) اپنے مکان کو جانا اردو صرف، فصیح رائج۔

تم تو گھر اپنے سر شام گئے دل لے کر
جان لینے کو بلائے شب ہجراں آئی — رشید صاحب

**گھر جانا:-** (۲) گھر اجڑنا۔ خانہ ویرانی ہونا اردو صرف، متروک۔

تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے
اے مری جان کے دشمن تو کہاں جاتا ہے — میر

**گھر جانے کا راستہ نہ ملنا:-** (کنایۃً) گھبرانا اردو صرف، عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

اس کے کوچے میں ایسے بھولے ہیں
گھر کے جانے کا راستہ نہ ملا — لا اعلم

**گھر جانی من مانی:-** اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

دل میں گھر کرتا پھرا نے گھر کے جانے کا خیال
واہ صاحب یہ بھی کیا گھر جانی من مانی ہوئی — جلیل

**گھر جلے کسی کا تاپے کوئی:-** مثل (نور اللغات)

**قول فیصل:-** عوام لکھنؤ یوں بولتے ہیں۔ کسی کا

**گھر چلے کوئی تاپے۔** یعنی کسی کا نقصان ہو اور اس سے کوئی دوسرا فائدہ اٹھائے۔

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغ عالم میں چلے تاپے کوئی لالم

**گھر جنوائی:۔** بیٹی کو بیاہ کر داماد سمیت اپنے گھر رکھنا۔ مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر گھر داماد بولتی ہیں۔

**گھر جوت:۔** اپنی کھیتی، گھر کی کھیتی، ذاتی زراعت، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر جھانکنا:۔** گھر میں قدم رکھنا، تھوڑی دیر کے لئے آنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہے منہ کی۔ جب
برسوں نہیں جھانکے گی کبھی آکے گھر اپنا جان صاحب

قول فیصل:۔ اس کا استعمال نفی کے ساتھ زیادہ ہے۔

**گھر جھکنی:۔** (بفتح چہارم) (۱) وہ عورت جو دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے، صفت مؤنث۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

**گھر جہنم ہے:۔** گھر رہنے کے قابل نہیں ہے۔ گھر مصیبت کی جگہ ہے۔ اردو صرف رائج۔

دیکھ لے حال شمع پروانہ
گھر جہنم ہے زن مریدوں کا امیر

**گھر چاردہ کرنا:۔** گھر تباہ کرنا، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

جو رہے میں پائجامہ جو ہے چارخانہ کا
گھر چاردہ کرے گی یہی کھلتا حال ہے جان صاحب

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں:۔

(واہ ری اونچی شر ہیں گھر چاردہ کرے گی) یعنی چارخانہ کرے گی۔ چارخانہ کی رعایت سے چاردہ کو چارزہ (دال بجائے زاد) پڑھا اور ایک عجیب وغریب محاورہ جو کسی نے آج تک نہ سنا ہوگا تیار)

مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گھروں گھر چڑھ کر لڑنا:۔** کسی کے مکان پر جا کر لڑنا، بالقصد کسی کے گھر جا کر تو تو میں میں کرنا، اردو صرف عوام کی زبان قلیل الاستعمال

ظلم ہے مجھ سے وہ لڑتے ہیں مرے گھر چڑھ کر
سبزۂ تیغ کسی کے سر دیوار نہیں جگر

قول فیصل:۔ گھر چڑھ کر لڑنے آنا بھی زبانوں پر ہے۔

میرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھ کر
یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے سر چڑھ کر ذوقی

**گھر چلانا:۔** خانہ داری کا انتظام کرنا، کسی کے گھر کا خرچ برداشت کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ خدا معلوم غریب آٹھ لڑکے لڑکیوں کے ساتھ سو روپیہ مہینے کی آمدنی میں کیونکر گھر چلا رہا ہے۔

**گھر چلنا:۔** بسر ہونا، اردو صرف، عوام کی زبان

خوبی قسمت سے تا گلشن قفس اڑتا نہیں
بلبلوں کے دام سے چلتا ہے گھر صیاد کا راسخ

قول فیصل:۔ اپنے گھر کی طرف چلنے کے معنی میں بھی کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

دوستو دیکھا تماشا یاں کا بس
تم رہو اب ہم تو اپنے گھر چلے خواجہ میر درد

**گھر چھوٹا سمدھیانہ بڑا:۔** حیثیت کم، شہرہ زیادہ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ چھوٹا گھر بڑا سمدھیانہ بولتے ہیں۔

**گھر چھوڑنا:۔** مکان میں بود و باش نہ کرنا، گھر کی سکونت چھوڑ دینا، اردو صرف، فصیح رائج

محل صرف:۔ محلہ والوں نے بلاوجہ پریشان کرنا شروع کر دیا، غریب نے گھبرا کر گھر چھوڑ دیا۔ دوسرے محلے میں رہنے لگا۔

**گھر چین تو باہر چین:۔** دیکھو گھر سکھ۔ مثل۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھر خاک سیاہ کرنا:۔** گھر تباہ کر دینا، گھر برباد کر دینا، اردو صرف۔ عوام کی زبان

محل صرف:۔ محمد عاقل نے آکے سنا سر پیٹ لیا بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کر کے چھوڑے گی (مراۃ العروس)

**گھر خاک سیاہ ہو جانا:۔** گھر تباہ برباد ہو جانا، گھر اجڑ جانا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ہائے لوگو ہوا یہ کیا بیداد
گھر ہوا دو ہی دن میں خاک سیاہ منیر

**گھر خاک میں ملانا:۔** گھر تباہ کرنا، گھر برباد کرنا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

گھر خاک میں ملا یا مشکل ہے بر آکیا
اول خصم ہی کرنا تھا گر کیا کیا جان صاحب

**گھر خالی کرانا:۔** مکان کا تخلیہ کرانا، کرایہ دار سے اٹھ جانے کو کہنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

روز پھر آتی ہے ماما ری جا کر خالی
کہاروں میں نہ جائے کرایہ وہ کریں گھر خالی — جان صاحب

**گھر خالی کرنا**: گھر سے اسباب وغیرہ نکالنا۔ مکان سے تخلیہ کرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

قصر تن سا بھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا
روح مہماں اسے کرتی ہے بمشکل خالی — آتش

**گھر خالی ہونا**: مکان کا غیر آباد ہوگا، اردو صرف، فصیح رائج۔

اس خرابے میں نہیں ہے کوئی دو دن آباد
آج معمور جو ہیں ہوں گے وہ کل گھر خالی — ناسخ

**گھر خراب ہونا**: گھر برباد ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب
سو گز زمین کے بدلے بیاباں گراں نہیں — غالب

**گھردار**: گھر والا، دنیا دار، بال بچے والا۔ کنبہ والا۔ مذکر، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھرداری**: ۱ گھر کا کام کاج، امور خانہ داری، اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: بہن کیا بتاؤں گھرداری ہی سے فرصت نہیں ملتی کہاں جاؤں کہاں نہ جاؤں۔

قول فیصل: خانہ داری اور امور خانہ داری بھی زبانوں پر ہے۔

**گھرداری**: ۲ گھر کا ساز و سامان، مال و اسباب، اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف: ایسا غصہ آیا کہ بال بچوں کو بھی چھوڑا اور گھرداری کا سامان سب اٹھا کر لے گئے۔

**گھرداری کرنا**: گھر کا کام کاج کرنا، امور خانہ داری دیکھنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف: سارے گھر والوں کو سوائے گھومنے کے اور کوئی کام نہیں۔ بیچاری چھوٹی لڑکی کو سب گھرداری کرنا پڑتی ہے۔

**گھرداری میں پڑنا**: گھر کے کاموں میں مصروف ہو جانا۔ امور خانہ داری سنبھالنا، گھر کے کاموں میں پڑنا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف: بیچاری کی ۱۴ سال کی عمر میں شادی ہو گئی اور جب ہی سے گھرداری میں پڑ گئی نہ کہیں جا سکتی ہے نہ آ سکتی ہے۔

**گھرداماد لینا**: لڑکی کا بیاہ اس شرط پر کرنا کہ داماد ساس، سسرے کے گھر میں رہے گا، ایسے شخص کو گھرداماد کہتے ہیں۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف: میں گھرداماد لوں گی۔ اپنے چاند کے ٹکڑے کو گھر سے رخصت نہ کروں گی (طلسم ہوشربا)

قول فیصل: اس محل پر عام طور سے گھرداماد ہونا زبانوں پر ہے، یعنی وہ داماد جو سسرال میں رہے۔

**گھردر**: (کنایۃً) شوہر، شوہر کا گھر۔ اردو صرف متروک۔

غم اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھردر نہ نکالا — جان صاحب

**گھر دکھانا**: ۱ مکان پر ایسے شخص کو لانا جس نے گھر نہ دیکھا ہو، اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف: آپ کو زحمت تو ہوگی آپ میرے ساتھ چلیں میں آپ کو گھر دکھا دوں، تاکہ آئندہ سہولت سے تشریف لا سکیں۔

**گھر دکھانا**: ۲ کسی کو مکان پر جانے کے لئے مجبور کرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

دکھلایا ناتوانی نے گھر یار کا مجھے
مثل نگاہ روزن در سے نکل گیا — صبا

**گھر دکھانا**: ۳ مجبوراً کسی کے گھر پہ جانا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

آشیانہ ہو گیا اپنا قفس فولاد کا
آب و دانہ نے دکھایا گھر مجھے صیاد کا — آتش

**گھر دیکھ پانا**: گھر دیکھ لینا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

وہ آنکھیں جو بھولیں تو یاد آئیں زلفیں
بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا — بحر

**گھر دیکھ رکھنا**: گھر تاک رکھنا، گھر کو نظر میں رکھنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

جگر میں دل میں رہتے ہیں ترے تیر
یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے — راسخ

**گھر دیکھ لینا**: ۱ کسی کے گھر بار جانا، کسی کے گھر کو تاک لینا، اردو صرف، عوام کی زبان

اپنے مرنے کا نہیں غم مگر اتنا تو غم ہے
اے عزیزو، ملک الموت نے گھر دیکھ لیا — امیر

**گھر دیکھ لینا**: ۲ مکان دیکھ لینا، گھر سے واقف ہو جانا، اردو صرف، عوام کی زبان

لے گئی وحشت دل گور غریباں کی طرف
ہم نے یاران گذشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا — آتش

گھر دیکھ لینا:۔ (کنایۃً) مانوس ہو جانا، ہل جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

مرتے ہیں ترے کوچے میں پامال محبت
گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں قضا نے — داغ

گھر دینا:۔ شادی کر دینا، رخصت کر دینا اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو
خوب بر ڈھونڈھ کر دیا مجھ کو — قلق

گھر دیکھ لینا:۔ کسی کے مکان پر اس غرض سے جانا کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے، اور دوبارہ آنے میں پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے اردو صرف، رائج۔

لے گئی وحشت دل گور غریباں کی طرف
ہم نے یاران گذشتہ کا بھی دل دیکھ لیا — آتش

گھر دینا:۔ شادی کر دینا، بیاہ کر دینا، اردو صرف قریب بمتروک۔

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو
خوب بر ڈھونڈھ کر دیا مجھ کو — ناسخ

قول فیصل۔ رہنے کے لیے گھر دینا بھی کہتے ہیں۔

رہنے کو جس طرح کا مقدر نے گھر دیا
دل بھی مرے کریم نے ویسا ہی کر دیا — تعشق

گھر ڈال لینا:۔ حرم میں داخل کر لینا، زوجہ بنا لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

محل صرف:۔ اب سر چھپے سوچ کے یہ ترکیب نکالی کہ بیگم صاحب سے کہیں کہ وہ جوان اور خوبصورت ہے اور نواب کی اس پر نظر پڑتی ہے ایسا نہ ہو کہ اس کو بھی گھر ڈال لیں تو پھر کچھ بنائے نہ بن پڑے۔ (سیر کہسار)

گھر ڈبونا:۔ گھر تباہ کرنا، گھر کو ویران کرنا اردو صرف، قریب بمتروک۔

گھر ڈبویا ہے میری بچی کا
کوچ کھویا ہے مری بچی کا — سیر

گھر ڈوبنا (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا گھر کا ویران ہونا، اردو صرف، فصیح رائج۔

کبھی کوئی جلد آؤ بہن در پہ کھڑی ہے
گھر ڈوب رہا ہے تمہیں پانی کی پڑی ہے — تعشق

گھر ڈھانا:۔ گھر منہدم کرنا، گھر گرا دینا، اردو صرف، عوام کی زبان

کیوں مری دل شکنی مہر لقا کرتے ہو
کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو — قدر

گھر ڈھے جانا:۔ گھر مسمار ہو جانا، گھر برباد ہو جانا، گھر گھر جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

میکدہ رندوں کا یارب حشر تک قائم رہے
زاہد مغرور کا ڈھے جائے گھر برسات میں — جلال

گھر رکھنا:۔ اپنے گھر میں رکھنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کو کا کچھ گھر رکھا ہو گا
رد کا گھر گھر رسوا ہو گا — جان صاحب

قول فیصل:۔ برے معنی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، یعنی ناجائز تعلق۔

گھر روشن ہونا:۔ گھر میں چہل پہل ہونا، گھر میں روشنی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

زر دیا جن کو خدا نے ان کے گھر روشن ہوئے
بن گئے گویا در و دیوار کے روزن چراغ — بحر

قول فیصل:۔ ایسے مکان کو جو کھلا ہوا اور وسیع ہو جس میں اندھیرا کم ہو تو کہتے ہیں کہ مکان بہت روشن ہے

گہر رولنا:۔ موتی سمیٹنا، جمع کرنا، موتی بھر لینا، اردو صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔

فرش زمیں پہ لعل و گہر رولتی ہوئی
بوچھار سے دلوں کی گرہ کھولتی ہوئی — جوش ملیح آبادی

گہر ریزی:۔ موتی چھٹکانا، موتی بکھیرنا فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

سنا ہے چار دن میں سیکھ لی نیساں نے بھی آخر
گہر ریزی، گہر بیزی، گہر خیزی، گہر زائی — نظم

گھر سجنا:۔ مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا، اردو صرف فصیح رائج۔

محل صرف:۔ لڑکی کی شادی میں نواب صاحب نے ہزار ہزار بتی کے جھاڑ روشن کرا کے اور مردنگیں روشن کر کے ایسا سجایا تھا کہ سبحان اللہ۔

گھر سر پر اٹھانا:۔ (کنایۃً) بہت شور غل مچانا، فریاد واویلا کرنا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

ع چیخوں گی سارے گھر کو میں سر پر اٹھاؤں گی
جان صاحب

گھر سکھ تو باہر چین:۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے، اردو، مثل عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

گھر سُنا:۔ گھبرانا، کسی چیز میں اٹکا دینا ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس محل پر گھر سنا بولتی ہیں۔ رائے اہند کا ساتھ

**گھر سنبھالنا:** گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا گھر کا خرچ چلانا، سارے گھر کا بار اٹھانا اردو صرف، فصیح رائج۔

مجھ ایک سے یہ قافلہ پالا نہ جائے گا
بچوں کا گھر ہے مجھ سے سنبھالا نہ جائے گا — تعشق

**گھر سنبھلنا:** گھر کا انتظام درست ہونا، اردو صرف، فصیح رائج

فرقت میں مری طرح جگر کس سے سنبھلتا
بن گھر میں نہ ہوتی تو یہ گھر کس سے سنبھلتا — انیس

**گُہر سنج:** (بضم اول فتح دوم) موتی تولنے والا موتی پر کھنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

زبان گہر سنج و گوش دُر بعر
ہے ہو حق بیاں حق شنو حق نگر — (صبح خنداں)

**گھر سنوارنا:** مکان آراستہ کرنا، مکان کو بارونق کرنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

**گھر سونا ہو جانا:** مکان سے بہت آدمیوں کا نکل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہ جانا، مکان میں تنہائی ہو جانا، مکان میں آبادی نہ رہنا، اردو صرف، فصیح رائج

گھر مرا فرقت میں سونا ہو گیا
گنج مدفن کا نمونہ ہو گیا — ناسخ

**گھر سے:** گرہ سے، اپنے پاس سے، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

کیا حشر کے دن دولت دیدار ملے گی
دینا نہ پڑے نفع کی امید ہیں گھر سے — داغ

**گھر سے۲:** اندرون خانہ سے (کنایتًہ) بیوی کی طرف سے گھر والی سے (نور اللغات)

**قول فیصل:** اس طرح شاید ہی کوئی بولتا ہو۔ اہل لکھنؤ اس طرح بول دیتے ہیں، گھر میں آپ کو تسلیم کرتی ہیں، یعنی بیوی۔

**گھر سے اٹھنا:** گھر سے نکلنا، اردو صرف قریب بمتروک۔

عازم دشت جنوں ہو گئے ہیں گھر سے اٹھا ہے
پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اٹھا — صبا

**گھر سے آئے ہیں سندیسا لائے:** جس شخص پر کچھ بنی ہو اس سے زیادہ سرگذشت دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے، یعنی مجھ سے تم زیادہ واقف حال نہیں ہو۔ مثل۔ (نور اللغات)

**قول فیصل:** عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھر سے باہر آنا:** گھر سے باہر برآمد ہونا گھر سے باہر نکلنا، اردو صرف، فصیح رائج

اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں
گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا — ناسخ

**گھر سے باہر پاؤں نکالنا:** گھر سے باہر جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

**قول فیصل:** جان صاحب نے صرف گھر سے پاؤں نکلنا نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

گھر سے نکالوں پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے
لوگوں بہانہ کیا کروں مرزا کے سامنے — جان صاحب

حضرت ناسخ نے گھر سے باہر قدم نکالنا بھی نظم کیا ہے جو فصیح و رائج ہے۔

باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال
یہ ضعف ہے کہ آپ سے باہر نہ ہو سکے — ناسخ

**گھر سے باہر پاؤں نکالنا، گھر سے پاؤں نکالنا، گھر سے باہر قدم نکالنا:** (کنایتًہ) حد سے متجاوز ہونا (نور اللغات)

**قول فیصل:** حد سے متجاوز ہونے کے معنی ہیں کوئی نہیں بولتا۔

**گھر سے باہر کرنا:** گھر سے نکال دینا، گھر میں نہ رکھنا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**گھر سے باہر نکلنا:** گھر سے باہر آنا، گھر چھوڑ دینا، اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید
ہوس گرمی بازار لئے پھرتی ہے — ذوق

**گھر سے باہر نہ نکلنا:** پردہ نشیں نہ جانا، اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال،

وادی عشق کی سیر یں کوئی ہم سے پوچھے
خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا — داغ

**گھر سے بنجانا:** کسی رئیس کی امداد سے مالدار ہو جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

کم نہیں سامان یہ ہنگامۂ محشر سے آپ
دیکھئے دل کو دعائیں بن گئے اس گھر سے آپ — داغ

**گھر سے بے گھر کرنا:** گھر سے باہر نکال دینا گھر سے الگ کر دینا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

**محل صرف:** خدا کے غضب سے ڈرو تم نے اپنی بڑی بہن کو گھر سے بے گھر کر کے جو ظلم کیا ہے خدا کو کیا جواب دو گے۔

**گھر سے پاؤں نکالنا:** اپنے مکان سے باہر ہو جانا۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا حد سے باہر جانے لگنا

(فقرہ) تو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں دیکھو کیا بنتا ہے (لغات النساء)

**قول فیصل:** لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں

**گھر سے دینا:** اپنے پاس سے دینا، نقصان اٹھانا، گرہ سے خرچ کرنا، اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف: تم اگر سمجھداری سے کام لیتے تو
بیعنامہ میں شرط ڈال دیتے یہ نہ ہوتا کہ خرچہ
رجسٹری تمھارے ذمہ ہوتا گھر سے دینا کس
خدا نے کہا ہے۔
**گھر سے فالتو:** بے کار ہونا، کسی کام کا
نہ ہونا۔ مدزائد ہونا، اردو صرف غیر فصیح رائج
لگائے ان دل آزاردں سے وہ دل
جو کوئی اپنے گھر سے فالتو ہو نا رنج
**گھر سے قدم نکالنا:** گھر سے باہر جانا
اردو صرف فصیح رائج۔
محل صرف۔ میں ہمیشہ برابر منع کرتی آرہی
ہوں مگر آج تم نے گھر سے قدم نکالا تو پھر گھر میں
گھسنے نہ دوں گی۔
قول فیصل: اسی جگہ گھر سے باہر قدم نکالنا
بھی زبانوں پر ہے۔
**گھر سے قدم نکلنا:** باہر نکلنا، گھر سے
باہر آنا، اردو صرف فصیح رائج۔
منہ دکھاؤں گی نہ تم کو مانگ کھاؤں گی میں بھیک
گھر سے جس دم آپ کے صاحب مرا نکلا قدم
جان صاحب
**گھر سے کھونا:** گرہ سے خرچ کرنا، ضائع
کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
**گھر سے کھونا:** نقصان اٹھانا (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
**گھر سے کافور ہو:** گھر سے نکلو۔ اردو
صرف متروک۔
غم ٹھنڈے ٹھنڈے ہو جئے گھر سے مر کافور آپ
جان صاحب

**گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے:** کوئی زبردستی
بگڑتا اور جھگڑتا ہے اور خواہی نخواہی
کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم
یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل: شاید ہی لکھنؤ میں کوئی
بولتا ہو۔ کسی کے ساتھ کیا لڑ کے آرہے
آرہے ہو" بولتے ہیں۔
**گھر سے مرتے دم نکلنا:** زندگی بھر گھر
میں رہنا، اردو صرف متروک۔
اپنا تم نے کیوں کیا اے جان ہے
گھر سے زندگی کے مرتے دم نکلے
جان صاحب
**گھر سینا:** ہر وقت گھر میں پڑا رہنا، باہر نہ نکلنا (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
**گھر سینا:** بیکار اور نکما رہنا (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
**گھر سے نکالنا:** گھر میں نہ رہنے دینا، گھر
سے باہر کر دینا، اردو صرف فصیح رائج۔
جو دیوانے خدائی ہے نکال اغیار کو گھر سے
خدا نے اے صنم باہر کیا جنت سے شیطاں کو ناسخ
**گھر سے نکل جانا:** گھر سے چلا جانا، گھر
کو چھوڑ دینا، اردو صرف فصیح رائج۔
عقل سے کہدو کہ لائے نہ یہاں اپنی کتاب
میں ہوں دیوانہ ابھی گھر سے نکل جاؤں گا ذوق
**گھر سے نکلنا:** گھر سے باہر آنا، اردو
صرف فصیح رائج۔
محل صرف: ایک نیک وقت گھر سے
نکلے اسی میں محلے میں ایک مہینے تبل
مکان کرایہ پر لیا۔ (فسانۂ آزاد)
**گھر سے نکلوانا:** گھر میں نہ رہنے دینا

گھر سے باہر نکلوانا، اردو صرف فصیح رائج
تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے ہے
تھامے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں ناسخ
**گھر رشا ہوا:** (بفتح اول فتح دوم)
وہ موتی جو ایک ڈال ہو، وہ موتی جو
بادشاہوں کے لائق ہو۔ فارسی ترکیب
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
ہر طرح راست باز ہیں جو راست باز ہیں
پہلو نہیں کوئی گھر رشا ہوار میں
نظم طباطبائی
**گھر صاف کرنا:** گھر میں کچھ نہ رکھنا
گھر کی ایک ایک چیز ختم کر دینا، اردو صرف
عوام کی زبان۔
عشق نے صاف کیا یہ ترے کا ہیرہ کا گھر ہے
ایک تنکا بھی نہیں پیکر لاغر سے سوا رنگ
قول فیصل: بہت زیادہ اموات ہونے کے
محل پر گھر کے گھر صاف کر دینا یا ہو جانا
بھی کہتے ہیں۔ جیسے خدا محفوظ رکھے اس
سال طاعون نے تو گھر کے گھر صاف
کر دیئے، ہر گھر سے صدائے شیون و آہ
بلند ہے، ہر ایک درد مند ہے۔
**گھر صاف ہو جانا:** گھر میں کسی چیز کا
باقی نہ رہنا، گھر میں ایک تنکا نہ رہنا،
اردو صرف عوام کی زبان۔
جھاڑو بہی کی طرح سے ہو جائے گھر بیری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں
جان صاحب
**گھر عید تو باہر بھی عید:** اگر گھر میں چین
ہے تو باہر بھی چین ہے، اردو مثل دہلی

کی زبان۔

مجھ سے بجو لا آج وہ رشک خورشید
جھلکی مری تقدیر بر آئی امید
ہیں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں آداغ
سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید داغ

گھر فردوس میں عطا ہونا:۔ کسی صلے میں جنت میں مکان ملنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

اے لطافت جس نے کی دنیا میں مدح اہلبیت
بیت کے بدلے عطا فردوس میں اک گھر ہوا لطافت

قول فیصل:۔ نثر میں فردوس میں یا جنت میں یا بہشت میں گھر ملنا یا پانا کہیں گے۔

گھر کا:۔ ۱ خانگی، گھریلو، گھر کے متعلق، اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف: دیکھئے چچا میاں آپ اس معاملہ میں بالکل نہ بولیں، یہ اپنا گھر کا معاملہ کسی کی دخل اندازی کی ضرورت نہیں ہے۔

گھر کا:۔ ۲ اپنا، ذاتی، نج کا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا:۔ ۳ رشتہ دار، قرابتی، کنبہ کا، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا:۔ ۴ قدیمی (جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو جیسے گھر کا نائی، گھر کا دھوبی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

گھر کا اُجالا:۔ نہایت عزیز، نور چشم جس سے گھر کی رونق ہو۔ بیٹا، اسم، اردو صرف، فصیح، رائج

ہم کو کوئی گھر میں گھر کا اجالا نہ تھا قدر

گھر کا آدمی:۔ ۱ رشتہ دار، بھائی بند، قرابتی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کا آدمی:۔ ۲ ذاتی ملازم، نج کا ملازم (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا آدمی:۔ ۳ واقف کار، جان پہچان والا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا آدمی:۔ ۴ بندہ، مملوک (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

گھر کا آدمی:۔ ۵ جورو، خاوند (قصباتی عوام کی زبان) (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں ہے

گھر کا آنگن ہو جانا:۔ گھر کا تباہ ہو جانا خانہ ویرانی ہونا، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ یہ دیہاتی زبان ہے۔

گھر کا باوا آدم نرالا ہے:۔ ہر بات نئی ہے، ہر بات نرالی ہے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: تمام محلہ والے بلاتے بلاتے تھک گئے ان کے یہاں سے کوئی نہیں گیا، ان کے گھر کا باوا آدم نرالا ہے۔

گھر کا بامن:۔ خاندان کا پروہت برہمن، عوام کی زبان، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کا بوجھ اٹھانا:۔ گھر کا انتظام کرنا،

گھر کے خرچ کا کفیل ہونا، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام مرد بھی بول دیتے ہیں۔

گھر کا بوجھ پڑنا:۔ گھر کے انتظامات اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا۔ امور خانہ داری میں مبتلا ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب لغات النسا لکھتے ہیں دبالا بچے ہوں گے گھر کا بوجھ پڑے گا تو آپ سیدھی ہو جائیں گی) یہ دہلی کا خاص صرف ہے۔

گھر کا بھولا:۔ (بروزن اولا) گھر میں سب سے زیادہ بے وقوف، سیدھا، نادان۔

(فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں آجائے گا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اسطرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کا بھیدی:۔ وہ شخص جو گھر کے کل راز جانتا ہو، رازداں، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پردہ نہ کرو
کون سے روز نیا روزن دیوار نہیں بحر

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے:۔ رازدار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا دشمن بنا بنایا کھیل بگاڑتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی رازدار کچھ فساد اٹھائے اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل کھوتا ہے ہم کو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا
شوق قدوائی

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ راجہ رام چندر جی کو راون کے بھائی نے کئی باتیں راز

کی تباہی ہوتی جس کی وجہ سے راجہ نے
راون پر فتح پائی۔

**گھر کاٹے کھاتا ہے:** اس وقت مستعمل ہے جب دل غمگین ہونے کی وجہ سے گھر بھیانک اور ویران معلوم ہو، یعنی جی گھبراتا ہے، گھر میں رہنا خوش نہیں آتا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر پچھاڑے کھاتا ہے
شب فرقت میں کیا نیستاں شیر قالی ہے — داغ

قول فیصل: دلی میں اس طرح بھی بولتے ہیں

کاٹنے دوڑتا ہے گھر جو نہیں وہ گھر میں
حلقۂ در دو ہی مار نظر آتا ہے — ذوق

**گھر کا چراغ:** گھر کا اجالا، گھر کی ناموری کا باعث، خاندان کا نام روشن کرنیوالا۔ (نور اللغات)

اے شہوار خانۂ دیں کا ہے تو چراغ
یمن قدم سے تیرے شرف ہے رکاب کا — آتش

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں (دو ہی شعر سے اناب شناپ محاورہ نکالا تھا، کہاں خانۂ دیں کا چراغ، کہاں گھر کا چراغ جس سے مراد اولاد سے گھر کی زینت ہوتا ہے) مؤلف تائید کرتا ہے۔ مثال میں یہ شعر

اس بات کا ہے کہ دل پر تھا داغ
نہ رکھتا تھا وہ اپنے گھر کا چراغ — میر حسن

**گھر کا حساب:** ۱۔ ذاتی حساب، کتاب خانگی، لین دین (نور اللغات)
قول فیصل: یہ لغت میں لکھنے کے قابل نہیں ہے

**گھر کا حساب:** ۲۔ اپنی ہی سمجھ کا حساب (نور اللغات)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**گھر کا خرچ:** اخراجات۔ خانگی، وہ خرچ جو صرف گھر ہی سے تعلق رکھتا ہو۔ اردو صرف، رائج۔
محل صرف: اب جو تم مجھ سے مانگ رہی ہو نہیں دوں گا۔ اس لیے کہ سو روپیہ ماہوار جو خرچ گھر کا دینا تھا دے چکا ہوں۔

**گھر کا دھندا:** گھر کا کام کاج، امور خانہ داری، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

گھر کے دھندے میں ہوں پھنسی صاحب
گور کے ہیں عذاب کی مانند — جان صاحب

**گھر کا راستہ:** وہ رستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے اردو صرف رائج۔

**گھر کا راستہ بتانا:** (کنایۃً) ٹالنا، رخصت کرنا، دیکھو راستہ بتانا (نور اللغات)
قول فیصل: یہ عوام کی زبان قابل الاستعمال ہے

**گھر کا راستہ بھول جانا:** کسی جگہ اب جی لگنا کہ گھر جانے کا خیال نہ آئے (فقرہ) چار گھڑی کا دن رہے جو چوک میں آتا تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا۔ (نور اللغات)
قول فیصل: اب یہ صرف زبان پر متروک ہے۔

**گھر کا راستہ بھول جانا:** ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا راستہ بھی بھول جائے (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ اس محل پر بولتے ہیں کہ جب کوئی عرصے کے بعد کہیں جائے تو گھر والے کہتے ہیں کہ آج کہاں کا راستہ بھول گئے۔

**گھر کا راستہ لو:** چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دور ہو، چلے جاؤ، اردو صرف عوام کی زبان

پھر در بان بے مروت ہے
ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو — بحر

**گھر کا راستہ لینا:** گھر کو سدھارنا، کسی جگہ سے واپس جانا، اردو صرف عوام کی زبان۔

**گھر کا کام:** گھر کا دھندا، گھر کے متعلق کام، اردو صرف، رائج۔
محل صرف: میں وقت سے پہونچ جاتا مگر کیا کروں گھر کے کام یا کاموں میں ایسا پھنسا کہ تاخیر ہو گئی۔

**گھر کا گھر:** ۱۔ کنبہ بھر، گھر کے تمام لوگ، اردو صرف، فصیح رائج۔

نگہ دل سے لڑائے مژگاں جگر سے
بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے — داغ

قول فیصل: بہت سے گھر لے کے معنی میں گھر کے گھر بولتے ہیں۔

عشق سے کون ہے بشر خالی
کر دیے اس نے گھر کے گھر خالی — (زہر عشق)

**گھر کا گھر:** ۲۔ گھر کا تمام مال و اسباب (نور اللغات)

یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو
اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا — داغ، نور اللغات

قول فیصل: اہل لکھنؤ اسطرح نہیں بولتے۔

**گھر کا گھر:** ۳۔ پورا گھر، گھر بھر (نور اللغات)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ع گھر کا گھر بیٹھ گیا دو ہی اٹھا پہلو سے — سرور

گھر کا گھر وا کر دینا:۔ گھر کو تباہ و برباد کر دینا، اردو صرف، دہلی کی عورتوں کی زبان
محل صرف:۔ استانی تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ٹھیک کرو، کم بخت نے گھر کا گھر وا کر رکھا ہے۔

گھر کا گھر وا کر دینا:۲ موس کر گھر تباہ کر دینا گھر کا ناس ملا دینا، لغوی معنی بڑے گھر کو چھوٹا گھر یا کھنڈر بنا دینا۔ اردو صرف دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کا گھر وا ہو جانا:۔ بڑے گھر کا چھوٹا گھر ہو جانا۔ گھر کا تباہ و برباد ہو جانا، گھر کا ستیاناس ہو جانا، اردو صرف دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کا مال:۔ ۱ گھر کی دولت، گھر کا سرمایہ اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر کا مال:۔ ۲ ذاتی روپیہ، ذاتی دولت اردو صرف، رائج۔

گھر کا مالک:۔ ۱ گھر والا، مالک مکان، اردو صرف، فصیح رائج۔

گھر کا مالک:۔ ۲ خصم، شوہر (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر کا مرد:۔ ۱ خصم، شوہر، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھر کا مرد:۔ ۲ خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد، (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کا مرد:۔ ۳ وہ جو گھر میں شیر اور باہر بھیڑ ہو۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ تم جب ہوتا ہے۔ گھر والوں پر ہی غصہ کرتے ہو باہر کسی سے نہیں بولتے گھر کے مرد باہر کے بھیڑ ہو۔

گھر کا نام اچھالنا:۔ خاندانی عزت برباد کرنا، خاندان کو بٹا لگانا، کنبہ کو بدنام کرنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ صاحب لغات النساء نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ خاندان کو کلنک لگانا، گھر کا نام بد کرنا گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا، لیکن یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کا نام ڈبونا:۔ خاندانی عزت کو برباد کرنا، خاندان کو بٹا لگانا، اردو صرف، فصیح رائج۔
محل صرف:۔ بچپنے میں تو لڑکا بہت نیک تھا جوان ہونے پر ایسی حرکتیں کیں کہ خاندان کا نام ڈبو دیا۔

گھر کا ہوا نہ در کا:۔ کہیں کا نہیں رہا، نکما ہے (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھر ک بیٹھنا:۔ (بضم اول) گھرکی دینا، غصہ کر دینا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔
محل صرف:۔ اور میں کسی بات پر گھرک بیٹھی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں (مراۃ العروس)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ رائے ہندی کے ساتھ "گھرک" بولتے ہیں۔

گھر کہتی کا:۔ ۱ گھر کے کتے ہوئے سوت کا، دہلی کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

گھر کہتی کا:۔ ۲ گھر کا بُنا ہوا سوت، اردو دہلی کی عورتوں کی زبان۔

گھر کہتی کا:۔ ۳ (کنایۃً) مفت کا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کر آنا:۔ (بکسر اول) چھا کر آنا، امنڈ کر آنا، گھر کر چاروں طرف سے آنا۔ اردو صرف، فصیح رائج

زلف کھولے جو یار آتا ہے
گھر کے ابر بہار آتا ہے　　تعشق

گھر کر گھر بستے بلا سر دھر:۔ (کہاوت) یعنی گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں (لغات النساء)
قول فیصل:۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

گھر کرنا:۔ ۱ جگہ کرنا، کسی چیز کا کسی چیز میں اپنی گنجائش پیدا کرنا، سمائی کرنا اردو صرف۔ فصیح رائج

تیر اس نگہ کا گر دل مضطر میں گھر کرے
ناسور عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے　　ذوق

گھر کرنا:۔ ۲ گھر بسا کر رہنا، گھر آباد کرنا خاوند سے نباہ ہونا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عورتوں کی زبان، اور وہ قلیل الاستعمال ہے۔

گھر کرنا:۔ ۳ گھسنا، بیٹھنا، تصرف کرنا، قبضہ کرنا، گھسنا، بیٹھنا (لغات النساء)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا:۔ ۴ ، قیام کرنا، قیام پکڑنا قدم جمانا (لغات النساء)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھر کرنا:۔ ۵ گھونسلا بنانا، بل بنانا، بل کھودنا، کھوکھا بنانا، کھٹ بنانا، گھونسلا

رکھنا۔ آشیاں بنانا (نور اللغات) (لغات النساء)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر کرنا:** ۵ گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا، اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کرے گی اجڑی چچوڑی خصم کا گھر کیونکر
ابھی سے کلموہی سوکن کی ہے زبان خراب — جان صاحب

**گھر کرنا:** ۶ عورت کا گھر میں ڈالنا، کنایہ ہے گھر کو جورو سے آباد کرنے کا۔ مناکحت کرنا، مزاوجت کرنا، باہم عقد کرنا، باہم بیاہ کرنا، جوڑا لگانا (لغات النساء) (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر کرنا:** ۷ رہ پڑنا، اردو صرف قلیل الاستعمال

گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم جاناں دل میں
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں — ذوق

**گھر کرنا:** ۸ اثر کرنا، سرایت کرنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

شوخی میں اس کی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی
گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی — داغ

**گھر کنا:** تنبیہ کے واسطے کسی سے با آواز سخت کلام کرنا، ڈانٹنا، ڈپٹنا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

بڑے بے درد ہو جھنجھلا پڑے رونے پہ عاشق کے
تمہارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھر کا — جلال

**گھر کو سدھارنا:** اپنے گھر کو چلا جانا، اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

ہم آگئے سمجھتے تھے وہ گھر کو سدھاریں گے
جس وقت گھر با جا ماتھا مرا ٹھنکا تھا
(محمد امان نثار شاگرد حاتم)

**گھر کھا لینا:** کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**گھر کھائے جاتا ہے:** گھر کاٹے کھاتا ہے، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے ہم کو
وہاں لحد کے لوائے ہوئے ہیں — راسخ

**گھر کہنا:** یہ کہنا کہ گھر ہے، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ہزار طرح کا پڑا امرے تئیں سا سن سن
ہر ایک شاخ پہ بلبل کا گھر لگا کہنے — سودا

**گھر کھوج مٹنا:** خانہ خراب، خانہ ویران کھوج مٹے دیبلہ خانماں برباد نا کھرا (لغات النساء)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔

**گھر کھوج مٹے:** (دعائے بد) خانماں برباد ہو، کھوج مٹ جائے۔ خانہ خراب ہو جائے۔ گھر ویران ہو جائے، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

**گھر کھوج مٹی:** وہ عورت جس کے گھر کا تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب، خانماں برباد، گھری، اردو صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان

**گھر کھوج مٹے لوگ:** ایسے لوگ جو خود تو بے گھر بے خانہ بدوش ہیں مگر دوسروں کے گھروں کی ٹوہ لیتے پھرتے ہیں تاکہ موقع لگے تو ہاتھ صاف کریں، عورتوں کی زبان۔

نوج ایسے کہیں اور ہوں گھر کھوج مٹے لوگ
سب تاک رہے ہیں یہ برا شہر دوگانا — انشاء

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے، لکھنؤ سے اس کا تعلق نہیں۔

**گھر کھود کر میدان کر دینا:** گھر کو تباہ کر دینا منہدم کر دینا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

**گھر کھونا:** ۱ گھر برباد کرنا، گھر اجاڑنا (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر کھونا:** ۲ خاوند سے بگاڑ کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔

**گھر کھیر تو باہر بھی کھیر:** (کہاوت) یعنی جو گھر میں سو باہر (لغات النساء)

قول فیصل: یہ خاص دہلی کی زبان ہے۔

**گھر کھینچ لانا:** گھر پر لے آنا، اردو صرف فصیح رائج

محل صرف: غرض شیخ صاحب (ناسخ) کا شوق ہمیشہ مشاعرہ میں لے جا کر دل میں امنگ اور طبیعت میں جوش بڑھاتا تھا اور آسودہ حالی اکثر شعرا اہل فہم اور اہل کمال کو ان کے گھر کھینچ لاتی تھی۔ ان کی صحبتوں میں طبیعت خود بخود اصطلاح پاتی گئی۔ (از آب حیات)

**گھرکی:** (بالضم اول) جھڑکی، دھمکی، ڈانٹ ڈپٹ، اردو مؤنث، قلیل الاستعمال۔

گھرکیاں جو کہ مغل تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور کیجئے تو وہ اصلا کسی بندر میں نہیں — انشاء

قول فیصل: صاحب سرمایہ زبان اردو اور صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کو رائے ہندی سے لکھا ہے اور پلیٹس بھی رائے ہندی ہی سے ہے۔ مؤلف تائید کرتا ہے۔

**گھر کی:** (بفتح اول) خانہ ساز، خانگی، ذاتی، اپنی، آپس کی، اردو صرف عوام کی زبان

غضب ہے آج جو خدائی ترے گھر کا ہوتی — شوق قدوائی

**گھر کیاں دینا:۔** (بضم اول) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، جھڑک دینا، اردو صرف، قلیل الاستعمال

گھر کیاں تو نے نہ دیں اے مرے دلبر کس دن
رہ گیا روکے نہ میں اے دلِ مضطر کس دن صبا

**گھر کیاں کھانا:۔** (بضم اول) ڈانٹیں کھانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہم صبر شکر کرکے چپ ان بتوں کے ڈر سے
کھاتے ہیں برہمن کی واللہ گھر کیاں تک شاکر اسیر

**گھر کے آدمی:۔** گھر کے لوگ، گھر والے، اردو صرف، رائج۔

محل صرف:۔ کیا آپ کے یہاں حقہ بھی جاتا ہوں، آپ یہ بتا دیجئے کہ گھر کے کل کتنے آدمی ہیں۔

**گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری:۔** گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے، وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس طرح شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

**گھر کی بات:۔** ۱؎ گھر کا بھید، مونث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**گھر کی بات:۔** ۲؎ آپس کی بات، معاملہ واحد، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ نہ تمہیں ہمارے یہاں کوئی پرہیز نہ ہمیں تمہارے یہاں کوئی پرہیز۔ ذرا سی بات پہ کیوں بگڑ گئے گھر کی بات ہے کھانا کھالو

**گھر کی بات:۔** ۳؎ اپنے ہاتھ کا کام، نہایت سہل اور آسان کام (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

**گھر کی بات گھر سے جانا:۔** گھر کا راز دوسروں تک پہنچ جانا، گھر کی خفیہ باتیں دوسروں کو معلوم ہو جانا، اردو صرف عوام کی زبان۔

غم کی اکھیں کس نے خبر کی
گئی دیکھو گھر سے باہر بات گھر کی (ناطق گلاوٹھی)

**گھر کی بیوی ہانڈنی گھر کتوں جوگا:۔** جب گھر کی بیوی ادھر ادھر پھرے گی تو گھر میں کتے ہی لوٹیں گے۔ (لغات النساء)

قول فیصل:۔ یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔

**گھر کے پاس نہ پھٹکنا:۔** گھر کی طرف مطلق رخ نہ کرنا، گھر میں نہ آنا، اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ تمہارا لڑکا بالکل آوارہ ہو گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ وہ گھر کے پاس نہیں پھٹکتا۔

**گھر کی ٹکی باسی ساگ:۔** بیجا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتے ہیں، یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے برتن اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا اور باہر صرف شیخی ہی شیخی ہے، اردو مثل، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

محل صرف:۔ اے نئے ہیں زینب کی ماں۔۔ کملا بھی آئی کا سنی خان دونوں سے کہا انہنے تو اسپر جادو کر دیا یہ تو کہتا ہے وہ محل بنوا دے گا، گہنے سے لاد دیگا اور علاقہ اسکے نام کر دیگا اور یہ رانی بن کر سکھ کرے گی، میاں کے گھر کیا کرو نگی وہاں اناج کوٹنے پھٹکنے کے سوا اور کیا ہے۔ یہاں تو سکھ ہوگا، گاؤں ملے گا، زینب کی ماں نے کہا گھر کی ٹکی باسی ساگ (کامنی از سر شالم)

**گھر کی پونجی:۔** ذاتی سرمایہ، گھر کا مال و متاع، اردو صرف، عوام کی زبان۔

گھر کی پونجی، پونچ بیٹھے اس بت کا فرکو ہم نکہت

**گھر کے ٹکے باسی ساگ:۔** شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**گھر کی ٹہل:۔** خانہ داری کا کام، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ بچوں کو جننا، پالنا، گھر کی ٹہل خانہ داری کے بکھیڑے ایک مصیبت ہے (ایامی)

**گھر کے جالے لیتے پھرنا:۔** گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ایک چیز ٹٹولتے پھرنا، بیفائدہ کام کرنا، اردو محاورہ، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

**گھر کی جھڑکی:۔** گھرکی، ایک قسم کا غصہ، جھڑکنا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ حضرت جلال نے گھرکی جھڑکی لکھا ہے اسکے بعد یہ ممکن ہے کہ عام طور سے بولتے ہوں، مولف کے نزدیک دونوں طرح استعمال ہے۔

**گھر کی خرابی:۔** گھر کا شکستہ ہو جانا، گھر کا خستہ حال ہو جانا، اردو صرف، فصیح رائج۔

یوں آنسو ہر دل مضطر کی خرابی برسات میں جیسے ہو کسی گھر کی خرابی

**گھر کی دنیا:۔** جھڑکنا، دھمکانا، ڈرانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔ امیر مینائی

سنتی ہے مرے منہ سے جو نام ترا رنگین
دیتی ہے مجھے آ جا بندر کی طرح گھر کی رنگین

قول فیصل:۔ حضرت جلال نے رائے ہندی کے ساتھ صحیح مانا ہے۔

**گھر کی راہ لینا:۔** گھر کا رستہ لینا، گھر کی طرف چلا جانا، اردو صرف فصیح، رائج۔

پھر دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں بحر

**گھر کی راہ نہ ملنا:۔** ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

مرے خرابے میں آکر وہ جو کڑی بھولے
کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے داغ

---

**تمت بالخیر**

# صدر انجمن محافظ اردو بکڈپو (حضرت مہذب لکھنوی) کے دیگر تصنیفات و تالیفات

| نمبر | نام کتاب | مطبوعہ و غیر مطبوعہ | موضوع | قیمت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | افکار تعشق جلد دوم | غیر مطبوعہ | مرثیہ | سے/ |
| ۲ | وقارِ انیس 〃 | پہلا مرثیہ غیر مطبوعہ | 〃 | سے/ |
| ۳ | معیار کامل | غیر مطبوعہ | 〃 | سے/ |
| ۴ | بہارِ مؤدب | 〃 | 〃 | سے/ |
| ۵ | اذکار محسن | 〃 | 〃 | سے/ |
| ۶ | آثارِ عشق | 〃 | 〃 | سے/ |
| ۷ | نگار نفیس | مطبوعہ و غیر مطبوعہ | 〃 | سے/ |
| ۸ | مراثی میر | غیر مطبوعہ | 〃 | للعہ/ |
| ۹ | مختار وحید | غیر مطبوعہ پانچ مرثیے | 〃 | سے/ |
| ۱۰ | مرثیہ نفیس اصلاح انیس | غیر مطبوعہ | 〃 | سے/ |
| ۱۱ | شاہکار سخن | 〃 | 〃 | سے/ |
| ۱۲ | مراثی رشید مجلد | 〃 | 〃 | سہ/ |
| ۱۳ | مراثی مہذب | 〃 | 〃 | عہ٨/ |
| ۱۴ | دیوان رشید | 〃 | غزل | سے/ |
| ۱۵ | دیوان مصحفی | 〃 | 〃 | سے/ |
| ۱۶ | دورِ شاعری | 〃 | | سے/ |
| ۱۷ | دورِ تعشق | 〃 | غزل | عہ٨/ |
| ۱۸ | تفریحی دنیا | 〃 | مزاحیہ ناول | عہ٨/ |
| ۱۹ | قرآن شریف (ہندی) معہ ترجمہ | | | للعہ |

## "مہذب اللغات"

صدر انجمن محافظ اردو حضرت مہذب لکھنوی کا عدیم المثال کارنامہ ہے جو انھوں نے ۲۷ سال کی شبانہ روز کی محنت و جانفشانی کے بعد پیش کیا ہے۔ مہذب اللغات کی دس جلدیں طبع ہو چکی ہیں گیارھویں جلد زیر طبع ہے۔ ضخامت پانچ سو صفحات۔ ہر جلد کی قیمت مبلغ ۱۵ روپے ہے۔

تاجران کتب کو ۲۵/. کمیشن دیا جاتا ہے۔

المشتہر: مُحِب لکھنوی۔ منیجر محافظ اردو بکڈپو۔ نیا محل۔ منصور نگر۔ لکھنؤ ۳